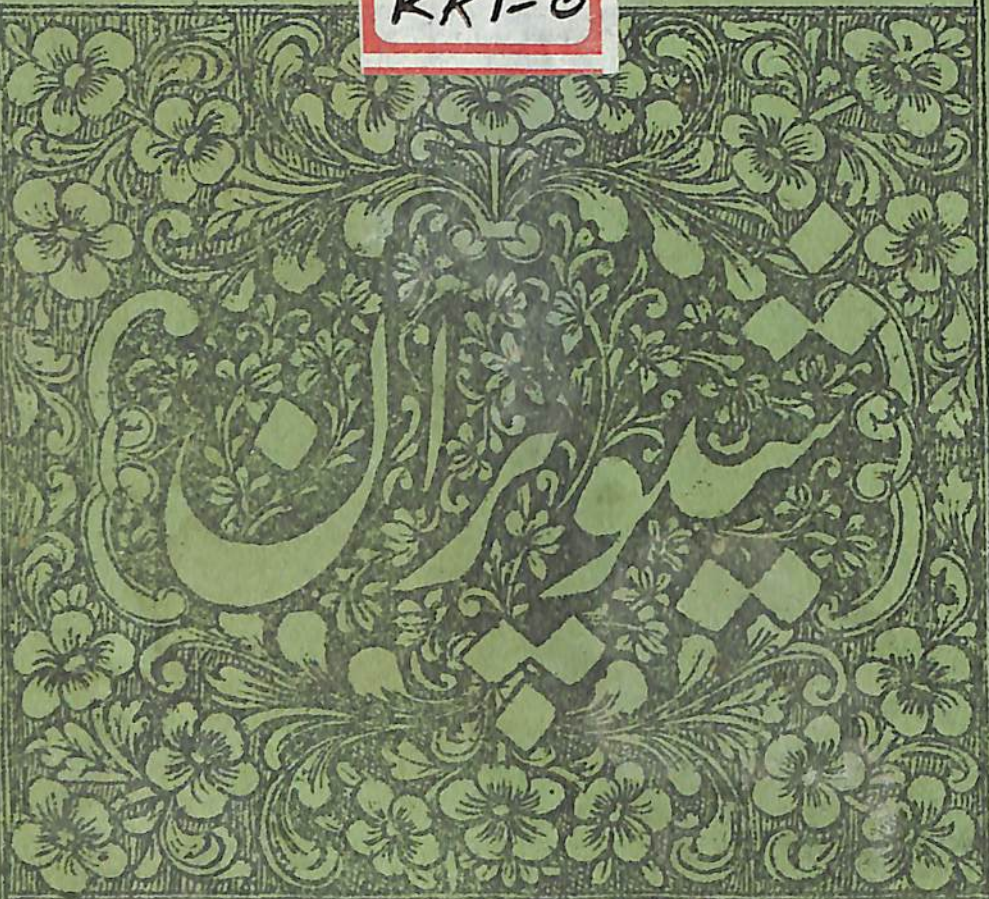


عنوان کتاب مکمل خلاصہ روزنامہ  
بریں سنائیچ مکین نون وین نون

KRI-8



مطبع نقشبتي نون پشاور بطبع مرقم مبین نون  
نون

Secretary  
Kashmir Research Institute  
Brein Srinagar-191121 Kashmir

R 255  
3/6/94

1889

1870

Handwritten notes and stamps at the bottom right, including a rectangular stamp with Urdu text.



اطلاع

اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے اور فہرست اس کی ہر ایک شائق کو چھاپے خانے سے مل سکتی ہے جسے سٹاپنے و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں اور قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیبل پیج کے تین صفحے ساوہ میں کتب مذہبی اوروں ناگری مریج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اوس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانے سے قدر و افزون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب مذہبی بخط فارسی زبان بھاکھا اورو  
ترجمہ لنگستان - بخط فارسی نثر زبان بھاکھا - یہ  
پران سری بیاس جی کا بنایا ہوا ہے سمین سری شیو جی  
کے نرگن اور سگن روپ کا برن سورج نمب و چند  
نمب کا بیان - گردہ پچتر بھو گول گھول کا حال -  
لنگ استھاپن کا پھل - لنگ دان کا پھل - ہر طرح کی  
لنگون کی پوجا کا پھل - بہت سے پاپون کا پرہیجت  
لینے کا راز - جیتے ہوئے پرش کی سزا و نہاری  
کلمہ سزا و شیو پوجن کی بدھ - شیو جی کی انیک  
مورتیوں کی امما - دو طرح کے شیو شہر نام کاشی جی  
وغیرہ - شیو چتر پون کا مہاتم - پاس پت برت کی بدھ  
دیوتا راجھس گندھ پ ناگ وغیرہ کی پیدائش -  
جد میں کا برن تر پر کاواہ - شیو جی کی انیک مورتیوں  
کی پرستھا کرنے کی بدھ - جلندھر کا بدھ - دھچک  
بہویش - شیو جی کا بیواہ - گیش جی کا جہم شیو پوجن  
سولہ مہادان - شیو جی کے سر بھو اتوار کی کتھا -

بشن بھگوان کے اوتاروں کی کتھا - ہندی جی کا جہم -  
مرتبہ منتر کا مہاتم - شیو جی کے پنج اچھری منتر کا براہم  
مہاتم - گیان - دھیان - جوگ کے طریقے -  
ملکت کی عمدہ عمدہ تدبیریں مندرج ہیں - مترجمہ منشی  
شو امی دیال منجانب مطبع اودھ اخبار مطبوعہ ۱۹۰۶ء  
دیوی بھاگوت کا پورا ترجمہ بارھون  
اسکندھ منشی بہ بھگوتی اتھاس -  
یہ ترجمہ سری مد بھاگوت کا جو باضویر مترجمہ منشی دیو دیال  
بہ زبان بھاکھا پورا ترجمہ سکھ ساگر بارھون اسکندھ  
مولفہ رائے مکھن لال کاشی ڈو اسی بیکٹھہ باشی  
مطبوعہ ۱۹۰۶ء بمبئی بمبئی بمبئی بمبئی بمبئی  
ایضاً کاغذ گلابی -  
ایضاً کاغذ حنائی گندہ -  
ایضاً - کاغذ سفید -  
بھاگوت منظوم مہر و بہرے منڈل -  
خلاصہ ترجمہ بھاگوت پران -



1

**Secretary**  
Kashmir Research Institute  
Breen Srinagar-191121 Kashmir



# فہرست شیوران

۲

نمبر	خلاصہ ادھیائے	نمبر	خلاصہ ادھیائے
۳۲	ایضاً واپس لائی ورجین وشن کی عظمت مقام تھا میر۔	۲۱	روانہ کرنا گر جا کا اپنی ایک سکھی کو سدا شیو کے پاس۔
۳۳	جانا تمام دیوتوں کا بیاد سدا شیو میں۔	۲۲	سجود ہونا چاہیے کا شیو کو بیکر۔
۳۴	تشریف لیجا سدا شیو کا جب میں حسب التماس دیوتوں کے۔	۲۳	ہمراہ لانا چاہیے کا شکر و سپر کو۔
۳۵	سب دیوتوں کا است پڑھا شیو کے حضور میں۔	۲۴	استفسار کرنا برہمت سے حال شیو کا۔
۳۶	اقتسام ہونا جب کا عنایت سدا شیو سے۔	۲۵	ایضاً واپس لائی کرنا گر جا سے۔
۳۷	ذکر جلال الہی و غیرہ پھر سدا شیو کا شی کا جسم لیکر۔	۲۶	طیاری برات کی و پیاری استقبال۔
۳۸	ذکر تمام سدا شیو کا۔	۲۷	مقیم ہونا برات کا و تقسیم اطعمہ۔
		۲۸	ختم ہونا بیاد شیو و گریہ کا۔
		۲۹	بیاد گر جا و شیو کا بموجب روایت ثالث۔
۱	تعریف کوہ ہماچل و بیاد ہونا چاہیے کا ساتھ مینا کے۔	۳۰	عبادت کرنا سدا شیو کا کوہ ہماچل پر۔
۲	سراپ و بناسنت لکھا کرنا و ہونا و کلامی و خزان سدا گو۔	۳۱	سید انشی ادینا سون ہون کی و بیاد ہونا ایک و برائی۔
۳	ظہور آد شکتی بموجب التماس ملائک۔	۳۲	پیدا ہونا تارک اسکر و بران پانا سدا شیو سے۔
۴	عبادت کرنا چاہیے و مینا کا۔	۳۳	خروج کرنا تارک کا دیوتو پر و غالب آنا۔
۵	ذکر عظمت شیو کا ملک بن میں و پانا سراپ کا شیو میں سے۔	۳۴	روانہ ہونا کام کا فریب دی سدا شیو کے واسطے بموجب التماس۔
۶	شروع پرستش سنگ و مہاتما کیش سنگ۔		ایندرو تعلیم بر بھگے۔
۷	پیدا ہونا بموجب معنی سنگ کا عرق ہون شیو سے۔	۳۵	جلایا نام کام کا آلتن قہر سدا شیو سے۔
۸	پیدا ہونا سستی کا ہماچل کے گھر۔	۳۶	دعا و بیاد شیو کا کام کے حق میں حسب التماس سے۔
۹	پال چتر کرنا کا۔	۳۷	ذکر ریاضت و عبادت کرنا بموجب تعلیم نارو کے۔
۱۰	حاضر ہونا تمام دیوتوں کا سمیر گر جا میں۔	۳۸	حاضر ہونا سب دیوتوں کا گر جا کی خدمت میں۔
۱۱	آراشی مگان سمیر۔	۳۹	است پڑھا کرنا تمام دیوتوں کا حضور میں سدا شیو کے۔
۱۲	ڈال دینا مالا کا سدا شیو کی گردن میں۔	۴۰	قبول کرنا سدا شیو کا شادی ساتھ گر جا کے۔
۱۳	شرمندہ ہونا تمام دیوتوں کا سمیر میں۔	۴۱	استحانہ جانا شیو کا ہماچل کے یہاں بصورت برہمن۔
۱۴	رفع ہونا حالت تمام دیوتوں کا۔	۴۲	بروان پانا گر جا کا سدا شیو سے۔
۱۵	تکبیل ہونا شادی گر جا کا شیو کے ساتھ۔	۴۳	جانا شیو کا بصورت بھیک ہماچل کے پاس۔
۱۶	ذکر بیاد ہونا گر جا کا شیو کے ساتھ بموجب دایت ثانی کے۔	۴۴	جانا سدا شیو کا بصورت برہمن ہماچل کے پاس۔
۱۷	جانا برہمن و جہام کا واسطے تلاش شوہر کے۔	۴۵	روانگی سبت رکھ برہمن رسالت پاس ہماچل کے۔
۱۸	انفقا و مجلس مگان بیاد گر جا و اختلاف رائے جمع ہونا محفل۔	۴۶	تقریر آرہتی مع التماس راہ ازہر ہماچل سے۔
۱۹	دارس آنا پرہت کا کوہ کیلا سے۔	۴۷	جمع ہونا تینوں جہان کا برات سدا شیو میں۔
۲۰	منوعات عجائب و غرائب۔	۴۸	روانگی برات کی کوہ ہماچل پر۔







# فہرست شیوپران

۴

مجلد و حصہ	خلاصہ ادھیان	نمبر حصہ	خلاصہ ادھیان
۴	عقائد مذہب ہندی جو اس نے تری پر کو سرور بار سنایا اور مریج ہونا اس کا	۲۱	دغا کرنا بشن کا بندہ کے ساتھ دوستی ہونا بندہ کا۔
۵	حاضر ہونا تمام دیوتوں کا بھنور سد اشو بد خواست محدود مہر پر کے	۲۲	قتل ہونا جانہ ہر کا چکر سو درین سد اشو سے تہمت کرنا دیوتوں کا
۶	تیار کرنا تہمت و دھنک کا تاکہ اس کی ذریعہ سے سد اشو تری پر کو محدود مہر پر	۲۳	محدود ہونا مہر پر کا بوجہ پیدا ہونے دھاتری والی ولسی کے۔
۷	روانہ ہونا سد اشو کا واسطے قتل تری پر کے۔	۲۴	ذکر اس بات کا کہ بشن نے شیو سہنرم سے گل کنول کے پڑھ کر چکر
۸	جلجلیا تری پر کا آتش بشن تہمت رستہ سے اور محدود پڑھنا تمام دیوتوں کا	۲۵	سو درین سد اشو سے حاصل کیا۔
۹	بھنور سد اشو۔	۲۵	شروع داستان چکر و نیزہ سطح سے کہ اس کی شادی ساتھ لسی کے
۱۰	بروان پانا ارہن کا کہ کھگ بین بھاری مذہب کو ترقی ہوگی۔	۲۶	ہوئی اور جیلور سے اس کے دیو بھاسر اپنے والد سے سلطنت کو پایا۔
۱۱	داستان نہ جلنے فی الذون کی تری پرین مع دیگر حالات مجادلہ۔	۲۶	خراب کرنا سکھ چکر کا اندر کے اوپر و جبکہ دیوتا و دیوتوں کی اور
۱۲	نیل کٹھ ہونا سد اشو کا حربہ بھرا اندر سے و چھوڑ دینا شعلہ غضب	۲۶	مغلوب ہونا دیوتوں کا۔
۱۳	کو سرندی میں بوجہ التماس شکر کے۔	۲۶	داستان سداناں دوست سری کرشن چندر اور جیلور سے روک دیا اس کا
۱۴	پیدا ہونا جانہ ہر کا اسی شعلہ غضب سد اشو سے و شادی ہونا	۲۸	سراپ پا کر سکھ چکر دیت ہوئے۔
۱۵	ساتھ لسی کی کال نیم دیت کے۔	۲۸	گریہ و زاری کرنا دیوتوں کا حضور میں سد اشو سے بوجہ ظلم و تعدی
۱۶	آماراہ کا مجلس جانہ جہرین بلا سرور روانہ کرنا قاصد کھنڈی کا پایا	۲۹	سکھ چکر کے۔
۱۷	اینڈر کے بوجہ یاد ہونے و سہنی قدیم دیوتا و دیوتوں کے۔	۲۹	حاضر ہونا دیوتوں کا کوہ کیلاں پر پاس روڈ کرنا شعلہ سد اشو کے
۱۸	خرام کرنا جانہ ہر کا اوپر اندر کے اور زار ہونا دیوتوں کا مقابلہ دیوتوں	۳۰	جانا پشپنت گندہ حرب لہ کا برسم اشاعت بجانب روڈ پاس سکھ چکر کے
۱۹	سے و تاقب کرنا دیوتوں کا سمیر تک	۳۱	روانہ ہونا روڈ کا واسطے مقابلہ سکھ چکر کے اور مقام کرنا بدرجہا کا
۲۰	جنگ کرنا بشن کا جانہ ہر سے و بعدہ مقیم ہونا بشن کا مع بھین	۳۱	ندی پر۔
۲۱	کے جانہ ہر کے گھر میں۔	۳۲	روانہ ہونا سکھ چکر کا بھرا در مقابلہ روڈ کے و مقیم ہونا نزدیکی شکر کے
۲۲	سلطنت کرنا جانہ ہر کا تمام جہان میں و مطیع ہونا دیوتوں کا و روڈ	۳۳	جانا قاصد کا منجانب سکھ چکر پاس روڈ کے۔
۲۳	کرنا راہ کو پاس سد اشو کے بھرا استگاری کرنا و پیدا میش کیرت	۳۴	جنگ کرنا دیوتا و دیوتوں کا مقابلہ کرنا سکھ چکر کے ساتھ ہر بھدر کے
۲۴	کہہ بران پانا کہ اول بھاری پوجن کے بعد طیاری پرستش	۳۵	قتل ہونا بھدر کا سکھ چکر کے ہاتھ و چہرہ ہونا بھدر کا بنیات
۲۵	ہوا کر کے کی۔	۳۵	روڈ کے۔
۲۶	خریب کرنا جانہ ہر کا کوہ کیلاں پر و طیار کرنا چکر سو درین و چکر کا۔	۳۶	روڈنا کالی کا سکھ چکر کے ساتھ و بھدر بوجہ بھام کے بے نہل ام جان
۲۷	پیدا ہونا کرنا کا و لڑنا ساتھ سنبھ و سنبھ و کال نیم وغیرہ کے بھدر	۳۶	منہزم ہونا گندون کا دیوتوں سے و مقابلہ کرنا سکھ چکر کا روڈ کے ساتھ
۲۸	دندی و کپت وغیرہ کا۔	۳۸	جلجلیا سکھ چکر کا آتش ترسول سد اشو سے و پیدا ہونا سکھوں کا
۲۹	جنگ کرنا جانہ ہر کا شیو کے گندون کے ساتھ و قدم رنجہ فرمائی	۳۹	سکھ چکر سے و نہر میت دیوتوں کی۔
۳۰	سد اشو کی معرکہ کارزار میں۔	۳۹	داستان جیلور کے بشن سے تلسی عورت سکھ چکر کی پت برت جرم
۳۱	ارہا جانہ ہر کا سد اشو کے ساتھ و روانہ ہونا بشن کا بھرا در مقابلہ	۳۹	کو غارت کیا و بزرگی گند کی ندی و سا لکرام و سا ولسی و سکھ
۳۲	بندہ عورت جانہ ہر کے۔	۳۹	کی۔



# فہرست شیوپران

۵

نمبر	خلاصہ ادھیائے	نکروہیا	خلاصہ ادھیائے
۴۰	شروع پیدائش اندھکاسر و عزم کرنا واسطے فتح ہر سہ جہان کے	۱	تشریف لیجنا شیکھ لاس کاشی میں ملاقات ہونا بشویش ہرادیو
۴۱	بعد فتح عزمیت فتح ہر سہ جہان کے اندھکاسر عبادت سداشیو میں	۲	مہادیو سے و مقیم ہونا کاشی میں و مہاتم کاشی و ان پویشی و
۴۲	انتراع تمام سامان شاہی اندھکاسر کو و مغلوب ہونا تو تو کا	۳	کیاں میں و بھیر دن
۴۳	دیتوں سے۔	۴	مہاتم آئندہ بن دھرم کیش یعنی ڈنڈ پان بھیر دن و مہتم و اوو ہیرم کو
۴۴	لڑنا بش کا اندھک سے و بردوان مانگنا بش کا اندھک سے۔	۵	کا و داستان ہیر بھیر و آگست و دھرمی جسطور سے وہ کاشی سے
۴۵	جانا اندھکاسر کا واسطے پھول مندار کے جو قبضہ سداشیو میں	۶	خارج ہوئے۔
۴۶	تھے بوجب ترغیب نار دھرم کے۔	۷	داستان رتن بھیر و پورن بھیر و گنگ کندی لا اور جسطور سے
۴۷	ستوہ میں آنا بند اچل کا بوجھ ہونے ضرور اندھک کے مشتعل	۸	کہ پورن بھیر نے شیو سے ہر دھرم پاپا۔
۴۸	ہونا غضب سداشیو کا۔	۹	پیدا ہونا ہر ناکسیر کا بردوان سداشیو سے اور پھر برکس کو شیو نے
۴۹	جنگ کرنا گنوں کا دیتوں کے ساتھ و زرقا کر کے لیجا بشکر کا بھیر	۱۰	بروان دیا۔
۵۰	رہائی پانا سکرا و قتل ہونا اندھک ترسول سداشیو سے۔	۱۱	داستان وگ دیت جسکو گرجا نے قتل کیا و ذکر راجہ و دوا اس اور
۵۱	داخل ہونا اندھک کاشی کے گنوں میں۔	۱۲	جسطور سے کہ شیو و تمام دیتوں کو کاشی و تمام ردی زمین ترک
۵۲	شروع پیدائش بانا سر ہر باہ ہمارا جہ سویت پور و بردوان پانا	۱۳	کرنا پڑا۔
۵۳	سداشیو سے و ذکر اوکھا و ختر بانا سر۔	۱۴	فضائل عدل انصاف راجہ و دوا اس و عظمت کاشی و ہانا دیتوں کا
۵۴	و خواست کرنا بانا سر کاشی سے کہ مجھ کوئی لڑنے والا ہے	۱۵	سداشیو کے جنو میں تاکہ پھر دے زمین یوتون کو حاصل ہووے
۵۵	و منظور کرنا و خواست کا۔	۱۶	ردانہ کرنا چو گئے گنوں کا مندر اچل سے تاکہ کاشی میں جا کر سلطنت
۵۶	ملاقات ہونا اوکھا کا خواب میں ساتھ انرو و ہیرہ کرشن چندر کے	۱۷	دوا اس میں نخل ہون و نہ واپس جانا اور کاشی کے پاس۔
۵۷	خری کرنا کرشن چندر کا بانا سر کے اوپر و لڑائی کرنا کرشن چندر کا	۱۸	ایضا جانا بار ہون آفتاب کا کاشی میں و نہ واپس جانا شیو کا
۵۸	سداشیو کے۔	۱۹	جانا برمھا کا کاشی میں و دوس آئندہ جب کرنا و مہاتم ہر ہیرہ لنگ
۵۹	کت جانا تمام ہاتھوں بانا سر کا سری کرشن چندر سے و شادی ہونا	۲۰	کا و نہ واپس جانا شیو کے پاس۔
۶۰	اوکھا ساتھ از روہ کے۔	۲۱	جانا گنوں کا کاشی میں مقیم ہونا اوکھا کاشی میں و مہاتم سور بھیر
۶۱	داخل ہونا بانا سر کاشی کے گنوں میں و مشہور ہونا بانام مہا کال گنپت	۲۲	و کسیریشیر و ملو و کندی نے پچاچ سوچن وغیرہ کا۔
۶۲	شروع پیدائش بانا سر کی یعنی گنپت سداشیو سے و اساتھ سداشیو	۲۳	جانا گنپت کا کاشی میں و مخالطہ دینا راجہ دوا اس کو۔
۶۳	کے کاشی میں و قید ہونا اوکھا و پھونوں میں داخل ہونا و مہاتم کر	۲۴	تشریف لیجنا بش کاشی میں و مہاتم پادوک تیرتھ و آدیش و جھیر
۶۴	بائیک لنگ۔	۲۵	دودھ و سنگھ و کدو و پدم و درما و گمر و باز و پرا و تیرتھوں کا۔
۶۵	قتل ہونا و زبھا سداشیو کے ہاتھ و مہاتم ہیرا لنگ کا۔	۲۶	مہاتم کاشی و دھرم چتر اور بش نے جسطور سے کہ مذہب پورہ کو
۶۶	دگر او بیل و دل دیتوں کا اور جسطح کو کے گرجا کے ہاتھ سے	۲۷	کاشی میں نروٹ کیا۔
۶۷	مارے گئے و مہاتم کندی کیش لنگ کا۔	۲۸	ملاقات ہونا راجہ دوا اس میں و بش سے و روانہ ہونا گرو کا
۶۸	چھٹا چھٹ	۲۹	لاسا سداشیو کے بوجب کلم لیشن سنگ



نبرویکا خلاصہ ادھیائے نبرویکا خلاصہ ادھیائے

۱۵	روانہ ہوتا دوا داس کا تیرہ پوری میں بیان پر چڑھ کر بقا کر کے	۲۰	میا رہنا مکانات بشو سر وغیرہ کا دوا جا بھیل کل مع جواہرات و لہجہ
۱۶	نریشیر یعنی دوا داس سریشیر لنگ و مہاتم پوریاں سری مندر کا۔	۲۱	بنوئے شوالہ کے بدون ملاقات شیو کے واپس جانا۔
۱۷	داخل ہونا شیو کا کاشی میں مع دیوتوں کے و مہاتم کیلا پر دینی	۲۲	مہاتم کریشیر و اتشیر لنگوں کا جبکہ ہا بھیل نے قائم کیا اور مہاتم
۱۸	شیو گیا ستھ تیرہ و کاشی کا۔	۲۳	بنوئے شوالہ وغیرہ کا۔
۱۹	خاصہ ہونا تمام عام تیرہ کا حضور میں سہا شید کے داخل ہونا شیو کا	۲۴	مہاتم برجس شچہ و ترلوچن شیو لنگ کا دوا مہا کیک مہا سہا شید کا
۲۰	اتر کاشی کے۔	۲۵	دیوتوں کے۔
۲۱	بروان پانا بھیل کیب کا و مہاتم جگی کریشیر شیو لنگ جیشیر جتہ کا	۲۶	ذکر کرت مندپ و اسٹل کت مندپ و مہاتم ہر مہن۔
۲۲	آنا تمام بر مہن کا کاشی میں و مہاتم پیکر کے و بروان پانا بھیل	۲۷	ذکر کرت مندپ یعنی رنگ مندپ و مہاتم بشو لنگہ شوالہ شیو لنگ کا
۲۳	کاشی کے۔	۲۸	جکواپ کت و کتہ تے مہن و مہن کر کے و کاشی کا۔

تمام شد







# ॐ श्रीगणेशायनमः

शिवं शिवाद्यावयवं शिवं करं हरं महामोहहरं हरिप्रियम् ॥

गौरंगुरुंगंगतरंगसंगमं भवं भवाभावकरं भजास्यहम् ॥ १ ॥

गणेशं श्रीहरिंदुर्गारविंशं भुं सरस्वतीम् ॥

विधातारं महं वंदे सुरेशप्रमुखान्सुरान् ॥ २ ॥



از انجا کہ پرہد شیو پران فی زمانہ کیاب ہے اور اچیاناً اگر کہیں ہی تو نا تمام اور اگر کل کسی مقام میں ہی تو سلسلہ  
 نہیں ہی او اگر سلسلہ اتھاس کا درست ہی تو چوبیس ہزار اشلوک شمار میں پورے نہیں ہوتے یہ عاصی خاک  
 عقیدت آہنگ شیو سنگہ انیس پندرہ پلین صلع راے بریلی خلف ٹھا کر بنجیت سنگہ تعلقہ ار کا تھ ضلع  
 او نا و ملک اودھ ابن ٹھا کر نختا ورسنگہ مرحوم مترجم پرہد شیو پران عرصہ دس برس سے جو بیان و خواہان اس  
 امر کار ہا کہ اگر کوئی نسخہ صحیح شیو پران کا دستیاب ہووے تو اسکو زبان بجا کھا میں ترجمہ کر کے بعد ہر دند  
 خود نذر شیو پرستاران کے جو بھائی سے کم نہیں ہیں کیا جاوے چنانچہ بامید حصول مرام مذکورہ دس  
 نسخے شیو پران کے فراہم کر کے دیکھے گئے لیکن کوئی نسخہ ایسا صحیح ہاتھ نہ آیا جسکا ترجمہ کیا جاتا



سے صلیح میں بیان اکثر تون سے واضح ہوا کہ جناب مستطاب عالم علوم پنڈت مہاشند باجپٹی متوطن  
 باجپٹی کھیرہ ضلع رلے بریلی نے جو شیو دھرم میں کیتی روزگار ہو گئے ہیں شیو پیران کو بعد سیر ممالک کن وغیرہ  
 کے فراہم کیا ہی مثل اسکے دوسرا شیو پیران اس ملک میں نہیں ہو چنانچہ وقت دیکھنے کتاب مذکور کے بیان  
 پنڈت تون کا صلیح و درست پایا گیا اور مجھ مترجم نے اول زبان بجا کھا میں شیو پیران مذکور کو ترتیب دیا لیکن جبکہ ترجمہ  
 قریب پتیں ہزار اشلوک کے ہو گیا تو بدین اجمال کہ اول سے ضخیم و طویل کتاب کے انطباع ہونے میں اقسام  
 قبائح و انواع موانع لاحق حال ہو گئے دوسرے باعث بہائے گران کے عام لوگ محروم رہیں گے تیسرے  
 اشخاص اردو خوان جنکا متمتع ہونا بہت ناگہی خوانوں کے مترجم کو زیادہ تر ملحوظ تھا ملاحظہ جگر سوزی و سوزگداز  
 مترجم سے واقف نہونگے نظر بران عرصہ دو سال میں عبارت اردو سلیس حرفت بجزت چوبیس ہزار اشلوک کا ترجمہ  
 کیا گیا صرف اشت طول و طویل متروک ہو گئی ہیں اور نام اس ترجمہ کا شیو پیران اس کا گیا اول کاشی کھنڈ مترجم  
 کھنڈ جاسکندہ پیران سے مستخرج و مشتق ہوئے ہیں انکو بھی ضمیر شیو پیران کر دیا تھا لیکن جبکہ یہ امر معلوم ہوا کہ کاشی کھنڈ  
 کسی صاحب نے ترجمہ کر کے مطبع پر بہار او دھ اخبار میں چھپوا دیا ہے توفع عزیمت کر کے برہمتر کھنڈ کو شاعر  
 طرز سے انواع چند دن میں زبان بجا کھا ترجمہ کیا گیا اگر زندگانی باقی ہے تو عقرب یہ ترجمہ بھی شائع کیا جاوے گا اور چونکہ  
 شیو پیران میں اکثر امور کی تشریح تفصیل مندرج نہیں ہے بلکہ دریافت ہونا انکا دیگر کتب مبسوط پر منحصر ہے لہذا مترجم نے  
 دے تمام باتیں تلاش و تجسس سے فراہم کر کے دیا ہے کتاب ہذا میں دان کر دیا اور نیز دیگر امور ضروری جنکا ذکر  
 ہونا بلا عبور کتب متکاثرہ کے ممکن نہ تھا وہ بھی ضیافت طبع شیو پیران کے کر دیا امید ہے کہ اگر کہیں سہو یا کم کیا  
 مترجم سے ناظرین باتگین کوئی غلطی ملاحظہ فرماوین غیبی پیشی کو جو فضائل انسانی میں داخل ہے کار فرما ہیں

### رباعی

من کیستم عنان دل از دست داده	وز دست دل براہ غم از پا افتاده
میرم ز فکر اندک و بسیار فارغ غم	ہرگز نگفتہ ایم کیے یا ز یادہ
ارباب فنا بلند و پست ایشانند	از جام بقا مدام مست ایشانند
در معرض نیستی مست ہرگز ہست	ہست ایشانند و ہرگز ہست ایشانند



کهند اول نرگن و شکون روپ کلبیان  
کهند دوم سی حیرت کاشی پاکبان  
کهند سوم کرباجت کهند پنجم شکون رود کهند  
کهند چهارم اسکنده کهند کهند ششم انگ کهند

فہرست سماء ان امور کی جو یہاں میں درج ہیں اور شیوہ بیان کراندر زمین میں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri



۳	دو کھ	۵	میں	۸	لو کپال	۶	انگ سید	۵	رتن	۵	مہا بھوت
۱۴	لوک	۶	شودر	۱۳	بشوی دیوا						
۷	سیر	۱۰	چندین	۱۴	منو مٹر	۱۴	بھون	۹	رتن	۱۰	بای
۳	گرام	۱۰	مہا بایا	۹	رس	۱۴	جون	۱۱	رتن		
	برجھ رکھ	۹	درگا		بھاو وغیرہ	۱۴	سیطانی				
	راج رکھ	۱۱	رودانی	۱۰	میں	۱۴	درشن				
	چتر کن	۵۲	پٹھ	۱۰۹	کرم	۲۵	پرکرت				
	دیت وغیرہ	۵۲	بیرون	۵	جگت						
۶۴	جو گئی	۱۰۵	دیکھ کین								
۹	نا تھ										
۱۶	باہن	۲۸	پنھتر								
۵	ست	۶۰	سمبت سہ		آپ چار						
۲۴	گرو	۶	اسکند تا	۴	دان						
۶	قسم کاب	۱۶	اسن اشتری	۹	نودھ گت						
۱۰	انگ کاب	۵	کینان	۱۰	اندری						
۱۰	پچھن پان	۱۶	سرتار	۶	دھات						
۵	پرکرت	۱۲	آجکھن	۵	تت						
۸	شکت	نہم	دھوپ دہم		مدرا		یازم	برت	دوازیم	تیرتھ جاترا	سینیم

فہرست امور ضروری جو مترجم نے باور پڑانوں سے لے رکھا

اول آیت اب گورو کھ دویم دیکھیا رام مالاداس میں پندرہ نکا چار تہ پندرہ نکا وغیرہ چیم کھوڑی چار شہر دیکھا تہم مل تہم تہم



# دیباجہ

## حم

حروف ستائش و اعراب نیایش و الفاظ سجود و وفات پر نام و طوا میرا کشت و مصطلحات طواف و  
 لغات متشکار و دندوت نثار و تشکیش اسی ذات والا صفات پر گرم شیوے کے کرتا ہوں جو باوجودیکہ باسما می شیو  
 و کج و پرتر مہ و پرتا کا و پیشرو ناراین و ست حیت آئندہ ہم نگر ہے و الگ و ترنجن و جگوان و پترشی و بدھاتا وغیرہ  
 کے موسوم اور بصفت آدویت و اجرو اجرت و اشوک و ابوہ و سرب بیانی وغیرہ کے موصوف ہوں  
 گرتا ہوں میں اس قدر فخرت اور فخرتوں میں ایسی وسعت کہان جو کہ جنکے اندر وہ آسکے یا ساسکر شعر  
 بنام آنکہ اونامے نہ ارد بہر نامے کہ خوانی سر بار

اور سنیاز و ناصیہ عبودیت کو اس درگاہ پر نیاز سدا شیو میں ختم کرتا ہوں کہ باوصفیکہ جبکہ مستقرہ و دارالخلافت  
 کل برہماند میں تخصیص و بالیقین کہیں کسی حکم نہیں ہو مگر عرش سے فوشت تک اور عالم پائین سے عالم بالا تک ہر  
 مقام پر وہی حاضر و ناظر و موجود و مشہور ہو اور ہمہ اوت و ہمہ انوت اوسکی ذات پر صادق آئے ہیں یہ وہ ذات  
 قدسی ہر اپانور ہو کہ جسکو بیرون نے برہم زکن سرور و برہم زکار کے نام سے نامزد فرمایا مگر حیکہ کسی صنعت کا  
 ظہور بلا صانع اور کسی فعل کا ارتکاب بدون فاعل کے ممکنات سے محال تھیں و متحقق ہو گیا تو وہ نیت نیت کہ  
 خاموش ہو گئے اور پرائون نے بھی اوسکو برہم سکن و ساکار کہا لیکن جبکہ تقاض خردی و بڑائی قدوقا

لے بید چہ بین رنگ تجڑ شیم آتھن ۱۵ پران ۱۶ میں اور اپ پران بھی اٹھا رہ ہیں جنکے نام میں  
 پران ۱۷ گندہ جنگ یعنی گودیش باو پران ۱۸ برہماند لنگ اکن کوٹم بامش ناروی کشن ۱۹ بکھوڑ مارکنڈے  
 بارگہ بھارت ۲۰ برہم پود تک بجاگوٹ اٹھارہ اپ پران ۲۱ کالی شامپ سنت کمار بدن ۲۲ مایچ نندی شیو



فرہی دلاغری ابدان و اہیض و اسودالوان اجسام و حالات رنج و شادمانی و خشکی و بیداری و صاحب لاد  
ولاد لدی و تولد و وفات و طفلی و جوانی و پیری نے او کو سخت مباحثہ و مناظرہ میں مجاہد کیا تو وہ بھی بھگتوں  
اور پیروں کی بھگت اور پریم کو دو بالا کر کے بالآخر اپنی نادانی اور عدم ادراک کے معروضہ متصرف ہوئے

تمتہ اٹھارہ آپ پُران دربار شامس نارڈی کیل رسور ماہیشری شکر بھارگو ترنگہ و حرم پاراسہ  
چنانچہ اصل بھی درج ہیں

### अष्टादशपुराणा

पञ्चस्कन्दविहंगमत्यपवनब्रह्मराडलिंगानयः कूर्मोवामननारदीयसहितं वि  
वांभविष्योत्तरम् ॥ मार्कण्डेयवराहभारतयुतः श्रीब्रह्मवैवर्तकः श्रीमद्भागवतं  
दिसन्तुपरमंत्रेयः पुराणानि वैः ॥ १ ॥ उपपुराणा ॥ कालीसांबसनकुमारवराणां  
मारीचनन्दीशिवंदुर्वासांमहानारदीयकपिलंसौरचमादेश्वरीम् ॥ सुकंभार्गव  
कंनसिंहमपरंधर्माचपाराशरं कूर्वनूपपुराणाकानिशतते सस्मीलितेऽष्टा  
दश ॥ २ ॥

اور شیخ ابوالفضل نے آئین اکبری میں چھتیس پُران کے یہ نام لکھے ہیں :

### پوران ۱۸

میش	مارکٹ	چچک	بھاگوت	برہم پورٹ	برہمنا	برہم	بائے	باس
بشن	باراہ	اگن	نارڈی	پدم	نک	کورم	اسکندہ	گرڈ

### اٹھارہ آپ پُران

نارنگہ	شکر و حرم	در و اش	کاپل	شکر	دارن	برہمنا	کالی باکالا
ماہیشری	ناند	شامپ	اوتی	پاراسری	بھاگوت	سنتکار	نارڈی



عہد شکنی بجاۓ راز دارانہ قید تاج سے

اور اٹھارہ اسمرت نے ہر چند کہ کرنی افعال نیک بمیں بید و پیمان سے حضوری و بار و بار تک اور اڑکھا  
اعمال قبیح سے مقہوری و بد اخلاقیات نازک بھید وی صواب و عذاب کے کہا کر جبکہ انھوں نے  
دیکھا کہ مثل گن بندھ و گنگا گنج و سومن و اسم حبت و سیاہ و اجامیل کو غیرہ پاپوں کو بلا مواخذہ و سزا کے  
اوس مراتبات و درجات پر پہنچے کہ جو بڑے بڑے دھرماتماؤں کو خواب و خیال میں بھی میسر نہیں تو وہ عظیم  
حیرت میں مانند تصویر کے صم و کلم ہو کر اپنی سچائی و نادانی کا اقرار کیا اور چھ شاستر کا یہ حال ہو کہ پورب میانسا  
حصول بہشت کو موچھ کتے ہیں اور تدبیر حصول بہشت صرف تھیل احکام امر و نہی سے پر پختہ کرتے ہیں اور برخلا  
اد کے جنم اور جگت کو اعلیٰ افعال و رمت کو دیتا مانتے ہیں اور نیاسے و بیشیکھاک اکیس کلیس سے آزاد ہونیکو  
موچھ کتے ہیں اور تدبیر آزادی صرف سوکھ یا سائے پدارتھ کی گیان یعنی معرفت کو بتلاتے ہیں اور کارن یعنی  
سوچھ روپ کونٹ اور کل یعنی استھول رچھ کو انت کہ کرا تھا اکاش کال و سامن کو اشیا حقیقی و راست  
ظاہر کرتے ہیں اور سواے من کے چاروں کو بیاک چانکر صرف کرم کو وجہ عدم و وجود پر جھانڈ تصویر کرتے  
ہیں اور بجز سچ روپ کے باقی تمام چیزوں کو جو پیدا ہوتی ہیں فانی جانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ چودہ گن  
اسباب وجود عالم ہیں اور پریم آتما میں آٹھ گن ہیں اور سب کام وقت پر پختہ ہیں مگر نیاسے مقولہ ہذا میں متفق  
نہیں اور آتما تین پرمان یعنی دلیل سے ناش و ان نہیں ہے ایک انور پرمان و دوسرا مدھم پریم  
یعنی لائق القدام ۱۱ جس سے چھوڑا اور چتر نہیں ۱۲ اوسطام ۱۳

۱۵ اٹھارہ اسمرت مناسمت جاکوگک شاکھ ہاریت پر اسمرت بھرگ اسمرت ساپت اسمرت وغیرہ اٹھارہ ہیں مگر اس  
زمانہ میں پر اسمرت نافذ ہے اور کاتیاہن شیشٹ بھار دول کو سک برہسپت گوتم کشیپ امر جند گن اس حبت  
۱۶ چھ شاستر میانسا پانچل ساکھ نیاسے بیشیک بیدانت چنانچہ ساکھ شاستر کے کپل من موجب ہیں اور پانچل میں اور ہیں  
بیدانت اور نیاسے شیشٹ اور میانسا جین اور بیشیک گوتم نے بنایا ہے ۱۷ اکیس کلیس چھ اندری یعنی ناک سلسلہ آٹھ  
زبان پوشٹ من اور ان چھ اندری کے چھ بشی اور چھ گیان اور دکھ و سکھ و ہم ۱۸ سولہ پدارتھ پرمان پر مٹی رسی ۱۹  
پوچھن دشناٹ ادیب سدھانت ترکہ زرنے باڈ جلیپ بے شندا ہتھو اچاس چل جات گره استھان ۲۰ سات  
ورب گن کرم ساتن بیکہ سم باو اشجاد ۲۱ چودہ گن ۲۲ چھ سکھ وکھ آچھا ویکھ میں شکھا پرمان پر تھلت سچوگ بجاک بجاو نا ۲۳



پانچل و سانکھ پر کرت و پرش کا ساودھ اوستھائیں لے ہونی کو مچھ کہتے ہیں اور آسانک جوگ سے صفائی قلب اور صفائی قلب سے گیان اور گیان سے مکت حاصل ہونا کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ پر کرت معدوم نہیں ہوئی ابتدا اپنے سرورپ میں لے ہونی کو مکت اور ہمالیش کام کو اعلیٰ کہتے ہیں اور تومس آتھن بجاوے و ایک ہر ہتھ شایام و ایک میواہ و تھیم ناست وغیرہ بارہ مہا نامک بیانت میں ہیں جنکا خلاصہ یہ ہے کہ تمام اشیا جو پیدا ہوتی ہیں وہ سب فانی ہیں اور جو شے کہ تینوں کال میں قائم رہے وہی سچی اور مست پایا ٹھ ہے اور جو شے کہ چتین ہی وہ ہمیشہ آندہ سرورپ ہی اور برہم و جو میں کچھ بھید نہیں جیسا کہ وریا و قترہ و کوزہ و گل و آتش و اخگر و رسل ایک ہیں مگر معلوم ہوتے ہیں اور برہم میں پایا اور مایا میں برہم مانند رات و دن کے ایک رس بیا یک ہیں اور جگت کا کرتا و اکرتا ایشور ہے اور مایا کو راست یاد و غ کہنا محال ہے اور جہاں خواب میں صرف قلت و کثرت اوقات کا فرق ہے ورنہ ایک ہے اور برہم و ایشور جو ہوا و بدیا و سندھ و ابدیا کا چتین سے اور انا و لبتو کا بھید یہ چھ چیز اپنے سرورپ کے ساتھ قدیم سے ہیں اور جو کچھ محکمہ صرف آتش کرن کا دھرم ہے اور آخرین ہر ایک کو مطابق کر مون کے آسا ہوتی ہے اور پر لوگ بھی گھنیا ماتر ہیں۔ غرض کہ جب چار بید باون اپنکھہ و ۶۲ پُر ان و ۱۸۔ آخرت و چھ شاستر کا یہ حال ہے کہ وہ آپ کی مہمان اپرم پار کو نہیں معلوم کر سکتے صرف آپ کی وحدانیت و ادویت بجا و پرستوت ہیں تو میں مشتے خاک ناپاک آپ کی استت کس زبان و دہانسی کر سکتا ہوں

۱۵ اشٹانگ جوگ یم نیم آسن پرانیام پرشیہار دھارنا دھیان سہاۃ اور یم پانچ قسم کا ہے یعنی عدم آزاری جانداران ورشی  
دو چرشی نہ کرنا و برہم چرشی رہنا کسی سے کچھ طلب نہ کرنا اور نیم بھی پانچ قسم کا ہے یعنی ریاضت و جپ و رمل و طہارت و ایشرگی پوجن اور آسن  
نشست سے مراد ہے جو بہت قسم کا ہوتا ہے اور پرانیام جس دم کو کہتے ہیں اور پرشیہار مرعوب جو اس غصہ سے مختل نہ رہنا اور دھارنا حضور  
قلب سے مراد ہے اور دھیان مراقبہ کو کہتے ہیں اور سہاۃ حالت محو سے مراد ہے بلکہ مہا پاک تومس وغیرہ ۱۷ اشٹکرن چار قسم  
کا ہے یعنی ۱۸ جپ ۱۹ ہنگار ۲۰ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰  
۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰  
۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰  
۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰











مسند قلوب جو گیان و تکیہ ہاے محمودیداران و ستارخان جلال پر کمال سے آراستہ و مزین ہر آب کا خمیر بھانڈی  
 جسکے وسط میں دو خانوس و شیار صراج سرایا نور تابان و درخشان رہا کرتے ہیں اس خمیر کے اوپر دو من و منجہدین  
 اور میں چوب اور بجا بسجاطنا ہے راستہ ہاے بر مجاہد اقلطہ میں غور شید جہانتاب شمع شبستان اقبال سے  
 اور ماہ منور روزن کا رخ اجلاں اور تمام نجوم و سببہ سیارہ و تمامی جو کہ اثنا عشر و دیارہ و قطاب و اوقات و قناد  
 کو شک سلطان و چراغان حرم خاقانی ہیں اور شیشیں و یوتا یعنی آئینہ بس و گیارہ رور و بارہ آدٹ و اندر و برجاست  
 مقربان سلطنت و خادمان خاص میں اور کیا و ن مرت گن یعنی ریاح فراش و بادکش اور چارون منیچہ ابدار  
 اور سیت رکھ چودہ اردوس و گیال ششخام و نامور بار اور کوکرہ محافظ آئین میں اور آئینہ گیال و تیرہ تیرہ  
 دیوار چودہ منور اور چودہ آئینہ اور و سون قسم کے سجود سیارہ کے خاص ہر درہ میں اور اپنی اجسری منور  
 اس طور پر مرتب ہے کہ ہر دیوار پر ایک اور پر ہا و غیرہ چودہ پریم بھاگوت اور دربارت و غیرہ چودہ پریم  
 پاست اور گرگ و جاگوگ و غیرہ پریم شاکت اور بالکل ساتھ مہارہ پریم سور اور چند رمان و غیرہ

- ۱۔ شید پان میں منجہدین مرکب کوس و غیرہ میں گیدہ رور و بارہ حج کے نام دوسرے طور پر لکھے ہیں جیسا کہ لکھا جاتا ہو۔
- ۲۔ گیارہ رور و پست بھیردن رور بشو بشیش آگور بشورپ ترشیک کپڑی سول ایشان
- ۳۔ بارہ سورج سوچ برن بیادگ رب بھاگ گبست بشن و فاکر مشر تم سرن ریت آدٹ۔
- ۴۔ کشیت آٹر بھردن بشن گوتم بسواٹر جگن اس منور میں پست رکھ ہیں۔
- ۵۔ راجسری سات قسم کی منتری یعنی وزیر ہتھیا گھوڑا ہاتھی دیش یعنی ملک کوٹس یعنی خزانہ گڈھ یعنی قلعہ  
 یہ سات راجسری کہلاتے ہیں اور راجون کو یہ سات چیز ضروریات سے ہیں۔
- ۶۔ چودہ پریم بھاگوت پر ہاد نارو پراسر اترکیہ بایش شکت سونک جیشم گرم انگد ارجن پندریک بشن  
 جیجین۔
- ۷۔ چودہ پریم پاست و رباسل کوٹک بڑھا مارکنڈیو ایندہ ہاٹش بشن شکت مشی  
 راجندر گاراد بھارگو برجیت گوتم۔







سندی و پرگ و شکر وغیرہ تیرتھ اور تمام برجانہ ملک ہر اور چودہ رتن و آٹھ سترہ و نو تھ و چار پھل و چار رو  
 موکچہ و پانچ نو گیارہ رتن و چودہ دھات اور سات و ستروہ و حان و چھ رس و چھتیس بن یعنی ماکولات اور پنج امر  
 پنج کتب و دس بھولات سے آپ کا خزانہ مال مال ہر اور چھ حکم و آٹھ مورت و گاتیری و ستر تو بھدر و غیرہ مینو  
 منڈل و تینوں ٹاوی و تینوں دو کھ و پانچ مہا بھوت و دس سات سمندر سے قلع سلطانی بنا ہوا ہے تمام برہم رکھ  
 یعنی پانچ کھ یعنی غلام غلام  
 اسکی تعمیل کھتیا زدم شیعہ پوران میں ہے

۱۰۔ چودہ رتن श्री मणि रत्ना वाक्यो अमिय शंख गजराज । कल्पद्रुमधन धेनु सुत धन्यतर विष बाज ॥

۱۱۔ آٹھ سترہ آٹھ جس سے جسم لطیف ہو سکتا ہے اور پھر دوسرا اسکو نین دیکھ سکتا ہے جس سے طاقت پرواز کی حاصل ہوتی ہے اگر کسی سے  
 پھر اسکو کوئی نین اور کھ سکتا ہے اسکو پھر کاش شاکام یہ بھی اسی قسم کے ہیں ۱۲۔ چار پھل آٹھ دھرم تمام ہو چکے ۱۳۔ چار قسم کے  
 مکت اول ساوگ یعنی پرہاتما کے نوک میں رہنا دوم ساروب یعنی مطابق روپ پرہاتما کے روپ و خوارن کر کے رہنا سوم شامیہ  
 پرہاتما کے قریب رہنا چارم ساج یعنی پرتما میں رہنا ۱۴۔ پانچ رتن سونا چاندی مہر دارید لاجورد و ہر بالک۔

पंचरत्न आदित्यशराओ ॥ सुवर्णरत्नं सुक्तराजावर्तप्रबालकम् ॥

۱۵۔ نورتن ایک کٹا پتا کھڑا شیرا تلم شیا بید وچ گوشتیک۔  
 ۱۶۔ گیارہ رتن جل شیب یعنی لور پیر پرم راگ شلم سرکٹ و پانچ مہارتن کھلاتے ہیں اور کھپ راگ بید وچ گریہ ک شیب  
 شیا پیراں چانچہ سب مگر گیارہ ہوتے ہیں اور انکو فارسی میں الماس دیا توٹ و زمر و کھڑا و مہر و اریہ و ہر وغیرہ کہتے ہیں۔  
 ۱۷۔ چودہ دھات اول سات دھات سونا روپا مس راکھ جٹ مسینہ توٹا دوم سات آپ دھات سونا کھی روپ پچ طریق  
 کاتہ پیش سترہ سلاجٹ۔

۱۸۔ سات دھان

भवियो यव गोधूम धान्यानि तिलाः कं पुस्तार्थैव च ॥ श्यमा कंचीन कं चै  
 व सप्त धान्या सुदाहृतम् ॥







اور کسوف و خسوف و سائے سمیت سرور ازاد و مہبوط شہاب ثاقب نجم و اختر شناس میں اور سری آدم یا شکست پرکرت  
جگننیا کھل بر جھاڑیشری مہارانی پٹ رانی میں جنکی مہادیو پھل میں سستی و مہاکالی مع اپنے اپنے انگون و انسون  
کے ہیں اور پانچ پرکرت و آٹھ شکست دوسرے مہادیو نو درگا و گیارہ دورانی و باون ٹیٹھ و ایک سو پانچ و کچھ گنیاں و  
چھ اسکندھ مانا و سولہ مینشروں کی عورتیں و پانچ گنیاں مع اپنے اپنے انسون کے خادمہ ہیں اور جنکے حایہ و لبالب  
قدسی اساس پر نورنگ پرچ و رتن و بیچ کام بان و سولہ تنرگار و بارہ آنسو کھن و نورش و جمیع بھبا و نثار و تصدق میں  
شیوہ ان میں پنج ہیں ۱۱

۵۱ باہن شیتے باہن تیشریل میں شبن کے گڑ بڑھاکے ہنس سونے کے گھڑا گنیش کے موش اینڈر کے ہاتھی آگن کے چھکرا بیچی  
چند مان کے آہوا گندھ کے طاوس دیشی کے شگہ جرن کے جاموش لچپن کے کنول بدھ کے خرگوش جل کے اریگیہ کے ہواراہ کے کشف  
سر کے غوک ۵۲ پانچ مذہب بیشنو شیتہ شکست سورگانپت اور بودھ و جین و کول وغیرہ پانچ سے باہر ہیں ۵۳ چوبیس

مت و ماترئی ہر چھند  
भृंगी नमवायु सकरी रवि अग्नि चन्द्रमा बालक अज अगारतिर  
गर कन्या पानी मही सिंधु विष पालक वेश्वाधर पतंग कर कुलि मधु माखी मृग  
मीन गज कपोत युत चौबिस मत हैं दत्तात्रेयी कीन ॥

۵۴ چھ قسم کا ب شکست نیپتا لوک مت پنجاب اجمیاس بت بت اور بنگ و پھنا وغیرہ جو شبد دار تھ میں ہوتے ہیں انہیں کے  
عضویات ہیں ۵۵ دس انگ کا ب کے شبد ارنھ چھ پرستنا ایک ریت گون انکار رش بنگ اور شبد میں طور کا ہر ایک دو یا دو  
ناگ تیسرے آدمی یعنی تین زبان ہیں اور اسطرح تفصیل ہر ایک کی نہایت طول ہے ۵۶ دس لچن پان کے سرگ بزرگ آستان  
پہلے آدھ منوثر ایساں زودھ مکٹ آشری تفصیل مطول ہے یہ ہیں و جنہیں لکھا ۵۷ پانچ پرکرت و سکا را دھا پھل میں بانی مہادیو  
۵۸ آٹھ شکست اندرانی کو ماری بر مٹانی بار آہی چاندی بیشنوی مہیشری بنا کی ۵۹ دس مہادیو یا تاراکا کی شبویشی  
بیروی لکھا جگمگی چھن شتا و مٹاونی مانگی مہادیو ۶۰ شکست بیشنوی بر مٹانی روڈانی مہیشری رنگشی بار آہی اندرانی کو ماری سر بنگلا  
۶۱ باون ٹیٹھ مع باون بھیرون کے یہ ہیں

हिं गुला पीठि भीमलोचन है कोर रि पीठि दिगम्बर कहि कर वीर पीठि में भैरव तहां त्रिनेत्र  
अडंबर सुगंधा पीठि क्रोध है भैरव अंचक पीठि सुन्दर काशमीर में है त्रिनेत्र कहि भैरव सानंद



عدالت پر عدالت کے اوصاف اور انصاف و داد دہی کی تعریف و توصیف کیونکر بیان ہو سکتی ہے جہاں خود  
 بنفس نفیس و غضر لطیف پادشاہ و فقیر مفلس و توکر کو ایک ہی نگاہ سے دیکھنے والے ہیں اور مانند و حرم راج  
 ج्वाला मुखी पीठि में उन्नत जालन्धर में भीषण हृद् पीठि में वैजनाथ नैपाल कपाली  
 तीक्ष्ण मालव में अमरेश विराजे भैरव रूप विशाल उत्कल हूँ जगन्नाथ कहि भैरव  
 तेज कराल पीठि गराड की चक्रपाणि कहि भैरव जन सुख दानि बहुला पीठि अभी-  
 रुत भैरव उज्जनि कपिल बखानि पट्टन पीठि चन्द्रशेखर करि त्रिपुर पीठि नकुलेश त्रि-  
 लो पीठि उमानंद भैरव प्राग पीठि ललितेश भुवनेश्वरी पीठि सर्वोत्तम देवि भागवत  
 गावै वाराणसी काल भैरव है तंत्र ग्रंथ दरशावै मणिकर्णिका पीठि में भैरव निमिष  
 नाम अस गावै कालि पीठि अस्तांग नर्मदा भैरव चंड बतवै सावित्री में अश्वना  
 थ कहि गायत्री सर्व आनंद कांची पुरी रुद्र भैरव कहि श्रीशैल विन छन्द हृन्दावन भू-  
 तेश कहवै पीठि संहार करुद्र बाराही में महा भैरव जाको कीर्ति समुद्र करतो या में  
 वावन भैरव श्रीगिरि सुन्दरानन्त पीठि कपाली भीम रूप कहि भैरव रूप सनन्द प्र  
 भास पीठि में भैरव राजें चक्रतुराड तहं छाजै पीठि वंतिका पुरी में भैरव लंब कर राखि  
 छाजै चित्र पीठि कृत्यायू भैरव गोस्वरिदशपानि कीतुराव्य में वत्सनाम कहि रत्न  
 पीठि शिव जानि मिथिला पीठि जामेश्वर भैरव कालि पीठि क्रोधेश चक्रेश्वर में  
 चक्रनाथ कहि भैरव पूजावेश पद्म पीठि में मंजुल राजें कहियं भैरव चराड अरहास  
 में विश्वेश्वर कहि भैरव तेज अखराड हार पीठि में नन्द केश कहि भैरव तेज बखानि लं  
 का पुरी में राक्षसेश्वर कहि भैरव व्रजवरदानी उद्यान पीठि में रुत भैरव हैं मणि हेरम्प  
 संधार वावन पीठि वावन में भैरव फलदायक संसार इति ॥



جہان عمال منصوب ہیں اور جہانم صغیرہ و کبیرہ ہینہ و حرم شہسوار و اطہارہ سنین اور اعمال نیکیت ل شائک جہ  
و کھٹ کرم و بیت و بر مہ گیان پنج جاک و دیوار اوجن مع اپچار و نو و و جا بھکت و دان و سر او و و ترین

۳۳۰ چ کینان ایٹا مندوری تارا کنتی و روپی ۳۳ سولہ سرکار

لک نہواجنن کوراڈلن نا ساموئیک و شہار کوسم ہنکاریروونوہو ॥ آنگو  
چندن چار ککوکمریوں سوڈا و لیں داریدکاں تا بولن کار ککراں چترتا ش  
مارکا: پوڈ شا: ॥ ۲ ॥

۳۳۱ بارہ اچو کھن  
شیل چو لاج میٹا دیتا نی مین تے سی دھڑی سبھرم سبھن سا  
دھوتا چو ر پتیت تہو مہا میتا دے سبھ سون کاہ کو دھن تے سی وینے چو آچار  
سما سول لومن سے دے کو سبھن ہی سبھن اے تیان کو تیرے سے سبھ کی رتیکا  
ہی ہے ۱۱ تیا دھ ش بھو ر

۳۳۲ نورس سرکار ہائش کرنا روڈیر بھیکٹ میٹش او بھت شانت اور بجا و بجا و غیرہ بہت ہین بدین و ہین لکھا  
اطہارہ ہین شکار دن ہین سوا و بیوہ کینا عورت کے قابو ہونا کشتوی مباشرت کرنا شراب نوشی قمار بازی گانا ناچ و کھانا یا بجا  
در دہ گری زنا کاری عداوت و بعض حسد بدی کلمات سخت کینا شتاب زدگی و شام دہی مالک کی بدخواہی ان اطہارہ کی تشریح مطول ہے  
۳۳۳ کھٹ کرم بید پڑھتا بید پڑھانا دان دینا دان لینا جگ کرنا جگ کرنا اور درمل ہین کے دس کرم ہین ش چانت و دان و غیرہ

برتاوے

۳۳۴ اپچار جو ۳۰ ۱۶ ۱۰ ۵ ہین

अर्घचपाद्याचमनेमधुपर्कमुपस्थं ॥ स्नानं नीरांजनं वस्त्रमाचमं चोपवीतकं



و آتھ نوازی وغیرہ معی ہیں اور دستور اندری یعنی محسوسات ظاہری و باطنی وسات و حیات و عناصر خمسہ کو پیش پرست  
شاہدین اور دورہ کرنا جمیع طبقات ستر کا سرے سخت اور چوراسی لاکھ جون میں شکتے پھر ناسراے جلاوطنی ہی اور چار  
تدبیر سلطانی اور چار اوتھا اور چار روشن کلا خاقانی ہیں اور صواب و عذاب و دونوں کی پاکدامن ہونا رہائی و بریت ہی اور  
اودیت بھاؤ کا معلوم کرنا اور لعیہ ہی اور طبقات روضہ رضوان و جنت و سدرۃ المنتہی کا تفتح قید میعاد ہی ہے

پونراचम्यभूषेचदर्शनालोकनंततः॥ गंधपुष्पेधूपदीपौनैवेद्यंचततःपरं॥१॥ पा-  
नियंतोयमाचामंहस्तवासस्ततःपरं॥ तांबूलमनुलेपंचपुष्पदानंपुनःपुनः॥२॥  
गीतवाद्यंतथानृत्यंश्रुतंचैवप्रदक्षिणां॥ पुष्पांजलिनमस्काराश्चत्रिंशत्समी-  
रिता॥३॥ इत्यष्टत्रिंशतः॥ आसनंस्वागतंचार्घ्यपाद्यमाचमनीयकं॥ मधुपर्का-  
समायुक्तावसनाभरगानिच॥ सुगन्धसुमनोधूपदीपमन्त्रनतर्पणां॥ माल्या-  
नुलेपनंचैवनमस्कारंविस्मनं॥२॥ इतिषोडश॥ अर्घ्यपाद्याचमन्येषुमधुप-  
र्काचमान्यपि॥ गन्धादयोनिवेद्यान्ताउपचारादशक्रमादितिदशगन्धपुष्पोधू-  
पदीपौनैवेद्यंपंचमंस्मृतम्॥ इतिपंच॥ शारदातिलकेषोडशोक्ताःतथाआस-  
नस्नानवस्त्रभूषणानिपरित्यज्यद्वादशमहाकपिलपंचरात्रे॥ गन्धैतैलमथो-  
दद्याद्देवस्यप्रतिमान्ततः॥ दूर्वाचविष्णुक्रांताचश्यामकंपद्ममेवच॥१॥ पा-  
द्यांगानिचचत्वारिकथितानिसमान्ततः॥ कर्पूरमगुरंपुष्पद्व्यारायाचमनी-  
यके॥२॥ सिद्धार्थमसतंचैवदूर्वाचतिलमेवच॥ पंचगंधफलंपुष्पमध्यंगंत्व-  
र्ग्यमुच्यते॥३॥ स्नानेवस्नेतथाभक्षेदधाराचमनीयकं॥

۲۵ نو و حاکمیت سیون سمن کی زن سروتن آرچن داتش بندش شکم سمن شکم وس اندری کان پرست آگمہ زبان  
ناک پہن گیان اندری ہیں اور ہاتھ و گردن و قد و آلائش اسل وقت یہ پانچ کرم اندری میں اسے سات و حیات چم خون گوشت  
پیدہ ہشی گیامنی ۲۵ عنصر خمسہ زمین پانی آگ ہوا آسمان ۲۵ پچیس پرکرت کام کر دہم تو مجھ کو تھے یہ پانچ اکاس کے  
گن ہیں اور دوزخ و آئینہ آرزو ملتا شکم یہ پانچ باب کے گن ہیں اور جوت پیشہ رکش لاکھ موت یہ پانچ جل کے گن ہیں اور پوشت و بال و گوشت



اور بتایا غیر خواہ اور اپنا مخالف ہے اور ذریعہ باریابی و منظور نظری و وہ بہ مصاحبت ابدی صرف گیان ہی

रिते जानाना सुक्ति स्यात्

## شرح امور ضروری

اول مع ارج و مراتب گوروں کے واجب ہے کہ گوروں سے بیت جان بوجھ کر گری اور گوروں پر فرض ہے کہ مدت ایک برس تک سکھ کا چال و چلن معاینہ کر کے بعدہ چلیے کرے جیسا کہ سار سنگرہ میں حکم ہے  
सद्गुरुः शिष्यं तं शिष्यं वर्षमेकं परीक्षयेत् ॥ इति सारसंग्रहः सारसंग्रहः  
کسواسطے کہ حسب طبع و ذریعہ گرام کے گناہان راجہ کے اوپر عائد ہوتے ہیں اسطرح گوروں کیلئے حال ہیرو و چال میں  
रुद्रयामले ॥ राज्ञि चामात्यजो दोषः पत्नीयापंचमर्त्तरि ॥ तथा शिष्या र्जितं पा-  
पं गुरुः प्राप्नोति निश्चितम् ॥ १ ॥

اور دیباگم میں لکھا ہے کہ گوروں کا بستر و آسن و جٹا و سواری پاؤں کا یعنی تعلیم و سایہ پانی جہان بنایا تو لکھنا نہیں چاہیے  
देव्यागम

تمتہ نمبر ۳۳ صفحہ ۲۵ و غروں و ڈھیان یہ پانچ زمین کے گن ہیں اور پائس بھونکھ و تیند و تھکنا و آلس یہ پانچ آگ کے گن ہیں -  
۵۴ طبقات سقر ہر چند کہ بشمار ہیں مگر انھیں طبقہ سلطان الجہنم میں جنکی تشریح کھنڈیا زودہم میں درج ہے -  
۵۵ چوراسی لاکھ جن درخت ہیں لاکھ اور دریاں جو پیدا ہوتے نو لاکھ اور کرم وغیرہ گیارہ لاکھ اور طیور دس لاکھ اور بہائم و سباع تیس لاکھ  
اور آدمی چار لاکھ یہ سب اقسام ہیں -

۵۶ چار تدبیر سلطانی ستم یعنی کلمات شیریں کہنا و اٹام مال و دولت دینا بھید دشمن کے دوستوں کو اپنی طرف کر لینا و تہ ظاہر یا باطن میں  
دشمن کو ہلاک کرنا اور سندھ و بکرہ وغیرہ تدبیر انھیں چار تدبیر کے شعبے ہیں -

۵۷ چار ادستھا باگرت پٹن سکھ پٹن تریا

۵۸ چار درشن راجہ جی جو عالم العلوم ہو پٹن برت استری برہمن ہونا ان کے درشن سے ثواب عظیم ہوتا ہے -



بہارِ کھنڈ

اور گورو کے نزدیک پوجن اور غور کے ساتھ کوئی کام اور شاگرد کو علم پڑھانا و حکومت کرنا چاہیے اور جو شخص  
 گورو کو آدمی و منتر کو حرف و پر ماتما کو پتھر کے مانند جانتے ہیں وہ روزِ خنی میں جیسا کہ گیلان آرنو میں لکھا  
 ہے اور پوتا کی خوشنودی سے زیادہ گورو کی خوشنودی مطلوب ہے جیسا کہ منتر راج میں حکم ہے اور در صورت  
 غیر حاضری گورو کے اور نیک بھائی اور زوجہ و طفل کی پوجن جائز ہے جو شخص کہ منتر کو ترک کر دیتے ہیں وہ اس پر  
 اصل ہوتے ہیں اور جو شخص کہ گورو کو چھوڑ دیتے ہیں وہ مفلس ہوتے ہیں اور روزِ نکسے ترک کرنے سے سخت جہنم لگتا  
 اور گورو کے ہاتھ کوئی شی فرودست کرنا یا آنکھ گورو سے کچھ لینا منع ہے گورو کو کہتے ہوئے دیکھ کر آگے ہتھ بکال  
 کرنا چاہیے اور چلتے وقت پیچھے پیچھے چلنا واجب ہے اور گورو کا درجہ درجات والدین وغیرہ سب اعلیٰ ہے  
 جیسا کہ آلم کلید رم و چکر یاسار میں لکھا ہے اور جو کئی منتر میں لکھا ہے کہ باپ نانا و چھوٹا بھائی وغیرہ لائق گورو و ہونکر  
 نہیں ہیں اور کنیش ہم کھنڈ میں حکم ہے کہ حتیٰ و باپ و بن ناشی و خارج آسم کا منتر لینا مبارک نہیں ہوتا اور عورت  
 کو اپنے شوہر سے منتر لینا جائز نہیں اور گورو و چھتر میں یا اور کسی مہاتیر تھ میں بوقت سوچ گریہ من کے منتر لینا  
 بہت اچھا ہے اور منس سیکوت میں یا اپنی لڑکے کو کہہ کر نکالنا عجز ہے

دوم دیکھیا

بہارِ کھنڈ

چاروں بدن مجاز لیس و کچیا کے ہیں کہ بدن دیکھ کر کوئی کام نہیں دیتا اور پوجا و جپت وغیرہ  
 پھل نہیں دیتی جیسا کہ پتھر سے موتی پیدا نہیں ہوتا اور دیکھیا لینے سے کرور باہنم کے پاپ دور ہو جاتی ہیں  
 اور جو شخص کہ بدن دیکھیا لینے کے مر جاتے ہیں وہ روزِ نکسے میں داخل ہوتے ہیں اور جو شخص کہ خود کوئی  
 من منتر دیکھ کر خود بخود بدن گورو کے منتر باپ کرتے ہیں وہ کرور باہنم تک و زخ میں مبتلا ہوتے ہیں اور اگر اپنی جنم پتھر  
 اور اس نام کا چکر سجدے تہ و دوسرے چکر میں منتر لینا ضرور نہیں اور جو منتر کہ جس حرف سے زیادہ رکھتا ہے وہ  
 لائق سدا ہوئے نہیں ہے اور سب مہینوں سے منتر لینے کو چیت کا مہینا نہایت سعد ہے اور مہینا کہ میں منتر  
 لینے سے جو امورات حاصل ہوتے ہیں اور جیہ میں منتر لینے سے موت اور اسارہ میں بھائی کا مرننا اور  
 سادون میں منتر لینے سے سب کام راست ہوتے ہیں اور بجاوون میں منتر لینے سے لڑکا مر جاتا ہے اور کنیز اور منتر  
 باعث و اتمندی ہے اور کالک میں منتر لینے سے منتر سدا ہوتا ہے اور اکس میں منتر لینا سبب غن غن کا ہے



اور ماکھ و پچا کن میں منتر لینے سے عقل زیادہ ہوتی ہے اور مہینا عبارت شکر انت سے ہے اور دوسرے طور پر  
یعنی شکل کچھ و کرشن کچھ سے مطلب نہیں ہے اور اتوار و بدھ و چھیت و شکر بہت اچھے دن منتر لینے کے واسطے  
ہیں اور دو چوتھ و پچیس و چھٹہ و سنی و نوی لغایت و وادی و پور غامی عمدہ تھ منتر لینے کے لیے ہیں اور بوقت  
سندھیا و کرنے برق و صاعقہ و لرزہ زمین و دیگر آفات کے منتر لینا نہیں چاہیے اور جو ایام ذیل میں منتر لکھو  
اونکو کچھ قید ماہ و تھ و جوگ وغیرہ کی نہیں ہے یعنی مجا دون چھٹہ کنوار چودس کرشن کچھ کانکٹ می اگن تیج پچا گنوی  
پوس نوی شکل کچھ ماکھ چوتھ چیت چتر دسی بیا کھ تیج جٹیٹھ دسہرہ و پچیس شادی آساڑ تیج ساون شکر پچیس گہ  
سورج گرمن سب ایام سے اعلیٰ میں اور اگر مشکل کے روز چوتھ پڑے یا اتوار کے دن سنی ہو وے یا منویا  
کے دن اماوس ہو تو سورج گرمن سے سو حصہ زیادہ پھل ملتا ہے علاوہ برہن جس دن گورو و خاوندی کر کے منتر  
دیوین وہ دن سب دنوں سے اعلیٰ ہے

## سوم مالا و آسن و چپ و منتر کا سنگا

واضح ہو کہ مالا تین طرح کا ہے ایک کر مالا دوسرا من مالا تیسرا من مالا کر مالا یہ ہے کہ جیسا کہ مالا تیر میں  
لکھا ہے اشلوک  
مالا تंत्रेशोकः ॥ अनामिकाद्वयं पर्वकनिष्ठादिक्रमेणातु ॥ तर्जनी  
मूलपर्यन्तं करमाला प्रकीर्तिता ॥ १ ॥ अंगुल्यग्रे च यज्ञसंयज्ञसं मेरुलंघना-  
त ॥ पर्वसन्धिषु यज्ञसंतत्सर्वं विफलं भवेत् ॥ २ ॥ संस्थाप्य हृदये हस्तं तीर्थं कृत्वा  
क रांगुलीः ॥ आच्छाद्य हस्तौ वस्त्रेणा दक्षिणेन सराजयेत् ॥ ३ ॥

یعنی درمیان میں دو پور چھوڑ کر باقی سب پور نہیں جاپ کرے اور کپڑے سے ہاتھ بند کر کے اور ہاتھ کو چپا  
میں رکھ کر تہے ہاتھ سے جاپ کرنا چاہیے اور پوروں کی لکیروں میں جاپ کرتے سے وہ جاپ ضائع  
جاتا ہے اور سب مالوں سے دور رکھ کر مالا برتر ہے جیسا کہ سنگا میں لکھا ہے

मौरसंहितायां ॥ रुद्राक्षप्रारवपसासपुत्रजीवकमौक्तिकैः स्फादिकैर्मशारतैः



अस्वर्गोऽविदुर्मैत्र्या ॥ १ ॥ राजितैः कुशमूलश्च गृहस्थस्याह मालिकाः ॥ अं  
 गुलीगरानादेकं पर्वपर्यन्तमुच्यते ॥ २ ॥ पुत्रजीवैर्दशगुरांशतसंख्ये सह-  
 स्रकम् ॥ प्रवालैर्मणिरत्नैश्च दशसाहस्रकं फलम् ॥ ३ ॥ तदेव स्फाटिकैः प्रोक्तं  
 मोक्तिकैः लक्षमुच्यते ॥ पद्माक्षैर्दशलक्षं स्यात्सौवर्गैः कोटिरुच्यते ॥ ४ ॥  
 कुशग्रंथ्याकोटिशतं रुद्राक्षैस्स्यादनंतकम् ॥ सर्वैर्विरचिता मालान्तरां मुक्ति-  
 फलप्रदा ॥ ५ ॥

اور جبکہ مالانہ ملے تب انگلیوں میں جاپ کرنا چاہیے اور پچیس دانہ کی مالاکت دینے والی ہے اور تیس دانہ کی  
 دولت اور ستائیس دانہ کی سب کام و مطلب اور پندرہ دانہ کی مالادشمن کو ہلاک کرنے والی ہے اور چون دانہ کی مال  
 سے تمام کام سہجہ ہوتے ہیں اور ایک سو آٹھ دانہ کی مال سب سے اعلیٰ ہے اس کی سکام لوگوں کے واسطے  
 اور ناکامی سے بڑھتی ہے اور سیاہ آسن گیان اور رگت کے طالبوں کو چاہیے اور دولت چاہنے والوں کو  
 بالکل کام آسن جائز ہے اور منتر صرف کس آسن کے اور جاپ کے سے سہجہ ہوتا ہے اور آسن کے اور پندرہ جاپ کے سے  
 رنج حاصل ہوتا ہے اور کاٹھ کے اور آسن لگانے مفلسی و تنہا دستی لاحق ہوتی ہے اور پتھر کا آسن عارضہ کرنے والا  
 ہے اور گاہ وغیرہ کا آسن نیکنامی دور کرنے والا ہے اور برک و خیر کا آسن باعث ازالہ خرد و دانستہ  
 اور کپڑے کے آسن سے جب متعلق جاتا ہے بان الہ اور کچھ نہ ملے تو مضائقہ نہیں اور نیز اگر کڑے  
 میں لیشم یا اون ملی ہو تو جائز ہے اور کوئی گڑبست بدون دیکھیا کے مرگ چرم پر کی سطح نہ بیٹھے کیونکہ  
 آسن صرف اہل ریاضت و برہمچاری و جہتی کے لیے مخصوص کیا گیا ہے اور بھیڑ و شیر و ہاتھی و اونٹ و بچہ  
 و سانپ کی کھال پر صرف مومن و غیرہ منتر جاپ کرتے وقت بیٹھنا جائز ہے۔ اور گڑبست کو چاہیے کہ مالاکو  
 ترکیب کے ساتھ رشتے میں منتقل کر کے منتروں سے صبح اور پھر اوسکو پوشیدہ رکھے ورنہ جب زائل ہو جائے  
 جب چاروں پدارتھ کا دینے والا ہے اگر ترکیب کے ساتھ کیا جاوے اور جب سے جب کم نہیں ہے جب  
 تین قسم کا ہے اول باجک دوم اپاسن سوم مانس جبکہ منتر کلام کے ساتھ پڑھا جاتا ہے تو یہ باجک جب



کہا باہر اور جبکہ صرف اپنے کان تک کچھ سماعت میں آتا ہے تو یہ اپانس ہے اور جبکہ منتر صرف دل میں  
 مع حروف اعواب کے جاپ کیا گیا تو یہ مانس ہے اور واجب ہے کہ جاپ کرتے وقت منتر کے معنی سمجھتا جائے  
 اور حضور قلب کو کام میں لا کر دوسری طرف متوجہ ہو دی اور مانس جاپ کا رتبہ دس ہزار حصہ دونوں جاپ  
 سی اعلیٰ ہے اگر کوئی شخص بہت جلد جلد منتر کا جاپ کرتا ہے تو مرض میں مبتلا ہوتا ہے اور اگر بہت آہستہ آہستہ جاپ کرتا ہے  
 تو اس کی دولت معدوم ہوتی ہے اس لیے واجب ہے کہ وجہ اعتدال کو کام میں لا دیں جیسا کہ رشتہ میں موتی میں پرویا  
 جاتا ہے اور جو شخص کہ منتر کو علامیہ اور اشتوت تر کو غنیہ اور جاپ کو قرات کرتا ہے تو اس کو کچھ بھل نہیں ملتا جیسا کہ اپنی  
 سوجھ بوجھ سے نہیں نکل سکتا اور بدون واقفیت اقسام منتر و ارتھ و پیتھا و بھکت و مدرا کے اگر کوئی  
 شخص کسی منتر کو سو الاکھ تک بھی جاپ کرے تاہم سہ سہ نہیں ہو سکتا منتر کا سننا کار منتر کے سننا کاروں  
 قسم کے ہیں جیسا کہ رودر جابل میں لکھا ہے اشلوک

अथमंत्राणां दशसंस्काराः रुद्रयामले ॥

जननं जीवनं यश्चात्ताडनं बोधनं तथा तथा भिक्षो विमली करणात्पो यशां  
 पुनः तर्पणां दीपनं गुंप्ति दशोता मंत्र संस्क्रियाः ॥

پس جو شخص بدون بھوپ کلاوتی و بھوپ کھن و اپدیش و پروگ و پنخ وغیرہ کے معلوم کرنے سے کچھ جاپ یا اپدیش  
 کرتا ہے وہ ناسخ ہے

## پہا ر م تلک و ترپٹ و تحیرہ

ترپٹ کی ترکیب کہندہ منم شیو پراں میں بفضل برج ہے اس مقام صرف بطور اختصار لکھا جاتا ہے کہ دونوں  
 ابرو کی درمیان پیشانی میں نصرو درمیان انگلی سے دو لکیریں بچشم سے آراستہ کر کے تیسری لکیر نراناگشت سے  
 درمیان دونوں لکیر کے آراستہ کری اور تہی یا آنکھ کا لکیر منتر ترپٹ لگا دی دو اس تلک ستر و پیشانی و  
 گردن و چھاتی و پانچ دونوں و دونوں بازو و ناف و کمر و مقلوم ہر دھبے یعنی چھاتی کے اوپر بارہ مقام



تلاک لگانیکو دوا دس تلک کہتی ہیں اور برہمن تلک اچھہ یعنی ہلار کہنے فصل کا سباز ہر باقی تین برہمن  
کے ساتھ تلک کو آراستہ کریں اور چاروں برہمن کا اندر جو نہیں ہے وہ محار تلک لگانیکا نہیں اور شنیو کو گونگو  
ترنڈ لگانا چاہیے اور شکاگت لگو کر اور وہ چند اور سور لوگو کو گول اور گنیش کے پرستار و گوجر کو ر لگانا اور  
ہر اور بیشیز کو دسپ جوت یعنی بلند شعل شمع کے سیدھا اور مانند پھول کبیر کے اور شل تی وخت بانس کے چند  
ہیں یعنی بدون فصل کے دوا دس تلک دھارن کرنا چاہیے اور واجب ہے کہ پوجن سے پہلے ہشتم کو لگا دی اور درمیان  
پوجن کے ترکا کا استعمال کریں اور کبیر و چندن وغیرہ بعد پوجن کو دھارن کرنا چاہیے اور ہشتم یا چکشتی  
یا ہوم وغیرہ کی راکھ سی بنائی گئی ہو اور ترکا تیر تھہ یا کسی دیوتا کی استھان کی یا لمسی کو دخت کر محلی ہو اور  
چندن سرخ و سفید و زرد جو دیوتا کی پوجن کے بعد باقی رہ گیا ہو دھارن کرنا چاہیے اور چندن بدون ملائے  
کافور وغیرہ کے لائق پڑھانے دیوتا کے نہیں ہوتا اور خاص اپنے واسطے چندن طیار کر کے نہیں لگانا  
چاہیے اور بدون سورج اچھلی دینے کو کسی دیوتا کی پوجن واجب نہیں ہے

## پنجم کھڑ شوچار

اچھار سولہ مشہور ہیں یعنی سولہ چیز کے ساتھ پوجن کرنا کہنا جاتا ہے لیکن دیوی وغیرہ کی پوجن میں چوتھیا یا تہک میں  
اور سولہ و پندرہ و اٹھالیس و پانچ و آٹھ و چھ و تین تک اچھار میں چنانچہ ہر ایک کی تفصیل ذیل میں کی جاتی ہے کھڑ شوچار  
شوچار یہ ہیں آباہن شش پادار کھڑ شش انسان شش پویش چندن خوشہ دار پھول و چوپ و پیٹنی تہی پٹام پرچہ  
بسرچن جیسا کہ لنگ پران میں لکھا ہے

शोकलिंगधुरागो

आवाहनासनं पाद्यमर्घ्यमाचननीयकम् ॥ स्नानं वस्त्रोपवीतं च गन्धं पुष्पं च

धूपकम् ॥ १ ॥ दीपमन्त्रेन मस्तकं प्रदक्षिणाक्षिमर्जनम् ॥

اگر کوئی شخص ال کے ساتھ کہے ام اور زبرد بشر لنگ کی پوجن میں آباہن و بسرچن و دواچھار نہیں ہوتے  
تو سولہ کسط ہوتے تو کہنا چاہیے کہ ان کی پوجن میں بجائے آباہن کے دھیان اور بجائے بسرچن کے



۳۲  
چھاپن شامل کیے جاتے ہیں اور اسکند پوران میں کھوڑا اٹھایا گئے ہیں

स्कन्दपुराणे

ध्यानं च आसनं पाद्यमर्घ्यमाचमनीयकम् ॥ स्नानं वस्त्रोपवीतं च भूषणानि  
तथैव च ॥ १ ॥ गंधपुष्पं तथा धूपं दीपमन्ननिवेदनम् ॥ ब्रह्मसिंहासनमस्कारं मुपचा

रास्तु घोडशा ॥ २ ॥

اور یہ پوجن پانچ قسم کی ہے یعنی پوجا آرا دھن جین ارہن ارچن تشریح پوجا پانچ قسم کی اور تنو کے  
اخیر تک پوجن ہے اور ویس تک آرا دھن اور پانچ تک جین ہر اور ہت تک آچن ہر اور ہٹھ پوجن تک ارہن ہر

آٹھ اچار

اگر کسی شخص کو استطاعت سولہ اچار کے ساتھ پرستش کرنیکی نہوے تو وہ صرف آٹھ اچار سے  
پوجن کرے جیسا کہ شیواکم میں حکم ہے

शैवागमे

गंधपुष्पं च धूपं च दीपमन्ननिवेदनं ॥ तांबूलं च नमस्कारं ब्रह्मसिंहासनापनम् ॥ १ ॥

اور اگر آٹھ اچار کی بھی قدرت نہوے تو صرف چھ اچار سے پوجن کرے اشنان گندہ پھول دھوپ پ  
نئی وید اور اگر اس قدر بھی مقدور نہوے تو صرف تین اچار سے پوجن کرے یعنی اشنان نئی وید قد مون میں گریٹ سے

तदुक्तं सौरसंहितायाम्

अभिषेकं च नैवेद्यं नमस्कारं तथैव च ॥ एतावदेव कर्तव्यं स भक्तेन प्रयत्ना

॥ १ ॥

तदुक्तं वायुसंहितायाम्

اور اگر اس قدر بھی نہوے تو صرف پھول چڑھاوے

पाद्यादिमुखवासांतमर्घ्यांतवापिसंकटे ॥ पुष्पविशेषभावं वा कुर्वाणाव

पुरःसरम् ॥ १ ॥ तावदेव परोधर्मो भावेन सुकृतं विदुः ॥



## ششم پرکھیت

واجب ہے کہ تین پرکھنا ڈنڈوت کے ساتھ دیوتا کی کرے کیونکہ پرکھنا کر نیسے پوجن تمام دوکھوں سے مبرا ہو جاتی ہے جیسا کہ پاراسرسمت میں حکم ہے

तदुक्तं पाराशरस्मृतौ ॥ प्रदक्षिणावयं कुर्यात्प्रकृत्या प्रणतिर्भुवि ॥ शान्तिपूजा त्रिक-  
ल्याणी सर्वशेषविवर्जिता ॥ १ ॥ अथ त्वलभ्या सर्वेषां भुक्तिमुक्तिफलप्रदा ॥

اور اگر کوئی شخص ڈنڈوت کرنے سے بھی مجبور ہے تو اونکو چلتے پھرتے سوتے جاگتے میں صرف یاد کر نیسے  
پوجن کا پیل حاصل ہو جاتا ہے

## ہفت پرکھیت

بدون پیل تیر کے شیو کی پوجن اور بدون تیشی کے پشن کی تپش اور بلا بلدان کے پی کی پوجن خوب و مرغوب نہیں ہے  
جیسا کہ شیو اگم میں لکھا ہے

विल्वपत्रैर्विना दृष्टाद्यः करोति शिवस्य च ॥

सयाति नरकं घोरं पावदिं शंभुर्दशः ॥ २ ॥

اگر کوئی شخص ویا تین پیل تیر بھی پرستی و محبت کے ساتھ شیو کے اوپر چڑھاوے تو اس کی مکت نہیں  
کچھ بھی اشتباہ نہیں ہے اور جو پیل تیر کی منوے تو اگر ایسی ایک پیل تیر بھی شیو کے اوپر چڑھاوی تو شیو کو  
میں جا رہے اور درخت پیل کے درشن کرنے یا چھونے یا پر نام کر نیسے رات و دن کی تمام گناہ و ور ہو جاتا  
ہیں اور چوتھے واماوس و استھی و نومی و چودس و شکرانت و سو مبارکے روز پیل تیر توڑنا منع ہے

तदुक्तं लिंगपुराणे ॥

अमारिक्ता च संकांता वयस्यां च नृवासरे ॥

विल्वपत्रेन चच्छिद्याच्छिद्यासे नरकं व्रजेत् १



اور اگر بیل تیر کسی مقام پر نہ ملے تو باسی و خشک بیل تیر لیکر پوچھ کر کے کسواسے کٹا شتی میں دن اور بیل تیر  
چالیس دن اور کل تین دن اور کشتی یا پیروزہ اور دیونا پنہرہ دن تک کے توڑے ہوئے پاک اور قابل  
چڑھانے کے ہوتے ہیں اور جانفل و جاوتری و لونگ و زعفران ایک سال تک قابل کام کو ہیں باقی اور کوئی  
پھول و پتہ باسی اور دوسرے دن کے توڑے ہوئے لائق چڑھانے کسی دیوتا کے نہیں ہیں البتہ مالا اور کا  
کے کھڑے پھول شتی ہیں اور جہان کہیں روزمرہ بیل تیر دستیاب ہوئے وہاں سات دن تک بیل تیر پر روز  
بعد چڑھانے کے دھو کر رکھ لیوے اور روز روز سات دن تک وہی چڑھایا کرے آٹھویں روز نہایت  
ہی اور اگر اتفاق سے کہیں بیل تیر دستیاب ہوئے تو چاول جدید و نرم کو بجائے بیل تیر کے چڑھانا درست ہی اور ناک  
پر ان میں لکھا ہی کہ بیل تیر اور شتی لٹے چڑھانا چاہیے باقی اور سب پھول اور پھل سطح پیدا ہوتے ہیں اس سطح  
چڑھانا چاہیے لیکن اس گندہ پڑان و دیگر بعض پڑانوں میں حکم ہے کہ بیل تیر و پھول وغیرہ اوندھے بھی نہ چڑھاوے  
بلکہ سطح پیدا ہووے اس سطح چڑھانا چاہیے اور شیوہ سراج نے خود فرمایا ہی کہ ہلو جو اہر و موتی و مرجان و الماس  
و گوہر وغیرہ بدون بیل تیر کے پوچھ میں قبول کرنا پسند نہیں ہی اور بیل تیر و کنول کے چڑھانے کی تعداد ہزار تک  
کی ہی کر ایک یا دو یا آٹھ زیادہ ہزار سے ہونا چاہیے اور جبکہ روزمرہ کی کچھ قید و حد نہیں ہی تو دوسرے  
پھولوں سے تعداد پوری کر دینا چاہیے اور جہان کہیں کہ دھوپ و دیب و نیوید وغیرہ نہ ہو وہاں بیل تیر  
سے پوچھ ختم کر دینا چاہیے جیسا کہ شیوہ میں حکم ہی

नदुक्तं शिवरहस्ये

धूपदीपोपहारोद्वैरभावेपिचिजोत्तमः ॥ ॥

सांगं विल्वदलैरेव भविष्यसि च धार्वनम् ॥ १

اور اگر سواسے اپنے لٹکے یا سکھ یا لو کر کے کسی دوسرے شخص کی لائی ہوئی یا آنکھ شودر سے بقیہ تیرائی ہی  
بیل تیر کوئی شخص چڑھاوے تو بڑا عذاب ہوتا ہی اور اگر خود اپنے ہاتھ کوئی شخص نرم و صاف بیل تیر لاکر چڑھاوے  
تو وہ خود شیوہ کوک میں داخل ہو کر مانند شیوہ کے آپ بھی ہو جاوی اور اگر روزمرہ ایک بیل تیر بھی اپنی لائی ہوئی  
بشرطیکہ گرم و عنکبوت وغیرہ سے صاف ہو شیوہ کے اور چڑھاوے تو شیوا پھل ہوتا ہی اور اگر شیوہ کی پچا کچھ ہی مشے



کوئی شخص یقین کے ساتھ بیل ترشیو کے اوپر چڑھاوے تو ضرور شیو ہو جاوے۔

## ہشتم پھول

اگر کوئی شخص بیون پھول کے شیو ویشن وغیرہ دیوتوں کی پوجن کرے تو ضرور اس کا خاندان و گھر مست  
نابود ہو جائے اور اگر ایک پھول سے بھی شیو ویشن وغیرہ کی پرستش کرے تو مع خاندان کے خوش و خرم  
بنائے اور پھول خواہ دیلے میں پیدا ہوے ہوں خواہ پھلکاری وغیرہ کے ہوں مگر شرط یہی کہ خوشبودا  
ہوں ایسے پھول چڑھانا چاہیے اور پتر یعنی برگ اور پھول جو بگل یا پاڑ میں پیدا ہوئے ہوں سب شیو کے اور  
چندہ سکتے ہیں بشرطیکہ کرم و سوراخ سے بری ہوں اور باسی یا آنکھ رنگ میں سرخ نہ ہوں مگر کنیر اور کنول کے  
پھول سرخ رنگ والے بھی شیو کے اور چڑھانا چاہیے ان دو کی مانعت نہیں ہے جیسا کہ سورپان میں حکم ہے  
तदुक्तं सौरपुराणे ॥ रक्तोत्पलैः कर्णिकारैः यः करोति समार्चनम् ॥ स भाग्यमानस्तद-  
प्रेषु मम स्यात्प्रियक्तमः ॥ २ ॥

اور پتر یعنی بگی اور انگوٹھا سے مدد کر کے پھول دیوتوں کے اوپر چڑھانا چاہیے اور مدار اور دھتورے کے  
پھول ویشن کے اور نہیں چڑھانا چاہیے منع ہیں اور کنیر سرخ خواہ سفید کا ایک پھول بھی اگر شیو یا ویشن کے  
اور چڑھاوے تو ضرور مکت حاصل ہو جائے اور کچڑی و کشدی و کشی و کٹھن و دوپہر و بالشی و جوہی شیو کے  
اور کسی حالت میں یہ سات پھول نہ چڑھانا چاہیے علیٰ ہذا القیاس ویسی کے اور دوپ یعنی گیاہ اور مدار کے  
پھول چڑھانا منع ہے اور تگر اور اگست کے پھول سورج کے اور چڑھانا واجب نہیں اور کسی حالت میں ویشن کے  
اور پتر چڑھاوے اور گیان مالین حکم ہے کہ کچھت ویشن کے اور پتر اور تلشی گنیش کے اور پتر اور دوپ دی کے  
اور پتر بیل ترشیو کے اور پتر اور دھتورہ اور مدار کے پھول ویشن کے اور کسی حالت میں نہ چڑھانا چاہیے جیسا کہ اشکو  
ہذا میں صریح ہے۔



## ज्ञान मालायाम्

नाक्षत्रैरर्चयेद्विधां न तुलस्यागराधियम् ॥ न दूर्वमर्चयेद्देवीं विल्वपत्रैर्दिवाकरम् ॥ १ ॥  
 उन्मत्तमर्कपुष्पं च विधातो वर्ज्यं सदा बुधैः ॥ असतास्तु पवाः प्रोक्ताः ॥ इति पाराधरर्शे  
 उक्तत्वाथ वानामेवायं प्रतिषेधो न तं बुलादीनां तन्त्रान्तरमहाविषेकं सर्वत्र शंखेनैव  
 प्रकल्पयेत् पर्वत्रैव प्रशस्तो ज्ञः शिवस्यार्चनं विनेति वित्तरस्तु तात वरा कृते आच  
 रमपुरवेद्वद्व्यः ॥

اور سفید وزر و پھول نشین کو اور دیتی و سوج و گنیش کو سوج پھول نہایت مرغوب و مطبوع ہیں اور جو پھول کہ مع  
 کیڑوں و کرم و غیرہ کے ہوں یا آنکھ بال پھولوں میں لپٹے ہوں یا بدوں خوشبو کے ہوں یا خوشبو نہایت تیز  
 ہو یا غمزدہ یا تیزی یا سنگھم یا دھم یا سیاہ کپڑے یا برتن میں باندھے یا رکھے ہوں یا خشک ہوں یا باسی ہوں  
 یا زمین کے گے ہوں یا آنکھ غسل کر نیلے بعد توڑے گئے ہوں تو اس قسم کے پھول سب یوتون کے اوپر  
 چڑھانا منع ہے لیکن جمپا اور کنول کی کلی بھی توڑنا اور چڑھانا جائز ہے بشرطیکہ بعد غسل کے توڑے گئے ہوں کیونکہ  
 یہ دونوں قسم کے پھول عبد اشنان کے توڑنا واجب ہے اور جسطرح کہ مالہ اور مالے کے کھر کے پھولوں میں بھی  
 عیب باسی کا نہیں ہے اس طرح پیشپ اخیل مینے میں اسے سیدھے کا کچھ پیر نہیں ہے اور تلتی جمپا کو نکالی  
 مولسری کس دوت پان بیل دیوتا و پھیر سامن درم بشن گرانسا آلمہ اپا مارک یسینی لچیل ان سب کے پتے  
 دیوتاوں کے اوپر چڑھانا نہایت مستحسن ہے

نہم دھوپے غیر اول سرب گندہ

चतुः समंगारुडे

कस्तूरिकाया द्वौ भागौ चत्वारश्चादनस्य च ॥ कुंकुमस्य त्रयश्चैकं शशिनस्या चतुः समम् १  
 कर्पूरचंदनं दर्पं कुंकुमं च समाशकम् ॥ सर्वगन्धमिति प्रोक्तं समस्तसुरवत्प्रभम् ॥ २ ॥



یعنی کستوری دو حصہ اور چارم حصہ چندن اور ثلث لکڑی اور کافور برابر سب کے ملا کر اگر دیوتا پر چڑھاو  
تو یہ دھوپ تمام دیوتوں کو مر خوب ہی اسکا نام سرب گندھ ہی دوم چھپکے دوم کافور اگر کستوری چند  
کنکول ان پانچ چیز سے بنانا چاہیے

तदुक्तं ब्रह्मार्के ॥

कर्षरमगहश्चैव कस्तूरीचन्दनं तथा ॥ ॥

कंकोलं च भवेदेभिः पंचभिर्यस्य कर्दमः ॥ १ ॥

سوم و دھوپ اگر چندن متساں کستوری برابر لیکر دھوپ بنائے جیسا کہ جبکہ پُران کا حکم ہے  
देनादौ भविष्ये ॥ अगर चन्दनं मुस्तासिह्मदं द्रवदंतया ॥ समभां तु कर्तव्यं धूपो  
यममृताह्वय ॥ १ ॥

اور دھوپ کے دس انگ ہیں جیسا کہ شلوک ہذا سے واضح ہوگا۔

षड्भागकुण्डलियुराणोगुराश्चलासात्रयंपंचनरस्यभागः ॥ हरीतकीसर्जरसश्च  
मासीभागेकमेकं त्रिलवंशिलाजम् ॥ १ ॥ धनस्य चत्वारिपुरस्य चैको धूपोदशां  
गः कथितो मुनीन्दैः ॥

دس مہدرا  
شیو کی لنگ مدد را یہ ہے

स्कन्दपुराणे

उद्धिने दक्षिणांगुष्ठे वा मांगुष्ठेन बन्धयेत् ॥ वा मांगुलीर्दक्षिणाभिर्गुलीभिश्च वेष्टयेत् १  
लिङ्गं मुद्गेयमाख्याता शिवसन्निधकारिणी ॥ श्रीकामः श्रीर्घा कुर्वीत राज्यकाम  
स्तुत्रे त्रयोः २ मुखे त्वचादिकामस्तु पीवायां रोगशान्तिकृत् ॥ हृदये सर्वकामं च ज्ञा-



بشن کے ستر و مدد را یہ ہیں  
 रामार्चनं चन्द्रिकायामगल्यः

आवाहनीस्थापनीचसंनिधीकरणीतया ॥ सुसन्निरोधनीसुशसस्त्रुवीकरणीत  
 या ॥ १ ॥ संकलीकरिणीवैवमहासुशतवैवच ॥ शंखचक्रगुणधनुकोस्तभ  
 गारुडाः ॥ २ ॥ श्रीवत्सवनमालेचयोनिमुद्रांप्रदर्शयेत् ॥

## یا زوہم برت

جو شخص اپنے برن و آشرم میں مبتقل اور راست گوا اور جائدارون کے اوپر مہربان ہو تو ایسے شخص کا  
 برت ضائع نہیں جاتا بلکہ ضرور پھیل جاتا ہے اور کورم پُران میں حکیم نے کہ بہترین چھتری جس شور و مہادیو کی پرستش اور  
 دان و جگ برت کرنے سے شیو کی شلج و شاسپت کو پاتے ہیں اسکو چھ پران کورم پُران  
 کूर्मपुराण ॥ ब्राह्मणाः सत्रियाः वैश्याः शूद्राश्चैव द्विजोत्तम ॥ अर्चयन्ति महादेवं य-  
 ज्ञदानसमाधिभिः ॥ १ ॥ ब्रतोपवासनियमैर्होमस्वाध्यायतर्पणैः ॥ तेषां वै रुद्रसा-  
 युज्यं सामीप्यं नापि दुर्लभम् ॥ २ ॥ देवलोपि ॥ ब्रतोपवासनियमैः शरीरोत्तापनैस्तथा  
 ॥ वरांसर्वेऽपि सुच्यंते पातकेभ्यो न संशयः ॥ ३ ॥ भारते ॥ मासु पाश्रत्य कौंतेय ये पि-  
 तृः पापयोनयः ॥ त्रियो वैश्याश्च शूद्राश्च तेऽपि याति परां गतिम् ॥ ४ ॥ देवीपुराणो-  
 षु ॥ स्नातैः समुदितैर्ह्येव ब्राह्मणैः सत्रियैर्नृपैः ॥ वैश्यैः शूद्रैः भक्तियुक्तैश्चैवैरन्यै-  
 र्यमानवैः ॥ ५ ॥ स्त्रीभिश्च कुरुशार्दूलतद्विधानमिदं शृणु ॥

اور دیول کا قول ہے کہ تمام برن برت و نیم سے اپنے جسم کو جلا کر جمیع گناہان سے آزاد ہو سکتے ہیں  
 مہا بھارت میں لکھا ہے کہ برت کرنے سے عورت شور و مہادیو میں بھی برآمد ہو کر حاصل کرتے ہیں اور یوگی پران  
 میں عورت و لیکچر تک کو بھی اجازت برت کر نیکی دی گئی ہے لیکن عورت کو بدون اجازت اپنے شوہر کے  
 کسی حالت میں اختیار رکھنے برت کا نہیں ہے جیسا کہ لکھا جاتا ہے مارکنڈے پران -



### مارکے رانڈی پورا

ناری سولپنن چو جاتا بھرتا پینا سوتے نوا ॥ نیما لنتو بھتت سہ ی تکرے تیرتا دیک ۱

کاتیا ی نو کتے

پتیا جی و تیا ناری د پوا سبب تے بھرتے ॥ آری پھرتے بھرتے: سانا رینر کب بھرتے دیتی  
اور بیوہ عورت کو بعد حصولِ جازت والدین کے برت رکھنا واجب ہے کہ جب بت رکھے تو اول تا مہینہ  
یعنی ظروف مسمی کو ہاتھ میں رکھ کر شنگھ کے اوپر صبح کو اٹھان کر کے پورے روز مرہ سے فارغ ہو جاوے  
اور اگر ممکن ہو تو اوس روز زمین پر لیٹے اور کچھ دن بھر نہ کھاوے اور چپ و ہوم کرے اور برت کے اخیر  
میں کچھ دان دیوے اور چوبیس یا بارہ یا پانچ یا تین بہمنوں کو کھانا کھلا کر دیکھنا دیوے اور برت کے روز  
چارہ امر کرنا واجب ہے کہ پہلے برت چھ روز پہلے یعنی جوتہ وغیرہ نہ پئے دوسرے سولے راست کے  
کوئی بات جھوٹے کہ تیسرے کسی جاندار کو نہ مارے چوتھے آکھنے کو نہ کھاوے اور عبارت برت چھ  
رہنے میں مانت صحبت عورت و مباشرت بھی دخل ہی بعضوں کا قول ہے کہ غیر عورت کے ساتھ مباشرت  
منع ہے مگر اکثر اس بات پر متفق ہیں کہ کوئی عورت اوس روز لائق قربت کے نہیں ہے اور لفظ آکھ سے نہ  
گوشت مراد نہیں ہے بلکہ اور اشیاء بھی مانند گوشت کے ہیں جیسا کہ اشنوک ہذا سے معلوم ہوگا۔

برتا کے

آرمیہ دت پانی یں گو و جی و کھی رما میہ ॥ مسٹر ما میہ سسے چ فلتے ج و رما میہ  
آرمیہ سسٹیکا چو رما مارنا لنتو تیا میہ ॥

اور کوئی برت رکھ کر پھر اوسکا چھوڑنا سخت گناہ ہے جیسا کہ مدن رتن میں لکھا ہے۔

مدن رتن کا گالے

پُرو بھرت گڑھی تیا یو نا چرے تکرے مسموہیت: ॥

مہینے میں چوڑا لٹو سوتے سوا دے مہینے ۱

اور سوا دے اور برت کے دن و توں یعنی مسواک کرنا منع ہے صرف بارہ کلی کرنا چاہیے۔



२०  
द्वद्वशिशुः ॥

उपवासेतयाथाहेनकुर्यादन्तधावनं काशे विनेतिशेषः

व्यासवचसा ॥ अपोद्वादशगराडकैर्विदध्यादन्तधावनम् ॥

اور دیول نے فرمایا ہے کہ کھانے و پانی پینے و پان کھانے و دن کے سونے و مجامعت سے برت جانا رہتا ہے لیکن اس شکست کو کوئی نہ مانعت نہیں ہوے پانی وغیرہ پیوین۔

دےवल:

असक्तजलपानाच्चसक्ततांबूलचर्वणात्॥उपवासःप्रणस्येतदिवास्वापाचमैथुनात्

اور برت کے ایک روز آگے اور پان کے دن گوشت تناول نہ کرے اور در صورت بیماری شوہر کے عورت مجاز رکھے برت کی جو کہ بجائے اپنے شوہر کے برت رکھے اور جو اشیا کہ برت میں کھانا چاہیے اور جنکی مانعت ہو وہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں او بعد میعاد معینہ کے برت کا اوقیان کرنا چاہیے۔

अथव्रतहविष्यानिकात्यायनः

हविष्येयुयवामुख्यास्तदनुब्रीहयःस्मृताः॥मायकोडवगौरादीन्सर्वाभवेविपर्जयेते

अग्निपुराणे

ब्रीहियष्टिकमुक्ताश्चकलापाःसलिलंययः॥श्यामाकाश्चैवनीवारागोध्माद्याव्रतेहि

ताः१कुष्मांडलांबवार्त्तीकपालकीज्योत्स्निकास्त्यजेत्॥चरुमैस्यसक्तुकराणाःशाकं

दधिघृतंमधु२श्यामाकाःशालिनीवारायावकंसुहृतंदुलं॥हविष्यंव्रतनक्तादावग्नि

कार्यादिकेहितं३मधुमांसंविहायान्यद्रतेचहितमीरितम् ४

भविष्ये

हैमन्तिकंसितास्विन्नंधान्यंसुहयवास्तिलाः॥कलापंकुणीवारावास्तुकंहिल-

मोत्रिका॥ १ ॥षष्टिकाकालशाकंचमूलकंकेसुकेतरत् ॥कन्दःसैंधवसामुदेग-



वैवता रांग कति लिता ॥ ३ ॥ कदली लवली धावी कलानि गुड मै सवम् ॥ अत्रे-  
तपक तु नयो हावे व्याशि प्रवक्षते ॥ ४ ॥

## دوازدهم تیرتھ جائزہ بھارت مسہران

ہر چند کہ تیرتھ جائزہ اور تمام تیرتھوں کے نام بھارت مسہران کے بن پرپ میں اندر ادھیاترا کے بشیج وسط  
تمام مذکور ہوئے ہیں لیکن بحرف طوالت طباب کلام بطور انتخاب صرف مشہور مشہور تیرتھوں کا ذکر کیا جاتا ہے  
واضح ہو کہ جنکے ہاتھ ویرودل قابو میں ہیں اور یہ ہیں مشہور آفاق ہیں وروان وغیرہ نہیں لیتے اور  
غور سے خالی ہیں اور کوئی کام ریاکاری کیساتھ شروع نہیں کرتے اور پھل آہا کرتے ہیں اور گناہ نکر کے  
غضب سے بری رہ کر اس قسم کو مغلوب کرتے ہیں اور رتی وخلق و برت وغیرہ کو اختیار کرتے ہیں اور نگو گھر بیٹھو  
تیرتھ کا پھل حاصل ہو کر اور جب سے زیادہ پھل تیرتھ کرنے سے ملتا ہے تو جس کہ تیرتھ میں جا کر تین دن ایسا  
یعنی ریت نہیں کرتے اور سونا یا گائے دان نہیں دیتے دے مفلس کا جنم پاتے ہیں اول موحب ساقی  
پشکر یہ تیرتھ جہان فانی میں ایسا ہی کہ جہان تینوں سندھیا میں دس کر در ہزار تیرتھ روزمرہ جایا کرتے ہیں اور  
سورج و بس و مرت گن و آپس او گندھرب وہاں روزمرہ جاتے ہیں اور بھاسر وقت وہاں قیام رہتے ہیں  
یہ وہی مقام ہے کہ جہان اگلے زمانہ میں سب دیوتا اور کھتہ پ کے سدھ کو حاصل کیا جو کوئی شخص کہ پشکر میں نشان  
کرنے دیوتا اور پتروں کی پوجن کرتا ہے وہ سمید جب سے دس حصہ زیادہ پھل پاتا ہے اور پھر اس کو خوف تنہا  
نہیں رہتا اور کارکی پور ناشی میں پشکر کے شانے سے برصہ لوک ملتا ہے اور جو پھل سو برس تک اگن ہو تر  
کرنے سے ملتا ہے وہ صرف کارکی پور ناشی کو پشکر کے نزدیک جانے سے ملتا ہے اور جو شخص صبح و شام  
پشکر کی یاد کرتا ہے اس کو تمام تیرتھوں کے نشان کا پھل ملتا ہے ریو یعنی نرید اور سستی اور چرنوٹی  
پر بھاس و دوار کا وینڈا رک و سندھ ساگر سنگم و بعد ترنگا و کمار دی وین ند تیرتھ و سبت چروہن وغیرہ تیرتھ  
سوسا سمید جب کے پھل دینے والے ہیں اور کو رچیتیر کے جانے سے پھر کوئی پاپ باقی نہیں رہتا



یعنی اگر کوڑھتیر کی خاک ڈر کسی کے اوپر پڑ جائے تو وہ بھی پرگت کو پاتا ہی اور پرہرام نے وہاں پشکر تیر  
کو لاکر قائم کیا ہوا اور کئی کنڈ وہاں ہیں جو پرہرام نے چتر یون کے خون سے بھرتھا اور اونھیں پانچ کنڈ میں بٹھو  
تیر کیا تھا اور پھانسیا اور کیدار پیل و شیا م کان و برٹھ و مہر واپا گاندی و کاشی سر تیر تھہ کی بڑی مہمان جو اور کیدار جیلو  
کیشٹل تیر تھہ کہتے ہیں وہاں چتر و سی اندھیا ری پاکھ کو جا کر اگر شیو کی پوجن کری تو تمام مقاصد پر کامیاب ہو کر  
شکر میں باس ہووے اور کیدار میں تین کروڑ تیر تھہ مقیم رہتے ہیں مصرک یعنی مصرکھ میں باس نے تمام تیر تھوں  
کو قائم کیا تھا اور وہاں جانیسے ہزار گزوں کے دان کا پھل حاصل ہوتا ہی نہ مکھ یعنی نیم کھار کی بڑی مہمان  
ہی اور جسقدر کہ تیر تھہ رو سے زمین میں ہیں وہ سب نیکھار میں ہیں اور وہاں جاتے سے دس شپتک  
مکت جاتے ہیں اور برتھو وک سوام کا تک کا تیر تھہ ہی بہان اشنان کرنے سے اسیدھ جگ کا پھل ملتا ہی  
اوپر بیٹھ میں مہادیو کی پوجن کرنے سے است لوک ملتا ہی اور گنگا دوار میں اشنان کرنے سے کروڑ تیر تھہ  
پھل ہوتا ہی اور کھنکھل میں اگر تین روز برت کرے اشنان کرے تو اسیدھ جگ کے پھل کو پاکر برگ روگ کو  
چلا جاوے اور کو تیار یعنی گیتار جو سار جو میں ہی اور جہان سے کہ رام چندر مع تمام خاندان و پور باشی لوگوں  
کے برگ کو گے ہیں اگر کوئی شخص وہاں اشنان کرے تو ضرور اسکو برگ ملیگا اور بارہنسی میں جا کر اگر شیو کی  
پوجن کرے اور کیدار و میں اشنان کری تو راجوے جگ کا پھل ملتا ہی اور اب مکت تیر تھہ  
جسکو کاشی کہتے ہیں وہاں جانے سے گناہوں کے دور ہو نیکا تو کچھ ذکر نہیں بلکہ برہمہ ستیا بھی دور  
ہو جاتی ہی اور وہاں مرنے سے کو کچھ حاصل ہوتی ہی اس لیے جہان میں اور کوئی تیر تھہ برابر کاشی کے  
نہیں ہی اور گیتا کے صرف جائیں اسیدھ جگ کا پھل ملتا ہی اور اچھے بٹ کے نیچے پنڈاویں  
سے بڑا پھل ہی اور کنڈ کی وستیاندی کے نہانے سے بڑا پھل ملتا ہی اور کو کرن میں جہان جسکا  
برہما وغیرہ دیوتا متشکار کرتے ہیں اگر کوئی شخص جا کر شیو کی پوجن کرے اور بارہ روز برت کرے مقیم ہی  
تو اسکا کوئی گناہ زائل ہونے سے باقی نہیں رہتا اور اسیدھ جگ کا پھل ملتا ہی اور کالنج و خیر کوٹ  
و شرنک بیرو میں جانیسے یا چستی و اسیدھ وغیرہ جگوان کا پھل ہوتا ہی اور پرپاک جہان برہما وغیرہ دیوتا  
و کوپال و تمام رکھ و سنت کمار وغیرہ وناک و سدھ و سورج وغیرہ و گرہ غیر تمام ندی و سمندر واپسرا و گندھ



و مہادیو وشن و پر جاپت وغیرہ مقیم رہتے ہیں وہاں تین کنڈ آگ کے ہیں اور سستی گنگا و جہنا سے ملکر تینوں جہا  
 کے پاک کر نیکو کافی ہو وہاں بید و جگ جسم و حارن کے لیے ہوئے نظر آتے ہیں اور جہان میں جہند رپن تیر تھیں  
 اون سب پر پاک اعلیٰ ہو وہاں ایک کے لینے سے کر دگا پھل ہو تا ہو وہاں ساٹھ کروڑ اور دس ہزار تیر تھ  
 مقیم رہتے ہیں اور کنگھل و پر پاک میں گنگا اشنان کر نیکو سب جگہ سے زیادہ پھل ہو اور صبط کہ آگ لکڑی کو  
 جلاتی ہو اس صبط پر پاک میں گنگا تمام گنا ہو کو جلا دیتی ہو اور ست جگ میں سب تیر تھ یکساں تھے مگر تیر تھ  
 میں بیشکرا مہا تم تھا اور دو اور جگ میں کو چھتر اعلیٰ تھا اور کل جگ میں گنگا کے برابر دوسرا تیر تھ نہیں ہو اور بیشک  
 میں جو شخص کہ تپ کر کے بڑا دان دیتے ہیں اور بلیا چل میں جو شخص جلاتے ہیں اور بھگ سنگ میں  
 جو شخص مر جاتے ہیں وہ پھل صرف گنگا و بیشکرو کو چھتر میں اشنان کرنے سے حاصل ہو جاتا ہو گنگا کا نام  
 لینے سے آدمی پاک ہو جاتا ہو اور روشن کر نیسے کت ملتی ہو اور اشنان کرنے اور حل پینے سے ستا  
 پشت تک رینگار ہو جاتے ہیں جب تک آدمی کی بڈیاں گنا میں رہتی ہیں تب تک اس شخص کو ہشت میں  
 رہنا ملتا ہو۔

श्रीमहाभारते वन पर्वणि ॥

नगंगासदृशं तीर्थं नरेवः केशवात् परम् ॥

ब्राह्मणोभ्यः परं नास्ति एवमाह पितामह ॥ १ ॥

اور گنگا جس دس میں ہیں وہ تینوں اور سدھ چھتر کنارہ گنگا جی کا ہو یہ سر لوشیدنی ہو لائق کمتری ہر ایک نہیں ہو  
 دوم موجب بیان و صوم میں اول پر پائے و سب کے تیر تھ یکساں گویا تندی ہو اور جہان کی نام  
 پہاڑ ہو اور وہاں چھتر تیر تھ ہو وہاں جاسیے و سب پشت ماضیہ اور دس پشت آگے ہونے والی آزاد  
 ہو جاتی ہیں اور چھلگوندی اور کوشکی اور اوت پلاون جو پانیال میں ہو اور کان بنگ یعنی قنوج اور گنگا جہنا  
 کا شکر جسکو پر پاک کہتے ہیں اور گت آسم اور تاب سارن اور بھگ آسم جو ہیندر کے اوپر ہو اور کیراٹھ  
 اور گر کنڈ و دودھوں و مابداندی اور تنداندی یہ سب پورب کی تیر تھ ہیں دوم وکھن کے تیر تھ گوداوری و سی  
 و چکر نھا و پویشنی و براہ پویشنی و ہر شکر و ٹاٹھرن و گن آسم و میدی سورج آرک و چندرا تیر تھ و اشوک تیر تھ



ویرن تیرتھ وکرمی تیرتھ یہ دونوں درپڑویش میں ہیں اور گوکرن و پریشاش و بندیرج الس و چھوڑو  
 جھیدان و بندارگ و اوچین شکر و دواراوتی سوچم کھم طرف کے تیرتھ اونٹنی و نریدانڈی و چھوڑو  
 ہستی و ویشوشرسم و گربیدر و شکر و ہرڈنی ندی وین شروچو میناک کے اوپر ہی و است گرجان کچھ سین  
 من کا آسرم ہی و جیون آسرم و جیو مارگ و کیت مال و گنگا و دوار و سینڈھوارن و لشکر حیا رھم او تر  
 سمت کے تیرتھ مالتی تیرتھ سستی اور سندھ کے اتصال پر ہی اور پکچھا و تن تیرتھ جھنار کے اوپر  
 ہی و سر جھنگ آسرم و در کھ دوتی و نیو گرو دھ پانچال و لیس میں ہی و دالچھہ آسرم و پلاس بن و کرات و کھنڈ  
 گرو گنگھل و گرو جھگ تنگ و بدیری آسرم

۱ گوہان ۲ بھمیدان ۳ اننردان ۴ سوبراوان

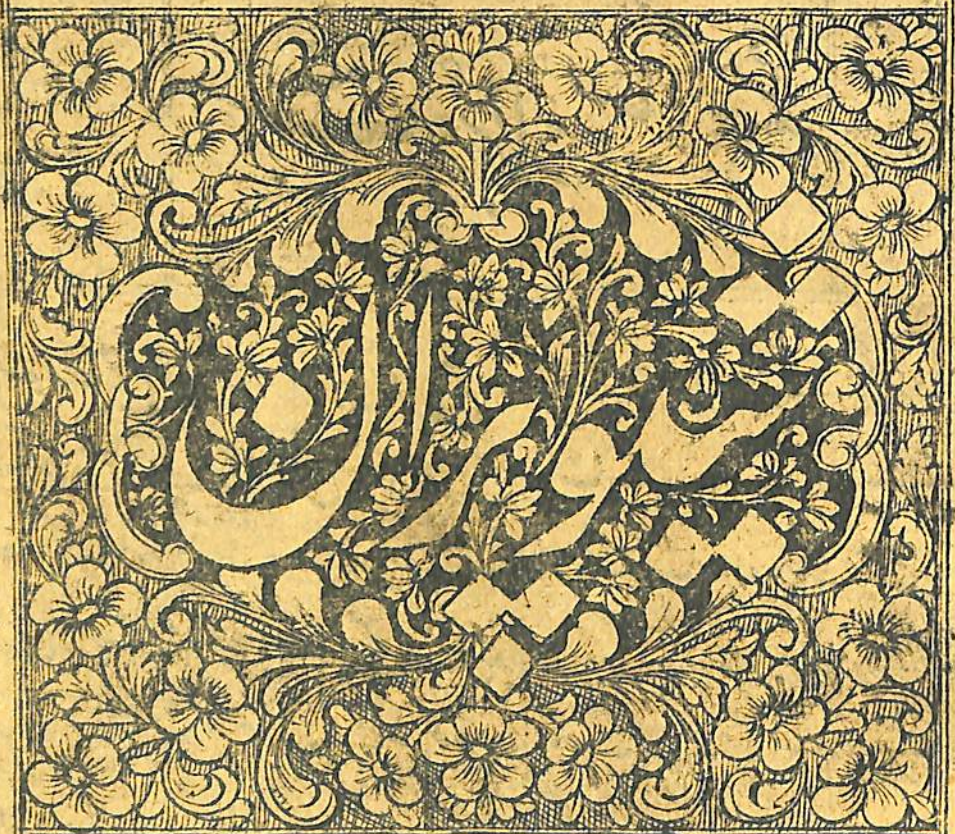
## سیر و ہم دان بموجب تجارت مہا پیران سمانت پرب

چونکہ بیان دان کا پایان نہیں ہے لہذا طویل اختصار دونوں سے عطف عنان کی گئی صرف اس قدر کہا جاتا  
 ہے کہ گوہ دان بھوم دان ان دان شبرن دان جمیع اقسام دان سے اعلیٰ میں اور مہا تجارت میں اندر  
 پرب دان و ہرم کے ملاحظہ کرنا چاہیے کیونکہ بدین ملاحظہ پرب کے کیفیت اصلی معلوم نہیں ہوتی :-

تمت بانچیر و لطفہ



بہار صنایع مکین فصل خلق و زمین زمانہ



مطبع مشرقی نوآباد کتب و مطبعہ مقبولہ حمانہ





## شیو پرائن پہلا کھنڈ

ایک روز سری سوت جی مہاشنی سری بیاس جی کے شاگرد جنھوں نے اپنے گورو کی خدمت سے  
 عظمت حاصل کی بمقام جنگل نمکیا پرستش سد اشو میں مصروف تھے اور شیو کے اوصاف حمیدہ ۱۵ اپنے  
 دل میں ہر وقت تصور کرتے مراقبہ میں مجھ اور غرق رہا کرتے اتفاقاً سونک مع اور بہت منیشرون کے بھتیجے  
 سوت حاضر ہو کر سوت سے سوال کیا کہ آپ اشو کو اوصاف حمیدہ کو بیان کریں کیونکہ ہم لوگ دریائی زبان خوں کا زیادہ  
 میں غرق ہوتے ہیں ہماری بڑی قسمت سواپ ملے ہیں غنقریب وہ جب آئیوا لاہر کہ بسکی وجہ سے گناہ زیادہ ہونگے  
 اور قدیم دھرم کا لہدم ہو کر سب لوگ طریقہ دھرم قدیم کے ترک کر کے راہ راست سے منحرف ہو جاویں گے انسان  
 خود بدنام ہو کر اور دن کی بدنامی کہنے والے اور حیران پریشان و سرخ گو طالع ہو کر تینوں وقت سندھیانہ سے  
 مجبور اور صرف تجارت اور دنیوی فوائد سے متمتع رہ کر غور سے مہمورا اور اپنے عقائد اور افعال لا بدی روزمرہ سے  
 غافل اور عبادت اور ریاضت اور تسبیح اور جگ سے عاقل اور خدا شناسی سے بیکار اور جاہل مطلق بہت  
 گفتگو کرنے والے ناہنجی راویریم جو وغیرہ جو جگ کے عضو ہیں بعض ناواقف ہو کر برخلاف اپنے طریقہ کے تمنق اور  
 چالپوسی سے چر رہا اور دن کے برائی گنہیں تو شیاہو فیئے اور اند و گین اور بے عقل اور ظالم اور ظالم



مکتبہ سیکرٹریہ مستقیم و راہ راست سے انحراف اور خشکی پیدا کرینگے اور چاروں برن کا یہ حال ہو جائیگا  
 کہ برہمن کا شکاری کرینگے اور اونکو بجز بری کاری کے مذہب سے ناواقفیت تمام حال ہوگی اور چھتری بھی  
 اپنے اچھے دھرم کو ترک کر کے لڑائی میں مٹھ موڑ کر بھاگینگے اور چوری میں نہایت چالاکی دکھلا دینگے  
 اور قتل شودروں کے ہو کر خوش رہینگے اور گویا حفاظت نہ کر کے جو حریت کہ خالی ہاتھ بلا ہتھیار ہونگے  
 اون سے لڑائی کرینگے اور مباشرت زنان میں مثل حیوان مطلق کے ہو کر انھیں کے قابو میں رکھ کر انواع و اقسام  
 کے برنج و املہ گوارا کرینگے اور قمار بازی اور شراب نوشی میں اپنے دھرم کو خراب کر ڈالینگے اور قتل حیوانات  
 اور برنج دہی سے آسودہ ہو کر برہمنوں سے اپنے کو فضیل سمجھ کر دین کو جا دینگے کیونکہ جو کوئی اپنے دھرم کو ترک کر  
 ہے وہ دین کو جاتا ہی اسطرح چھتری نہایت درجہ کے ظالم اور برنج دہ ہو جائینگے علیٰ ہذا القیاس میں  
 بھی اپنے اچھے دھرم کو ترک کر کے بلکہ عیبیان اور نہایت خراب طریقہ سے مال جمع کر کے اپنے عمدہ  
 راستے کو ہاتھ سے کھو دینگے اور اپنے دیوتا اور گورو اور گویا بزرگی کو خیال میں نہ لاکر بڑے بخیل و مسک  
 ہو کر تمام خاندان کے رنج کی آگ میں جلا کرینگے مٹھی بند کر کے پھر نہ کھولینگے یعنی برہمنان وغیرہ کو کھانا  
 بھی نہ کھلاوینگے لیکن ظاہری حسن اخلاق سے اپنے کو نہایت ہوشیار اور دانا تصور کر کے گفتگو میں لاطل  
 و نہریان کیا کرینگے اور سانپ طمع و غودی و غرور و غصہ انکو اپنے قابو میں کر کے باولی چاہ تیرہ و تار یک جان  
 میں ڈال کر بیکار علیٰ ہذا شودر بھی اپنے دھرم کو ترک کر کے طریقہ برہمنوں کا اختیار کریں گے بلکہ سب سے  
 زیادہ فرائض و واجبات میں مصروف رہ کر خلاف خواہش خود یا نتیجہ غم و املہ کا پاوینگے اور انھیں جو دروید  
 افعال کی وجہ سے برہمنوں کا جلال نیست و نابود ہو جائیگا اور مثل مخلوقات کی عمر طبیعت کم ہو جائیگی و سب  
 سالک رام کی پرستش کر کے برہمنوں کی مذمت کرینگے اور تیرہ دل اور مالدار اور فاعل ہو کر اور ونگی بڑائی کر  
 اپنے دھرم کو بھول جائیگا اور برہمنوں سے کلیتہً برخلاف ہو کر ہر وقت برہمنوں کی مذمت و جو میں مشغول رہینگے  
 سامان باوجودیکہ بڑے زور و شور اور اصرار کے ساتھ بار بار زکوٰۃ و خیرات مانگین گے تب بھی زکوٰۃ دین میں  
 اوکو تامل ہوگا اور جو لوگ شنکر برن یعنی ولد الزنا طبقہ ارنال و پواج سے ہونگے وے اپنے آپ کو عالی خاندان  
 متصور کرینگے عورتیں بھی بدرجہ اتم نابکار اور بد باطن ہو کر خدمت اپنے شوہر سے منحرف بلکہ کج اخلاقی کے



ساتھ اپنے شوہرون کو ہزار ہا عیوب سے مشورہ کرینگے اور زنا کار مردوں کے ساتھ دل لگا کر ان کے ساتھ ناز و  
 کرشمہ مشفقانہ کر کے خود ان کے دام عشق میں گرفتار ہو جائینگے اور اپنے پر وائے دل کو چراغ محبت غیمرہ کے  
 ساتھ جسکو معلوم بھی نہیں کیا کہ وہ کون ذات کا ہے جلاوٹ لگی اور اپنے معشوق کے ساتھ ہم آغوش ہو کر اس کے بکھو  
 ٹھنڈا کرینگے اور لڑکے بھی والدین کے ساتھ محبت نہ رکھیں اور جاہلانہ ممنون کے ساتھ غیر مذہب کو باطل و  
 فتح کر کے خود اپنے اوتاد سے بخت اور مباحثہ کے ساتھ تقریر کرینگے اور لوگ علم کو پڑھیں گے جو دوسرے ملک  
 میں بھی مددگار ہوتا ہے والدین کی خدمت سے بھی ایسے تیرہ درون اور کور باطن باز نہ آویں گے ان کے بدن میں  
 سے لاغر اور اندوہناک رہیں گے اور ہوشیاری اور مراقبہ اور تسبیح اور تہلیل و ریاضت و اخلاق انسانوں  
 میں کچھ باقی نہ رہیگا ایسے وقت میں ہر روز راستی اور طہارت کم ہو کر دھرم نیست اور نابود ہو جائیگا  
 عورت کو صرف واسطے رفع حاجت انسانی اور عیاشی کے سمجھ کر رہیں کہ صرف بوجہ زنا رنجیدی کے افضل  
 سمجھیں گے اور فقیر کو صرف بوجہ ریاکاری کے بزرگ جان کر غسل و طہارت کو خصوص واسطے طلب فرزند وغیرہ  
 کے خیال کرینگے اور خوبصورتی کلجگ میں صرف بالکل سنوارنا ہوگا اور اپنے پیٹ کو بھرنے یا ہی عمدہ کام تصور  
 کیا جاوے گا اور بے ادبی و گستاخی بمنزلہ راستی کے گنی جاوے گی اور خیرات وغیرہ صرف واسطے نیکنامی دنیا  
 سمجھی جاوے گی اور ہوشیاری صرف اپنے خاندان کی پرورش کو تصور کرینگے اور گشتگوے سالو سانہ با فریب  
 آثار عقلندی و زیرکی جانین کے اور سب کاموں سے زیادہ مشکل چلنا راہ کسی تیرتھ کا سمجھا جاوے گا ایسے  
 زمانہ میں ہر کہہ دم کو بڑی آفت ہوگی قوت اور جلال کم اور روزی اور عمر کی فکر زیادہ ہوگی علاوہ اسکے سب  
 زیادہ دھرم جہان میں طمع اور حرص تصور ہوگا نہ تو دل میں کسی پر یقین آوے گا اور نہ کچھ نیک و بد کا تمیز رہیگا  
 پس فرمائیے کہ ایسے وقت میں جہانیاں کس طرح صاحب نجات و رستگار ہووینگے اور اپنے ایسے مذاہب ہزار ہا  
 گناہ کو چلا کر راہ راست حاصل کرینگے اور عمدہ ترین خواہش انکی جو نجات سے مراد ہے کیونکر برآوے گی ای سو  
 یہ فکر میرے دل سے دور نہیں ہوتی سو آپ ایسی کوئی تمیز بتا دیں جس سے لوگ خوش ہوں کیونکہ آپ  
 صرف واسطے بجلانی جہان کے زندہ ہیں آپ رنج دور کر کے خوشی عطا فرماتے ہوئے رہیں ہم اسی لمحہ فکر  
 میں ڈوبے تھے کہ آپ کو دیکھا آپ عنایت کر کے وہ بات بیان فرمائیے جس سے رنج دور ہو کر خوشی



حاصل ہو اور جو قلیل محبت کرنے میں تھی عظیم دیوے اور محبت زیادہ کرنیوالی بہت لائق ہو دستور ہی کہ جو استاد مہربان اور شاگرد نواز ہوتے ہیں وہ پوشیدہ امر کو بھی اپنے شاگرد سے کہہ دیتے ہیں آپکے برابر جہان میں جہانیاں کا خیر خواہ کون ہو آپ نے بیاس جی کی خدمت بہت کی ہو اور گناہگاروں کو دیریاے گناہ سے پار لگا دیا ہو بیاس جی آپ پر بہت مہربانی کر کے تمام پُران عطا فرمائے ہیں یہ کلمات سونک کے شکر سوت بہت خوش ہوئے اور شیوہ کے قدموں پر زیادہ تر غلبہ محبت کا ہو کر کچھ زبان سے نہ کہا پھر صبر کر کے بعد اشک ریزی کے فسرمایا

## سوت نے کہا کہ

اے سونک دیگر بیشتر لوگوں کو معلوم ہوا کہ تم لوگ خدا شناس اور خیر خواہ خلاق ہو ہر چند کہ سب لوگوں کی وہ عقل و بینش محدود تھی جو خیر خواہی بنیان و رفاه خلائق سے متعلق ہے لیکن آپ نے یہ سوال محض واسطے رفاه کا فائدہ انا م کے کیا ہو اور جہانگردی تمھاری صرف مہربانی جہان پر ظاہر کرنے کو ہی سوا ب ہم تمھاری محبت سے جہان کی بھلائی کے لیے شیوہ کا بیان بہت بنیان جس سے کلجگ کے دکھ دور ہو جاویں نجات حاصل ہو گئے ہیں یہ شیوہ کا بیان عذاب کلجگ کو دور کر کے خوشی دیتا ہو اور تینوں جہان سے پاک تر اور دلچسپ ہو جو دل کہ شیوہ کی محبت میں لگ گیا وہ ہمیشہ خوش ہو وہ شخص صاحب اولاد اور صاحب مال و جاہ ہوتا ہو بلکہ کروڑ ہا گناہ و عصیان دور ہو جاتے ہیں اس باعث سے جو لوگ عقل مند ہیں وہ سدا شیوہ کی عبادت کر کے تمام پیر ارتھ پاتے ہیں اور کروڑ ہا جہنم کے اچھے کام خود بخود ظاہر ہوتے ہیں ایسا شیوہ کا بیان کر کے اکثر برہمن کو حاصل کر چکے ہیں بلکہ اکثر گناہگار جہان شیورہتے ہیں وہاں تک پہنچ گئے ہیں اور جو لوگ کہ پیشانی میں چشمہ لگا کر شیوہ کا نام لیتے ہیں بے بلا محنت شیوہ کوک میں پہنچ جاتے ہیں جہان فکر و پنج بالکل نہیں ہو اور جو شیوہ کا منتہا کرتے ہیں وہ بہت اولاد پاتے ہیں جو لوگ برہمنوں کی زمین چھین لیتے ہیں اور قاتل اور برہمنوں کے قتل کرنے والے اور شراب خوار و بے روزہ و روزہ رہرا و سکو توڑنے والے ہیں یہی ایسے لوگ شیوہ کا نام لیکر عذاب جہنم سے بری ہو جاتے ہیں اس سے واجب ہو کہ جہان کو سراپا اندوہ تصور کر کے شیوہ میں محبت کرے اور جو لوگ کہ جہان سے کنارہ کش ہیں اور بید خوان اور اچھے لوگ شیوہ کا دھیان



اور اوسے کے بیان سے سروکار رکھتے ہیں اس سے جو شخص کلجک کے عذاب سے بری ہونا چاہیں وہ شیو کا جس گاوین سوئے اسکے اور تدبیر نہیں ہوا سو نک یہ بیان شیو کا بیرون سے بھی نہیں ہو سکتا شیو کو سبے افضلہ سمجھا دھیان سے غافل نہ رہنا چاہیے جس طرح کنول کے پتوں پر پانی کا اثر نہیں کرتا اوسے طرح شیو کے بجگتو پر کلجک کے تمام عذاب موثر نہیں ہوتے یہ سنکر سو نک دو دنوں ہاتھ جوڑ کر سوت کے روبرو بیٹھ گئے اور بعد عظیم و بیان تو صیف سوت کے تمام رکشیدہ و ن نے متفق ہو کر یہ سوال کیا یعنی سو نک وغیرہ نے یہ سوال کیا کہ شیو زگر کہلاتے ہیں مگر سکن کس طرح ہو گئے ان کے تے سے اصل کا جانتے والا کوئی نہیں ہے شیو نے اول خلقت کو کس طرح پیدا کیا اور پھر آپ کس طرح پیدا ہوئے اور قیامت میں خلقت کو مٹا کر کے آپ کس طرح رہتے ہیں ان کے کس بات سے خوش ہوتے ہیں اور خوش ہو کر کیا دیتے ہیں ان کے کس طرح اوزار لے کر کون کام کرتے ہیں اور اپنے بجگتو کے قابو ہو کر کس طرح ان کو ربح کو دور کرتے ہیں یہ سب بیان کیے اور جو کچھ کہ مناسب ہو سب آپ مع جواب تمامی سوال کے فرمائیے کیونکہ بوجہ مہربانی بیاس جی کے آپ زمانہ ماضی و حال و استقبال کو جانتے ہیں ہمارے مای و باپ و بھائی و دوست و علم سب کچھ آپ میں جہاں میں آپ سے زیادہ عالم باطل کون ہو جسے گفتگو کے زبان بیاس جی سے سماعت کی اور یہ بات ظاہر ہو کہ بلا قسمت آپھے خدا شناسوں سے ملاقات نہیں ہوتی اور نہ ہیخ و اندوہ دور ہو سکے ہم قسمت اور نصیب و اس عقائد و بات شیو سے منسوب کرتے ہیں جو شیو سے متعلق ہو اور عقائد وہ جو کاملوں ذریعہ و حال ہو

### پہلا ادھیان

سوت جی سوال مذکورہ بالا سنکر بہت خوش ہوئے اور کلمات آفرین اور حسنت کو زبان پر لائے اور کہا کہ سو نک یہی سوال جو تم نے اس وقت سے کیا ہے ایک دفعہ نارو نے برہما سے کیا تھا اور برہما نے جواب عقل و دیکر نارو کو مطمئن کر دیا تھا یہ سنکر تمام مہن سوت سے کہنے لگے کہ کب فیما بین نارو اور برہما کے یہ سوال جواب ہو تھا مفصل بیان کیجیے سوت نے فرمایا کہ ایک وقت نارو واسطے عبادت کے کوہ ہمالہ پر جبکہ قریب گنگا ہی ہیں تشریف لیا کہ ایک مقام پر بیٹھ کر ریاضت شاقہ میں مصروف ہوئے اور نفس کو سر میں چڑھا کر مراقبہ میں بیٹھ رہے ایسی عبادت دیکھا کہ اندر بہت محظوظ ہوئے اور سمجھے کہ نارو ہماری درجہ سلطنت حاصل ہو چکا ہے



ایسی عبادت سخت و ریاضت و شوار کرتے ہیں دستور ہے کہ اشخاص نہ ناکار اور تیر و درون چالاک ہنسیہ مثل گوا  
کے ڈر کرتے ہیں پس اندر نے چاہا کہ نارو کی عبادت میں فرق آجائے فوراً اسی ارادہ سے کام کو یاد فرمایا اور  
کام فوراً حاضر ہوا اندر نے کہا کہ اچھا دوست آپ کی بدولت ہم نے بہت مغرور و ناکار و توڑ ڈالہا ہے دیکھو نارو کو  
ہمارے میں شیو کی عبادت میں مصروف ہے اور ہرکو احتمال ہے کہ وہ ہمارے درجہ کو نہ لے لیوے اس سے آپ  
ایسی تدبیر کیجیے جس سے نارو کی ریاضت کا عدم ہو جاوے یہ سنکر کام نے اپنا سامان درست کیا اور نارو کو  
تزو یک جا کر اپنی تمام مایا ظاہر کی یعنی طرح طرح کے پھول کھلے اٹھے اور کوکلا و پھنگ وغیرہ اپنی آواز  
شیریں بولنے لگے اور تینوں طرح کی ہوا تیل مند سکندھ یعنی سردا ہستہ خوشبودار جو باعث غلبہ شہوت ہے نرم  
نرم پٹنے لگی فصل جو چھ مشہور ہیں وہ ایک ہی وقت موجود ہو گئیں اور رنجا وغیرہ عمدہ ناپچے و گانیوالی قرض  
کرنے لگیں یہ سامان فتحند و کھچکر کام نہایت خوش ہوا اور جو کر سکا سب کیا لیکن نارو کا دل کچھ بھی متحرک نہوا  
اب اسکی وجہ خاص ہم بیان کرتے ہیں کہ اس مقام پر کام کی کسو اسٹے کچھ نہ چلی وجہ یہ ہے کہ جو وقت سد شیو نے  
کام کو اسی مقام پر چلا دیا تھا اور پھر اسکو زندہ کر نیکی اسے دیکر یہ فرمایا تھا کہ ہر چند کام زندہ ہو جاوے گا لیکن اس  
مقام پر اسکی کچھ نہ چلیگی یعنی جہان تک کہ مقامات نظر آتے ہیں وہاں تک کام ظاہر نہوگا اسی سبب سے کام نے  
نیل مرام شرمندہ ہو کر اندر کے پاس گیا اور اپنی عدم کامیابی کو بیان کیا اور جمیع حضار محفل کام کا بیان سنکر  
تعجب کے نارو کی تعریف کرنے لگے نارو نے اپنی ریاضت و عبادت کو کامل سمجھ کر اپنے کو کام پر غالب  
فیروز شد تصور کیا اور یہ نہ جانا کہ یہ مقام ریاضت ایسا ہے اور اپنی طاقت عبادت پر ناز ان و محو ہو کر بڑی  
خوشی کے ساتھ شیو کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی ریاضت کا بیان مفصل کیا شیو نے  
جواب میں فرمایا کہ کام کا جیتنے والا تینوں جہان میں کوئی نہیں ہے اب ہم تمکو سمجھاتے ہیں کہ آپشن ہو کر  
میں یہ ماجرا بیان نہ کرنا اور اس بات کو ہر طرے پوشیدہ رکھنا یہاں تک کہ کسی کے پوچھنے پر بھی نہ کہنا اور نارو  
تم بوجہ عبادت بشن کے مجھکو نہایت پیارے و عزیز ہونا رو کو سمجھا نا سدا شیو کا اور صلاح نیک پسند نہ آئی اور  
شیو مایا کی وجہ سے جو جھوٹے اور نابود نہیں ہو سکتی نارو جی شیو سے اجازت رخصت کی حاصل کر کے  
پاس برمھاجی کے اپنی تعریف کرتے ہوئے گئے اور اپنی عبادت پر مغرور کلام حالات ریاضت و فیروزی خود



بیان کیے بر مہا اپنے لٹکے کا ایسا غور سمجھ کر سطح کہ سدا شیو نے سمجھایا تھا اور سطح سمجھایا لیکن چونکہ نارو  
کو غور و زحمت ہو گیا تھا اسوجہ سے والد کی فمائش کارگر نہ ہوئی اور بشن لوک میں بھی اسی غور کے ساتھ تشریف  
لے گئے بشن نے اوٹھ کر بعد ہم آغوشی کے پوچھا کہ اب تک تم کہاں سے نارو نے تمام حال ریاضت خود  
فتمندی کام وغیرہ کا کہ سنایا یہ سنکر بشن نے تبسم کیا اور مہاد یوگی کی خواہش سمجھ کر یہ کہنے لگے کہ مر جانا جیسا  
شیو آپکی مایا جسکی قوت بازو سے تمام جہان ناداقف اور فراموش ہو اور شیو کے قدموں کی یاد میں آنکھیں بند کر کر  
خاموش ہوئے اور خواہش سدا شیو کی بخوبی سمجھ کر شیریں زبانی کے ساتھ فرمایا کہ اے نارو جو شخص خدا شناسی اور  
ترک دنیا اور خدا پرستی سے خالی ہو اس کے دل میں وہ پیدا ہوتا ہے آپ نے تو بھر چرچ کو اختیار کر لیا ہے کام چکا  
کیا کر سکتا ہے آپ کی قدم کی خدمت سے خوف دور ہو جاتا ہے اور کام کی کچھ نہیں ملتی ایسی گفتگو سنکر نارو اور  
زیادہ غور سے معمور ہو کر کہنے لگے کہ یہ بات صرف آپکی توجہات سے حاصل ہو یہ مکرنا رو روانہ ہوئے  
اور سچوقت مشیت سدا شیو سے درمیان راہ نارو کر ایک بہت اچھا شہر آباد ہو گیا گو یاد و سدا بہشت ہر طرح  
اوسکا چار سو کوں اور مرد و عورت اوسکی طرح طرح کے لہو و لعب و عشق بازی میں مصروف ہیں وہاں کساکنان  
کو دیکھ کر کام شرمندہ ہوتا تھا اور ایک راجہ سیل زندہ نام وہاں موجود ہو جسکے یہاں مجلس سمیر کی منعقد ہو اوسیں ایک  
راجہ کی لڑکی جسکے حسن پر تمام عالم منتون تھا جمال حنائی اسے زیب زینت محفل ہو اور راجگان ہر جا بہت  
عاسطے خواستگاری اوس نازنین کو نرم ارم میں حاضر ہیں نارو یہ حال مجلس سمیر کا ساکنان شہر سے سنکر مجلس سمیر  
میں تشریف لے گئے راجہ نے بعد تعظیم کے اپنی لڑکی کو بلا کر رو پر دے نارو کے حاضر کیا نارو اول حسن  
و لفریب اوس نازنین کا دیکھ کر دیر تک دیکھا گیا اور اوسکو نیک خلعت پا کر خیال کیا کہ جو شخص اسکا شوم ہو گا وہ  
زندہ جاوید ہو کر کسی سے جنگ میں مغلوب نہو گا یہ بات اپنے دل میں خیال کر کے پھر اپنے منزل مقصود کو  
روانہ ہوئے مگر راستہ میں مغلوب شہوت و پامال نفس اتارہ ہو کر عقل کے خلاف کام کے دام میں  
گرفتار ہوئے اور کہا دستور ہے کہ عورت خوبصورت مرد کو پسند کرتی ہے ہم خوبصورت نہیں ہیں اوسکو سطح  
پاؤں کے خوبصورتی ہر دل عزیز ہے ہم کو واجب ہے کہ بشن کی صورت لا کر اس نازنین کو حاصل کریں خیال  
رکے بشن کا دھیان کر کے کہنے لگے کہ اس جہان میں آپ کے برابر کوئی میرا مرلی نہیں ہے اس لیے کہ



آپ ظاہر ہو کر ہمارا کام سر انجام فرمائیے یہ عاجزی نارو کی منکر بشن اوس مقام پر ظاہر ہوئے اور فرمایا کہ مصلح حکیم خلاف مرضی مریض کے کھانا دیتا ہی اسی طرح ہم آپ کی مدد کرینگے یہ رمز لکھن بشن پوشیدہ ہو گئے اور تے اس رمز کا مقصد نارو نے نہ سمجھا چنانچہ تمام جسم نارو کا شل بشن کے ہو گیا مگر منہ مانند بند کے ہو گیا یہ سم نارو نے نہ جانا اور محفل سمیر میں حاضر ہوئے جس مقام پر تمامی راجگان بیٹھے تھے وہاں نارو ٹھیکر بار بار پتھر تھے اور خیال کرتے تھے کہ یہ دفتر سولے میرے اور کسیکے پسند نہ کر لی یہ صورت اور کسی نے نہ دیکھی اور شل سابق کے سب لوگ نارو کو دیکھ کر تعظیم بجالائے اوس مجلس میں سد اشیک کے دو گن بھی بصورت پر بہن موجود تھے وہ بھی پائس نارو کے جا بیٹھے اور نارو کی مذمت کر کے آپس میں بار بار خندہ زنی یا آواز بلند کرتے رہے اور ایسے کلمات بھونچ اور خار میں گفتگو کرتے تھے جسکو نارو مطلق نہیں سمجھتے تھے وہ کہنے لگے کہ اے نارو آپ نے بشن ہی کیا خوب صورت زیبا و شکل رعنا حاصل کی ہو اب لڑکی اور کسی کو کا سیکو پسند کر لی راجہ کی لڑکی اسی عرصہ میں مجلس میں داخل ہوئی اور نارو کی صورت خوفناک دیکھ کر دل میں نہایت ناخوش ہوئی اور منہ پھیر کر دوسری صف و قطار میں شل اپنے شوہر تلاش کرنے لگی اور حیرت نارو بیٹھے تھے اوس سمت کو سہوا بھی نہیں دیکھتی تھی اور نارو کا یہ حال تھا کہ سر بلند کر کے اوس لڑکی کی طرف ہر جا سمت دیکھتے تھے اور شیوہ کے دو لوگن یہ حالت نارو کی دیکھ کر خندہ زنی کرتے تھے ایسے وقت میں خود بشن اوس مجلس میں تشریف لائے فوراً لڑکی نے محظوظ ہو کر حمال کو بشن کی گردن میں ڈال دیا جس عبت سے تمام راجہ مایوس ہو گئے یہ حالت دیکھ کر نارو از خود رفتہ ہوئے اوس وقت دونوں کنون نے نارو سے کہا کہ اپنا حق اس قدر آشفہ و مقرر ہوتے ہیں فرار دے مبارک کو تو ملاحظہ فرمائیے

## دوسرا ادھیاء

یہ سنگر نارو پانی کے اندر روے اپنا معانیہ کر کے متعجب ہوئے اور غضبناک ہو کر دونوں کنون کا یہ بد دعا دی کہ تم دونوں بندر و غاباز مجسم گناہ ہو جاؤ کیونکہ تم نے ہنس ہنسر ہماری بہت بغیرتی کی ہے اوس کا نتیجہ حاصل کرو تا کہ ہم ایسا خراب کام تم سے سرزد نہ ہو دونوں گن یہ بد دعا سنگر اور نارو کو گرفتار موہ جانکر خاموش ہو رہے اور



اندوگین اپنے ملک کو گئے اور ستائش سداشیو میں مصروف ہوئے اور ناروا اپنی اصلی صورت میں لگا کر اسرار الہی کو نہ سمجھے اور اپنی وہ صورت بندر کی خیال کر کے اپنے دل میں کہنے لگو کہ یہ بتک اور خندہ زنی جو ہوئی وہ صرف بوجہ دغا بازی بشن کے ہوئی یا تو بشن کو سراپ یعنی نفرت کر دیا یا اپنی جان کو ترک کر دیا یہ کہکاش بشن کے پاس روانہ ہوئے چنانچہ بشن ارادہ نارو پر واقع ہو کر درمیان راستہ آمد نارو کے کھڑے ہوئے اور وہ نازنین بھی جسکو مجلس میں حاصل کیا تھا ہمراہ تھی بشن نے نارو کا سجدہ کر کے تبسم کے ساتھ فرمایا کہ امی نارو آپ اندوگین کس طرف کو روانہ ہوئے ہیں یہ سن کر نارو نہایت غصہ ہوئے جسے جلتی ہوئی آگ میں کوئی خشک لکڑی ڈال دیوے اور حالت غضب میں یہ کلمات زبان پر لائے کہ تم اسوقت تکو خوب ملے تم دوسرے کی خوشی نہ دیکھ سکے تم نہایت دغا بازی ہونے لگاں دغا بازی نہیں کی بلکہ تم تو مجھ دغا ہونے موہنی روپ اختیار کر کے پسران و ت کے ساتھ وقت تقسیم آب حیات کے جو دغا کی وہ مشہور ہی پھر عورت جالندھر کے ساتھ دغا کر کے اسکا پت بڑت و حرم چھوڑا دیا اگر سداشیو زیر ہلال کو خود نوش نہ کرتے تو تمھاری سیبیا نخل جاتی اچھے لوگ دغا کی عادت نہیں کرتے جو تم نے اختیار کی ہے یہ بات سداشیو کو واجب نہ تھی جیسا کہ تم کو بردان دیا یعنی تمکو مالک خود اختیار جمیع مخلوقات پر کر دیا تم اس لائق نہ تھے سو اسی غرور پر کہ مجھے اور کوئی بزرگ و فضل نہیں ہے تم جو چاہتے ہو وہ کرتے ہو سداشیو بھی تمکو ایسا خود اختیار اور مالک کل مخلوقات کا کر کے اپنے دل میں نہایت فکر مند ہوئے ہیں اور یہ تدبیر کالی ہے اب ہم سداشیو کے حکم کو سمجھنا چاہتے ہیں کہ پھر ایسا کام جس سے سرزد نہ ہو تو کونتیہ تمھارے افعال کا دیکھتے ہیں آج تک تم مثل شیر کے ایسے جنگل میں جہاں دوسرے تھامیوں جہاں میں خوب بلا خوف پھر کے لیکن اب ہم تمکو ایسی خود اختیار می سلطنت و تحضیر کا نتیجہ دیتے ہیں کیونکہ تم نیک و بد کاموں کا تمیز نہیں ہو سکا اور نہ تم جہاں کے واسطے طریقہ مقرر کر کے ہر چند کہ سداشیو نے بردان تمکو دیا ہے لیکن تم بھی ہم تمکو سکھاتے ہیں یہ کہکشاں و کلمات بد دعا کو اسطور سے زبان پر لانے کہ تم جس جسم سے ہو کر فریب دیا ہو اسی جسم میں تمکو بخیل لگا اور جنگے ماتند ہمارا منہ کر دیا تھا وہی تمھاری اعانت کرینگے اور جو کہ تم نے واسطے عورت کے ہمارا ایسا ایمان بیخیزی کرایا اندام بھی عورت کی جدائی سے کمال حیران پریشان ہو کر تمام جنگوں میں گھومتے رہو گے یہ سن کر بشن نے سراپا نارو کے قدموں پر

۹  
پتیا



رکھ دیا مگر نارو نے معاف نہ فرمایا تب سدا شیو نے نارو کے دل سے اپنی مایا کو کھینچ لیا اور سوقت نہ کوئی  
عورت دکھلائی دیتی تھی اور نہ وہ حالت نارو میں باقی رہی نارو متعجب ہو کر افسوس کرنے لگے اور کہا کہ معلوم  
نہیں یہ سب ماجرا و واقعہ واقعی ہے یا حالت خواب میں سرزد ہوا اور درجے کے ساتھ فرمایا کہ آفرین آفرین تھی  
مایا کو حسین ہم اسی عقل بھول گئے اور پھر پش کے قدموں پر گر پڑے اور کہا کہ اے سدا شیو ہماری بد دعا کو رد و  
منسوخ کر دیجیے اور جو کلمات ناملائم میں نے آپ کو کہیں میں اور وہ سراپا گناہ میں کی سطح معاف ہو ورنہ  
بشن نے فرمایا کہ جو تھے سدا شیو کے قول کو منظور کیا اور سنا یہ نتیجہ نکلا ہوا ہے اسرار الہی تیرا سوقت تک منکشف  
نہ ہوا تھا اس واسطے سب باتیں ظاہر کی گئیں سوا ب بھی آپ کو واجب ہے کہ ہوشیار ہو کر سمجھو کہ سدا شیو سب افضل ہیں  
اور تین کاموں کے واسطے تین صورت ہو کر وہی کل مخلوقات کے مالک اور کیفیت چون و چرا جبکہ فہم و ادرا  
سے خارج ہے اور انہیں کے حکم سے ہر محفل خلقت کو موجود کرتے ہیں ہم بھی انہیں کے خدمت کر کے جہان  
کی پرورش کرتے ہیں اور قیامت خود آپ ہی کرتے ہیں ہم صرف عبادت سدا شیو سے سب افضل شمار کریں گے  
ہیں اے نارو ایسے سدا شیو کی عبادت کرو کیونکہ بلا عبادت سدا شیو کے کسی کو پرہیز حاصل نہیں ہوتا آپ کو  
واجب ہے کہ سب ترک کر کے صرف سدا شیو کا ذکر رکھو اور شیو کے سونام زبان پر لاؤ اور ان کے کہتے کہتے گناہوں کے  
انبار معدوم ہو جاتے ہیں اور اب افسوس نہ کرو کیونکہ خود سدا شیو نے یہ مایا کی ہے اور یہ آپ کو ذریعہ سود و عافیت  
ہو موت الموت اور موت کے چپے والے لاشانی یعنی خشکی برابر تینوں جہان میں دوسرا نہیں وہ ذات مستطاب  
سدا شیو کی ہے مگر سدا شیو زیادہ پیارا و مرغوب کوئی نہیں ہے اور ہماری سب سے زیادہ قوت وہی ہیں تہر  
واجب ہے کہ چھاتی میں سدا شیو کا قدم رکھ کر سیر مالک کی کر دھکے اقبال سے رخ نہو گا اور روز میں من سدا  
کی مایا دیکھتے ہوئے آئندہ میں یعنی کاشی جی کو شریف لجاؤ ورنہ چھپتے و بارانسی و ایکمت چھپتے و مہاشٹان بھی  
کہتے ہیں بایچ ناموں سے مشہور ہیں اور پھر سری بر محل اپنے والد کی خدمت میں حاضر ہو کر سدا شیو کے سونام  
استفسار کرو کیونکہ ہر محفل سدا شیو کے بڑے بھگت ہیں اور رات دن ان کی خدمت کیا کرتے ہیں یہ  
کھکھرشن پوشیدہ ہوئے اور نارو پاس سدا شیو کے روانہ ہوئے اثنار راہ میں دونوں گن نارو کو  
قدموں میں پڑ کر کہنے لگے کہ ہم برہمن نہیں ہیں بلکہ سدا شیو کے گن میں اور آپ کی خدمت میں پڑ گنا

۱. آملند بن  
۲. ہندو  
۳. بارانسی  
۴. آریہ مکت  
۵. مہا سمان



ہم سے ہوا ہی سو آپ کو اپنا غلام مجھ پر مہربانی کریں کیونکہ ہم اپنے فعل کا نتیجہ پاپ کے سیکرنا و افسوس کر کے کہنے لگے کہ  
میری سب عقل ضائع ہو گئی سدا شیو کی مایا نہایت زور آور ہو جیٹے کہا ہی وہ تو ضرور ہو گا مگر ہم دعا کرتے ہیں کہ تم دونوں  
بھائی بطن بچشی اور نطفہ میں سے پیدا ہوو گے اور تمھارا بڑا اقبال ہو گا تم بڑے فتنہ راجہ ہو کر تمام جہان کو فتح کر دو گے  
اور انوع عیش کر کے سدا شیو کی بھگت سے غافل نہ رہو گے آخر آدمی اور بندہ نہ ملو نجات عطا فرماؤ میں گے اور  
سدا شیو اور بشن تمھارے گھر میں جا کر کثرتِ محبت فرماؤں گے یہ کہنا نہ دیکھو سدا شیو حاضر ہو کر بعدہ پر مجھا کر  
پاس گئے اور بجا آوری تعظیم کے بعد دونوں ہاتھ باندھ کر بچھائے کئے لگے کہ آپ نے جو بشن کی کتھا فرمائی تھی  
وہ تو ہنسے سنی جس میں بھگت اور علم توحید اور طریقہ عبادت اور خیرات اور معبود اور تیرتھ وغیرہ کا ذکر ہو لیکن سدا شیو  
اصول افعال سے اس وقت تک ہم ناواقف ہیں سو آپ سلسلہ وار بیان فرمائیے اول اور وسط اور آخر میں  
جسطح سدا شیو رہتے ہیں اور کسطح سے خوش ہوتے ہیں اور سدا شیو نرگن ہو کر پھر کیونکر سگن ہو جاتے ہیں اور  
بشن کی اور خود اپنی پیدائش بھی بیان کیجیے اور جسطح سدا شیو کیلاس میں آئے اور سستی جی کا بواہ اور گر جا  
کا بیان اور گتھ یعنی سوم کار تک کی پیدائش اور تارک اور ترچہ اور جالندھرا اور اندھا کٹ وغیرہ کا قتل مع ذکر  
اوصاف اور حالات تمام اوتاروں کے مفصل سنا دیجیے اور جب قدر شیو و پاربتی کے حالات ہوں وہ سب  
میرے اور چاوندی کر کے فرمائیے جس سے مجھ کو اور آپ کو خوشی حاصل ہو ॥

۱ گورو  
۲ تارک  
۳ ترچہ  
۴ جالندھر  
۵ اندھک

## تیسرا ادھیائے

سوت نے کہا کہ یہ سوال نارد کا سنکر بھائیے پریم میں غرق ہوئے کہ آنکھوں سے آنسو کی دھارا بہنے لگی اور  
کچھ خبر نرگن و فرزند و تن بدن و مکان و خاندان کی نہ رہی بڑی دیر کے بعد ہوش میں آکر شیو شیو کہتے ہوئے اور  
شیو کا دھیان کرتے ہوئے ہنسکر فرمایا کہ واہ واہ آفرین صد آفرین تم نے ہمارا سارا خاندان کھت کر دیا کیونکہ تم نے  
سدا شیو میں دل لگایا ایسی تعریف کر کے پر مھانے نارد کے سوال کا جواب دیا اور کہا کہ ہم اول سدا شیو کے  
نرگن چرتھ مطابق عقل اپنے کے بیان کرینگے اور پھر سدا شیو کے سگن مہمان کہیں گے واضح ہو کہ جو وقت کچھ  
کوئی آثار مہی کا نمودار نہ تھا اس وقت نرگن سدا شیو سگن بتایا کہ بر محمد ست چتا آندہ جو چھوٹے و بڑے سچے نہیں



لا انتہا پر مانند ہیں اور نکادل اور سخن اور کے اختیار میں ہر کوئی نام اور صورت نہیں رکھتے ہیں نہ بے ہیں اور نہ  
 موٹے نہ بٹے ہیں نہ چھوٹے نہ بزرگ ہیں نہ خرد نہ اونین کی چیز نہ افزونی نہ کسی کے اختیار میں ہیں یا اس  
 بری گناہ سے مبرا موت بھی عاری دے دیکھنے میں نہیں آئے اور قدیم ہیں اور کیلے تابع نہیں مرض و محفوظ  
 مالک خود اختیار جہان کے اور سب کے مالک اور کل مخلوقات بادشاہ ہیں اور افعال جہانیاں کو گواہ ہیں اور  
 سب میں ملے ہوئے اور سب سے علیحدہ ہیں دے واحد اور کثیر دونوں صفوں سے موصوف ہیں الہی ذات  
 مستطاب سد اشئو کی بشن بر مھا و دیوتاوشن وغیرہ سب عبادت و دھیان کرتے ہیں لیکن بلا ادنیٰ مہربانی کے  
 کوئی اور کو نہیں پاتا اور ان کے اوصاف بیان کرنے میں زبان شیش جی کی بھی مقصر ہو جی کہ بہت دیکھو  
 ہیں الا ان کے آغاز و انجام سے محض ناواقف ہیں ذات جمع صفات راستی و قوت کو بید بیان فرماتے ہیں  
 جاہل کیا جان سکتے ہیں بے بلاکان نرگن سروپ سنتے ہیں اور بے آنکھ سب کچھ دیکھتے ہیں بلا ناک خوشبو  
 تمام جہان کی لیتے ہیں بے متحہ سب کچھ کھاتے ہیں بے آواز سب کچھ پڑھتے ہیں بلا پوست گرم و سرد  
 کی تمیز کرتے ہیں بے ہاتھ سب کام کرتے ہیں اور بلا پیروں کے بدون محنت تمام ملک کھوستے ہیں بے  
 آلات و ناسل کل مخلوقات کو پیدا کرتے ہیں بلا مقعد و ناپاکی کو دور کرتے ہیں جس مالک کی ایسی عجیب باتیں  
 ہیں اور سب کی تعریف کس طرح بیان ہو سکتی ہو ایسے مالک جو سد اشئو نرگن سروپ ہیں اور انہیں نے یہ خواہش کی کہ ہم  
 واحد ہیں بہت ہو جاویں یہ فرما کر آپ سگن روپ ہو گئے ایسے نرگن اور سگن روپ میں کچھ فرق نہیں ہو سوتا  
 سگن روپ کا بیان کرتے ہیں جبکی یاد سے تمام گناہ دور ہو جاتے ہیں وہ ذات تمام اوصاف و حدانیت اور ذات  
 سے کامل اور سر ایا علم اور سر اسر واقف افعال ہو جسے بشن اور بر مھا کو پیدا کیا اور جمیع افعال کے گواہ اور  
 واقف القلوب اور سب کو واجب التعظیم اور کلی کلیات ہو اور شیو شکر ہر نامتھے ہمیشہ پریم دیو جگدیس شہ  
 مڑو پر ماتم بر مھہ گر میں شہتہ سد اشئو گر میں انیس ارتاچین بیدھ پر بات براچین ایشہ شکر داتا وغیرہ شہار  
 ناموں سے نامزد کرتے ہیں وہی سد اشئو بشن اور بر مھا سے تعظیم پاتے ہیں اور تمام جہان کے مالک اور  
 اپنی جگہوں کے خوشی دینے والے مایا پت جگوان پر مانند اور سورج و چندرمان صد اوصاف سے موصوف  
 کل مخلوقات اور بر مھا بشن و رڈوڈر کے پیدا کر نیوالے ہیں ایسا جو کوئی سب کا مالک ہو اور سکو کوئی کوئی

۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



بیشنوی طریقہ والا غلبہ عقائد و شن کتاہی اور شاکت لوگ شکستہ اور آفتاب پرست آفتاب و گنیش کو ماننے  
 والے گنیش اور سیکو جاتے ہیں ایسے سد اشید ہزار ہا نام سے مشہور ہیں ایسے سد اشید کار و پ سنگن ہم بیان کرتے  
 ہیں جسکی یاد سے تمام گناہ زائل ہو جاتے ہیں سنگن ہر پ یعنی سر پر چٹا اور گنگا اور ماتھے میں چند رمان اور چتر  
 بھونیشل کمان کے کانوں میں کنڈل پختے ہوئے تینون آنکھیں سرخ سرخ سوچ چند رمان اکن ناک نند  
 توتے کے ہونٹھ سرخ مانند کتہ رو کے ہیں باج منہ نہایت پاک و خوب صورت یہ ہیں ہیلا منہ جو سمت پورب کے  
 ہو وہ مانند آفتاب صبح کے ہو اور تین آنکھیں شل کنول کے ہیں اور دوج کے چاند کے مانند نشانی پیشانی پر ہو  
 دوسرا جو سمت دکھن ہو اوسین بھونیشل کمان کے ہیں اور تین آنکھیں سرخ اور بھاری ہونٹھ پھرتے ہوئے  
 جسے خوف معلوم ہوتا ہو اور دندان مبارک بر خلاف لوگون کو نہایت خوف دے دے ہے ہیں ماتھے میں  
 چند رمان براجمان ہو اور تیسرا موندھ جو طرف چھم کے ہو اوسین بھی تین آنکھیں ہر ان در صرف آدھا چند رمان  
 سر پر ہو اور تیسرے میں تمام مخلوقات کا دل سمجھ کر ہو ہیں جو تھانہ جو سمت اور ترکی ہو وہ شل بدرم یعنی مونگا کے ہو اور  
 سیاہ زلفین چہرے پر لگتی ہیں اور تینون آنکھیں سرخی مائل اور ماتھے پر چند رمان دوج کا موجود ہو پانچوان  
 منہ جو اور وہ بھاگ یعنی نیچے کو ہو اور اس کے اپنے بھکتوں کو خوشی دیتے ہیں اور سکی تینون آنکھیں شل بھول  
 کنول کے کھلی ہوئی ہیں اور رنگ سفید ہو اور نہایت سفید چند رمان کی ایک لکیر ماتھے پر جسکی تشیل بیان  
 نہیں ہو سکتی اسطرح پر سد اشید وچ بدن مشہور ہیں گردن میں تین لکیریں اور او میں جو سیاہی ہلاہل کی ہو وہ بھگوان  
 کے دل کو اسیر کرتی ہو سول قیے ہوئے گلے میں مالا منڈون کا چار بار د اور بعضے آٹھ بار دتے ہیں اور  
 بعضون نے دس بھی کہا ہے ایسے ہاتھوں میں ہتھیار جدا جدا لیے ہوئے ہیں ہاتھ شل گل کنول کے سرخی  
 مائل ہیں اور انگلی سرخ اور ناخن شل مہتابا جل روز کے پختے ہوئے جبکہ آٹھ بازو بیان کرتے ہیں تو اسکو  
 اسلحہ یہ ہیں یعنی سول پھر ساکھر یعنی تلوار پ داہنی طرف لیے ہوئے ہیں اور بائیں طرف پاس  
 آنکس کھیٹ ناگ دھارن کیے ہوئے ہیں اور جبکہ سد اشید کو دس بازو کہا جاتا ہو تو یہ سامان سب ہاتھوں  
 میں بیان ہوتا ہو یعنی دامن ہاتھ میں سول پرس پ اس اور بائیں ہاتھ میں ناگ گھٹا پاس رنگس ٹور  
 لیے ہوئے ہیں سینہ نہایت فراخ اور کشادہ اور شکم میں تریلی پڑی ہوئی ناف عمیق شل دل کے ہے اور

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



اور عجیب کمزور ایندول کو چھین لیتی ہیں اور مثل کیلے کے صاف شفاف گول میں تروا سبز ہین اور مانند ماہ  
 نو کے چمکتے ہیں ایسی عجیب و نادر صورت سفید رنگ اور ماتھے پر بچشم لگائے ہوئے اور پانچ کلا اور پانچ ہونہ  
 سدا شیو کے تن بدن میں موجود ہیں اور تینوں شکست بھی بدن سے علیحدہ نہیں ہیں اور پانچ یا چھ ہونہ  
 سدا شیو کا بدن ہر ایسا پاک مجسم کلا جو سدا شیو کا روپ ہو اور سکوٹے عابد اور کامل بلار یا کاری کے دھیا  
 کرتے ہیں جیسے کہ بہت روپ سدا شیو کے ہیں اور سیطرح اونکے دھیان بھی کثیر ہیں مگر جاننے والے انکو  
 کم اور شاذ پائے جاتے ہیں ایسے سدا شیو کی مہمان اور روپ اور نام بیشمار ہیں جسکو بید پران عابد کا لگی  
 نہیں جان سکتے باوجودیکہ جاہل سدا شیو کی کرپا سے بلا محنت یہ روپ دیکھ لیتے ہیں جیسا کہ پیادہ یعنی صیاد او  
 د گنگا تک یعنی طوائف نجات حاصل کر چکے ہیں اور اس بات کی گواہی بید پران دیتے ہیں وہ ذات بجزیرم کے  
 نظروں میں نہیں آتی اور تمام جہان میں وہی ذات عیان ہو اور مثل کج اور گنگا کے بیشمار جاہل اور عاصی جو بید  
 کو جانتے تھے سدا شیو کی نظر ترم سے نجات پائے ہیں ایسا سدا شیو کا بیان کون کر سکتا ہے بعدہ سدا شیو نے  
 شکست کو واسطے عیش خاطر خواہ کے پیدا کیا یعنی ایسی شکست سدا شیو کے جسم سے علیحدہ ہو کر باطلت نورانی  
 آفتاب کے مانند طلوع فرمایا یعنی ملبوس بلباس مکلف اور وٹھون سنگار کیے ہوئے بدن مثل کنول سیاہ کرنال  
 سیاہ و نرم مثل گل زعفران کے زعفران کا ملک ماتھے پر اور نصف چند رمان پیشانی میں نمودار سیاہ کتلن اچان  
 اور کانون میں جواہر کے دو کنڈل پہنے ہوئے تین آنکھ سرفی مائل بھوین مثل کمان کے ناک مثل توڑے کے  
 لب مبارک مثل چھل کندروا اور مونگا کے اور کمال خوبصورت دانتوں کی لڑھی مثل موتیوں کے زنجیران اور گردن  
 کیسی عمدہ جو حیطہ تقریب سے باہر ہو لباس جواہرات سے مفرق چار ہاتھوں میں انکس پاش و غیرہ ہتھیار لپی ہوئے  
 بعضے آٹھ ہاتھ بیان کر کے اور سا دھیان کرتے ہیں اور اسی صورت کے آٹھون ہاتھ میں تبر تب ہونا  
 اسلحہ کا کہتے ہیں یعنی دھنکھ سول بان چرم کرپان جھنگھڑ گدا ہاتھ مثل کنول کے کلائی اور انگلیان اور ناخن اور  
 سینہ اور شکم اور تریلی اور زناٹ عمیق کا بیان کون کر سکتا ہے مگر نازک اور ناخن پر کے مثل ماہ نو کے ایسی صورت  
 پاکیزہ کو دھیان کر کے بیشمار خوشی حاصل ہوتی ہے سدا شیو نے اس شکست کو بصورت سیاہ پیدا کیا مگر بعضے سفید  
 اور مثل طلار خاص اور بجلی کے خیال کر لے ہیں یہ سدا شیو کی آدھ شکست بشن اور بر محاکلی اور سب سے تینون جہان کی ہر

۱۰  
۲۰  
۳۰  
۴۰  
۵۰  
۶۰  
۷۰  
۸۰  
۹۰  
۱۰۰  
۱۱۰  
۱۲۰  
۱۳۰  
۱۴۰  
۱۵۰  
۱۶۰  
۱۷۰  
۱۸۰  
۱۹۰  
۲۰۰  
۲۱۰  
۲۲۰  
۲۳۰  
۲۴۰  
۲۵۰  
۲۶۰  
۲۷۰  
۲۸۰  
۲۹۰  
۳۰۰  
۳۱۰  
۳۲۰  
۳۳۰  
۳۴۰  
۳۵۰  
۳۶۰  
۳۷۰  
۳۸۰  
۳۹۰  
۴۰۰  
۴۱۰  
۴۲۰  
۴۳۰  
۴۴۰  
۴۵۰  
۴۶۰  
۴۷۰  
۴۸۰  
۴۹۰  
۵۰۰  
۵۱۰  
۵۲۰  
۵۳۰  
۵۴۰  
۵۵۰  
۵۶۰  
۵۷۰  
۵۸۰  
۵۹۰  
۶۰۰  
۶۱۰  
۶۲۰  
۶۳۰  
۶۴۰  
۶۵۰  
۶۶۰  
۶۷۰  
۶۸۰  
۶۹۰  
۷۰۰  
۷۱۰  
۷۲۰  
۷۳۰  
۷۴۰  
۷۵۰  
۷۶۰  
۷۷۰  
۷۸۰  
۷۹۰  
۸۰۰  
۸۱۰  
۸۲۰  
۸۳۰  
۸۴۰  
۸۵۰  
۸۶۰  
۸۷۰  
۸۸۰  
۸۹۰  
۹۰۰  
۹۱۰  
۹۲۰  
۹۳۰  
۹۴۰  
۹۵۰  
۹۶۰  
۹۷۰  
۹۸۰  
۹۹۰  
۱۰۰۰



سب کے مالک اور سد اشیک کی زوجہ اور اول اور آخر اور سکا نام معلوم ہے جو شے ہستی میں داخل ہے اور جہاں تک کہ گنجائش کلام اور دلکو ہو وہ سب اسی ذات سے ہے بعض انھیں سد اشیک و دونوں روپے شکست کو پکارتے اور پوچھتے کہتے ہیں اس بات میں اشتباہ نہ کرنا چاہیے بلکہ یقین جانتا چاہیے کہ سد اشیک جو چاہتی ہیں وہی ہوتا ہے اب ہم سد اشیک کے حالات اور چیز ترسگن روپ کا بیان کرتے ہیں یعنی سد اشیک کو پتر چھ اور اوکا کو شکست کو جانتا چاہیے اول سد اشیک اور اوکا کے واسطے عیش کو ایک لوک بنایا جس میں پنج و گناہ و بدی کو اہ نہیں ہے اور جب کا بیان عجائب و غرائب یعنی آو شکست واقعات پر حاوی ہے اور اس مقام کو سد اشیک و شکست کسی وقت ترک نہیں کرتے اسی وجہ سے اس مقام کو ایک شے کہتے ہیں اور چونکہ وہ مقام تمام ارواح عالم کو خوشی دینے والا ہے اس سے آئندہ بھی اس کا نام ہے اور چونکہ وہ مقام مجمع کمال جاہ و جلال اور لائمانی ہے اس وجہ سے اس کا نام کاشی رکھا گیا بڑا شہر ہے ایسے شہر میں ایک مکان آراستہ کیا جو عمدہ عمدہ جواہرات سے آراستہ اور جہاں اس کی موتیوں سے پیرا ستہ اور چھتر اور بان وغیرہ پیشا رکھے ہوئے اور درختان مانند درخت کلب پر چھ کے منصوب ایسے مکان میں سد اشیک نے نشست گاہ خود سراسر جواہرات سے بنا کر خود بدولت مع شکست کے رونق افروز ہوئے اور ایسا شہر آراستہ و میکہ سد اشیک نے شکست سے فرمایا کہ یہ لوگ بہت اچھا نہایت پاک خوشی کا دینے والا محال کیا گیا کہ تلو بھی مرغوب ہے یہاں پنج وغیرہ کسی کے نزدیک نہیں آویگا اور یہاں اگر کچھ کوئی شخص ہمیں ہوگا ہر چند کہ ہم تلخ کاشی کی کرتے ہیں لیکن بیان کاشی سے ہم بھی محروم ہیں یہ کس کچھ سد اشیک نے اوکا کے ساتھ بہار یعنی عیش کیا اور عیش ہوئی کہ کچھ چھ یعنی صنائی کریں یہ خیال کر کے آدھے فرمایا کہ ہماری خواہشیں ہم دونوں کو خوشی دیں گی سماعت کرو

۱۲ کلم  
۲۳ پراکت  
۳۴ پکوت  
۵ پورے  
۶ چوین  
۷ سمان  
۸ پاد  
۹ پاد  
۱۰ پاد  
۱۱ پاد  
۱۲ پاد  
۱۳ پاد  
۱۴ پاد  
۱۵ پاد  
۱۶ پاد  
۱۷ پاد  
۱۸ پاد  
۱۹ پاد  
۲۰ پاد  
۲۱ پاد  
۲۲ پاد  
۲۳ پاد  
۲۴ پاد  
۲۵ پاد  
۲۶ پاد  
۲۷ پاد  
۲۸ پاد  
۲۹ پاد  
۳۰ پاد

## چوتھا ادھیاء

سد اشیک نے فرمایا کہ ایک شخص ایسا پیدا کرنا چاہیے جو جمیع علوم میں ماہر ہو اور سکو کار و بار تمام عالم کا سپرد کر کے آپ عیش و عشرت میں مصروف ہو دیں یہ سنکر سری جگد مہا نے اپنی جانب چپ کو نگاہ کیا چنانچہ فوراً ایک شخص نظر آیا نہایت خوبصورت ہنرمند بامروت صاحب اخلاق عقلمند تمام بدن مثل ماہتاب نیل رنگ کے لٹھے پرتیز پٹنگا ہوئے آنکھیں مثل گل کنول کے ہونٹے سن گلے میں کوستبھ من پہنے ہوئے سنکھ چکر گد آپم کنول لیو ہوئے



چار سبھا اور گردن پتی اور بن مالا پہنے ہوئے شکم مع تربلی کے کمال خوبصورت ناف اور مکر کی تعریف نہیں ہو سکتی  
 زرد کپڑے پہنے ہوئے ہر عضو نہایت مناسب مخنجان علوم اور معدن اقبال کمال پاکیزہ و بہتر سجدہ کرتے ہوئے  
 سامنے سد اشویو کے مودوب کھڑا ہوا ایسے شخص کو دیکھ کر سد اشویو اور اوما نہایت خوش ہوئے اور وہ شخص بھی  
 شادمان ہوا اور تعریف اور ثناء کے بعد دونوں ہاتھ جوڑے ہوئے سجدہ ہو کر عرض کیا کہ آپ ہمارا نام او کام دیو  
 سد اشویو نے فرمایا کہ آپ کا نام بشن ہوگا آپ کے برابر عالم میں کوئی دوسرا پیدا نہ ہوگا اور جلوہ تمہارا تمام عالم میں  
 ظہور پذیر ہوگا تم کو ہر چیز میں جگہ اور ان اچوت وغیرہ بہت ناموں سے لوگ پکارینگے اور جگہوں کی حاجت برائی  
 کے لیے تم پیدا کیے گئے ہو اب تم کو چاہیے کہ عبادت کرو جس سے جلال زیادہ ہو یہ کہہ کر سد اشویو نے علم جس  
 نفس بشن کو چھوڑ دیا بعدہ بشن عبادت میں مصروف ہوئے اور بارہ ہزار سال کلان تک ایک ہی آسن میں نفس  
 کے ساتھ شیو کے دھیان میں بیٹھے رہے مگر جبکہ نتیجہ ایسی ریاضت اور عبادت کا کچھ نہ ملا تو اس وقت بشن  
 کمال متفکر ہوئے اسی عرصہ میں اس طرح الہام ہوا کہ جیسے ایام برسات میں بادل گرتے ہیں کہ اسی بشن تم پھر  
 عبادت دل لگا کر کرو کیونکہ ہم سہل دکھلائی نہیں دیتے یہ الہام سن کر بشن نے بڑی سخت عبادت کی اور بوجہ  
 ریاضت شاقہ کے اس قدر پسینا بدن مبارک بشن سے نکلا کہ مندی بھلی بشن پھیر ہو گئے اسی وجہ سے بشن کا نام  
 ہرناراین ہو وہ ایسے بخود ہو گئے جیسے کہ کوئی شخص خواب میں ہوتا ہو اسی حالت میں سد اشویو کی خواہش سے  
 ایک کنول ناف بشن سے پیدا ہوا او میں بشیا رنگ پھریان اور نہایت اونچا دیکھنے میں بہت ہی دل فریب اور کا  
 طول بہت وسیع تھا بعد اس کے سد اشویو نے مجھ کو اپنے دامن بازو سے پیدا کر کے اسی کنول میں رکھ دیا میرا رنگ سرخ  
 اور نہایت زورمند سر چار ہتھ ہر ہر سمت کو نہیں ترنڈ لگا ہوا اور دو دو آنکھ اور ہر عضو مانند عضو بشن کے تھا  
 اور وقت میں غیب سے یہ آواز سنی کہ تمہارے بہت نام مثل راج برہما دھاتا پریش جیج ہوں کنک گرہ  
 برہما پریشیت ہو کر پھر پھر پھر وغیرہ ہونے لگے مگر میں نے اپنے پیدا کرنے والے کو نہ جانا کہ کون ہے لے نارو سد اشویو  
 کی مایا ہر سہ جہان کو تسخیر کیے ہوئے ہے وہ جو چاہتے ہیں وہ کرتے ہیں بشن اور ہم اور دیوتا اور مرن درگیشتر  
 اور سدھ و تپسی و دیوت و دواتو وغیرہ سب سد اشویو کی مایا کے تابع ہیں وہ بے آغاز میں میں نے یہ نہ جانا  
 کہ میں کس سے پیدا ہوا کس کا لڑکا ہوں اور اس گل کنول کی جڑ کہاں سے ہے پھر میں نے خیال کیا کہ جسے اوپر اور

۱. چتو مرن  
 ۲. مہا بان  
 ۳. اشویو  
 ۴. چنڈ  
 ۵. آسن  
 ۶. برہما  
 ۷. دھاتا  
 ۸. پریشیت  
 ۹. کنول  
 ۱۰. مادی  
 ۱۱. کاشیک  
 ۱۲. جیج  
 ۱۳. برہما  
 ۱۴. مادی  
 ۱۵. مادی  
 ۱۶. مادی  
 ۱۷. مادی  
 ۱۸. مادی  
 ۱۹. مادی  
 ۲۰. مادی  
 ۲۱. مادی  
 ۲۲. مادی



جڑ سے یہ کنول پیدا ہوا وہی ہمارا باپ ہو گا میں سمجھتا ہوں تالاب کے اندر گیا اور اسی کنول کی شاخ سے  
راستہ بہت دور صد ہا کو تک چلا گیا مگر جبکہ اسکی جڑ نہ ملی تو میں بہت فکر کے ساتھ لوٹا اور سو سال کے بعد  
جس مقام سے چلا تھا وہاں واپس آیا مگر پھر کنول کو نہ دیکھا میری طبیعت بوجہ نہ دیکھنے کنول کے غمگین ہوئی  
اور میں ایسے بادشاہ عالم سے پناہ چاہی جو سب سے بڑا ہو اور سوقت الہام ہوا اور دو حرف ظاہر ہوئے  
اوسکے اشارہ سے سولہ اور اکس حروف میں معلوم کیے اور بارہ پاک ورق ۳۹ اسی وقت سد اشیک  
خواہش سے بشن جو بخیر و ریاضین پڑے ہوئے تھے ہوش میں آکر میرے شہر میں تشریف لائے کر ٹیٹ اور  
کنڈل جو اہرات کے پہنے ہوئے آنکھیں دونوں سرخی مائل تبسم از کا مثل خندہ گل کند کے سنخ ہوٹھ چہرہ حسین  
گوشتہ من گلے میں اچھا لباس پہن ہوئے چار بازو و شکمہ چکر گدا پدم لیے ہوئے دونوں ہاتھ اور اوٹھلی اور ناخن  
اور سینہ اور شکم اور ناف اور کمر بہت ہی مناسب زرد و کپڑے پہنے ہوئے رنگ بدن کاشل ابر باران کے جیسے  
دیکھا کام سبھی شرمندہ ہو جاوے اور رنگت بدن سے پھول ارسی کا عرق عرق ہوا ایسی صورت دیکھا کہ  
متعجب ہوئے اور سد اشیک مع اولہ کے ایسے جمال بالکمال کو دیکھتے ہی مفتون ہو گئے یہ کہہ کر سری بر جاتی  
نے کہا کہ اے امارو اس میں کچھ اندیشہ نہ کرو سد اشیک جو چاہتے ہیں وہ کرتے ہیں اوسکے بعد ہم نے کہا کہ آپ  
کون ہیں بشن نے فرمایا کہ اے بر جھام بر جھام اور آگے نہ بڑھنا ہر اچنت بھوچت ابجا رشت چیت آندہ ہیں کہ سولہ  
اپنی عقل کم کر کے آپ ایسا سوال کرتے ہیں ہم تمہارے والد ہیں اور تم ہمارے ناف گل کنول سے  
پیدا ہوئے ہو اب کچھ خوف نہ کرو اور ہماری پناہ میں آؤ ہمارے اوپر اور کوئی انہیں اعلیٰ شخص نہیں ہے  
کے بادشاہ ہم ہیں یہ بات بشن نے حالت نادانستی میں کہی کہ ہم بڑھے ہیں ہم سے بڑھ کر کوئی نہیں کہیں کہ یہ  
کی مایا سے وہ بخیر ہو گئے تھے ایسا جہان میں کون ہو جسکو سد اشیک کی مایا بھلا نہیں دیتی یہ کلام بشن کا  
ہم بہت غضبناک ہوئے اور کہا کہ اے بشن تم ایسی بات جھوٹھ نہ کہو اور ایک ذات واحد پر یقین رکھو  
کیونکہ اگر ہم آپ سے پیدا ہو تو یہ ہمارے بڑھے ہیں یا نہ ہمارے بڑھے ہیں یا نہ ہمارے بڑھے ہیں یا نہ ہمارے بڑھے ہیں  
کو تین گن کر کے خلقت عالم کو موجود کرتے ہمارا پیدا کرنے والا کوئی نہیں ہے یہ سنکر بشن نے غضبناک ہوکر  
فرمایا کہ ایسی جہالت تکو زیا نہیں ہے ہم تم جہان کو پیدا کر کے پرورش کرتے ہیں اور پھر قیامت کر کے سب کو

- ۱ کیت
- ۲ کوراڈن
- ۳ کوند
- ۴ جوتام
- ۵ من
- ۶ پانچ
- ۷ چکر
- ۸ گدا
- ۹ پدما
- ۱۰ دھما
- ۱۱ بھما
- ۱۲ آنکھ
- ۱۳ نینان
- ۱۴ آنکھ
- ۱۵ مپتی
- ۱۶ آنکھ
- ۱۷ ساتر
- ۱۸ آنکھ
- ۱۹ پیتا
- ۲۰ دھما
- ۲۱ پیتا
- ۲۲ پیتا
- ۲۳ پیتا
- ۲۴ پیتا
- ۲۵ پیتا
- ۲۶ پیتا
- ۲۷ پیتا
- ۲۸ پیتا
- ۲۹ پیتا
- ۳۰ پیتا
- ۳۱ پیتا
- ۳۲ پیتا
- ۳۳ پیتا
- ۳۴ پیتا
- ۳۵ پیتا
- ۳۶ پیتا
- ۳۷ پیتا
- ۳۸ پیتا
- ۳۹ پیتا
- ۴۰ پیتا
- ۴۱ پیتا
- ۴۲ پیتا
- ۴۳ پیتا
- ۴۴ پیتا
- ۴۵ پیتا
- ۴۶ پیتا
- ۴۷ پیتا
- ۴۸ پیتا
- ۴۹ پیتا
- ۵۰ پیتا
- ۵۱ پیتا
- ۵۲ پیتا
- ۵۳ پیتا
- ۵۴ پیتا
- ۵۵ پیتا
- ۵۶ پیتا
- ۵۷ پیتا
- ۵۸ پیتا
- ۵۹ پیتا
- ۶۰ پیتا
- ۶۱ پیتا
- ۶۲ پیتا
- ۶۳ پیتا
- ۶۴ پیتا
- ۶۵ پیتا
- ۶۶ پیتا
- ۶۷ پیتا
- ۶۸ پیتا
- ۶۹ پیتا
- ۷۰ پیتا
- ۷۱ پیتا
- ۷۲ پیتا
- ۷۳ پیتا
- ۷۴ پیتا
- ۷۵ پیتا
- ۷۶ پیتا
- ۷۷ پیتا
- ۷۸ پیتا
- ۷۹ پیتا
- ۸۰ پیتا
- ۸۱ پیتا
- ۸۲ پیتا
- ۸۳ پیتا
- ۸۴ پیتا
- ۸۵ پیتا
- ۸۶ پیتا
- ۸۷ پیتا
- ۸۸ پیتا
- ۸۹ پیتا
- ۹۰ پیتا
- ۹۱ پیتا
- ۹۲ پیتا
- ۹۳ پیتا
- ۹۴ پیتا
- ۹۵ پیتا
- ۹۶ پیتا
- ۹۷ پیتا
- ۹۸ پیتا
- ۹۹ پیتا
- ۱۰۰ پیتا



معدوم کر دیتے ہیں اور ہر ایشی اچیوت وغیرہ ہمارے نام سے اعلیٰ میں تگو کچھ عیب نہیں ہماری مایا کے قابو میں اگر سب لوگوں کا یہی حال ہو جہاں سب ہماری تابع ہو ہمیں بیدون کو تصنیف کیا اور ہمیں تگو اپنی بنا کے کنول سے پیدا کیا ہے اعلیٰ شخص اور کوئی نہیں ہونے نام کے غرور پر غرور کرنا اور بلا غصہ کا غم و غم کہو جیسا کہ گور آدمی آنکھوں کا مزہ اور نفس مالدار کی کیفیت کو بیان کرے اس طرح تمہارے نام بید نے بیان کیا ہے بہتر ہے کہ ہماری اطاعت میں آؤ ایسی باتیں متکبرانہ بشن کے شکریہ بہت ہیں اور دل میں غصہ اس قدر پیدا ہوا کہ جس سے ہم بالکل دشمن بشن کے ہو گئے اور ہم نے کہا کہ تم بار بار مجھ کو شل گور رو کے کہ جیسا اپنے شاگرد کو حقارت سے بلاتا ہو مخاطب کرتے ہو ہم بید پڑے ہیں اور تم جانتے نہیں ہو کہ بید کیا ہے اس بات کو خود بید بیان کرتا ہے اور تم ناحق اس قدر غرور کرتے ہو بید کی تہنہ مشکل طور سے بیان کر کے اس قدر بحث بے فائدہ کرتے ہو اسی بات پر ہم اور بشن دونوں آپس میں خوب لڑے اور شل جاہلون کے شیو مایا سے بڑا سیدنا جنگ کا نمایاں ہوا اور شیو کی مایا سے ہم دونوں اپنے آپ کو خالق کل مخلوق سمجھے رہے اے نار دھچھہ تعجب نہ کرنا کیونکہ سدا شیو کی مایا نہایت پوشیدہ ہے

## پانچواں لوحیا

برجھانے کہا کہ اے نار دھار اور بشن کا یہ کارزار جاہلانہ ملاحظہ کر کے سدا شیو مانند شعلہ سوزان قیامت کے نمودار ہوئے اونکی تمثیل کیا کہوں ایسی صورت دیکھ کر ہم دونوں نے لڑائی کو موقوف کیا اور بشن جنون اور تعجب ہو کر مجھے کہنے لگے کہ اے برجھایہ جلال کہان سے ہو جو کوئی اوسکے آغاز اور انجام کو دیکھ آؤ وہی مالک کل اور بلا آغاز و انجام قرار دیا جاوے گا تم عالم بالا پر جا کر دیکھ آؤ اور ہم عالم پائین کو جاتے ہیں ہم یہ بات سن کر غرور کے ساتھ واسطے تلاش انجام اوس شعلہ کے روانہ ہوئے مگر قاعدہ کلیہ یہ کہ جو کام غرور کی حالت میں کیا جاتا ہے وہ انجام کو نہیں پہنچتا اچھا کام غرور سے سر انجام نہیں ہوتا اور عقل کو زائل اور خوشی کو ضائع کر دیتا ہے اور صد ہا اسی غرور سے مثل راوڈن و بانا وغیرہ کے خراب ہو گئے ہیں بیدون ترک غرور کے کوئی شخص کامیاب نہیں ہوا اور نہ زمین اور گرج و اندھک وغیرہ نے غرور ترک کر کے مقصد ملی کو

۱۔ ہریش  
۲۔ شریو مان  
۳۔ ایشی  
۴۔ ایشی  
۵۔ ایشی  
۶۔ ایشی  
۷۔ ایشی  
۸۔ ایشی  
۹۔ ایشی  
۱۰۔ ایشی  
۱۱۔ ایشی  
۱۲۔ ایشی  
۱۳۔ ایشی  
۱۴۔ ایشی  
۱۵۔ ایشی  
۱۶۔ ایشی  
۱۷۔ ایشی  
۱۸۔ ایشی  
۱۹۔ ایشی  
۲۰۔ ایشی  
۲۱۔ ایشی  
۲۲۔ ایشی  
۲۳۔ ایشی  
۲۴۔ ایشی  
۲۵۔ ایشی  
۲۶۔ ایشی  
۲۷۔ ایشی  
۲۸۔ ایشی  
۲۹۔ ایشی  
۳۰۔ ایشی  
۳۱۔ ایشی  
۳۲۔ ایشی  
۳۳۔ ایشی  
۳۴۔ ایشی  
۳۵۔ ایشی  
۳۶۔ ایشی  
۳۷۔ ایشی  
۳۸۔ ایشی  
۳۹۔ ایشی  
۴۰۔ ایشی  
۴۱۔ ایشی  
۴۲۔ ایشی  
۴۳۔ ایشی  
۴۴۔ ایشی  
۴۵۔ ایشی  
۴۶۔ ایشی  
۴۷۔ ایشی  
۴۸۔ ایشی  
۴۹۔ ایشی  
۵۰۔ ایشی  
۵۱۔ ایشی  
۵۲۔ ایشی  
۵۳۔ ایشی  
۵۴۔ ایشی  
۵۵۔ ایشی  
۵۶۔ ایشی  
۵۷۔ ایشی  
۵۸۔ ایشی  
۵۹۔ ایشی  
۶۰۔ ایشی  
۶۱۔ ایشی  
۶۲۔ ایشی  
۶۳۔ ایشی  
۶۴۔ ایشی  
۶۵۔ ایشی  
۶۶۔ ایشی  
۶۷۔ ایشی  
۶۸۔ ایشی  
۶۹۔ ایشی  
۷۰۔ ایشی  
۷۱۔ ایشی  
۷۲۔ ایشی  
۷۳۔ ایشی  
۷۴۔ ایشی  
۷۵۔ ایشی  
۷۶۔ ایشی  
۷۷۔ ایشی  
۷۸۔ ایشی  
۷۹۔ ایشی  
۸۰۔ ایشی  
۸۱۔ ایشی  
۸۲۔ ایشی  
۸۳۔ ایشی  
۸۴۔ ایشی  
۸۵۔ ایشی  
۸۶۔ ایشی  
۸۷۔ ایشی  
۸۸۔ ایشی  
۸۹۔ ایشی  
۹۰۔ ایشی  
۹۱۔ ایشی  
۹۲۔ ایشی  
۹۳۔ ایشی  
۹۴۔ ایشی  
۹۵۔ ایشی  
۹۶۔ ایشی  
۹۷۔ ایشی  
۹۸۔ ایشی  
۹۹۔ ایشی  
۱۰۰۔ ایشی



ص ص کیا یہ صیبا کہ سیدون میں لکھا ہوا ہے ہستی کی صورت بنا کر عالم بالا کو پروا کیا اور بش بصورت  
 سو کر سفید کے عالم پائین کو روانہ ہوئے اسی روز سے جہان میں سفید سو کر مشہور ہو یہ پہلا چتر ہمارا اور بش کا  
 جو کوئی شخص صبح کے وقت ہاتھ پاؤں دھو کر دھیان کرتا ہے اس کو بڑی خوشی اور تندرستی جہان میں اور عقیبی میں  
 بھی عمدہ حالت حاصل ہوتی ہے القصہ ہم اور بش ایک ہزار سال ملے تک تلاش شعلہ میں سرگردان رہو مگر آغاز او  
 و انجام اس کا کچھ معلوم نہ ہو آخر کو واپس آئے مگر مقام اول جہان سے روانہ ہوئے تھے نہ ملا اور ہزار سال ملے  
 تک تلاش مقام اول میں حیران رہے اس وقت یہ بات بالیقین دل میں آئی کہ ہمارے سکے اوپر اور کوئی شخص  
 اعلیٰ اور قدیم ہو یہ سوچ کر ایسی ذات پاک کے ہم دونوں پناہ میں آئے اور آپس میں ملکر دشمنی کو ترک کر دیا اور وقت  
 آواز غیب سے آئی کہ تم دونوں عبادت کرو یہ سن کر ہم دونوں نے عبادت کرنا شروع کیا اور حمد میں مصروف  
 کہ اور واحد مالک الہکم ترخن لے سوامی لے انتر جاتی ہم دونوں کو عقل کو ضائع کر کے اپنے کو خلت  
 کل کائنات قرار دیا تھا سوا ب ت کو سجدہ ہو امید ہو کہ ہمارا پناہ خواہم سمجھ کر مہربانی کرو اور ہم پر ظاہر ہو یہ کہہ کر منتظر بیٹھے  
 چنانچہ ایسے حروف پوشیدہ مبنی میں الہام ہوا جس کو ہم دونوں سمجھ نہ سکے اور توبہ ہو کر التماس کیا کہ آپ مجھ پر ظاہر  
 ہو جیے یہ کہتے تھے کہ خود بدولت نے اپنے حسن عالم فریب کا جلوہ دکھلایا اور پھر تو یعنی اونکا نظام ہوا جس کو ہم دونوں  
 نے بوجہ بایسا شیعہ کے اول نہیں معلوم کیا لیکن حکیم اور کے پانچ حصے ہوئے اور اس کو اندر سے ہو کر خود سدا شیو  
 ظاہر ہوئے تو ہم نے جاننا کہ حروف اکا را او کار مار کا ناؤ بند کا یہ مطلب ہے کہ حرف اول یعنی اکا را شعلہ لنگ کا ہوا  
 اور حرف او کار جو دوسرا ہے وہ اسی شعلہ لنگ کا وسط ہے اور ادھی مائرا جو ناد ہے وہ اسی شعلہ لنگ کا  
 سر ہے اور جو تہ یعنی نقطہ دکھلائی دیتا ہے وہ تمام شعلہ لنگ کا ہے اور علاوہ اسکے اور طرح پر پور بیان کر کے  
 اکا را گرک پیدا اور او کار سے جبر پیدا اور مار سے شام پیدا اور ناد سے اتھرن اور بند سے علم توحید قرار دیتی ہیں  
 اور واضح ہو کہ ہر بید نے دس دس معنی سے سدا شیو کو بیان کیا ہے جس کو ہم نے نہیں سنا کہ بید جو کہ گن چو لنگ  
 کا جنوبی حصہ ہے اور جبر بید جو ستون ہے شمالی حصہ لنگ کا ہے اور شام بید جو تو گن ہے وہ درمیانی حصہ لنگ کا ہے اور  
 اتھرن بید جو تو گن کہلاتا ہے اس کا قول ہے کہ سدا شیو کچھ نہیں کرتے جو ہوتا ہے وہ شکست کی خواہش سے  
 ہوتا ہے اور جو گرک بید کو جاگرت یعنی عالم بیداری سے منسوب کرتے ہیں اور بش یعنی حالت خواب

۱- بید  
 ۲- بید  
 ۳- پناہ  
 ۴- سدا شیو  
 ۵- اکا را  
 ۶- او کار  
 ۷- مار  
 ۸- ناؤ  
 ۹- بند  
 ۱۰- علم  
 ۱۱- توحید  
 ۱۲- شام  
 ۱۳- اتھرن  
 ۱۴- جبر  
 ۱۵- بید  
 ۱۶- شعلہ لنگ  
 ۱۷- ستون  
 ۱۸- درمیانی  
 ۱۹- جنوبی  
 ۲۰- شمالی







شکست لباس مرصع زر نگار پہنے ہوئے درشن دیا ایسی صورت دیکھ کر استدر ہم دونوں کو خوشی ہوئی کہ انکو  
 سے آنسو ہونے لگے اور غلبہ پریم سے آواز بند ہو گئی پھر ہم ہوش میں آ کر حمد میں مصروف ہوئے اور حمد کے بعد  
 التماس کیا کہ ہماری لڑائی اور بحث ہو کر مبارک ہوئی کہ آپ کے درشن ہوئے خوشا نصیب اور زینت  
 کیا آپ کو دیکھ کر سعادت کو نین و نفاخہ دارین حاصل ہوا ہے جو مجھ کے تصور ہوا ہو وہ معاف فرمائیے اس طرح ہم  
 اور بشن بہت تعریف کر کے اور غرور و خودی کو ترک کر کے سدا شیو کو اپنا مالک تصور کیا اور بہت نرمی اور  
 سروت کے ساتھ ہاتھ مدیچے کر کے بچہ کیا اور قدم اونکے گردن نیچے کیے ہوئے دیکھتے رہے۔

## ساتواں ادھیائے

برجھانے کہا کہ اے نارد ہمارے اور بشن کی زبان سے کلمات تعریف و حمد سدا شیو ہنس کر بولے کہ اے برجھا  
 لے بشن ہم جانتے ہیں وہ سنو یعنی تم دونوں نے موہ میں آ کر آپس میں عناد پیدا کیا آخر تم نے تم دونوں کو اپنا  
 بھگت سمجھ کر اپنے شیو ترنگ کو ظاہر کیا جس سے تم دونوں نے ہکو ہچا نا اب بہتر ہو کہ آپس میں بحث کلام کو تمام  
 کر کے اور غرور کو بالائے طاق رکھ کر وہ کام کر جس کی ہم اجازت اور حکم دیتے ہیں یہ کس پر براہ نفس ہو تو تمام بید پر چایا اور  
 پانچ منتر بتلا دیے جس میں تمام علوم بھرے ہوئے ہیں پہلے پڑھو کی تعلیم کی جسکو حروف بید میں ہیں اور اول  
 کلمہ سدا شیو کا وہی ہی اور پھر گائتری جو بیدون کی مادر ہے اور چھین ۲۲ حروف ہیں بتلایا بعدہ مہا مہر مہی منتر  
 سکھایا اور پھر چھ مہانتی بتلایا جو بھگتوں کو کمال خوشی دینے والا ہے یہ بید اور منتر یا کر پڑھو پڑھی خوشی حاصل ہوئی اور  
 ہم اور بشن سدا شیو کو دیکھنے لگے اور ایسے محو اور غرق دیدار میں ہوئے اور استدر خطہ انی او تیرو کافی اور من  
 سے جسکو ہم نہیں کہہ سکتے ملی اور اور جیسی کہ غریب اور مفلس آدمی کو ایام ستر میں دھوپ اور شہوت بہت  
 کہ عورت ملنے سے کیفیت حاصل ہوئی ہر بیٹھ ہم دونوں کو صورت سدا شیو کی پیاری معلوم ہوئی اور  
 بیخود ہو گئے یہ پریم ہمارا دیکھ کر سدا شیو بہت ہی راضی ہوئے اور کہا کہ مرجا مر جا تاں جو تمام خلقت کے مالک  
 ہوئے اور مجھے منی طلب ہو کر فرمایا کہ تم خلقت موجود کردار بشن سے کہا کہ تم اونکی ہر درش اپنے ذمہ لو  
 اور بیدون کو دیکھ کر محو خلقت کرو اور جیسا کہ چاہیے اپنا کام مقرر کرو اور انجام دو محو بید ہی جانناؤ

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰



۶۷

پہلا کثہ

جو بید میں لکھا ہو وہ ہمارا حکم مانو یہ سکر ہم دونوں نے عرض کیا آپ بھی اوتار کیجیے اور ہماری مدد فرمائیے

اور ہر سہ جہان کی پرورش کر کے قیامت کو قبضہ اختیار اپنے میں رکھو ہماری یہ عین تمنا ہر زمان بعد پھر منہ

التماس کیا کہ آپ ہم کو طریقہ پرستش وغیرہ کا بتلا دیجیے کہ مطابق اوسکے کیا کریں یہ سکر سدا شیو نے کہا کہ

تم سے زیادہ جہان میں ہکا اور کوئی پیارا نہوگا اب تمام اندیشہ اور فکر دور کر کے خوش رہو اور اوروں کو خوشی دو

اول جو ہنرے دونوں کو جو زلنگ کی صورت دکھلائی تھی واجب ہو کہ اوسکی پرستش کرو اوسی کی پرستش سو بد رب

غایت خوشی ملتی ہو اور وجہ تسمیہ لنگ کی یہ ہے کہ جس حقیر ترین تمام جہان میں یعنی ملا ہو اسی اوسکا نام لنگ ہے اسی

لنگ کی پرستش سے دنیا اور عقبی دونوں میں خوشی ملے گی جہاں سے اوس پر کوئی آفت آئے ہمارے لنگ کی

پرستش کرنا اور جو کوئی ہماری لنگ کی پرستش کرے گا اوسکے تمام گناہ مل جائیں گے اور پرستش لنگ کی مہمان

بیشمار ہے جو کوئی لنگ کی تعریف ہمارے نزدیک قرات کرے گا اوسکو دونوں جہان میں خوشی حاصل ہوگی اور فرمایا

کہ ہم موقع وقت پر ظاہر ہونگے اور تمہارے شہر میں تشریف لادیں گے اوس اوتار کا نام ردر در جاننا اور مجھ میں

اور اوس میں فرہ بھی کئی شے نہ سمجھنا محکوم جمیع مخلوقات میں موجود سمجھنا اور ہم چاروں ایک ہی صورت ہیں اور جو کوئی

اس میں جدائی تصور کرے گا اوسکو کمال ناخوشی حاصل ہوگی یہ کہہ کر پھر سدا شیو نے بڑی پوشیدہ بات ہم پر ظاہر کی

اور کہا یہ سنا یہ بید میں پوشیدہ ہی جوتے تھے ہیں یعنی ہم سکن روپ شیو اور شکست دونا میں ہے

ہوتے ہیں اور تینوں کن سے تینوں دیوتا ملا لیا ادا دل و آخر کے ظاہر ہوتے ہیں کہیں اول میں پھر برہما

اور پھر ہرید اپوتے ہیں اور کہیں اول مہادیو اور کہیں اول میں شبن اور کہیں برہما سو جنم دونوں شکست کے شہ

سے جو کن اور ستو کن کو اختیار کرتے ہو اور ہر مہادیو جو ہمارے حصہ اور ہم صورت ہیں وہ تو کن اور آخر

میں قیامت کر دیتے ہیں اور جہان تک کہ وسعت تمام جہان کی ہو وہ سب شکست کا احاطہ دور سمجھ لینا سوا

بھی معدوم کرنے والا حاکم خود اختیار رود کو جانو پس جس لیے کہ ہم تو کن اختیار کر کے بصورت ہر در ظاہر ہو

سو سب نے بیان کر دیا اور تم دونوں جو بصورت سیاہ اور سرخ ہو اور ہر بصورت سفید ہونگے سو تو کن

اثر نہیں کر سکا اور ہر کا یہ حال ہوگا کہ وہ رات و دن مراقبہ اور جوگ پاکیزہ میں مشغول رہیں گے وہ بعینہ ہماری

صورت ہونگے سوا یا جانکر اب تم ہر سہ جہان کو موجود کر دو جہاں میں شمار قسم قسم کے جاندار اور دیوتا اور آدمی



اور اس کے بغیر ہوں اور پھر شبن سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ تم اچھی طرح سے پرورش خلقت کی کرنا ہم بصورت  
 ہر کے وقت پریم دونوں کی اعانت فرماؤ گئے اور کہا کہ ہمارے دہنی طرف کے بدن سے برصھا اور بائیں  
 سے بشن اور سینہ سے برصو و ظاہر ہوتے ہیں تین طرح سے ہم علحدہ ہیں اور اوڑھا جو شکست ہے وہ دو حصین  
 میں ظاہر ہوگی جس سے تم اہل تعلق ہو گئے پہلا حصہ چھین ہو کر بشن کو ملے گی اور دوسرا حصہ سر جو  
 برصھا کیونٹے اور اوڑھا خود بخود ظاہر ہو کر ہر کو اختیار کر لگی اور سچی تمام اوڑھا جہان میں مشہور ہو گا وہ تینوں جہا  
 کی سبب پیدایش ہو اسی طرح تینوں دیوتا تینوں شکتی کو لیکر بوجب اشارہ سید کے عبادت کرنے کے سو تم دونوں  
 کو واجب ہو کہ ہمارا حکم ماننا اور ہر تم دونوں کے ریح واکم کو دور کرتے رہیں گے ہزار چوبلی کے گزرنے پر برصھا کا  
 ایک روز بھا جاوے گا سو ایسے سو سال برصھا کی عمر طبعی جانور اور برصھا کی عمر طبعی بشن کا نصف روز اور ہر کا ایک  
 روز ہے سو ایسا روز گزرنے پر سنگن اروپ سدا شیو کن ہو کر قیامت کرتے ہیں یہ کہ سدا شیو نے دونوں  
 ہاتھ ہم دونوں کے سر پر پھیرا سوقت ہمارا اور بشن کا سدا شیو نے چھ لیا پس ہم دونوں اس وقت کی  
 خوشی کن زبان سے بیان کر سکتے ہیں ایسی تعلیم اور پند و نصائح دیکر سدا شیو انتر دھیان یعنی پوشیدہ ہو گئے  
 ہم دونوں تعجب رہے کہ دونوں ہاتھ پوشیدہ شیو کہتے ہوئے جس سمت کہ وہ پوشیدہ ہوئے تھے اس سمت کو پہنچ  
 کیا اور وہی صورت سدا شیو کی ولین بکھرا خوش ہو گئے

## آٹھواں اوجھیا ہے

برصھا نے کہا کہ سدا شیو کا حکم یا کر بشن بھی غائب ہوئے اور برصھا نے تمام لوگ کو گردیا اور ہم نے  
 بھی بوجب حکم سدا شیو کے خلقت کو موجود کرنا چاہا اور سدا شیو کی کرپا سے شکست حاصل کر کے سوکش اچھا  
 یعنی خلقت لطیف کو دیکھا اب ہم پیدایش خلقت کا بیان کرتے ہیں جس پر کہ وہ پرکرت اور پریش سے پیدا ہوئے  
 جیکہ سدا شیو کی پرکرت نے چاہا کہ تو اس کی خواہش سے پہلی خود جس پرکرت کر کے اصل شیو پوران میں لکھا ہی  
 ظاہر ہوئی اویکو سو ترا و شکت کر کے بھی بیان کیا اور پھر اس اسنگار اور اسنگار سے تینوں کن ستو کن اور  
 رجو کن اور تو کن پیدا ہوئے اور انھیں تینوں کن سے زمین آسمان ہوا زمین گندھ وغیرہ اور پھر ہاتھ

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰







ساتھ لیے رہو اور اولاد پیدا کرو جس سے خلقت پیدا ہو یہ بات سن کر شیو نے اولاد نہایت خراب مثل بھوت پرست  
 پشچات کشا نڈ پتال برہمچرہ اہن وغیرہ صد ہا قسم کی خلقت مہیب اور خوفناک پیدا کی جسکو دیکھ کر تم تعجب نہ  
 اور خوف ہو کر کہا کہ ایسی اولاد کو کالعدم کرو اور اولاد شایستہ پیدا کرو یہ سن کر شیو متبسم ہوئے اور کہا کہ ایسی  
 خلقت جسکو حیات اور مہات ہو ہم پیدا کرینگے تم پیدا کرو جو لوگ رنج کار راستہ چل کر خوش رہینگے اور کوہم نجات  
 دیونگے اور بکھو فراموش نہ کرتا ایسا لنگر سداشیو نے اپنی نایا کو کھینچ لیا اسوقت جبکہ خوش ہوا اور مینی سرسپاسی میں چل گیا  
 اور بعد عرصہ کو ہوش میں آ کر تعریف مینے کی اور اسی حمد میں مینے کہا کہ اپنے اپنا قول پورا کیا اور اڑکا ہو کر عجیب  
 ہوئے میرا قصہ مصافحہ کیجیے کہ میں قد موہن کراتب تو سداشیو نے جبکہ زمین سے اڑھا کر میری تمام بدن پر ہاتھ پیر دیا  
 اسوقت سنک وغیرہ اگر قد موہن کرو اور جھکا اور سداشیو نے مہربان ہو کر بہت عقل نیک رحمت فرمائی اور پھر ہماری شانی  
 کی راہ سے غائب ہو کر اپنے لوک کو چلے گئے اے ناروہم مینوں کو تا میں کچھ فرق نہیں کی کبھی شن ہمارے گھر پیدا ہوئے  
 ہیں اور کبھی ہم شن سے پیدا ہوتے ہیں اسطرح گاہے شیو ہمارے لڑکے اور کبھی باب ہو جاتے ہیں اب ہم خلقت  
 کا ذکر کرتے ہیں جس طرح پر موجود اور پیدا کی گئی ہے۔

## دسواں ادھیانے

برہمہ نے کہا کہ ہم نے سداشیو کی اجازت پا کر اول آسمان اور پرشن جنات اور زمین اور پنج عناصر اور جبال اور بحار اور  
 کلا وغیرہ پیدا کیے اور پھر اس کے بعد اپنی خواہش سے پنج انگرش شات بھرگ پست پلہ سٹ پست رکھا اور تم  
 و کر دم و دچھہ یہ دس لڑکی مینے اپنے ہر عضو سے پیدا کیے اور وہ اپنی چھاتی سے آدمی اور پشت سے گناہ اور  
 عصیان اور اسطرح محبت و طمع وغیرہ ہر عضو سے نمودار کر دیے اور اعز اوہست و دگپت و ماہتاب وغیرہ بالترتیب  
 پیدا کیا لیکن خلقت اپنی پیدا کی ہوئی تاشی مینی غنبناک دیکھ کر مجبور ہو ا اور روجہ رات کے نیستی پریش  
 خلقت کی بند کر کے گرنالی تشکی سے عاجز ہوا اور راکھشی حکم وغیرہ کے کھانیکو دورا اور نہایت خوفناک جسم اپنا  
 بنا کر بعد اس کے زندہ جاویدان کو پیدا کیا اور پھر ایسا جسم ترک کر کے بصورت عورت کے اپنے کو مینے نمودار کیا  
 اسوقت تمام من وغیرہ میرے اور دوڑے مینے وہ جسم بدل کر دوسرے جسم کو اختیار کیا اور اپنے زانو کی

۱. مہات. پرت  
 ۲. پشچات  
 ۳. کشا نڈ  
 ۴. پتال  
 ۵. برہمچرہ  
 ۶. اہن  
 ۷. صد ہا  
 ۸. قسم  
 ۹. خلقت  
 ۱۰. مہیب  
 ۱۱. خوفناک  
 ۱۲. پیدا  
 ۱۳. کی  
 ۱۴. جسکو  
 ۱۵. دیکھ کر  
 ۱۶. تعجب  
 ۱۷. نہ  
 ۱۸. اور  
 ۱۹. کہا  
 ۲۰. کہ  
 ۲۱. ایسی  
 ۲۲. اولاد  
 ۲۳. کو  
 ۲۴. کالعدم  
 ۲۵. کرو  
 ۲۶. اور  
 ۲۷. اولاد  
 ۲۸. شایستہ  
 ۲۹. پیدا  
 ۳۰. کرو  
 ۳۱. یہ  
 ۳۲. سن کر  
 ۳۳. شیو  
 ۳۴. متبسم  
 ۳۵. ہوئے  
 ۳۶. اور  
 ۳۷. کہا  
 ۳۸. کہ  
 ۳۹. ایسی  
 ۴۰. خلقت  
 ۴۱. جسکو  
 ۴۲. حیات  
 ۴۳. اور  
 ۴۴. مہات  
 ۴۵. ہو  
 ۴۶. ہم  
 ۴۷. پیدا  
 ۴۸. کرینگے  
 ۴۹. تم  
 ۵۰. پیدا  
 ۵۱. کرو  
 ۵۲. جو  
 ۵۳. لوگ  
 ۵۴. رنج  
 ۵۵. کار  
 ۵۶. راستہ  
 ۵۷. چل کر  
 ۵۸. خوش  
 ۵۹. رہینگے  
 ۶۰. اور  
 ۶۱. کوہم  
 ۶۲. نجات  
 ۶۳. دیونگے  
 ۶۴. اور  
 ۶۵. بکھو  
 ۶۶. فراموش  
 ۶۷. نہ  
 ۶۸. کرتا  
 ۶۹. ایسا  
 ۷۰. لنگر  
 ۷۱. سداشیو  
 ۷۲. نے  
 ۷۳. اپنی  
 ۷۴. نایا  
 ۷۵. کو  
 ۷۶. کھینچ  
 ۷۷. لیا  
 ۷۸. اسوقت  
 ۷۹. جبکہ  
 ۸۰. خوش  
 ۸۱. ہوا  
 ۸۲. اور  
 ۸۳. مینی  
 ۸۴. سرسپاسی  
 ۸۵. میں  
 ۸۶. چل گیا  
 ۸۷. اور  
 ۸۸. بعد  
 ۸۹. عرصہ  
 ۹۰. کو  
 ۹۱. ہوش  
 ۹۲. میں  
 ۹۳. آ کر  
 ۹۴. تعریف  
 ۹۵. مینے  
 ۹۶. کی  
 ۹۷. اور  
 ۹۸. اسی  
 ۹۹. حمد  
 ۱۰۰. میں  
 ۱۰۱. مینے  
 ۱۰۲. کہا  
 ۱۰۳. کہ  
 ۱۰۴. اپنے  
 ۱۰۵. اپنا  
 ۱۰۶. قول  
 ۱۰۷. پورا  
 ۱۰۸. کیا  
 ۱۰۹. اور  
 ۱۱۰. اڑکا  
 ۱۱۱. ہو کر  
 ۱۱۲. عجیب  
 ۱۱۳. ہوئے  
 ۱۱۴. میرا  
 ۱۱۵. قصہ  
 ۱۱۶. مصافحہ  
 ۱۱۷. کیجیے  
 ۱۱۸. کہ  
 ۱۱۹. میں  
 ۱۲۰. قد  
 ۱۲۱. موہن  
 ۱۲۲. کراتب  
 ۱۲۳. تو  
 ۱۲۴. سداشیو  
 ۱۲۵. نے  
 ۱۲۶. جبکہ  
 ۱۲۷. زمین  
 ۱۲۸. سے  
 ۱۲۹. اڑھا  
 ۱۳۰. کر  
 ۱۳۱. میری  
 ۱۳۲. تمام  
 ۱۳۳. بدن  
 ۱۳۴. پر  
 ۱۳۵. ہاتھ  
 ۱۳۶. پیر  
 ۱۳۷. دیا  
 ۱۳۸. اسوقت  
 ۱۳۹. سنک  
 ۱۴۰. وغیرہ  
 ۱۴۱. اگر  
 ۱۴۲. قد  
 ۱۴۳. موہن  
 ۱۴۴. کرو  
 ۱۴۵. اور  
 ۱۴۶. جھکا  
 ۱۴۷. اور  
 ۱۴۸. سداشیو  
 ۱۴۹. نے  
 ۱۵۰. مہربان  
 ۱۵۱. ہو کر  
 ۱۵۲. بہت  
 ۱۵۳. عقل  
 ۱۵۴. نیک  
 ۱۵۵. رحمت  
 ۱۵۶. فرمائی  
 ۱۵۷. اور  
 ۱۵۸. پھر  
 ۱۵۹. ہماری  
 ۱۶۰. شانی  
 ۱۶۱. کی  
 ۱۶۲. راہ  
 ۱۶۳. سے  
 ۱۶۴. غائب  
 ۱۶۵. ہو کر  
 ۱۶۶. اپنے  
 ۱۶۷. لوک  
 ۱۶۸. کو  
 ۱۶۹. چلے  
 ۱۷۰. گئے  
 ۱۷۱. اے  
 ۱۷۲. ناروہم  
 ۱۷۳. مینوں  
 ۱۷۴. کو  
 ۱۷۵. تا  
 ۱۷۶. میں  
 ۱۷۷. کچھ  
 ۱۷۸. فرق  
 ۱۷۹. نہیں  
 ۱۸۰. کی  
 ۱۸۱. کبھی  
 ۱۸۲. شن  
 ۱۸۳. ہمارے  
 ۱۸۴. گھر  
 ۱۸۵. پیدا  
 ۱۸۶. ہوئے  
 ۱۸۷. ہیں  
 ۱۸۸. اور  
 ۱۸۹. کبھی  
 ۱۹۰. ہم  
 ۱۹۱. شن  
 ۱۹۲. سے  
 ۱۹۳. پیدا  
 ۱۹۴. ہوتے  
 ۱۹۵. ہیں  
 ۱۹۶. اسطرح  
 ۱۹۷. گاہے  
 ۱۹۸. شیو  
 ۱۹۹. ہمارے  
 ۲۰۰. لڑکے  
 ۲۰۱. اور  
 ۲۰۲. کبھی  
 ۲۰۳. باب  
 ۲۰۴. ہو جاتے  
 ۲۰۵. ہیں  
 ۲۰۶. اب  
 ۲۰۷. ہم  
 ۲۰۸. خلقت  
 ۲۰۹. کا  
 ۲۱۰. ذکر  
 ۲۱۱. کرتے  
 ۲۱۲. ہیں  
 ۲۱۳. جس  
 ۲۱۴. طرح  
 ۲۱۵. پر  
 ۲۱۶. موجود  
 ۲۱۷. اور  
 ۲۱۸. پیدا  
 ۲۱۹. کی  
 ۲۲۰. گئی  
 ۲۲۱. ہے۔



- ۱. آسمانی
- ۲. راجا
- ۳. جند
- ۴. جگم
- ۵. گمش
- ۶. کین
- ۷. کمر
- ۸. کین
- ۹. کین
- ۱۰. کین
- ۱۱. کین
- ۱۲. کین
- ۱۳. کین
- ۱۴. کین
- ۱۵. کین
- ۱۶. کین
- ۱۷. کین
- ۱۸. کین
- ۱۹. کین
- ۲۰. کین
- ۲۱. کین
- ۲۲. کین
- ۲۳. کین
- ۲۴. کین
- ۲۵. کین
- ۲۶. کین
- ۲۷. کین
- ۲۸. کین
- ۲۹. کین
- ۳۰. کین
- ۳۱. کین
- ۳۲. کین
- ۳۳. کین
- ۳۴. کین
- ۳۵. کین
- ۳۶. کین
- ۳۷. کین
- ۳۸. کین
- ۳۹. کین
- ۴۰. کین
- ۴۱. کین
- ۴۲. کین
- ۴۳. کین
- ۴۴. کین
- ۴۵. کین
- ۴۶. کین
- ۴۷. کین
- ۴۸. کین
- ۴۹. کین
- ۵۰. کین
- ۵۱. کین
- ۵۲. کین
- ۵۳. کین
- ۵۴. کین
- ۵۵. کین
- ۵۶. کین
- ۵۷. کین
- ۵۸. کین
- ۵۹. کین
- ۶۰. کین
- ۶۱. کین
- ۶۲. کین
- ۶۳. کین
- ۶۴. کین
- ۶۵. کین
- ۶۶. کین
- ۶۷. کین
- ۶۸. کین
- ۶۹. کین
- ۷۰. کین
- ۷۱. کین
- ۷۲. کین
- ۷۳. کین
- ۷۴. کین
- ۷۵. کین
- ۷۶. کین
- ۷۷. کین
- ۷۸. کین
- ۷۹. کین
- ۸۰. کین
- ۸۱. کین
- ۸۲. کین
- ۸۳. کین
- ۸۴. کین
- ۸۵. کین
- ۸۶. کین
- ۸۷. کین
- ۸۸. کین
- ۸۹. کین
- ۹۰. کین
- ۹۱. کین
- ۹۲. کین
- ۹۳. کین
- ۹۴. کین
- ۹۵. کین
- ۹۶. کین
- ۹۷. کین
- ۹۸. کین
- ۹۹. کین
- ۱۰۰. کین

اسمرون کو پیدا کیا وہ شہوت سے بھرے ہوئے مجھ کو شناخت کیا اور پھر جانی کے ساتھ میرا شہوت پرستی میرے پاس حاضر ہوئے اونے کمال محض ہو کر تینے سداشیو سے پناہ مانگی اور اتنا اس کا کہ انکو آپ فوراً نابود کرنا حکم ہوا کہ اس جسم کو تبدیل کر دینے جس میں کہ جسم کو بدل ڈالا اسے وغیرہ خود جو گئے وہی شام کا وقت پیدا ہو گیا پھر آدمی بنایا اس وقت میرا بدن مثل چاندنی رات کے روشن تھا اور پھر دوسری صورت اپنی بنا کر اچھپش و آشی و گندھرب جگمگے کچھ کچھ بدیا دھرا پھر اشیرا بھوت پریت پشاج برمجہ ریش بتیال بھوونک ڈاکنی شاکنی جونی کستائے عورت شہوت پرست کو پیدا کیا لیکن ایسی خلقت کے پیدا کرنے سے طبیعت کو تسکین اور دل کو راحت نہ ملی اور اشارہ سداشیو سے دوبارہ دوسری خلقت مثل ہاتھی و شیر و بیل و شتر و گھوڑا وغیرہ کے جو حیوان مطلق اور محض ناخدا شناس اور عقل سے عاری ہیں پیدا کیا اور بعد بنانے قہری خلقت کے مینے خیال کیا کہ یہ کیا کام کرینگے ایسا تصور کر کے سداشیو کا دھیان کیا تو فوراً چار وید مجھ سے پیدا ہو گئے اور دھنکندہ بدیا اور پستی اور تمام پران مع حکایات جو پانچوں بید کھلاتے ہیں ظاہر کیا اور تمام آسم یعنی برمجہ چرخ گرہست سیناں مان پرست مع برت کے مقرر کر دیا اور جمیع علوم اور دھرم شاستر اور نیٹ اور موکچہ دھرم کام و رستہ اور طب وغیرہ تصنیف کیا جب میں خلقت بنا کر طیار کر چکا تو بننے پرورش اور سکے کرنا شروع کی اور ہمیشہ کو واسطے تھاٹے زمین کے پیدا کیا یہ بیان خلقت کا تمام رنج دور کر کے خوشی عطا فرماتا ہے

## گیارہواں ادھیائے

برمھائے کہا کہ اے نارویہ خلقت جو اوپر مذکور ہوئی سب جسم اور دل سے پیدا ہوئے اب ہم اوہ خلقت کو بیا کرتے ہیں جو جمیع سے پیدا ہوئی جس وقت کہ ہم دونوں قسم مذکورہ بالا کو پیدا کر چکے اس وقت خیال ہوا کہ اب وہ خلقت پیدا کریں جو جمیع سے موجود ہوتی ہے ہر چند کہ ہم نے بہت تدبیر کی لیکن ایسی قدرت کاملہ حاصل نہ ہوئی تب تو مینے معصوم ارادہ کر کے اور حواس خمسہ کو قابو میں لا کر عبادت سداشیو میں مصروف ہوا کیونکہ ایسے کام بلا غرض و شوق سداشیو کے انجام کو نہیں پہنچتے آخر کو سداشیو نے اپنے روشن سے مجھ کو سربلند فرمایا وہ صورت اور شکل یعنی نصف مرد اور نصف عورت کی تھی یعنی داہنی طرف صورت مردانہ جو سداشیو کی تھی اور جانب چپ کو صورت زنانہ



یعنی مہارانی جگدنی کی نمودار ایک طرف جٹا اور دوسری سمت جگدنی ایک طرف ماتھے پر ترپنڈ دوسری طرف سرخ نقطہ رکھا  
 کا ایک طرف گنگو نہیں چشم لگی ہوئی دوسری طرف سر لگا ہوا ایک طرف خالی ناک دوسری طرف ناک میں تختہ صحر کار ایک  
 طرف حلق میں تین لکیریں دوسری طرف زور طلانی ایک طرف بازو میں سانپ وغیرہ لپیٹے ہوئے دوسری سمت بازو میں ہونے  
 ایک سمت ہاتھ نہیں سانپ دوسری طرف گنگو ایک طرف دس انگلیاں ہیں اور دوسری سمت جواہرات لے زور  
 ایک طرف سروں کی مالاپنے ہوئے دوسری طرف ہر ونکی جامل ایک طرف کمر میں ٹپکا باندھے ہوئے دوسری طرف  
 جواہرات کی گردنی پہنی ہوئے ایک طرف سرین بھگتوں کے خوشی و مینو اسے دوسری طرف گنگو لکیر وایا روپ چٹکی  
 و لکیر میں بہت خوش ہوا اور سمجھا کہ اب کار براری ضرور ہو جاوے گی اور میں سجدہ کر دوں گا میں مصروف ہوا اور بعد چہرہ شمار کر لیا تھا  
 کیا کہ زہر نصیب ہارو ہیں کہ اپنے دشمن دیے میری جہر سدا شیو نے تبسم کر کے فرمایا کہ جس کام کیو اسے تہی استعداد  
 اوٹھائی وہ مجھے معلوم کیا ہو اور تمھاری خواہش صرف زیادہ اولاد و خلقت سی جو یہ کہہ کر سدا شیو اور شکست علیہ علیہ  
 ہو گیا اور سوقت میں شکست کی تعریف کی اور کہا کہ آپ کی حکم سے میری خلقت پیدا کی مگر وہ بھی نہیں ہوا خلقت جماعی  
 کیا چاہتا ہوں اور آپ شکست یعنی قدرت کا استدعی ہوں آپ دیکھنے کی لڑکی ہو جی میں آپ کا اڑ کا ہوں یہ سکر  
 شکست فی مہربانی کے ساتھ تبسم کنان سدا شیو کی طرف دیکھا اور کہا اچھا وقت پر تمھاری لڑکی کے ہم لڑکی ہو گیا اور ہمارے ہی  
 ہو گا سوقت کہ دیکھ سدا شیو کا اپان کر گیا اور سوقت ہم چلاؤ گی یہ کہہ کر سدا شیو کہ بدن میں ہاگشی اور سدا شیو بھی ہوشیار ہو گئے

سایہ پرمات  
 ۲ ستر رونا

## باب ہواں ادھیاس ۱۳

برمھ نے کہا کہ لے نار و جسطح جو کہ خلقت جماع سی ہوئی اور سکو سلسلہ وار ہم بیان کرتے ہیں کہ میں نے سدا شیو سے  
 شکست پا کر ایک مرد اور ایک عورت نصفانصف اپنے بدن سے پیدا کیا مرد کا نام ساتھیو من اور عورت کا نام پیا  
 ہوا اور ست روپا نے عبادت کر کے من ایسا شوہر پایا و دونوں مرد و عورت نے ہاتھ میں ہاتھ ملا کر تپے کہا کہ آپ کچھ حکم  
 دیجئے میں بہت خوش ہوا اور حکم دیا کہ اول عبادت سدا شیو کی کر کے بعد حصول اجازت اولاد پیدا کر دینا سکر و دونوں  
 نے ایسی عبادت کی کہ سدا شیو نے ظاہر ہو کر اونسے فرمایا کہ جو چاہو وہ مانگو میں نے کہا کہ آپ کیا نہیں جانتے  
 ہمارے کہنے کی کیا ضرورت ہی مگر تو بھی آپ کی اجازت سے کہتے ہیں ہر چند کہ ایسی خواہش ناقص انبی آپ کے



حضور میں ظاہر کرنا سرسبے ادبی ہو لیکن میں نے یہ بھی سنا ہے کہ والد کے حکم کی تعمیل نہ کرنا بڑا گناہ ہے اب آپ  
 جیسا ہمارے حق میں بتراہیں یہ کیا کرین سیکر سدا شیو بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ اس شخص کا نام صفحہ روزگار پر باقی  
 رہی اور اول بادشاہ جہان کے تم ہو اور خلقت بنی آدم کو پیدا کر دو کچھ تکلیف نہ ہوگی اور بر مجھ کے ایک وز کے  
 چھوڑیں جس تک تم بادشاہ رہو اور مع اپنی زوجہ کی سلطنت کرو بعد اسکے ہم کو قبول کرنے اور بھوکو فراموش نہ کرنا اور  
 تین طرح کے فرض بھاری اولاد پر فرض ہونے یعنی اول بیوتوں کا فرض دوسرے پتر لوگوں کا فرض تیسرے رکھ  
 لوگوں کا فرض سو آپ تینوں فرض علم کے پڑھنے اور جگت کے کرنے اور اولاد پیدا کر نیسے ادا ہو جائیے اسکے بعد  
 وہ اہل نجات شمار کیا جاویگا یہ کہ سر سدا شیو پوشیدہ ہو گئے ایسی دعا پا کر دونوں میرے پاس آئے اور سب بجز  
 مجھے کہا یہ بات سن کر ہم من اور ست رو پا پر بہت خوش ہوئے اور حکم دیا کہ اولاد پیدا کرو یہ حکم پا کر دونوں خلقت  
 پیدا کرنے لگے اور اول دو لڑکے اور تین لڑکیاں پیدا کیں ایک لڑکے کا نام پریت ہوا جو گرسبت ہو کر  
 طریقہ گزیدہ اختیار کیا اور جسکی اولاد و کمال بامروت و خلقت اور اسی اولاد میں سری کشن پیدا ہوئے دوسرا لڑکا  
 پاو جسکی اولاد میں دھرم و کرمانند عابد بھگت پیدا ہوا اور پہلی لڑکی کا نام انونی تھا جسکا بیابہ میری لڑکی پر من کے  
 ساتھ ہوا وہ لڑکا میرا دل سے پیدا ہوا تھا ان دونوں سے دو لڑکے جگت و دچھان نام پیدا ہوئے اور دوسری  
 لڑکی جسکا نام دیو ہوتی تھا وہ ساتھ کروم من کے بیابہ کی جس سکیل نامی اوتار ظاہر ہوا اور کروم کے سب  
 لڑکیاں بھی پیدا ہوئیں جنکی نام یہ ہیں کلا سوی سر دھار جج کر پاگت شانت آرنہتی کہیات اور یہ لڑکیاں  
 نور کیشرون کے ساتھ بیابہ کی جنکی نام یہ ہیں میچ اتر انگر اپست پلہ بھرگ اتھرن لینٹا اور میری  
 لڑکی من کی جسکا نام پر سوت تھا وہ دچھپ کے ساتھ بیابہ کی اور ساٹھ لڑکیاں اون دونوں سے پیدا ہوئیں  
 منجملہ انکے دس لڑکیاں دچھپ نے دھرم راج کو دیں اور ستائیس ماہتاب کو دیں اور کشیب کو تیرہ اور تار جیک کو  
 چار اور بھوت انگر س و کر شاسو کو دو دو لڑکیاں جنت کین جنکی اولاد بہت افراط کی ساتھ ظاہر ہوئی جو بنظر طوالت بیان  
 نہیں کرتے اور دیوتا اور من اور حیوان اور برہمن وغیرہ اکثر اقسام کی خلقت ان سے پیدا ہوئی اور ہم خود اور شبن اور مہا دیوتے  
 اسی خاندان میں اوتار لیا اس ترکیب سے دچھپ ساٹھوں لڑکیاں شوہر و نکو دیکر میری پاس آئے اور سب کیفیت بیان کی  
 اور کہا کہ اب آپ کا حکم کیا ہوتا ہے میں نے یہ بات سن کر دچھپ اپنے لڑکے کی بہت تعریف کی اور کہا کہ درحقیقت تم



نہایت خدمت ہماری کی ہوا ب صرف ہماری ایک بات کی اور خواہش جو سو تم کچھ ایسی تدبیر کرو کہ جسمیں  
تمہاری ایک لڑکی شیو کو بیابھی جاوے اور تمہارا کام انجام کو پہنچے اور میری خلقت پاک تصور ہو یہ بات نہ کرو کچھ  
سخت یا صحت کے ساتھ عبادت کی اور نتیجہ پا کر گھر آیا اور شکست نے خود کو کچھ کے گھر آوا لیا جس کے چوہوں لوگ چین نہیں ہوئی

## تیرھواں ادھیان

برجھانے کہا کہ سے نار دینے بتائے خلقت کی بیان کی اب تم کو جو آرزو ہو وہ کہو ہم سنو میں یہ بات سن کر نار  
بہت خوش ہوئے اور مجھ سے سوال کیا کہ آپ برجھاشن ہمیش کے لوگوں کا ذکر کیجئے یعنی یہ سوال سنا اور سری  
سدا شیو کا دھیان کر کے سب لوگوں کا بیان اس طرح کر کہ سنایا کہ ہمارا لوگ جو ہر وہ ست لوگ کے نام سے مشہور ہے  
اوس کے اوپر بنیں اور ہمارے لوگ ہیں جسے کہ بید اور پُران کہتے ہیں اور سری لوگ کے اوپر بہشت ہے جو جسمیں  
ہر وہ سو کوٹ جو جن میں معبود ہیں اور طمانی مکانات جواہرات سے مغرق مع باغات پھلوا ری و جاپات  
وغیرہ کے بنے ہوئے ہیں پھلوا ریاں طرح طرح کی پھولوں خوشبودار سے آراستہ اور میوؤں کی انباروں سے سیر  
ہیں طرح طرح کی طیر خوش الحان اور نغمہ لکڑی سی چھپاتی ہیں وہاں بنیں مع رام کی سیر کیا کرتے ہیں اور اپنی جگہوں  
کے پنج دور کر کے تمام مخلوقات پر بادشاہ ہیں اور سدا شیو کا دھیان میں غرق رہا کرتے ہیں اور کھٹ کچھری منتر  
دل میں جا کرتی ہیں اور جہ میں دونوں ہاتھ جوڑے ہوئے سر سجدہ بیٹھے رہتے ہیں اب ہم اوس لوگ کا بیان کرتے ہیں  
جو بہشت کے اوپر ہیں اور جہان پنج و ترود کو راہ نہیں ہے یعنی بہشت کے اوپر سوم کا رنگ لوگ ہے وہ چوتھہ جو جن کوٹ  
میں ہر وہان پنج و اندر وہ وہ وہ و مایا کو دخل نہیں ہمیشہ خوشی اور راحت و عیش و آرام حاصل رہتی ہے مکانات جواہرات  
سے آراستہ ہیں وہاں کے مالک شیو ہیں جنہوں نے تارک ہر کو قتل کر کے جہان کو خوشی عطا فرمائی اور سدا شیو  
کے لڑکے ہو کر گویا خود بہتر لہ سدا شیو کے موجود ہیں اور واسطے رفہ عام کے اپنی بہادری و دلادری  
ظاہر کر کے جمیع تخلیفات و پنج رفع کر دیتے ہیں اور رات و دن سدا شیو کا دھیان کر کے منتر کھٹ اچھ کا مشغلہ  
رکھتے ہیں اور حمد و مناجات میں مصروف رہتے ہیں اوس لوگ کے اوپر شکست لوگ ہے جہان جہان کی ماکشت  
بھوانی رونق افروز رہتی ہیں جنگلی کرپا سے مینے تمام خلقت کو موجود کیا آفتاب ماہتاب اندر اور نامی و نوتا



ایسے جگت ماما کی خدمت و عبادت کے قدسوی حاصل کرتے ہیں علاوہ اسکے اور بھی تمام چیزا پر  
عبادت اوما کی کر کے خوش رہتے ہیں اور جانا چاہے کہ تمام مخلوقات شکست یعنی طاقت کے ساتھ قائم  
ہو بلکہ اسکے تمام شکست یعنی بے کام ہیں یہ جگہ ماسدا شیو کی زوجہ ہیں اور انھیں جنتوں کی برہمائی یعنی ہماری  
عورت و رہائش کی زوجہ و سدھا و سدھا و شو و اندرانی وغیرہ ہیں شکست لوک کمال آراستہ ہو اسکے درواز  
جواہرات سے جڑے ہوئے ہیں اور ستول اور کوموگے کی لکڑی کے ہیں اور سکا محیط اٹھائیس کروڑ جوہن ہو ایسے  
مکان میں شکست مع اپنی کنیزگان کے تشریف رکھتی ہیں اور یہ پارسانی کے ساتھ برت و حرم اختیار کیے ہوئے  
شیو کی خدمت میں مصروف رہتی ہیں اور مرد و ساجات کیا کرتی ہیں اور شکست لوک کے اوپر شیو لوک ہو جہاں  
مرد و زوج کیسی کو کسی وقت اثر نہیں کرتا کروہا آفتاب کے برابر روشنی ہو اور مکانات تمام طلا اور یاقوت  
سے مرتب ہیں اسپر ایشمار قفس میں مشغول ہیں اور جس مقام پر سنگا سن یعنی تخت جلوں سدا شیو کا ہو وہ بھی تمام  
کمال جواہرات کا ہو اور ریوانندی اور باغات عمدہ موجود ہیں اور ندی کے دور یہ سدھ لوگوں کی قیامگاہ ہو اور وہ  
مقام جہاں گاہ کا ہو شیو رونق افزہ ہوتے ہیں اسکے قرب میں اور صدہا مکانات شیو بھکتوں کے ہیں اور شیو کی  
شکست کے بہت مکانات واسطے پیش کے بطور خلوت خانہ بنے ہوئے ہیں جس جگہ مع تمام ہاریا بان کے  
عیش کیا کرتے ہیں ایسے خادم شیو کے پیاس کوٹ ہیں اور اس مکان کی زمین جو عشر تکرہ شیو کا ہو اس مکان کے  
اندر دیباہر کی سب زمین جواہرات سے جڑی ہو شیو کا لوک و سمیت میں دو سو تھیں کوٹ جوہن ہو اسکے  
درمیان میں ایک عمدہ مکان ہو قطعدار سب کو خوشی دینے والا پاک و لکش تمام بچہ دور کر نیوالا حبیب و کھیکر کمال الفت  
پیدا ہوتی ہو یاقوت کے مانند اسکی چمک ہو اور کروہا آفتاب کی ایسی روشنی ہو کار گیری اسکی عجیب ہے  
وہ پہلا مقام شیو کا ہو سفید ہیر اور جواہرات سے اسکی دیوار بنائی گئی ہو اور مونگی کے ستون اور بھر کے کواڑ  
اور دروازہ جواہر لال و ہیر اور غیرہ سے جڑا ہوا ہو اس مکان کے اندر ایک تخت عجیب جسکی کار گیری  
حسرت کو زیادہ کرتی ہو زبان سے اسکا بیان نہیں ہو سکتا رکھا ہوا ہو اسکے اوپر شیو رونق افزہ زمین  
اور انھیں کی ذات سے ہم اور بشن اور مہا دیو پیدا ہوئے ہیں وہی سب کا مالک خود مختار واحد مہکوبید  
بھی نہیں جانتے اور ہم اور بشن بھی نہیں پہچانتے ایسی ذات پاک ہو تمامی نشانات خاص رہتے کے تشریف



رہتے ہیں اور اوسے لوک میں شیو کا عہد ایک گوسالہ ہو چکا وہیں لوگ کہتے ہیں اوس گوسالہ کے مالک نے حکمران سری کرشن ورا دھاجی ہیں وہی سد اشیک کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور یہ سامان لوگوں کا چا ہوتا ہے اور کیا سنا چاہتے ہو وہ کہو

## چودھوان اوچیات

سو ت جی نے کہا کہ یہ بات نار دہم سے سن کر کثرت خوشی کی وجہ سے دریائے راحت و محبت سد شیو میں ڈوب گئی اور تمامی پنج زائل کر کے بعد تامل کے متوہب محبت کے ساتھ دونوں ہاتھ جوڑ کر برعکاس پوچھا نار دہم کہ آپ نے جو شیو لوک کو سکے اور بیان کیا وہ سن کر کچھ نہایت خوشی ہوئی مگر ایک یہ اندیشہ البتہ پیدا ہوا ہے کہ میں نے آگے سے سنا تھا کہ شیو کا مقام کوہ کیلا س میں ہی اور جو کوئی کہ شیو پوری میں جاتا ہے وہ کوہ کیلا س حاصل کرتا ہے نہ کہ دوسری جگہ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں سو اب آپ فرمائیے کہ شیو جو کیلا س میں رہتے ہیں وہی شیو ہیں جنکا آپ بیان کرتے ہیں یا کوئی دوسرے ہیں آپ صاف صاف فرمائیے جس کیلئے یہ خیال فرہم دور ہو جاوے یہ سوال نار دہم سے سن کر برعکاس نے کہا کہ شاباش مجھ کو معلوم ہوا کہ تم میرے خلف ارجمند اور پرہم شیو ہو چکے ہو کہ تم سب جانتے ہو لیکن واسطے بہتری خلق کے ایسا سوال کرتے ہو تو تم کو ایسا ہی چاہیے کیونکہ اچھے لوگوں کا یہی قاعدہ ہے اور شیو بھی ایسی تہن نہایت راضی ہوتے ہیں سو اب ہم مفصل کہتے ہیں کہ جو پیر ہمہ سکن روپ ہمیشہ نام اور جسکی خواہش سے شکست پیدا ہو کر شیو رانی ہوئی وہی برہمہ شیو اپنی شکست سے جہان کو پیدا کرتا ہے اس کے لوگ کاشی اور برہم پور اور آتم دین ہم بیان کر چکے ہیں اور جبکہ اوس ذات نے ہیکر اور بش کو پیدا کر کے حکم دیا کہ خلقت طیار کر دو تو ہم نے درخواست امانت کی کہ عرض کیا کہ آپ بھی سکن روپ قبول کر کے تشریف لائیے اور شیو نے یہ سن کر فرمایا کہ موقع وقت پر ہم اوسے صورت اور نام وغیرہ جیسا کہ مجھ کو دیکھتے ہو اور جیسا کہ میں ہوں سب اپنے اوتار میں اظہار آشکار کر دوں گا یہ کہہ کر پوشیدہ ہو گئے اور وقت پر ظاہر ہوئے اور میری خواہش پوری کرنے کو کوہ کیلا س پر مقام کیا اور گوری کو علیحدہ کر کے عبادت سے نہایت دریاخت سخت میں مصروف ہو کر تینوں جہان کی



پرورش کی اب ہم فصل وجہ بیان کرتے ہیں جس سبب شیو کوہ کیلاس میں رونق افروز ہوئے یہ بیان  
اب ہم کرتے ہیں بوجہ کلچر کی دوسرے طور پر ہی یعنی شیو کا حکم پا کر ہم نے خلقت کو پیدا کیا چودہ لوگوں  
رہے لک اور دیو پڑی اور کنبہ وغیرہ جسکے دیکھنے سے نہایت خوشی حاصل ہوتی ہے اور جہان کا اہل ملک  
رونق افروز ہیں اور جہان گنگا جی پھی میں جگنا ہون کے لیے آ رہے ہیں اور جہان کل کا مکان گنا ہون کا دو  
کرنیو الاہی وہاں ایک ہمیں جگت نامی پیدا ہوا وہ ہگت کے علم میں پڑا نامی ہوا اور جسکو وہاں کے  
راجہ نے بڑی دولت دی تھی وہ بید کو مع فروعات جانتا تھا اور خوش نشین تقریر یا طہیت خلق کو کہنے میں  
کال نیکی میں مشہور شیو کا بڑا جگت اور سخی تھا اور سکی عورت بہت ہی پاک امن بارسا با عفت اور امور خانہ داری میں  
نہایت ہوشیار عورتوں کے دھرم میں باہر ہر روز نیک کاموں کی طرف متوجہ رہا کرتی تھی کچھ دنوں میں اسکی ایک لڑکا  
پیدا ہوا اسکا نام گندھ رکھا اور بچھوٹے دنوں میں بہت سے علم اُسے سیکھ لیے مگر بچھوٹے دنوں میں  
اُسے اپنے خاندان کے طریقے کو فراموش کے طریقے خراب اختیار کیا ایک دفعہ اُسے خراب لوگوں کے ساتھ  
صحبت کی اُسی سے اسکی عقل خراب ہوئی نیک بد کام صحبت کے اثر سے ہوتے ہیں اور نیک آدمی صحبت  
کی تاثیر سے بد ہو جاتے ہیں حالت نادانستگی میں گنہ صحبت خراب لوگوں میں جایا کرتا تھا آہستہ آہستہ اسکے  
سب دھرم متروک ہونے لگے اور بید کے خلاف خراب فعل کر نیلکا منجھو بہت کے تھوڑے فعل اسکے یہ تھے  
یعنی تینوں وقت وہ سنا بھارتک کے غسل کو بھی ترک کر دیا اور بید دھرم شاستر کی رو سے جو امر وہی وجہا  
و فراتض تھے وہ سب چھوڑ دیے بید کو نہیں پڑھتا تھا اور قمار بازی میں تو سرایا قمار ہو گیا اور باپ کی کمانی  
تمام اڑادی اور اپنی مالی سے بہت روپیہ لیکر قمار بازوں کو دیدیا اور اون لوگوں کو جو ریاکار اور بید دھرم  
و بھجن و دیوتا کی مذمت کرنے اور بھجن و شیو کی برائی کہنے والوں سے تھے دوستی اور ملاپ پیدا کیا اس طرح  
وہ اول درجہ کا فاجر و فاسق ہوا اور باوجودیکہ مال اسکی ہر روز بکھرتی لیکن وہ کبھی باپ کی پاس نہ جاتا اور  
جسوقت کہ مال اسکی امور خانہ داری میں مصروف ہوتی وہ مال و اسباب گھر کا چوری کر کے لیجاتا تھا اتفاقاً  
ایک دفعہ اسکے باپ نے اپنی عورت سے پوچھا کہ گنہ کھان گیا ہے اور اسے جواب دیا کہ غسل کر کے  
اور دیوتوں کی پرستش کر کے بعد تناول طعام مع اجاب دھرم سبق اطفال کے وہ مکتب خانہ کو چھوڑ گیا



اس طرح جانے والے اوسکی عیب پوشی کی لئے ناروا طر کا خواہ کیا ہی ناخلف ہو و مگر ان کی کسی تہنیں خواہ نہیں ہوتی

## پندرھویں ادھیٹائی

برصائے کہا کہ اس طرح جس وقت شوہر اپنے لڑکے کا مال اپنی عورت سے ہتھسار کرتا تھا وہ اس طرح کا جواب دیتی اس باعث سے جگہ سے اپنے لڑکے کے فعل کچھ بچانے اور مدت تک اس طرح کے کام کرتا رہا جس وقت وہ سولہ برس کا ہوا اوسکی شادی کر دی اور شادی میں بہت روپیہ صرف کیا اوسکو عورت کمال بان مروت اور پار سالی جو بپ اپنے شوہر کے افعال قبیح کسی سے سماعت کرتی بال لقیں نہ لاتی یہ دستور اچھی پاکہ میں بارہ سا عورت کا ہی کہ اپنے شوہر کے عیب کی بات سن کر غصہ شکاری و عقیدت میں ہا کرتی تھیں سو گن بندھنے باوجود کہ ایسی عورت پانی تب بھی صحبت بد کو بچھڑا اوسکی ماور مہربان ہر روز نصیحت دیا کرتی تھی اور بیان میں تیشیلین عمدہ کہ سناتی تھی کہ ای کن بندھ تم اکیلے ہمارے لڑکے ہو اس سے یہ حال خراب چھوڑ دو تمہارا باپ بڑا غصہ ور ہے اوسکو تم کل نہیں ڈرتے وہ تمہارے فعل بد نہیں جانتا کیونکہ پوچھنے پر بھی میں نہیں کہتی اگر وہ خدا خواستہ کسی روز میں لیو گیا تو بھوکا اور تگمڑی سزا دیا اس سے بہتر یہ کہ صحبت بد چھوڑ کر نیک صحبت اختیار کرو اور علم کی سکھنے میں کمال پیدا کرو اور بہنوں کے جو کام ہیں انہیں دل لگاؤ اور تمہاری عورت عقل حسین و خاندانی ہے اور اس طرح کو تم بھی ہو سہی عورت کے ساتھ پیش کرو کیونکہ عورت کے ترک کرنے سے بڑا گناہ ہوتا ہے اور غیب عورتوں کی صحبت سے گریز کرو اور اپنے کام اور باپ کے عقیدت میں مشغول ہو ورنہ تمام جہان تمہارے نصرت کر گیا اور تمہارا خسر جو تگمڑا ناق تنظیم کے ہو یہ حال تمہارا سنکر بہر خندہ زنی کر گیا مجھ کو اور اپنے باپ کو اپنے فعلوں سے کسو اسے شرمندہ کرتے ہو تگمڑا واجب ہے کہ اپنے والد کے مطابق کام کرو اور خیال کرو کہ تم دونوں طرف سے صحیح النسب ہو اور گھروں کے لڑکوں کو دیکھو کہ وہ بے بید پڑتے ہیں علاوہ اس کے جبکہ تمہارے ایسے خراب فعل اب وقت کاٹنے کا تو تمہارے باپ سے ناراض ہو کر وظیفہ مقرہ بند کر دیا ابھی تو سب لوگ کہتے ہیں کہ تم یہ فعل بوجہ کم سنی و طفولیت کے کرتے ہو مگر پھر لوگ خندہ زنی کرینگے اور کہیں گے کہ اب تم اور تمہارا خاندان خوب پاک ہوا اور تمہارے باپ کی مذمت کو نیلے اور پیر و نزع میں جاوینگے اور سب لوگ مجھ میں عیب لگا دینگے کہ یہ مجمع



گناہوں سے حاملہ ہو کر ایسا لڑکا پیدا کیا کیونکہ تمہارا باپ عاصی و گنہگار نہیں ہو وہ بید و دھرم شاستر میں  
 کتنا بڑا زمانہ ہو اور میں بھی سوئے اپنے خاوند کے اور کیونکہ میں جانتی ہوں اور بلا عصیان کو امور خانہ دار  
 میں شایق ہوں ہمارا گواہ سداشیو ہو کہ میں نے حالت حیض میں بھی باپ کی عورت نہیں دیکھی لیکن اس کی مرضی ہو کہ جو تم  
 ایسا ناخلف لڑکا نہ دینے والا پیدا ہوا اپنا بیچ کہنا تک بیان کروں خود اپنی قسمت کا تصور ہو اس طرح ہر روز رانا  
 گنہگار کی فہمائش کیا کرتی لیکن گنہ گار کا خیال کرتا تھا اسے ناروا اگر چہ مثل میرے گور و دیو مگر تو بھی باپ کے  
 دل میں عقل نہیں ہوتی جیسا کہ اگر آپ حیات کی بھی بارش ہو تو بھی درخت بید میں نہ پھول لگو اور نہ پھل غنیمت  
 مادر گنہ گار کہتے تھے تھک گئی اور گنہ گار کے کچھ نہ مانا وہ ہمیشہ شکار دوست اور چوری اور شراب خواری  
 میں مصروف رہا کرتا اور تمام یعنی چلوں راول درجہ کا تھا گوشت کھا کر پرانی عورتوں سے مباشرت کرتا اور طوطوں  
 کے ساتھ زنا کر کے قمار بازی میں اوقات بسر کیا کرتا تو وہ تمام افعال بد کامعدن اور مسکن ہو گیا اور مال  
 و دولت باپ کا چور کر قمار اور عیاشی اور صحبت طوائفان میں صرف کر ڈالا اور غفلت ہو گیا اور ضبط کر کے جا بھرا بچا  
 اور لباس فاخرہ اس کے والدین علم کے زور سے راجہ کے یہاں سے حاصل کیا تھا اور میں کچھ باقی نہ رہا تب ایک دن  
 اپنی مال کو خواب میں غافل یا کر انگشتی جو اس کے ہاتھ میں تھی وہ چپ چاپ سے اڑالی جسکو قمار بازی میں قمار باز  
 نے جیت لیا اتفاقاً وہی انگشتی جگہ اس کے باپ نے ایک قمار باز کے پاس دیکھ کر شناخت کر لیا اور اس  
 شخص سے علیحدہ کر لیا کہ پوچھا کہ تم نے یہ انگشتی کہاں سے پائی ہو قمار باز نے کہا کہ یہ انگشتی اور سطرکی  
 اور بہت انگشتی ان ہمارے باپ کے گھر میں معلوم ہوا کہ تم پر ایسا مال دیکھ کر طبع میں آئے ایسی ہوشیار ی  
 کس سو سیکھی ہو اس طرح کی اور اکثر باتیں جھوٹے اور خراب کہنا تب جگہ غصہ بنا کہ ہو کر کہنے لگے کہ اب تم ایسی  
 اور دغا فریب کو چھوڑ کر راست راست بیان کر دو یہ انگشتی تمہارا راجہ نے دی تھی تمکو ہضم نہو گی اور جبکہ بہت  
 اصرار کے ساتھ پوچھنا چاہا کیا تب قمار باز نے راست راست سب جہاں کہہ سنایا اور کہا کہ تم مجھ کو کیا خوف دلا  
 ہو مجھے چوری نہیں کی یہ انگشتی کیا بلکہ اور بہت مال تمہاری لڑکی سے بڑی قمار بازی کی حاصل کیا ہے جو امیر  
 اور یا قوت اور ملبوسات اور ظروف برنجی و سہی و پھول وغیرہ جو تمہاری گھر تھے وہ سب ہم لوگوں نے لیا ہے  
 ہر روزہ تمہاری لڑکی کو پرہیز کر کے اور شکرین باندھ کر ہاتھوں سے لٹاتے ہیں تمہارے لڑکے کے برابر جہان میں



دوسرا قمار باز نہیں ہے وہ صرف قمار باز نہیں ہے بلکہ چوراہا اور زناکار اور طوائفوں سے مباشرت کرتا ہی نہیں  
 قمار باز کی سکر جگہ ت نہایت متعجب ہوا اور کپڑے سے اپنا منہ لپیٹ کر گردن نیچے کیے ہوئے حیران و پریشان  
 روٹا پٹتا ہوا گھر گیا اور اپنی عورت سے کہا کہ گنبد خہ کہاں گیا اور وہ انگشتی ہماری کہاں ہے یہ بات سکر  
 خوف اور ہوشیاری کے ساتھ عورت نے جواب دیا کہ اس وقت مجھ کو بہت کام ہیں اور تمہارا بھی وقت پرستش  
 کا ہے پھر تم کو مسافر بہت عزیز ہیں ان کے لیے کھانا طیار کرنا ہے میں نے کسی طرف میں انگشتی کو رکھ دیا ہے مگر  
 یاد نہیں ہے جو وقت کہ امور ضروری سے فارغ ہو گئی اور اس وقت انگشتی وید ونگی یہ سکر جگہ ت نے غصہ  
 آکر کہا کہ ای اچھے لڑکے کی ماں دغا کی باتوں میں ہوشیار مینے جو وقت تجھے پوچھا کہ گنبد خہ کہاں گیا ہے  
 تو نے یہی جواب دیا کہ ابھی گنبد خہ اپنے دوستوں کو ساتھ لیکر پڑھنے گیا ہے اور انگشتی نہیں بلتی تو جانے دو  
 لیکن اور فلان فلان اسباب ہکو دکھلاؤ یہ لڑکا گنبد خہ نام نہیں معلوم کون گناہوں کی وجہ سے ہمارے گھر سے  
 ہوا ہے سو اب تم محبت فرزند کو ترک کرو کیونکہ خراب و بد چلن لڑکا کبھی خوشی نہیں دیتا سو اب مجھ کو بلا اولاد رہنا منظور  
 ہے مگر ایسا لڑکا منظور نہیں اب تم کو واجب ہے کہ ہاتھ میں کس اور پانی لیکر تلا بجل لڑکے کے نام چھوڑ دو اور ہم  
 جب تک کہ ایسا لڑکا لینگے تب تک طعام تناول نہیں کریں گے یہ باتیں اپنے شوہر کی سکر مادر گنبد خہ قدر فرما  
 کر پڑی اور کہا کہ اس دفعہ قصور معاف کیجیو یہ سکر مادر گنبد خہ کی خاموش ہوئی اور جگہ ت کا بھی غصہ کم ہوا۔

## سولھوان ادھیٹای

بر محل نے کہا کہ جو وقت گنبد خہ نے یہ کیفیت سماعت کی اس وقت بہتیشان خاطر اور تشکر ہو کر انی قیمت کو  
 بہت خراب سمجھا اور زار زار رویا اور کہا کہ دای درینا و مسرتا ای مادر مہربان پرورش کرنوالی اب میں کہاں جاؤں کیا  
 کروں تہ مجھ کو بہت دفعہ ہمیش کی مگر مجھ کو آپ کا سکھانا پسند نہ آیا اور خوبی مقسوم ہی میں سمجھا سو میں کہاں جا کر کیا  
 کام کروں مجھ کو اب کچھ نہیں ہو جتنا می کو لعنت ہو لعنت ہے اور میری قیمت کو بھی لعنت ہو یہ کہہ کر اور گریہ وزاری  
 کر کے بوجہ خوف باپ کے گنبد خہ گھر سے مفور ہوا اور کچھ دور گھر سے باہر جا کر بوجہ کسافت راکھ کو نست  
 ہو گیا اور بھاری فکر میں غرق ہو کر دفعہ ہای ہای رونے لگا اور حالت گریہ وزاری میں کہا کہ ای اور میں



کہان جاؤں اور کیا کروں کچھ تدبیر نہیں سوچتی مینے تو علم بھی نہ پڑھا جو ایسے وقت میں فائدہ بخش رہتا اور نہ مال جمع کیا جسکے زور سے لوگ قدر کرتے دولتمند اور اہل علم سب جگہ خوش رہتے ہیں اور دولت کے دوسرے علم کی طاقت زیادہ ہے اسوقت مجبوریات سوچہ پڑتی ہیں کیونکہ دولت والے کو جنگل وغیرہ میں چور دن کا خوف ہو کر عالم کو کچھ خوف نہیں ہے مینے کوئی بھاری عذاب کیا تھا جس سے ایسے خاندان میں پیدا ہوا تھا سو ایسے خاندان میں بھی پیدا ہو کر خراب کاموں میں دل لگایا یہ بات صرف مقصود کے تعلق سے حیویات شدنی ہوتی ہے وہی ہوئی ہو آفتاب خواہ مجھ میں طالع فراوان اور پیار چاہیں حلین اور خواہ کل کنول پیار پر پیدا ہو دیں مگر شدنی امر ضرور ہوتا ہے اب میں بھی کچھ مانگے قابل بھی نہیں رہا جب میں صبح کو خواب سے بیدار ہوتا اور مہربان کھانا دیتی صفت میں وہ مادر اب کہان پاؤں کیا کروں کہان جاؤں خوف سے باتیں کھنکھن کر رہی ہوں زمین پر گر پڑا سیٹھ گن نہ رہ رہتا رہا اور آفتاب غروب ہوا کچھ دیر کے بعد ہوش میں آیا اور پھر اسی فکر میں غرق ہوا کہ اسی عرصہ میں ایک شخص شیو بھگت واسطے پرستش شیو کے چلا جاتا تھا اس کے پاس بہت سامان پرستش کا تھا اور قسم قسم کے نئے بید یعنی طعام واسطے شیو نے موجود تھا اس کے ہمراہ اور بھی تھے شیو کے معتقد تھے وہ روز شیور اثر کا تھا میں لوگ برت کر کے کھاتے ہیں شیور اثر تمام برتون کا راجہ ہی اور کمال خوشی کا دینے والا ہے اور شیو کا بہت پیارا ہے جسکے بدولت اکثر چاہل بھی مقصد دلی کو پہنچ گئے ہیں جیسا کہ چاروں برن میں برہمن اور ستاروں میں ماہتاب اور دریاؤں میں گنگا اور شیو بھگتوں میں سری کشن اور پرتی میں شام اور منتروں میں پرنو اور پرانوں میں سبھارت علی ہیں اسطرح تمام برتون میں یہ شیور اثر بہت بمنزلہ راجہ کے ہے جیسا کہ شیو تمام دیوتوں کے سکھ دینے والے ہیں یہ برت کر کے آدمی کمال فحش حاصل کے انواع قیود دنیاوی اور تانی محن و آلام سے تنگ رہو جاتے ہیں ایسا برت شیور اثر رکھے ہوئے وہ کردہ آدمیوں کا اندر سوال کے چلا گیا اور جو قسم قسم کے اطمینان ہمراہ لائے تھے انکی خوشبو پا کر گن نہ بہت بھونکھا ہوا اور سوچا کہ جب رات کے وقت یہ لوگ یہ کھانا شیو میں نذر کر دیں گے اور سو جاؤں گے اوقت یہ کھانا ہم لے لیونگے یہ بات اپنے دل میں قرار دیکر اوی گردہ کے ساتھ روانہ ہوا اور دروازہ شیو الہ پر مقیم ہوا اور شیو بھگت نے صدق دل سے کھوڑ شیو پار کر کے پرستش



شیوہ کی کیا اور مجست کے خوش تین اگر گانا گایا اور خوب رقص کیا گن ندھ یہ سب دیکھتا رہا اور منتظر تھا کہ وہ  
 اونکی نگاہ خطا کرے اور میں اپنا کام کر دینا اتفاقاً وہ تماشہ بھگت پوجا کے بعد اونکھ گئے گن ندھ نے مات  
 خواب میں اوس گروہ کو دیکھا اور فوراً اندر شیوہ کے چلا گیا اور آہستہ آہستہ قدم رکھ کر چاہا کہ نیویلیڈن  
 مگر واسطے دیکھنے نیویڈ کے اوسنے اپنا کپڑا پھاڑ کر قتیلا بنایا اور اوس قتیلا کو روشن کیا اوسکی روشنی سے  
 سب کھانا اور ٹھالیا اور جلدی باہر لو چلا اور بہت خوش ہوا اور چلتے وقت حالت خوشی میں اوسکو کچھ خیال  
 نہ ہوا اور اوسکا ایک کپڑا شیوہ بھگت کے جوہان بیٹے تھے لگ گیا وہ بیدار ہو کر پاؤں بلند کئے لگا کہ  
 کون بھاگا جاتا ہے چور ہو کر قتل کر دیا ہے شور و غوغا میں محافظان شہر آپہنچے اور بھاگتے ہوئے گن ندھ  
 کو ایک تیر مارا کہ جس سے گن ندھ زمین پر گر پڑا اور اسی وقت راہی ملک بھا ہوا اور شیوہ کی نیویڈ  
 سے محفوظ رہا کیونکہ شیوہ کی نیویڈ کھانا عذاب الیم اور گناہ کبیرہ ہر اسطرح سب دیتا ورنہ کی نیویڈ  
 جیسا کہ پید و حرم شاستر فرماتے ہیں اسی عرصہ میں ملک الموت کے پیادہ آئے اوسکے ہاتھوں میں  
 مگر وغیرہ اسلحہ اور صورت بہت مہیب تھی مے گن ندھ کو عاصی جا کر باندھنے لگے اسی وقت شیوہ  
 نے اپنے گنوں سے فرمایا کہ گن ندھ سے ہر چند کہ بڑے بڑے گناہ سرزد ہوئے ہیں مگر اوس  
 شیوہ رات رات رکھ کر تمام رات سویا نہیں اور ہماری پوجا تمام رات دیکھتا رہا اور نیویڈ ہمارا جو کھانا  
 کے لائق نہیں ہوا اوسنے نہ کھایا اور شہر کے محافظوں سے قتل ہوا اوسکو ہم گے گن قید کرتے  
 ہیں تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ گن ندھ کو قید جم گنوں سے نجات دلو اگر ہمارے لوگ میں داخل کرو کیونکہ گن  
 ندھ کو میں نے اپنا کر لیا اور اب وہ دوزخ کو بجا دیا گیا ہے شیوہ رات نہایت پیاری ہی اور سب برہوں  
 سے زیادہ پسند و مقبول ہے جسکو شیوہ رات رات کرتے ہوئے پاتا ہوں اوسکو سب زیادہ چاہتا  
 ہوں اور جو میری پرستش دیکھتا ہے وہ نہایت محبہ پیارا ہے اگرچہ وہ مرے وقت بھی ایسا نہ ہو تو بھی اوسکی  
 تمام رنج دور کر دیتا ہوں مین ندھ اب کلنگ دس کا راجہ ہو گا اور دم نام اسکا منے رکھا اور میرا  
 بڑا محبت اور دوست ہو گا جگر سکر شیوہ گن شادان وہان گئے اوسکے ہاتھوں میں ترسول تھا  
 اوسکو دیکھ کر ہم گے گن بہت خوف ہو کر رنجیدہ ہوئے شیوہ کے گنوں نے کہا کہ تم کون ہو جو اس



بے گناہ کو بلا قصور قید کرتے ہو یہ سنگرم کے دوت متجب بنے اور زور کر کے کھنسنے لگے کہ تم کون ہو جو حکم کا منسوخ کر کے ایسے مجرم کو رہا کرانا چاہتے ہو اور کسکی قوت پر اتنا اصرار کرتے ہو شیوہ کے گنوں نے کہا کہ کیا ہکونسن جانتے کہ ہم شیوہ گن میں جسکو پر مجھ بٹن وغیرہ دھیان کیا کرتے ہیں اسکو چھوڑ دو ہم گنوں نے کہا کہ آپ کا حکم ہمارے سر آٹھون پر ہی لیکن ایسے عامی مجرم کو رہا کر اتے ہو اور گن کا خیال نہیں کرتے اسنے تمام طریقہ سے خاندان کو ترک کیا ہی اور بید کے احکام کو ہی نہیں لایا اس ناپاک دروغ کو دہریہ نے والدین کے حکم کو بھی نہیں مانا اور اپنی عورت کو چھوڑ کر اور دلی عورتوں کے ساتھ زنا کیا ہو اور دین چھوڑ کر طوائفان کیساتھ ہم صحبت ہو ہو دیو تو نگی مذمت کرتا رہا اور قمار بازی میں اپنے باپ کا تمام مال و متاع تلف کر دیا ہم اکی جہالت کہان تک بیان کریں یہ سردار سب گناہگاروں کا ہی اور سب بھاری گناہ اس سے یہ سرزد ہوا ہی کہ شیوہ کا زنا مل چوری کر کے لے بھاگا اور کھانیکا ارادہ کیا سو تم خود دیکھتے ہو تم سب بات کو خوب جانتے ہو کہ جو کوئی شیوہ کا زنا مل کھاتا ہو یا آنکھ اوکے اوپر سے نکل جاتا ہو اور جو کوئی شیوہ کا زنا مل لیکو دیتا ہو یہ سب دوزخ کو جاتے ہیں زہر ہلا بل پانی میں ڈال کر پینا اچھا ہی اور انسان پر کرنا مشکل نہیں ہی لیکن شیوہ پر چڑھائی ہوئی کوئی چیز نہ لینا چاہیے خواہ جان جاتی رہی اس جہان میں دھرم کی بات بہت باریک ہو یہ سنگر شیوہ کے گنوں نے جواب دیا کہ یہ بھجن محض بے گناہ ہو بلکہ اسنے بڑا دھرم کیا مینے مرتے وقت شیوہ کے مکان میں جا کر اپنے بدن کا کپڑا پھاڑا اور اس سے چراغ جلا کر روشنی کی دوڑ بڑا دھرم اسنے یہ کیا کہ شیوہ اتر کر اسنے شیوہ اترت رہت کو تمام رات و دن رکھا اور پھر تمام رات بیدار رہا اور شیوہ کی پوجا دیکھتا رہا اور شیوہ کے نام سنتا رہا ہر چند کہ یہ دھرم اتفاقیہ اس سے سرزد ہوا لیکن تپتی اسکو صواب حاصل ہوا اب یہ کلنگ دیس کا راجہ ہو گا اور شیوہ کی بڑی عبادت کرے گا یہ کہنا اور گن مذہم کو خلاصی دلو اگر شیوہ کے گن پوشیدہ ہو گئے

## شہر ہوان ادھیائی

برمھانے کہا کہ اسے نار دیسے سخنان شیوہ گنوں کے سنگرم کے گن شہر مندہ ہو کر پاس جم کے گن



اور سب حال کسنا یا یہ سکر جہم ہوئی اور شیو کا سجدہ بجالائے اور پھر تمام کونو کو حکم دیا کہ تم تینوں جہان میں گشت کرتے رہو جو شخص یمنین بھشم لگائے ہوئے ہو یا آنکھوں میں دریا کچھ سینے ہو یا جو کوئی شیو لنگ کی پوجا کرتا ہو یا شیو کا نام زبانی لیتا ہو یا جو شیو کا جس کہتا ہو یا جو شیو کا جس سماعت کرتا ہو جو شیو کی مقلات میں زیارت کرتا ہو یا جو شیو کی عبادت میں غرق ہو یا آنکھوں کی کاری و دغا کو ساتھ بھی شیو کا بنا دھیں کیے ہوئے ہو یا آنکھوں میں وقت بھی اوسے دغا سے نام شیو کا لیلیا اور کسی طرح سے اسکو شیو سے تعلق ہو اور ان سب کو تم چھوڑ دینا اور کچھ مزاحمت نہ کرنا اور انکی خدمت گزاری مثل غلامان کے مقدمہ پہنچنا کچھ کر جہج نے بہت طرح شیو کی حمد و مناجات کی اور کہا کہ ہمارا گناہ معاف کیجیے یقیناً مجھے بحالت ناداشکی سرزد ہو ہی اور زمین مصروف ہو کر جہج خاموش ہو گئے اب گن نہدھ کی کیفیت سنئے کہ وہ جہم کے گنوں سے رہائی پا کر اور بان پر سوار ہو کر شیو لوک کو چلا گیا اور مدت تک عیش و آرام کر کے کلنگ ملک کا راجہ ہوا اور وہاں کے راجہ کا نام آرو میں تھا گن نہدھ اوسکے یہاں پیدا ہوا اور بنام کرم مشہور ہوا اور بڑا شیو کا بھکت ہوا اندر میں ذنار مرشد و بلند چھلکی کے اپنے فرزند و لبنتہ میں معائنہ کر کے سلطنت و لڑکے کو عنایت کی اور پھر اپنی رانی کے جہل میں جا کر بوجہ عبادت فراوان کے شیو لوک میں داخل ہوا چونکہ اول جنم کی خبر کرم کو تھی اسوجہ سے اوسے تمام شیوا لون میں دیپ دان کرنا شروع کیا اور ہر ایک کاموں کے مالکوں کو بتا کر حکم دیا کہ جس قدر گائون میں شیوا لون وہاں چراغ جلائے جایا کریں جو اس بات کو نہ کریگا اوسکا سر گردن کاؤترو دیا جایگا اس خوف سے تمام گائون کے مالک دیپ دان کرتے رہے اور راجہ خود اس کو بڑی خوش کرتا رہا اور رعایا کو بہت راضی رکھا اور تازہ میست اپنے وہ دیپ دان سے غافل نہوا جو وقت کہ غلام چل کا آپو نہی اوسوقت وہ بوجہ اب دیپ دان کے شیو لوک میں داخل ہوا اور بڑی خوشی اور سکو شیو لوک میں حاصل ہوئی اور بہت عیش کر کے شیو کو دل میں رکھے ہوئے پھر زمین میں نزول فرمایا اب ہم بشر و اپنے لڑکے پست کے فرزند کا حال کہتے ہیں سینی پست ہمارے بھتیجے بشر و اہی ایک لڑکا تھا بشر و کے تین عورتیں تھیں جنہوں نے شیو دشن کی عبادت میں کمال پیدا کیا تھا جو سب سے پھوٹی عورت تھی اوسکے بھتیجے گن نہی لڑکا پیدا ہوا بھتیجے گن نہی کا ایسا بھکت ہوا کہ بلا اندیشہ درپے جہان سے پار لگ گیا اور جو اوس سے بڑی یعنی درسا کہ جب کا نام کیشی تھا اوسکو بطن سے راون اور کنبہ کرن دو لڑکے بوجہ بد دعا تمھاری کے پیدا ہوئے وہ

وہ لڑکے  
کیشی و کرن



دوتوں شیو کے بڑے بھگت ہو کر طرح طرح کے لذائذ نفسانی میں مصروف رہے مگر ان کے راوی نے عبادت سخت کر کے شیو سے بردوان پایا اور بڑے جاہ و جلال سے تمام جہان میں اسے بادشاہت کی ادوی کی نیت کر کے کنگویشن نے خود اتار لیا جنکا نام رام ہوا مگر وہ راوی کو معدوم کر کے شیو کی عبادت کر کے اور اپنی ریاضت سے شیو کو خوشنود پارشیو اتار یعنی ہنومان کو ہمراہ لیکے اور بڑی محنت سے مدد بند روئی پا کر راوی کو قتل کیا اور اس کے خاندان کو بھی بیخ و بناد سے اوکھاڑ ڈالا اور جو سب بھڑی عورت بشر و اس کی تھی یعنی تیسری عورت اور جہاں کا نام جھڈیلا تھا اس کے بطن سے گن ندہ جہاں کا ذکر اول ہوا ہی پیدا ہوا اور بشر و اس کی اول مقام لنگائین کہ جو واجب تھا کیا اور پھر کاشی میں جا کر بہت عبادت کی کہ جس سے شیو خوشنود ہوتے اور شیو کے بردوان سے وہ انکاگری کا راجہ ہو کر خطاب دگپت کے مخاطب بنے اور پرش شیو میں مصروف ہے ایسی سلطنت کرتے ہوئے بشر و اکو ایک کلپ ہمارا گذر گیا جبکہ گن پاشن کلپ شروع ہوا اور گن ندہ نے عبادت کرنا شروع کیا یعنی اس نے دیپے ان کا حال پا کر کراہت میں بہت مل لگایا اور کاشی میں جو شیو کی پوری کہلاتی ہے آ کر سخت عبادت ریاضت کے ساتھ کیا اور قانون ل کو روشن کر کے شیو کو ملاحظہ کیا اس قانون کا فیصلہ خدا شناسی تھا اور کثرت عبادت بمنزلہ روضن کے اور نشہ گاہ صرف مراقبہ دیکھ لی تھی اور شہوت و غضب غیر بمنزلہ بردانہ کے اور تمام خواہشوں کی روک دیکھ لی بمنزلہ شعلاہ اوس چراغ کے تھی انھیں شیو نے اپنی قانون جلا کر پڑی عبادت کی اور اوی جگہ شیو لنگ کو قائم کر کے طرح طرح کے پھولوں اور سو لہ قسم سے پرش لنگ کی کی یہاں تک کہ شیر و اس کے خون اور گوشت بدن کا مشق کیا صرف ہریان اور کھال پانی لگے یہی عبادت کرتے ہوئے بشر و اکو سو کروڑ سال گذر گئے اور وہ دیکھ کر دے ہوئے شیو کی عبادت کیا کہ یہی عبادت دیکھ کر شیو مع شیو رانی کے مقام عبادت بشر و اس میں تشریف لے گئے اور کہا کہ جو خواہش ہو وہ طلب کرو

۴  
شیو پران  
۲  
پہلا کھنڈ  
۳  
کے

## اٹھارہواں ادھیای

شیو نے فرمایا کہ اب عبادت نہ کرو جو خواہش ہو وہ لے لو اور ہر چند کہ ایسی بلند آواز سے سدا شیو نے یہ بات فرمائی مگر بشر و اپنے دھیان میں بیٹھے رہے اور کچھ نہیں سناتے شیو نے اپنی صورت کو اس کے دل کے اندر سے نکال لیا اور وقت دگپت نہایت حیران ہوا اور آنکھیں کھول کر دیکھا تو شیو کو مسیم جیسی کہ صورت سابق میں بیان ہو چکی ہے



دیکھ کر اور شیورانی کو بائیں طرف شیو کے کھڑے ہوئے ملاحظہ کر کے بڑا خوش ہوا مگر تاپے یا درجہ بال جلال کی نہ لاکر نہیں  
 بند کر لیں اور کہا کہ اے نانتھ مجھ کو اپنے قدم دکھلا اور وہ تھیر کر زمین میں آکر دو دیکھوں سو اس کے اور کچھ نہیں چاہتا کیونکہ  
 اس سے زیادہ اور کوئی نعمت جہاں میں نہیں ہے یہ کہہ کر دگپت خاموش ہو گیا چنانچہ شیو خوش ہوئے اور دگپت کو قہر  
 بینائی مجال اپنے کی عطا فرمائی اور دست مبارک سے اس کا ہاتھ پکڑ لیا پہلے دگپت نے آنکھ کھول کر شیو کی پیاری شیورانی کو  
 دیکھا اور کہا کہ یہ کون عورت ہے جو اس قدر خوبصورت اور سیکے دل کو تسخیر کیے لیتی ہے خوش نصیب سا کہ شیو کے نزدیک  
 رہتی ہے اور اسے شایہ میری عبادت سے بھی زیادہ عبادت کی ہے اس کے صواب اور محبت کو آفرین ہے اور اس کے والدین کو آفرین  
 اور ان سے بڑے بھائی میں جہاں میں عورت ہو بار بار یہ کہہ کر ظاہر خراب و بد نظر سے دیکھا کہ فوراً اس کی آنکھ پھوٹ گئی  
 اور وہی نے غصہ بنا کر ہو کر فرمایا کہ یہ عاید نہایت خراب اور بنگاہ سے دیکھ کر محبت جتنی کو ترک کرتا ہے اور باتیں سمجھ کر محبت کو ترک کرتا ہے  
 عورت کے نگاہ کرتا ہے اور شیو متحار ایسا کیا بھگت ہے یہی گفتگو شیورانی کی سن کر شیو ہنس کر فرمانے لگے کہ اسے دغا وریا کاری  
 کو ترک کر کے ایک سخت ایسی عبادت سخت کی ہے جو ظاہر ہے اور تم کو بوجہ ہونے میرے ساتھ کے اور تمہاری قسمت اپنے  
 نصیب سے زیادہ جان کر تمہاری تعریف کرتا ہے یہ بنگاہ سے نہیں دیکھتا اور دگپت سے کہا کہ جو خواہش ہو وہ مالک  
 ہم تم کو کہتے ہیں کہ تم سب چیزوں کے مالک ہو گے اور تمامی راجگان ہر چار سمت کے مالک ہو گے کچھ اور کچھ  
 تمہارے مطیع رہیں گے اور جو تمہاری آرزو پوشیدہ ہو سو وہ بھی ہم جانتے ہیں اچھا ہم تمہارے دوست ہو کر تمہارے  
 نزدیک رہا کریں گے یعنی کوہ کیلاش میں تشریف رکھ کر تہمت محبت رکھیں گے اور تمہاری مشکلیں آسان  
 کیا کریں گے اب تم شیورانی کے قدموں پر گر پڑو کیونکہ یہ تمہاری ماور ہے وہ تمہارے اوپر مہربان ہو کر اپنا غصہ رفع  
 کر لے گی اور شیورانی سے فرمایا کہ یہ تمہارا بڑا بھگت ہے اس کے اوپر مہربانی کرو اور غصہ فرو کر کے اس کو اپنا خادم تصور فرماؤ  
 کیونکہ تم کو اور تم کو سید بھگت و تسل کہتے ہیں یہی باتیں شیو کی سن کر شیورانی نے غصہ فرو کر لیا اور دگپت سے فرمایا کہ  
 تم ہمارے لڑکے ہوتے تمہاری عبادت شیو میں اس کام کو ساتھ قائم ہو گی اور تم ہمارے لڑکے ہو چکے اور جو بردان شیو  
 کو دیا ہے وہ راست ہے ان جو کہ تھے میری صورت کی خواہش کر کے اور میرا خوف دل میں نہ لائے اس وجہ سے  
 تمہارا نام کو بیڑوگا اور چونکہ شیو کا کہ تھے قائم کیا ہو وہ سدھ دینے والا ہو کر تمہارے نام سے مشہور ہو گا وہ نامی  
 گناہان کو دور کر کے مکت دیگا یعنی جو کوئی کو بیڑو شیر مہادیو کے درشن کر گیا وہ تھوڑی سی محنت میں تیری برکت

۴  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



حاصل کریگا یہ کویر نشین مہادیو بشیشیر کے واسطی طرف ہن جی پرستش کر کے آدمی بہت خوشی پائے ہن یہ دعا  
دیکر شیو و شیورانی تو پوشیدہ ہو گئے اور فرما گئے کہ ہماری آمد قدم نیست لزوم کے منتظر رہنا اور کویر بھی اپنے  
گھر کو راہی ہوئے اور بڑی نعمت و دولت کو پونچے وہ انکا پوری کارا جہ ہو کر اجڑا جگان اور بقیہ دوست شیو  
کے ملقب ہو کر شیو کے بھندڑی ہوئے وہ ہی شیو کی بھگت میں ہمیشہ مصروف رہتے ہن انکا پوری ایسی ہی جہو  
دیکھ کر آدمی کا دل بے اختیار ہو جاتا ہی ایسی انکا پوری ہن بڑی خوشی ہوئی اور شیو ہمیشہ تعریف کویری کی کرتے ہن لے  
نارویہ حکایت بشر و انکی سطح پر کہ اوئے بردان پایا ہن کہ سنایا یہ حکایت خوشی دیتی ہے جو شیو کی تھوڑی سی عبادت  
کرتا ہے وہ وقت پر پڑتا ہے بھتی ہی جیسا کہ داستان گن ندھ سے ثابت ہے اور شیو کے براتریون جہان ہن کون ہے

۱. شیو پورا  
۲. شیو پورا  
۳. شیو  
۴. شیو

## اوشیوان ادھیٹائی

برمھانے کہا کہ جو وقت شیو نہ چپ کو بردان دیکر پوشیدہ ہوئے او سو قتل میں خیال کیا کہ مہنہ جو نہ چپ کو اپنا  
لڑکا بنایا ہی سواو کے یہاں کس صورت سے تشریف لیا کہ اوشیوانکی بھلائی کے لیے کیا کام کریں آگے بھی مشورہ  
ہوا تھا سواو اب ہم کویر کے دوست ہو کر وہاں مقیم ہونگے جو ہمارا اہلی تن و صورت ہی وہ جہنہ پر ہمہ ہی سواو کس صورت سے  
اور اس صورت سے کہ جواب اختیار کر کے اپنے دوست کے یہاں جاوے گئے کچھ جھجھکے ہن اور جو کوئی کہ اہنہن فرق  
یا دوئی کیسکا و مرنج پاو گیا وہی نام وہی صورت جو برمھانین وغیرہ کر کے پوجے جاتے ہن سوین اوی صورت و نام سے  
وہاں مقیم ہو گا اور کویر کے ساتھ دوستی پیدا کر دگا اور چونکہ اوشیوانی نے ہنوز اوتامانین لیا صرف تنہا ہن اوتامان  
ہی عوہم جوگ اور عبادت مراقبہ کے ساتھ کر کے اور وہاں مقیم رہ کر اپنے بھگت لوگوں کو نجات دیوے گئے اور خلاف طرہ  
اور خراب لوگوں کو مارے گئے کچھ روز اسطرح بسر کر کے اور اپنا روپ دیکھتے ہوئے گدراں کریں گے اسی عوہم میں شکتی  
موقع وقت پر اوتامانین کی اور بموجب ہم جہان کے وہ ہماری عورت ہوئی ہم اوتامانین میں گریہت ہو کر طرہ طرہ کے  
عیش کرنے لگے ایسا خیال کر کے اوی دپے جو شیو کا تھا چلے گا ارادہ کیا اور ڈمرو کو پیا دیا جسکی آواز تینون جہان  
چھا گئی اور اوی آواز کی طرف سب دانہ ہوئے بشن گڑ پڑا اور ہم ہنس پر سوار ہو کر چلے اور سنگا دک من اور ستھ  
اور دیتا اور بید اور دھرم شناسر و پوران اور تم اور تمھارے موافق جو اور کھہن اور سانہون کے سر گردہ ہی اوی



آواز کی جانب کو چلے اور پرہتہ جو شیوہ کے گنہین یہ سب اوس طرف کو راہی ہوتے اور آپسین کئے لگے کہ کیا وہ  
 ہو کر کسٹھ ڈور و بجا گیا اور کسکی قسمت اور بھاگ جاسکے اور ہارے بھی بڑے نصیب ہین کسٹھ ہم بھی قدم مبارک شیوہ کے  
 ویکسین کے غرض کہ سب لوگ اس طرح کی باتیں کرتے ہوئے پڑی خوشی کے ساتھ شیوہ کے پاس پہنچے اور سب  
 سجدہ اور تعظیم کے بعد دست بستہ کھڑے ہو کر حیرت کرتے لگے شیوہ نہایت درجہ خوش ہوئے اور ریش کو بائیں طرف  
 ہاتھ پکڑ کر ٹھال لیا اور دہنی طرف جھک جگہ دی اور خیر و عافیت پونچھ کر ہر کمال سرفراز شیوہ اور ہاتھ کے اشاریے  
 آفتاب کی خاطر داری کی اور باقی مین و دیو تو کو جو زندہ جاوید ہین دیکھ کر آثار خوشی کے ظاہر کیے اور شیوہ گن تمام طرف  
 ارادہ شیوہ کا سحر کر خود بخود بیٹھ گئے اوس مقام پر گوئی ٹپکی جماعت ہوئی اور وہاں اوس روز بڑا جشن عظیم ہوا اوسکے  
 بوسہ شیوہ نے کیلاس تشریف لیجانے کا ارادہ کیا جس سے کہ امید کو سیر کی پر آوے اوس وقت دیوتوں کی فوج اور  
 من لوگون کی سپاہ اور گن لوگون کی سپاہ اور گن لوگون کا لشکر بہت ہی بھاری تھا جو چلنے کے ارادہ سے اٹھ کھڑا  
 ہوا اور ریش مع نندو سندھ اپنے دو گنوں و دیگر وں کے کھڑے ہو گئے اور اس طرح بید و سنگا وک وغیرہ اور ہم بھی یا  
 ہوئے اور ۳۲ کوٹ دیوتا جو دائم الحیات ہین اونکو اندر لیکر کھڑے ہوئے اس فوج کی روانگی کا ہمراہ شیوہ کو محققہ  
 کہا جاتا ہوا اوس مقام پر گیارہ روز مع اپنے گنوں کے اور بارہ آفتاب اور آٹھون ہین اور تیرہ شیوہ دیوتا اور  
 چھتیس بچھتر اور بارہ بھگت اور چوٹھ اچھا سدا اور اچھا پاس پون اور دو سو بیس دھراجک وغیرہ اور سو اے  
 اسکے اور بھی دیوتاؤں کی بہت قسمیں جنکو ہم بھگت و طالت نہیں کہتے ہر کا پ ہوئے اور دیوتا جو دس قسم کے ہین  
 وہ بھی سواری مبارک مین شرفیاب ہو کر ساتھ ساتھ روانہ ہوئے اور دوسا پتھل مع اپنے اپنے گنوں کے اور بارہ  
 و بھیک وغیرہ عمدہ خاندان والے سانپ ناگون کے پادشاہ شیش جی بھی ہمراہ سواری خاص کے ہوئے اور  
 تمام جہان کی مائیں گائیں اور گرڈ و پھاڑ و ابرو سمندر جو سات ہین اور دونوں یعنی دیکھ آئیں اور اوترا آئیں اور  
 تمام فصلین اور ملک الموت و چھتر تمام ندیاں و ٹپے دریا و جنگل و جنگل کے رہنے والے سب دفعہ گھر سے  
 ہو گئے اور ہمراہ چلنے کا ارادہ کیا اور مین لوگون کا گردہ جو ۱۰ ہزار تھا وہ بھی طیار ہوا اب ہم لشکر کے سالار  
 کا بیان کرتے ہین اور تعداد فوج کی بھی جو ہمراہ ماتحت ہر ایک سپہ سالار کے تھی یعنی پہلا لشکر کرن گن جو  
 کوٹ فوج کا سردار تھا دوسرا ایک راجہ جسکے ہمراہ دس کوٹ فوج تھی تیسرا ایک راجہ جو آٹھ کوٹ فوج کا سردار تھا

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



چوتھا پارت کر جو نو کوٹ فوج کا مالک تھا پانچوان سرمانتک چھ کوٹ فوج لیے ہوئے تھا چھوان کپتان بھی اوس قدر فوج کا افسر تھا ساتواں جالک بارہ کوٹ فوج پر حکومت رکھتا تھا آٹھوان دس بجھ چودہ کوٹ کا سرغنہ دس کوٹ چھوان کنڈک کنڈک ایک ہزار کوٹ فوج کا سردار تھا دسوان ابین آٹھ کوٹ فوج کا مالک تھا گیارہواں شیشواٹھ کوٹ فوج کا سرغنہ تھا بارہواں سندرک چھ کوٹ تیرھواں کپالی پانچ کوٹ فوج کا حاکم تھا اور علاوہ انکے گنپ سپہ سالار دس دس کوٹ فوج کے سپہ سالار تھے اور کنڈھی کے ہمراہ بارہ کوٹ فوج تھی اور بدھ تاپن کے ہمراہ آٹھ کوٹ اور مہا کیس کے ساتھ ہزار کوٹ اور پریت کے ہمراہ بیس ہزار کوٹ اور اٹل بدن کی اور ولی مین ایک کوٹ اور مہا کال ور کالک اور کال کے ساتھ سو کوٹ فوج جہاں تھی علی ہذا القیاس گنک اور ستاہ کے ساتھ بھی اور رب ستک ایک کوٹ فوج لیے ہوئے تھا اور کوکل دواٹھ وشنترک کے ہمراہ ایک ایک کوٹ تھی اور کاک یاد و ستانک کے ہمراہ ساٹھ ساٹھ کوٹ موجود تھی اور بدھ بنگ کے ساتھ نو کوٹ اور دس قدر پورن بھدر کے ہمراہ تھی اور چتر کتہ کے ماتحت سات کوٹ اور کوٹ کرور ہزار میں سو فوج تھیں دواور کاشا گودہ و برکھ و کیس و بر و پاکچہ و پیش و چٹھہ وغیرہ کے ساتھ تھی اور علی ہذا القیاس شیار سپہ سالار فوج کے سردار تھے اور شیو کے گنوں میں تال کیت و کھٹ بدن پونچ بدن دھیانک و لک لیس و سمیرنگ و ہرنگی و رٹ و چٹیر مع ایک ہزار کوٹ بھوت دس کوٹ اور بھی جانا چاہیے اور لوکانت و دیانت اور دیپ آتمک اور آسن جو دیوتوں کے نہایت پیارے ہیں یہ سب تعداد میں چوتھہ ہزار ایک ہی صورت کے تھے اور ردور کے گن میں تھے اور ان سب کے ماتحتوں پر چند مان کے مطابق ایک لکیر اور چٹاکٹ و ہارن کیے ہوئے تین تین انگلیں گردن میں نشان ہلال کا موجود کنڈل و ہارپنے ہوئے جنگو و کیکر ہم اوریشن بھی تھیں ہر جگہ ہیں اور جگہ جسم کی روشنی ہزار آفتاب سے کم نہ تھی یہ سب رو در گن طیار ہو گئے اسی جماعت و کیکر شیو بہت خوش ہوئے اور جی جی کی آواز مہر ہر سمت سے ہونے لگی اوسوقت شیو نے اپنی صورت کا دھیان کر کے اور خوشی سے سرسیدہ ہو کر پیل پر سوار ہوئے ہم اوریشن دہنے بائیں منس اور گڑ پڑ پوار ہو کر جلو میں روانہ ہوئے اور ایراپت ہاتھی پر اندر سوار ہوئے اسی طرح تمام دیوتا اور مین وغیرہ سب ساتھ روانہ ہوئے اور سب کے دل میں صورت شیو کی مقیم ہو گئی اور ہر طرح کی خدمت گزاریاں کرنے لگے اوسوقت بڑی رونق و شان نظر آئی اور ہر ایک اپنے دل میں نہایت شادان و فرحان چلا جاتا تھا اور شیو بہت آہستہ آہستہ چلتے تھے تاکہ کوئی تکلیف نہ اٹھاوے



اور پنج سفر کا نپا دے جس جس کے ملک میں شیو آتے تھے وہاں سے تندر و نیاز پیش کش ہو کر مایہ منتظوری پر پہنچتی تھی اس طرح شیو اٹکا پوری کے نزدیک آپونچے اور اٹکا پوری کے مالک شیو سے رخصت ہو کر واسطے طیاری سامان دعوت کے آگے روانہ ہوئے اور اپنے مکان میں جا کر ٹیڑھی مختلف سے سامان پیش و نہایت کامیاب کیا اور پھر مع اپنی رفیع کے واسطے استقبال شیو کے روانہ ہو کر شیو کے قدموں پر گرے اور پریم میں لگن ہو کر اور تندر و دیگر لوچاکی اور محبت میں بخود ہو کر جو کرنا چاہیے وہ سب بھول گئے اور شیو کا سجدہ کر کے بٹن اور ہونگہ کی تعظیم دی شیو نے ان کو چھاتی سے لگایا اور اس کا ماتھا سونگھا اور ان کو ہمراہ لیکر آگے چلے

## ہیوان ادھیٹائی

بر محل نے کہا کہ شیو مع دیوتوں کے اس طرح ترک و احتشام کے ساتھ اٹکا پوری میں آئے ہو کر جس التماس سے وہاں مالک اٹکا پوری کے اٹکا پوری میں مقیم ہوئے تھے نہ نہ ماتھے شیو کی خدمت کر کے ہماری اور بٹن کی خدمت گزار کی بھی مقصر نہ رہا اور بھی سب لوگوں کی خدمت سے زیادہ اطاعت کی یہی بات ہر گز ہٹ کر چاہیے کہ جو کوئی اپنے گھر اور اس کی خدمت کرے اور بید و دھرم شاستر کو جا کر اچھے کاموں کے ساتھ جہان میں شہور رہے شیو نے نگہ اس پر ٹھکرا کر بشو کو حکم دیا کہ کوہ کیلاس پر ہمارا مکان طیار کر و اور صرف میرے واسطے نہیں بلکہ ہمارے گنوں کیلئے اس طرح بھی اور زمین لوگوں کے لیے بھی اچھی اچھی قیام گاہ بنا دو یہ حکم سن کر سہو کر یا بڑی خوشی کے ساتھ کوہ کیلاس گیا اور طیاری عمارت میں سراپا مصروف ہوا اور ایک عمارت عجیب و غریب طیار کی مکانات ہواہرات سے روشن آراستہ اور عمدہ عمدہ مٹی تپرون سے درست کر کے زمین اس کی یا قوت سے چرکی اور ہونگہ کے لٹھوں اور طلائی خالص سے دیوار اور چہر کے دروازے طیار کیے اور اس کے وسط میں ایک آئین خاص سے شیو کے لیے بنائی اور اندرونی مکان زمانہ طلحہ طیار کیا اور حضور میں مہاراج اور ہراج شیو کے حاضر ہو کر کہا کہ مکان طیار ہوا اور جوار شاد ہو گیا لاؤن شیو بہت رہتی ہوئے اور سب کی خواہش ہوئی کہ اگر اب شیو کیلاس کو تشریف لیں تو بہت اچھا ہو چو کہ شیو واقع اتفاق میں سکی خواہش دل میں جان گئے اور سب کو ساتھ لیکر کوہ کیلاس کو پہنچے قدموں سے مبارک و سرفراز فرمایا پر مھانے کہا کہ اے نار داؤسی زمانہ میں ہم اور بٹن برہمنوں کو ساتھ



لیے ہوئے شیو کے پاس آئے اور مدح پت نے ہم سب کو گونگی طرف سے عرض کیا کہ اسی سواری  
 سکی بڑی تمنا یہ ہو کہ آپ کا کھیک کیا جاوے اور پرستش کی جاوے آپ کو تخت پر بٹھلا کر سجدہ کرین  
 تا ہماری خواہش دلی پوری ہو شیو نے خوش ہو کر منظور فرمایا حکم سنکر سب لوگ تیاری سامان جشن میں مہر  
 ہوئے اور قاصد ہر چار سمت کو روانہ کیے گئے اور پاک چیزیں اور ضروری اشیاء یون کی موجودگی اور  
 بہر سالی میں مشغول ہوئے اور جو کچھ سن نے جانا کہ ساعت سعید آپ کو بھی خوش ہو کر جشن سے کہا کہ شیو کھیک  
 کی ساعت نیک قرار پائی ہو اب توقف نہ کیجیے ہم اور جشن نے شیو سے کہا کہ آپ غسل کھجور اور لباس  
 کہ اس وقت کے لائق ہو زیب بدن فرمائیے شیو نے منظور کیا اور تمام حاضرین خوش ہو گئے اس وقت شیو  
 کی بارش ہوئی اور جمع دیوتاؤں اہم اہمیات مع اپنی عورتوں کے کمال خوشی کو پونچے تمام تیرتھوں کا جل حاضر کیا گیا  
 جس سے شیو نے غسل کھجور اور ہم اور جشن نے تن مبارک شیو کو اپنے ہاتھوں سے مل کر خوب دھویا بعدہ شیو  
 فافزہ پنکر سنگھان پر رونق افروز ہوئے اس وقت کلم باجے بجنے لگے اور پھول خوب برسائے گئے اور زمین شہر  
 اور ہم یہ کو باوازلہ پڑھنے لگے اور شیو کو تخت پر چلوں فرما دیکھا کہ ہم سب سے زیادہ خوش فرم ہوئے پتے  
 جشن نے کلم منتر پڑھ کر پوجا شیو کی کی اور مع پٹھن کے سب بھگت کے ساتھ بار بار آرتی اوتارین اور سب تیرا  
 محسا جو کو دی ہر چار سمت سے باجے بجنے لگے اور گندھرب آواز و صوت دلکش و نغمہ المان و نغمہ کے نغمہ سنج  
 ہوئے اور ایسے اور غیرہ قص کرے لگین جکی وجہ سے ہر چار سمت خوشی ظاہر ہوتی تھی بعدہ ہمیں مع اور  
 دیوتاؤں کے پوجا شیو کی کی اسکے بعد سنگا کوک دیو اور دیو رکھ اور برہمہ رکھ و من وغیرہ نے پوجا کی  
 بعد جشن کے گن دائم اہمیات پرستش شیو کی کرنے لگے اور اوس کے بعد پھر شیو کے گنوں نے اور جو لوگ لگے  
 سبھوں نے پرستش کی اور ہم سب نے حالت خوشی میں بڑی دولت لٹا دی اور غریبوں کو امیر بنا دیا اور  
 مبارک مبارک کی آواز ہر چار سمت سے سنی جاتی تھی اور حالت خوشی میں کوئی گاتا تھا اور کوئی دوڑتا تھا کوئی  
 شیو کا بیان کرتا تھا کوئی خدمت سمن وغیرہ میں مصروف تھا اس طرح سبھوں نے بڑا جشن عظیم کیا اور بڑی خوشی کو پونچ کر  
 بچ کو زائل کر دیا اور سبھوں نے علوہ علیہ تعریف و حمد شیو کے حضور میں کہنا یا جو ہم بھی علوہ علیہ بیان کرتے ہیں

کیسوال ادھیات



برمھانے کہا کہ سب سے اول شیون نے دونوں ہاتھ جوڑ کر سرسیدہ تعریف کی اور سیدہ کا خلاصہ پانچ حدیثیں سنایا اور  
 کہا کہ آپ کی تعریف میں تو سیدہ عاجز ہیں اور ہم چند کہ وہ سب کچھ کہتے ہیں مگر تو بھی انتہا تک نہیں پہنچتے اور  
 خاموش ہو رہتے ہیں اور میں بھی تعریف کی اور دیوتوں نے متفق اسطور پر چربیان کی کہ آپ کا جلال کروڑوں  
 سے بھی بڑھ کر ہے ہم کیا کہیں ہم بھی چاہتے ہیں کہ آپ کے قدموں سے ہمارا دل لگا رہے اور نیشہ و ن  
 بھی سرسود ہو کر بہت حمد و مناجات کہی اور اس طرح دیوتا اور آپ دیوتا اور گن وغیرہ سیموں نے اپنی اپنی مقلد  
 تلاش کے مطابق ایک ایک حمد و مناجات طول و طویل پڑھ سنائی اور سب نے کھڑے ہو کر آنا خوشی کے ظاہر کیے  
 جس سے محبت سیموں کی ملاحظہ کر کے سدا شیو بہت خوشنود ہوئے اور کلمات شفقت آمیز اس طرح زبان مبارک  
 لائے کہ تم سیموں کو جو خواہش ہو وہ ہم سے مانگ لو ہم دیونگے ایسی کوئی شے نہیں ہے کہ جسکو ہم نہیں دے سکتے ہم  
 شکر سب ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ آپ نے جبکہ ایسے کلمات زبان مبارک سے فرمائے تو ہم اسودہ ہو گئے اور  
 ہمارے سب پر نعمت گئے اس سے اور کون بڑی شے ہے جسکو ہم آپ سے مانگیں اور آپ سے کیا پوشیدہ  
 ہے لیکن تو بھی ایک بات کے ہم خواستگار ہیں کہ ہمارا دل ہمیشہ آپ کی محبت میں رہے اور آپ کے  
 قدم کی تمنا کیا کریں اور ہم کو کچھ ان نیشہ ہمارے قصور معاف ہو اگرین اور حیوت اسیرتی بذیت ہمارا  
 ایمان یعنی ہتک کریں اور سوقت ہمارے اپنے اندوہ کو دور کیجیے اور جو ہمارے حق میں بہتر ہوا و سکو آپ  
 کما حقہ سید آپ کو جان کا باپ کہتے ہیں اس سے عرض کیا گیا یہ کہ سب خاموش ہو گئے اور شیو سب کو جو  
 کہ کے گن بدھ ہو کر مقیم ہوئے اور سب کو بھیجا کہ رخصت کیا صرت ہکوا و ریش کو رکھ لیا اور نزدیک بولا کہ فرمایا کہ  
 تم دونوں ہمارے تن ہوا و خلقت موجود کر کے تھیں پرورش کرتے ہو جب تک کہ کچھ تکلیف ہو تب ہم تمہاری  
 حفاظت کو مستعد ہیں اس میں کچھ اندیشہ نہیں اور اپنے اپنے لوگ کو تشریف لے جاؤ اور جو خواہش ہو وہ ہم سے مانگ  
 یہ شکر ہم دونوں بھگت کے خواستگار ہوئے اور رخصت ہو کر روانہ ہوئے اسکے بعد شیو نے مذہت کو یاد  
 فرمایا اور ہاتھ پکڑ کر کہنے لگے کہ تمہاری محبت میں قید ہو کر ہم تمہارے نزدیک مقیم ہوئے ہیں اور ہماری  
 دوستی تینوں جہان میں مشہور ہو گئی ہے تمہارا نصیب کیا اچھا ہے کہ تم مجھ کو بڑی پیار ہوئے ہو تم خوش ہو اور  
 تمہارے نزدیک آؤ اب تم بھی اپنے لاک کو جاؤ یہ شکر مذہت دریا سے محبت میں غرق ہو گئے



اور اشکون کے بستے سے صورت ندی کی معلوم ہونے لگی اور اتھاس کیا کہ ہر چند کہ میری آرزو گھر جانکی  
 نہیں مگر الامر فوق الادب یہ کیا کر بار بار سجدہ شیو کا بجالانے اور اپنے گھر خوش خوش جا پونچے اور شیو بھی اپنی  
 کوہ پاک میں بخیر مقیم ہوئے اور سیر و تماشا بعض مقامات موجب قیام اس جہان کے کیا کرتے تھے اور بعض اوقات  
 طرح طرح کی داستان محبت کے ساتھ فرمایا کرتے تھے اور کسی جوگ اختیار کر کے اپنی صورت کے و حیان میں  
 غرق رہا کرتے تھے اور کبھی اپنے گنوں سے حکایات نادر کہتے اور اپنے بھگتوں کے واسطے گاہے کچھ عیلا  
 کیا کرتے تھے اس طرح ایک مدت تک شیو تنہا لیا کیا کر رہا اور انا ظاہر نہیں ہوئیں اور شیو اپنے بھگتوں کی بھلائی  
 کے لیے مدت تک کوہ کیلاں پر پیش کرتے رہے بعد اسکے اومانے اوتار لیا اور دیکھ کے گھر پر یہاں ہوئے  
 دیکھنے شیو کے ساتھ زیادہ کر دیا اور شیو بھگتوں کی بھلائی کے واسطے عیش میں مصروف ہوئے شیو رانی  
 بہت خوش رہا کرتا اور قیام میں روز بروز محبت زیادہ ہوتی جاتی تھی اسے نارو ہنے شیو اوتار اور کوہ کیلاں  
 میں تشریف آوری اور کی آپ کو کہہ سنائی اسکے بعد اور صد ہا لیا شیو کی ہنسنے اپنی عقل کے موافق  
 کہا یہ شیو کی گستاخاں پاک ہے جس کے سماعت سے گناہ کبیرہ معاف ہو جاتے ہیں یہ کہتا دریا سے وہ  
 کے واسطے کشتی ہے جو سوار ہوئیو اے کو پار کر دیتی ہے جو کوئی اس کہتا کو سنتا ہے یا آنکہ اور کوئی معرفت  
 اس کی سنتا ہے وہ خوش رہتا ہے اور زرباں پہ حاصل کرتا ہے جو اسکو یاد کرتا ہے اور کے نام پر بخاوردی ہاتھ  
 پہ جاتی ہے اسکو جو کوئی شیو کی محبت کے ساتھ پڑھے اور کے دولت اور اولاد بہت ہووے گی +

اب سریشیو پرائی نے پرتھم کھنڈے برمھا نارو سنیاوے سریشیو بلا سے ردی

بیسٹواو حیا نہ - ۱۲۲ او حیا سے

ستم ہوا پہلا کھنڈ



# سری گنیش آتمہ

## شیو پراں دوسرا حصہ

برجھانے کہا کہ اے نار دزندہ جاوید اب ہم شیو کا حال بیان کرتے ہیں اور بھی سبھی سنی نے دیکھنے کے گم  
 میں اوتار لیا اور میں طور سے وہ شیو کے ساتھ بیٹھی تھیں اور جو جو پر تر شیو کے گھر کیا وہ فضل ہم کتے ہیں دافع ہو  
 کا دل بنے دس لڑکے پیدا کر کے اذکو حکم دیا کہ تم خلقت پیدا کر دینے پہلایم اتر انگریز پلٹت پانہ کرت  
 بجرگ شیش سر رکھ دیکھو اور ان دسوں لڑکو کو مہنے بطور رمانی شیش کے پیدا کیا تھا یعنی ترتیباً  
 دل جسم دہان گوش ناف ہاتھ پوسٹ روح خضیر انگوٹھ سے وہ سب پیدا ہوئے تھے اور سینہ سے موم  
 اور شیش سے ادرم اور ہونٹوں سے پالچ اور ابرو سے غصہ کو پیدا کیا تھا مگر جبکہ انہی کلام کو بصورت عورت  
 بننے اپنے ہونٹ سے پیدا کیا تب اسکی صورت اور بدن کمال و لغزب جو مجسم کام اور عینون جہان کی تسخیر کرنا  
 معلوم ہوئی تھی اس کر کے ہم دام کام میں پھنس گئے اور اس کے ساتھ وہ ل جو بڑا گناہ کہا جاتا ہے کرنا چاہا کیونکہ  
 دل میں کام نے اپنا دل کر لیا تھا۔ حالت بد دیکھ کر میرے سب لڑکے ہا ہا کرنے لگے اور شیو کی حمد میں مصروف  
 ہوئے تاکہ میں ایسے عذاب لیم سے بچ جاؤں چنانچہ فوراً سداشیو ظاہر ہوئے اور مجھ کو ارتکاب ایسی گناہ کہ  
 مضر کار کما جبکہ فوج ہو پادونہ ہے میں خراب عقل کے قابو ہو جانکی وجہ سے نہایت خجالت و شرمندگی کے  
 ساتھ شیو کی بڑائی کرنے لگا مگر تو بھی طبیعت میری بے اختیار تھی دستور ہے کہ جو کوئی شخص اور کی بڑائی چاہے  
 تو خود بخود خواہ کو ضرور تکلیف دیتی ہے اور نار دیکھ کر مروت سداشیو نے ایسے گناہ سے بچایا کیونکہ وہ اپنے خادموں

شیو پراں دوسرا حصہ  
 ۹۴  
 سری گنیش آتمہ



کی اس طرح حفاظت کیا کرتے ہیں سو ت نے کہا کہ یہ تقریر مجھ سے سن کر نارواں کے ساتھ بوجھ  
 کہنے لگے کہ اے پر مجھ ہمارے باپ پور تمام خلقت کے پیدا کر نیوالے اور دیو تو نہیں اٹلی یہ تقریر اکی سماعت  
 ہوئی اور میرے دل میں بڑا اندیشہ اور بجاری فکر پیدا ہوئی ہے اس سے آپ کر رات دن داستان کو مل  
 طوالت کے ساتھ بیان فرمادیں جس سے میرے دل کا تردد و شجاعت کے کیونکہ آپ تو تمام خلقت کو ہمارا  
 ہیں اور تمام خلقت آپ کے وجود و فیض آمود سے وجود پذیر ہوئی ہے اور تینوں جہان کے آپ پر وگار ہیں پھر  
 کس سبب آپ کا دل ایسا بے قابو ہوا جبکہ آپ کی خدمت سے لوگ خدا شناس ہو جاتے ہیں تو میں آپ سے  
 ایسے فعل کا نامی بہرہ نہا تجب ہے یہ سوال نارو کا سن کر مجھ سے کہا کہ ہم بخوبی سمجھ کر مگو اہلی حال بناتے ہیں جہا  
 میں شیو کی مایا کو آفرین ہے وہ مسکونی آتی ہے مگو وہ جسطح وہ مایا پیش آتی ہے وہ ظاہر ہو گیا مگو اور کی یاد بھی  
 جو جسے مثل و انون کے سوال کرتے ہو چھیا جسطح سے ہو شیو مایا نے نچایا ہم بیان کرتے ہیں وہی سدا شیو  
 ہماری مدد کریں ہم نے جبکہ منہ سے ایک لڑکی پیدا کی تاکہ خلقت بڑے او سکون کر ہمارے دل میں کچھ غم نہ ہو  
 جو غم ہر منور کو رنج دیتا ہے اور وقت شیو نے یہ چتر ٹھکانا یعنی ہمارے دل میں ایک عورت نہایت خوبصورت  
 جس کے دیکھنے سے تمام رنج زائل ہو جاوین پیدا ہوئی اور اس کا نام سندھیا رکھا گیا کیا دیو توں کے ملک  
 میں اور کیا آدمیوں کے ملک میں ایسی خوبصورت دوسری عورت نہ تھی تمام عسواؤ کے مناسب اور  
 بے عیب اور حیرت افزا جسکی مثل ہکو نہیں ملتی سرین زلف سیاہ منیر مانند زوجہ بادشاہ ماران پوری  
 تھی اور چہرہ کی روشنی اور چمک و یک سے کرور ہا ہا متاب مشر مندہ ہوتے تھے ابرو کی مانند کمان کے  
 تھی نہی مانند بطوطا کے اور آنکھیں سرخی مائل اور دونوں ہونٹھ گندرو کے مانند کمال خوبصورت و کھلاں  
 دیتے تھے دانت مثل لہ انار کے اور زرخندان حد سے زیادہ خوبصورت گردن میں لکیریں اور دونوں ہاتھ  
 قسم قسم کا زیور پہنے ہوئے یعنی کنگن مرصع وغیرہ اور سطح ہر ایک انگلیوں میں زیور زیب تن تھا گردن میں جواہر  
 کی حامل ٹہری ہوئی اور دونوں پستان بڑی خوبصورت معلوم ہوتی تھی اور شکم میں تین لٹری ہوئے  
 اور زناٹ مانند دل نیک لوگوں کے عمیق کمر نہایت تلی اور لاغر اور سرین دونوں بہت مدور اور رانیں مثل  
 کیلے کے اور جہاں گھونگر وغیرہ سب زیور زینت افزا تھے انکیاں اور زناٹن مثل لہ لوگوں کی جھلکیں

راشد میں ہے ایسا اس کا نام ہے

۴۰



اسی صورت لکھتے اور چہرہ نورانی معاینہ کر کے میں نیت پد سے لکھتا ہوا اس وقت دیکھو وغیرہ خلف اثر  
 ہمارے مانع ہوتے اور وہ سب خود اوسکی طرف دیکھ دفترا مثل شہوت پرستوں کے عقل سے خارج ہو گئے  
 یہ خیال میں اپنے دل میں کر رہا تھا کہ دفعتاً ایک شخص تنہا تنہا ہوا اسطور پر کہ سر پرکٹ اور منہ ایسا جبکہ  
 دیکھے ہوئے کروڑا ہتھاب منفل ہو جاوین کٹڈل کان میں پہننے ہوئے گردن میں ہاروتیون کلح جواہرات  
 اور لباس بزرگ زر و سنگرا کے اور پڑواری کیے ہوئے اور پانچون بچوں کے ہتھیار باندھے ہوئے دونوں  
 ہاتھ جوڑ کر جسے کہا کہ او بھلا ہمارا باب ہمارا نام اور کام بتلا دیتے تاکہ ہم اپنی نیک کاموں کے ساتھ جہان آئیں  
 وہاں قیام کریں میرے اوپر مہربانی پدرا نہ بندول فرما کر میری خواہش دلی برلاؤ ایسی گفتگو سن کر ہم متعجب ہوئے  
 اور بعد خاموشی و قائل کے ہم نے جواب دیا کہ تیرے ظاہر ہوتے وقت سے میں یعنی زل اور گات یعنی بدن جتنے  
 یعنی حیران ہو گئے اس سے تمہارا نام میں بتا رہا تھا علاوہ اس کے منہ کا ناک دیکھو وہاں میں کبت کچھ پاپہ  
 کام میں وغیرہ بہت نام تمہارے ہوئے اور پانچون بچوں کے تیرے اور اپنے حسن سے سب کو اپنے  
 قابو میں لایا کہ تمہارے قابو میں تمام خلقت ہو گئی اب تم بھی اولاد پیدا کرو ہم اور تیرے اور دور بھی تیرے  
 اختیار میں رہیں گے اور کی کیا بات ہے اور علحدہ علحدہ سب کے دل میں مقیم رہو اس طرح اپنے لڑکے کا اختیار بڑھایا اور  
 خوشی کے ساتھ اپنا کام انجام پذیر ملاحظہ فرما کر دل میں نہایت غور پیدا کیا اور تحت پر بیٹھے اور اپنے لڑکوں کو  
 دیکھ کر سب بچہ کو دور کیا اور تمام بچہ لوگ ہماری خواہش سمجھ کر یہ نام جن متعجب بہت مناسب تصور کیا اور کہا کہ کام  
 کا درجہ سے زیادہ ادنیٰ اور اسکو ہر سہ جہان کا قابو کرنا ایسا مہاجر کے بعد ہم اور سب لوگ  
 خاموش ہو گئے اور کام نے اپنے اوس کمان کو راست کیا جس سے تیون جہان کی عقل اتل ہو جاتی ہو اسی  
 کمان کو کان تک چڑھاتے ہوئے کام کھڑا ہوا اور اپنے دل میں سوچا کہ بردان بچو بر معانے دیا ہوا اسکا  
 امتحان کروں اور سندھیامیری لڑکی کو میرے نزدیک کھڑے دیکھ کر فوراً تیر کو کمان میں چڑھایا اور میرے  
 جسم میں ہونے تیر کو مار دیا اور بعد میرے سب لڑکوں کو مار کر ہوش کر دیا یعنی وہ سب کام کے بس ہو گئے اور  
 جبکہ اوستے دیکھا کہ سندھیامیر خوش کھڑی ہے اور اوپر کچھ افرینیں ہے تو اوستے سندھیامیر کے سینہ میں  
 بھی ایسا تیر مارا کہ جسکی وجہ سے اوپر بھی شہوت نے غلبہ کیا وہ کام کے تیر سے برا اختیار ہو کر مانی تر چھی

۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰



اور سخت نگاہ سے دیکھنے لگی اور سوت او کے جسم میں ادنیٰ پاس بھاوا اور تباہ اور چوٹ کھا وغیرہ ظاہر ہونے  
 اول سے زیادہ غم قفل نیا نے ایل کر کے عاشق ہوئے اور ادنیٰ خواستگاری میں پہنچے جا کر او کو  
 پکڑ لیا اور معرکہ دیکھ دیکھ وغیرہ بھی میری طرح خرد و درین کو ہاتھ سے دیکھ موجود ہوئے اور بنظر حیرت دیکھا  
 کو دیکھنے لگے اور حسن و قبح قلمو کا خیال نہ کر کے بے اختیار ہو گئے اتنا دہم شیعہ کی مہمان بھانسا کہ نہیں

## سہلا اوھیاسے

بھانے کھا لے نارو اس طرح ہکو فرشتہ دیکھ کر دھرم ست نہایت مضطرب و مہوار ہوئی اور دونوں ہاتھ جوڑ کر شوقی  
 پناہ میں گئی اور پر نام کر کو بعد حمد کے دلمین دھیان لگائے ہوئے بیٹھی رہی شیو ایسا امر خلاف دھرم کے  
 مقصود کر کے مہربانی کی راہ سے ادس موقع پر ظاہر ہوئے شیو کو دیکھ کر ہم اور ہمارے لڑکے سب شرمندہ ہوئے  
 اور کام بھی منضیل تھا تب شیو نے میری طرف غضبناک دیکھ کر کھا لے برہما تم کو اسطے ایسے فعل ہوئے اور عقل  
 نیک کو جو لے تم سے خود اپنی لڑکی سے شہوت کرنا چاہا یہ کو لائق نہیں ہو سکا اس میں بڑا گناہ ہو جو کوئی اپنی لڑکی یا  
 لڑکے کی عورت یا مان یا اپنے بھائی کی عورت یا بہن سے مباشرت کرتا ہے وہ دوزخ کو جاتا ہے یہ سب تین بڑا  
 میں اہیات کو پیدا اور دھرم شہوت ترکتے ہیں تم سے پیدا خوان ہو کر سب کچھ فراموش کر دیا اور شرم و حیا کو ترک کر کے  
 دھرم کو بالاسے طاق رکھ دیا ہم نے جہان میں بہت شہوت پرست ملاحظہ فرما کر مینوں جہان میں ایسا گناہ کرنا  
 ایک بھی نہیں ہو کر لعنت ہو لعنت اور تمہاری عقل اور بیداری پر بھی لعنت ہے ایسا گناہ نہ کسی نے کیا ہے  
 نہ کر گیا اور نہ اس بات کے کر نیکی کوئی آمادہ کر گیا اسطرح شیو نے میری بہت مذمت کی اور میرے لڑکوں  
 کی جانب بہت خوفناک صورت سے دیکھا اور گن گونے سے ناراض ہو کر فرمایا کہ لے بیچ دیکھ وغیرہ تم کو جو  
 ایسے بے اختیار و طامع ہو گئے تمہارے دھرم پر لعنت ہو کہ جس کا کام نے اپنے قابو کر لیا دھرم بھی دھرم سو کر کم  
 شہوت نہ کیا تم پر بھانے لڑکے ہو کر پیدا خوان بھی ہو اور ایسے بے اختیار ہوئے لعنت ہو تم پر جو خراب  
 راہ چلنے والے پر نہ لعنت ہو اور تم نے اپنا عمدہ دھرم ترک کر دیا اور اسوجہ سے کیا کیا خرابیاں واقع ہوئیں  
 ہو میں ایسی باتیں شیو کی سنگرم بہت شرمندہ ہو کر سرگرم بیان ہوئے علی بن القیاس ہمارے لڑکے بھی ہمارے



شرم کے دب گئے اور کچھ بات کسی سے کہتے نہ بن پڑی اس وقت سبوں کے دل میں بہت ہی شرم و حیا  
 وندامت و افسوس پیدا ہوا جسے حواس غصہ اور مہی کو قائم رکھ کر سبھی کو چھوڑ دیا اور شیو کے غور سے  
 ہمارا دل ایسے گناہ کا ترکب ہوا اور میرے بدن سے عرق ٹپک پڑا اس سے دل چٹھہ جگنی پیدا ہوئی  
 جو تارک الدنیا ہیں اور سوائے عبادت کے دوسری طرف متوجہ نہیں ہوتیں اور بعدہ چھپاسی پتر پیدا ہوئے  
 اور کچھ پر جا بیت کا جو پسینا زمین میں گرا اس سے عورت پیدا ہوئی اور ازربریج پہلے بھرگ اور تم ان کے  
 عرق نہ نکلا اور جو عرق کہ بدن بشت بشرو انگریز کرت سے نکلا زمین پر پڑا اس سے مجسم پتر پیدا ہوئے وہ  
 سکی تعلیم کے لائق اور خوشی بخشے والے ہیں دے فوراً بید و دھرم شاستر سے واقف ہوئے اور دھرم اتا  
 اور او کو جمیع علوم میں دستگاہ کامل حاصل ہوئی دے مجسم دھرم اور دھرم کے گویا اور سب کام کرنیکی قدرت رکھتے  
 تھے اب ہم مینوں جہان کے پروں کا بیان کرتے ہیں یعنی کرت سے سوچی تمام اور بشت سے کالی بدھ اور بشت  
 سے ابی اور انگریز سے ہنست ظاہر ہوئے اس طرح پتر چار قسم کے ہیں جو چھ قسم سے مشہور ہیں سو سبھی ہمارے  
 حکم سے پروں سے پرست یعنی عاملہ ہوئی اس وقت شیو دھرم کو محفوظ کر کے پوشیدہ ہو گئے بعد چلے جانے شیو کے مین  
 کام کی طرف دیکھا اور کمال فضلہ کی حالت میں بدو عادی بنا چا ہا میرے ارادہ پر سب لڑکے ہمارے واقف ہو کر سمجھانے  
 لگے کہ تم نے بیا کے اختیار میں ہو کر اذکی فہایش کو ناپسند کیا اور غضب زیادہ شعل ہو کر شل شعلہ سوزان کے  
 بلند ہوا اور میں ایسے غصہ کے قابو ہو کر مین تھہ مینے کام سے کہنے لگا کہ اے نادان جاہل شریر تو نے یہ کام کیا  
 رہنمیدہ کیا اور مجھے تو نے ایسا گناہ کبیرہ کرانا چاہا باپ کی خدمت تو نے خوب کی جیسا تو نے کیا ہو دیا نتیجہ  
 پاؤ گا اور جو کہ تیری بدولت شیو نے میری کمال خدمت کی اور کلمات حق و طعن زبان مبارک پر لائے سواب  
 ہم کو بدو عادی تھے ہیں کہ تم جلکنا کستہ ہو جاؤ نکو شیو کی آنکھ کا شعلہ جلاؤ پو اور ہمارا بیخ یہ حالت زبون تیری فکر  
 رفع ہو جاوے ایسے ناخلف فرزند سے لاو لدر نہا بہتر ہے بدو عادی نہ کر کام تھر تھرانے لگا اور دونوں تھے  
 جوڑ کر غور کو دور کر کے میری پناہ میں آیا اور بہت شرمندہ ہو کر مضطرب و سراسیمہ اور یہ کلمات سراپا عجز زبان پر  
 لایا کہ اے برحق خلقت کے پیدا کرنے والے اور جہان کے رنج و دور کر نیوالے منصف و انصافی کر نیوالے لائق و لائق  
 مخلوق کے تجویز کر نیوالے مہنے کوئی قصور و تقابلا آپ کے نہیں کیا تھا آپ نے مجھ کو کس دھرم سے یہ بدو عادی کیا

۱. کالی بدھ  
 ۲. ابی  
 ۳. ابی  
 ۴. ابی  
 ۵. ابی  
 ۶. ابی  
 ۷. ابی  
 ۸. ابی  
 ۹. ابی  
 ۱۰. ابی



اور تمہارے حکم کا عدول سر مو مجھے نہیں ہوا صرف میں نے آپ کے حکم کی آزمائش کی تھی اور جو کچھ کرنا میری تقدیر سے میرے حق میں فرمایا وہ تو آپ ضرور ہو گا لیکن خاوندی کر کے ایسا کیجیے کہ پھر میں پیدا ہوں یہ یہ دعا مانع کیجیے اور میرے رنج کو معدوم کیجیے ایسا اکثر ہوتا ہے کہ لڑکا ناتاق باپ کو دکھ دیتا ہے مگر تو بھی باپ پر مہربانی کیا کرتا ہے یہ کہہ کر کام نے ہاتھ پیر جوڑا اور میری طرف دیکھ کر دن نیچے کر لی اور کہا کہ یہ عجز تیرا کھو پسند آیا کر جو کچھ کہہ دیتے تھے میرے حق میں کہا ہی وہ تو ضرور ہو گا لیکن تمہارے جلنے کے بعد کچھ روز گزرنے پر شیوا پنا بیاہ کرے گی تب پھر تم کو تمہارا یہی تن ملیگا اور شیو تمہارے مددگار رہے گی یہ کہہ کر ہم خاموش ہوئے اور کام خوش ہوا اور میں وغیرہ بھی سب خوش ہوئے اور پھر خوشی نے از سر تو ہمارے ہنس میں قدم رنجہ فرمایا اور ترددات تشریف لے گئے

یہ کہہ کر  
میں نے

## دوسرا ادھیائے

برمھانے کہا کہ اے نار دھنے شیو کی مایا کے اختیار میں ہو کر شیو کے ساتھ متکبرانہ رنج پیدا کیا اور کام پر مہربانی کر کے اپنا مقصد کچھ پر جا پت سے کہا کہ تمہاری لڑکی جسکا نام شوہرک ہو اور اسکو ساتھ کام کے بیاہ دو اس بات سے ہم اپنا حاصل کرینگے یہ سن کر دیکھنے نے ہمارے حکم کی تعمیل میں وچم بھلا کر کام سے کہا کہ ہماری لڑکی جسکا نام ت ہے ہے اسکا قبول کر دو اور خوشی کے ساتھ تینوں جہان پر فتحیاب رہو کام نے قبول کیا اور بڑی دھوم دھام کے ساتھ شادی ہو گئی ایسی کا بابا ہی ہم دیکھ کر سب خوش ہوئے اور دیکھ کر کوہا کر سب اخلاق کے ساتھ میں نے اپنے بائیں طرف بٹھال لیا اور جو کلمات کہ شیو نے تیرے مانند ہمارے سینے پر مارے تھے وہ یاد کر کے اور شیو کی یا مین میں نے شیو کے ساتھ رنج پیدا کر کے یہ تجویز کیا کہ شیو جوگ کے ساتھ جہان سے علیحدہ ہو جہان کو فتح کیے ہوئے پلا عورت اور بلا صحبت خوش رہا کرتے ہیں اور دنیا کے رسم سے ہٹا کر اور علیحدہ ہو کر کے مانند گزارہ کرتے ہیں اور شہوت وغیرہ کو پابض کے سمجھتے ہیں اور حواس ظاہری و باطنی پر فادہ ہو کر مطلق انسان اور خود مختار ہیں اور مجاہد خراب کام کرتے وقت بڑی محنت اور ملامت کر کے میرا کچھ بھی پاس دلحاظ کیا اسے دیکھہ اسی تدبیر کر جو میں شیو بھی ہو جب رسم جہان کے بیاہ کریں جب اس پر ہو گا تب ہم بلا رنج ہونگے اور ہمارا مقصد دلی بر آویگا اور تمہاری بھی نصیبت شیو نے کی ہے



اور خود سب سے اعلیٰ بن کر اپنے سے بڑا کیونکر غرور کی وجہ سے نہیں سمجھا اگر بھوکشیاں ایسا کہتے اور ہم پر لعنت کرتے تو ہم کو کچھ بڑا نہ معلوم ہوتا شیو نے ہمارے لڑکے ہو کر ہم پر لعنت کی اور بہت کلمات نالائتم میرے حق میں زبان پر لائے اور ترک بھی کچھ خیال بھالی کا کر کے جو چاہا سو کہا جب تک کہ شیو عورت کے ساتھ بیاہ نہیں کرتے ہمارے بیچ دور نہ ہوگا ایسی جہان میں کون عورت ہے جس کے اوپر شیو فریفتہ ہو کر شادی کریں اور وہ شیو کی تمام ہوشیاری کو ضائع کر دیوے لیکن جبکہ کام شیو کو قابو نہیں کر سکتا تو کون دیتا اور کون اپنے اختیار میں لاسکتا ہے اور مارے خوف کے سب ادنیٰ خدمت کیا کرتے ہیں صرف ایک تدبیر ہے یعنی کام اگر کچھ محنت کریں تو سب کام بجا آئے یہ بھکر خندان خندان کام کے پاس گئے اور ادنیٰ خوبصورتی ملاحظہ کر کے یقین کیا کہ شاید ہمارا کام کام سے بڑا ہو پاوے گا کام نے تعلیم کے ساتھ بھوکھا لیا اور سوقت ہمارے نفس کی راہ سے ایک شخص خوبصورت پیدا ہوا جس کا نام ہنرے بست رکھا اور سوقت بوجہ ظہور نسبت کے بڑی خوشی نمایاں ہوئی اور کام کی افزونی چھائی تینوں طرح کی ہوا چلتی لگی اور جا بوز خوش آواز چھپانے لگے تمام بھول اکپ ہی وقت میں خندان ہو گئے پسیا اور بھونرنے پانچون ستر یعنی کھج رکھب گندھارہ دم و جھوت نکھاد شروع کئے اور سارس اور ہنس ندیوں کے کنارے پھرنے لگے بھونرنے ہر گل پر پھر پھر اسی آواز دنگش کو شروع کیا اور گو کا بھی بہت خوشی کے ساتھ بول دھنی ایسا سامان کام کا دیکھ کر کام سے ہنرے کہا کہ اپنا اقبال دکھلاؤ اور شیو کو اپنے قابو کر دو تب تنھاری بزرگی سب جہان میں مشہور ہوگی اور تم شیو کو قابو کر کے جہان میں بڑی نیکنامی پاؤ گے تم کو لوگ بشوکت اور پرستہ نام سے مشہور کریں گے اچھے لڑکے رضا جوئی والدین کو سب کاموں پر مقدم سمجھتے ہیں میرے اس کلام کو سنکر کام نے اپنی سب فوج کو حیار کیا اور بھوک پر نام کر کے زندگانی سے مایوس شیو کے پاس چلا

## تیسرا ادھیائے

برمعانے کہا کہ اسے تارو اور سوقت کام نے ایسا کچھ سامان کیا کہ شہوت پرست تو بالکل بے اختیار ہو گئے اور ایسا بوجھ و کام لے گیا کہ سب لوگ اپنے اپنے دھرم کو بھول گئے اور اس جنگل میں تمام مرد و عورت فریفتہ ہو کر شیو کے کن لوگ بھی محفوظ نہ رہے یہ کام کام کا سہا شیو نے جانا اور اس منہ کو قابو کیے ہوئے ہنرے



اور وہ بیان میں بیٹھے رہے کام کی کچھ نہ چل سکی اور کام فکر و اندیشہ میں مغرق و اسیر آیا اور ہماری طرف سے بے  
کابل کے مانند زمین پر گر پڑا اور شرمندہ ہو کر کہا کہ میں نے اپنی فوج سے من و کن و دیوتوں وغیرہ کو تو ہتھار میں  
کر لیا اور جہان تک کہ جاندار تھے وہ سب فریقہ ہو گئے لیکن شیو کو بالکل مدد نہ ہوئی بہت ڈر تاہوں کہ وہ غصہ کریں  
جاتی ہوئی اگل کے مانند ادھار روپ بکھیر کر پڑا غوث معلوم ہوتا ہے کہ میں نے سچ کہتا ہوں کہ میں ہار گیا شیو کے دل میں  
کچھ از ہنگامین شیو کے قابو کر سکی قدرت نہیں رکھتا ہوں اس بات سے خوب امتحان کر لیا ہے یہ سچ ہے کہ  
سچ ہوا اور ادنیٰ میرے چہرے پر چھا گئی اور میں نے اندیشہ میں بیکار جو اکثر دم چھوڑے اوٹے بہت قسم کے  
پیدا ہوئے جنکے ہاتھوں میں ہتھیار قسم قسم کے تھے بعضے سنگھ کے مانند اور بعضوں کے منھ مانند ہاتھی کے اور بعضوں کے  
منھ مطابق خرس و بوز نہ واسپے غیر کے تھا بعضے مانند شیر کے بدن رکھتے تھے کوئی موٹا کوئی لاغر کوئی سیاہ  
کوئی سیاہ کوئی سفید کوئی نر و کوئی سبز و تیرہ رنگ رکھتا تھا جنکی صورت دیکھتے ہوئے خوف معلوم ہوتا تھا  
بڑا شور و غوغا کرتے بعضے گاتے اور بعضے ناچتے اور قتل کرو کر رہا ایسی آوازیں دیتے تھے جیسا شور ہر چار  
پھیل گیا وہ بڑے قہور مچاتے تھے اور کئی تعداد ہم بیان نہیں کر سکتے اب سے گروہ کو کام نے دیکھا اور مجھے غلے ہو کر  
کہا کہ یہ کون ہیں اور انکا کیا نام ہے کہ انکی صدا مارا کی ہے اس سے انکا نام مار ہو گا یہ تمہارے  
ہونگے اور سب عابدوں کی عبادت خراب کیا کرینگے یہ اچھے عقل مند و کئی عقل ضائع کر دیا کرینگے تینوں جہان کا  
کرنیوالا اس فرقہ سے اور کوئی زیادہ نہ ہوگا اسے کام یہ فوج لیکر اس دفعہ اور جاؤ اور وہ تدبیر کر جس میں شیو کو قتل  
کریں تب کام نے کہا کہ میری کچھ نہیں چلی اور نہ اب امید ہے لیکن یہ بات ہم آپ کو کہتے ہیں کہ شیو کے دھڑلے  
فرق لاؤ گا میری جان جانی ہے سو جاؤ گی یہ کہہ کر کام مع فوج جدید کے اس مقام میں گیا جہاں سردار شیو عدا  
میں مصروف تھے اور شیو کی تعظیم سر کے بل کر رہا ہوا واسطے خوشنودی شیو کے حمد و ثناء و نعت سے پایاں نہ لایا  
لایا اور کہا کہ میں اپنے باپ کے حکم سے یہ کام کرنے آیا ہوں سو آپ میرے اور پر خاندانی کھین گے یہ کہہ کر  
بہشت کو ہر چار سمت پھیلا دیا اور سوقت کسی کے دل میں میری وفراستقل نہ رہا اور کام اور بہشت اور ہوا  
اور مارگنوں نے اپنا اپنا کام کا حقہ کیا مگر شیو کا دل کس طرح کی سیطرہ مخاطب نہ ہوا اور کام کو باغ و زور دیکھ کر مارنے سے  
پرہیز کیا چنانچہ کام خجالت کے ساتھ پھر واپس آیا اور کہا کہ ہم سب کچھ کر کے ہار گئے ہماری کچھ نہیں چلی



اپ کا ارادہ ہو کہ شیو عورت کریں تو سوائے اسکے اور کوئی تدبیر کیجیے یہ کہہ کر کام تو اپنے گھر چلا گیا اور ہم اپنی کامیابی سے محروم ہو کر اندوگین ہوئے اور مدت تک اسی فکر میں غرق رہے مگر کوئی تدبیر ہاتھ نہ لگی اوس زمانہ میں ہنسنے بٹن کے قد مون میں مل لگایا اور جذبے شمار کہ سنایا

## چوتھا ادھیائے

بر محلے کہا کہ اسے بشن بھگوان مجھ کو خادم اپنا تصور کر کے مہربانی کر دو اور ہمارے دیکھ کو دور کر دو آپ اپنے خاوند کے لیے اقرار لیتے ہیں اس وقت آپ ظاہر ہو جیے اور میرے دیکھ کو معہ دم کیجیے یہ سن کر بشن ظاہر ہوئے ہنسنے محبتیار بڑھ کر سجدہ کیا تب بشن ہم کو کہنے لگے کہ کسو واسطے تم نے ہماری حیرت چھی ہے کون دیکھ تکو ہنسنے حال کام کے روانگی اور عدم کامیابی اپنے کابیان کیا تب بشن نے فرمایا کہ تم کسو واسطے شیو کو مع عورت دیکھا چاہتے ہو اور اونکی یہ حالت تنہائی کے پسند نہیں کرتے بعد سماعت مطلب و خواہش دلی تمھاری کے ہم تدبیر کریں گے ہنسنے جسطح کہ اپنی لڑکی سہ جیا کے ساتھ مباشرت کرنا چاہتا تھا اور سب کیفیت کہ سنائی اور یہ بھی درخواست کی جب تک ہم شیو کو مع عورت کے نہ کیسے تب تک وہ لغت جو میرے حق میں شیو نے کی ہو فراموش نہوگی یہ سن کر بشن نے فرمایا کہ اے بر محیا یہ حالت جانے دو تم شیو کو اپنا لڑکا جانکر اپنے عقل کے خلاف باتیں کر رہے ہو تم نے جیر کا پڑھنا یاد کر دیا ہو تم عقل سے خارج ہو کر شیو کے ساتھ عداوت پیدا کرتے ہو میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ شیو پر تو رحمہ اور سب کے مالک اور ہم تم سب اور کے خادم ہیں وہ اول آخر درمیان اور سب پر ظاہر اور باطن ہیں وہ خود اختیار اور دستگیر اور خادموں پر مہربانی کریں اے میں اگر تمھاری یہ خواہش ہو کہ شیو عورت قبول کریں تو تم کو چاہیے کہ اونکی پناہ میں جاؤ اور عبادت سخت سے اون کو خوشنود کرو اور ادا کو بھی یاد کرو اور دیکھ سے بھی اوسی قسم کی عبادت کرو تو یہ دیکھ پر عبادت کی لڑکی شیو کے ساتھ بیلا ہی جاو گی اور وہ مہربانی کر کے سب پر بخ دور کرے اس طور پر تمھارا کام ہوگا اس طرح بشن کہہ کر اور شیو کے قد مون کا دھیان کر کے اپنے لوک کو تشریف لے گئے

## پانچواں ادھیائے



برمجانے کہا کہ ای ناروین نے عداوت اور بے خوشی کی نسبت شیوایا کی وجہ پیدا کیا تھا کرن یا اور کچھ کرنا  
جانب بولایا اور جس طرح کہ لٹن بھگوان نے مجھ کو کہا تھا وہ سب کہہ سنایا اور پھر میں نے کہا کہ اب تم ایک لڑکی  
پیدا کرو اگر تمھاری لڑکی شیورانی ہو جاوی تو ہم تم جہان میں لائق تحسین و آفرین کے ہونگے اب تم عبادت سری شیو  
میں مصروف ہو اور ایسا خوشنود کرو کہ تم کو دیدار مبارک نصیب ہو اور بردان میں صرف یہ طلب کرنا کہ آپ ہمارے  
لڑکی ہو کر اوتار لیویں اور ہم بھی عبادت کر کے یہی بردان لیونگے وے آؤ شکست شیو کی من اور وہ نرگن او  
سگن دونوں روپ ہیں اور انکی مہابھیکہ پانچین پاتے یقین ہے کہ شیوا شیو دونوں عبادت کی قیدین  
اگر درشن دیونگے ہر چند کہ شیوا سرت گوپرتھن ہوا اور ہکو تو بھی جسوقت شیو نے پیدا کیا تھا اسوقت ہر جب  
استدھاری اور لٹن کے فرمایا تھا کہ ہم بھی اوتار لیونگے جسکا نام ہر ہو گا وہ تمھارے کام انجام کرے گا اور اوتار  
کہ جسکی خبر پچھن ہوا وہی ایک جزو سے مجسم شکست ہماری انا کی صورت اوتار لیکر ہر کی عورت ہوگی جو اگل ہماری  
صورت ہوا وہی اوتار شکست سے تمام جہان پیدا ہوتا ہے اور وہ ہنزلہ ماورجہان کے ہر وہ تمھارے گھر میں سی نام  
ہو کر پیدا ہوگی سو اے دیکھ ہم اور لٹن کو تو تم کچھ ادب کرتے ہو مگر ہر نے اسوقت تک عورت قبول نہیں کی اور نہ  
ستی کا اوتار ہوا سو اب تم دل لگا کر ایسی تیریر کرو اور ایسی عبادت میں مصروف ہو کہ ستی اوتار لیویں یہی ہیں  
کہ کہنے دیکھ کو خست کیا اور ہم بھی عبادت کو واسطے کوہ مندر پر گئے اور پیر کے موجب تمام حواس منہ کو اختیار میں  
کر کے اور آسن مار کر دھیان میں مصروف ہو اور جگہ بابا کے دھیان میں دل لگایا اور دم کو سر پر چڑھا دیا  
اور دل کے رفتار کو قابو کر لیا اور حد تصنیف کر کے ستائی جگہ نیامیری است کو پسند کر کے بہت خوش ہوئی  
اور اپنا خادم جانکر براہ خاوندی ہم پر ظاہر ہوئی

## چھٹھواں ادھیائے

برمجانے کہا کہ اوتار وہ صورت دیکھ کر سر میں وغیرہ کون اپنے دل کو قابو میں رکھ سکتا ہے اس کے دیکھنے سے محبت  
کمال کو پہنچ جاتے اور دیوتا جو زندہ جاوید ہیں وہ بھی ذلیفہ ہو جاتے ہیں اپنے خاص نشانات اور لباس  
سے آراستہ آٹھ ہتھیار سے پائون تک زیور اور خوبصورتی اور لباس سے پر راستہ جسکو دیکھے ہوئے کر دلا



جمل ہوجاویں ابر کے مانند سیاہی بدن میں نمایان سنگھ پر سوار ایسی صورت دکھاکر میں بسیر و تسلیم کر کے حد  
پڑھنے لگا اور مرد و سناجات کے بعد خاموش ہو گیا بھوانی نے فرمایا کہ مانگو مانگو میں پھر چلی باہر آ کر کھیت  
دی سے مانگی کہ رو و ز نام جو شیو میں اونھوں نے ناحق مجھ کو برا بھلا کہہ کر لعنت ملاست مگر ہوا کو آپا قرار  
لیکر قابو میں کریں اسطور پر کہ وہ بھی گڑبست ہوجاویں اور یہ بردان اپنے کچھ پر جاپت کو جو آپ کی عبادت کے  
ہو اوسکو دیویں یہ میرا مطلب عظیم جو آپ کو ہیشہ آپ سے مانگتا ہوں اور شیو میں جہان میں کون ہی جو میرا  
آپ کے شیو کو فرستے کر سکے یہ سنگھ بھوانی نے فرمایا کہ تم وہو کھاؤ کیر ہسے کیا طلب کرتی ہو میں تمھارا کیا قاتلہ ہوا  
میں سنگھ یہ بردان میں دیتی تو بید کا طریقہ ترک ہوتا ہی بعد دیتی نے ہر اقد میں ہو کر اوس شخص کا دھیان کیا جو اپنے  
ہندو کو خوشی دیتا ہو اور اہلن کا سب حال جانتا ہو چنانچہ اوی درگاہ بے نیاز سے یہ اجازت حاصل ہوئی کہ ہا  
جو بردان ہر مطلب کرتے ہیں اوکو وہی دو اور دنارو ہم تکو بڑی محبت سے قبول کرینگے اور ایسی حالتیں  
بھی ہر مہا کو ایسا موہ میں ماخوذ کرینگے کہ جس سے اوسکا غرور بالکل جاتا رہیگا ایسی اجازت پا کر دی نے  
بڑی خوشی کے ساتھ مجھے فرمایا کہ ہر جوگی میں وہ فرشتہ کرینگے لایں نہیں لیکن تمھاری درخواست کے موجب  
تدبیر کے تمھاری مطلب براری کی جاوگی اور چونکہ ہر کو بہ دن قبول کرنے عورت کے نہ تو آخرت کا نتیجہ لیا  
اور نہ جہان میں آرام اسوجہ سے ہم ظاہر ہوئی یعنی ہم کچھ پر جاپت کی لڑکی ہوں گی اور شیو میں فرشتہ ہو کر  
ہمارا سیاہ کرلیوینگے یہ کہتے کہتے وہ سروپ ہماری آنکھوں سے غائب ہو گیا اور ہر کو بھی خوشی حاصل ہوئی اور  
ہم نے پھر اگر خوشی کے ساتھ یہ حال اپنے لڑکوں سے بیان کر دیا

### ساتواں ادھیائے

سوت نے کہا کہ ایسی گفتگو میری جھاک سنگھ نارو نے بڑی خوشی کے ساتھ التماس کیا کہ اوی پر جاپت جبکہ آپ کو شیو  
نے بردان دیا تو پھر کیا ماجرا ہوا میری جھانے کہا ہر چہ کہ تم سب جانتے ہو لیکن چونکہ اچھے لوگوں کا قاعدہ کلیہ ہوتا ہے کہ  
بڑی اپنا کو نادان بنا کر اور دن سے پوچھا کرتے ہیں یہ سوال تمھارا اسوجہ سے ہر واضح ہو کہ ہر کو تو شیو نے  
بردان دیدیا اور کچھ پر جاپت نے ہمارے حکم کے مطابق کمال ریاضت کے ساتھ عبادت کی گرنی کے  
ایام میں شش سوزان میں تپتا رہا اور سر میں کان سے باہر مہر رہا اور شدت سر میں پانی کے اندر بیٹھ کر شیو



کی بندگی میں مصروف رہا اور تینوں قسم کا پرانا نایام یعنی سہل بس کر کے شیو کے قدموں میں دل کو قائم رکھا یہ عباد  
 دیکھ کی جگہ مہا نے قبول فرمائی اور اپنی صورت پاکیزہ سے جیسا کہ آگے لکھی جگہ بیان ہو چکا ہے ظاہر ہو کر دیکھ کر دشن  
 دیکھ نے سجدہ کر کے زمین ایک طومار پڑھا اور کہا کہ میں آپ کے پناہ میں آیا ہوں مجھ کو خادم مجھ کو خاوند می سمجھیے یہی  
 حمد و سنا جات سن کر جگہ مہا نے فرمایا کہ مگر جو خواہش ہو وہ طلب کر وہ کون شے ہے جسکو ہم نہیں دے سکتی ہیں دیکھ نے کہا  
 کہ آپ مہرانی کر کے ہمارے گھر آؤ تا رہیے اور ہماری لڑکی ہو کر ہر کے دل کو مسخر کیجیے جس طرح سے ہو سکے آپ شیو کی  
 عورت ہو جیے اس بات میں اکیلا میرا مطلب نہیں بلکہ تینوں جہان کا مقصد ہے ہر علاقہ اسکے جہان نے سوچ کر ترک کر کے  
 بہرہ بردار مانگا سو یہ بات سراسر تعجب کا حکم والا ہی جگہ مہا نے فرمایا اچھا یہی ہو گا ہم تمہاری عورت کے شکم سے پیدا ہو کر شیو  
 عورت بنی مگر شرط یہ ہے کہ تم کچھ غور نہ کرنا اور نہ تمہارا غور مٹایا جاوے گا یہ کہہ کر جگہ مہا نے اپنے کوک کو تشریف لے گئی اور دیکھ  
 جہان میں کہ جگہ مہا میرے گھر آؤ تا رہیو مگر بڑی خوشی کے ساتھ اپنے گھر گیا اور اس بلا عورت کی مانسی سرشت دس ہزار  
 پیدا کیا اور دس سب تمہاری ہدایت کے بموجب گھر چھوڑ کر باہر چلے گئے اور پھر وہیں آئے اور پھر پچھ کر اسی گھر پہنچے  
 پھر دیکھ نے دس ہزار لڑکے پیدا کیے سو وہ بھی تمہاری ہدایت کے بموجب جہان اونکے بھائی گئے تھے وہاں وہ بھی  
 رہی ہوئے یہ بات سن کر دیکھ نے غضبناک ہو کر گواہیاں لے کر دیا کہ اسی ناروتم بڑے ادھم ہوتے تھے ہمارے سب لڑکے خواب  
 کر دیے اس سے تم ایک مقام پر نہ رہ کر عیشیہ متحرک رہا کر گئے یہی نتیجہ تمہارے افعال کا ہے اسی بد و ماکو دیکھ نے مٹن ہوا  
 اور دل میں سوچ کر قرار دیا کہ اب تمہاری سرشت یعنی مباشرت کی رو سے اولاد پیدا کرنا چاہیے اور شادی کا ارادہ کر کے  
 بی بی نام جو لڑکی بیرہ چاہت کی تھی اس سے اپنا بیاہ کر لیا اور بڑی دھوم دھام شادی میں ہوئی اور جگہ مہا کا  
 دھیان کیا جگہ مہا نے تصور کیا کہ اب وقت ہے ہم دیکھ کے گھر پیدا ہو کر دیکھ کی خواہش بر لاوین چنانچہ دیکھ کے  
 دل میں قیام پذیر ہو گئی دیکھ پر چاہت کہ اس وقت بڑے خوش ہوئے اور اس کے جلال کے اقبال سے دیکھ کا بدن  
 چمکنے لگا اور دیکھ نے اچھا وقت پا کر اپنی عورت میں وہ جلال قائم کر دیا اور جگہ مہا نے بی بی کے دل میں قیام  
 کیا اس کی روشنی بڑھ گئی اور بی بی نے حاملہ عورت کی صورت بنا کر اپنا اصل سب پر ظاہر کیا ۛ

### آنکھوں ان ادھیائے

بڑھانے کہا اے نار دھو وقت کہ دیکھ کی عورت کے حل رہ گیا اس وقت بڑی دھوم دھام و تزک و ختام کے



ساتھ جیشن کیا گیا اور تمامی رسوم و کچھ نے ادا کیے اور ہم اور بٹن وغیرہ بھی شریک مجلس ہو کر بعد ادا سے میت  
 و جدیری دو کچھ کی تعریف کی بعد مجلس پر خاست ہوئی اور ہم سب اپنے اپنے مقام کو چلے گئے اس طرح نو ماہ گزرے  
 اور دسواں ماہ شروع ہوتے ہوئے تمام سامان بہت نشاط کی خود بخود آمادہ ہو گئے سادھو لوگوں کے دل میں  
 خوشی پیدا ہوئی اور آسمان سے باجیے پکینے لگے اور وقت پاکرام الدنیا حکم مہارنے اوتار لیا اور سوقت بڑھتی شام  
 ہوا اور تینوں جہان خوشی سے چرچہ ہوا اور ہوا سے گونہ چلنے لگی اور کوئی شخص اس زمانہ میں ملوان مقوم نہ رہا اور  
 بٹن اور ہم اور تمامی رکھن جمع ہو کر کچھ پر جاپت کے گھر گئے اور بڑی خوشی کے ساتھ باجیے تمام بچا دیے  
 لوگ پورے گھن اور گندھرب کاٹنے لگے آسمان سے پھولوں کی بارش ہوئی اور سب لوگ حمد میں مصروف ہوئے  
 اسطر پر کہ ملے شیوا شیرانی تم تمام جہان کی ملکہ تمھاری قدرت بید بھی نہیں جانتے تم آدھ شکت ہو تم سکی ماما اور  
 سب کی خوشی دینے والی ہو اب جس کام کے لیے کہ آپ نے اوتار لیا ہو وہ کیجیے اس طرح عرض معروض کر کے ہم سب  
 اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے اور بیرنی نے جبکہ لڑکی کا بدن دیکھا تو اسکو عقل خداداد سے معلوم ہوا کہ آدھ شکت  
 ہے اور ہمارے بیان اوتار لیا اور اسکی صورت بے مانند دیکھ کر شاکت کیا آٹھ بھئی اور رنگ مانند ابر کے سیام  
 منور دو نشان پائندہ اور قد سوا کے نیچے رنگت سرخ اور ناخن مہلکے ہوئے علی ہذا اقیاس تمام معضون سب رکمال  
 ہی خوب صورت تمام زیور اور لباس سے آراستہ کانوں میں کندل ہاتھوں میں انگن گلے میں ہار ماتھے پر بندھی شجرت سے  
 سر کو آراستہ کیے ہوئے ایسی صورت پاکیزہ بیرنی کو مہایت ہوئی ۴

## نوان اویہاے

پر بھائے کہا کہ اسے نادر ایسی صورت بیرنی دیکھا دونوں ہاتھ جوڑے ہوئے حمد کر لگی اور کہا کہ میں نے معلوم کیا کہ تم آدھ شکت  
 اور ماورگیتی ہو ہمارے اوپر خاوندی کرنے ہمارے گھر اوتار لیا سو ہمارے اوپر مہربانی کرو اور یہ صورت اپنی جو اسوقت میں  
 دیکھتی ہوں میرے دل میں قائم کرو اور اسوقت مانند لڑکیوں کے اپنی صورت ظاہر کرو میں تمکو پہچان چکی تم نے  
 اپنا قول راست کیا اور میں تمکو پہچان سکتی ہوں بید بھی بیان کر کے خاموش رہی  
 رہتے ہیں اور سیدقت و کچھ پر جاپت بھی حاضر ہو کر ہشیار و بانہ لائے اور کہا کہ تم نے اپنا قول راست کر کے میرے گھر آؤ  
 لیامین اور میرے بھائی بید سب اہل نجات در تھکا رہو چکے آپ کی مہمان لانا تھا ہے مہر میں بید نادر و سارو بھی کہہ



کنارہ نہیں پاتے اور بیاس وغیرہ جو بڑے پنڈت اور مقرر ہیں انکی بھی طاقت گویائی کی ایسی نہیں کہ کچھ  
 کہہ سکیں اور سنا دیک بھی آپ کی مہمان سے ناواقف اور مجہول ہیں اور شیش جنکے ہزار زبان ہیں وہ بھی اوصاف  
 حمیدہ تمہارے کہتے کہتے عاجز ہو جاتے ہیں اور بڑھاپش تو گویا منہزم ہو چکے ہیں اور وہی مہمان آپ کی مہربانی سے  
 ایک جاہل بھی معلوم کر سکتا ہے اور یہی بات سید فرماتے ہیں کہ آپ صرف پرستش و عبادت کے تابع ہیں جیسا کہ عبادت  
 سرحد کی گواہ ہے جنھوں نے آپ کی عبادت سے پرہیز کو حاصل کیا اور سنبھلے سنبھلے نے بھی باوجودیکہ حالت غفہ و عداوت میں  
 آپ پر دل لگا یا تو بھی بوجہ لگانے دھیان قدموں کے پرہیز کو حاصل کیا اور سطح دیکھنے نے بہت تعریف کر کے  
 آخر کو التماس کیا کہ یہ روپ اپنا ہمارے دل میں قائم کر کے اور روپ جو مناسب وقت ہو اختیار کیجیے اور  
 وہ چوتریجیے جو خوشی دیتے ہیں اسطرح کی باتیں والدین سے سن کر یہی نے فرمایا کہ اے دیکھو دیرنی تمہاری بڑی  
 عبادت کی اور ہم نے بموجب بردان اپنے کے تمہارے گھر اوتار لیا مگر واجب ہی کہ جسطرح سے تم مجھ کو شکست جانتے ہو اس  
 طرح ہم پر غناور کھنا اور غور کو دل میں راہ ندینا یہ کسر لڑکی کے مطابق صورت بنا کر اور بموجب رسم جہان کے رو  
 اکھین یہ روٹا سنکر بنیاد عورتیں جمع ہو گئیں اور تمام لونڈیاں مودب حاضر ہوئیں اور لڑکی کو دیکھ کر خوش ہوئیں اس  
 تمام شہر کمال شادان ہوا اور جے جے کی آواز ہر چار سمت بلند ہوئی اور بلبے شادیاں نے کے بچنے لگے اور بڑی  
 ودیکھنے نے تمامی رسمیات حسب قاعدہ بیدور واج خاندان کے ادا کیں اور خیرات میں خزانہ شکارہ نہ  
 کروائے اور سمن کو ساتھ لیکر ہم اور بشن بھی اس وقت حاضر ہوئے بعد ازاں سے رسمیات خوشی و انبساط  
 بموجب التماس دیکھنے کے ہم نے نام لڑکی کا سنی رکھ دیا اور شہرہ اس خوشی کا اور خوشی اس تولد کی تین دن جہان  
 مشہور اور تینوں جہان کے باشندوں کو محال ہوئی دیکھ پر جاپت نے نومردوں کی اور بیری نے عورتوں کی  
 خاطر داری فرمائی بعد اسکے مجلس برخواست ہوئی اور سب لڑکے اپنے اپنے گھر ونگو چلے گئے اور دیکھ پر جاپت  
 مع عورت اپنی کے دریلے محبت سی میں ایسے غرق ہوئے کہ سب کام بھول گئے اور سی روز بروز بڑی  
 جیسا کہ ماہتاب دوسرے کچھ کار روز بروز بڑھتا ہے سی ہر روز شیو کے گیت گایا کرتی اور ہر وقت شیو کا دھیان  
 کیا کرتی تھی سی کے کھیل غیب طور کے تھے وہ پارتھی پوجن کرتی اور والدین کی خوشی کو ایسے مطلقان سے دیکھ  
 کرتی تھی اور ہر چند کہ رات و دن دل شیو پر رہتا مگر اس بات کو ظاہر نہیں کرتی تھی اسطرح کھیل تھاتے ہیں



مصرف رہتی آخر کھیلے کھیلے کچھ بالغ ہوئے اور سن دو بالا ہوا جسکو ہم کیا بیان کر سکتے ہیں اس کے برابر تو  
 جہان میں کوئی حسین نہیں تمام اعضا اس کے مناسب اور لباس سے آراستہ جسکو دیکھ کر کھٹکام شہر مندہ  
 ہو جاوین چہن سستی ہونہی بھی اونکی برابری نہ کر کے پسین ہار گئیں یہ مختصر سی دیکھ کی لڑکی کی کیفیت بیانی بالبحال سمجھائیے

### دسواں ادھیانے

برمچائے کہا اسے ناروا ایک وقت سستی جی نے دیکھ کے پاس عجیب کھیل کر رکھا تھا کہ اس وقت ہم اور تم دونوں بستر  
 لائے سستی نے کرسی طلانی حکمو اور ٹکڑیٹھنے کے واسطے دیکر دونوں کی تعریف کی پہنے اور تھنے ایسی عاجزی اور خند  
 سستی کی دیکھ کر یہ بردان دیا کہ جسکی ہم اور سن دونوں خدمت کرنے ہیں اور جسکی ہمان لانا تھا ہے اور جسکو دوسری  
 عورت نہ پسند ہو ایسا شخص تھا ارشاد ہر ہوسے یہ تو سستی سے کہا اور پھر دیکھ سے مخاطب ہو کر کہنے لگے کہ نکو آفرین ہے  
 کہ جسکے گھر آشکت بھوانی جگہ مبانے اوتار لیا اب نکو چاہیے کہ لڑکی کی شادی شید کے ساتھ کر دو غفلت کو روا  
 نہ کر دینا کہ خلاف بندگی ہے کنیان دان بڑی بات ہے ایسا دان کر کے آخر کت حاصل ہوتی ہے یہ کہہ کر ہم اور تم  
 اور سب میں وغیرہ اپنے اپنے گھر کو چلے گئے اور دیکھ خوش ہو کر کہنے لگا کہ اب سستی بالغ ہوئی ہیں اور گھر سے باہر قدم  
 نہیں رکھتیں اب ہم پر واجب ہے کہ جسطرح شیوا کو قبول کریں وہ تدبیر کریں اسطرح کے خیالات میں عرصہ گزر گیا اور کوئی  
 بات دیکھ کے دل میں یقین نہ ہوئی اسی زمانہ میں سستی نے خیال کیا کہ میں شیو کی عبادت کر کے شید کی شکست ہو جاؤں  
 مگر بوجہ شرم کے بلا حکم والدین اس بات کو نہیں کر سکتی تھیں آخر کار ایک روز اس نے اپنی مادر سے اپنی خواہش کو ظاہر کیا  
 اور درخواست کی کہ اگر اجازت ہو دے تو جنگل میں جا کر شید کی عبادت کروں کیونکہ بلا عبادت وہ میرے ساتھ  
 شادی نہیں کریگے اور نہ بلا شادی تمہارا مقصد دلی برآدیاگا بہتر ہے کہ والد سے اجازت حاصل کرادیجیے یہ سن کر بی  
 نے دیکھ کر بلا لیا اور ارادہ عبادت لڑکی کا کہ سنایا دیکھ بہت خوش ہوئے اور سستی نے بعد حصول اجازت والدین  
 مع اپنے مصاحبہ عورتوں کے ہاٹکیں کی سرزمین پر قدم رنجہ فرمایا اور وہاں پونچھ کر سخت ریاضت و عبادت اختیار  
 کی اور تین دن موسم میں آگ و پانی سردی کے اندر رہ کر تندرست کو دھارن کیا یعنی شروع کنوا میں برت کو شروع  
 کیا اور کمانتہ شیو کا پوجن کیا اور ماہ کا تک میں صبح کے وقت غسل کیا اور تین دن وقت شیو کا پوجن کر کے رات و  
 دن دھیان سدا شیو میں دل کو لگائے رکھا اور ماہ آگن میں صبح کے وقت غسل کر کے سدا شیو کو شکست سمیت



پوچن کیا اور مینے پوس کے اوجھیا لے پاکھ میں جو برت ناگ تتھ کا مشہور ہے ادا کر کے تمام رات حالت بیداری  
 میں بڑا جشن کیا اور ماگھ میں غسل کر کے شیو کی پوجا کی اور کپڑے پانی سے ترپنے ہوئے دریائے کنارے پرستش  
 کرتی رہی اور رات کو سکھوں سمیت بیدار رہ کر بڑی خوشی منائی اور شب کو تیرہوی پرکسک پھاگن کے مینے  
 چودس کو شیو کی پرستش کی اور طرح طرح کے پھول چڑھائے اور رات میں بیدار رہ کر چاروں پہر پوجا کی اور صبح  
 کے مینے میں اوجھیا لے پاکھ کی چتر دی کو کسک پتر یعنی شیو کے پھول دتی اور اویسکے پھول منگا کر انھیں سے  
 شیو کی پوجا کی اور بیاکھ مینے کے اوجھیا لے پاکھ کی تیج کو شیو کی پرستش کی اور شیو کے آگے طرح طرح کے طعام  
 تبرکے اور علاوہ اسکے ہر روز یہ معمول تھا کہ صبح کو ستارہ دیکھ کر بعد غسل کے دھیان میں مصروف ہو جاتی تھی  
 جبکہ مہینہ کل جٹیہ کا آیا اوس مینے کے آخری تتھ کے روز سیکڑ دن پھول شمار کر کے بلا طعام اور برت رہ کر بھٹیا  
 کے پھولوں سے شیو کی پوجا کی اور مہینہ اسارٹھ میں جو نہایت پاک ہے تمام ماہ برت رہ کر طرح طرح کے پھولوں سے  
 شیو کی پوجن کی اور ساتون مہینہ کی شیدا سٹی کے روز کپڑا وغیرہ خیرات کیے اور بھاؤن کی اندھیرے پھیر کے  
 کام تتھ کے روز اچھے اچھے پھول پھولوں سے بخوبی شیو کا پوجن کیا اور چودس کو کالون سے شیو کی پرستش کی  
 اسطرح نہایت سستی کا تمام ہوا اور اسکے اتمام سے سستی نہایت خوش اور شاد کام ہوئی اور بہت خیرات لوگوں  
 کو دی اور بید کے بموجب عمدہ سالان میا کر کے شیو کی پوجن بخوبی کی اور برہمنوں کو شیو کا روپ جانکر انکی بھی  
 پرستش کی اور اسطرح پریم سے بے اختیار ہو گئی کہ بخیر ہو گئی اور اسکے بعد جس دم کر کے شیو کی عبادت کی  
 اور دم چڑھا کر پائین بیٹھ رہی وقت ہم اور نشن آئے اور دیکھا کہ سستی مانند سدھون اور زندہ جاویدان  
 یعنی دیوتوں کے بیٹھی ہے اور وہاں کے جمیع جانہ اردن میں کچھ عداوت نہیں یہاں تک کہ شیر اور گائے ایک  
 ساتھ رہتے ہیں اور سانپ طاؤسون کی پشت کو غالت محبت سے کھلا رہے ہیں اور آپس میں پیٹ رہے  
 ہیں اور گھوڑا اور جاموش آپس میں بڑی خوشی کر رہے ہیں اور موش اور گدہ ایک ہی مقام پر مقیم ہیں اسطرح سب  
 جاندار دشمنی ترک کر کے دوستانہ آپس میں سیر کر رہے ہیں ایسی حالت دیکھ کر ہم اور نشن حمد سستی کی کرنے لگے  
 اور پھر کوہ کیلاس کی طرف یہ کہتے ہوئے کہ سستی کو شیو قبول فرما دین روانہ ہوئے

کیا رہوا ان اوجھیا لے



برصا نے کہا کہ بے نار وہم اور بشن اور دیوتا اور زن تاک سدھ وغیرہ سب شیو کے قریب پونچے دیکھا کہ شانت روپ  
 برا جانا ہیں اور سوقت ہم سب جرمین مصروف ہوئے اور بعد تعریف بشیار کے اتماس کیا کہ آپ نے جیوتیک  
 پیدا کیا تھا اسوقت وعدہ فرمایا تھا کہ ہم تمہاری بہتری کے لیے اوتار لیونگیے اور رو رہا نام ہو گا چنانچہ ایسا ہی ہوا  
 کہ آپ نے اوتار لیا اب ہمارے اوپر ہر بانی کروایا کہ مکرشن اور سب غلاموں ہو گئے سدھاشیو نے فرمایا کہ تم دونوں  
 مجھ کو بہت پیارے ہو کس کام اور نیت سے تم مع اوین لوگوں کے تشریف لائے ہو راست راست بیان  
 کرو یہ کلام سنکر ہم نے سمجھا کہ ضرور ہم کا مہا بھگوانشن ہم دونوں نے دست بستہ عرض کی کہ سابق میں آپ نے فرمایا تھا کہ ہم  
 سیاہ کر کے ملک کی کار براری کریں گے سو اب وہ وقت آیا ہے اب اپنا قول راست کیجیے اور جسطح سے  
 کہ وہ ہم کی زیادتی ہو وہی کیجیو یہ سنکر سدھاشیو ہنسکر فرمانے لگے کہ ہم جو کی ہیں ہم سے اور سیاہ و بھوک سے کیا نسبت  
 ہمارا بدن ابد ہوت اور ہمارا سامان سب شیو بدشگون ہو گا ای جوگ میں بڑی خوشی ہے اور اسی حالت میں  
 ہم بڑے خوش ہو رہے ہیں دیکھو جہاں میں سیاہ سے زیادہ اور کوئی خوشی لوگ نہیں جانتے حالانکہ وہ سخت قید  
 جیسا کہ بید فرماتے ہیں اور مجھ کو جو ہے کہ ناپسند ہے اوسکو تم کراتے ہو خیر ہم اپنا قول راست کریں گے اب تو سیاہ کریں گے  
 مگر شرط یہ ہے کہ جیسی عورت ہم کہیں اوی طرح کی عورت کو تلاش کرنا پڑیگی مینے ہمارا جلال اختیار کرے اور غور  
 دور کرے اور حسین نامور ہو جو وقت ہم جوگ کریں وہ جوگنی ہو جاوے اور مباشرت میں کام کی عورت کے  
 مانند کا سنی ہو جاوے اور پھر دوسری شرط یہ ہو کہ ہماری بات کو قبول کرے اور اطاعت بجالاوے تب ہی اور  
 بشن نے دست بستہ اتماس کیا کہ آپ کے لائق دیکھ پر جا پیت کی لڑکی ہے جو تمہاری عبادت ہر روز ریاست  
 کے ساتھ کر رہی ہے آپ تشریف لیجیو کہ اسکو بردان دے آئیے اور پھر اپنی زوجیت میں مقبول و منظور فرما  
 یہ کہ ہم تو غلاموں ہوئے اور سدھاشیو ہنسکر فرمانے لگے کہ منظور ہے یہ سنکر دیوتا اور زن وغیرہ بے بے کی آواز  
 کہہ اٹھے بعد وہ تمام لوگ رخصت ہوئے اور شیو اپنے گہن کو ہمراہ لے ہوئے سنی کو بردان دینے کے واسطے  
 اومی صورت سے جس عورت کا دھیان سنی کیا کرتی تھی سنی کے پاس جا پونچے دیکھ کہ اسوقت سنی کے  
 دل سے وہ صورت حکایتی دھیان کیے ہوئے بھیجی تھیں حضور قلب سے غائب ہو گئی تھی نہایت اندھین  
 ہو کر اکھن کو جو کہ لیتی ہیں تو وہی صورت مجسم سنے نظردن کے نظر آئی تھی نے پر نام کیا اور روپ



ایسی صورت رکھ کر بوجہ شرم کے سر نیچے کر لیا اور خوش ہو کر خاموش ہو رہا اور کچھ نہ کہا جو فرحت کہ سنی کو شہیو کے  
دیکھنے سے حاصل ہوئی وہ ہم کرور زبان سے بھی بیان نہیں کر سکتے آخر شیو نے فرمایا کہ اسے دیکھ کر جاپت کی لڑکی بھی  
عبادت سے ہم خوش ہوئے جو خواہش ہو وہ مانگو جہنم کہ شیو خواہش دلی بھری جانتے تھے مگر سنی کے کلام سماعت  
کر نیکو ایسا حکم دیا تو بھی سنی نے کچھ نہ کہا یہ ادا خوش پسند ہوئی اور کہا کہ مانگو مانگو تو قف نہ کر دیکھا راقصید لڑپا  
ہو گا برصانے کہا کہ سطح حب شیو نے بار بار کہا تب سنی نے زبان کو کھولا کہ آپ کیا نہیں جانتے آپ لوگوں  
میں قیام کیے ہوئے ہیں آپ ہمارے منہ سے اپنی محبت سنا چاہتے ہیں اور مثل جہانیاں کے اس رسم کو  
کیا چاہتے ہیں اب آپ ہماری خواہش سماعت فرمائیے کہ آپ ہمارے شوہر ہوں ہمارا بیاہ کر کے ہو جائیں گے  
کی کنیز بن کر رہیں یہ کلام سنی کا شکر شیو نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا اور مہربانی کی نگاہ سے سنی کی طرف دیکھا اور اندر دیکھا

### بارہواں ادھیائے

برصانے کہا کہ اے نار دسٹی ایسا بردان شیو سے پا کر بہت شادان و فرحان اپنے گھر کو گئی اور عورت منجنا  
سنی نے والدین سنی سے سب ماجرا کہہ سنایا جسکو سکروالدین اور تمام شہر کے باشندے کمال خوش ہوئے  
اور دیکھ کر جاپت نے بیشایضرات لوگوں کو دی اور طرح طرح کے پاجے بننے لگے سوت نے کہا کہ ایسے کلام  
پر مصائب نار دسکر کہنے لگے کہ یہ حالات سن کر ہمارے تمام دیکھ دو رہ گئے اور خوشی حاصل ہوئی اب اس  
آگے اور جو کچھ چاہو وہ سب کہیے آپ کی برابر شیو پرستار جہان میں دوسرا نہیں ہے برصانے کہا کہ جب  
مجھ کو یہ خبر ملی تو میں خوش و خرم شیو کی خدمت میں حاضر ہوا اور ہاتھ جوڑ کر بعد بیشایضرات کے عرض کیا کہ مجھ کو حکم  
ہوتا ہے شیو نے فرمایا کہ سنی نے ہماری بڑی عبادت کی اور ہم نے اسکو بردان دیا سو تم دیکھ کر جاپت کو مطلع  
کر دو کہ سنی کے بیاہ کی تیاری کریں ہم سنی کو قبول کرتے ہیں ایسا کہ مجھ کو رخصت کیا میں نے دیکھ کے پاگل  
شہید کا حکم کہہ سنایا دیکھ اچھی ساعت سید مقرر کر کے تیاری سامان میں مصروف ہوئے اور لگن محبت  
جواہرات دمیہ جات کے شیو کی خدمت میں روانہ کیا اور شیو نے سب کو اطلاع دی کہ کن لوگ بہت ہی خوش  
ہو کر ادھر ادھر دوڑنے لگے اور پھولوں کی بارش میں چار سمت سے ہوئی باجے بننے لگے اور دونوں طرف  
سے عمدہ سامان ہونے لگا اور شیو برات طیار کر کے دیکھ کر جاپت کے شہر کی جانب روانہ ہوئے جبکہ



برات قریب شہر دیکھ کر چا پت کے پونچھی تب سپت رکھ کر شیونے دیکھ کے پاس روانہ کیا دیکھ  
 بھی برات کو قریب سمجھ کر واسطے استقبال کے روانہ ہوئے اور ملاقات کر کے ہاتھ جوڑے ہوئے اپنے دروازہ کی سیلے  
 دیو تو کئی فوج اور ہم اور شین بھی ہم کاب اور آٹھون بس اور گیارہ رو در وغیرہ اور بارھون آفتاب اور سرحد اور پتو  
 سپت اور گندھرب چارن کچھ کنریہ یاد دھار دیوتا اور اسمن وغیرہ تمام وکمال ہمراہ شیو کے دیکھ کے دروازہ  
 پر جا پونچے اور سوقت ہر ہا رسمت سے صداے جے جے کی ہوئی اور جیسا کہ چاہیے بوجب رسم خاندان اور  
 طریقہ بید کے سب کچھ رسمیات اور اہوین اور گانا ہونے لگا دیکھ نے بہت دان و خیرات برہمنوں کو دیکر  
 برات کے لیے بہت اچھا مکان مقیم ہو کر دیا جہاں سب مقیم ہوئے اور دیکھ نے ہکو پولا کر کہا کہ بید کے  
 بوجب تم بیاہ کر اور جس ہماری لڑکی مبارک ہو اور اپنے شوہر کو پیاری اور کثیر الاولاد ہوا کے بعد طبع  
 طبع کے الحمد لہ نہ بد خوشگوار براتیوں کو کھلائے گئے وہ اطمینان چارون قسم کے اور جنہیں چھ رسوں کا مزہ موجود  
 تھا طیار ہوئے تھے اور گالیاں شکر سب برات والے خوش ہوتے تھے اور اس مقام پر اس وقت کوئی  
 رنجیدہ نہ تھا اور جہاں کہ خود جسم جہاں کی ناما موجود وہاں کون شے کی کمی ہو سکتی ہے بعد فراغت طعام  
 پان تقسیم ہوئے اور اس مقام پر تمام دیون وغیرہ شیو کی تعریف کرنے لگے اور بعد ساعت بیاہ کے قرار  
 پا کر شیو کو واسطے قدم رنجہ فرمائی کے کھلا بھیجا کہ شیو فوراً تشریف لائے اور دیکھ شیو کو اندر لے گئے اور خوش  
 ہو کر اول شیو کے پانوں خود دھوئے اور سونے کی نشست گاہ پر شیو کو ٹھکان کیا اور اس طرح بیٹن کو اور پیکو بھی بعد  
 دھونے قدموں کے طلائی نشست گاہ پر جگہ دی اور من لوگون کے بھی قدیم شونی مین تال نہ کیا اور جو شخص  
 جس جگہ کے لائق تھا اس کو حسن اخلاق کے ساتھ موافق درجہ و رتبہ اور شخص کے جگہ دی گئی اور منے  
 جو کچھ کہ لائق و واجب کام تھا سب کرایا اور سستی کو طلب کیا جس کو دیکھ کر سمجھون نے سجدہ کیا اور شین نے  
 اور منے وقت کی نیاں ان کا دیکھ کر تھلایا اور سوقت دیکھ نے کس اور پانی اور لڑکی کا ہاتھ شیو کو دیر کر  
 اور شیو کی دستگیری کی اور نار داول کھنیا دان اس طور سے ہوا کہ وہی طریقہ جہاں میں قرار پایا +

شیر ہوان ادھیالے

برہمانے کہا کہ اسے نار دھوقت کہ شیو نے سستی کا پکڑا اور سوقت سب من خوش ہو کر صداے جے جے کی



پکارنے لگے پھولوں کی برسات ہوئی اور طرح طرح کے ساز بجنے لگے دیکھنے میں بہت عجیب و غریب  
اشیاء و جواہرات دیکھے جنکی تفصیل بہت طویل ہو بعد ازاں اسے رتھیاں بالاکے پہنے ہوئے کرایا اور چھوڑ دیا  
کا عقد ہو کر بھانورین ہونے لگیں اور سوقت ایک چتر نہایت خراب اور ہولناک سنوڑو یعنی چونکہ میری  
خوشی شیوہ کے قابو کرنے کی تھی سو میں خود شیوہ کی مایا کی وجہ سے میں پناہ میں اس مرض کا گرفتار ہوا قاعدہ  
ہے کہ چاہ کن را چاہ و پیش یعنی بھانور پھرتے ہوئے سستی کا قدم کپڑے سے نکل گیا اور میری نگاہ پر شہوت اور سپرٹری  
اور میں فریفتہ ہو کر عقل سے خارج ہو گیا اور کام کے دام میں پھنسا کر نہایت عشق کے دریا سے بے کنار میں ڈوب گیا  
اور ایسی حالت میں سستی کے روئے منور کے دیکھنے کا اشتیاق از حد پیدا ہوا اور میں نے یہ تدبیر کی کہ لکڑی تر  
آگ میں ڈال دی جس سے بڑا دھواں اٹھا اور شیوہ کی آنکھوں میں پونچھا ایسے آنسو جاری کرانے کہ شیوہ دونوں ہاتھوں  
اشکوں کو دور کرنے لگے شیوہ جیسے کام میں مشغول ہوئے میں نے نقاب چہرہ سستی سے اولٹ کر روئے حسین  
ملہ خطہ کیا اور شہوت سے حیران ہو کر سب دھرم کرم کو فراموش کر دیا اور سوقت میں میری زمین پر گر پڑی  
ہم اس کو کسی طرح سے روک نہ سکے اور تدبیر کے ساتھ پہنے ایسا چھپایا کہ کسی پر یہ ماجرا منکشف نہ ہونے پایا  
لیکن شیوہ نے وہ نظیر سے اس بات کو جانا اور پھر کمال غضبناک ہو کر دھتکار دھتکار کہنے لگے اور فرمایا کہ تم نے  
فعل مذموم سب دھرم ترک کر کے گسوا سے کیا تم بڑے شہوت پرست ہو تم بہسا تم اور خراب جیوانوں کے  
مانند تینوں بید کے طریقہ کو بھول گئے اور مجھے چھپایا ہے تینوں جہان کی کون بات پوشیدہ ہے یا پوشیدہ  
رہ سکتی ہے یہ کہہ کر بڑے غصہ و غیظ سے رسول کو ہاتھ میں لیا ای ناروا سوقت میں تھر تھر کانپنے لگا اور حیران  
ہوا اور سب لوگوں نے میرا قتل یقین کر کے شیوہ کی حمد و ثنا کی لیکن شیوہ کا غصہ فرو نہوا اور دیکھ کر جا پست  
ہاتھ اٹھا کر شیوہ شیوہ زباں پر لائے اور بہت تعریف کر کے میرے قتل سے مانعت کی اور کہا کہ آپ رنگ  
میں بھنگ نہ کریں شیوہ نے کہا کہ تم دیکھو اب کچھ نہ کہو میں ضرور برہمچا کو قتل کروں گا اسنے نگاہ شہوت سے سستی کی صورت  
کو دیکھا ہے اور دھرم اور صواب اور بید کی راہ کو فراموش کر دیا اور بید میں ایسے لوگوں کے قتل کا حکم عام ہے  
ایسے کلمات سخت غصہ کے شیوہ سے سکر تمام مجلس کانپ اٹھی تب میں نے بعد حمد و ثناء کے کہا کہ تم لا اتمنا اور  
تمہارے آغاز سے سب ناد اقف میں ہم اور برہمچا سب تم سے پیدا ہوئے ہیں ہمیں قیامت کرتے ہو آپ اپنے

میں نے  
دیکھا ہے



غصہ کو دور کر کے خاوندی فراوان اور مجبوظادہ اپنا تصور کر کے میری عرض کو قبول کرین معنی برہما کو قتل نہ کیجیے  
 کیونکہ اوسکو اپنے خلقت کے واسطے پیدا کیا ہو اور کون ہے کہ جو خلقت پیدا کر گیا اور ظاہر ہو کہ بلا خلقت سب نیک  
 نتیجہ ہے پھر آپ نے جو برہما کو پیدا کیا ہو اوسکو قتل نہ کیجیے شیو نے پھر ثبوت غصہ سے کہا کہ نہیں ہم ضرور برہما کو مارتے ہیں  
 اور ہم خود خلقت کو پیدا کرنے کے باعث اور برہما کو پیدا کر کے سب لوگوں پر اس بات کو ظاہر کر دیونگے ہکو اب منع نہ کرو  
 ہمارا غصہ خالی نہیں جاتا یہ کھرا تپان بدن سب مثل شعلہ سوزان کے کر یا دیوتا اور من وغیرہ کوئی ایسا نہ تھا  
 کہ جو وہ صورت دیکھ سکتا میں تو بکل مردہ ہو گیا اور دیکھ کو بھی کمال پہنچے سب خوشی بھول گئی اور سنتے ہی  
 اندوہناک اور رنجیدہ شیو کے قدموں کا دھیان کرتے ہوئے شیو سے بہت کچھ کہا اور ریش نے مجھ کو شیو  
 قدموں کے نیچے ڈال دیا اور خود اور مجھے بشارت دی کہ کیا اور کر یا اور کہا کہ ہم اور برہما دونوں آپ کے خادموں ہیں پانی  
 کی نگاہ سے ذرہ دیکھیے ایسی خوشی میں نے پیدا ہوا ہے سوائے آپ کے اور کون ہی جسکی پناہ میں ہم جاویں  
 صرف آپ ہی ہماری حفاظت کرتے ہوئے ہیں جو مناسب ہو وہ کیجیے ہر طرح سے ہم آپ کی پناہ میں ہیں دونوں ہم  
 برہما کے پاؤں پر دستگیری کیجیے یہ کہ ہم دونوں شیو کے قدموں پر گرے اور دیکھ بھی بادل پر بان و چشم گریان  
 تراز تراز زبان پر لائے اور سستی کو کمال بادل جا کر غایت مہربانی سے میرے سر پر ہاتھ رکھ دیا اور بیخوف کر کے  
 خاوندی فراوانی اور ریش بہت خوش ہوئے اور دیکھ اور سب حاضرین مجلس بہت راضی ہوئے اور حالت  
 بے خوشی میں نے چند کلمات حمد کے ادا کیے اور کہا کہ آپ نے مجھ کو دوزخ سے بچا لیا اور دریائے  
 گناہ کے ڈوبنے سے محفوظ رکھا اور بعد حمد کے پھر میں نے التماس کیا کہ اب وہ تدبیر بتلانیے کہ جس سے میرا یہ  
 گناہ عظیم رفع ہو جاوے شیو نے فرمایا کہ تم عبادت مع اپنی عورت کے کر دینی تمہارے گناہ کا کفارہ ہو تمہارا  
 نام رودر سرا ہوگا اور جو خواہش تمہاری ہے اوسکو پاؤں کے اور چونکہ تم سرپت مینی بادشاہ دیوتا ہو کر نہ کرکرت  
 یعنی آدمیوں کے ایسے کام کرنے لگے اس سے تم آدمی ہو کر بن شدہ پھر و گے اوسوقت تمہارا گناہ دور ہو جاوے گا  
 یہ بات شیو سے سنا کر ہم اور دیکھ وغیرہ سب خوش ہوئے

### چودھوان اوصیائے

نار دے کہا کہ اے برہما جب شیو نے غصہ فرو کیا اور خوش ہوئے تو پھر کیا ہوا وہ سب بیان کیجیے یہ بیان



کہا کہ جب شیو مجھے راضی ہوئے اور میرا نطفہ منی زمین پر چکنا ہوا دیکھا تو مجھے کہنے لگے کہ اے برہما یہ نطفہ بہت جلال کے ساتھ نظر آتا ہے اور سکو ضائع نہ کرنا چاہیے اور چونکہ سوقت تیرا نطفہ زمین پر گرا تھا اور سوقت میری انگلی سے خشک جاری تھے اور وجہ اسکی دود تھا اس سے پار میگہ یعنی بارش کرنیوالے اس نطفہ سے ظاہر ہوئے یہ کہتے ہی شیو کے اور سوقت میگہ پیدا ہو گئے اور آسمان کی راہ میں چھانکے اور گرج گرج کر برسنے لگے اور آہستہ آہستہ بارش شیو کے خوف سے کرتے رہے ایسی بارش دیکھ کر شیو اور تاملی حاضرین مجلس بہت خوش ہوئے اور پنج سب لوگوں کا ساتھ خوشی کے تبدیل ہو گیا اور بعد شیو کے حکم سے ہم نے جو رسمیات بیاہ کہ باقی رہی تھی انکو تمام کیا اور پھر وہی باجانبے لگا اور لوگ طرح طرح کی خوشیاں منانے لگے دیکھنے والے بڑی دولت خیرات کی اور سوقت ہم سمیعوں نے ایک طوار طول شیو کی حمد میں پڑھا اور اپنی حمد میں بیان کیا کہ جسطرح کلما اور اسکی منی میں جدائی اور فرق نہیں ہے اسی طرح آپ اور شکست ایک ہوا کی مہان ہستیا رہے اور سکو کوئی نہیں جانتا لیکن ہاں آپکی مہربانی سے جاہل بھی معلوم کر سکتا ہے جیسا کہ یادہ کرات پنج کو لکھتے گنگا وغیرہ شاید اس بات کے ہیں آپ کے قدم کی پرست سے اس جہان میں کہنے کیا حاصل نہیں کیا آپ تو جہان کے پتا اور شکست جگت کی تاناہن یہ حمد سکر شیو مع شکست یعنی سی کے کوہ کیلاس کی طرف روانہ ہوتے اور سوقت شیو کے سر پر چتر تھا اور دونوں طرف سے مردہ منبانی ہوتی تھی شیو نے ہکو اور دیکھ وغیرہ سمیعوں کو راستے سے زحمت کیا اور آپ مع شکست اور گنوں کے کوہ کیلاس میں رونق افروز ہوئے اور جے جے کی آواز ہر چار سمت سے بلند ہوئی اور اچھی ساعت میں دونوں شیو اور سستی مکان کے اندر داخل ہوئے اور رہنے اور پش نے شیو کو مع سستی کے ایک ہی تخت پر بٹھالا اور سوقت مجلس دھن اور موسیقی کی گرم ہوئی اور سوقت سکو جو خواہش تھی شیو سکو وہی دیا اور ہر قسم کے کھانے سکو کھلائے اور سکو سب دیکر دواغ کیا اور سب شیو کا بیان کرتے ہوئے اپنے کھروں کو گئے اور ہم اور پش بھی شیو کی اجازت پا کر اپنے اپنے مقامات کو راہی ہوئے اے نادر ہم نے کیا کیا تدبیریں شیو کے بیاہ کے واسطے نہ کیں مگر کچھ پیش رفت نہ گئی جبکہ سستی نے عبادت کی تب شیو نے راضی ہو کر قبول فرمایا یہ شیو کا چتر سکر لوگ کت پاتے ہیں اور ہمارا پنج پوجہ ہونے شادی کے زائل ہو گیا اسی سستی کے ساتھ شیو بیاہ کے کیلاس میں رونق افروز ہوئے اور طرح طرح کی حکایات قباہ مخلوق کے واسطے شیو

۱۱۵  
۲۰۰  
۲۰۰  
۲۰۰



کہتے تھے اور جو کوئی یہ سنی اور شیخ کا پیادہ قرأت کر لیا صاحب نجات اور بھیت ہو گا۔

## پندرہواں ادھیائے

سونک لے کہ اک لے سوت جبکہ نارو نے بر محاس سے سنی پیادہ سنا تو اس کے بعد پھر کیا پوچھا وہ سنا ہے یہ نہ کرنا  
نے فرمایا کہ جو وقت نارو دیں یہ سب حالات سماعت کر چکے اب وقت بر محاس سے التماس کیا کہ بعد شادی  
کے جو کچھ سنی اور شیخ نے چتر کیے وہ فرمائیے بر محاس نے کہا کہ ایک روز نشی شیخ کو تنہائی میں بیٹھے دیکھا  
آپ بھی تشریف لے گئے اور بعد سجدہ کے بہت تعریف کی اور کہا کہ آپ نے یقیناً جہان کی بھلائی کے  
واسطے اوتار لیا ہے میرے کیا جاتے ہوئے بھاگ گئے ہیں کہ آپ کی عورت ہوئی میں آپ کی پیادہ میں ہوں  
اب میرا ایک خواہش ضروری ہے جسکو آپ تک میں نے عرض نہیں کیا اس وقت آپ کو اپنے اوپر منتقلت اور  
کر مفراد دیکھا کرتی ہوں کہ ہم نے بہت برسوں تک عیش و آرام کر لیا اور پریم تھ کو کسی روز بچا رہیں کیا اور  
مباشرت وغیرہ میں خوش رہی اب میرے دل میں ترک و توحید نے قرار پایا ہے اور میں سب سے بڑے  
کی تلاش کے درپے ہوں سو آپ میری بات کر کے مجھ کو ہی راستہ بتا دیں اور ہر طرح سے خدا شناسی کی تدبیر  
سکھ دیں یعنی کیا کام کرنے سے نجات حاصل ہوتی ہے اور پریم پر ملتا ہے آپ کے برابر یقیناً جہان میں  
اس سبب کا جاننے والا اور کون ہے آپ تو خود پر بر محاس لا آغاز ہیں بندوں کو پیدا کیا اور جمیع علوم  
سے واقف اور یقیناً جہان کے پراتما اور بش اور بر محاس کو درجہ دینے والے جیسا کہ روزمرہ سیر وغیرہ اب  
کو بیان کرتے ہیں ایسا سوال سنی سے نہ کر سدا شیخ نے فرمایا کہ سب سے بڑے گمان ہے جہان پر  
چیز کی بار نہیں آتی وہ نہایت نایاب ہے اور وہی میرا روپ بر محاس ہے اور اسے گمان کی عورت کیا  
ہے ہماری عبادت جسکو کر کے بھگت لوگ پاک ہو جاتے ہیں اور بھگت اور گیان میں کچھ فرق نہیں ہے  
جو لوگ ان دونوں میں پہنچ کر تھے ہیں وہی بچے پاتے ہیں اور بھگت کے خلاف جسکو بھت و مہانت کے بلے  
گیان سے وہ اور شاؤں میں دیکھ دیتا ہے اس بات پر اتر سن کو یقین ہے جو جہان کے معلم ہیں پس بھگت  
پریم تھ کے دینے والے سمجھا اور مجھ کو وہ بہت پیاری ہے لے دی بھگت میں نظر ہے اسکا چھوٹا  
کہ کے چھوٹے ہیں جاتے ہیں کوئی راستہ سیدھا اور بے خطر بھگت کے برابر نہیں ہے کیونکہ اس کے ذریعے سے







ہو شیاری کے ساتھ جب اسکو اختیار کیا جاتا ہے تب تکمیل کو پہنچتی ہے وہ یہ ہیں اپنے مالک کا جس سرورن چنی  
سماعت کرنا کیرتن یعنی اسکو کہتا اسمرن یعنی یاد کرتا سیون یعنی خدمت کرتا داس یعنی غلامی پوجن یعنی ستیسن بند  
یعنی سجدہ کرنا سکھ یعنی مثل دستون کے رہنا اتم سمرن بھی تو بھنے بھگت کے سب میں بھی کہتے ہیں اور علاوہ  
اسکے انھیں نو حصوں کے اور بہت سے اجزا میں جنکو اختیار کر کے بڑی خوشی ملتی ہے مثلاً برگہ اور پیل اور  
ملسی اور لنگا وغیرہ کی خدمت اور مسافر خیر دن کی مہمانی اور برہمنوں کی اطاعت اور تیرتھوں کا قیام اور سیر  
وغیرہ اب ہم علیحدہ علیحدہ نو حصوں کے معنی بیان کرتے ہیں یعنی جبکہ دل افضل اور کلام سے میری بڑائی کر  
سکر اسکی بزرگی کو خیال کرے اور دل لگا کر بھور قلب بٹھے اسکا نام سرورن ہے اور غور و حساندان اور  
غور دولت اور غور تجارت اور خاص غور ذاتی کو ترک کر کے جبکہ ہماری کھٹا کو سماعت کرے اور جس مقام  
پر کہ کھٹا ہوتی ہو اسکو بخوبی آراستہ کر کے روزمرہ پاک و صاف کرتا رہے اور اس شاستر کو بخوبی پوجا کر کے قسم  
قسم کی چیزیں ادھر پر چڑھاوے اور اسطرح اسکو پڑھنے دلے کی پوجن کر کے اچھی پوشاکی پہناوے اور طرح  
طرح کے ملبوسات اور دولت اور میوہ جات اور جواہرات وغیرہ دیکر اسکی تعریف کرے تب نتیجہ ملتا ہے یہ  
تعریف سرورن کی ہے اب کیرتن کی تعریف سنئے کہ اپنے دل کو بے طمع و خواہش ملاحظہ کر کے ہمارے جہم و آگ  
دکن کو دیکھے اور انکو بلند آواز سے بیان کرے اسکا نام کیرتن ہے اور جبکہ کرم کال یعنی وقت کام کا اور  
کام کے خون کو دور کر کے اور جہان کی شرم اور خواہش کو ترک کر کے بدلیجی تمام ہمارا کن گاوے ایسا کیرتن  
کرنے سے اچھا نتیجہ ملتا ہے اور سمرن کے یہ معنی ہیں کہ تمام مخلوقات اور ناطق اور مطلق اور جاندار اور بیجان  
اور چلنے والوں اور ایک ہی جگہ مقیم رہنے والوں اور سب میں شیو کو دیکھے اور مجکو مہمہ اوست و مہا برہمت  
تصور کر کے بخوف رہا کرے ایسے سمرن سے بڑی خوشی ملتی ہے اور سیون سے یہ مراد ہے کہ صبح کو اٹھ کر پہلے  
اپنے گورو کا دھیان کرے اور بموجب قاعدہ کے طہارت کر کے بعد مسواک کے منسل کرے اور برہمنی کپڑہ  
پہن کر ترپٹ ماتھے پر لگاوے اور دو ہاتھ کچھ کی مالا پہنے اور زمین پاک کر کے عمدہ نشست اختیار کرے اور  
کے کنول میں اپنے مالک کی صیرت کا دھیان محبت کے ساتھ لگاوے اور تمام سامان اچھا پرستش کا بعد  
دھوا لے کے اپنے پاس رکھ لیوے اور ترتیب وار پوجن کرے اور سولہ پرکار سے پرستش کرے اور

۱. آج  
۲. کیرتن  
۳. سماعت  
۴. سجدہ  
۵. غور  
۶. تجارت  
۷. شاستر  
۸. بدلیجی  
۹. منسل  
۱۰. مہا برہمت  
۱۱. مہا برہمت  
۱۲. مہا برہمت  
۱۳. مہا برہمت  
۱۴. مہا برہمت  
۱۵. مہا برہمت  
۱۶. مہا برہمت  
۱۷. مہا برہمت  
۱۸. مہا برہمت  
۱۹. مہا برہمت  
۲۰. مہا برہمت







یعنی جو کوئی اپنے جسم اور خزانہ اور خادم اور چران اور دولت وغیرہ تمام چیزوں کو ترک کرے اور اوستی  
 محبت دور کر کے میرے واسطے شعلہ کر دیوے اور پھر کوئی تدبیر اوتکے لیے عمل میں لاوے اور اوستی محبت  
 اور فکر نہ کرے اسکو اتم سمرن کہتے ہیں اس غرور و دودھ جانا ہے مگر جب تک کہ اوستی والے زبان اور جسم سے  
 نہیں کرتے تب تک وہ اپنے مالک کو نہیں پاتا ایسے شخص کو سب سہل ہے اوستی کو کچھ شے نایاب  
 نہیں ہیں اوستی حفاظت رات و دن کرتا ہوں اور اوستی کے نزدیک رہا کرتا ہوں بھگت کے ایک یعنی  
 عضو صرف یہی نہیں جو بیان ہو چکے اب ہم بھگت کے اوپانک مع عضویات واجزا کہتے ہیں وہ تعداد  
 میں دس ہیں اوستی ہر ایک بنفسر دکھ کا دودھ کرنے والا ہے یعنی درخت برگہ اور پیل کی تعظیم ہمیشہ کرنا چاہیے  
 اور پانی سے اوستی تازہ کرنا چاہیے اوستی عدم توقیری بمنزلہ ہماری حقارت کے ہے اوستی کے دہنی طرف سے  
 طواف کرنا چاہیے ان دونوں درختوں کی خدمت سے پریم پر بخوف ملتا ہے درخت سیکھ لے یعنی بل کی خدمت  
 کرو اور اوستی ہماری ذات تصور کرو اوستی خدمت سے کچھ دکھ نہیں رہتا اوستی کو پانی سے ترک کر کے پون کرنا اور  
 آرتی اوتانا واجب ہے جو ایسا کرتے ہیں وہ ہماری پون کا پل پاتے ہیں اور ریوڑا یعنی نرید اور غیرہ اور  
 سرسری یعنی گنگا تیرتھ کی خدمت تیسرا اوپانک ہے اوستی کے اندر غسل طہارت کے ساتھ کرتے ہیں بڑا ثواب  
 ہے صیا کر بیاس وغیرہ نے فرمایا ہے چوتھے گورو کے قدموں کی خدمت جسکے برابر کچھ نہیں ہے اور بیدار اوستی تحریر  
 کرتے ہیں پانچویں ہمارے برت چودس وغیرہ جسد میں اوستی کرنا یعنی میری پوجا کر کے ہمارا یرت کرنا اور تمام  
 رات جاگنا اور ان برتون کے کرنے سے جو ثواب حاصل ہوتا ہے وہ بید سے ظاہر ہے اور شیوہ اتر اور  
 پردوش و دونوں ایک مہینے والے اور ششی ب مہینوں کی یہ برت ہمارے بیشمار مسان رکھتے ہیں اور اسچریت  
 عطا فرماتے ہیں جنکو کر کے بیادہ کرات وغیرہ نے کسی خوشی حاصل کی ہے ٹھوہین شیوہ آدھن یعنی شیوہ کو گون  
 کے شنگ کرنا اسطور پر کہ جب کسی شیوہ پر ستار کو دیکھے کہ آتا ہے اوستی تعظیم کرے اور اوستی کو دیکھ کر تمامی خاندان  
 کے خوش ہو کر ہر طرح سے اوستی خدمت پر مہربان دے اور اوستی پون کر کے خوب اچھا کھانا لہذہ کھلاوے یہ شیوہ  
 آرادھن بڑا خوشی دینے والا ہے اسکے اقبال سے اکثر تینوں جہان کے بادشاہ ہوئے ہیں ساتویں جو تہیہ مان  
 یعنی جو کوئی دروازے پر آوے براد گھاری اوستی خدمت حسب لیاقت کرنا چاہیے اس میں دنیا اور غصے

شیوہ ان  
 ۱۲۰  
 شیوہ ان  
 ۱۲۰  
 شیوہ ان



سز هو ان ادمياے

برمجانے کہا کہ اسے تار دایسی باتیں سنا شیو کی شکرستی نے اپنے کو نہایت صاحب قیمت تصور کیا اور پھر  
محبت کے ساتھ شیو سے بھگت کے تمام منازل و مقامات استفادہ کیے اور نسل و پاشاکی سمین پانچ عقوبت  
سب دریافت کیا اور شیو نے شتر شاستر کو مع استوتور و کچ و سہسرام و پیل و پدھت اور طح و طح کے خیر  
و شتر اور ان کے اوصاف بیان کیے اور پھر حکایات پریم زیادہ کرنیوالی اور داستان فرست بخش و دلکش  
اور بھگتوں کی مہمان جن سے بھگت کو ترنی ہوتی ہے اور بہت و حرم مثل زچ و حرم یعنی راجہ کا حرم  
اور عورت کا و حرم اور برن اشرم اور لڑکی کا و حرم اور شکر و حرم وغیرہ بیان کیے اور علم قیادہ یعنی شاکر  
اور نجوم وغیرہ سب سنی کو سنایا اسطرح شیو اور سنی کیلاں میں رہتے رہے اور بہت برہمنوں تک اسطرح  
عیش و آرام کے ساتھ رہ کر سنی نے اپنے باپ کے جگ میں شیو کی بقدری ملاحظہ کر کے غصہ کے ساتھ  
جسم کو جان سے خالی کر دیا اور پھر وہی سنی ہانپل کے گھر پیدا ہو کر شیو کی خدمت میں حاضر ہوئی کلام



برصا کا سکر نار دے کہا کہ اسے پر مھا ایتہ اسے داستان تہی چہ تر یہ سکر تر دو اور تفکر بشیار پیدا ہوا ہے  
 کیونکہ سدا شیو جو تمام مخلوق کے مالک ہیں اور کسی کے دشمن نہیں ان کے ساتھ دیکھنے نے اسطرح پر عداوت  
 کی اور کسی عقل کیونکر زائل ہو گئی اور شیو نے اپنے شکست کو کیوں ترک کیا سستی نے شیو کا کیا گناہ کیا تھا اور  
 کسو جہ سے سستی نے اپنا جسم چھوڑ دیا اور انکی بے توقیری کن باتوں سے سمجھی گئی اور جن لوگوں نے ان کی  
 خاطر داری نہ کی تھی انکو سستی جی نے کسواسطے نہ جلایا اور خود آپ جل گئیں اور آد شکست ہو کر کیونکر غائب  
 ہو گئیں اور تعجب ہو کہ دیکھ کو تھی بہت پیاری تھی پھر ایسا کام سب مجبئی اور کج خلقی کا دیکھتے کیونکر ظاہر ہوا  
 اور خسر اور داماد سے اپسی کیونکر گڑی بر مھانے کہا کہ جسکو ہم اور بیشن اور دیوتا اور من وغیرہ دھیان کیا کرتے  
 ہیں یہ سب انکی خواہش سے سب کچھ ہوا ہم کسکو عیب لگا دین جسطرح کہ دیکھنے نے اپنی عمدہ عقل کو زائل  
 کر کے شیو کے ساتھ عداوت پیدا کی وہ ہم کتے ہیں یعنی ایک روز دیکھ پر جاپت نے بڑا جشن قرار دیا  
 اس مجلس میں دیوتا من اگن وغیرہ مع اپنی عورتوں کے تشریف لائے وہ مجلس عجیب قسم کی آراستہ  
 ہوئی اس جگہ میں ہم سبھی مع خادمان خود تشریف لے گئے اور ہکو دیکھ کر تہامی حاضرین مجلس خوش ہوئے  
 اور حیوقت شیور و نون افز و زمجلس ہوئے تو انکو دیکھ کر ہم سب تعظیماً سر و قد او ٹھکھڑے ہوئے اور حمد  
 نصت میں مصروف ہو گئے اور بے بے شیو کی آواز بلند ہوئی اور اتنا اس کیا گیا کہ آپ نے بڑی خادوی  
 ہم لوگوں کے حال پر مبذول فرمائی اور اس مجلس میں رونق افز و نہ ہو کر دیدار تشریف سے ہم لوگوں کو  
 بہرہ مند فرمایا اور بعد اسکے بموجب حکم شیو کے سب لوگ اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئے اور سبھوں نے اسی مجلس کو  
 جبین شیو خود تشریف لائے غنیمت جانا اور بہت تعریف کی اور سوقت دیکھ پر جاپت بھی مجلس میں حاضر  
 ہوئے انکو دیکھ کر سب دیوین لوگوں نے پر نام سر جھکا کر کیا اور دونوں ہاتھ جوڑے ہوئے انکی  
 تعریف کی اور دیکھ پر اپنا نام کر کے اور میری طرف بہت غور سے دیکھ کر غور کے ساتھ بیٹھ گئے لیکن دیکھ کا شیو  
 نے پر نام نہیں کیا اور بیشن کی نشست گاہ میں بیٹھے رہے دیکھ پر شیو کو ایسی بے ادبی اور لاپرواہی اور بلا تعریف  
 اور نہ پر نام کرتے ہوئے دیکھ کر بہت غضبناک ہوئے اور خراب نظر و شکین نگاہ سے شیو کی طرف نظر کر کے  
 غور کے قابو میں آ کر شیو کو بہت سخت و سست کہا اور شیو کی مہاکو بھول گئے اور قاعدہ کلیہ ہے کہ



مرنے وقت ہر ایک شخص کی عقل بر خلاف و معکوس ہو جاتی ہے سو ایسا ہی ہوا کہ دلچہ نے شیو کی بڑی مذمت  
کر کے کہا کہ تم جمیع اخصار عقل گوش جوش سماعت کرو کہ اس دودھنی شیو تعالوں اور شریوں کے مانند ہلو گودا  
پر نام نہیں کیا اور نامی دیوتا وغیرہ نے دست بستہ ہو کر سجدہ کیا اور شیو نے اچھا راستہ ترک کر کے خلاف تینوں  
بید کے یہ کام کیا ہے یہ بے عقل مغرور جسکے بھوت وغیرہ خادم ہیں پر تینوں کا راجہ لا اولد ریا کار جا بل گناہوں  
کا پہاڑ تنگہ بذلت کر نیوالا خراب خراب کام کرنے والا ہے اور چونکہ طریقہ عقلا کا ہے کہ جہاں کو سزا دے کر  
را کر تین ہیں تاکہ منتیلی کار واج نہو سلیسین شیو کو بدو عادی تہوں اور خاندان بہن کا جلال دکھلاتا ہوں یہ کہہ کر دیا  
کی کہ جگ و شیرہ میں تلو حصہ نہ ملے یہ سکر شیو نے کچھ جواب نہ دیا لیکن نند جی بہت غضبناک ہو کر کہنے لگا  
کہ اسے جابل و کچھ تو نے بڑا غرور کیا اور تو نے شیو کو سراپ دیا ایسے شیو کو کہ جسکو یاد کر کے تمام جگ بہرہ و  
ہوتے ہیں اور وہی باعث ایجاد اور پرورش اور قیامت خلقت کے ہیں اور جسکے نام لینے سے جب  
تپ دان و حرمت و غیرہ پاک ہو جاتے ہیں سو اسے دیکھو ایسے پرش پر دھان کی تے مذمت کی ہو  
بھلا میں تم سے تے شیو کی مذمت کی ہے وہ منہ متھار اجاتا رہے اور تمھارے تمام کام پورے نہوں  
تکو رفت ہے لعنت ہے تو گناہگاروں میں بڑا بے عقل اور بے گناہوں کی ہے ایسی بدو عاندی کی بڑا  
سکر و کچھنے اکل خوف ہو کر تندی کو بھی سراپ دیا کہ تم بید کے خلاف اور عجیب صورت تمھاری ہوگی  
جان میں تیراں رہو گے اور تمام بوجھ وغیرہ اٹھا کر عمدہ عقل سے جاتی ہوگی ایسی بدو عاندی کو دیکر  
بھگت وغیرہ جو شیو کے مخالفت تھے ان سے مخاطب ہوا اور دوسے یہ باتیں دیکھ کر نہایت خوش ہوئے  
اور سو وقت نندی حالت غیظ اور بڑے جلال میں آیا اور اپنی عظمت لا انتھا کو دکھلا کر منہوں نے  
شیو کی خدمت کی تھی اون سبکو سراپ دیا اور کہا کہ تم ناحق پر معاکے خاندان میں پیدا ہوئے ہو تے تھے  
عظیم و عالی کونین پایا اور تم سب کلمات لم ولا تسلیم و آسے و بے کے رو کے البتہ بڑے گویا ہوا و نہت  
و غضب و غرور و طمع کے ساتھ تمھارے سب کام ہیں اس سے تلو نتیجہ افعال کا نہ لیگا اور پر ہم پہل  
نہ کر دے اور جو شیو کے دشمن ہیں دوسے سب بید کے خلاف برہمنوں کے دشمن ہو کر شور و رون کو جگت  
کر اویکے اور دھان گھر گھر مانگنے کو جا دیگے اور غلس رہینگے اور خیرات دان بھی کیا کرینگے اور دوزخ

شیو کی مذمت  
نند جی نے  
کے ساتھ  
کے ساتھ



مین خوب مزہ پادینگے ایسی بدو عاندی نے جب برہمنوں کو دی تب شیو ہنسکر بولے کہ اب ہم تم سے جو کیا  
سناتے ہیں اوسکو سنکر کوئی ناراض نہ ہو مینی بید کو سراپا حروف اور منتر کہتے ہیں اور اس میں بھی شکست کو نہایت  
خوشی دینے والا بیان کیا ہے اور اسی سے دل سب کے شکست میں لگے ہوئے ہیں ایسے دل کو عقل  
نزدیک تصور کرتے ہیں سوائے نندی ایسے دل میں ایسے غصہ کو جگمگہ دو اور دھج و دم کو جہان کا طریقہ سمجھو  
دیکھنے نے مجھ کو کچھ سراپ نہیں دیا صرف اوسنے جاننے والی شے کو نہیں جانا ہم خود جگ اور جگ کا کر م ہیں  
جگ کے عضو اور جگ کو نیا لے اور جگ کے اندر باہر سب ہم ہیں ہم نہ تو جہان میں کسی کے بھائی اور نہ لڑکے  
ہیں ہم پاک اور ناپاک اور بھوت و پریت اور دیوتا اور اسرار اور ہم تینوں لوگ کے جمیع جاندار و موجودات کا  
کے ہیں یہ سمجھ کر کچھ اندیشہ نہ کرو جہان تک کہ عقل یا دشا کی دیکھو وہاں تک مایا کی تاثیر تصور کرو تو کو چاہیے کہ ہمارے  
اس کلام کا خیال کر کے غصہ کو رفع کر دیے سنتے ہی نندی نے اپنا غصہ دفع کیا اور خود بدولت کو وہ کیلاں پر  
تشریف لے گئے اور دیکھ کر چاہت بھی اوس طرح شد کہ شیو کا غصہ میں بھرا ہوا اپنے گھر کو گیا اوس روز سے وہ شیو  
کی خدمت ہمیشہ کیا کرتا وہ شیو کے بھگتوں کو دیکھ کر بڑا غصہ بنا کہ ہوتا تھا

ادھیا  
۲۴

### اشعار حوالان ادھیائے

برجھانے کہا کہ اسے نار و شیو کی لیلیا پاک اور بے عیب جسکو بید اور پوران بھی کہا جتہ نہیں جانتے اور اپنی عقل  
کے بوجب سب کہتے ہیں اب اور چتر شیو کے سماعت کرو کہ ایک زمانہ میں شیو شکر مع سنی کے برادر سیر پرستہ جہا  
روانہ ہوئے اور تمام زمین کی سیر کر کے وندر کن بن نامی نکل میں تشریف لائے اور رام چندر کو مع لچھمن کے دیکھا  
کہ مہارانی سیتا جی کی تلاش کر رہے ہیں اور مجھ سے دردمند کہہ رہے ہیں اور امیر کہتے ہیں اور ہر چار سمت  
پھر رہے ہیں رام چندر کو دیکھ کر شیو نے پر نام کیا بوجہ اسکے کہ ایسا بردان بن کو آگے دے چکے تھے شیو بھی  
بے کلمہ آگے کو روانہ ہوئے اور ناوقت دیکھ کر جان پہچان نہیں کھولی ہر چند کہ رام چندر بڑے شیو پرست  
ہیں اور شیو کا نام ہمیشہ ذلیقہ اور در دہے اوسکی وہ مفصل بیان کرینگے جتنا تجھ سنی نے یہ حال دیکھا اور  
تعجب کیا اگر شیو سے سنی نے کہا کہ اکیس برس پہلے سب سے پہلے اول آخر ظاہر و باطن میں جہان کہ اور بر و مٹا  
دیوتا میں و جمیع مخلوقات کو موجود کیا جو آپ کی خدمت کرتے ہیں سوان کے روز رام چندر اپنی و سر تھ جو خوب



تقدیر کے آپ کو جگل میں ملے اور اڈنگواپ نے اول پر نام کیا مجھ کو تو وہ ہے کہ اسکی کیا وجہ ہے ایسی تھی  
 مایا میں مستغرق دیکھ شیو نے فرمایا کہ اسے سستی رام چندر جو راپت اور پشن جنگو جہان کی پرورتن کا اختیار  
 سمویہ اوتار جگتوں کے واسطے ہی اور پھر شیو نے وجہ اوتار لینے کو بیان کیا مگر تو بھی سستی کے دل کو طماننا  
 تب تو بہت حکایات ناور اور داستان عجیب و غریب اس اوتار کی شیو نے سستی کو سنائی مگر کوئی دل کو پنا  
 نہ آئی اور نہ یقین حاصل ہوا تب تو شیو نے کہا کہ اگر تمکو یقین نہیں ہے تو جا کر تم خود امتحان کرو اسے نہیں کرتی  
 ہو اور حیطہ مختار اشتباہ رفع ہو وہ تدبیر کرو میں زیر سایہ درخت کے بیٹھا ہوں جب تک کہ بعد امتحان کے  
 تم واپس آؤ گی یہ حکم پاکر سستی اندیشہ میں غرق روانہ ہوئی اور دل میں غور کیا کہ امتحان کیا کروں اور تعقل  
 کے دل میں آیا کہ سستی کی صورت اختیار کر کے رام چندر کے رہبرد جاؤں اگر وہ پشن ہو گئے تو ضرور مجھ کو  
 جان لیو شیکے و اگر صرف راجہ کے رط کے ہن تو مجھ کو کیا جانے کہ یہ خیال کر کے بصورت سیتا خندہ کنان سمت  
 رام چندر کے قدم پر فرمایا لچھن نے سستی کو ایسی صورت میں دیکھا اور بعد تعجب اور دھوکھا کے جانا کہ یہ سستی ہی  
 مگر بوجھل کامل کے کچھ نہ کہا لیکن جبکہ رام چندر نے سستی جی کو ایسی دعا کی صورت میں ملاحظہ فرمایا تو نہیں پہچان  
 اور شیو زبان سے کہتے ہوئے فرمایا کہ یکو دھیان کر کے تمام دوسو اس اور تفکر اور دھوکھا دور ہو جانے میں  
 جسکے دل میں سدا شیو کا مقام ہے اسے آپ نے دھوکھا دینا اختیار کیا یہ سب شیو کی مایا ہی ایسی مایا کو صد  
 آفرین ہے جو سب کو نجاتی ہے اور بعدہ رام چندر دونوں ہاتھ جوڑ کر نرم اور ملائم کلمہ مودب زبان پر لائے اور  
 اپنا نام مع ولایت بیان کر کے کہا کہ شیو ہمارے کمان میں اور کمان میں ہی اور آپ شیو سے علاحدہ کس واسطے جگل  
 میں پھر رہی ہیں اور آپ نے اپنا روپ چھوڑ کر یہ صورت کیوں اختیار کی ہو یہ سنکر سستی متعجب ہوئیں اور  
 سدا شیو کا دھیان کر کے رام کو نشن جانا اور اپنی صورت بنا کر رام سے سب احوال کہدیا اور کہا کہ اب  
 مجھ کو یقین ہوا کہ تم پشن ہو تم مجھ میں کما اوتار ہو اور راجہ دوسرے تھکے پہان پیدا ہوئے ہو مگر ایک اندیشہ ہے وہ  
 میں تم سے استفسار کرتی ہوں یعنی آپ کی خیر بھی صورت دیکھ کر شیو کی سیرت ایسا خوش نہیں ہوئے جیسا کہ یہ  
 صورت دیکھ کر آج خوش ہوئے ہیں کثرت محبت سے آئسو جاری ہوئے اور بار بار تمہاری تعریف کرتے رہے  
 آپ راست راست بنلاوین کہ اسکی وجہ خاص کیا ہے یہ سنکر رام چندر کی آنکھوں سے اشک چلاؤ



محبت میں محفوظ ہو کر چاہا کہ اس وقت چاکر شیو کو دیکھیں مگر وقت ایسا نہ جانکر اور تہستی کی اجازت پا کر صرف صدمہ  
 شیو کا وہ بیان کیا رام چندر نے فرمایا جو تینوں جہان میں ظاہر اور نظرون میں نہیں آتا سو ج میں نے ملاحظہ  
 کیا ہے ہمت میری کہ میں نے وہ صورت دیکھی اور نہ ہا نصیب میرے کہ ایسی مہربانی میرے حال پر ہو چکے  
 ساتھ میں دلوتا وغیرہ وہ بیان کرتے ہیں اور بیدار دسکی تعریف میں غرق رہتے ہیں اور بڑھاجہ کا بیان ہر وقت  
 کیا کرتے ہیں دسے محبت کے تابع ہیں اور غمخوئے نے کام روپ کے مقصد کو پورا کیا اور بھیم اس سر کو قتل کیا  
 اور سوری اور سور اور سری کو کامیاب فرمایا اور گن ندھ کو اپنا کر لیا اور بندک کو نجات دیدی اور چندر  
 ویدی نہ پایا اور بہت دولت و ملک اوسکو دیا اور بھدر ایکھ اور پناکر کو بڑی خوشی عطا فرمائی اور دھرم گپت  
 اور سنج برت دونوں برہمنوں کو رستگار فرمایا اور شنگا کے تمام بیچ دور کیے اور مہمانند اطوائت کو بڑی خوشی  
 دی اور ہر اور لکٹ جکے بیرون سے پریم پد کو محاک اور بیادھ اور کرات اور نندا اور پچھن اور چور اور پچ  
 کی عورت اور ہریش اور اندر دومن کو کیا کی درجہ حاصل نہیں ہوا اور شیو نے کسان کے  
 اوپر خاوندی نہیں فرمائی ایسے شیو میرے اوپر مہربان ہیں ایسا کہ میرا ام چندر نے پھرتی سے کہا کہ جو شیو نے  
 ہمارا پر نام کیا اوسکی وجہ یہ ہے

### انیسواں ادھیائ

رام چندر نے فرمایا کہ اگلے زمانہ میں ایک وقت شیو نے یسوکرا کو بلا کر حکم دیا کہ ہمارے دھینو شالاسین کیا  
 اچھا مکان طیار کرو اور ہمارا ایسا تخت وہاں بنا کر رکھو اور بعد طیار ہو جانے ایسے مکان کے شیو نے تمام  
 سرمن اور برہما کو طلب کیا اور پڑائش شاہانہ شروع ہوا اور پھر بشن کو سبکپٹھ سے طلب کر کے بٹھا لایا  
 تمام سامان کیا کیا اور بیچ کھڑا ترستھ کا پانی اور سرمن اور چاول اور گیاتہ تازہ اور تمام جڑی بوٹی اور  
 موجود کر کے بشن کا ابھیکھ کرنا چاہا اور ایک چتر پڑا بندش کے سر پر رکھ کر اور تخت پر بٹھا لکر اور مرغ جواہر  
 سے جڑا ہوا لکٹ بشن کے سر پر بندھوایا اور اچھی پوشاک پنھائی اور مرغ پچھن بشن کا ابھیکھ کیا اور تھنے او  
 جسم سے جواہر وقت تمھارا تمھیں کی خاطر داری کی اوس وقت بڑی خوشی ہوئی دیو توں کی عورتیں گانا گاتی  
 تھیں اور طرح طرح کے باجے بجے اوس وقت شیو نے زبان مبارک سے کلمہ سکیشترج کا فرمایا اور بشن کو تمام



مخالفات کا مالک کروبا اور مہرانی کر کے تینوں شکی مرتبت فرمائے اور تمام جہان کی بادشاہت ویدی اور بہت  
 طح کی دعائیں دین اور بش کی احمد خود اپنے گنوں کے پہلے کسکر بھلا سے فرمایا کہ تم بھی بش کا پر نام کرو اور  
 تمام لوگ انکی اظہیم کریں اور جانو کہ کج سے بش تم سب کے مالک ہوئے یہ سیکو آرام دیونگے اور تمہارے  
 سب کے کام ان سے براؤنگے یہ تینوں جہان کے بادشاہ ہیں یہ حکم سکڑ سجون نے بش کو پر نام کیا اور نونو  
 اور جے جے کی صدائیں چہارست سے بلند ہوئیں اور پھر شیون نے یہ بردان دیا کہ اسے بش تم سب کے مالک  
 ہو کر اونکے رنج دور کرو اور تینوں جہان تمہاری پرستش کریں اور تینوں ارتھ و محرم کام دینے دے ہو کر طے  
 طاقت مند اور فتح کرتے لائق سیکے ہو ہم خود آپ کو فتح کر سکیں تم پر ہمارے بھی مالک ہوئے تینوں جہان تنگو  
 دیے اور اوتار لیکر دنیا کی پرورش کیا کرو تمہارے سبکدوں کو ہم خوشی دیا کرینگے اور اونکو مکت دیونگے ہم تمہارے  
 دشمنوں کو قتل کرینگے اور ہر طرح سے تمہارے معین رہینگے ہر معا ہمارے واسنے اور تم بائیں بازو ہو تمہارے اوتار  
 جو رام اور کرشن ہونگے اوکو ہم خود جا کر دیکھینگے اور اونکی سبکدوں کو دیکھنے لیے کرینگے اسوقت سے جہان شیو  
 رہنے میں اسی جگہ بش کا قیام ہوتا ہے اور شیو لوک کے اندر بش کا لوک ہے اسکو گو لوک کہتے ہیں اور بش شیو کا  
 حکم مان کر اوتار لیا کرتے ہیں اور مجھ وغیرہ بہت اوتار ہو چکے ہیں اور جہان کے کام پورے کیے ہیں اسوقت چا  
 طح سے بش کا اوتار ہوا ہے یعنی رام بھرتھ لچمین تر گھن دل ایک ہے جسم جدا جدا ہیں ہم اپنے باپ کے حکم سے  
 بنگل میں آئے بوجہ اس بردان کے جو دوسرے نے لکھی کو دیا تھا ہمارے سانچہ لچمین اور سیتا بھی آئے تھے  
 سوراون سیتا کو لے بھاگا ہے اویکی تلاش میں ہیں آپ کے ورشن سے ہمارے سب کام تمام ہونگے ہکو تو  
 سیتا ہر نہایت مبارک ہوا جس نے آپ کے قدموں کے ورشن کروائے اور جکوتین محل اسبات کا ہوا ہے  
 کہ اب عنقریب سیتا کا حال بکو لے گا اور ہم دشمن پر غالب ہو کر سیتا کو پاؤنگے جہان میں اون سے زیادہ اور  
 کون ہے جسکے اوپر شیون تمہارے کر پا کرین شیو کے برابر جہان میں اور کوئی مہرانی کرنے والا نہیں ہے  
 اسبات کو بید کہتے ہیں وہ اپنے بھگت کو خوشی دینے واسے اور گناہگار دن کے نجات دینے واسے اور بھگتوں  
 کے مطیع اور بہت اوتار لینے واسے ہیں اور بخون نے غاصیون کو بہت مکت دی ہے اونکے چتر ہم کمال  
 کہیں یہ کھکھال کے ساتھ رام چدر نے سستی سے رخصت چاہی اور سستی ہو دیا کر اور شیو کا دھیان کر کے رام شیو



آگے گوروانہ ہونے اور پھر اوسط ای کام میں مہر ہونے اور پھر سے مگین اور انار سے شیویری محبت میں خوش

### پیشہ ان اوہیا سے

کارونے کہا کہ اسکے بعد شیو نے کیا چہرہ کیا وہ کہیے بر محل نے کہا کہ رام چند کا حال سنکر سستی کو بڑی خوشی  
 حاصل ہوئی لیکن اپنے کام کا خیال کر کے بہت اندیشہ ہوا اور نہایت دلچسپی و دلچسپی میں خوف پیدا ہو کر دل میں  
 اندوہ نے راہ پائی اور مگین اور بچیدہ سستی واپس تشریف لے چلے اور راستہ میں خیال کیا کہ مگین نے شیو  
 کی عدول کی کی اور رام چند پر یقین نہ لائی میں اب کیا جو اب شیو کو دوں گی اسے صلح نہایت افسوس کے  
 ساتھ شیو کے پاس پونچھیں اور خندہ پیشانی کے ساتھ شیو کو پرنام کیا اور شیو نے بعد استفسار  
 خیر و عافیت ہنسنے کہا کہ کس طرح تھے جا کر امتحان لیا وہ سب چہرے بتلاؤ یہ سنکر سستی نے سر ہلکے کر کے جواب نہ دیا  
 دل میں خوف اور بدن میں بے قرار رہی زیادہ ہوئی تب تو شیو نے دھیان و حصر کے دیکھا اور جو چہرہ تری نے  
 کیا اتحاد سب معلوم کر لیا اور اپنی پہلی بانگو جوشن کو تحت نشینی کے وقت فرمایا بتایا دکر کے بڑا غصہ کیا آخر کو  
 میں یہ قرار دیا کہ اگر اب میں سستی سے محبت کو بڑھاتا ہوں تو میرا اول کلام غلط ہوتا ہے اور خلاف شاستر کے کرنا  
 نہیں اور مانندی کے عورت کو ترک بھی نہیں کر سکتا اور اگر ترک نہیں کرتا تو جو پہلے کہ چکا ہوں وہ غلط ہوا جاتا ہے  
 مگر پھر شیو نے کہا کہ میں اب سستی سے ملاقات نہوگی اور اپنے کلام کو غلط کرنا مناسب نہ جانا اس طرح سستی کو ترک کر کے  
 اپنے گھر کو راہی ہوئے چلے وقت آسمان سے یہ آواز آئی کہ جے شیو آپ نے اپنے کلام کو خوب مضبوط رکھا اس کو  
 قادر ہے جیسا کہ تم نے اپنے کلام کو بنا ایسی آواز سنکر سستی کو اندیشہ ہوا اور تال کر کے شیو سے ہتھار کیا  
 کہ آپ نے کیا ارادہ مصمم کیا ہے آپ تو بڑے راست گو ہیں مجھے سچ کہہ سستی نے بار بار اصرار کے ساتھ  
 استفسار کیا مگر شیو نے یہ امر پوشیدہ رکھا اور ظاہر نہ کیا تب سستی نے یقین جانا اور کہا کہ جو کچھ میں نے  
 کیا وہ ناوشکی اور حالت نادانی میں مجھے سرزد ہوا ہے اب آپ پانی اور دودھ علیحدہ علیحدہ کر کے دیکھیں  
 کیونکہ محبت کا یہی طریقہ ہے اور میں اپنے فعل پر خود ناوم اور پشیمان ہوں مگر شیو نے ایسے حال کے کہنے  
 میں صلح نہ دیکھ کر لطافت اہل اور داستان وغیرہ کے سنانے سے اوس بات کو تال دیا اور آخر کو کہنا پڑا  
 اس طرح وہ کہہ کیلاس میں ہو چکے اور شیو نے اپنے ارادہ اولین کا خیال کر کے درخت برگہ کے نیچے میں



لگا کر ٹھیکہ کئے اور اپنی صورت کے دھیان میں مراقبہ لگی کیا اور سستی مکان میں جا کر رنجیدہ مقیم ہوئی اور کوئی کام  
 برابر ایک جگہ کے گذرتا تھا مگر سوائے اونکے اور سب کو یہ حال معلوم نہ ہونے پایا اور روز بروز بچ زیادہ  
 ہوتا تھا اور دل میں کہتی تھی کہ ہمارا بچ کتنے لائق نہیں ہے معلوم نہیں اس دریا سے بچ سے کب  
 پار ہوگی میں نے شیو کا کتنا نامنا اور سکا یہ نتیجہ ہے ایسا کون تینوں بہنیں قادر ہے جو شیو کے برخلاف  
 ہو کر ذرہ بھی خوشی حاصل کرے اور پھر وہ کہتی تھیں کہ کچھ تمہارا قصور نہیں ہے جو میں نے کیا اور سکا  
 نتیجہ پایا اسے نصیب نہ ہو ایسا نہ چاہیے تھا کہ مجھ کو شیو کے برخلاف کیا اسے برعکس ایسے وقت میں ہمارے  
 مدد کر دے اور جسم میرا بدل جادے اسے موت میں تم سے تمنا کرتی ہوں کہ تم مجھ کو اس جہان سے اٹھا لو  
 اور اگر میں دل و جان سے شیو کی محبت کرتی ہوں تو اسے شیو مجھ پر عنایت کرو تاکہ مجھ کو موت حاصل ہو جائے  
 اور ایسی حیران سستی ہوئی کہ جیسے کیا بیان نہیں ہو سکتا اور شیو کو ستا سی ہزار برس ایسے دھیان میں گذر گئے  
 اور جبکہ اس قدر مدت کے بعد دھیان کو ترک کیا تو سستی جی حاضر ہو گئی اور سجدہ کیا شیو نے اپنے رو بہ شوال  
 اور اس بات کا تذکرہ مٹا دیا اور داستان و حکایت میں ٹال دیا میں سے سستی کو بچ نہوا اور وہ خوش رہنے  
 لگیں اور شیو نے بھی اپنے قول کو ہاتھ سے نہ دیا یہ کچھ تعجب کی بات نہیں ہے کہ سستی کو اول بات کا کچھ  
 بچ نہوا اور وہ اگلی باتیں سب بھول گئیں شیو ہر ایک جسم میں موجود ہیں اور بھٹنے میں لوگوں کا یہ قول  
 ہے کہ شیو شکست کی حیدائی واجب نہیں ہے سو یہ بحث کلام ہے اور شیو کے چترم کلپ کے علاوہ  
 علاوہ میں اس سے کس کو کلپ بھیہ کا حال معلوم ہے وہ جو کچھ کہ کرین سب واجب ہے  
 اندیشہ کو دخل نہ دینا چاہیے شیو اور شکست کا راز نہایت پیچیدہ اور دشوار ہے ہوسکو کوئی کیا جان سکتا ہے  
 سیش اور بشن بھی اونکے چتر بیان کرنے میں تامل کرتے ہیں اور سک اور سنگا دک اور دیوتا و سکو  
 لا انتہا جا کر انجام سے بے خبر ہیں اور یہ بھی ہر چند کہ سب کچھ کہتے ہیں مگر پھر بھی اپنی نادانگی کے معترف  
 ہوتے ہیں ایسا جانکر سبکست لوگوں کو چاہیے کہ بلا اندیشہ اور سکی عبادت کریں اسے نار دھیر  
 بہت دن گذر گئے تب شیو نے اور چتر کیا جسکو دیکھ کر سب کی عقل ناکام ہوئی اب ہم ہی لیا  
 کرتے ہیں سماعت کرو۔



## اکسیوان اودھیالے

برمھائے کہا کہ اسے نار و جسوت ہننے و کچھ پر جاپت کا اچھیک کر کے تمام پر جاپتون پر اوسکو اختیار دیا  
وہ غور میں اگر مخیر ہو اور عقل خراب و بدیشیار اوسکی مددگار ہوئی تم خود اچھی طرح خیال کر کے دیکھو کہ عظمت  
پاکر کے غور نہیں ہوتا اوس زمانہ میں کچھ فرط غور و فنی سے تمام سامان جمع کر کے پر جاپت نامی جگ کرنا  
چاہا اور اسی نیت سے وہ بمقام لنگھل گیا اور تمام من لوگوں کو طلب فرمایا اور بیاس و گپ و گوتم و بھاروچ  
و کیپ و سنت و سنت و نرت و کپ و چمن و گت و شیشٹ و با مدیو و مین و پیل و پراسر و کرت و  
سینیم پان و گرگ و بھارگو و اسرو و سیت ہو ترو و بھرگی و و دیچ و نار و وغیرہ اور علاوہ اسکے تمام دیوتا و مین  
جہان کے موجود ہوئے اور سدرہ کو گون کو بھی طلب کیا اور اٹل مع اپنے گنوں کے کچھ جگ میں حاضر  
ہوئے اور میں بھی حسب الطلب شادان و فرحان مع بیشن کے رونق افروز جگ ہوا اور اندر  
مع کئی اپنی عورت ایراوت پاتھی پر سوار تشریف لائے اور میگھ پر سوار پاوک یعنی آلمش جاموش پر  
چڑھے ہوئے جم ہرن پر سوار ہو کر ہوا اور کیو و شیشٹ و گپ پان پر سوار ہو کر تشریف فرما ہوئے اور برن بھی  
اپنی سواری پر چڑھ کر آئے اور آفتاب مع اپنی زوجہ کے اور ورج راج سینے ماہ مع روہنی اپنی عورت  
کے رونق افروز ہوئے یہ سب اپنی اپنی عورات اور خاندان کے سمیت دیکھ کے جگ میں آئے  
دیکھ کر حسب ہر اتہا سب کے خاطر فاری کی اور سب کے قیام لیے مکانات بسو کر ماکے ہاتھ کے بنائے  
ہوئے بتلادے جن میں سب مقیم ہوئے اور سوقت ستی جی گندہ ماون کوہ پر مع اپنی مصاحبہ عورتوں  
کے سیر و تماشے میں مصروف تھیں دیکھا کہ ماہتاب مع اپنی عورت کے چلا جاتا ہے ستی نے بھینا بھی  
اپنی مصاحبہ کو حکم دیا کہ تم ماہتاب سے دریافت کرو کہ کہاں جاتا ہے بھیا سکھی نے ماہتاب کے  
پاس جا کر کہا کہ ستی دریافت کرتی ہیں کہ تم مع اپنی عورت کے ایسے ٹھاٹھاٹ سے کہاں جاتے  
ہو یہ بات سن کر روہنی نے کہا کہ دیکھ پر جاپت ستی کے باب بمقام لنگھل جگ کر کے ہن وہاں بڑا  
جشن ہے اور تمام دیوتا حسب الطلب وہاں کے ہن بلکہ برمھا بیشن بھی رونق افروز ہیں تمام  
خلوقات وہاں حاضر ہے تم تو ایسا پوچھتی ہو جیسے کوئی نادانستہ نادان تجاہل عارفانہ کی راہ سے

میں نے  
دیکھا  
ہے  
کہ  
اس  
وقت  
میں  
بھی  
ہو  
تا  
ہوں



کوئی اور دریافت کرے وجہ کیا ہے کہ تم کو ایسے جگ کی خبر نہیں ہے کیونکہ وہاں سب اپنا اپنا حصہ  
 لینے کو گئے ہیں تم اپنی خوشی سے نہیں کہیں یا آنکھ دیکھنے سے نہیں بولا یا یہ سنکر بچا واپس آئی اور جو کچھ  
 روہنی سے سنا وہ سنی کو سنا دیا اور سنی جی کو کمال تر دیا کہ کس وجہ سے ہمارے والدین نے تم کو  
 فراموش کر دیا اور تم کو طلب نہیں کیا اور شیو کو بھی نہیں بلایا کیا وجہ ہے یہ خیال کر کے فوراً وہ  
 سداشیو کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور اسی وقت ماہتاب بھی مع اپنی عورت روہنی کے دیکھنے کے  
 پاس آگیا اور سو وقت کا سامان اور اس زمانہ کی عیش و بخت جو دیکھنے کی مجلس جگ میں تھا سامان  
 سے باہر ہے جو وقت کہ تمام من و دیو بمقام تکمل جو ہر دو ار میں واقع آگئے اور سو وقت دیکھنے کے جگ کو  
 شروع کر دیا اور آپ مع عورت کے جگ میں مصروف ہوا اور پھر کچھ من جگ کرانے والے قرا  
 دیے گئے اور دیکھنے کے ایسے جگ میں سب کو حاضر دیکھ کر خوش ہوا اور کثرت غرور سے شیو کے ساتھ بیٹھی  
 پر کمر باندھتی ایسے وقت میں وہ بھیج ہمارے لڑکے نے سداشیو کو اندر جگ کے موجود نہ پا کر تعجب کی  
 سے کہا کہ یہ بات ہم جمیع حضار سے کہتے ہیں کہ ہر چند کہ اس محل میں تمام دیوتا من اور برہما کے لڑکے  
 وغیرہ سب تشریف لائے ہیں لیکن ہم راست کہتے ہیں کہ مجلس بدون ذات سداشیو کمحض ہر وقت ہر  
 جو ساری کی اصل ہے اور سکو ہم نہیں دیکھتے جسکو سید پوراں کہتے ہیں کہ وہ سب دیوتوں کا راجہ ہے  
 اور مالک لازول و لامیت ہے اس مجلس میں رونق افروز نہیں تم سب کس وجہ سے ایسے شیو کو بھو  
 گئے اور اسے دیکھنے بھاری عقل اس طرح زائل ہو گئی اب بھی کچھ کام نہیں بگڑا تم حیدر دیو دمن وغیرہ جو  
 حاضر ہو نیز برہما و بشن سب جا کر اور شیو کو خوش رکھے ہمراہ لے آؤ اور سنی جی کو راضی کر کے ہمراہ شیو کے  
 تکلیف قدم رنجہ فرمانے کی دو اور جانو کہ بلا تشریف لائے شیو کے یہ جگ تکیل کو نہ پونے چھ گاجے ہے  
 کہ ایسے شخص کو جسکی یاد سے اور جینکا نام لینے سے تمام کام مقناہم پذیر ہو جاتے ہیں اور سکو کو نہ کہیں گے اور نہیں  
 بلایا اور بخوبی اس بات کو سمجھ لو کہ جب تک شیو نہ آویں گے یہ جگ مکمل نہ ہوگا ایسے کلمات و دھچ کے سنکر  
 دیکھ بہت غصہ ہوا اور ہنسنے لگا کہ جس مقام پر سب دیوتوں کے مالک موجود ہیں وہاں سب  
 دھرم اور مہا اور اچھے کام مجسم حاضر ہیں سوائے بشن تو رونق افروز ہمارے جگ میں ہیں اب



کیا باقی ہے ہکو بتلا دیجیے چارے جگ میں تو اپنے اپنے لوگوں سے برعھا اور بید اور دھرم شاستر اور تمام  
 پوران اور آپ نکھد بھی آچکے ہیں اور میرے حال پر مہربانی کی ہے میرے بڑے بھائی کو آج میرے بیان  
 تمام دیتا لیے ہوئے اور بن بگوان اور بھاکر مانند بہت من ازراہ مہربانی اور وقت افزو زمین اور جگ کے اندر جن  
 جن کو آنا واجب ہے اور بن اب کون بانی ہے بلکہ سب آچکے ہیں شیو کے آنے کی کیا ضرورت ہے  
 تم سب ملکر ہمارے جگ کو پورن کرو اور بن نے اپنی قسمت اور برعھا کے حکم کو مانکر اپنی لڑکی شیو کر دی  
 ہر چند کہ یہ شادی میں غیر واجب تھی کیونکہ وہ خاندانی تھا اور جہان سے روگردان اور مغرور اور جسکے اوپر  
 طرفہ تریہ کہ والدین بھی ہو سکے نہیں بن جو اسکو کسی محل سے منع کریں وہ بھوت و پریٹ اور سپاچوں کا مالک  
 ہے وہ ابد بھوت ہے اسواسطے ایسے شیو کی ایسے جگ میں ضرورت طلب کی نہ جا سکتی نہیں بولا یا اس  
 تم نکھوتے ہیں کہ ایسا کلہر پر زبان پر نہ لانا اب سی واجب ہے کہ تم سب ملکر ہمارے جگ تمام کر نیے  
 خوشی عطا فرماؤ ایسے کلام دیکھ کر سکر گئی نے جواب نہ دیا اور یہ خاموشی اودن کی سب کے حق میں  
 گناہ کبیرہ ہو گئی کیونکہ سبھوں نے شیو کی مذمت اپنے کانوں سے سماعت کی مگر پھر بھی وہیچ نے کہا کہ بون  
 شیو کے یہ جگ نہیں ہے بلکہ تم سب کی ریاکاری ہے جو کرتے ہو اور یہ دیکھ بڑائی ایمان اور جاہل ہے جو شیو کی  
 مذمت کر رہا ہے اور چونکہ اسنے شیو کو نہیں بولا یا تو یہ جگ بھی تمام نہوگا اور جو کوئی کہ اس جگ میں موجود ہوگا  
 اوندکے اوپر بڑی آفت آوے گی ایسا کہ مکر و دیح تو اس مجلس سے اٹھ کر باہر چلے گئے اور اکثر اور بن لوگ بھی  
 رنجیدہ ہو کر اٹھ گئے ایسے بن لوگوں کو اپنی مجلس سے روانہ ہوتے ہوئے دیکھ کر دیکھ کر نے بڑی خوشی کے ساتھ  
 کہا کہ کیا اچھی بات ہوئی کہ شیو کے پیارے اور شیو جگت جو بکریخ دیتے تھے خود بخود اٹھ گئے اب تم  
 سب ملکر ہمارے جگ کو تمام کرو اور سوفت جگ شروع ہو گیا اور جیسا چاہیے ویسا سب کام ہونے لگا

### پانیسواں ادھیائے

برعھا نے کہا کہ اسے نار دہستی نے اپنے باپ کے گھر جگ کا حال سن کر چاہا کہ وہ بھی تشریف لیا وین  
 اور اس ارادہ سے تن تنہا سد اشو کے پاس بن اور دیکھا کہ سب خادم کن خدمت شیو میں مصروف ہیں یعنی  
 چند و مند و بان و بھنگ و ندی و مہا کال و مہا منڈ و مہار و و مہا شروند و مہا پودات کامی و دھو



بھیروات بھیشم سوپ کیت و دھرم و دیوین مہول باہ و دھرم و دیوین مہول چرین وغیرہ اکثر پرتا چکی نام نہیں لکھتے پرتا پرتا میں شمول نہیں ہوتا  
 شیو کا روپ بہت خوفناک تھا لباس وغیرہ سے خالی شکم فقط روبرو اپنے ہتھ پہنے ہوئے جو بمنزلہ لباس کے  
 تھی اور جٹا لٹک رہی تھی تمام بدن بھشم سے آراستہ ایسی صورت میں تھی نے شیو کو دکھیا اور پرنام کیا شیو  
 نہایت اخلاق کے ساتھ تھی کو بٹھالیا اور ہر چند کہ شیو سب جانتے تھے لیکن بموجب رسم جہان کے  
 سنی سے استفسار کیا کہ آپ اپنی تشریف فرمائی کی وجہ بیان کریں سنی نہایت خوش ہو کر کہنے لگیں  
 کہ کیا آپ کو جیلا نہیں معلوم ہوا جو دیکھنے نے جب شروع کیا ہے دوستوں اور عزیزوں کی ملاقات بڑا  
 دھرم ہے اور اس واسطے اچھے لوگ اچھے عزیزوں کی صحبت اختیار کرتے ہیں اور بڑی خوشی پاتے ہیں اس  
 واجب ہے کہ آپ چلکر دیکھ کے جب کو پاک کریں اور مجھ کو اپنے ہمراہ لیا کر سیری خواہش کو پورا کریں اور  
 برعکاد میں وغیرہ سب ہمارے باپ کے جب میں تشریف لے گئے اور آپ نہیں گئے شاید آپ کو جب  
 اچھا معلوم نہیں ہو اب مجھے مفصل وجہ بتانے کی بیان فرمائیے میں تو آپ کی نوٹڈی ہوں سیری بڑی آرزو  
 ہے کہ اپنے باپ کے گھر جاؤں آپ مجھ کو اپنے ہمراہ لیکر قدم رنہ فرمائیے یہ سکر شیو تبسم ہو کر کہنے لگے کہ تمہارے  
 باپ دیکھنے نہ کو تو نہیں بھی اور عداوت کی راہ سے ہماری ایسی بعزتی کی ہے اور صرف مجھ کو نہیں بولایا باقی اور  
 سب اپنی طرف کیوں کر طلب کیا ہے وجہ اسکی صرف عداوت ہے اور بدوں طلب کے جانا واجب نہیں ہے  
 اور ہر چند کہ وہ حرم شانہ کرتا ہے کہ اپنے والد اور دوست اور استاد اور مالک کے مکان میں بدوں بلا  
 جانا واجب ہے باوجودیکہ یہ لوگ طلب نہ کریں مگر شرط یہ ہے کہ دشمنی نہ ہو اور بدوں طلب کیے ہوئے کسی  
 کے مکان میں جانا موت سے زیادہ ہے اور موجب بے عزتی اور سبب ناموسی کا ہے سنی نے کہا کہ وجہ  
 عداوت کی کیا ہے شیو نے پہلا ماجرا سب کہہ دیا اور کہا کہ اگر بدوں طلبی کے اندر بھی کسی کے گھر جاؤں تو  
 وہ بھی محض حق اور کثر تصور ہو سکتے ہیں اس سے واجب ہے کہ تم دیکھ کے جب میں بنجاؤں نہ کمال لیا  
 ہو گا اور شیو نے بہت طرح سے سنی کو منافعت کی لیکن سنی کو یہ فتاہیں پسند نہ آئی اور دیکھ پر جاپت پر نہایت  
 ناخوش اور غضبناک ہو کر کہنے لگیں کہ اے شیو آپ تو تینوں جہان کے خوشی دینے والے ہیں آپ کی  
 اطاعت دیوتا کرنے ہیں اور آپ جب اور جب کے تمام کرم اور جب کے پھل ہیں آپ کی نگاہ سے



تینوں جہان آسودہ ہو جاتے ہیں اور آپ سے جگ پاک اور کامل ہو جاتا ہے سو کچھ جہاں نے آپ کو  
 نہ بولایا مجھ کو ترود ہے کہ یہ جگ کیونکر تمام ہوگا میرا آپ کس سبب سے اندھا ہو گیا اور مجھ کو بڑا اندیشہ ہے  
 اگر آپ اجازت دیں تو کچھ کے جگ میں جا کر اس کے حسن خلقی کی خلقی دے اتنی کی کو ملاحظہ کروں  
 چونکہ شیو کو اور ہی کچھ لیلیا اور چتر کرنا تھا اس واسطے ہی کو اجازت چاہیگی دیکھ کہ تم مندی پر سوار ہو کر  
 لیاؤ اور ساتھ ہزار اپنے کن سٹی کے ہمراہ دیکر رخصت کیا اور عمدہ عمدہ لباسات و زیور اور اچھی صورت  
 سٹی کو عطا فرمائی شیو نے ایسی ایلی کی اسے نار و شیو کی مایا کے جاننے لائق ہے انھیں سٹی بڑی دھوم مچا  
 ترک و احتشام شاہانہ سے روانہ ہوئیں سر کے اوپر چھپر گراتا یہ اور دونوں طرف سے مردہ جہنمی ہوتی ہوئی  
 اور جن برہمنوں کی آواز ماند طوطی اور مہیا کے تھی دے آگے آگے خوش آواز سے شیو کا اقبال بیان کرے  
 چسپین اور سٹی نے جیسی زیب و زینت اور وقت ظاہر کی ایسی کسی زمانہ میں ظاہر نہ کی تھی اور چلتے  
 ایک شور و غوغا لشکر کا ملت رہا کوئی کو دتا اور کوئی اوچھلتا خوش اور اور وں کو خوش کرتے ہوئے  
 چلا جاتا تھا کوئی سٹی کا اقبال بیان کرتا ہوا اور کوئی شیو کی سہان گاتا ہوا روانہ ہوئے اور شادان  
 شادان طح طرح کی چالین چلتے ہوئے اور سٹی کی خدمت میں مصروف و کچھ کے جگ میں جا پونچے  
 اور سٹی بمقام تکمیل تریحہ جہان دیکھ جگ کر رہا تھا تشریف لے گئے

### تیسواں ادھیائے ۲۳

پر مھانے کہا کہ اے نار دتی دیکھ کے خوف میں مبتلا دیکھ کے جگ میں گئی مگر کسی نے بات تک نہ پوچھی  
 اور نہ جانا کہ یہ مادر جہان ہیں اور دیکھ نے نہ تو کچھ خاطر داری کی اور نہ خیر و عافیت دریافت کی یہ  
 دیکھ کر سٹی کی تمام ہشیرہ نے جو وہاں موجود تھیں تبسم کنائیں سٹی کو بد کہا اور سٹی نے جب دیکھا کہ جگ میں  
 سب کا بھاگ ہے اور شیو کا بھاگ نہیں تو دل میں بڑا غصہ کیا اور اپنی ہتک اور بے عزتی اس قدر معائنہ  
 کر کے کلام شیو کو یاد کیا اور کہا کہ اپنے غصہ سے دیکھ کو خاکستر کر ڈالوں مگر پھر سوچا کہ یہ کام اچھا نہیں  
 ہے بلکہ مہنے آگے اقرار کیا تھا کہ اس زمانہ میں جب دیکھ نے ہماری بڑی عبادت کر کے بکھو خوش ہو گیا  
 مہنے اد سکھاتا تھا کہ ہم جیوت تھاری جانب سے کم تو جی یا غور کو ملاحظہ کرینگے فرما اپنے جسم کو تر



کرینگی اور دیکھنے سے قبول کیا تھا سو ابھی وقت ہے اور پھر ہی نے اس بات کو سرچکر خرا افسوس  
 کیا اور کہا کہ حیف صد حیف کہ شیوہ لا ولد رہے اور ہماری شادی کا نتیجہ نہ ملا مگر ہمارے سوا سے اور  
 کون عورت ہے جو بعد ہمارے شیوہ کو راضی کھینگی اور شیوہ خود دوسری عورت کو قبول نہ کرینگے اب ہم  
 اپنے اقرار اول پر اپنے جسم کو ترک کر کے کوہ ہماخیل پر پیدا ہوئی اور ہماخیل کی عورت مجبوسہ اپنی لڑکی  
 کے پردہ نش کر کے لڑکی تصور کر لگی اور میں بھی مثل مادر کے جانکر اسکو خوشی دینی اور پھر شیوہ کی عبادت  
 کر کے اونکے ساتھ بیایا جاؤنگی اور سو وقت میری سب شرمندگی رفع ہوگی اور جہان کی حاجت پائی  
 ہوگی اور وہ شیوہ جو کہ تمام مخلوقات کے مالک ہیں میرے اور پر مہربانی کرینگے یہ خیال کر کے دیکھ سے  
 غصہ ہو کر کہا کہ اسے باپ تے شیوہ کو نوید کیوں نہیں بھیجی کیا آپ کی عقل نیک بکس ہو گئی یا اٹھکے کسی  
 کچھ اور ہی صلاح بدوی جس مالک شیوہ کی ذات سے تینوں جہان پاک ہوتے ہیں اور تو آپ سے متین  
 بولایا آپ کی عقل ذرا اٹل ہو گئی اور شیوہ کے بد و ن تمام کرم ناپاک ہو جاتے ہیں اور نہ  
 عاقبت میں کچھ بات بن پڑی اور جو کہ تم نے بد و ن شیوہ کے جاگ شروع کیا تو کیا تم نے اور دیوتوں کے  
 مانند شیوہ کو بھی سمجھ لیا دیکھو برہما ویشن و دیوتانے جنکے قدم کا دھیان کر کے تمام جہان کے مالک ہو کر بڑا  
 درجہ پایا ایسے شیوہ کو تم نے نہ پہچانا اور پھر برہما ویشن سنکا دک وغیرہ سے مخاطب ہو کر کہا کہ تم شیوہ کے بد و ن  
 کسطح اس مجلس میں آئے اسطرح سب کو ایسی باتیں اور شیوہ کا جس بیان کر کے ایک ایک کو علما و علما  
 شرمندہ کیا لیشن سے کہا کہ تم شیوہ کو نہیں جانتے جسکو بید زنگن اور گن کر کے بیان کرتے ہیں ہم نے  
 تلو بار ہا سمجھایا ہے اور پھر بھی تم راہ غلط کرتے ہو اور اسے برہما تم بھی نادان ہو گئے ہو شیوہ کی طاقت شیا  
 کو نہیں جانتے اور ہر چند کہ شیوہ نے تلو بار ہا ہدایت کی ہے لیکن تو بھی تلو عقل نہوئی تمہارے پانچ  
 منہ تھے اور تم نے شیوہ کی مذمت کی ایسی خودی تمہاری ملاحظہ کر کے صرف چار منہ تمہارے باقی رکھے  
 اور اسے لشن تم کیا وہ شیوہ کی مہمان بھول گئے جبکہ اونہوں نے شیوہ کو ملا دیا تھا اور اس جگہ میں آئے ہو  
 اور اسے دیو تو تم نے اپنی عقل نیک کو کیوں ضائع کیا ہے سمجھا ہے کہ تم سب بڑے بے نصیب ہو چکے  
 اور بد و ن شیوہ کے اس جگہ میں چل آئے اور اسے بھرگ و اتر و پیشب سے یہ باتا خلاص عقل کیونکر کی



شکوہ دعا دینے کی بڑی طاقت ہے کیا تم شیو کی طاقت کو نہیں جانتے ہو اور شیو پر کسی بد دعا اثر نہیں کر سکتی خود دعا دینے والوں کا نقصان ہوتا ہے جیسا کہ شیو نے ایک دفعہ لیداکرنے کے لیے اپنے تین بیٹوں مکراروں کے آراستہ کیا اور دارین پور کو گئے اور بھگت کے امتحان کے لیے کچھ لیداکر کی جیسوں کو گون نے نہ جاتا اور شیو کو بد دعا دی سو وہ بد دعا ان کی خود اونس کے حق میں مضر ہوئی تینوں جہان جلنے لگے تب شیو نے اپنے لنگ کو زمین پر گرا دیا جس سے تینوں جہان پھر از سر نو آباد ہو گئے یہ کہہ کر پھرتی نے بہت غصہ ہو کر پرمھاوشن سے مخاطب ہو کر کہا کہ یہ جو کچھ کہہ دو کچھ نے کیا ہے اسکے بانی مہانی تم دونوں ہو کیونکہ تم اس جگہ میں آئے اور عقل سے خارج کام کیا سو جیسا کہ تم نے کیا ہے ویسا نتیجہ پاؤ گے جس سے چارو بید اور تمام خلقت پیدا ہوئی ایسے شیو کو تم نے ذرہ بھی نہ جانا اگر تم دونوں کچھ کے جگہ میں نہ آتے تو اس قدر غور نہ ہوتا اور اگر تمام کمال دیوتاؤں وغیرہ نہ آتے تو کچھ ایسی جمالت نہ کرتا اور سب لوگوں کی عقل کیسی خراب ہے کہ من و مدیج کا مجلس سے اٹھ جانا کیا کچھ پسند کیا ایسی باتیں سنی کی منکر و کچھ بہت خفا ہو کر کہنے لگا کہ اسے نادانستہ یہ بات کیونکر اور کیا کہتی ہے مجھے اور مجھے کچھ رشتہ والد و دختر کا نہیں اگر دل چاہے تو مقیم ہو ورنہ اپنے گھر جاؤ ہلکو تم سے کچھ غرض نہیں ہے اور تیرا شوہر محض نامبارک ہے اس کا نام ناخیز شیو ہے جو ناخیز اور صرف دو حرف اس میں ہیں وہ بھوت پریت پشاج وغیرہ ہمراہ لیے ہوئے مقامات چتا بھوم و مسالون کے پھر کرتا ہے اور والدین اور خاندان و ذات وغیرہ کچھ نہیں رکھتا ہر چند کہ ذکر اس کا بید میں ہے مگر اوصاف حمیدہ اس میں نہیں پائے جاتے ایسے ہم نے اس کو اپنے بیان نہیں بولا کیونکہ ایسے شخص کے لیے جگہ میں آنا بید میں منع کیا گیا ہے اور اسے سنی میں نے بڑی نادانی اور جمالت کی کہ دوسرے کے قابو میں پڑ کر مختار سے مانند عمدہ لڑکی کو ایسے برہنہ بدن کو دے دیا یہ مجبور افسوس ہے اب تم کو واجب ہے کہ کناسیرا بخوبی سمجھ کر اور غصہ کو ترک کر کے فارغ ہو ایسی باتیں اپنے باپ کی سکر سنی پھر غصہ ہوئی اور اپنے باپ کو نہایت عاصی اور گناہگار تصور کیا پھر جانے کہا کہ اسے ناراضی کہا کہ شیو کا اپنا بیٹی نہ مت شیو کی سنی نہیں جاتی نہ تاب سماعت ہے اگر کوئی شیو کی مذمت کرے تو جواب ہے کہ اس کی زبان کو کاٹ ڈالے خواہ کچھ ہو اور اگر اپنا کچھ قابو نہ چلے تو دونوں کان بند کر کے وہاں سے اٹھاؤ



یالپے کو آگ میں جلاوے تب پاک ہو سکتا ہے اور یہ بڑا گناہ ہے اور دنیا و عقبے دونوں جگہ آرام نہیں ملتا  
 اور شیوہ کی خدمت کرنے والا اور سننے والا جب تک کہ آفتاب و ماہ قائم رہتے ہیں تب تک وہ دونوں میں  
 قیام کرتے ہیں یہ بات بید فرماتے ہیں ایسا خیال کر کے سنی کو کمال انصوں اس بات کا ہوا کہ میں نے شیوہ کی  
 خدمت سماعت کی اور ایسی حالت پریشانی میں اس بات سے اور بھی زیادہ پریشانی ہوتی تھی کہ میں کس طرح  
 یہاں آئی اور اب کیا ہنسنے لیکر شیوہ کے یہاں جاؤں اور ضرور ہے کہ شیوہ کے قدم مبارک کو دیکھ لوں کہ  
 وہاں جا کر شیوہ سے کیا کہوں گی مجھ کو دونوں طرح مشکل ہے ایسا خیال کر کے بڑے غصے کے ساتھ شیوہ شیوہ زبانی  
 اور سب کو زبرد توں ج کے ساتھ جھڑک کر اور سبکی بزرگی اور عظمت کا خیال دل میں نہ لا کر ایسا کہہ کہ تم جہنم  
 جگ سماعت کرو میں راست راست کہتی ہوں کہ اس وقت تم نہیں سمجھتے ہو مگر تم سب پیچھے سے انصوں  
 کرو گے تھے اکثر اسیر تھے مرگ ہو جاؤ گے اور اکثر یہاں سے بھاگ کر کہیں کسی گھر میں ہونگے اس مجلس میں جس  
 کسی نے کہ شیوہ کی خدمت کی ہے اور جیسے اس کو سماعت کیا ہو اس کو گناہ عظیم ہوا ہو سکا نتیجہ تم سب کو فوراً ملے گا ہر  
 کتنی میں اور اسے دیکھ پیچھے سے تم بڑا انصوں کرو گے کیونکہ تم نے شیوہ کی خدمت سماعت کی ہے ایسے شیوہ جو  
 سب کو غور سے دیکھنے والے ہیں اور ان کو تم مثل اور دیوتوں کے خیال کرتے ہو اور نہیں جانتے کہ وہ جہان کے بڑے  
 خیر خواہ ہیں اس کا پھل جلد پاؤ گے اور جس ذات کا نہ کوئی دوست اور نہ کوئی دشمن ہے اس کو کوئی پیارا اور نہ غیر  
 پیارا ہے وہی سب میں مقیم ہے ہر محاشن اس کی خدمت کرتے ہیں ایسے شخص کے بدون تم کیا اور تمہارا جگ کیا  
 ہے اور یہ میں آؤ میں نے تین تین بیان کی گئی ہیں پہلے جو کسی کے ہنر یا خلقت یا علم میں خوردہ کرے اور عیب  
 لگا دے اس کو اوجھم کہتے ہیں اور جو عیب و ہنر دونوں کو جیسا کہ میں بیان کرے اس کو مدھم جانا چاہیے  
 اور جو کہ عیب پوشی کسی کی کر کے اس کی تعریف کرے وہ اُتم کہے جاتے ہیں اور اس میں بھی جو نہایت  
 اوجھم میں ہنر و ہنر کا بیان کیا کرتے ہیں اور سب کو خوشی دیا کرتے ہیں سو بخلا ان تینوں قسم کے تلو ہنر  
 معلوم کیا کہ تم اوجھم ہو کیونکہ شیوہ کی خدمت سماعت کی اور صفا رک گناہ کبیرہ مثل دروغ گوئی و غرور و غصہ  
 و طمع و شہوت وغیرہ ہیں اور میں سب سے بڑا گناہ مذمت ہے اور شیوہ کے نام میں جو دوحرف ہیں اس کو اگر  
 کوئی شخص زبان پر لاوے فوراً اس کے تمام گناہ جل جاویں ایسے نام کی تم مذمت کرتے ہو اور جو شیوہ کہ قدیم اور



بلا آغاز و لا انتہا ہے اونسے تم دشمنی کرتے ہو جنہوں نے شیو کو جان لیا ہے وہ شیو کی محبت میں عرق  
ہیں اور جب شیو کے قدموں پر بٹھا اپنا سر رکھتے ہیں اُنکی تم خدمت کرتے ہو شیو جہان کے پیدا کرنے والا  
ہیں اور وہی پرورش کر کے ہم قیامت کر دیتے ہیں یہ جسم میرا جو تھے پیدا ہوا ہے اسکو ترک کر دینی تاکہ میرا  
دور در رخ ہوا دہرتے جو کہا کہ شیو کوئی کرم نہیں کرتا اور ناپاک ہی سودہ تو برہمہ ہی بلا جسم چلور قیور ہوا و حار  
کے ہوئے ہو اسکو کرم سے کیا نسبت ہو اور جتنے کہا کہ وہ چتا بھشم لگائے رہتے ہیں اور پر بہن تن  
اوپر بس بے نوا ہیں سو ہم کچھ گدا گری نہیں کرتے ہم ابد صوت کے جاتے ہیں ہمارا صرف لنگ خوشی نیویا  
ہے اب میں یہ جسم جلا کر دوسرا تن اختیار کر دینی جس سے شیو کو خوشی حاصل ہوگی یہ معاف نہ کیا کہ اسے  
نار دایا اسکرستی زمین کے اوپر سمت کو پیچھ گئی اور خاموشی کے ساتھ غسل کر کے اور تمام جسم پنا کپڑ  
سے لپیٹ جوگ اختیار کر کے آسن ترکیب سے لگایا اور پرانا نام بھی جس نفس کیا یعنی پہلے سان مانے جو  
ہوا ہے اسکو جنات چکر میں لا کر اور اودان کو اوپر کوٹھڑھا دیا اور شیو کی صورت کو دل میں قائم کیا اور دونوں  
ابرو کیچے میں نگاہ کر جایا اور اپنے شوہر کے قدموں کا دھیان کر کے آتش کو پیدا کیا اور اسوقت ہوا کو بھی  
تلاہر کیا ایسی آگ سے ہوا کے پاک سے اپنے تن سے گناہ کو جلا دیا یہ حال دیکھ کر چار طرف سے ہا ہا کار  
کی آواز آئی اور بڑا شور ہوا اور تمام لوگ رنجیدہ ہو کر خوف ہوئے اور بھرتی دیکھ کر عورت نے بڑا غم  
کر کے زیادہ ترنگیں ہوئی اور وقت شیو کو گن غنہناک ہو کر کہنے لگے

چمبرہ الہ اوہیا ۲۲

شیوہ کے گن بولے کہ یہ تمام بے عقلی و کچھ کی ملاحظہ کرو کہ سستی کو چلنے سے ممانعت نہیں کی یہ شیوہ کا دشمن چنانچہ  
میں بڑی بدنامی پاویگا اور یہ معذور و جاہل شہوت پرست کرو رہا و دوزخ میں ڈالا جاویگا یہ کہتے کہتے وہ سب  
واسطے قتل و کچھ اور خراب کر دینے جنگ کے کھڑے ہو گئے ایسے گنوں کے اس ارادہ پر بھرگ و داخل ہو کر  
برادر مخالفات جنگ و کچھ کے اچھے پاک آہٹ جنگ میں ڈال دیے اور مہم کرتے کرتے جنگ سے دیو  
پیدا ہوئے نہایت شجاع و زور آور شیون نے جہان میں رنج و نام پایا دے بعد او میں ایک ہزار تھے  
وہ مہیب اور خوفناک صورت سے شیوہ گنوں کے مقابل ہوئے ایسے وقت میں شیوہ نے



یہ چرتکیا کہ اپنے گنوں کی طاقت کو پہنچ لیا اور وہ نہایت حیران و نا طاقت ہو گئے اور دوسرے  
 طرفہ ماجرایہ ہوا کہ گنوں کے درمیان ہا ہا کی آواز ہونے لگی اسی آواز سنکر جو گن کہ دروازے پر بیٹھ تھے  
 دے حیران اور اپنی ہلاکت پر آمادہ ہو کر اور اپنے ہاتھ سے اپنے کوسٹی کے ہمراہ ہلاک کرنا قرار دیا چنانچہ کسی  
 اپنے سر کو اور کسی نے دوسرے عضو کو کاٹ کر اپنے آپ کو قتل کیا اور پس ہزار شیوہ کے گن اسطرح اوی  
 مقام پر جہان کستی نے اپنے جسم کو جلایا تھا قربان ہو کر خود کشتی کی یہ حالت دیکھ کر تمام حضار محفل بڑے منظر  
 ہو گئے اور ہمارے اوریشن کے سبھی اور سوقت بوجہ کثرت رنج اور معاینہ اسی خرابی کے جلد جلد الفاس آنے  
 جانے لگے اور تمام حاضرین مجلس خاموش ہو گئے کوئی بشن کی تعریف کرنے لگا مگر جب میں رنج پھیل گیا  
 خوشی کا کوئی آثار باقی نہ رہا اور بوجہ بھلی دیکھ کے سب کو یہ داغ لگ گیا اخصر جو گن کہ باقی رہ گئے تھے اور جنھوں نے  
 شیوہ کی پناہ میں جا کر سب حال کہنیا اور کہا کہ دیکھ نے نہایت بے عزتی سستی کی کی اور سوساے  
 دیکھ کے اور بھی کسی نے کچھ بھی خاطر داری سستی کی نہیں کی اب جو واجب ہو سو کیسے شیوہ باجر ہنگر  
 بڑے غیظ میں آئے اور اول وقت تار دے بھی شیوہ کی خدمت میں حاضر ہو کر جو کچھ ہوا تھا سب شیوہ سے  
 بیان کر دیا او بید کے بموجب اسکا قصاص چاہا اور کہا کہ اگر آپ دیکھ سنا نہیں دیتے تو بید کا حکم اور طریق  
 غلط ہوتا ہے اور علیٰ ہذا القیاس دیوتوں کو بھی سزا دینا یہ بھی خلاف انصاف ہے اور دھج کا قول  
 جو پرہتم ہے جھوٹھ ہو گا اور انوس ہے کہ برہمایشن بھی مود کے قابو ہو گئے دھج کے قول پر عمل نہ کیا اور  
 ایسا فتور مچایا اور دیکھ سے یہ کام کرایا ہر چند کہ برہما ویشن دیوتا و برہمن مجھ بہت پیارے ہیں لیکن  
 بید کے حکم کی تعمیل واجب ہے بہ سوچ کر اپنے گنوں کو بخوف کر دیا اور دب نگاہ سے جگ کی کل کیفیت  
 ملاحظہ کی اور ایسے غضبناک ہوئے کہ گویا شیور و در ہو کر قیامت کرنا چاہتے ہیں اور اپنے دونوں  
 ہونٹھ کو دانٹوں سے کاٹنے لگے اور ایک جٹا اپنے سر سے اوکھا کر ہاٹ پر پارا جس سے ایک آواز  
 مہیب نکلی اور تینوں جہان کانپ اٹھے اوس جٹا کے ٹوٹ کر دو ٹکڑے برابر علیحدہ علیحدہ ہو گئے  
 جڑ کی طرف سے پیر پیر پیدا ہوئے جنھوں نے جگ کو غارت کیا اور بخا بدن نہایت سیاہ اور ال  
 آگ کے مانند اور معلوم ہوتا تھا کہ گویا آسمان بلا تکلیف چھو لیتے ہیں انکو رنج و تامل نہیں ہو سکتا



کی مال اپنے ہونے اور ہتھیار بٹے خوفناک لیے ہوئے سرین جٹا رکھائے ہوئے اور جنگی خواہش ہمیشہ جنگ  
 و جدل میں ہے ابرو دشل کمان آتش کے نہایت کج بڑی آواز ہولناک کرتے ہوئے شیر کے مانند گرجتے  
 ہیں اور تینوں سر گھومتے ہوئے ہزار بار بار دوسرے شید کا سجدہ کر رہے ہیں ایسے بر بھرنے کا ہر جو  
 اپنے بدن کے بالوں سے اور ہت گن پیدیا جو سب باتوں میں اور نصین کے برابر تھے وہ سب کوہ کیلا س پر  
 سب اشارہ سدا شیو کے کھڑے ہوئے شور کر رہے تھے اور سوقت کے شور و غوغا کا بیان نہیں ہو سکتا  
 ایک ٹکڑے جٹا کی تو یہ فوج ہے جو اوپر بند کور ہوئی اور دوسرے ٹکڑے سے کالکا ظاہر ہوئے اور اسکے  
 ہمراہ بھوت پریت وغیرہ کرور ہا کرور ظاہر ہو کر کودتے اور طرح طرح کی بازیاں کرنے لگے اور شیو کے  
 غصہ کی وجہ سے جو اسوقت دم آئے گئے اور نئے سو قسم کی اور تیرہ قسم کی سنپاٹ پیدا و ظاہر ہوئی  
 جو جہان میں بڑی خرابیاں کرتے ہیں اسی فوج بیشمار گنوں کی طیار ہو گئی جو معلوم ہوتی تھی کہ قیامت  
 کر دی ایسے وقت میں بر بھرنے و دونوں ہاتھ جوڑ کر شیو سے التماس کیا کہ حکم دیجے جو کر نیکی ہو  
 ہم کریں جسے آپ کے حکم کو نہ مانا اگر کال بھی ہے تو اسکو بھی کالعدم کریں یہ شکر شیو نے فرمایا کہ  
 کنکسل میں دیکھو غور کے ساتھ جگ کر رہے اور نہ ہیے دشمنی کر کے ہکو نہیں بولایا اور ہر چند کہ سستی  
 ہو جب رسم جہان کے اور اسکے گھر گئیں تو بھی اور نہ سمجھ کر بہت کچھ بڑا جھلاکھا اور جگ میں ہکو  
 حصہ نہیں دیا علاوہ دیکھ کے اور کسی نے بھی سستی کی کچھ بھی خاطر داری و مدارا کی اسی بے عزتی ہماری  
 دیکھ کر سستی باوجود دیکھ جل گئی اور کسی نے منع بھی نہ کیا علاوہ برین ہمارے پرستار و دوچیم نے اس مجلس کو  
 یہ بد دعا دی کہ تھے جو شیو کی بے عزتی کی ہے سو تم سب کو اسکا مزہ ملے گا اس سے تم جا کر جگ کو  
 خراب کر ڈالو اور دیکھ کا سر کاٹ کر کچھ خیال کی طرح کانہ کر دو اور جسکو جیسی سزا چاہیے اسکو بلا خوف و ہراس  
 سزا دینا تاکہ بید و دوچیم وغیرہ ہمارے سبکدوش کا قول راست ہو اور دریا سا کو سنگ و مرکٹ پر چڑھ  
 واپس من و اندر دو گوتم و لپہ و لپست و برہمپست و سنگا وک ہر چہا رہا اور وغیرہ جہیر و جھگت میں نے  
 سب نا امید ہو کر جگ کے اندر سے نکل گئے اور بڑا عظیم سراپا یعنی بد دعا دیا ہوتا کہ جب خراب ہو سو  
 ایسے اپنے سبکدوش کے قول کو راست کرنا چاہتا ہوں اسبواسطے حکم دیا ہے تم بلا خوف و ہراس



سب گنوں کو ہمراہ لیکر دیر کالے کو ہمراہ لیے ہوئے دیکھ کے جگت میں داخل ہو جو حکم شیو کا جس سے غصہ  
 اور فکر اور غم کو ترقی پہنچتی ہے سب پر عید نے سنا اور خوش ہو کر ایک آواز میں پلندہ کر کے اول شیو کا طوطا  
 کیا بعد ہر چکر کر دیا فوج اور کالی کو ہمراہ لیکر روانہ ہوئے

### پہلے سیوان اور جیسا کے

سو ت نے فرمایا کہ اے سو تک یہ کتنا سکرنا روئے برمھاتے کہا کہ جوق جوق سردار و سپہ سالار برہمچریہ  
 کے ہمراہ گئے اونکے نام سنا دیجیے اور جگت کے اندر جا کر اونھوں نے کیا کام کیا اور کسکو کیا سزا دی اور  
 مجبور پڑا بھاری اندیشہ ہے کہ اس طرف تو شیو کا حکم غالب اور اوسط طرف شیو مدوکار اور یہ کہ شیو نے مدو  
 کی یا نہیں اور چونکہ دونوں پہلے بھاری ہیں معلوم نہیں کہ شیو اور شیو کیا چہ تر کر گئے ہیں نے شیو اور شیو  
 کی لڑائی کیسے نہیں سنی لیکن اسوقت سب سامان موجود ہے برمھاتے کہا کہ اسے ناروسد اشیو پر مجھ  
 ہیں انکے سب خادم ہیں وہ اپنی خواہش کے مطابق سب کچھ کرتے ہیں اونکے پرستار اور بندے سب  
 ہیں اور ہم اور شیو اور ہر اسی کے تین صورت ہیں تم کچھ اندیشہ نہ کرو جو فوج کہ برہمچریہ کے ساتھ چلی اونکے  
 سردار اور سپہ سالار فوج کے ماتحت اوس افسر کے قہری اور سیل یہ چوٹی سنگھ کرن کے ہمراہ ایک کروڑ اور  
 ایک لاکھ کے ساتھ ایک کروڑ اور بکرت کے ہمراہ آٹھ کروڑ اور پریا ترک کے ساتھ نو کروڑ اور  
 سرائیک کے ہمراہ چھ کروڑ اور بکرت آن کے ہمراہی ہیں تھی اوس سپہ سالار اور جاکٹ کی تھی میں بارہ  
 کروڑ اور دھندلے کے نیچے آٹھ کروڑ اور اوس قدر اب اس کے ساتھ تھی اور اہل بڑن و گھنٹا کرن و گنگا  
 و پترائن و سمیرت و رٹ و بھنگٹ و کچلی و نند گھنٹ و پر یہ بھان و سرشند و مارک و چھان و چھان و گنگا  
 و کپور و اچھ و سول کرن و چکلا کچھ و اکھاڑھ و بان و مین و وار اڑھ و بھار بھوت و ن بھدر و لانگول و  
 بند و میو راکھ کے ساتھ چھ کروڑ ہزار فوج علیہ علیہ برہمچریہ کی اعانت کے واسطے روانہ ہوئی علاوہ  
 اسکے گنگا و گنگا کے ساتھ ایک ایک کروڑ فوج تھی اور جو سپہ سالار سیمبھ نامی تھا اوس کے ہمراہ  
 آٹھ کروڑ فوج تھی و سندرک کے ساتھ چھ کروڑ اور کپالی کے ہمراہ پانچ کروڑ اور پینیل کے ساتھ  
 ایک ہزار اور شاو کی ہمراہی میں بھی اسی قدر اور گنگا کے ساتھ بارہ کروڑ اور منڈی کے

۱. سب گنوں کو  
 ۲. ہمراہ لیکر  
 ۳. دیر کالے کو  
 ۴. ہمراہ لیے ہوئے  
 ۵. دیکھ کے  
 ۶. جگت میں  
 ۷. داخل ہو  
 ۸. جو حکم شیو کا  
 ۹. جس سے غصہ  
 ۱۰. اور فکر  
 ۱۱. اور غم کو  
 ۱۲. ترقی پہنچتی ہے  
 ۱۳. سب پر عید نے  
 ۱۴. سنا اور خوش  
 ۱۵. ہو کر ایک آواز  
 ۱۶. میں پلندہ کر کے  
 ۱۷. اول شیو کا  
 ۱۸. طوطا کیا  
 ۱۹. بعد ہر چکر کر دیا  
 ۲۰. فوج اور کالی کو  
 ۲۱. ہمراہ لیکر  
 ۲۲. روانہ ہوئے



ساتھ بھی اوسیقدر اور بدھ تاپن کے ساتھ آٹھ کروڑ مہاکیش کے ہمراہ ایک کروڑ ہزار اور پرت  
 کے ساتھ بارہ کروڑ اور اٹل پڈن کے ہمراہ ایک کروڑ اور مہاکال کے ساتھ سو کروڑ اور کالک اور  
 کال کے ساتھ بھی اوسیقدر اور سیتھ گنگا و سنا گیسر کے فوج روانہ ہوئی اور رب موزو وھا ایک  
 کروڑ فوج کے ساتھ غصہ سے بھرا ہوا چلا اور کوکل اور انگوکھ اور سنترگ ان تینوں کے ساتھ ایک ایک  
 کروڑ فوج روانہ ہوئی اور کالک اور سنترگ دو نوں بہادر دن کے ہمراہ بی بی ساٹھ ساٹھ کروڑ بہادر  
 اور بدھ پگل اور پگل کے ہمراہ نو نو کروڑ فوج تھی اور نیل نام جو سپہ سالار تھا اوسکے ہمراہ کو کروڑ اور  
 اور پورن بھدر بھی اوسیقدر جماعت کا سرکوب تھا اور چتر کر کے ہمراہ سات کروڑ تھے اور لک لک  
 و لوکانک ویر و تیناگ و تال کیت انکے ہمراہ ہزار کروڑ بھوت اور تین ہزار اور دیشپاتم اور یہاں تک  
 ان سب کے ساتھ چوتھہ ہزار فوج ایک ہی قسم کی تھی اور کاسا گورج کے ہمراہ چوتھہ کروڑ اور پندرہ  
 وکھڈان و نزو پاکچھی تعداد میں چوتھہ کروڑ فوج کے مالک تھے اور سکیش بھی چوتھہ کروڑ فوج کا مالک تھا  
 اور سلاوین کے لڑکے کے ساتھ ایک کروڑ اور کروڑ ہزار وہیں سو فوج تھی اور سویل کیت کے ہمراہ  
 اوسیقدر اور اوسکی نصف فوج سویت ناہ کے ہمراہ تھی اور پتھر پال کے ساتھ بیسار فوج روانہ ہوئی اور  
 بیرون جو سپہ سالار دن کا سپہ سالار اور غومس سدیشوہن وہ بھی غصہ کے ساتھ روانہ ہوئے اور  
 جلتے ہوئے بڑا ہاکار ہوا اور انکے ہمراہ فوج لائیا پلی اور نوکالی اپنی اپنی صورت سے اور انکے ہمراہ  
 تین بیسے گالی کا شانی ایشان چاند آشد پر مرڈن بھدر کالک بھدر اور ناہیشوہی ای نو در گاہ بھی  
 ہوئی بیرون کے ہمراہ علین اور انکے ساتھ نہایت مہیب وخت فوج تھی یعنی شاگنی وڈاگنی بھوت پرت  
 واکسی وڈشانی وکھاند وکیرپا ویر بھدر آپس مع چوتھہ مہیب گروہ جو گئی انکے اور چھوڑھنگ قسم کے منظر کردہ  
 روانہ ہوئے ہم کہاں تک اونکو قسم داریاں کریں ایسی فوج جو اسطے خراب کرنے تک دیکھ کے  
 روانہ ہوئی اور ایسی گرو زمین سے اوی جو آسمان تک چھائی آفتاب چھپ گیا اور تاریکی چھا گئی اور مٹیا  
 اندھیرا ہست تا کہ اوسوقت ظاہر ہوا یہ سب فوج دکن کے سمت کو چلی اور ہر دوار کنگسل کے نزدیک  
 جا پونجی اوسوقت طح طح کی بدشگونی جگ بین ظاہر ہونے لگی

۱. جی. پان ۲. پرت  
 ۳. مہاکیش ۴. پرت  
 ۵. مہاکال ۶. کال  
 ۷. کال ۸. کال  
 ۹. کال ۱۰. کال  
 ۱۱. کال ۱۲. کال  
 ۱۳. کال ۱۴. کال  
 ۱۵. کال ۱۶. کال  
 ۱۷. کال ۱۸. کال  
 ۱۹. کال ۲۰. کال  
 ۲۱. کال ۲۲. کال  
 ۲۳. کال ۲۴. کال  
 ۲۵. کال ۲۶. کال  
 ۲۷. کال ۲۸. کال  
 ۲۹. کال ۳۰. کال  
 ۳۱. کال ۳۲. کال  
 ۳۳. کال ۳۴. کال  
 ۳۵. کال ۳۶. کال  
 ۳۷. کال ۳۸. کال  
 ۳۹. کال ۴۰. کال  
 ۴۱. کال ۴۲. کال  
 ۴۳. کال ۴۴. کال  
 ۴۵. کال ۴۶. کال  
 ۴۷. کال ۴۸. کال  
 ۴۹. کال ۵۰. کال  
 ۵۱. کال ۵۲. کال  
 ۵۳. کال ۵۴. کال  
 ۵۵. کال ۵۶. کال  
 ۵۷. کال ۵۸. کال  
 ۵۹. کال ۶۰. کال  
 ۶۱. کال ۶۲. کال  
 ۶۳. کال ۶۴. کال  
 ۶۵. کال ۶۶. کال  
 ۶۷. کال ۶۸. کال  
 ۶۹. کال ۷۰. کال  
 ۷۱. کال ۷۲. کال  
 ۷۳. کال ۷۴. کال  
 ۷۵. کال ۷۶. کال  
 ۷۷. کال ۷۸. کال  
 ۷۹. کال ۸۰. کال  
 ۸۱. کال ۸۲. کال  
 ۸۳. کال ۸۴. کال  
 ۸۵. کال ۸۶. کال  
 ۸۷. کال ۸۸. کال  
 ۸۹. کال ۹۰. کال  
 ۹۱. کال ۹۲. کال  
 ۹۳. کال ۹۴. کال  
 ۹۵. کال ۹۶. کال  
 ۹۷. کال ۹۸. کال  
 ۹۹. کال ۱۰۰. کال



## پیمیسوان ادھیا ۲۱

پر معانے کہا کہ اسے نار دجو کچھ کہ شکون برا وسوقت جگ میں ہونے لگے وہ سب کہتا ہوں اپنی چونکہ پرتا  
کشت کے ساتھ ہوئی اور ہڈیاں پسی ہوئی آسمان سے برسنے لگیں اور مینا تعجب کی باتیں حیرت افروز  
ہوئیں جس سے کوئی کرم اور بچار باقی نہ رہا اور مینوں قسم کے دیکھ سکو ہوئے میں کہاں تک بیان کروں  
ایسی بدشگونیاں و عجائبات معائنہ کر کے تمام حاضرین جگ تعجب کرنے لگے اور انکے دلونکو کمال تر دو ہوا اور  
منہ سے کچھ کلام نہ نکلا اور سب کے سب تھر تھر کانپنے لگے اور وسوقت دیکھ جگ کر نوا لے اور بھر جگ  
جگ کر نوا لے لے اور طرف بہت گرد و غبار دیکھا اور کہا کہ یہ غبار کہاں سے کرتا ہوا اور کچھ معلوم نہ کیا  
سب عالم حیرت و حسرت میں ہر طرح کے قیل و قال میں مصروف ہوئے اور وسوقت پہر بی عورت دیکھ پرتا  
نے کہا کہ یہ جو مٹنے سستی کی ہتک کی ہے اور تم سب نادان بن گئے اور سستی کو جلنے سے کسی نے مانفت  
نکی اور دیکھ نے شیو کی بے توقیری کی اور او کی بہنوں کے روبرو سستی کی ایسی بے عزتی ہوئی اوی کا  
نتیجہ ہے جو ظاہر ہوا شیو کا دشمن کہیں خوشی نہیں پاتا ہر چند کہ دلو خوش کر دگر آخر دوزخ میں جاتا پڑتا ہے اور  
وسوقت تو کیا ہو سکتا ہے شیو کو سب ڈرتے ہیں جو شیو کہ قیامت کرتے ہیں انکے عقدہ سے کون محفوظ  
رہ سکتا ہے ایسے کلام عورت کے سنکر تمام دیوتاؤں میں تھر تھر کانپنے لگے اور دیکھ بھی متعجب اور خوف ہو کر  
بشن کے ساتھ حفاظت میں گیا اور ہاتھ جوڑ کر التماس کیا کہ آپ جگ اور جگ کے محافظ اور جگ  
کے کرم مہا اور جگتوں کی حفاظت کرتا آپ کا کام ہے اس خوف سے مجھ کو ہائی دیکھے اور مہربانی سے  
جگ کی خرابی سے بچائیے آپ تو سب کے مالک میں مجھ کو اسوقت کچھ نہیں سوچتا بشن نے تبسم کر کے  
فرمایا کہ ہم جہان تک ممکن ہے تمہاری حفاظت کر گئے مگر تم خود شیو سے دشمنی کر کے اپنے اوپر باعث تباہی  
کے ہوئے اور تم نے ایسے جہان کے مالک کے ساتھ جو جہان کو فنا کرتا ہے عداوت کی کون نکو پار  
لگا دیکھا ہم اور تمام دیوتاؤں میں اوسکی رسی سے بندھے ہیں اور اوسکی عبادت دل لگا کر کرتے ہیں  
اونکے برابر طاقت دار جہان میں اور کون ہے کوئی شخص خواہ ہزار تدبیر کرے مگر بدو شیو کے نتیجہ میں  
موتا اور نہ وہ کام پورا ہو سکے اور جہان کہیں کہ پوجن کے لائق پوجا نہیں جاتا اور جو لائق پرستش کے



نہیں ہے اور کی پوجا کی جاتی ہے وہاں افلاس و موت و خوف تینوں آفات ظاہر ہوتے ہیں اور چونکہ کئی  
 شیعوں کے ساتھ ایسا کیا اور کی وجہ سے یہ تین نتیجے تمھارے واسطے حاصل ہوا پاتے ہیں اور یہ شیعوں کو سب  
 اعلیٰ کہتے ہیں اس وجہ سے شیوہ ہر طرح لائق تعظیم و پرستش کے ہیں اور یہ کہ ایسے شیعوں کی عداوت سے  
 یہ امر ہوا ہے تو اب کون اور کون سے کر سکتا ہے اب مجھے تدبیر نہیں ہے اب اتنیوں جہان میں کون ہو شیعوں کو  
 نہ ڈرتا ہو یہ تقریریں سے سن کر کچھ کمال ہوا اور سب لوگ نہایت پریشان خاطر ہو گئے اور  
 حالت خوف میں گئے کہ اب کچھ امید غشی کی باقی نہیں ہے کیونکہ کوئی محافظہ رہا ایسی گفتگو ہو رہی تھی  
 کہ سیر محمد صبح اپنی فوج دہشت بیچ کے داخل ہوئے اور بڑے جلال اور حشم کے ساتھ ایک آواز میں ہونے لگی  
 اور بھیڑوں و کالوں میں صبح اپنی جیوش و جہود پیشا کے پیچ گئے اور سیر محمد کی صورت اور وقت یہ  
 تھی کہ پانچ منٹہ اور تین گھنٹیں اور دوس ہاتھ جٹا رکھائے ہوئے خوف صورت تمام سروں پر آدھا چاند رہا  
 بدن میں سانپ لپٹے ہوئے رو کر کچھ پہنے ہیل پر سوار کھٹم لگائے مضبوطی سے بدن خوب صورت  
 ہاتھوں میں طرح طرح کے ہتھیار لیے چھتر چھتر دھڑکے ہوئے شیوے کتنے عجیب و غریب فریشت کے ساتھ  
 مزید تھے اور جس رتھ پر کہ سوار تھے وہیں جو جن بلند تھا جس کو دس لاکھ شکم کھینچتے تھے اور ساروں  
 کہ جانور کی قسم سے ہوتا ہے اور ہاتھی وغیرہ چاروں طرف اعانت کو رہا کرتے سپہ سالار پورش کرلیکے  
 اور طرح طرح کے جنگی باجے بجنے بہری و شکم و چٹھہ و گوکھن و سرنگ و اونگ و مردنگ وغیرہ اور  
 اندر دیاے و چمرل و کوبیر و برن و اکن و دو گپال اپنی اپنی خاص سواروں پر چڑھ کر آئے اور کچھ  
 نے اون سب سے کہا کہ ہم نے یہ جگہ تھیں سب کے زور پر کیا تھا اب وقت مرد کا ہے  
 اور اس میں سب سے کہا اور پش کے قدموں پر سہر رکھ دیا اور کہا کہ اسے پش آپ حکمت کر  
 محافظ اور اچھے کاموں کے گواہ ہو اور آپ کی عنایت سے جہان کی پرورش ہوتی ہے اس  
 سے آپ کو جنگ کی حفاظت کرنا چاہیے پش نے فرمایا کہ ہاں جہان تک ہلو اختیار اور فطرت  
 ہے ہم جنگ کی حفاظت کریں گے مگر تمھارے مثل یاد کر کے ہماری عقل و فک ہے مگر تھے شیوہ  
 سے عداوت کیوں کی شیوہ کے ہاتھ سے کون بچانے والا ہے تم نیک و بد نہیں جانتے تم



غزور سے سرور کار رکھتے ہو سوار سے ایشہ کے اور کون پل دینے والا ہے وہی سب پل دیتا ہی ہو کوئی کہ  
ایشہ کے جبال کو نہیں مانتے وہ بچہ و راحت کے کاموں کو نہیں جانتے اور سو کر ورک پتک سے  
دور نہیں رہتے ہیں اور کرموں کی پھانسی گلے سے نہیں بکھیتی بار بار پیدا ہو کر مرتے ہیں بید و دھرم شاستروں پر  
سب اوسیدگان گن گایا کرتے ہیں مگر تو بھی وہ ایسے سدا شیو کو بخوبی نہیں جان سکتے وہ تینوں گن سے مترا  
ہیں اس سے تلو و اجب ہے کہ خود شیو کی سرنگت میں جاو تا کہ متھارا جگت تمام ہو یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ بھید  
ہو چکر ہر چار سمت پھیل گئی گویا سمندر آسمان کو جاتا ہے اور بش کو کلام و صدائیت اور گیان کتے ہوئے  
دیکھ کر نہیں ٹھہر گنوں کو بدعت کرتے ہوئے دیکھ کر اندر نے اپنا بچہ سنبھالا اور چاہا کہ گنوں کے ساتھ لڑائی کرے  
وہ مقابلہ میں آیا اور گن بھی مقابلہ کیواسطے رو برو اندر کے کھڑی ہوئے اور شیو کا دھیان کیا

شیو پراں  
دوسرا کشتہ  
۱۳۵

### ستائیسواں ادھیائے

برمھائے کہا کہ اسے نار داند کے کی فوج لڑنے لگی اور بڑے بڑے سخت ہتھیاروں سے جنگ شروع  
ہو گئی اور شل اس و اتھک و لوہڑیاں و ہیشٹن وغیرہ نامی اسلحہ کے ساتھ لڑائی ہوئی طح طرح کے ساز باز  
جلی بھینے لگے اور بیری و سنگھ و مردنگ و دوت و دندھی و تھپہ و نشان و دندم وغیرہ جو مشہور ہیں ان کی آواز ہمارے  
ہر چار طرف پھیل گئی اور لڑائی میں سب بہادر اپنی اپنی طاقت اور بہادری نمودار کرنے لگے جوت گنوں  
نے بہادری و طاقت نمایان کی اس وقت بھرگ نے اوجھاٹن منتر چا پ کر کے گنوں کو نا طاقت کر دیا اور اندر کی  
فوج نے ان کو حیران و پریشان کر دیا اور گدا کی ضرب سے ہزاروں کو زمین پر لٹا دیا اسی تحلیف گنوں نے  
گوارا نہ کر کے اکثر بھاگ چلے اور اندر کی فتح ہوئی اور وجہ اس کی یہ تھی کہ شیو نے اول بہن کی بزرگی سب کو  
دکھلائی یعنی نہ ہمت معاینہ کر کے یہ بھدر نے بڑا غصہ کیا اور بھوت پرست وغیرہ سب کو اپنے پیچھے کر کے اپنے  
آگے آئے اور جو کھالص خاص مہا بیان پل پر سوار تھے ان کو مقدمہ تجیش کر کے آگے بڑھایا اور بذات خاص  
ترسول ہاتھ میں لیکر اندر کے ساتھ سخت لڑائی کی اور دیتا وغیرہ مع گنوں کے مجروح ہوئے کوئی ضرب سے  
فرہ ہو گیا اور کوئی میٹھا ٹکڑے ٹکڑے ہو کر رپڑا اسلحہ دیوتوں کی فوج منہزم اور غارت ہو گئی اور بھاگ بھاگ کر اپنے  
گھروں کو چلی گئی صرف اندر اس شمالہ میں ثابت قدمی کے ساتھ کھڑے رہے اور اپنے گوروست پوچھا



کہ ہماری فتح کس طرح ہو وہ تدبیر ہو بتلادیجیے کیونکہ تم دیوتوں کی فوج کے مددگار ہو جس سے فرمایا کہ جو کچھ  
 پہلے لیشن نے فرمایا تھا وہی سب ہوا سنو تندرود اور بیدو و دھرم شاستر و پیران و ذہن لہنتین یہ کوئی شیو کی مہاکا  
 نہیں جان سکتے صرف شانت اختیار کر کے جو جگت شیو کی کرتے ہیں وہی اس کو جانتے ہیں وے اپنے  
 جگت کے لیے اوتار لیتے ہیں اور بموجب قاعدہ جہانیاں کے اکثر لیلیا و چتر کرتے ہیں ایسا جاکر تم ہر  
 نہ کرو تم بڑے نادان ہو جو ایسی بات ہم سے دیدہ و دانستہ کہتے ہو اور لڑکوں کے مانند ہو لڑائی شیو سے کیا  
 چاہتے ہو یہ شیو کے حکم سے آئے ہیں اور جگ کو خراب کرینگے اور کسی کا کیا کچھ نہوگا ایسی باتیں دیوتوں  
 کے اوستا کی سنکر تمام لوک پالوں کو پڑایا ہو اور دل میں بڑا اندیشہ کیا اور سوقت بیرجد رنے پڑی  
 سخت کلامی کی ساتھ کہا کہ تمہاری سب باتیں لڑکوں کے مانند ہیں تم علی شے کو نہیں جانتے جو جو کچھ  
 یعنی حصہ لینیکو جگ میں آئے تھے وہ سب ہمارے پاس آویں اور جگ کے بھاگ لیون اور اندرواکن  
 کو بیرجد پرن و ماہ و مہر و دیوتا وغیرہ ایک ایک کا نام لیکر اور خطاب کے کہہ کہ ہمارے نزدیک آئے اور  
 بھاگ لو ایک میں ٹکوا سودہ کیے دیتا ہوں اور ایسا رنجی کرنا ہوں کہ میں تم کو بخوبی معلوم ہو جاوے کہ  
 شیو ایسے ہیں یہ کس غصہ کے ساتھ تیر چلائے جنکے لگنے سے اندر زخمی ہو کر اپنے جسم میں اونکے گوارا کر نیکی  
 طاقت نہ لکھی اور تمام دیوتا ہر چار طرف بھاگ نکلے اور جیکہ اندر مع دیوتوں کے مفرور ہوئے اور سوقت  
 بیرجد ر کے گن کر رہے تھے اور بعدہ بیرجد ر اپنے گنوں کو ہراہ لیے ہوئے جگ کے نزدیک آئے اور  
 تمام رکھیشہ بہت حیران ہوئے اور لیشن کی پناہ میں گئے اور نہایت حالت خوف میں پرتام کر کے غم  
 سرخچے کیے ہوئے التماس کیا کہ ہم سب آپ کی سزاگت میں مہربانی کیجیے اور ہر کو بچا لیجیے ایسے کلر کھیشون  
 کے سنکر لیشن نے ارادہ جنگ کا کیا اور تمام ہتھیار ہاتھوں میں لیکر بیرجد ر کے مقابلہ میں کھڑے ہوئے یہ بات  
 بید پیران سب کہتے ہیں کہ جگتوں کے لیے بڑے بھاری رنج و غم و خوشی و شادمانی لیشن کو حاصل ہوئی جو  
 بیرجد ر نے بڑے غصہ کے ساتھ لیشن سے کہا کہ اسے لیشن تم یہاں کس واسطے آئے اور اپنی عظمت جلا  
 کو ہاتھ سے دیا اور پھر دیکھ کے مددگار کیوں ہونے لگا ایسا نہ چاہیے تھا تم اور اندر دیوتوں جتہ لینے آئے  
 تھے سو تم بھی بہت آسودہ ہو کے جیسا کہ شیو نے ہم سے بتلایا ہے ایسے کلے بیرجد ر کے سنکر لیشن نے ہنر کیا



اسے بہر بھدر تم شیو کے گن اور اوتھن کے تیج یعنی جلال سے پیدا ہوئے ہو اور لائق پرستش کے ہو جس وجہ سے ہم دیکھ کے یہاں شیو کو چھوڑ کر گئے وہ ہم کہتے ہیں کہ ہمارے بھگت دیکھو ہمارے بڑی بڑی خدمت کی اور عجیب بلایا اور اوتھ کی بھگت سے میں یہاں آیا کیونکہ میں بھگت کے اختیار میں ہوں اور اسے شیو بھی اپنے بھگت کے قابو میں رہتے ہیں اب ہم گواہی طاقت سے منع کرتے ہیں اور تم کو واجب ہو کہ اپنی طاقت سے ہکو رخ کرو اور جس کام کو آئے ہو وہ کرو بلا ہکو رخ کیے ہوئے تم بھگت کے نزدیک نہیں جانتے پاؤ گے بھدر یہ منکر بہت ہیں اور بہت نرمی اور ملائمت کے ساتھ کہا کہ آپ میں اور شیو میں کچھ بھید یعنی فرق نہیں ہے جو کوئی کہ کچھ فرق جانتے ہیں اور گویا بیخ متا ہے ہم تمہارے دونوں کے خادم ہیں اس سے ہم کچھ تکلیف آپ کو نہیں دیتے ہکو شیو کے حکم کی بجا آوری منظور ہے میرا کیا گناہ ہے تنے دیدہ و دانستہ ایسا کیا ہے اور اپنے شہر کو نہ گئے اب جیسا واجب ہو میرے واسطے حکم دیکھیے تب بشن نے فرمایا کہ تم ہمارے ساتھ جنگ کرو اور اندیشہ نہ کرو فتح ہوگی کی جب ہم تمہاری ضرب سے مجروح ہو کر اپنے شہر کو نہا ہونگے اور سوقت جو مناسب ہو کر نایہ منکر بہر بھدر نے ہتھیار اٹھایا اور باجیا بنے لگا اور بشن نے بھی اپنا شکہ پھینک دیا جس سے تمام جہان میں ہا ہا کار ہو گیا اور جو جو کہ جاگ گئے تھے وہ بھی سب سنبھل گئے اور اندر بھی مع دیوتوں کے واپس آئے اور بشن کی خدمت کر کے پھر میدان کارزار میں شور مچانے لگے اس طرح بڑی لڑائی ہوئی اور سب پھر اپنی اپنی فتح لکھنے لگے

### اکٹھائیسواں ادھیائے

پرمھائے کہا کہ اسے نار دشن کے ساتھ مندی نے جنگ کی اور اٹل اور من پر سے مقابلہ ہوا اور مجراج اور مہاکال مقابلہ آور ہوئے اور نیرت اور جیڈ نے لڑ کر واد شجاعت و مردانگی کی دی اور برن کے ساتھ منڈ اور بای یعنی ہوا کے ساتھ بھرنی نے جدل اور قتل مچایا اور کوہیر نے حالت نادانگی میں ساتھ کشنا ڈیٹ کے لڑائی ٹھانی اس طرح گون کے ساتھ جمیع دگیت نے سخت مہر کیا بعدہ اندر نے اپنا بھرا تھ میں لیکر مندی کو مارا اور مندی نے غصہ ہو کر اپنا ترسول اندر کے مارا کہ اس کے ضرب سے اندر ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے اور پھر فوراً اٹھ کر لڑنے لگے اور اٹل نے من بھدر کو سکت کی ضرب سے



زخمی کیا اور من بھدہ کچھ بھی خوف نکر کے اہل کو ترسول مارا اور کال دنت نے جہر لچ سے لڑ کر نہایت  
 حیران کیا اور سیطح دونوں طرف نامی نامی سردار خوب لڑے اور کوئی کسی سے منہ نہ ہوا اور دیوتا کا  
 گنہوں کے ساتھ لڑے اور کسی نے شکست و ہزیمت نہ پائی اور سوت بھیرون ناتھ بڑے غضب میں آکر  
 اور جو گنی کی فوج لیکر دیوتوں کی فوج کے اندر گس گئے اور سبکو زخمی کر کے سمون کا خون سیا اور ایسی موت  
 مہیب و خوفناک اپنی بنائی کہ اکثر دیوتا دیکھ کر بھاگ گئے اور تمام دیوتا بھیرون کے جلال سے کمال خستہ حال  
 ہوئے اور بہت خوف کے ساتھ بھیرون بھیرون بار بار کہنے لگے اور اسی طرح چھترپال نے دیوتوں کی  
 فوج کے اندر مداخلت کر کے بہت عاجز کیا علی ہذا القیاس تو کالی نے دیوتوں کی فوج کو کھانا شروع کر دیا  
 اور دیوتوں کے سر توڑ توڑ کر خون پیئے لگی اور بھیرون اور چھترپال اور کالی نے دیوتا اور من لوگوں کو بد خطاب  
 حیران کیا اور ہا ہا کچ کیا اور دیوتوں نے بھاگ کر بشن کی پناہ لی اور کہا کہ ہم سب سوت بہت پریشان ہیں  
 یہ وقت آپ کی مہربانی کا ہو اور تم سب دیوتوں کے مالک ہو اور اسی طرح بہت تعریف کی اور کہا کہ بھیرون  
 اور چھترپال اور کالی نے یہ حال ہمارا کیا ہے جو واجب ہو وہ کیسے بشن یہ حالت دیوتوں کی دیکھ کر بشا رخصت میں آئے  
 اور اپنے چکر کو اٹھا کر چھترپال کو مارا جسکی وجہ سے دسون دسالی ستم جلنے لگی ایسے مشتعل چلتے ہوئے چکر  
 کو اپنی طرف آتے دیکھ کر چھترپال نے اپنے منہ میں ڈال لیا بشن نے اپنے گد کو چھترپال کے رخسار پر مارا  
 جسکی وجہ سے چکر منہ کے اندر سے باہر گر پڑا یہ حال دیکھ کر کالی رو بر وے بشن کے پو پو بشن نے بانوں  
 کی بارش کی کالی نے سب کو کھالیا بشن نے نندک ہتھیار کو مارا کالی نے اسکو پکڑ کر توڑ ڈالا  
 تب بشن نے کالی کے مقابلہ کو ترک کر کے بھیرون کے ساتھ مقابلہ کیا اور دونوں سے بڑی لڑائی  
 سخت واقع ہوئی بھیرون نے بشن کے چکر کو کاٹ ڈالا اور اپنے بان بشن پر چھوڑ دیو جہاں کال کے  
 بشن کے نزدیک چلے مگر بشن نے اون سب کو درمیان میں کاٹ دیا اور اسی طرح بھیرون نے بشن  
 کے بان بیکار کر دیے اور دیر تک یہ مقابلہ رہا جسکو تمام دیوتا وغیرہ بوسہ فر دیتے رہے آخر کو بھیرون نے  
 قیامت کرنوالا ترسول جو کہیں خالی نہیں جاتا ہاتھ میں لیا یہ حال ملاحظہ کر کے بھیرو دھڑکے اور بھیرون  
 کی بڑی خوشامد کر کے منع کیا اور کہا کہ ایسا حکم شیو کا نہیں ہے ایسا غصہ نہ کرو خادم اپنے مخدوم پر ایسا نہیں



اور ایسے کلمات کہہ کر چاہتا ترسول کا بند کر دیا اور خود بشن کے مقابلہ میں کھڑے ہوئے اور اس وقت دونوں  
سے ایک لڑائی نہایت سخت واقع ہوئی اور سب قسم کے ہتھیار جانیں چھوڑے گئے اور آخر کو بشن نے  
غضبناک ہو کر اپنی جگہ دیا اور خود شال گتوں کو پید کیا جو تعداد میں بیٹا رہے وہ سب گڑبڑ سوار اور سنگ  
و پکڑ و گد و پیسہ وغیرہ نشانہ خاص کے ساتھ شیوک گتوں سے رنے لگے اور تیر و ن کی بارش  
کر کے سنگ کو بجانے لگے اور چار گد و غیرہ ہتھیاروں کو پلا کر شیوک گتوں کو حیران کر دیا اور سوت  
بیر بھر رنے یہ حالت خراب گتوں کی ملاحظہ کر کے شیوکا وحیان کیا اور ترسول کو چلایا جس سے  
سب بشن کے گن جوئے لگے اور غائب ہو گئے بشن نے غصہ ہو کر اپنے گد کو بیر بھر دئے سر پر مارا اور  
چاہا کہ بیر بھر کو قتل کر ڈالوں ایسا قصد بشن کا خیال کر کے بیر بھر نے اپنا ترسول بشن کی چھاتی پر مار دیا  
جسکی ضرب سے بشن زمین پر گر پڑا اور ہا کار ظاہر ہوا مگر بشن سے غصہناک ہو کر زمین سے اویسے اور اپنے  
چکر کو باندھ میں لیا اور سوت بشن کی صورت عجب گویا انگبین سے اور شکل نہایت خوفناک اور معلوم  
ہوتا تھا کہ ابھی اپنے چکر سے قیامت کرینگے اس قسم کے جلال کو بیر بھر نے دیکھا اور شیوکا وحیان میں  
اور شیوک نے بیر بھر کو بلانوف کے دشمن کے بنیال لینے کی طاقت عطا فرمائی بیر بھر سب خوش ہو کر زمین  
یعنی دشمن کو ناکام کھڑا کر دیا اور بشن رفتار سے ر بکڑل لنگرہ کوہ کے کھڑے ہو گئے اور بیر بھر نے اپنے  
پاک بانوں سے بشن کے گمان کو دو ٹوک کر دیا اور بشن نے پر نودھن ہتر کو جاب کر کے طاقت عدم  
رفتاری سے نجات پا کر یاغتیار خود کھڑے ہوئے اور سوت ہنے شیوک کی ہلا بھلائی سے کہا کہ اچھا  
شدنی امر کسی کے نابود کرنے سے نیست نہیں ہوتا بلکہ وہ تو ضرور ہوگا آپ نے ہر چند حفاظت جگت  
کی کی لکھا وہی قسمت باعکس ہے معلوم ہوتا ہے کہ دیکھ پر نواز وال آدھکا اب تم لڑائی میں پار نہ پاؤ گے  
بلکہ نہزم ہو کر افوس کرو گے اور بیر بھر ضرور جب کو خراب کرے گا اور وجہ اسکی صرف دوجہ من کی بددعا  
کیونکہ اگر زمین کے کلام کو راست نہ کریں تو تمام جہان دہرہ ہو کر ریا کار ہو جاوے اور جبکہ شیوک ہر ہائی  
کرینگے اور سوت سب بگڑا ہوا کام بنجاوے گا اور تھاری اور شیوک کی لیلہ بڑی عظیم ہے اور سکر کوئی کیا جانے  
اور بید کتا ہے کہ تم میں اور شیوک میں کچھ جدائی و فرق نہیں ہے یہ کلام ہمارا اسکر بشن تو اپنے لوک کو



تشریف لے گئے اور ہم بھی اپنے ملک کو روانہ ہوئے اور منتظر رہے کہ دیکھے شیوکب پھر مہربانی کرتے ہیں اور یقین تھا کہ وہ سب کو خوش کرینگے

### اوستیوان اوجھیا

یہ معاملے کہا کہ اسے نار دھوقت بٹن اپنے لوگ کو چلے گئے اور وقت بگت نہات لہول ہو کر اور صورت آہو کی اختیار کی کہ فرار ہوا مگر بیرجہ نے واقف ہو کر اوسکو ستھان پر جاتے ہوئے پکڑا اور سر اوسکا تن سے جدا کر کے جگ کندھ میں ڈال دیا اور نہایت غضبناک ہو کر او بار بار گرتے ہوئے جگت کے پاس تشریف لایا اور سیدھے اور شیوکے گن جگ کے نزدیک آگئے اور پھر دن اور چترال وکالی وغیرہ نے سبکو چرون کے مانند گرفتار کر لیا اور عمارت گرا دی کوئی گن دیوتون کو گرفتار کرنا اور کوئی گن بن کے گھسنے کو توڑنا تھا اور کوئی گن بن لوگون کو باندھنا تھا اور کوئی گن غصہ سے جگ کندھ کو سرور کرنا اور پانی ڈالتا تھا اور کماحقہ شیوکے دشمنوں کے ساتھ ہتی تھی اور ضرب ہڈ گرسے اکثر ڈکوبے ہاتھ دیر کوئی تھی غروف تمام توڑ کر نہی میں پھینک دیے اور دیوتون کے بدن اکثر کاٹ ڈالے اور مثل شیر کے آواز میں دس دیکر اکثر دن کو میراں کیا اور کسی نے جگ کندھ کو کھینچ ڈالا اور مجلس عام اور خاص مکانات میں غایہ کو چڑھے کھڑو ڈالا اور بیرجہ نے دیکھ کر کوکھڑا اور مندی نے بہک یعنی آفتاب کو اسیر کیا اور میں مان نے جگر کو گرفتار کیا اور چنڈی نے پوکھن کو مار ڈکھڑا کیا علاوہ انکے اور بہت دیوتون وغیرہ کو اپنی حوالات میں لائے اور اکثر دیوتا وغیرہ وہاں روپوش ہو گئے مگر گنوں نے پتا لگا کر سب کو اپنی حراست میں کیا اور کوئی دیوتا میں وغیرہ نہیں پکڑا سب سخت مجروح تھے اور میں مان نے کثرت غصہ سے جگر کی مونچھ لکھا ڈالی اور شہر میں سب کو اسی صورت دکھانے ہوئے گھومایا اور مندی کسرنے بڑا غصہ کر کے جگ کی انگلیں نکالیں کیونکہ باوصف آگھوں کے انھوں نے دیکھ کر بھگایا اور پوکھن کے دانت چنڈیش نے توڑ ڈالے جگر کو کھینچ کر شہر پر خندہ زنی کی تھی اور بیرجہ نے پٹ غینٹا و شتم کے ساتھ فوراً دیکھ پھاپت کو زمین پر کھڑا اور اوسکی چپائی پر قدم رکھ کر اوسکے سر کو جھکایا اور پھیا روں سے ہر منہ کہ کاٹا مگر نہ تو اوسکا سر کٹا اور نہ کچھ اوسکو تکلیف ہوئی اور سوقت بیرجہ نے شیوکا دھیان کیا اور اشارہ پا کر دیکھ کے سر کو درزش درمرو



بجہ شجر توڑ ڈالا اور آگ میں ڈال کر جلادیا اور پھر غصہ کر کے تن میں کواٹ ڈالا اور کشت اور دھرم نام کے ہتھ میں رکھ دیا اور زہر پرشت نیم کو کمال حیران کیا اور انگرا کوس اس کے لڑکے کے لات ماری اور کلا طح لات سے کہ شاتو کو مارا اور بھی اکثر میں لوگوں کو قتل کیا اور اکثر دنگو مہرج اور مہزون کو آگ میں جلایا اور اپنے نازن سے کشیب کے عورت کی ناک کاٹ ڈالی جسکی وجہ سے ایسے دیوتوں کی مارا یہ مہزون مہرم پوئی اور جیسا کہ سکر واجب تھا او سکر او سکر تھو ملا پوجہ طالت کے نہیں کیا ایسے سداشیو پوجہ برتا اور اعلیٰ میں اور ان سے دشمنی کر کے جہان میں ایسا کون ہی جو خوشی پاوے اور وقت سداشیو نے سکر کا حق پل دیا اور تمام دیوتا جو بدون شیو کے اپنا بھاگ یعنی حصہ چاہتے تھے بھاگ گئے اسیدلج دیکھ کی جگ خراب گئی اسے ملد و متین جانو کہ اسیدلج شیو کے دشمن بن پڑتے ہیں اور اوکو کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور جگ میں کوئی باقی نہیں رہا جسے پنج نہ پایا ہو اور خواہ کوئی ہزار تہ پیر کرے لیکن بلا عبادت شیو کے نکت نہیں ملتی دے سب کے مالک ہیں او کی مہمان نہایت شکل ہی او سکر کوئی نہیں جانتا ہے اور پیر ہزار آفرین ہے جو محبت کے ساتھ شیو کی عبادت کرتے ہیں او کو کچھ تکلیف نہیں ہوتی کیونکہ او کی حفاظت خود سداشیو کرتے ہیں اور جو رنج کہ اپنے بد فعلوں کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے او سکر بھی مشیو مہربانی کر کے زائل کر دیتے ہیں جو شخص جہان میں شیو کے برضات ہے او سکر خواب و خیال میں بھی میشن آرام محال ہو دے جسے عذاب کے ساتھ دوزخ میں ڈالے جاتے ہیں جو حال دیکھ کا ہوا ہی شیو کے برضاتوں کا ہے اور جو کام کہ بدون شیو کے کیا جاتا ہے انجام او سکا یہی ہے بیرجہ و اس طرح جگ کو معدوم کر کے حضور میں سداشیو کے حاضر ہوا

### تیسواں ادھیائے

سوت نے کہا کہ یہ گفتگو پر بھائی سکزار دتھج ہوئے اور پھر اسے پوچھا کہ کس واسطے دیوتا معیشن کے بدون شیو کے دیکھ کے جگ میں گئے اور پھر مشن نے شیو کے گمزن کے ساتھ تمام محبت اور گناہی کر کے جنگ کی اور پھر مشن حفاظت جگ کی کیونکہ نہ کر سکے اسکی وجہ صاف صاف فرمائیے برصانے کہا کہ اگلے زمانے میں ہمارا ایک لڑکا چھوٹا م پیدا ہوا اور وہ راجہ تھا اور دو چچ او سکا بھائی اور



وہ بڑی خوشی کے ساتھ رہا کرتے تھے اور چونکہ چھوٹے صاحب چاہہاؤ شاکت تھا اسوجہ سے اسکو غور ہوا  
 اور اپنے کو تم سب سے زیادہ تصور کیا اور چونکہ لڑکے کے ساتھ بڑا مباحثہ کیا پھر کہتا تھا کہ راجہ سب  
 برتر ہے اور وہ چچ کا یہ قول تھا کہ سب سے برتر میں ہے اسکا پر نام سب کرتے ہیں مگر چھوٹے  
 مانتا تھا اور اصرار و تکرار کے ساتھ کہتا تھا کہ دیکھو آٹھون و گپٹ جو راجہ میں وہ پر جا پتا اور پشہ  
 کسے جاتے ہیں انکی بے توقیری کوئی نہیں کرتا اور انکی پرستش سب کرتے ہیں اس سے واجب ہے  
 کہ تم بھی ہماری پوجا کرو ایسا قول چچ کا سنکر وہ چچ نے بانوان طمانچہ و شکار چھوٹے سر پر پارا اور برہن کی ہڑی  
 گھڑی ہو کر دیکھا پھر نے مجھ کو ہاتھ میں لیا اور وہ چچ کو مار کر فتح حاصل کی اور وہ چچ نے برہن گر پڑے اور شکر  
 گویا دیکھا کہ فوراً حاضر ہوئے اور ہم وہ چچ کا جو بھلا چھوٹا پڑا ہوا تھا لکھا کیا کیا اور وہ چچ بصورت اعلیٰ تندرست  
 ہو کر شکر سے کہنے لگے کہ اب ہلکا پ دو تیر تیرا جیسے میں سے ہم کیسے ہاتھ سے قتل نہ ہو سکیں شکر ہے کہ  
 کہ ایسا بزدان صرف شیوہ دیکھتے ہیں جنگ پر محاورہ نہیں اور دیوتا وغیرہ سب وہ بیان کرتے ہیں انہوں نے  
 عبادت سے ہٹنے یہ علم چھوٹی یعنی زندہ کر نیکا پایا ہے اور نکام مرتی ہے دیکھو بانا سر زندہ جاوید ہے شیوہ کا  
 خادم جہان میں کوئی ملول نہیں اور انہیں کی سبکست سے نہ پ بن تمام پر ہون کے راجہ پھر زندہ جاوید  
 اور مع اپنے تمام خاندان کے شیوہ کی پرسی میں مقیم ہوتے اور دربارا شیوہ کی خدمت سے تینوں جہان کے  
 راجہ ہوتے اور تینوں قسم کے عمدہ چر تر کر کے و حرم کو قائم کیا اور سبوا منتر نے شیوہ کی خدمت سے چھتری  
 ہو کر خطاب برہن شہور ہونے اور خلقت جدید پیدا کر کے اکثر چیزیں پیدا کیں اور برہنوں و رات ادھلی  
 پرستاری میں مشغول رہتے ہیں اور مرکت پتر یعنی مارکت شیوہ کی عبادت سے کلپ ختم ہوتے پھر بھی زندہ رہتے ہیں  
 اور اندر شیوہ کی خدمت سے ایسے ہیں کہ پتھار و شمشیر کسب طرح نہیں کھیتا اور شین تو شیوہ کی پرسی کے سبک ہیں  
 اور شیوہ کی اونسے دور نہیں رہتے اور شکست ہو خدمت میں و نہا شیوہ کے تینوں جہان میں قادر ہو اور تینوں  
 رام یعنی راجہ پند اور پرہرام اور رام بھیدر شیوہ کی عبادت سے کہتے مشہور و آفاق ہوتے ہیں اور رکت  
 اور اگر اس اور کو تم بھی شیوہ کی خدمت سے زندہ جاوید ہونے کے ہیں اور برہن سب سے بھلی اور جبر پابا ہے  
 اور اندر وہ میں نے شیوہ کا نام بلائے ابش لیکر شیوہ کے گھون میں داخل ہونے جگانام چھوٹا شہور رہے

یہ وہی ہے جو شیوہ کی خدمت میں  
 رہتا ہے اور وہی ہے جو شیوہ کی  
 خدمت میں رہتا ہے اور وہی ہے جو  
 شیوہ کی خدمت میں رہتا ہے



تندی میں ہر نے شیو کی خدمت کے کسی عظمت کو پایا اور مہا کال بیاوہا یعنی صیاوہید کے برخلاف  
پیش شیو کی کر کے اہل نجات ہوا اور برہما وشن نے مباحثہ کر کے آخر شیو کے جگت کے آغاز و انجام کو  
نہ پایا اور دیکھو ایک رشتہ نے دھوکے سے شیو کے مندر کو دھویا اور پینڈیٹین پونچک پھر راجہ کی لڑکی ملی  
اور ایک چور نے شیو الہ تین جان بخت تسلیم ہو کر پرہم پد کو پایا اس سے جو تم اسی تمنا رکھتے ہو تو شیو کی عبادت  
کر دو دھچ یہ منکر بہت خوش ہوئے اور کہا کہ آپ مجھ کو تندریدیے تب سکر نے وہی بخوبی جو شیو سے پائی تھی  
دو دھچ کو دیدی اور برہما نے بھی تعلیم کیا چنانچہ دو دھچ نے منتر کا جاپ کر کے شیو کی پیش بخوبی دل لگا کر کی  
شیو خوش ہو کر دو دھچ کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا کہ مانگو اور نگاہ مہر سے دیکھ دو یاد دو دھچ نے شیو  
کے درشن پاکر بڑی طویل مدد پڑھی اور کہا کہ مجھ کو صرف اپنی جگت عطا فرمائیے اور میرے استخوان مانجہ  
کے کر دیجئے اور کوئی مجھ کو قتل نہ کر سکے اور پھر ملائت اور خوشامد کی باتیں کسی سے نہ کہوں یہ تینوں بردان  
مجھ کو ملا وہ جگت کے مرحمت کیجئے شیو ہم گناہ یہ تینوں بردان منظور کر کے اسرار بیان ہو گئے ایسا ہوا  
لیکر دو دھچ راجہ چھو کے پاس آئے اور آتے ہوئے چھو کے سر میں ایک لات ماری اور کہا کہ کون پڑا ہے غصہ  
میں آکر اپنا بھر دو دھچ کے چھاتی پہاڑا جو کچھ بھی کام نہ کر سکا اور کچھ در دھبی نہ ملا اور ہر چند کہ چھو نے بڑی  
لڑائی کی مگر دو دھچ کو کیا اندیشہ تھا تب تو چھو نے جانا کہ شیو نے دو دھچ کو بردان دیدیا ہے شرمندہ ہو کر چھو  
نے بشن کی عبادت دل لگا کر کی اور بشن منتر کو جاپ کیا بشن خوش ہوئے اور چھو کو ہر اور لیکر گھر پر سوار  
چھو کو درشن دیے چھو نے پڑام کیا اور دونوں ہاتھ باندھ کر دھچ کی اور کہا دو دھچ نامے برہمن اول ہمارا دوست  
تھا اور اب عداوت درمیان ہمارے اور اس کے ہو گئی ہے وہ شیو کے بردان سے بھرتن اور مارنے  
کے لائق نہیں رہا اس نے بڑی بے توقیری کے ساتھ بائین قدم سے میرے سر پر لات ماری اور غرور  
سے کہا کہ میں تینوں جہان میں کسی کو نہیں ڈرتا ہوں اور سکو مغلوب کرنے کی نیت سے آپ کی عبادت  
میں نے کی ہے اور چونکہ آپ غرور کی غور میں کیا کرتے ہیں ابھی مجھ کو کامیاب فرمائیے اور سوت اپنے  
بشن بھگوان بہت حیران ہوئے اور خیال کیا کہ اگر میں اپنے جگت کو اس وقت برہمن نہیں دیتا ہوں  
تو بید کی بزرگی میں فرق آتا ہے اور جو بردان دیتا ہوں تو بھی بید کا کلام غلط ہوتا ہے کیونکہ اول تو برہمن

وہی بخوبی  
جو شیو سے  
پائی تھی



کو عموماً کچھ خوف نہیں خصوصاً شیو کے بھگت کو واجب ہے کہ موافق اپنے اختیار کے اپنے بھگت کا بھلا کرے اور  
دو تون باتون کو قائم رکھے ہماری تدبیر کچھ چلیگی اور شیو کی خلقت مجھے موندھو گی یہ پکار کر فرمایا کہ برہمنوں کو  
کسی زمانہ میں خوف نہیں ہوتا اور راجہ اس بات کو سمجھنے لگے خصوصاً شیو کے بھگت کو تو کسی طرح کا خوف نہیں ہو سکتا  
مگر ہم ہر طرح سے تمھاری مدد کرنے لگے جس سے دو چھاپے اصرار کو چھوڑ دیو گے اور اس کو بد دعاؤں اور دیویوں کے

### اکھتیاوان ادھیاسے

ایسا کلام بشن کا سنکر راجہ چھوٹے قبول کیا اور بشن بصورت برہمنوں کے دعاؤں فریب کی نیت سے دو چھاپے کے  
پاس گئے اور پر نام کر کے کہا کہ مجھ کو ایک بردان دیجیے جبکہ بشن نے اپنے بھگت کے واسطے بہت مرتبہ  
مطلب بیان کیا تب دو چھاپے نے مطلب بشن کا معلوم کر کے اور بخیر جواب دیا کہ تم بشن ہو میرے ساتھ  
دعا کرنے کو برہمن کی صورت سے آئے ہو ہمارے اور پر شیو خوشنود ہیں اس سے ہم جان گئے ہیں تمھاری  
عبادت راجہ چھوٹے بہت کی ہے تاکہ مجھ کو مغلوب کرے سو مجھ کو چاہیے کہ اپنی اہلی صورت اختیار کر کے  
اپنے گھر کی راہ لوشیو کی مہربانی سے ہم تینوں وقت کا حال جان سکتے ہیں اور ہم تینوں جہان میں کسی  
نہیں ڈرتے یہ بات سنکر بشن ہنس پڑے اور کہا کہ تم سچ کہتے ہو کہ بوجہ مدد شیو کے ہر کسی سے کچھ خوف  
نہیں مگر میں تم کو یہ کر کے عرض کرتا ہوں کہ یہ اتنا سہیزا قبول کرو اور چھوٹے قصہ کو پورا کرو یہ سنکر دو چھاپے  
نے بڑے اصرار کے ساتھ بشن سے کہا کہ میں شیو کی مہربانی سے کسی کو نہیں ڈرتا میرے ساتھ ایسی  
ہر شیا رچی کر دو اور اپنے گھر جاؤ اور سوقتا بشن نے بڑے غصہ سے کہا کہ اسے نادان ہماری ہدایت کو  
نہیں مانتا مجھے عداوت کر کے کسکو آرام ملا ہے ہنرے راؤن وغیرہ بہادر وں کو کالعدم کر دیا ہمارے حکم  
کی تعمیل کرو ورنہ چکر سے بچو مار ڈنگا دو چھاپے نے جواب دیا کہ ہاں آپ درحقیقت تینوں جہان کے فتح کرنے  
لاؤت ہیں اور کرو رہا اس رویت اور دشمنوں کو قتل کیا ہے لیکن شیو کے بھگتوں پر آپ کی کچھ نہیں چلتی اور تمھارا  
شیو درن چکر کار نہیں ہوتا دیکھیے وہی چکر آپ کا تارک کے گردن میں لگ کر ناکام ہو گیا اور راؤن کی  
گردن میں کچھ نہ کر سکا اور جبکہ تھے شیو کی عبادت کی اور شیو نے خوشنود ہو کر تم کو بان مرحمت کیا اور حکم دیا تب  
تھے راؤن کو مغلوب کیا تم غیب جانو کہ بدون شیو کی بھگت کوئی کام انجام نہیں دیتا جیسی آپ کی خوشی



ہو میرے ساتھ کیجیے چکوتہ کی مہربانی سے کیا خوف ہو یہ سن کر بش نے بڑے غصہ سے اپنا چکر دوچھ پر  
 چھوڑ دیا مگر وہ دوچھ کے بدن میں لگ کر کٹ نہ ہو گیا بش نے ایسے نامی چکر کو دیکھا اور نہایت رنجیدہ ہوئے  
 اور سوقت دوچھ نے منہ کر کہا کہ اسے بش آپ تعجب نہ کریں میں اسکی وجہ بیان کرتا ہوں کہ اپنے یہ چکر بہت  
 تیز سے پائے وہ مجھ کو اپنا دوست سمجھ کر نہیں مارتا اور خواہ کوئی ہتھیار مجھے چلاؤ اور کچھ اپنی طاقت کو بتاتی  
 نہ رکھو بش نے ایسی باتیں دوچھ کی سن کر ایک نعرہ سکین مارا فوراً تمام فوج بش کی جبین دیوتا واپس پڑے  
 واکٹر بکینٹھ باشی بھی تھے حاضر آئے اور بش دوچھ کے ساتھ جنگ میں مصروف ہوئے اور یوں  
 کے تمام قسم کے اسلحہ دوچھ پر مارے اور بش تنہا دوچھ کے اوپر سب نے یورش کیا اور خلافت و حرم کے  
 اکیلے شخص کے ساتھ ایک ہی بار سب نے لڑا چاہا مگر تو بھی دوچھ کو کچھ خوف نہوا اور ایک موٹی گولی لگا کر  
 دیوتاؤں کی طرف چلا دیا وہ بڑا پاک اور شعل ترسول ہو کر نسل شعل قیامت کے ہر ہمارہمت روشنی کر کے  
 سب کو جلانے لگا اور چاہا کہ بش اور دیوتاؤں کو معدوم کر دیوے دیوتاؤں نے ہتھیار ڈال دیے اور بھاگ چلے  
 اور سوقت بش نے مایا کر کے اپنے جسم مبارک سے کرور ہا پار کھینچا اپنے پیدا کیے مگر دوچھ نے شیر کا  
 دھیان کر کے سب کو جلایا اپنے گزوں کو نابود دیکھ کر بش نے عجیب و غریب چر کر کیا یعنی براٹ روپ ظاہر  
 کر کے اپنے جسم میں تینوں جہان اور جو کچھ کہ او میں تھے دوچھ کو دکھلا دیے مگر تو بھی دوچھ کو کچھ خوف نہوا  
 اور کہا کہ آپ یہ مایا کیجیے یہ صرف دل کی طاقت ہے کچھ خدائی نہیں تم ہماری بدن میں بھی ملاحظہ کرو اور بعد  
 دیکھنے کے پھر یہ دغا نہ کرو یہ کہہ کر دوچھ نے شیو کا دھیان کیا اور تمام مخلوقات و مافیہا اپنے بدن میں بش  
 کو ملاحظہ کرو دکھایا ایسی کیفیت دیکھ کر دیوتا سب چلے گئے اور بش نے پھر ارادہ لڑائی کا ساتھ دوچھ  
 کے ہم کر کیا اور سوقت جیسے اگر منع کیا کہ اسے بش ایسی نگرار اور ہتھکین کرتے ہو اور واجب وغیرہ واجب  
 نہیں سمجھتے آپ کی طاقت و ہوشیاری کہاں گئی ہے بید کے خلاف چلن اختیار کیا کیا تم کو شیو کا  
 اقبال معلوم نہیں جو تینوں جہان کو ایک لمحہ میں نیست کرتے ہیں ہاں اگر بید و دھرم شاستر چھوٹے  
 ہو جاوے تو البتہ تم دوچھ کو مغلوب کر سکتے ہو یہ ہمارا کلام سن کر بش لڑائی سے کنارہ کش ہوئے اور  
 دونوں ہاتھ جوڑ کر چھو کو ساتھ لیے ہوئے دوچھ کی تعریف کی اور کہا کہ اے دوچھ چھو تعاری پناہ میں ہے



اور اپنی ہاتھ کو چھوڑ دیا اور چھوڑنے درخواست کی کہ اسے دوست ہمارا قدر معاف کر دیں ناوا ان  
 جہون اور تم تو شیو کے بڑے سیدک ہو تھاری بات کسطح بالاتر ہو شیو کے بھگت ہیں اور دونی کو ترک کر کے  
 قیام دل و حضور قلب کے ساتھ ادھیاں کرتے ہیں وہاں پنج منین رہتا بلکہ او کو پنج دیئے لائق  
 بشن اور دیوتا بھی نہیں ہیں اور آپ تو شیو پرستاروں کے راجہ ہیں اور جیسے بھاگ آپ کے ہیں کہ بنگے  
 اور شیو کی ایسی مہربانی ہے کہ یقین حاصل ہوا ہے کہ میون جہان میں شیو کے برابر اور کوئی نہیں ہے  
 کلام چھوکا سنکر دوج نے اوسپر بڑی شفقت کی شیو کے بھگتون کی یہی عادت ہو کہ جو کوئی اونکی پناہ  
 میں آتا ہے اوسپر مہربانی کرتے ہیں اور پھر دوج نے بشن اور دیوتاؤں کو بد دعا دی اور کہا کہ رودر کے غضب  
 سے تم سب مغلوب اور محزون ہو گے اور مج اپنے گنوں کے بشن کو بھی اسکا پہل ملے مرنے پر مہما  
 محفوظ رہے جسکی وجہ سے سب پنج دور ہو جائیں یہ کہہ کر پھر اچھو کی طرف نگاہ محبت سے دیکھا اور کہا  
 کہ میں جہان میں پریش لائق ہیں دیوتاؤں اور راجوں اور سانپوں وغیرہ اور سب کو ایسا کہہ کر اپنے  
 مکان کو دوج چلے گئے اور دوج کو بشن نے پر نام کیا اور اندیشہ و فکر کے ساتھ اپنے  
 گھر گئے اور بر محاد بشن و سندا دک وغیرہ سب دل میں بہت رنجیدہ ہوئے مگر غور کو ترک  
 کر کے اچھی عقل سے جانا کہ شیو سب سے بڑے ہیں جس مقام پر کہ دوج اور بشن سے لڑائی ہوئی ہے  
 وہاں پر یہ نام تیرتھ ہو گیا وہ تھا نیسترام سے مشہور ہے جسکی خدمت سے پچھ پنج باقی نہیں رہتا جو  
 کوئی نیسترام تیرتھ میں جا کر شیو کی پوجن کرے گا وہ بڑی خوشی پاوے گا اور جو کوئی کہ دوج اور چھو کا  
 سہا مشہ پڑے گا اسے گا اس کے اس جہان میں تو سب پنج دور ہو جائیں گے اور مرگ مفاجات سے  
 محفوظ رہے گا اور جو شخص اسکو پڑھ کر کسی مہر کہ جنگ میں جاوے گا اسکی فتح نصیب ہوگی اور اچھی  
 موت سے اگر شیو لوک میں جگہ پاوے گا

### شیو پوران ادھیان

سو نے کہا کہ نارو نے پرمہا کے کہا کہ دیکھ کے جنگ کی خرابی کی وجہ سب نے بیان بالا سے  
 معلوم کر لی اب آپ فرمائیے کہ بعد خراب کرنے جنگ کے کیا ہوا پرمہا نے شیو کا ادھیان کر کے



کہا کہ بیوقت گزرنے نے حاضرین جگت کی حالت خراب و خستہ کر کے بڑی ذلت دی اور سوقت سبھہ وغیرہ  
مخوف حیران و پریشان جہان بہت بٹن کے بیٹھے ہوئے تھے وہاں آئے اور رونے لگے اور سب کیفیت  
بیان کی جسے اسی حالت تار و اندودہ و غم دیوتون اور منون کی دیکھ کر نہایت حزن و مسرت کے ساتھ  
کہا کہ افسوس جو شیو کو غصہ دلا یا گیا اور حیف کہ تم نے مثل دیوتون کے شیو کو بھی جانا اور واسر تاکہ یہ بڑا  
خراہ پر گیا اور شیو کے گنہگار رہنے اب تم سب جا کر اپنے گناہ شیو سے معاف کرادو غاکو ترک کر کے ہوش  
کے ساتھ شیو کے قدم پر گر خدمت کرو ایسا کون ہے جو شیو کے غضب کو برداشت کر سکے دے بہت  
جلد خوشنود ہو جاتے ہیں اور انکی خدمت کرو بدون شیو کے پناہ میں گئے ہوئے اب بھی کچھ خیریت نہیں ہے  
تم سب بدون شیو کے اپنا حصہ جگ میں چاہتے تھے سو تم نے پھر پرایا جو شیو کے دشمن خوشی کے خواستگاران  
اور انکی عاقبت اور سال کاری جو تمام دنیا کو ایک لمحہ میں فنا کرتا ہے اوس سے دشمنی کرنے سے کسکو خوشی  
مل سکتی ہو اور ہم سب ہی بوجہ سراپ و دیوچ کے بھولکے جگ میں گئے تھے آہن دیوتون وغیرہ کا قصور نہیں  
بلکہ خود شیو نے اسی مایا کی جو اوسکی مایا کوئی نہیں جانتا اوسکی مایا کے قابو میں تمام جہان ہے اوسکو کوئی مضبوط  
کرنا والا نہیں اور تم کوئی اب کچھ بچ نہ رہو ورنہ شیو تمہارے گناہ معاف فرما دینگے اور بھنی سمجھو کہ اگر شیو جگ  
میں جا کر ایسا نہ کرتے تو لوگ بید کی راہ کو ترک کر کے دھریہ ہو جاتے یہ کہہ ہم خود مع بٹن اور تمام دیوتون  
کے کوہ کیلاس پر پونچے اوسکی زیر و زبیت کہان تک بیان کریں مختصر یہ کہ وہاں کسی کو کچھ بچ نہ گلیٹ نہیں  
اور باغ ایسا جہن جہان کے تمام پھول پھل و جمیع طیر و وحوش و سباع و بہائم موجود اور اوسکے آگے  
کوسر کی لاکا پوری کو بھی ہم سب نے دیکھا اور پھر ہنسے پاکیزہ برگد کا درخت معاینہ کیا جسکے نیچے شیو رونے لگے  
تھے بڑی تہمت اور انکی جو شیو کو دیکھیں اور انکی صورت عجیب اور قیاس سے باہر اوصاف و شمال میں سر پر طا  
اور پیشہ نگاہتے ہوئے شام کے ابر کے مانند ہونے لگے پھر رہاں اور کس آسنی پر بیٹھے ہوئے تھے اور ان  
وقت اور انکی نشست ہیرا سن تھے ایسی صورت دیکھ کر سب کی جگت زیادہ ہوئی اور ہم اور بٹن اور دگیت من  
و غیرہ ہاتھ پیر کر بہت کچھ عرض کیا

تین تیسواں مادہ حیا







اپنا بھاگ قبول فرمائیے یہ سکر ہم سب خاموش ہوئے اور شیونے اس بات کو قبول فرمایا اور تشریف لے چلے اور وقت سبکو بڑی خوشی حاصل ہوئی اور اس بات سے بڑے خوش ہوتے تھے کہ جس کے انتقام کو ہم سب دیکھنے کے کوئی تو شیو کے اوپر مردہ رانی کرتا تھا اور کوئی سمجھتے ہی ہوئے شیو کی تعریف کرتا تھا کوئی شیو کے آگے اور کوئی پیچھے چلا جاتا تھا

### چونتیسواں ادھیاء ۳۳

برصائے کہا کہ اسے ناروا سطح ہم اور بین اور دیوتا وغیرہ سب شیو کے ہمراہ روانہ ہوئے اور دیکھ کے جب میں جا پونچے اور دیکھ کا خاندان اور عورات اس کے خاندان کی سب بہت خوش ہوئے اور شیونے بوجہ التماس ہم کے سب کچھ کیا اور حکم دیکھ کے تن میں غمی کا سر لگا دیا گیا تو وہ مثل سوتے ہوئے کے ٹھیک اور شیو کو دیکھ کر مثل ہاتھ نفل سرما کے ہو گیا اور اسکو بڑا پریم ہوا اور کبریٰ کی زبان میں اس نے شیو کی حمد پڑھی وہ حمد بوجہ عیب پریم و زبان کے بہت اچھی معلوم ہوئی دیکھ نے کہا کہ اسے شیو آپ کا کچھ اول و آخر معلوم نہیں ہوتا اور آپ کی عبادت سب کرتے ہیں آپ نے جو مجھ کو سزا دی کہ خدا شناسی کرائی سو یہ تو آپ کے میرے حال پر عین عنایت کی ہوا زمین نے عالم ہمالت منادانی میں آپ کو جو سب کے مالک ہو نہیں پہچانا اور نہ ہی کی میرے قصورات معاف فرمائیے اور مجھ کو یہ آرزو ہے کہ براہ مہربانی اپنی بھکت عطا فرما بشن نے کہا کہ اسے شیو آپ کا جس مانند دریا سے کہیمات کے صاف اور سرور ہے ایسے دریا میں ہمارا دل جو مانند ہاتی کے ہے اور رنج سے جلا ہوا داخل ہو کر بڑی خوشی پاتا ہے اور پھر اس کے اندر سے نہیں نکلتا اس سے آپ مہربانی کر کے ہمارے گناہوں کو دل سے دور کر دیجئے برصائے التماس کیا کہ ہکو تمام جہان ہراکتا ہے مگر ہم سب اس بات کو بوجہ عبادت آپ کے خیال میں نہیں لاتے ہیں کیونکہ آپ کی عبادت سے تمام خراب کام معدوم ہو جاتے ہیں نتیجے نے کہا کہ اسے شیو کہنے آپ کو نہیں جاتا اور اپنے فلوں سے شک و شبہ میں پڑے رہے آپ تو تینوں جہان میں مشہور اور مجسم جگ جسکو ہم سب پر نام کرتے ہیں وہی ہو آپ کا جلال بے شمار ہے اور اسے طرح اندر و برن و کبیر و جوگیش و شہر برصائے و اکن و دیوتا و گندھرپ و اپسرا و برہمن و سب جگ و جہان و لوک پال و پدیا و دھرم سبھوں نے



علیحدہ علیحدہ ایک طومار کا چکر عرض کیا کہ ہمارے قصورات معاف ہو دین آپ کے مالک اور جہا  
کے پیدا کر نیوالے اور پرورش فرما اور پھر قیامت کر دینے والے ہو بید پران و دھرم شاستر و عک و  
اچھے کرم و مافیہا سب تمہیں ہوا اب رحم کرو اور ہمارے گناہوں کا خیال نہ کر کے اپنی طرف دیکھو۔

### پنیتسوان اوھیائے

برصا نے کہا کہ اسے نار و تم ہی جانو کہ بدون شیو کے قدیون کی پرستش و کھ و دینین ہوتا خواہ تمام عہد  
پھر اگرین جو عقل کہیے ہوتی ہے اگر وہ خرد انسان کو پہلے ہو تو وہ کبھی آفت میں گرفتار نہ ہووے اب ہم اور  
لیلا شیو کی کہتے ہیں او سکھ سماعت کرو مہنی سد اشو سکی ز بانوں سے ایسی حمد اور عاجزی سن کر خوش ہو  
اور دل میں ہنس کر فرمایا کہ یہ کلام گلیل شل و کچھ کے جو رد و بد سے ہمارے کر گیا او سکھ بلال طلب رد و بد  
عطا فرمائی جاوگی اور پھر کہا کہ ہم اور برصا اور بشن واسطے فلاح دنیا کے ہیں اور پر برصا ہیں ایشو ہیں ہم خلقت  
کو پیدا کر کے پرورش کرتے ہیں اور پھر اپنی خواہش سے فنا کر دیتے ہیں اور تینوں گنوں کے برتر  
ہیں صرف برصا ست چت آنند روپ ہیں اور برصا و بشن و تمام جاندار ہماری صورت میں پیدا  
کرتا ہے مگر بے عقل کچھ فرق سمجھتے ہیں اور بچ پاتے ہیں جسطح کہ سر و ہاتھ و منہ جو دیات بدن کو عقلا جسم  
علیحدہ نہیں سمجھتے اسبطر ہکو جو لوگ علیحدہ نہیں جانتے او کو میں ملتا ہوں اور جو کوئی ایک ہی طور پر تینوں  
دیوتا اور تہا جانداروں کو جانتا ہے اور کچھ تمیز کسی طرح کی اور نہیں خیال نہیں کرتا وہ شانت بد حاصل  
کر کے بڑی مہاراجگی جان کو پاتا ہے اور جو کوئی کہ تینوں میں فرق بیان کرتا ہے او سکھ کرور ہا جتا تک  
بچے ملا کرتا ہے اس سے واجب ہے کہ عمدہ عقل کے ساتھ سب دیوتاؤں اور شیوہوں کی خدمت کرنا  
سمجھو کہ بدون عبادت برصا کے بشن کی پرستش کچھ نہیں اور جو بشن سے خلافت ہے وہ مجھ کو پسند نہیں اسطرح  
اسی عمدہ ہایت شیو نے سکھو دی اور پھر بھرگ سے مخاطب ہوئے اور کہا کہ جو بدوان تم چاہتے ہو وہی  
اور جہان میں اگر کوئی بشن کا یا ہمارا دشمن ہم دونوں میں کچھ عبدائی یا فرق سمجھے اور بشن کا سبکت ہو کر ہماری  
خدمت کرے یا آنگہ ہمارا شیو کہ ہو کر بشن کی برائی نہ پائے اور اسے اس مقام پر تمام شراب کو موجود سمجھے  
اور دسے جو شے کی تلاش میں ہیں او سکھ نہیں جانتا اور نہیں مانا اسطرح جب شیو نے یہ کلام فرمایا



تاکہ شاہ پودھا ہوا تو اسوقت تمام حاضرین نہایت خوش ہوئے اور کچھ عورتیں خاندان فرط خوشی سے ہوش کھو گئیں اور جبے کی آواز ہر طرف سے بلند ہوئی اور پھر جنوں نے فکر شیوہ کی حمد پڑھی ہر محفل کے مالک اسے نار دینے جس قسم کی حمد پڑھی اور جو درخواست اپنی مناجات میں کیا کی شیوہ نے سب کو ہی دی اور داغ ہے کہ شیوہ کی خوشنود ہونے سے خوشیوں کے انبار ملتے ہیں اسباب کو تم بخوبی جان لو کہ جو لوگ کہ بید و حرم شاستر کو ہر روزہ پڑھ کر اوی کی سمجھنے میں مشغول رہا کرتے ہیں لیکن شیوہ کے برخلاف ہو کر اوی کو بھی اس جہان میں راحت نہیں اور نہ اس کو سکونت ملتی ہے خود بید و پران کا یہ قول ہے اور حال سماعت کرو کہ شیوہ نے دیکھنے سے فرمایا کہ تم جب کام شروع کرو ہم خوشنود ہیں یہ شکر سب خوش ہوئے اور ایک مجلس عظیم از سر نو منعقد ہوئی اور تمام عورتیں غنیمت کے مال گیت گانے لگیں اور شیوہ کے حکم سے منیثرون نے ترتیب سے دیکھنے کے جگہ کو پایا اور دیکھنے نے بھی سب دیوتوں کو جگہ جگہ دیا اور تمام جگہ کا بھاگ خود سداشیوہ کو دیدیا کیونکہ اس نے سب کو اور شیوہ کو جان لیا اور جیسا کہ واجب تھا سب پر ہنوں کو دان دیا اور دیکھنے نے بعد مکمل جگہ کے مع عورت خود غسل کیا اور شیوہ نے جگہ کو تمام کر کر دیکھنے کو بہت خوش وقتی مرمت فرمائی اس طرح شیوہ نے آج جگہ کو پورن کر دیا اور تمام دیوتاؤں شیوہ کی تعریف کرتے ہوئے اپنے اپنے مکانات کو روانہ ہوئے اور ہم اور ہن بھی اپنی شہرہ کو تشریف لے گئے اور شیوہ ہان رونق افروز رہے کیونکہ دیکھنے نے ان کو رخصت کیا اور کہا کہ چند سے یہاں رونق افروز رہے تاکہ ہم مع تمام خاندان کے آپ کی خدمت گزاری کر لیوں چنانچہ شیوہ نے دیکھنے کو اپنا سبک کر لیا اور بعد کچھ مدت کے وہاں سے اپنے گھون کے روانہ ہو کر وہ کیلاں پر تشریف لائے ہر خند کہ وہ شادان شاوان آئے مگر رنج مہاجرت سی کا دل میں قاعہ رہا اور بڑی بڑی بڑی داستان بیان کر کے اوقات شانہ روزی بسر کرتے رہے اور شل جہانیاں کے سب کو ان کے مانند ہو کر اپنا چہرہ دکھلایا کیونکہ جو قدیم اور لازوال ہے اس کو رنج کیا اور کہاں سے ہو سکتا ہے ہمارے شیوہ کی ایسی مایا ہے جو ہر کو اور ہن کو بھی غافل کر دیتی ہے اس کا بھید ہم کو معلوم نہیں ہزار ہا تہذیب کر کے ہم ان کی مہاکو دریافت نہ کر کے مے پر برہمن اور مایا جی کا وہ ہر دے کے مالک ہیں اور سب سے اعلیٰ ہیں دے نرگن ہیں اور حاضر و غائب دے خواہش ہیں ان کی لیا کسی کے جاننے لائق نہیں



شیو پان کتے کتے در ماندہ ہو جاتے ہیں اور بید کو بھی اپنی نادانگی کا اقرار ہے اور کلام سب کچھ بیان کر کے پھر بھی در ماندہ ہو کر اپنی عدم واقفیت کا معترف اور مقرر ہوتا ہے ہم اور بشن ہر روزہ خدمت کر کے اپنے دل میں خوف کیا کرتے ہیں وہ اپنے بھگتون کے واسطے بہت طرح کے اوتار و جسم اختیار کرتے ہیں اور بڑی محبت رکھتے ہیں اونکے برابر اور کون غریب نواز ہے اونکو ہر طرح سے اپنے بھگتون کی پرورش منظور رہا کرتی ہے اپنے بھگتون کے لیے طرح طرح کی ایذا گوارا کرتے ہیں اونھیں کی مدد سے ہم خلقت کو پیدا کرتے ہیں اور بشن بھی اونھیں کے حکم سے تمام مخلوقات کی پرورش کیا کرتے ہیں وہی شیو نرگن روپ میں

### پچھتیسواں ادھیائے

برمھانے کہا کہ اے نار دہنے دیکھ کے جب کی خرابی اور شیو کی لیلیا اور سب سے اعلیٰ شے کی شناخت جس سے تمام لوگوں کا غور و محو ہوتا ہے تکو سنا دیا اب جو اور خواہش ہو وہ بیان کیے نار دے ہوتے برمھانے تعریف کر کے سوال کیا کہ بعد اس ماجرا کے پھر کیا ہوا برمھانے کہا کہ جسوقت سستی نے اپنا ہم وہاں جلا دیا اس سے ایک شعلہ ظاہر ہو کر چھم طرف کے ایک اچھے ملک میں گر پڑا اسکا نام جوالا بھووا ہوا جو سب کو خوشی دینے والی اور علامت دھرم کی ہے اسکی کلا ظاہر ہے اسکی خدمت کر کے سب کچھ ملتا ہے اسکو سب جوالا کہتی تے ہیں مگر کلپ بھید کے بموجب سستی کے اور حصے بھی زمین ظاہر ہوتے نار دے کہا کہ اب کلپ بھید کی راہ سے سستی کے سب چہرے بیان کرو کہ اونسے اور کون کون دیوی ظاہر ہوئیں برمھانے کہا کہ جب سستی جی دیکھ کے جبک میں تشریف لے گئیں اور بیداری اپنی دیکھی اور شکر شیو کے بھاگ کو ملاحظہ نہ کر کے غضبناک ہوئیں اور اپنی مادر کے پاس جا کر بہت بھگا کر کہا کہ بڑا خراب کام سبھون کلپ دینے والا واقع ہوا ہم مر جاؤ گی اور دیوتا اور سندھو آفت میں پڑ گئے ای مادر مہرنا شیو کے گن نہایت درجہ کا بلوہ کر گئے اور کوئی بدون سزا کے باقی نہ رہیگا اور ہماری مہابت میں شیو بڑے افسوس کے ساتھ تمام ممالک میں گشت کرتے پھر گئے اور پھر بکو پاکر عیش میں مصروف رہ گئے یہی تہیں زمانہ استقبال کی کنکرتی جی نے چاہا کہ روانہ ہوں مگر اونکی مادر و ہمشیر دن نے روک لیا لیکن سستی راضی ہو کر جوگ اختیار کر کے نظرون سے غائب ہوئیں اور فوراً لنگا کے کنارہ پر جا کر بعد اشناں کے

پچھتیسواں ادھیائے



اپنا لباس پہن لیا اور شیو کی پوجا کے کوہ گندہ ماون کے بیچ میں جو ایک چڑھائی ہے اس مقام پر جس میں  
 ایک جسم کو ترک کر دیا اور اپنے لوگ کو تشریف لیگتین اور وقت با با کا پرچ گیا اور ایک ایسی آواز اور وقت ظاہر ہوئی  
 کہ جی وجہ سے ہشیار دیتوں کے خاندان نیت و نابود ہو گئے اور دنیو تا وغیرہ بہت حیران ہوئے اور سستی کے  
 ہمراہ جو گن گئے تھے وہ کمال ملول ہوئے کچھ تو خود کشتی کر کے مر گئے اور کچھ تدبیر کرنے لگے مگر بھرگ نے  
 جگ کی حفاظت کر کے گنوں کی کچھ نہ چلنے دی اور سب نے جا کر شیو سے سب حال کہ دیا اور شیو نے بہت  
 غصہ ہو کر اپنی جٹا کو اوکھاڑ کر اس سے گن پیدا کیے اور مع ہشیار فرج کے دیکھ کے جگ میں رہا نہ کیا  
 جسے آکر جگ کو نابود کر دیا اور بھی بڑی بڑی خرابیاں کر ڈالیں اور کما حقہ سب کو سزا دیکر شیو کی خدمت میں  
 حاضر ہوئے اور وقت کچھ شیو کا غصہ فرو ہو گیا مگر سستی کی مہاجرت نہایت ناگوار ہوئی اور اسی پرغ و الم  
 میں شیو نے اپنے گنوں کو ساتھ لیکر گنگا کے کنارہ جہان سستی نے اپنے جسم کو ترک کیا تھا جا کر سستی کے جسم کو  
 زمین پر پڑا ہوا ملاحظہ کیا اور بیہوش ہو کر بخود ہو گئے اور کچھ مدت کے بعد ہوش میں آئے اور پھر وہی جسم سستی کا  
 نظرون میں آیا بسط کنگو کا پھول پاکیزگی کے ساتھ خندان ہو اسی صورت معاینہ کر کے شیو پھر بیہوش ہو گئے  
 اور ہر چند کہ دے پر رحمہ اور عقلمند و لازوال مایا سے برتر اور تر گن بر معہ میں لیکن رسم دنیا کی سکو دکھا کر ایسے بخود  
 ہو گئے تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جاوے کہ عورت کا افسوس کیسا کچھ عظیم ہے اور یہ بات ظاہر کر دکھائی کہ وہ سب سے  
 برتر ہے اسے نار دیکھ اندیشہ نہ کرنا شیو کی لیلہ عجیب ہے پھر تھوڑی دیر کے بعد جبکہ شیو ہوش میں آئے  
 تو اپنے کو نہایت بد قسمت سمجھ کر بے اختیار ہاسے ہاسے کر کے بڑے زور سے گریہ و زاری کرنے لگے اور صبر  
 اختیار نہ کر کے کمال بے صبری و ماطاتی کو ظاہر کیا اور سستی کو دیکھ کر مثل آدمیوں نادان کے کہنے لگے کہ  
 اے محبوب روح اٹھو میں بدون تمھارے نہایت بے چین ہوں ہم وہ گاہ تر چھی تمھاری نظارہ کے ساتھ  
 نہیں دیکھنے اٹھو اٹھو ہے کیون نہیں بولتی ہو یہ کہ نہ نام جسم کو اپنے ہاتھوں سے چھو اور چھاتی سے لگا با اور  
 بار بار اسکو ملے اور بار بار اس تن مردہ کو لپٹا کر بوسہ لیا اور بڑے غم کے ساتھ گریہ کیا اور سستی کے ہونٹوں میں اپنے  
 ہونٹ لگا کر اور چھاتی سے چھاتی ملا کر بار بار لپٹ لپٹ کر غایت محبت سے بیہوش ہوئے اور کچھ دنوں  
 کے بعد ہوش میں آکر گنگن سستی کے جسم کو اپنے جسم سے لپٹائے ہوئے ہر چار طرف دوڑتے پھرتے اور







ظاہر ہوئی جسکو کامرو کہتے ہیں وہ بھی ہم سب لوگوں کے ہاتھوں سے پوجی گئی جسکی وجہ سے جھون نے ٹرائی  
جیل کین اور سی کی آتش سے پورن سیل پر پورن ایشوری بھوانی مع شیو لنگ کے قائم ہوئیں اور  
جلندھر پہاڑ کے اوپر سی کے کھمبے پتان گر پڑی جس سے چند ہی نام دی سدھ ٹیچہ مشہور ہوئی اور  
لک کامروپ سے پورب لکٹ کا نانا نام سدھ ٹیچہ ظاہر ہوئی اور لنگا کے کنارہ ایک عضو کوٹ کر لڑ  
جس سے باگیسری دی جلوہ گر ہوئی اور اسی طرح ہر ایک عضو سی سے بہت سے سدھ ٹیچہ ظاہر ہوئے اور  
دبان سب جگہ شیو کے لنگ قائم ہوئے اور مہنے اوریشن اور سب دیوتا وغیرہ نے انکی پوجا کر کے پرنام کیا  
اور جو کوئی کہ انکی پرستش کرتا ہے اونکے بلا شیو سب کام بر آتے ہیں اونھوں نے ہر قسم کی اپنے بھگتوں  
کو نجات دی ہر شیو نے خاص لوگوں کی بھلائی کرنے کے واسطے یہ لیلہ کی دے دونوں بلا شک مادر و پدر  
جہان کے ہیں اونکے برابر اور کوئی متیرا مرد و عورت جہان میں نہیں ہے دے دونوں دنیا اور عقبے  
دونوں جہان میں خوشی دیتے ہیں وہی دونوں تینوں جہان میں سب سے اعلیٰ شے ہیں پر کرت کی اصل ملک  
ستی ہے ہم اوریشن سب اوسکے خادم ہیں اور شیو بر حصہ نرگن اور سگن ولانتہا ہیں ان دونوں کی خدمت  
سے رستگاری و نجات ملتی ہے اسکے بعد سی سناک کے بیان پیدا ہوئی اور وہاں بڑی لیلہ کی اور آسانی  
کے ساتھ اوس پہاڑ کے خاندان کو نجات دیدی اور والدین کو بال چر تر کر کے بڑی بڑی خوشی عطا فرمائی  
اور پھر بھول اجازت والدین کے عبادت کر کے شیو کے ساتھ بیاہی گئی اور پھر نصف تن  
شیو کا پا کر اور دیوتوں کی آفت کو ٹال دیا اور پھر شیو کی عبادت کر کے گورارنگ اپنے بدن کو کیا اور پھر  
دونوں نے ملکر دیوتوں کی بڑی بڑی حاجت بر آری فرمائی اس بات کو سب جانتے ہیں کہ پر کرت اور  
پرکھ بر حصہ سروپ ہیں اسے نارو اسطرح شیو و شکت اپنے بھگتوں کی عبادت و میکہ خوشی دیا کرتے ہیں تمام جہان  
شیو و شکت کا روپ ہیں اونکے سوا سہ کوئی ذرہ بھی باہر نہیں ہے شیو جہان کے پدر اور شیورانی دنیا کی  
مادر اس سے برتر اور کوئی عقل نہیں ہے اس بات کے جاننے سے نجات ملتی ہے اور سی عقل جب پیدا  
ہوتی ہے تب جہان کی قید سے رہا ہو کر پریم پہنچتا ہے جہان میں دے آدمی قابل تحسین و آفرین کی  
ہیں جو شیو اور شیورانی کی محبت میں غرق ہو رہے ہیں اور اکثر گوریشکر کو قدم جہان کر کے پار لگ گئے ہیں

१ प्रहोदसि  
२ कुंडी  
३ लोकितकांता  
४ बागेश्वरि  
५ प्रभुन  
६ जगदम्बा



ہو سستی کی طاقت سے تین خلقت کو پیدا کرتا ہوں اور انہیں کی مہربانی سے تین جہان کی پرورش کرتا  
ہوں جسکو ہم اور تین اور سکا دک بھی جانتے ہیں صرف اپنی عقل کے ذریعہ فہم و گمان کرتے ہیں وہی شیو  
ظاہری صورت میں آکر اپنے بھگتوں کی بھلائی کے واسطے طرح طرح کی لیلہ کرتے ہیں جتنے اپنی عقل کے  
مطابق شیو وستی چکر کو کہا ہے جہاں تک کہ بھگو اور اک تھا اور علیٰ ہذا القیاس تمام اپنی عقل کے برابر  
فہمیت کا بیان کرتے ہیں اور آخر مانع نہ کرنا تھا نہیں پاتے یہ شیو وستی کا چرتر نہایت پاک و کمال خوشی کا  
ہے اسکی سماعت سے نیکنای و زندگی زیادہ ہوتی ہے اور دسمن بھی اپنے قابو میں رہتا ہے اور بڑے  
بڑے گناہ کا بعد مہو جاتے ہیں اور شیو بہت خوشنود ہوتے ہیں یہ چرتر سستی و شیو کا جو کوئی پر  
یا سماعت کرے با اور وں کو سنا دے وہ مع اپنے خاندان کے مکت ہو کر اور وں کو بھی مکت  
اور بہت آفتوں سے نجات پا کر ہمیشہ خوش و خرم بنا رہے اور مال و دولت و زن و فرزند و عیش و  
دنیا میں پا کر آخر میں شیو لوک کو پاتا ہے یہ چرتر تو ہم کہہ چکے اب اور جو سنا چاہتے ہو بیان کر دو

ارت سری شیو پرانے سری شیو پلا سے  
ادیتہ کھنڈے پر مھانار و سناوے

سپت تیسوا دسا یہ ۳۶



## سری گنیش آئینہ

## شیوپان تیسرا کھنڈ

سوت نے کہا کہ برہما سے پتی چتر سنگھ پر نارو نے کہا کہ ستی نے پھر کسطح پر اوتار لیا اور سادگی شاوی  
 کیونکہ شیو کے ساتھ ہوئی اور پھر ار دھانی خٹاپ کس عنوان سے حاصل کیا علاوہ اسکے اور سب  
 مجھے فرمایئے کیونکہ مجھ کو سماعت شیو چتر سے آسودگی نہیں ہوئی بلکہ اشتیاق بڑھتا جاتا ہے برہما نے  
 نہایت خوش ہو کر فرمایا کہ ستی نے وقت ستی ہونے پینے جلنے کے شیو سے یہ بردان طلب کیا تھا کہ  
 کہ مجھ کو ہمیشہ آپ کے قدموں کی تمنا بنی رہے اور آپ کی محبت کی سیوقت کم نہو میں صرف یہی بات پتی  
 ہوں یہ کہ مجھ کو اپنا جلا دیتا تھا اور پھر مینا کے کھرا دتار لیا نارو نے کہا کہ میں مینا کو نہیں جانتا وہ کسی لڑکی  
 اور کس کے ساتھ بیابانی گئی تفصل بیان کیے برہما نے کہا کہ اتر طرف ہمالہ پہاڑ سب ساڑواں کا راجہ  
 وہ بڑی رونق اور فضا کا پہاڑ ہے اور وہ ایک ملک ہے جہاں اوسکا راجہ رہا کرتا تھا اوسکے درختوں کی پتوں  
 سے خشک کی کوہ پل نہیں اوسکی غربت میں زبان لال ہے وہاں بے تیل چراغ جلتے تھے اور جنگلی لوگ  
 دار کڑی کو اپنے اپنے مکانات میں جلا کر روشنی کرتے تھے وہاں کابوت مانند مہر کے سخت جکے  
 اوپر سے لوگ راہ چلتے تھے اور اٹھلیان مانند جسم بے جان کے ہو جاتی تھیں اگر گینہ بھی وہاں



جا کر چاہ لیسے تو وہاں کے بڑے بڑے درجہ والے اور سکی تو وضع اور تکریم کرتے تھے اور سپاہ پرانی  
 مادہ گاد خنکے دم کی مورچھل بناتے ہیں افراط کے ساتھ جنگل میں پھرتی ہیں اور اس سپاہ کے راجہ ہر ایک  
 اہل طلب کو واجب طور پر اسکے رنج و تکلیف کو رنج کرتے اور عورتیں وہاں کی خرد فریب اور بے جا  
 اور سرسری صاف بڑی خوبی کے ساتھ روانہ ہیں اور صدقہ قسم کے پھول خوشبودار پھولے ہوئے  
 ہیں اب ہم اس کی بڑی کو بیان کرتے ہیں جس طرح کہ ہے سپاہوں کے راجہ نے محل کی یعنی اول میں  
 خیال کیا تھا کہ سب سپاہ و سپر سکور راجہ کرنا چاہیے چنانچہ تمام عمدہ نشانات راجگی کے کوہ ہلالین دیکھ کر  
 اور سکور راجہ کیا وہ سپاہوں کا راجہ بن کے اس لئے حصہ سے پیدا ہوا ہے اور سکا بدن مانند دیوتوں کے  
 اور اس کی صورت مانند مرد کے وہ نہایت اونچا بدن سینہ نہایت مضبوط اور گویا مجسم و حرم نہایت صاف  
 اجلال گناہ سے بری عمدہ عقل اور سکے مانند وہی ہے اور دن کی نظر میں نہیں آتا اور نہ اسکے پاس  
 کوئی پہنچ سکتا ہے جس طرح کہ سمندر میں جواہر اور کسی کو نہ ملے وہ تمام سپاہوں کا راجہ ہوا اور بے عیب اور  
 رعایا کی پرورش کرنے والا اور اس کی رعایا بھی نیک عین بہت کو اختیار کیے ہوئے ہے اپنے اپنے طریق  
 میں شحکم اور جوبل یعنی خراج کہ رعایا سے سپاہوں کے راجہ زیادہ خود اور زمین کے قائد کے واسطے تھا جیسا  
 آفتاب زمین سے رس لیتا ہے اور پھر برسات کر کے اونچین کو دیدیتا ہے اور ہانچل تمام نشانات غائب  
 راجوں کے مانند رکھے ہوئے تھا اور شاستر کا عالم دھرم دور ہیں اور انھما ر زمین ایسا دانا تھا کہ جس کے  
 سے اور جواہر کرتا ہوا اس سے کوئی شخص واقف نہ ہونے پتا وہ بلا معالجہ و تدبیر کے اپنے جسم کی پرورش کرنا اور  
 عجلت و جلدی کو کسی کام میں جائز نہ رکھتا اور مال کا حصول صرف اور دن کے آرام کے لیے مقدم جاتا وہ  
 خاموش اس واسطے ہو گیا کہ خاموشی سے عقل نیک پیدا ہوتی ہے اور باوصف قادر ہونیکے عفو اختیار کیا اور  
 ترک اور بے طمی سے نیکانی نے جلوہ پایا غور و فکر سے سرکار نہ رکھا اور شہوت پرستی سے علیحدہ رہا عالم قادر دن  
 اور دھرم کا خواستگار تھا ہر چند کہ وہ جوان تھا مگر پیری اختیار کی اور رعایا کے حق میں مانند باپ کے پوتے  
 و سخاوت کو اختیار کیا جو لائق و نڈ بیٹے سزا کے تھے اور کو نہادی تاکہ دھرم قائم رہے ہر طرح سے عالم علوم و ملائکہ  
 تھا اور جسکی سلطنت میں چورون نے چوری کو ترک کی اور بید کے طریقے کے بموجب طلوع لگے اور کسی برابر کسی نے



کیٹامی کا شہر و جہان میں نہ پایا اور نہ اس کے مانند کوئی نیک کار تھا وہ بڑا عادل و نہایت و انصاف و در  
تھا اور اس کے دشمن اس کی محبت رکھتے تھے اس کی سلطنت میں کچھ کیسی بے رحم نہ تھا ایسے راجہ کو دیکھ کر دیوتوں نے  
اپنی حاجت برآری و طلب کے لیے تہوں سے کہا کہ آپ کی جو بڑی لڑکی مینا نامی ہے اس کو ہانپل کے ساتھ  
بیابان دو اس کی وجہ سے دیوتوں کے بڑے بڑے مطالب برآو گئے ہیں مطلب عظیم ہے اور سبوں کے بچا  
و در و جاوین تہوں نے دیوتوں کی درخواست کو اس وجہ سے کہ اپنی لڑکیوں کی بد و عا کو کیا دیکھا اور آٹھوا  
کیا اور ساعت معید قرار دیکر مینا کو ساتھ ہانپل کے بیابان دیا اور جو رسوم و سامان عیش و بھیت شادی میں  
ہونا چاہیے وہ سب ہاں وجہ فریقین سے ادا ہوئے اور سچ اور سچ دیوتا وغیرہ بوجہ خیال بات کر  
کہ جو لڑکی مینا سے پیدا ہوگی وہی ساتھ سدا شیو کے بیابی جاوگی بڑے خوش ہوئے اور اس کو ہانپل کے ساتھ  
وداع کر دیا چنانچہ ہانپل مینا کو ساتھ لیے ہوئے گھر گئے

### پہلا ادھیسلا

سوت نے کہا کہ بعد ساعت اس حکایت کے مارو نے پوچھا کہ کیا ایک شک واقع ہوا ہے اس  
میں آپ کے پوچھتا ہوں کہ مینا کے اور کس قدر ہشیر و تھیں کیونکہ آپ نے اوپر فرمایا ہے کہ مینا اپنی سب بہنوں میں  
بڑی تھی اور کہنے یہ ہو عادی بر مہانے کہا کہ چار لڑکا دیکھ پر جات چکی اولاد بہت افزا ط کے ساتھ ہشیار  
ہوئی اونے اول بہت لڑکے پیدا کیے گراونے دیکھ کو کچھ خوشی حال نہ ہوئی اور سے کت پاکر پریم پد کو راہی ہوئے  
تب دیکھنے ساتھ لڑکیاں پیدا کیں اور صبر طبع کہ ان کی شادیاں چند زمان وغیرہ کے ساتھ گردن وہ حال  
نہ ہوتے کہ چکے میں ان کے منہ لڑکی دیکھ کی سب کا نام سدا تھا تہوں کے ساتھ بیابی گئی اوس سے  
تین لڑکیاں یعنی پہلی چنانچہ سب سے بڑی تھی دوسرے دھیان تھیلی تیسری کلاوتی چوبیس چھوٹی تھی پیا  
ہو تین یہ تینوں مشہور آفاق مجسم و عزم نہایت حسین نازنین تھیں مہج کو جو شخص ان کے نام لیتا ہے اس کے تمام  
کام پورے ہو جاتے ہیں ان کے چہرہ کمال پاک و سبکی قرأت و ساعت سے ہشیار خوشی ملتی ہے یہ تینوں تینوں جہا  
تعلیم پاتی ہیں اور حقیقت اسی لائق ہیں ایک روز یہ تینوں لڑکیاں ایک ساتھ سویت دیپ میں چھیر سند کے  
پاس خدمت میں نشن کے حاضر ہوئیں اور بشن کے درشن کیے اور تعریف کی اور پھر بوجہ حکم بشن کے



بیشکین اور سوت سنگا دک ہمارے لڑکے اگر وہ بھی چھپ گئے اور تین کو پر نام کیا سنگا دک کو دیکھو تین ماہان  
 اٹھکٹے ہوئے اور تعلیم دے کر پر نام کیا مگر یہ تینوں لڑکیاں دوبہ تقدیر کے چھپی رہیں اور پر نام بھی نہ کیا اسے  
 ناروجیا شید چاہتے ہیں ویسا ہی ہوتا ہر ناحی سب لوگ اور دیکھو عیب لگاتے ہیں ہوتا ہی ہے جوشیو کو  
 منظور ہوتا ہے اسکو شادی و تقدیر کتنے ہیں شادی خواہش کے بہت نام ہیں ایسی گستاخی اور بے ادبی  
 تینوں لڑکیوں کی ملامت کر کے سنت کماؤنے بڑا غصہ کیا بڑا کہ وہ بڑا جو کیشور صاحب خرو دے غرور و پریش  
 سے مگر اور سوت سب باتیں بھول گیا اور شیو کی لایا میں بھنک کر غصہ کیا ایسا تینوں جہان میں کون پیدا  
 ہوا ہے جوشیو کی خواہش کو پورا نہوئے ویسے سنت کماؤنے کہا کہ تم تینوں بن بڑی جاہل ہو اور بید کے  
 مطلب کو دریافت نہیں کیا اور تم نے نہ جانتا کہ برہمن تمام دنیا کے تعلیم لائق ہیں اور غرور کے قایہ ہو کر  
 آدمیوں کے مانند اپنے طریقے کو ترک کر دیا تم نے ہماری بڑی بے توقیری کی اس سے تم بہت ودیو  
 کے ملک کو چھوڑ کر آدمیوں کے ملک میں جا رہو ایسی بد و عادت نہایت متعجب ہو کر تینوں نے آسمان  
 کیا کہ اسے من ہے مقدر ہوا کہ جو آپ کی تعلیم نہ کی اور مانند آدمیوں کے ہے یہ فعل سرزد ہوا سو اسکا  
 چل بھی ہم پا چکے ہیں مگر عرض ہے کہ جب ہمارا گناہ زائل ہو جاوے تب پھر ہم بد ستور اسطرح  
 ہو جاویں مہربانی کر کے اسکو منظور فرمائیے سنت کماؤنے ایسے کلام عج و الخ کے سکر بہت خوش ہوئے  
 اور کہا کہ تم نے جو ایسی عقل نیک کو ظاہر کیا تو اب ہم خوش ہیں اور تمہارے حق میں یہ دعا کرتے ہیں کہ  
 تم میں جو سب سے بڑی ہے وہ تین کی انش سے جو ہا پھل پیدا ہوا ہے اور سکی عورت ہوگی اور اسکی  
 لڑکی جو پیدا ہوگی وہ شیو رانی ہو کر تمام گناہ خاندان تمہارے کے معدوم کر دیگی اور جو چھلی دھینا نام  
 ہے وہ تیرا جگ میں نیک کے ساتھ بیاہی جاوگی اور سکی لڑکی سینا نام ہو کر سری راجندر کے ساتھ  
 ازواج پذیر ہوگی اور تیسری ہون تمہاری دو پار جگ میں ساتھ پر کیاں میں برن کے منعقد ہوگی اور اپنے  
 رادھانی لڑکی پیدا ہو کر سری کش چند کے ساتھ بیاہی جاوگی اور اسی جسم سے تم تینوں بہت ہیں  
 داخل ہوگی اور کہا کہ سکی عقل نیک ہوتی ہے اسکو بڑی خوشی حاصل رہتی ہے اور ہون جاکشی و بردا  
 صوبت و مصائب کے نیک می نہیں لیتی یہ مگر سنگا دک چلے گئے اور یہ تینوں لڑکیاں بھی اپنے باپ



کے گواہین نارو نے کہا کہ اے برصا کے بعد کیا ماجرا گذرا برصا نے کہا کہ بدن ہم سب کتے ہیں جسکی گتیا سے محبت شیون کی بڑھتی ہے

## دوسرا ادھیائے

برصا نے کہا کہ اے نارو جو وقت ہانپل شادی کر کے اپنے گھر آئے اور وقت بڑی دھوم دھام ہوئی اور بھون کو ہانپل نے بہت رانی کیا اور اوروں کو بھی سن اخلاق سے خوش رکھا اور بھائیوں وغیرہ کو رخصت کیا بعد اس کے دیوتا اور منیشرو وغیرہ اپنے مطلب کو جانکر ہانپل کے نزدیک آئے اور ہانپل نے سبکی تعظیم و تواضع کی اور کہا کہ رہے نصیب ہمارے اور اس سرزمین کے کہ آپ نے قدم رکھنا فرمایا آپکے دیدار سے ہماری تمام تکلیف دور ہو گئی اب مجھ کو دیکھ کر اپنا حکم دو دیوتوں نے خوش ہو کر کہا کہ ہم اس واسطے تمہارے پاس آئے ہیں کہ دیوتوں کا کام تم سے برآمد ہوگا مگر معلوم ہے جس طرح شی نے اپنا جیم کیا اب تم اپنی تدبیر کرو کہ وہی اتنی تمہاری لڑکی ہو اس میں تیون جہان کا سکھ ہے اور پھر تدبیر تیار کر خدمت میں سری جگدیا کے حاضر ہوئے اور تیون نے بشپار حمد و مناجات کی کہ وہی ظاہر ہوئی اور مجسم اپنے دیدار سے سب کو خوش کیا اچھے رتھ پر سوار اور جبکہ بوجھ فرط جلال کے دیوتا و دیدار کی تاب نہ لائے تو پھر دی نے ہرمان کر کے طاعت دیدار ایسی صورت سرا جلال کی مرحمت فرمائی اور بار بار ہر پڑھی اور دیوتا و منیشروں نے ہاتھ جوڑ کر عرض کیا کہ اے جگدیا تم سب سے بڑھو تمہاری مہما کو سیدھی نہیں جاتے ہیں بہت سی پناہ میں آئے ہوئے کچھ بھی رنج نہیں پاتے تنے دیکھ کے گھراؤ تار لیکر طمع کی مصیبتیں ہم لوگوں کی وضع کیں اور پھر دیکھ کیا نب سے ناراض ہو کر اپنے جسم کو ترک کر دیا اور دیوتوں کے کام تکمیل کو نہ پونچھے اس دیوتا اور منیشرو سب حیران ہیں ویسے ہم تمہاری پناہ میں آئے ہیں تم ہماری حاجت و خواہش کو رد اگر نہ لینے دوبارہ زمین میں اوتار لیکر شیور اتی ہو جس سے دیوتوں کی تکلیف سب جاوے اور برصا اور بشن بھی مسرت اندوز ہوں علاوہ برین سنت کمار نے جو پہلے پیشگوئی کی راہ سے کہا ہے وہ بھی پورا اور صرف تمہاری اور شیون کی نیک نظر سے ہمارے کام درست ہونگے ایسی باتیں دیوتوں سے سن کر بدیہت خوش ہوئی اور شیر بن زبانی کے ساتھ فرمایا کہ بہت اچھا ہماری پہلے سے یہ خواہش تھی ہم ضرور

پانچواں



اور ماریونگی ہماری عبادت پہاڑی دنیا میں جگ کر رہے ہیں اور نے زیادہ ہمارے مقصد و پرورش کرنے والا اور  
 کوئی نہیں ہے اور ان کے گھر ہمارا اوتار ہو گا تم سب سب سیات پر نہیں لاکر لینے اپنے گھروں کو جاؤ ہم تم سب کی تکلیف  
 کو رفع کر دیں اور ایک امر پوشیدہ ہم ظاہر کرتے ہیں کہ شیو نے بھی ہمارے واسطے بہت تدبیر کی ہیں کہ ہمارا  
 لیڈین جب ہم نے دیکھ کر پاپت کے جگ میں اپنے جسم کو ترک کر دیا اور سوخت سے شدید گرہنوں کا دھرم  
 ترک کر کے مجھ اور جہان سے ملوہ ہو کر ہماری مفارقت میں ٹھکین ہوئے اور ہمارے تن کا خاکستر  
 بن گیا اور ہماری بیویوں کی گردن میں ملا ڈالی اور مہاجرت سے ملول ہو کر تن تنہا  
 صحرا انوردی اختیار کر کے دیوتوں کی مجلس میں نہیں گئے اب تم کوئی کچھ اندیشہ و فکر نہ کرو مجھ سے  
 بچ سب دور ہو جاؤ گے اور تم کو واجب ہے کہ شیو کی خدمت کرتے رہنا یہ کہہ کر دی تو پوشیدہ ہوئی  
 اور دیوتوں نے شیو کا پر نام کر کے اپنے اپنے گھر و گور اہی ہوئے اور منتظر رہے اس چہرے کو  
 جو کوئی قرات یا ساعت کرے گا وہ خوش رہے گا یہ کہہ کر پادوسے گا ہیشال و دولت وزن و فرزند کی  
 اخرونی ہوئی ترسی۔

### تیسرا ادھیائے

ہر جاننے والا کہ اسے نار و باہل نے دیوتوں کا حکم اپنی عورت مینا سے کہا اور مینا بہت خوش ہوئی اور  
 دونوں نے نہایت خوشی کے ساتھ گرمست و دھرم کو نیک طریق کے ساتھ اختیار کیا اور جگہ مینا شیو  
 کی خدمت و عبادت میں مصروف ہوئے اور جس جس امر سے شیو خوشنود ہوتے ہیں اور مینا رات و دن  
 مشغول رہے اور شیو اور شیوہ ان کے دھیان میں مستغرق و قائم ہوئی اسے نار و جیو جگت میں اور گور  
 آفرین سے وہ دنیا و مافیہ دونوں جہان میں صواب غلیم حاصل کرتے ہیں اور علاوہ نجات اپنے خاندان کے  
 اور ان کے خاندان کو رہتگاری و لاویئے میں شیو کی خدمت کے یہ فوائد ہیں اور مختصر باہل نے تو  
 وہی کی عبادت کی اور مینا سے کہا کہ تم اپنی عبادت سے شیو کو خوشنود کرو پھر دونوں شیو و شکت  
 کی عبادت میں مشغول ہوئے اور کما حقہ پرستش کر کے خیرات کرتے اور رات و دن سوا آتے  
 اور سب کام بھلا دیا شیو کے روزیت کرتے تھے اور شیو کی پوجن کرتے اور چہرہ دھاس میں شریو کر



تکلیل اور اختتام کے لئے سرسراؤ کھڑے چھ ملک میں گئے اور وہی کی صورت مع شید کے قائم کی اور عبادت  
 میں مصروف ہوئے اس برت کی سعاد میں برس سپہ چنانچہ گاہ گاہ بلے آجور اور بھی صرف ہوا کھار  
 شیو و شکست کی عبادت میں ایک ذرہ فرق نہ کیا اور ہر روز قسم قسم کے شیار شیو پر چڑھایا کرتے اور ہر  
 بوقت صبح کا ذب اٹھ کر دھین کرتے اور نہایت محبت کے ساتھ جد کو چڑھا کرتے جبکہ یہ برت ختم ہوا تو وہا  
 نظام ہوئی اچھا سیام سر و پٹیل ابر کے زیر قدم سرخ رنگ اور جمیع اعضا مثل بیان سابقہ کے آٹھ ہتھ  
 تین انگلیں جمیع بلوسات اور تمامی زیورات سے آراستہ فرمایا کہ اپنی خواہش کو کوتاہی نہ کر ورنہ  
 جادے میں لے آئیں گے کھو کر جو صورت وہی کو دیکھا تو محبت نے غلبہ کیا کہ نہ ہی نصیب کہ تمہارا بال بھال  
 مضاہرہ ہوا اور اتنا اس کیا کہ محکویات ضروریات سے بہ کہ کچھ آگے تقریباً کر دین لگے اور محکویات سے  
 برو نہیں ہے اور نہ اس امر کی کچھ بھی لیاقت و دستگاہ رکھتی ہوں وہی سننے لپنے ہاتھ سے مینا کو پھوٹا  
 اور مینا کو طاقت گویا لی کلام چل ہو گئی اور فرط محبت سے ہیوش ہو کر آگھوں سے اشکباری کے اور  
 ہوش میں آکر ایسے الفاظ شکل و فقرات پیدہ و کلام بنیدہ و مصلحتات و شوار و رموز فصیح میں چھ پریمی کہ جسکو  
 شواہبی نہ جھسکی ایسی حمد سرور نے فرمایا کہ جو کوئی اس حمد کو سامت کر گیا وہ تمام راحت و عیش و آرام  
 کو پاو گیا اور زن و فرزند و غیرہ آل و اولاد کے کامیاب اور تمام جہان کا سر تاج ہو کر ہمارے ملک میں  
 آویجا میں لائے کہا کہ آپ کو کون ایسی شے ہے جسکو نہیں دیکھتی ہو میری یہ درخواست ہے کہ اول تو  
 سولہ کے بڑے شجاع و دلاور پیدا ہوں اور وہی ہمارے خدایا پرست ہوں اور اپنے خاندان کے تمام کرشمے  
 اور دونوں طرف کے خاندان کو نجات دینے والے پیدا ہوں بعد اسکے پھر ایک لڑکی پیدا  
 ہو جس میں تمام باتیں مانند تمہارے ہوں اور تینوں جہان میں تل او سکے دوسری بنو اور دیوتا وغیرہ  
 کے بچہ دور کرنے میں مانند کوٹھاری کے ہو دسی ہنس کر فرمایا کہ آفرین تمہاری عقلندی پر جو ایسا پرانا  
 طالب کیا اچھا ہے دیا تمہارے سولہ کے جیسا کہ تم نے کہا اوسیلہ کے پیدا ہونے اور چونکہ مانند  
 میرے صرت میں ہوں اس سے میں خود تمہاری لڑکی ہو کر تمہاری گھر دار لڑکی بننے ہاری بڑی قدر  
 کی ہو یہ کہار وہی تو غائب ہو گئی اور میں نا اس سمت دیی غائب ہوئی تھی اور سطر کا پر نام کر کے

شیویرا



جے جے کستی ہوئی اپنے مکان کی طرف روانہ ہوئی اور نہایت شادان و فرحان دیہی کا جس گاتی ہوئی گھر پہنچی اور دونوں ہاتھ جوڑ کر ہانپل سے سب حال کہ سنایا جسکے کہنے سے ہانپل کمال و رعب شادمانی و شہ کامرانی حاصل ہوئی اور مینا کی بہت تعریف کی اور پڑایشن شاہانہ ترتیب دیا اور اوس شہر کی تمام رعایا و باشندہ خوش ہوئے

### چوتھا ادھیائے

برمھائے کہا کہ اسے نار دھس روز سے کستی نے اپنے جسم کو ترک کیا تھا اوس روز سے شہر نے اب ہوت کیا کو اختیار کیا اور آدمیوں کے مانند مفارقت سے حیران و پریشان ہر چار سمت دنیا میں پھرا کیے اور نہ متراضوں کے برہنہ ہو کر تمام بدن میں خاکسری اور جٹاسین آراستہ کر کے سروں کی مالا گردن میں پتی اور ساپون کے کندیل اور اونچین کے ہار اور لنگوٹ باندھ کر ہاٹکے کندرا کے بیچ میں بیٹھ گئے اور اپنی جہاد میں مصروف ہوئے اور تن تھا انواع انواع قسم کی کلیفین گوارا کین ایک روز تن عریان برہنہ بدن فرارک بن میں تشریف لے گئے سطح تنگے بدن دیکھ کر من کو گونگی عوزین نہایت پرشہوت ہو کر شیو کو لپٹ لیتے اور سب منیشرون نے یہ دیکھا شیو کو بد و عادی سبکی وجہ سے شیو کا لنگ زمین پر گر پڑا اور تینوں جہان میں جڑا تھلا گیا نار دھسے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ مفصل ایسے شیو پر ترکو آپ بیان کریں برمھائے کہا کہ جسوقت شیو کا لنگ بن میں برہنہ بدن گئے اوسوقت من لوگ جنگل کو گئے تھے صرف عورتیں تھیں اونھوں نے شیو کا دیکھا چونکہ باوصف اسی حالت کے ملاحظہ و خوبصورتی شیو کی جسکے مانند تینوں جہان میں کسی کو نہیں ہے باقی سخی دل عورات کے بے اختیار ہو گئے ایک نے کہا کہ دیکھو اوس عورت کی بڑی قسمت ہوگی جو اسکو ہم آغوش کرتے ہو دوسری نے کہا کہ چلو بیان آؤ اسکو دیکھو اسی طرح سب عورتیں خندہ زنی کرتی کرتی شیو کو لپٹ لیں اسی عرصہ میں من لوگوں نے جنگل سے واپس آکر یہ حال دیکھا اور نہایت غضب و غیظ میں آکر کہنے لگے کلاہ جاہل منہی بے ایمان مہی یہ کیا فعلی کرتا ہے اور تو نے بید کے بر خلاف طریقہ نیک کو ترک کر دیا اور چونکہ تھے ہمارا و حرم خراب کر دیا اس سے تمہارا لنگ زمین پر گر پڑے یہ کہتے ہوئے شیو کا لنگ زمین پر گر پڑا اور زمین کے اندر تخت الشریٰ کو چلا گیا اور شیو بدون لنگ کے ہو کر کمال شہر مندہ ہوئے اور



نیل یوم قیامت کے اپنے روپ کو کمال خوفناک بنایا اور کسی پر یہ راز نہ کھلا کہ کس وجہ سے شیون نے یہ چہرہ قرار دیا  
چنانچہ شیو کے لنگ کے گرنے کے بعد بڑی بڑی آفتیں نازل ہوئیں جس سے تینوں جہان مخوف و میران ہوئے  
ہو کر کانپ اٹھتے پہاڑ چلنے لگے اور دن میں ستارے آسمان سے گرنے لگے ہا کار کی آواز بلند ہوئی  
مگر کسی پر یہ بحیرہ نہ کھلا اور سب سے زیادہ من لوگوں کی قیامگاہ میں یہ آفت آئی اسے نار و ہر انسان کو  
واجب ہے کہ جو کام کرے وہ خوب سمجھ بوجھ کر کرے جلدی اور ناواقفیت کے ساتھ کچھ نہ کرے اور جو لوگ کہ  
علم کی وجہ سے مغرور ہیں وہ شیو کو نہیں جانتے اور پیچھے کو افسوس کرتے انھیں شیشر کمال تکلیف اڑھانے  
کے بعد دیوتوں کے ملک میں گئے اور وہاں بھی آرام نہ پا کر مع دیوتوں کے ہمارے یہاں گئے اور  
اندر وغیرہ سب دیوتوں نے ہلکو پر نام کیا اور کہا کہ کیا وجہ ہے کہ تینوں جہان جلے جاتے ہیں ہم نے  
ہر چہ غور کیا لیکن کتنی حقیقت کو نہ پہونچے اور سب کو ہمراہ لیکر نیشن لوگ کو جا کر نیشن کو پر نام کیا اور  
حد پڑھی اور وجہ ایسی نزول آفات شکارہ کی دریافت کی اور کہا کہ کس واسطے زلزلہ زمین اور زمین پر گرا  
ہویم وہاں دیوتوں کا جلنا ہو رہا ہے آپ اسکو فرمائیے اور ہم سب کے اوپر سے اس بلا سے ناکہانی کو ٹال دیجیے  
اور ایسی تدبیر کیجیے جس میں تینوں جہان ایسے تھلکی سے نجات پا جاویں

## پانچواں ادھیائے

نیشن نے فرمایا کہ بنے وپ درشت سے اسکی وجہ کو ملاحظہ کیا ہے جیسا کہ ہم بیان کرتے ہیں ہم کیا بتلا دیں جیسا  
کہ عقل بھی حیوانوں کے مانند ہو گئے اور ایسا خراب کام کیا کہ جس بے نزدیکی کے سبب سے ایسی بلا نازل  
ہوئی یعنی ان رکھیشروں نے غور کی وجہ سے شیو کو شناخت نہ کیا ہر چہ کہ وہ عقل میں پیر زال تھے مگر شیو کی  
سیلا جہان کو قابو کیے ہوئے ہے انھوں نے اپنی عورتوں کو کام میں شیو کو لپٹے دیکھ کر اپنے بڑھتی کو دکھلایا  
اور جبکہ شیو کا لنگ گر گیا اور سوقت سے یہ آفات نازل ہوئیں اس سے ضرور ہے کہ ہم سب شیو کی پناہ میں  
چلیں جب تک کہ وہ اپنے لنگ کو پھر نہیں اختیار کرتے تب تک آرام نہیں ملے گا بلکہ قیامت ہو جاوے گی یہ  
کھکیشن اور سمیوں کو ساتھ لیکر شیو کے پاس گئے اور طح طح کی حد پڑھنے لگے اور کہا کہ مہربانی کر دو  
اور اپنے لنگ کو پھر اختیار کر دو یہ سکر شیو نے شرمندہ ہو کر فرمایا کہ اسے نیشن تمھارا کچھ گناہ نہیں ہے



جسے خود یہ چتر کیا ہے اور بدون عورت کے ہلکویا ضرورت ہے کہ پھلنگ کو دھارن کرین ہماو ہی حالت  
 میں فرمت ہے یہ سکر سب دیوتا پھر شیو کی تعریف کرنے لگے اور کہا کہ ہر چند کہ ہماو آپ کے حضور میں گستاخی و  
 نہیں لیکن اتنا اس پر ہے کہ سنی جی نے پھر پھلنگ کے بیان کو تار لیا ہے وہ آپ کی عبادت کر کے پھر  
 تمہاری عورت ہوگی مناسب ہے کہ آپ لنگ کو دھارن کیجیے شیو نے فرمایا کہ اگر تم سب ہمارے  
 لنگ کی پرستش کرو تو ہم پھر ان سر نو لنگ کو دھارن کرین اور تمام دنیا پھر خوشی کے ساتھ بسر کرنے  
 لگے یہ شکرشن اور ہم اور بھی سجون نے کہا کہ ہم آپ کے لنگ کی پرستش کرینگے اسی قبل و قال  
 میں شیو غائب ہو گئے اور ہم سب پاتال کے نیچے جا کر اسی لنگ اولین کی پرستش کی ادالشن  
 بعد ہم بعد اندر علیٰ ہذا نقیاس سب دیوتوں وغیرہ نے ترتیب وار پوجن کی اور اس پرستش میں بڑا  
 ٹھیکہ پیش ہوئے پھولن کی بارش اور طع طع کے باجے بجائے گئے اس وقت شیو اپنے لنگ سے  
 فوراً ظاہر ہوئے اور ہنس کر فرمایا کہ ہم تمہاری اس پرستش سے بہت خوش ہوئے اب بردان مانگو  
 ہم سجون نے عرض کی کہ تینوں جہان کو آرام دیکر اپنے لنگ کو دھارن کرو اور ہماو غور ہو کر  
 آپ کی بجگت کرتے رہیں شیو نے فرمایا کہ یہی ہوگا اور اپنے لنگ کو دھارن کر لیا اور بشن اور  
 عمدہ ہیرا لیکر شل لنگ کے ایک اچھی مورت بنائی اور اوس مقام پر قائم کیا اور کہا کہ یہ مورت اپنی  
 کی جو پوجا کر لگاؤ سکودنیا اور عقبی دونوں جہان میں نجات حاصل ہوگی علاوہ اسکے اور لنگ شیو کے قائم  
 رہی خوشی کے ساتھ پوجن کی اسکے بعد ہم سجون نے اسی مورت کو دھیان کیا اور اپنے اپنے مالک کو  
 لئے اور شیو کے حلال کو سب سے بڑا سمجھا اور شیو بھی رونق افروز اپنے قیام گاہ میں ہوئے وہ چاروں  
 نشست کرتے رہے اور گاہ گاہ نیشیون کے پاس ٹھیکر اپنے دل کو بہلاتے رہے اور کبھی بہاڑ پر پھر  
 اور ایسی تدبیر سے سنی کی مہاجرت کو فراہم کر دیا کرتے جو اسکو سماعت کرے گا وہ ہمیشہ خوش  
 رہے گا اور شیو کی لنگ کو پوجن کر کے مع خاندان کے نجات ملتی ہے اور شیو کے ملک میں  
 مقیم ہوتا ہے ہم اور بشن سب لنگ کو پوج کر خوش رہتے ہیں اور شیو کے لوگ میں خلل ہوتا ہے  
 انوار داس کیا ساعت کرو گے



## چھٹھا ادھیائے

ناروٹنے کہا کہ اے ہمارے باپ آپ نے شیو چتر کو بیان کر کے مجھ کو نہایت خوشی دی اب اتھاس کرتا ہوں کہ بقیہ حالات شیو کے جبکہ وہ کوہ کیلاش پر گئے بیان کیجئے پر مجھ نے کہا کہ شیو نے کوہ کیلاش میں آکر پھر تپتی جی کو یاد لیا اور برہمچر وغیرہ معزز گنوں سے سنی کے اوصاف کہنے لگے اور سنی کے ہجرین کمال بھیراری نمایاں کر کے کام کے عروج کو ظاہر کر دکھایا تاکہ سب لوگوں کو یہ بات ذہن نشین ہو جاوے کہ کام کس قدر زبردست ہے اور پھر مجمع مہاک گشت کر کے مدت تک کوہ کیلاش پر مقیم رہے اور ایک ہی آسن سے مراقبہ ودھیان میں مصروف رہ کر جبکہ ودھیان وسواحد کو چھوڑ دیا اور سوقت شیو کی پیشانی سے عرق زمین پر گر پڑا جس سے فوراً ایک انسان نمودار ہوا چار ہاتھ بزرگ سرخ اور بڑا جلال حیرہ سے نمایاں ملا پہنے ہوئے بہت زور آور جسوقت پیدا ہوا اسی وقت رونے لگا جس طرح پر آدمیوں کے لڑکے روتے ہیں اور سوقت زمین نے خیال کیا کہ بھوکا اسکی پرورش کرنا واجب ہے کیونکہ یہ نہایت اقبال مند معلوم ہوتا ہے اور شیو کے بدن سے جو عرق نہبت کی وجہ سے نکلا اس سے پیدا ہوا ہے علاوہ برین سنی بھی اپنے جسم کو ترک کر چکی ہیں اب اسکی پرورش کون کرے گا اور چونکہ میرے ادب پیدا ہوا ہے اس باعث سے میں مانند مادر کے ہوں اس سے وہب ہے کہ مثل مادر کے اسکی پرورش کروں شیو سے مجھ کو خوف کچھ نہ ہوگا بالآخر میں اگر میں عورت ہو کر اسکی پرورش نہیں کرتی ہوں تو یقین ہے کہ شیو مجھ کو نہرا دیں یہ سوچ کر زمین نے مانند عورتوں کے اپنا روپ بنایا جو کمال پاکیزہ حسین تھا گویا دوسری رت کام کی عورت نے اوتار لیا اور جیسا کہ پھر پیش نے موہنی روپ ودھیان کیا اور ایسی صورت بنا کر اڑنے کے کو اٹھالیا اور اپنی چھاتیوں میں لڑکے کا ہنہ لگا کر دودھ پلانے لگی اور ہنہ کے ہنہ کو بوسہ دیا شیو نے ایسی کیفیت دیکھ کر اسکی طرف شرم کے ساتھ دیکھ دیا اور زمین کی خواہش جانکر خندہ کیا اور کہا کہ اے زمین تمھاری بیٹی سمست ہے کہ ہمارا لڑکا تیرا ظاہر ہوا تم بڑے شوق سے اسکی پرورش کرو ہر چند کہ یہ لڑکا ہمارے سبق بدن سے پیدا ہوا ہے مگر تمھارے نام سے مشہور ہوگا یعنی اسکا نام بھوم ہوگا اور تم کو بڑی خوشی دیگا یہ کہا اور کچھ بچہ دیکھنے اس لڑکے سے کم ہوا اور جو بھیراری مہا برت سنی میں تھی وہ گھٹ گئی اور زمین بھی خوشی کے ساتھ اپنے قیام گاہ کو روانہ ہو گئی اور بخوبی



پوریش میں مصروف ہوئی اور بھوم بھی روز بروز مثل رات ایام سرما کے بڑھنے لگا کچھ روز کے بعد بھوم  
 نپیت عبادت پر بدن میں گئے اور شیو کی بڑی عبادت کی اور غایت ریاضت کے ساتھ گرمیوں میں چہار  
 آگ آپ نے جلانی اور جاڑوں میں پانی کے اندر بیٹھ کر عبادت کی اور اچھے اچھے برت کر کے بھوم و نیم کے  
 ساتھ تین کروڑ شیو کی پوجا کی اور بعد اسی ہی عبادت کے ایک مقام پر بیٹھ گئے اور شیو خوشنود ہو کر غلا ہونے  
 اور بڑے بڑے کلمہ زبان پر لائے بھوم ایسی مہربانی شیو کی اپنے حال پر دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور شیو کو سراپا نظر  
 کیا اور ایک عمدہ طیل نہایت شکل مضمون و الفاظ و مطالب کے ساتھ پڑھی اور کہا کہ مجھ کو صرف یہی بمنزلہ بردان  
 کے آپ نے عطا فرمایا کہ آپ میرے یہاں تشریف لائے میں کچھ نہیں چاہتا اب جو بات آپ کے شاہان  
 وہ کیجئے بھوم یہ کہہ کر خاموش ہوئے اور شیو نے فرمایا کہ شاہان میں تمہاری عقل کو تم صاحب نجات ہو چکے  
 اب تم پاک گرہ منگل ہو گئے اور تمہارا ملک آفتاب کے ملک سے بھی اوپر ہو گا اب تم وہاں جا کر خوش  
 رہو اور تمام سالان عیش و بہت کے محو حال رہیں یہ کہہ کر شیو تو پوشیدہ ہو گئے اور بھوم بھی اپنے لوگ کو گئے  
 اور اپنے خاندان سمیت خوش و خرم بسر اوقات کر لگے اور شیو کی بھکت میں قائم رہے اسے نار دال چڑھنے  
 کے سماعت و فرات سے سب کچھ ملتا ہے یعنی فرزند و مال و حشمت و خوشی حاصل ہوتی ہے اور جمیع امر فرائض  
 ہو جاتے ہیں اب کس بات کو سماعت کرو گے

### ساتواں ادھیائے

نار دے کہہ اس چہ تر کی سماعت سے کمال فرحت دی حاصل ہوئی اب کیسے کہ ہانپل کی عورت نے شیو سے  
 بردان پا کر کیا کام کیا بر مھانے سداغیو کا دھیان کر کے کہہ کہ ہانپل کی عورت نے جب شیو سے بردان  
 پایا اور شکست کوائے اوپر اٹھی دیکھا تو شادان و فرحان گھر گئی اور پہلے اس سے سوار کے پیدا ہوئے  
 منیاک کو کرچ و دیگرہ کے جنکے جسم نہایت طویل و بھری و توانائی کے ساتھ ہوئے بعد اسی نے مہربانی کر  
 ہانپل کے دل میں قیام کیا تاکہ سب کام پورے ہوں وہی جلال سنی کانیک ساعت و وقت سعید پا کر ہانپل  
 نے بننا میں قائم کر دیا جس وز سے کہ سنی دل میں مینا کے قائم ہوئی اس روز سے مینا کا تن بہت زیادہ بھلا  
 کے ساتھ دیکھتے ہیں آیا اور وہ حاملہ معلوم ہونے لگی اس بات کے ظاہر ہونے سے ہانپل و نیز سب کو بڑی خوشی ہوئی



اس سے زیادہ کوئی خوشی ہانپل کو کسی زمانہ میں نہیں ہونی تھی اور نہ مینا بھر حل کے وقت کبھی ایسی خوشی  
جلال کے ساتھ دیکھی گئی تھی اور ہانپل کا یہ حال تھا کہ وہ بار بار مینا کے پاس آتا اور ہر روز مینا کی مصاحبہ  
دوست عورتوں سے پوچھتا اور مینا سے دریافت کیا کرتا کہ آپ کو کس کس چیز کی خواہش ہوتی ہے لیکن  
میں کے سبب مینا کچھ جواب نہ دیتی تھی اس زمانہ میں مینا کے دل میں جو بات آتی اور جس چیز کی خواہش  
ماہ سب سامان خود بخود موجود ہو جاتے تھے ایسی کوئی شے نہ تھی جو ملنے میں مشکل ہو جس قدر حل بڑھتا جاتا اور  
جلال زیادہ ہوتا جاتا ہانپل نے جو رسمیات خوشن کہ حالت حل میں واجب تھے وہ سب بڑی دھوم  
مقام و سخاوت کے ساتھ کیے اور جسکی جو آرزو تھی وہی اوسکو دیا اور شن و ہم مع اور دیوتوں کے جا کر نیکی  
بہت ثنا خوانی کی اور اپنے مقامات کو دس آئے جبکہ نو مہینے گزر گئے اور دسواں ماہ ختم ہو گیا اور  
علامات ارضی و سماوی بہت نیک ظاہر ہوئی یعنی آسمان صاف اور ستارے منجوس پوشیدہ روشنی  
آسمان چمک اٹھا اور زمین میں کوئی بات بربخ کی باقی نہ رہی دریاؤں میں گل کنول پھول اٹھے تنوں  
کی ہوا چلنے لگی اور برہمی و آتش شناسی یعنی بلا تھر و غصہ کے ہو گئی اور منیشرون نے بڑا جلال پایا  
دل خوش ہو گئے آسمان میں باجون کی آواز بلند ہونے لگی اور میں دو یوتا بچو لو کو پرسانے لگے تمام کنہ  
دھ و چارن و کنڑ و اسپرادیو ہر قصہ سر و دین مصروف ہو کر مع عورات خود ہانچو بی ناچے گانے لگے چچا  
میتہ دھ کے اوجھالے پاکھ اور نومی تھہ اور مگر سرانچھیر میں آدمی رات کے وقت شیو رانی نے جنم لیا  
نی پیدا ہوئی جیسا کہ کالکا پیران میں بھی لکھا ہوا ہے اس وقت لشن اور ہم مع تمام سامان کے اس مقام  
لے اور طرح طرح کے سامان بھجوت و نشاط مثل ساز و رقص و بارش گل ملین آئے اور سبوں نے اپنی  
ل کے موافق جھڑ پڑھی دیوتوں نے کہا کہ جے جے شیو رانی جبکہ میا تمہان کی مادر مہربان ہو ہمارے آقا  
م و کمال کو کا عدم کر دو تم ہمارے دونوں خواہش پر بخوبی واقف ہو تم اوشکت ہو اور تمہارا جلال شایع  
ماری تمام مخلوقات خادم اور پرستار ہے اور برہما و لشن و شیو سب آپ کے لڑکے کے جاتے ہیں تنو  
ناتے ہیں تم پر ہمہ سر و پ اوکشی سب میں ہو اور سب سے علیحدہ بھی ہو بید ہر چند کہ ہر روز تمہاری  
غلت کرتے ہیں مگر کچھ انتہا نہیں پاتے اور نار و سار و سک و سنگا دک و غیرہ بڑے مقرر و خوش بیان ہیں



اور بھی کچھ نہیں بیان کر سکے مگر تمھاری مہربانی سے جاہل لوگ بھی تمھارا بیان کرتے ہیں اس بات کو اونگھ  
 بیان کرتے ہیں اپنے بھگتوں کو نجات دیتی ہو کر دکھا کو اختیار کیے ہوئے ہو تمھاری خبریں غور و تحقیق  
 بید و بیدانت ہو اور ہزاروں نام تمھارے ہیں اور سطح بڑی حمد و مناجات کمزوری کی صورت دھیان  
 میں لیے ہوئے سب اپنے اپنے کھڑوں کو گئے

### آٹھواں ادھیان

نار دے کہا کہ ہماری خواہش ہے کہ اسکے بعد جو چہ ہو اہوا ہو اسکو آپ بیان فرما دیں مینی دیسی نے جو  
 چہ ترہا نخل کے گھر کیے برھانے کہا کہ جب بی بی نے جنم لیا اور دیوتا لوگ حمد کر لے چلے گئے اور سوقت بڑی بھون  
 دھام ہانچل نے کی اور مینا اپنی لڑکی کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی اور پہچاناکسی آؤ شکتی ہے اور دیسی نے اپنے  
 بھوجی مورت سے مینا کو درشن دیا وہ صورت بیان سے باہر و تقریر چون دھراسے خارج ہے آٹھ بازو تین  
 کنڈل پہنے ہوئے تمام زبور و لباس سے آراستہ مینا نے دیکھا اور حمد میں مصروف ہوئی اور کہا کہ آپ نے  
 بڑی خاندانی کر کے ہمارے گھر آؤ تار یا میری عرض سے کہ یہ روپ جو اس وقت میں تمھارا دیکھتی ہوں میرے دل میں  
 ہمیشہ قائم رہے اور اب مثل لڑکوں کے اپنا روپ اختیار کر کے مجھ کو بخشی عطا کر دیں نے کہا کہ وہاں  
 روپ دھارن کرنے کی یہ ہے کہ جس میں تھوڑا شبتاہ باقی نہ رہے اور جو روپ تمھارے ہمارا وقت بردان  
 کے دیکھا تھا اسکو مینا نے کر کے یقین کرو کہ یہ وہی دیسی ہے کہ جو ہمارے گھر آؤ تار یا یہ کہکری نے مثل  
 نورانیدہ کے صورت بنائی اور روئے لگی اور سوقت تمام عورات گردا گرد مینا کے جمع ہو گئیں اور تولد کی  
 خوشی سب کو حاصل ہوئی اور ہانچل مارے خوشی کے جسم میں نہ سہائے اور پروست و گور و دیر بہن و منیشروں  
 گھر کے اندر داخل ہوئے اور لڑکی کو دیکھ کر معلوم کیا کہ دیسی نے اوتار لیا ہے بڑی خیرات کی اور تمام شہر کی  
 عورات بن بھن کر ہانچل کے گھر مبارکبادی دینے آئیں ہانچل نے حسب سطور سب کام کیا اور ہر جنون  
 نے نام پڑی کا کالی و گرجا وغیرہ بہت نام رکھ دیے چنانچہ گرجا بھی ہو جب رسم جہان کے صد ہا لڑکوں  
 کے کمیل و باتین کر کے مینا کو خوش کیا کرتی پہلے تو گوارہ میں لپٹ کر خندہ کرتی پھر لکنت زبان سے کچھ  
 باتیں کرتی جکو سکر والدین بہت خوشی حاصل کرتے اور پیچھے سے امداد شوا بھی نام دیسی کا ہوا یعنی جہوت



کہ ہنگامہ روانگی گرجا کے جو پچھلے عبادت کرنے کو جاتی تھی اور دینا نے حالت پنجہ میں جانے سے منع کیا تھا اور ہانپل ہر پند کہ صاحب اولاد تھا مگر محبت سب سے زیادہ گرجا پر غالب تھی اور گرجا روز بروز بڑھتی چلی جاتی رہا کہ ماہتاب بڑھا کرتا ہے گرجا کوڑیوں کا کھیل کھینتی اور مہسری میں جا کر پانی کا کھیل کرتی تھی اور جو جب سونہا کے وہ علم کو سیکھتی تھی اور اسکو اگلے تمام علم خود بخود دیا دین آگئے اور جبکہ ایام طفولیت کے گزر گئے اور غبت کے دن شروع ہوئے اور وقت کا حسن جہان آرا کی زبان سے ادا ہو سکتا ہے وہ چند سے آفتاب و چند سے ماہتاب کو کلون نے گرجا کی آواز شکر و خوش بیانی کو ترک کر دیا اور ماہتاب جو اپنے حسن پر مغرور تھا نہایت شرمندہ ہوا غزل الوں نے گرجا کی آنکھیں میں سمانہ کین اور آسودہ ہو گئے اور گویا ہر جگہ بعد پیدا کرنے ایسی صورت میں اس کے پھر سطح اور کیکو پیدا کرنے میں رخ ہو یعنی وہ لائٹانی تھی اور جبکہ بنا کر ہماری تمام صنعت و کاریگری مشہور ہوئی اور گویا تمام محنت ظہور خلقت کی ہو گئی اور ہمیں جنگو بش نے کس قدر محنت کر کے سمندر سی رخ اور چیزوں کے نکال لایم گرجا کے برابر کہتے ہوئے شرمندہ ہوئے ہیں اور جگہ کوئی تیشیل ہم گرجا کی نہیں پاتے ہیں تو صرف آفتاب کہتے ہیں ایسی تینوں جہان میں اور کوئی اور نہیں ہے اور ہم ہماری عورت کو کچھ کسی قسم کی برابری ہے اور اگر انھیں سے تشبیہ دیتا ہوں تو نہیں چاہتا زیادہ عجیب کی بات ہے اور نہ رت کو کہہ سکتا ہوں کہ وہ مانند گرجا کے ہے اور نہ مہنی روپ کو مہسری ہے گرجا کی خوبصورتی تقریباً سے خارج ہے

## انوان ادھیاسے

نار دئے کہا کہ اسے برصا بطر آپ نے گرجا کے من کو بیان کیا اسطرح من بیان سے اونکے بیاہ کی کیفیت فرمائیے برصا نے کہا کہ اسے نار دشاوشیو کی لیلای عجیب ہے اور تینوں جہان اونکے ہاتھ میں اس سے نکوڑا ہے کہ اسکو خارج اذقیاس و خرد تصور کر کے سب سے بلا شک و شبہاہ کے یقین لاؤ بیٹھے کہتے ہیں کہ میرے ہر گرجا کا بیاہ ہر سو یہ صورت اور صورت نے حالت شبہاہ میں شاید ایسا ہی دیکھا ہوگا اور دینے دوسرے طرح سے بیاہ بیان کرتے ہیں میں نے شیو برہمنہ بن مانند فقیروں کے ہانپل کے دروازہ بیاہ کہنے کو آئے ہیں پر دوا اور ہراہ اونکے سینچو سکر تھے دیوتا وغیرہ کوئی ظاہر میں نہیں آئے اور اسطرح واسطے بیاہ کے ہانپل کے



یہاں آکر اول اسکے غرور کو نیت کر دیا اور پھر مہربانی کر کے برات سا بکریاہ کیا اور اچانچ یہ بات  
 کہتے ہیں کہ شیو بوجہ عبادت گرجا کے خوشنود ہوئے اور بڑی برات لیجا کر گرجا کو بیاہ لائے اور بڑی لیلیا  
 وہاں کی اور مینا کے غرور کو اول کم کر کے پھر او سکورا ضعی کر لیا اس اختلاف بیانی کی وجہ صرف یہی جاننا چاہی  
 کہ جبکو جیسی محبت اور جس قسم کا شوق ہوتا ہے او سکوا وہی طرح پر شیو دیکھ پرتے ہیں کچھ شک و شبہ کرنا جا  
 نہیں ہوا اب اول ہم میر بیاہ کو بیان کرتے ہیں جس میں شبن کے گنوں اور دیوتوں کی عقل زائل ہوئی اور  
 اونکی بزرگی میں فرق کیا ایک روز گرجا کو بالغ دیکھ کر ہانپل نے اپنے اجاب اور اعتراف سے صلاح کی او  
 قرار پایا کہ کسی ہسر دیوتا کے ساتھ بیاہ کر دیا چاہیے کیونکہ باپ کا یہی دھرم ہے اور اونھیں دنوں پنپانے بھی  
 اسی نیت سے ایک روز ہانپل کو اندر مکان اپنے کے طلب کر کے کہا کہ گرجا بالغ ہوئی ہے اسکے بیاہ کی  
 تدبیر کرنا چاہیے یہ لڑکی مجھ کو نہایت پیاری ہے اسکے لیے اچھا شوہر ہر بند صاحب کمال تلاش کرو ورنہ ٹھکروں  
 کہیں گے کہ ہانپل جاہل و بے عقل و خراب خاندان کا ہے ہانپل نے منظور کیا اور گھر سے باہر آئے وزیر  
 کو طلب کیا ایک مجلس منعقد ہوئی وزیروں نے کہا کہ میر کرنا چاہیے جس میں برصا ویشن و دیوت و غیرہ کشت  
 نادین اور اول علیحدہ علیحدہ ہر ایک کے اوصاف ادا کو سن کر بعد اونکی صورت و کھلا دھسکے سر پر گرجا  
 مارا کہہ رہے ہیں اگر عبادت ہو ہانپل کو یہ صلاح پسند آئی اور بذریعہ تحریرات مبارک فزودہ سپر گرجا سے ہر  
 کو مطلع کیا اسی خوشخبری پر کہ تمام دنیا روانہ ہوئے اور شبن اور ہم اور اندر دسوج و چندرمان و آتش و دھواں  
 وغیرہ سب اپنے اپنے جلوں ساتھ بیے ہوئے اپنی صورت کو آراستہ کر کے ہانپل کے یہاں قشریف لیگے  
 علاوہ اسکے اور راجہ بھی حاضر آئے اسے ناروشیو کی مایا کا پر بھاؤ دیکھو کہ دیدہ و دانستہ سب لوگ کیسے نادان  
 ہو گئے گرجا سب کی مایا اور شیو کی شکست مشہور ہے اور یہ بھی سب جانتے تھے کہ وہی ہانپل کے گھر سدا  
 بہی ہے اویکے ساتھ سیمون نے بیاہ کرنا چاہا شیو کی مایا بڑی زبردست ہے جب شیو کی جیسی آرزو  
 ہوئی ہے تب اویکے مطابق سب لوگ کام کرنے لگتے ہیں کیسا کیا قصور ہے انھیں ہانپل نے شبن کو  
 آتے ہوتے دیکھ کر استقبال کیا اونکے لیے اچھا مکان قیام کے واسطے دیا بہت حد کا یا علی ہذا اقیان ہمایا  
 اور دیوتوں کی تعظیم علی قدر مراتب بجا لاکر خدمت میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کیا اور سیمون نے



ایسی مجلس دیکھ کر بڑی خوشی پائی اور آپس میں کہنے لگے کہ دیکھیے گرجا کو پسند آتی ہے کون اور سکو  
 بیاہ کر جان میں برتری پاتا ہے بعضے مطابق گرجا کے کیڑا منہ دیکھنے لگے کوئی کہتا تھا کہ بشن کے  
 لائق گرجا ہی جسکے ساتھ گرجا کا سیاہ ہو گا اور سیکو ہم سب اعلیٰ پر نگہ پر و جان تصور کرینگے اور بعضوں  
 کو صرف یہ خوشی تھی کہ ہم گرجا کے بیاہ کو ہمیشہ خود دیکھیں گے۔

## دسواں ادھیان

برہمچاری نے کہا کہ ہانپل نے یہ تقریب سیمبر بڑی بڑی عمدہ صبح کرسیان بلند مکان سیمبر میں رکھوا دیں اور  
 ہر طرح سے مکان کو آراستہ کر کے بشن وغیرہ سیکو کو پیغام دیا کہ سیمبر میں تشریف لائے یہ شہر وہ سنگر ہے اپنے  
 ترک و احتشام کے ساتھ دھرم و حام کرتے ہوتے روانہ ہوئے اندر ایراوت باہمی پر سوار ہو کر چلے اور  
 آتش مینی فرزندیشوا نرا اپنے ارچکھ گنوں کو ہمراہ لیکر روانہ ہوا اعلیٰ ہذا القیاس بشن و دگیت و برن و گوجر  
 ہراج و آفتاب و ماہتاب وغیرہ سب مغل میں داخل ہو گئے اور کرسیوں پر بیٹھ گئے اور ہم بھی زمین بنیت کے  
 ساتھ مہنس پر سوار ہوئے دیکھا کہ بشن ابھی چتر بھی صورت بنائے زر و پوشاک پہنے ہوئے رونق افروز نکل  
 وزین مجلس میں اور دیوتا وغیرہ کوئی باقی نہ تھا جو اس مجلس میں نہ دکھائی دیا اور ہم دشمن وغیرہ سے لیکر  
 انتہا درجہ کے لوگوں تک کوئی نہ تھا جسکی خواہش بیاہ گرجا کی نہ رہی ہو اور تمام ملکوں سے ہر ایک حاضر سیمبر ہوئے کوئی  
 باقی نہ رہا اور تمام کوہ مثل کنگ گرد دیو کوٹ و کوہ مشرقین و بندہ و ترکوٹ و کر بیر و چتر کوٹ جو بہاڑوں  
 لائے ہی ہمارے وغیرہ بھی حاضر ہوئے اور دریائی جالور بھی آ دیوں کے مانند صورت اختیار کر کے مغل  
 میں پہنچی تمام سامان خوشی کا موجود تھا باہرے بچے تھے گھنٹا و نقارہ جو دیوتاؤں کو بہت پسند ہیں بجائے  
 جاتے تھے اور سید بلند آواز سے بیہ خوان پڑھتے تھے

## گیارہواں ادھیان

برہمچاری نے کہا کہ اوزار جب ایسی آہن سیمبر کی منعقد ہوئی تب ہانپل نے گرجا کو اجازت دی کہ مغل سیمبر  
 جاویں اور وقت عورت خندان نے مشاطگی کر کے گرجا کو ہر طرح سے آراستہ کیا اور گرجا شینو  
 کا دھیان کر کے سیمبر کی طرف روانہ ہوئی اور سیکو نے دعا کی کہ گرجا کو مطابق خواہش کے شوہر ملے



گرجا گاہ کے اندر گئی اور مصل کے درمیان میں کھڑی ہوئی حاضرین چمبیر نے ہزار آنکھوں سے دیکھا اور  
اسنے اپنے کو جہان تک ہوسکا عمدہ پوشاک و لباس و زیور و عطریات و جواہرات وغیرہ سے بھونائی اڑان  
کر کے گرجا گاہ دکھایا جو کھی گرجا کے ساتھ تھی اونے سے اول گرجا کو اندر کے نزدیک لکھا کر کہا کہ یہ اندر  
ہیں جنہوں نے ہزار جگ کیے جو انکی پناہ میں جاتے ہیں اونکو اپنی پناہ میں لیتے ہیں یہ تو ماہتاب سے  
بھی زیادہ حسین ہیں اس سے بہتر ہے کہ انکے ساتھ بیاہ کر کے اندر انی کے خطاب سے لقب ہوا  
اور شل سی کے خوشی کیا کرو یہ سنگر گرجا نے صرف ایک نگاہ اندر کو دیکھا اور بہت تھوڑا پر تاہم کر کے بلا کچھ  
تکلم کے آگے کو چلی اور کھلی سطح میں وغیرہ دیوتوں کی علیحدہ علیحدہ تعریف کر کے ترغیب دیتی کہ انکی گردن  
مالاؤ اور انکے اوصاف حمیدہ بیان کرتی مگر گرجا کو کوئی پسند نہ آیا اور نہ کوئی شوہر بھایا جب کبھی  
کسی دیوتا وغیرہ کے اوصاف حمیدہ بیان کر کے اوکی طرف اشارہ کرتی تب کبھی تھی آگے چلا آکر سکو اور شل  
بھی منظور کیا اور سوقت سدا شیو پر وہ غیب سے ظاہر ہو گئے اور گرجا نے انکی گردن میں مالاؤ الدی

بارخوان اودھیائے

فارو نے کہا کہ اسے برعہا اسات گور شہو ظاہر ہوئے اور گر جانے اور نکلے نکلے میں مالاؤ الدی تفصیل  
 کر دینے مختصر ہر جہانے کہا کہ اگر جلیو کو دیکھ کر کنول پھول اوٹھے تو باسباب کا سیک شعل اپنی کو او پیر پھیلاوے  
 اگر جاجیم جنیم کی شیورانی مٹی وہ کسطح سواے شیو کے اور کسی کے گلے میں مالاؤ الدی جسکے قریب گر جا جا کر گئے  
 گور دانہ ہوتی وہ نہایت شرمندہ ہو جاتا اسطرح گر جانے تام انہن کو دیکھا مگر کوئی پسند نہ آیا اور اپنا سطلوہ  
 اصلی جب نہ دیکھ پڑا یعنی وہ کہ جو سب اعلیٰ اور پر برمجہ شیو نام ہے گر جادول میں رنجیدہ ہوتی اور کمال  
 بے قراری اور بے حدی و استقلال مزاجی کے ساتھ دھیان شیو کا کیا اور دل میں کہا کہ کیا وجہ ہو کہ شیو  
 اسوقت تک نہیں آئے اوٹنے پوشیدہ دل میں شیو کی بہت حمد پڑی اور کہا کہ مجھ سے ایسا کیا مقصود ہوا  
 تو بھاری کنیز ہون بجو دیدار سے محروم نہ کیے اور میرے قصور کو معاف فرمائیے اور خواہ کہ درجن میرے سطلوہ  
 بدون شوہر کے گذر جاوین مگر میں سواے تمہارے اور کسی کے ساتھ بیاہ نہ کروں گی کیونکہ میں آپ کے ازلی  
 میں ہمیشہ سے ہوں یہ مکر وہ محبت میں بخود ہو گئی ایسی حالت گر جا کی دیکھ کر شکر شیو فرما ظاہر ہوئے اور



زینت و جلال کو دیکھ کر جمیع حاضرین متعجب ہو گئے اور حیرت کے ساتھ بار بار دیکھنے لگے اور کسی نے جنت  
 نکلیا اور چونکہ شیو ہمیشہ غرور کو گون کے دور کیا کرتے ہیں اس لیے ایک لیلیا اور کسی مینے بصورت لڑکوں کے اپنے  
 کو مجلس میں نمودار کیا جسکو دیکھا کر سب دور دور کرتے لگے مگر وہ تو نہ بھاگے نہ کچھ خوف کیا تب تو سبھوں نے  
 اسکو غصہ ہو کر محفل سے نکالنا چاہا مگر جبکہ وہ نہ بھاگتا تو سبھوں نے چاہا کہ اسکو مار ڈالیں اپنے اپنے  
 ہتھیاروں کو اٹھایا شیو نے صرف ایک نو دیکھ دیا کہ سبھوں کے ہاتھ اور روئے خود مثل بھان شے کے  
 رہ گئے بشن نے ایسی حالت دیکھ اپنے چکر کو گھومایا مگر اونکی بھی کچھ پھلی اور سوت سب متعجب ہو کر شیو کی لیلیا کو  
 نہ جانا مگر گریبانے یہ چوڑ شیو کا جانکر منہس دیا اور تمام محفل انہند تصور یرون کے ہو گئی اور سوت سہنے حیران  
 ہو کر شیو کا دھیان کیا تب اس لڑکے نے منہس دیا ہو کو معلوم ہوا کہ یہ خود بدولت میں اور شیو اشیو دونوں  
 کو جانکر منہس بہت حمد پڑھی اور کہا کہ یہ سب آپ کی مایا ہر ہم لوگوں کا کیا تصور ہے آپ نے خود چوڑ کر کے ہم  
 سکو بھلا دیا کہ ہم سب جگہ مہا کی بیاہ کی خواہش کر کے آئے بعد گرجا کی بہت تعریف کی اور کہا کہ اب وہ  
 چوڑ کیے کہ جس سے ہم سبھوں کے سبب دور ہوں یہ نہ کر شیو خوش ہوئے اور سکو ہوش آیا پھر کسی نے اس لڑکے  
 کو نہ دیکھا شیو دکھائی دیے ایسی خوبصورتی کے ساتھ جسکو رو کام دیکھ کر شرمندہ ہو جاوین جواہرات کے زیور  
 پہنے ہوئے اور اسقدر حسین کہ جو بیان میں نہیں آسکتا

### تیسرا حوالہ دھیائے

برمھانیہ کہا کہ اوتار دھیاروپ سد اشیو کا دیکھ کر جمیع حاضرین محفل نے علیحدہ علیحدہ ایک ایک محفل اپنے  
 عقل کے مطابق کہ سنائی بشن نے بعد حمد کی کہا کہ ہنہ مایا تمھارے میں ہنسکر گرجا کے ساتھ بیاہ کرنا چاہا سو  
 آپ یہ گناہ ہمارا معاف کریں آپ دونوں جہان کے باب ہیں اور سطح پر جا پت یعنی ہم اور اندرا و  
 اگن اور دھرم راج و نیرت و برن و یا یو و اشیان و کیر و شیش و غیرہ و پر جا پت و غیرہ و منیش و غیرہ  
 و سدھ و غیرہ و ہا پل و غیرہ نے است پڑھ کر اپنے اپنے گناہوں کی معافی چاہی برمھانیہ نے کہا کہ بعد  
 اسکے ہا پل کی اجازت لیکر جانے والا شیو کی گردن میں ڈال دی یہ دیکھ کر سبھوں نے جے جے کی آواز  
 بلند کی اور سب کی شرمندگی رفع ہو گئی اور نہایت درجہ اور سوت سب کو راحت حاصل ہوئی۔



## چودھوان ادھیائے ۱۲

برصاٹے کہا کہ اسے ناروا دسوقت کی زمین پر زمین و طرب و انبساط و فرحت و محبت و آس و آرام کو  
ہم کہاں تک بیان کریں ہم سب گرجا و شیوکے پیچھے ہو کر روانہ ہوئے بشن بائین طرف اور ہم وہاں پہنچے  
اور شیو درمیان میں ہوئے باقی سب پیچھے پیچھے چلے کوئی پیچھے نہ رہے ہوئے شیوکے چلا جاتا تھا کوئی آگے  
جے جے کی آواز دیتا ہوا دوڑتا تھا اس طرح سب خدمت میں مصروف تھے اور ہانپل مع احباب و برادران  
نہایت خوش ساتھ ساتھ روانہ ہوا اور ہانپل کے شہر میں پہنچے شہر میں بڑی دھوم دھام مہولی اور شیوکے  
دیکھنے کے واسطے تمام عورات شہر کی اپنے کو ٹھون پر پڑھیں اور جو عورت جس طرح جس کام میں مصروف  
تھی اس طرح اس کام کو چھوڑ کر کے شیوکے دیکھنے کو دوڑی یہاں تک کہ اگر ایک آنکھ میں کاجل دیا تھا  
تو دوسری آنکھ میں نہ دیا اور بھروسہ کھون کے اندر سے دیکھنے میں ایسی مشغول ہوئیں کہ اگر ازار بند چھوٹ گیا تو  
پچھ پر واہ نہ کی بھون نے اپنے لڑکوں کو بکالت شیر نشی کے چھوڑ دیا اور جب قدر کہ جو اس جنبہ ہوئے  
اون سب کو صرف جو اس بصرہ میں لاکر دیدار ہی کو مصتدم جانا اور دن سے سروکار  
نہ رکھا دن عورتوں کی ایسی حالت دیکھ دیکھ کر بشن اور ہم اور شیو بہت خندہ کرتے تھے اور سواری  
شیو کی ہانپل کے مکان میں اوتری اور اچھا مقام واسطے برات کے قرار پایا ہانپل نے سبکی خدمت و تکریم  
کما حقہ کی اور پچھ بوجب تکریم شیوکے تمام گن کوہ کیلاس سے آئے جس میں مندی و بیر بھر وغیرہ بھی تھی  
اونھوں نے ہم سب کو پرنام کیا اور پچھ بوجب درخواست ہانپل کے شیو اندر مجلس اس کے قشریف لیکے  
کر گئے جو ہانپل کے پرہیز تھے سب کام کرانے لگے اور سوقت دونوں طرف سے خیرات بشتار مہولی  
اور بشن اور ہم نے ہوم کرایا اور شیو نے گرجا کے ہاتھ کو پکڑا اور سوقت ایسی خوشی ہم سب کو مہولی جو بیان سے باہر  
جو جسے چاہا وہ اس کو ملا اور بعد ہو جانے بھانورون کے دونوں ایک ہی مسند پر بیٹھے تب سبھوں نے مبارکباد  
دی اور بہاہ ختم ہو گیا اور طرح طرح کے کھانے سب کو ہانپل نے کھلائے اور شیو کو بڑا چین دیا اور زحمت  
ہو کر سب کوہ کیلاس پر آکر بعد حصول اجازت ہم سب اپنے اپنے مقامات کو گئے

## پندرھوان ادھیائے ۱۳



برہمچاری نے کہا کہ اسے نار و اب ہم دوسری قسم کا بیاہ کر جاؤ شیو کا بیان کرتے ہیں یعنی حیطہ کہ شیو ابھوت  
کی صورت بنا کر گر جا کے بیاہ کے لیے گئے تھے تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ جبکہ گر جا بان ہوئی تو پینے  
پنچل سے کہا کہ گر جا بیاہ کے لائق ہوئی ہی تم ایک لاکھ پہاڑوں کے راجہ کہلاتے ہو حیطہ تم ہو حیطہ کا شوہر  
گر جا کے واسطے تلاش کرو ہمارے سولہ کے مین گر لڑکی صرف ایک ہی ہی ہانچل نے کہا کہ جو سب سے اعلیٰ ہوگا اور  
ساتھ ہم گر جلی شادی کر نیکی یہ کہرا ہی مجلس میں آئے اور اپنے وزیروں سے مشورہ کی بعد پر دہت کو کم  
دیا کہ تم گر جا کے واسطے اچھا شوہر تلاش کرو پر دہت روانہ ہوئے پہلے اندر لوگ مین جا کر اوسکی خوبی دیکھی اور  
خوش ہوئے اور درخواست دی کہ کی گر اندر نے کہا کہ گر جانے واسطے شیو کے اوتار لیا ہی تم کیا کہتے ہو  
کیا تم چاہتے ہو کہ ہم دونوں کو جاوین بعد پر دہت اگن کے لوگ مین گیا اور یہی جواب پایا اور حیطہ جہان جان  
وہ گیا یہی جواب پایا کسی نے منظور نہ کیا اور سب نے گر جا کو ماور جہان تصور کر کے پر دہت کو بہت سخت و  
کہا آخر کو موجب کہنے و بتلانے سب لوگوں کے پر دہت ختم مین بشن کے حاضر ہوا بشن نے انکار کیا اور  
کہا کہ ہانچل کو ہماری طرف سے یہ پیغام دینا کہ تم خود لڑکی سے پوچھو کہ تمہارا شوہر کون ہے جسکو وہ بتلا  
دہی اور سکا شوہر ہوگا یہ سن کر پر دہت پلٹ گیا اور سب حال ہانچل سے کہدیا اور گر جا بہت خوش ہوئی۔

### سو گھوان ادھیان

برہمچاری نے کہا کہ اسے نار و ہانچل نے ایک مجلس منعقد کر کے گر جا کو بلوایا اور جیسا کہ بشن نے پر دہت سے  
کہا تھا کہ سنایا گر جانے شرم کے ساتھ جواب دیا کہ اگر تم ہمارا کہنا قبول کرو اور قسم کھاؤ تو البتہ مین پر دہت سے  
اپنا شوہر بتلا دوں اور اوس کے بموجب پر دہت جا کر تلک چڑھا آوی ہانچل نے منظور کیا تب گر جانے علمہ  
پر دہت کو لیا کہ کہا کہ کوہ کیلاس جسکے برابر کوئی جگہ تینوں جہان مین نہیں ہو دہان شیو رہتے ہیں جو سب سے اعلیٰ اور  
جلی عبادت سب کرتے ہیں ان کے ساتھ مین شادی کیا چاہتی ہوں چنانچہ پر دہت روانہ ہوا اور ایک جگہ  
اور ساتھ لیا مگر اوس سے بھی اس بات کو مخفی رکھا اور کوہ کیلاس مین پونچک شیو کو درخت برگہ کے نیچے  
دیکھ کر دور سے پر نام کیا اور سوقت شیو و جیان مین تھے دونوں منتظر بیٹھے رہے آخر تمام پر دہت پر بہت غصہ  
ہو کر کہنے لگا کہ تم نے ایسے بیابان مین لا کر مجھ کو ڈال دیا ایسے موزیات سے جو ہر چار طرف دکھائی دیتے ہیں



کسطی جانبری ہوگی فوراً یہاں سے بھاگنا چاہیے تاکہ دوسرے شوہر کی تلاش کریں شیخ شخص لائق ہوئے شوہر گرما  
 کے نہیں ہی پروہت نے کہا کہ کیا بکنا ہی خاموش بیٹھا رہے شیو نے پروہت کا استقلال اور گرجا کی محبت یاد  
 کر کے دھیان کو ترک کیا تب تو پروہت نے دست بستہ اتنی اس کیا کہ گرجا آپ کے ساتھ بیاہ کیا جاتی ہیں  
 اور تمام اوصاف حمیدہ حسن صورت و معانی ظاہر کیے اور پھلی تمام کتھا کہ سنائی شیو نے کہا کہ بھلا یہی بات  
 کہنا واجب نہیں ہے ہاتھل ٹہرا صاحب تاج و تخت و دولتتہ ہی ہم ایک مفلس و غریب شخص میں بکھو دیکھو اور ہاتھل  
 کو دیکھو اور کہا ہے کہ دوستی اور دشمنی دو بیاہ یہ اپنے ہمسو برابر کے کو کون میں درست ہی اول تو میں تارک الدنیا دوسرے  
 نہ گھر خاندان نہ کوئی خادم وغیرہ رکھتا ہوں گرجا جو اپنا شوہر بنا کر کیا خوشی و آرام پاؤ گی بلکہ ہنک کھوٹے  
 گھوٹے نہایت حیران ہوگی گرجا تو راجہ کی لڑکی ہی اور سکو کسی راجہ کے ساتھ بیاہ کرنا جائز ہے علاوہ اسلے  
 شکوہ ہی بہت مال و دولت ملے گی ہمارے یہاں سے بجز ہشتم کے اور کیا لیکار پروہت نے کہا کہ زہے نصیب ہمارے  
 کہ بھلا آپ کی ہشتم ملے گی یہ لکھ کر پروہت نے فوراً شیو کے تلک چڑھا دیا شیو بھی بہت راضی ہوئے مگر حجام کو یہ سب  
 باتیں پہنچ معلوم ہوئیں جبکہ پروہت نے رخصت چاہی تو شیو نے بشتے خاک دیکر روانہ کیا اور علی ہذا القیاس  
 حجام کو بھی وہی ہشتم مرت ہوئی پروہت ہر چند کہ نہایت خوشی کے ساتھ روانہ ہوا مگر حجام کا برا حال تھا کما  
 کر اسے پروہت تمنے کمال خراب کام کیا راجہ ہاتھل کی لڑکی کو ایک ابد بھوت کے ساتھ بیاہ کرنا چاہا شاید تم کچھ  
 طمع میں آگئے ہو اگر کسی راجہ کے یہاں راج کے روز گرجا کا تلک کرتے تو کیا آج کل طمع ہمارا راستہ کٹنا شیو نے  
 تو صرف ایکشت خاک دی اور پھر تھم سے بھی اچھی طرح کچھ نہ کہا سو ہمارے گھر میں تو ایسی خاک بہت ہی لیکن یہ  
 گھر شاید ایسی خاک نہ تو تو لیجاؤ اور اہ بھی نہ دیا ہم کسطی گھر سوچ سکیں گے نہیں معلوم راجہ بکھو کیا ستر دیوے گا  
 ہر چند کہ تم بوجہ ہونے برہمن و پروہت کے بھی عباد کے گرجا میں چلی کر کے یہ سب جو تم نے کیا ہے تمہارے سر پر بار ہوگا اپنے  
 ذمہ نہیں لوگایہ لکھ کر بڑے غصہ میں آیا اور ہشتم کو گرہ سے کھول کر زمین پر پھینک دی اور پروہت کے گھر میں بوجہ برکت  
 اوس ہشتم کے تمام نعمت جہان کی موجود ہوئی ایک روز اتفاقاً وہی حجام کی عورت کے مکان پر وہت میں جا کر کچھا  
 کہ بیچ سامان پیش و آرام موجود ہیں اور جبکہ پروہت کی عورت سے وہ اس مال و دولت کی سنی اور اپنے  
 عروسے کہا تو مرد نے بڑا جھگڑا داسلے تقسیم کر اپنے مال و دولت کے کیا پروہت نے کہا کہ تو پھر کیوں اپنے



پاس نہیں جاتا جس نے اول دی تھی حجام گیا اور بے نیل مرام واپس آیا۔

### سترھواں ادھیائے

برصغیر کے کما کہ اسے نار و جب حجام و پروہت کا جھگڑا ہماچل کے گوش تک پہنچا تو ہماچل نے دونوں ہلا کر کہا کہ تم دونوں میں مقام پر حسب لایا گیا ہے گئے تھے وہاں کی کیفیت بیان کرو پروہت نے کہا کہ ہم تمہارے حکم سے اول گر جا کے پاس گئے اور پھر گر جا کا حکم پا کر وہ کیداس میں پہنچ کر شیوکا تلک کر آئے ہیں اور شیوکا عبادت و ریاضت کی کمال درجہ تعریف کی اور کہا کہ تینوں جہان اودھین کے پرستار و خادم ہیں یہاں کہ شیر واقعی بھی خدمت کر رہے ہیں دس ہر طرح سے قابل شوہری گر جا کے ہیں اور اس طرح بہت سی تعریف شیوکا کر کر اور ہماچل سے انعام لیکر پروہت اپنے گھر کو گیا جبکہ حجام حاضر آیا تو اس نے کچھ اپنے بدن کو سکڑا سڑا کھینچ منموہ وار کہا کہ آپ کے پروہت نے سب کام خراب کر ڈالا ہکو ایک بڑے بھاری پھاڑ میں لگیا جس کے ملے کرنے میں ہم نے رو دیا وہاں بجز جنگل کے ایک صورت بھی نظر نہ آئی صرف ایک آدمی بصورت مرقاضان بلا لباس و بلا مکان وھیان میں مستغرق ابد ہوت بیٹھا تھا پروہت نے بلا دریافت اس کے تلک چڑھا دیا میں نے ہر چند مخالفت کی مگر پروہت نہ مانا ہماچل مال و دولت کے میں نے صرف ایک بل بندھا ہوا دیکھا تھا اب جو واجب ہو سو آپ کریں یہ کہ مگر حجام اپنے مقام کو چلا گیا ہر چند کہ ہماچل رنجیدہ ہوا مگر دنیا کو کمال رنج ہوا اور ہماچل سے کہا کہ ہم سنتے ہیں کہ پروہت ایک فقیر کے ساتھ بیاہ کر جا کر آیا ہے وہ خاندان سے خالی اب پتہ دہر نہ بدن ضعیف و کریمہ منظر میری لڑکی جو ایسی صاحب جمال ہے میں کس طرح ایسے شوہر کے ساتھ بیاہ کر دوں گی ہماچل نے اپنے دوستوں سے مشورہ کیا اپنے کہنے لگے کہ بہت اچھا ہے آفرین نکو اور تمہاری قسمت کو اور بعضوں نے کہا کہ ایسا بیاہ کرنا واجب نہیں ہے گر جا کی شادی کسی راجہ کے ساتھ ہونا چاہیے ہماچل نے کہا کہ جو مرضی الہی ہے وہی ہوتا ہے اور بعد ہماچل نے سب حاضرین مجلس کو تمام کیفیت سابقہ ضبط کہ سب دیوتوں نے بیاہ کر جا سے انکار کیا تھا اور پھر بوجب یامے لشن کے گر جا سے استفسار کر کے پروہت کو روانہ کیا تھا ظاہر کے سنا دیا اور کہا کہ دیکھو شیوکا بھشم کی برکت سے اب ہمارے پروہت کے گھر کسی خیر کی کمی نہیں ہے اب جو ہو ہو کر نا واجب ہو وہ کو دلیسا ہم کریں



## اٹھارھواں ادھیانے

برمھانے کہا کہ اے نار دیہ باتیں ہما نخل کی سنکر سب لوگ تعجب میں آئے اور بعضوں نے کہا کہ شادی کرنا واجب ہے اور بعضوں نے ممانعت کی آخر کو جو بڑے دانا و صاحب دانش فخر و تہو اور بخون نے کہا کہ اے ہما نخل تم شیو کو ایک چٹھی روانہ کرو کہ برات اچھی لاؤین ورنہ گرجا کے ساتھ شادی نہوگی اگر وہ صاحب ریاض و عبادت ہوگا تو ضرور تمھاری درخواست کو قبول کر کے بھاری برات لاویگا اور سوقت شادی کرنے میں کیا تا مل ہوا سبات کو ہما نخل و مینا نے پسند کیا اور شیو کو ایک چٹھی یقین تابیخ نبیاء و درخواست لانے برات کے لکھا اور یہ بھی تحریر کیا کہ تمھاری برات میں دیوتا وغیرہ بھی ہمراہ آویں اور پرخ و غیرہ منیشر و شیش و غیرہ ناک سنگا گ و غیرہ تمام و کمال برات کے ساتھ تشریف لاویں اور برمھا وشن تو ضرور آویں ورنہ تمھاری شادی گرجا کے ساتھ نہوگی آخر دی پر وہت اول مع سامان لگن کے روانہ ہو کر شیو کے پاس پہنچا شیو نے خواہش دلی پر وہت کی دریافت کر کے ایک ایسی مجلس دیوتوں وغیرہ کی جمع کر رکھی تھی کہ جسکی نظیر ہم بیان نہیں کر سکتے سمجھوں نے ایسا سامان شیو کا دیکھا اور بہت خوش ہوئے لگن چڑھائی اور اپنا نینگ پایشیو سے رخصت ہوا ہما نخل کے پاس آئے اوصاف شیو کے تمام و کمال کہ سنائے حجام کی بڑی مذرت کی اور کہا کہ آپ کی سونہری شوہر نہایت حسین اقبال مند ہی یہ سنکر ہما نخل مع مینا و تمامی عماید کو بہت خوش ہوئے اور ریشرات وغیرہ سمجھوں دی اور تمام امور خوشی کے ادا کیے گرجا اور تمام شہر کے باشندے کمال فرحت آگین ہوئے

## اونیسواں ادھیانے

برمھانے کہا کہ اے نار دیہما نخل نے تمام سامان کیجی کیا اور مکان فیما گاہ برات کا نہایت وسیع مرتب کیا جہاں ایک طرف دی دوسری طرف سد اشویہن و ان کس بات کی کمی ہو سکتی ہوا شیو کا حال سماعت کیجی کہ شیو نے ہما نخل کی تحریر کو پڑھا اور بہت قہقہہ مارا اور ہما نخل کے غرور بے نہایت کو جا کر یہ چرتر کیا کہ فوراً بصورت ضعیفان کہن سال ہو گئے اور اس طرح ایک بڈھابیل خوفناک کو سمیات سے لا دیا اور سونگی اور ڈمرو کو بجا کر اکھہ اکھہ زبان سے کہا اور روانہ ہو کر ہما نخل کے شہر میں پہنچ کر شہر کے نزدیک ایک باغ میں فرود کش ہوئے اور پھر سونگی و ڈمرو کی آواز کو بلند کیا چونکہ ہما نخل منتظر تشریف آوری بات کا تھا اسنے



لوگ برات دیکھنے کو روانہ کیئے دسے سب اور گرجا کی مصاحبہ بھی روانہ ہو کر شیو کے پاس چلے گئے  
 ابھوت بیٹھے تھے آئین اور دریافت کیا کہ برات تو تم نے نہیں دیکھی شیو نے کہا کہ ہم شہر میں ہیں اور ہم تمہارا  
 ہیں اور کوئی یہ سن کر گرجا کی مصاحبہ عورتوں نے جو دل میں آیا سخت دست کہا اور کہا کہ ہماری دختر  
 سلطان کو گالیان دیتا ہے اب پھر ایسا نہ کہنا ورنہ مارا جاوے گا اب تو یہ بتلا دے کہ تو نے برات تو  
 نہیں دیکھی ہم تیری بڑی خدمت کرتے تھے بخیرات ولادیونیکے اور اچھا کھانا کھلاوینگے اور تیری دلچ  
 دور کر کے عمدہ لباس عطا کروینگے اور جو تیرے ساتھ لڑکے ہیں ان کے لیے نفقہ مرحمت کرینگے مگر شیو نے  
 پھر وہی کہا اور کہا کہ تم گرجا سے جا کر یہ حال کہہ دینا کہ ہم وہی ہیں جنکی لگن پر وہت رکھا کر آیا ہو گرجا ہمارے  
 بھائی جانتی ہو وہ تم کو سب کچھ دیوے گی چنانچہ تمام عورتیں یہ بات سن کر شیو کو پیڑ کی طرح پکڑ کر زمین پر گھسٹنے  
 لگیں اور بہت لات و گھوسٹنے سے مار پیٹ کی اور اکثر لون نے ناخون و چکیوں سے بدن مبارک کو  
 کاٹ کھایا اور کسی نے بیل کو چوبدستی سے مار کر بھاگ دیا اور لڑکے جو ساتھ تھے وہ تو پیارے ایسے مارے  
 کہ بیان سے باہر ہو اور ان سبھوں نے مایا میں بھول کر شیو کو نہ پہچانا کہ شیو نے کہا کہ واہ واہ عورتوں خنجر  
 میں اسی مار کھانا غنیمت ہو تمہارا شجہ بھی ہمارے حق میں اچھا ہے جبکہ دسے عورتیں مار پیٹ کر کے چلی گئیں تو  
 بیل سواری کا ونیز بنیم و سکر روتے ہوئے شیو کے نزدیک آئے شیو دیکھ کر متبسم ہوئے اور کہا کہ کچھ  
 رنج و غصہ نہ کرو خسرار میں شیطا کی آرام ملی ہو گرجا کہ لڑکے ہماری اس بات سے خوش نہ ہوئے تو اس وقت  
 شیو نے اپنی جھولی سے طرح طرح کی زینبوز کا لکڑی عورتوں کے پیچھے روانہ کیے جنھوں نے اون عورتوں کو  
 کھاٹ کاٹ کر حیران کر دیا وہ تمام شور و غوغا کرتی ہوئی گھبراتیں اور چونکہ اون کے جسم و موند و غیرہ سب  
 آٹاں کر آئے تھے اس وجہ سے وہ مثل عورت شیطاں کے معلوم ہونے لگیں اور ایسی حالت زار  
 نزار کے ساتھ گرجا کے پاس حاضر آئیں اور جو عورتیں اون کے ساتھ نہیں گئیں دسے اونکی صورت دیکھ کر بہت  
 خوش ہوئیں اور پوچھا کہ کس نے یہ حالت تمہاری کی ہے گرجا نے اول تو متبسم کیا اور پھر جبکہ ایک بنگاہ  
 مہربانی کے ساتھ اونکی طرف دیکھا تو دسے سب بصورت اٹھلی ہو گئیں اور گرجا نے دریافت کیا  
 کہ کیا ماجرا ہے اونھوں نے سب کیفیت بیان کی گرجا شیو کے چہرہ کو سمجھ کر ہنس پڑی



## ہیسوان ادھیائے ۲۰

برنھانے کہا کہ اے نار دجو لوک کہ ہانخل کے حکم کے بموجب برات کے شخص دس بن گئے تھے وہ بھی اپنے  
 آئے اور کہا کہ برات باوجود تلاش کہیں دیکھ نہیں پڑتی ہانخل کہاں متفکر ہوئے مگر اونھوں نے بموجب افواہ عام  
 گرجا کی سکھوں کی کیفیت تمام سنی اور خیال کیا کہ شاید وہی گرجا کا شوہر ہووے افسوس کیا اور کہا کہ ہمیں وغیرہ  
 تو شیو کی بڑی بٹائی کرتے تھے یہ کیا ہوا کہ وہ تنہا ایسی صورت بنا کر آئے ہیں حیف کیا کرتے کیا ہو گا مجھ کو پر  
 نے فریب دیا میری ایسی لڑکی کو اس طرح کا ابدھوت بیاہ کرنے کو آیا ہے ہم ایسے راجہ ہو کر کیا ایسے فقیر کے  
 شادی کر دیونگے اور پھر ہانخل و مینا نہایت ملول و مغموم ہو کر بہت افسوس کیا اور جب قدر بھائی بند اہل برادر  
 ہانخل کے آئے تھے سب کے سب پر مردہ ہو گئے اور کہا کہ افسوس ہے یہ جو تمام سامان جمع کیا تھا اسکو کس  
 کر بیٹے گرجا نے ہانخل وغیرہ کی بقیہ دیکھی اور بچیا سکھی کو بلایا اور کہا کہ تم اس وقت شیو کے پاس جا کر ہمارا پیغام  
 کہو اور اولی صورت سے کچھ خوف نہ کھانا اور دست بستہ میری طرف سے اہماس کہجو اور میری چٹھی کو دیکھو  
 اور جو کچھ جواب دے دیوین او سکومیر سے پاس لانا وہ سکھی فوراً اُختہ تین سدا شیو کے گئی اور گرجا کی تحریر شیو  
 کے ہاتھ میں دیدی اور کہا کہ جو کچھ حکم دیجئے وہ میں گرجا سے کہوں اپنی چٹھی میں گرجا نے لکھا تھا کہ میں آپ کو  
 جانتی ہوں کہ آپ پر ہر لمحہ میں آپ مہربانی کیجیے کیونکہ تمام لوگ حیران ہو رہے ہیں اور میرے والدین نہایت  
 متفکر ہیں و سے آپ کی عظمت کو نہیں جانتے آپ اپنی صورت کو جو نہایت پاکیزہ اور حسین ہے اختیار کیجیے آپ کی  
 مایا کوں جان سکتا ہے اس وقت سب لوگ مجھ پر خردہ گیری کر رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ لڑکی کیا بلکہ تاشا ہے  
 یہ بدنامی میری دور کیجیے اور اچھی برات و سامان کے ساتھ تشریف لائیے اور میرے پردہت کی لاج  
 رکھیے اسکی سب مذمت کر رہے ہیں شیو نے یہ تحریر گرجا کی پڑھ کر بہت غصہ کی کے ساتھ سکھی کو توبہ دینے  
 جواب کے زحمت کیا اور گرجا نے جواب پا کر اپنے اشتباہ کو رفع کر کے خوش ہوئی۔

## اکیسوان ادھیائے ۲۱

برنھانے کہا کہ اے نار دجو ہانخل نہایت متفکر ہو کر گرجا کو اپنی پاس بلا کر کہنے لگا کہ اے گرجا تم نے یہ کیا کیا  
 کہ دیوتوں وغیرہ کو ترک کر کے ایسا شوہر قبول کیا جہاں میں ہماری بڑی بدنامی ہوئی بیاہ کیا یہ تو بڑا



تھما شاہو ہا ہر محبو لوگ کیا کہنگے میں آج اب و اقرار کی وجہ سے کچھ نہیں کہہ سکتا تمھاری مادر کس قدر غموم ہو کہ عزت گئی اور ہم شہن کا قول راست سمجھ کر ٹھگ ہو گئے مگر سب سے زیادہ پردہت نے دھوکھا دیا اور جبکہ میں خیال کرتا ہوں کہ میری لڑکی ابد حوت کے ساتھ بیاہی جاوے گی تو میں دریا سے غم میں غرق ہو جاتا ہوں افسوس کہ میں نے تو ایسا سامان عظیم جمع کیا اور تمھارے شوہر کے ساتھ صرف دو ساگر و بد صورت برات میں آئے ہیں اور بیل جو ہمراہ ہے وہ نہایت ضعیف اور بھنگ وغیرہ مسکرات و انواع سمیات سے لدا ہوا ہے کیا خوب برات آئی ہے اور کیا اچھا جشن ہوگا ایسی باتیں ہانپل کی سماعت کر کے گرجا تبسم کے ساتھ کہنے لگی کہ اسے ہانپل تم کچھ اندیشہ نہ کرو ہر طرح سے اچھا ہوگا جو اس وقت ایلا ہو رہی ہو وہ سب خوشی دیوگی بیش کا کلام سرود و رنغ نہوگا اور لوگ تمھاری بڑی تعریف اور تمھاری قسمت کے عروج کو برتر تصور کرینگے جہاں میں تم کو کمال نیکنامی حاصل ہوگی بلکہ بیش و بر معاد دیوتا وغیرہ تمھاری بڑی عزت و توقیر کرینگے اسکا انجام فرحت الیام ہوگا اب تم کو واجب ہے کہ اوس فقیر کے پاس حاضر ہو اور دست بستہ عرض کرو مے تمھاری خواہش کو پورا کرینگے دے ایسے عاید ہیں کہ دنیا کو ایک لمحہ میں پیدا کر سکتے ہیں اور ایک ہی لمحہ میں سب پرورش فرما کر آں واحد میں قیامت کر سکتے ہیں یہ کہا اور گرجا اندر کے چلی گئی اور مینا کو بہت تعریف کر کے سمجھایا اسے نار و شیوہ گر جا کی ایلا میٹھا رہے دے دونوں ایک ہی روپ ہیں اور نہیں کچھ بھید و فرق نہیں ہے سطح کہ کلہ یعنی میں فرق ہے اوس سطح ان دونوں میں فرق جانتا چاہیے نہ اوس زیادہ اونگی جو خواہش ہوتی ہے وہی ایلا کرتے ہیں جبکہ کوئی نہیں سمجھ سکتا بعدہ ہانپل نے سب اہل برادری ور شہ دار و مذکور کو بلو کر جو کچھ کہنا چاہتا تھا سب کہ سنایا اور کہا کہ یہ فقیر ایک ضعیف بیل ساتھ لیے ہوئے ابد حوت کی ایسی صورت بنائے ہوئے آیا ہے جسکے ساتھ کوئی نہیں ہے جو تم سبکی صلاح ہو وہ کیا جا دے یہ سنکر سب ہل اڑے

### پانچواں ادھیائے

تمام کرینے پہاڑوں نے کہا کہ اسے ہانپل تم اوس جوگی کے نزدیک جا کر اول امتحان کرو اگر کوئی عیب نہ تو کر جا کی شادی میں کیا تامل ہے اور یہی صلاح سیون نے دی ہانپل نے اندیشہ ترک



کر کے شیو کے پاس جانا کا قصد مہم کیا اور چند آدمی ہمراہ لیکر روانہ ہوئے اور نزدیک جا کر دست بستہ  
کھڑے ہو کر مانند درجہ برابر کے تعظیم و تکریم بجالائے اور سوقت شیو نے یہ لیلہ کی کہ سینچر و سکر جو بننے لگا  
کے ہمراہ تھے روتے ہوئے شیو کے پاس آئے شیو نے وجہ گریہ و زاری کی استفسار کی اور کہا جاؤ یہ  
مشغول رہو مگر میرے نزدیک سے بہت دور نہ جانا کیونکہ میں صرف اکیلا غریب و مفلس ہوں تم دونوں  
بڑی محنت سے مجھ کو دستیاب ہوئے ہو اور بیل کی حفاظت و حراست بھی کیے جاتا کیونکہ مجھ کو بوجہ  
کثرت نشہ کے کچھ دکھلائی نہیں دیتا اور اس طرح بہت باتیں مانند مخموروں کے کہیں مگر وہ  
شاگرد ہرگز نہ گئے اور زیادہ تر رونا شروع کیا پھر شیو نے سبب اس قدر رونے کا باہر تمام استفسار کیا  
دونوں چلوں نے بابا بابا کہہ کر بیان کیا کہ ہمارے بھوکوں کے مرتے ہیں اب کچھ کھانا ہو دو شیو نے  
کہا کہ ہمارے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے مگر ہم کیا دیوں تامل کرو یقین ہے کہ ہانپل گئے گھر بہت کھانا  
پینا لیگا جب میری شادی کر جا کے ساتھ ہوگی اور سوقت تکو بہت کھانا دیا جاوے گا دونوں چلیے بولے  
کہ تب تک ہم کو نہیں آتا کیونکہ ہنوز شادی میں عرصہ بہت ہے دونوں سے گرسنہ ہیں یہ سنکر ہانپل  
شیو سے کہا کہ اگر اجازت ہووے تو ہم دونوں آپ کے شاگرد کو کھانا کھلا لاؤں شیو نے کہا فیہا  
یہ جاتے ہانپل نے دونوں کو اپنے کسی خادم کے ساتھ کر دیا کہ انکو کھانا کھلا لاؤ دونوں چلیے کہنے لگے  
کہ بدو نہ تھارے ہم کھانا کھانا کیونہیں جاوے گئے کیونکہ مہوایے بھوکے ہیں اور وہاں کوئی ہوگا اچھی طرح  
سے کھانا نہیں کھلاؤ گا اگر خود مالک خانہ ہمارے ساتھ چلے تو مقلقت نہیں ہو شیو نے کہا کہ اس  
ہانپل تم خود انکو کھانا کھلا لاؤ یہ بڑے گرسنہ ہو رہے ہیں بخوبی انکو کھانا دینا اور پانی بھی پلا دینا یہ سنکر ہانپل  
دونوں کو ساتھ لیکر گھر آئے اور کھانا کھلانے میں مشغول ہوئے وہ تمام کھانا جو جمع تھا ایک ہی  
میں کھا گئے اور کہنے لگے کہ بہت بڑے بھوکے ہیں اور کھانا جلدی دلوؤ کیونکہ تمہارے یہاں  
کچھ موجود ہے خدا کے واسطے تم ایسے راجہ ہو کر کیا طمع کرتے ہو ہم بھوکے اوٹھے جاتے ہیں تاکہ  
گناہ ہوگا ہانپل سوئیں ہزاروں پرست غصہ ہو کر کہنے لگے کہ تم لوگ کسو اسٹے ہی مسکی کرتے  
ہمارے یہاں تو اتنا بار کر کے اتنا بار کھانا کھا ہو فوراً لاکر کھلاؤ جبکہ بقیہ طعام آتا تو اسکو ایک ہی



مین کھائے اور پانی بھی باقی بچھوڑا اور شور و غوغا کر کے کہا کہ ہمارے واسطے نایاب نہیں دیتے ہوتا ہے  
 بھوکھون کے مرے جاتے ہیں ہمارے کمال متروک و متفکر ہوا اور اپنے لوگوں نے کہا کہ جانے کا پہلا لگا ہی  
 ان دونوں کو تہا دوادون دونوں نے وہ بھی کھا ڈالا اور جبکہ کچھ باقی نہ رہا تو روتے روتے اپنے  
 گور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شیونے اودن دونوں کو دیکھ کر تبسم کیا اور اپنے دل سے ایک  
 بولی نکال کر کھلا دی کہ فوراً دونوں آسودہ ہو گئے

### تیسواں ادھیان

پرمہانے کہا کہ اسے نار و سبوقت دونوں چلیہ ہانچل کے گھر سے چلے گئے اور وقت تمام شہر کے لوگ  
 ہانچل کے دروازہ پر جمع ہوئے اور کہا کہ اترو شہر میں غلہ و آب کچھ باقی نہیں رہا سطح لوگ زندہ رہینگے  
 اب وہ تدبیر کرو جس میں تمام رعایا زندہ رہے ہانچل نے کہا کہ درحقیقت بڑا فتنہ و فساد واقع ہوا ہے ہمارے  
 شہر کے کنارے ایک باغ میں ایک ضعیف فقیر جس کے ساتھ صرف ایک بڑھاپیل مع دو شاگردوں کے مقیم ہے  
 اور درخواست شادی کی میری لڑکی کے ساتھ کرتا ہے اور تمام کیفیت ہمراہ لانے لڑکوں وغیرہ کی ظاہر کی اور  
 نہایت عاجزی و پریشانی خاطر کے ساتھ سب لوگوں سے مشورہ کیا کہ اب کیا کریں سمجھو نے کہا کہ اسکا بھید  
 یا تو پروہت یا گرجا سے استفسار کرنا چاہیے ہم لوگ اس بات پر متفق ہیں کہ اگر اس فقیر میں کچھ  
 عیب ہے تو گرجا کا ہیکو ایسے شوہر کی خواستگاری کرتی مختصر پروہت حسب الطلب حاضر نہیں ہوا ہانچل نے  
 کہا کہ تم راست راست کہو کہ یہ دونوں چلیہ ساتھ لیے ہوئے کون ہی پروہت نے کہا کہ میں حسب فیہ  
 پتہ گرجا کے اس فقیر کے ملک کر آیا اور جگہ کیفیت کشف و کرامات کی کہ سنائی اور کہا کہ یہ عابد شیوہ میں  
 اور تمھاری لڑکی گرجا میں آدھشت ہر کوئی وجہ خاص سے تمھاری گھر پیدا ہوئی ہے کیونکہ جہان جہان میں  
 گیا وہاں سے بھکھو ہی جواب ملا کہ ہم جہان کی ماما کے ساتھ کیونکہ شادی کریں حتیٰ کہ نیشن نے بھی انکار کرتے  
 مجھے جو کہا وہ تم سب کو ظاہر ہے اگر اس سے زیادہ کچھ سماعت کیا چاہتے ہو تو گرجا سے پوچھو وہ سب  
 جانتی ہوگی اور سمجھوں نے گرجا سے پوچھنا چاہا گرجا نے مجلس میں معینا اور خود دو دو صاحبہ عورتوں کے  
 آکر سب کو پرنام کیا ہانچل نے قدر و منزلت کے ساتھ گرجا سے استفسار کیا



## چوبیسواں ادھیائے

ہما نخل نے کہا کہ یہ کیا حال ہو رہا ہے سبکی وجہ سے سب لوگ درطہ حیرت میں غرق ہیں وہ  
فقیر کوں ہے کہ جس کے شاگردوں نے تمام گناہ پانی کھالیا ہمارا اندیشہ کو دور کر داور راست است ہر کم و کاست  
اصلی کیفیت سے مطلع کرو چنانکہ اگر جاسب حال کہتے ہوئے مجلس کے اندر شرمندہ ہوتی تھی لہذا ایوارڈ  
تم اوس وقت مجلس کے اندر جلدی کے ساتھ جا پونچے اور پھر تینے آغاز سے انجام تک سب کیفیت  
اب مجلس سے کمدی اور تینے کہا کہ اے ہما نخل کچھ جاے اندیشہ و مقام تو روشن ہے تلو اور تمھاری  
عورت مینا کو مبارک ہو کہ تمھارے گھر گریا آؤ شکست پیدا ہوئی جو وہ برصاوشن کی بھی مانا ہے وہ سچو کو  
نیت کرتی ہو اور اوسکی کچھ استہانیں انکو تم آؤ شکست سمجھو جو اس وقت تمھارے گھر میں بکھیر دیوں کو ساتھ لیے  
ہوئے پھر ہی ہیں تمھارے پریم کے اختیار میں ہو کر تمھارے گھر آؤ مار لیا ہے اور یہ فقیر ہر نام شہید تمھاری  
لڑکی کے شوہر میں جو برصاوشن کے والد اور تمام مخلوقات کو پیدا کر کے پرورش کرنے کے بعد فنا کر نیوے  
ہیں اور تمام اصلی کیفیت بیان کی اور کہا کہ گریا آؤ کو خوبی جانتی ہو اب بہتر کہ تم سب اوشن کی پناہ  
میں چلو وہ تمھارے غم وغیرہ کو جو معدوم ہے پھر بہتور تمھارے گھر وں میں پھر دیونگے اور جو خواہش تمھاری  
ہوگی اوسکو سے پورا کر دیونگے اور اپنی صورت اسی بنا دیونگے جسکو دیکھ کر تم سب تعجب کرو گے اور  
برات فوراً طیارہ جاوے گی میں شن و برصاوشن پر ستاری میں آؤنگے اسے نار و اسطرح تینے سب کو  
سمجھایا اور اپنے لوک کو چلے گئے اور ہما نخل مع تمام لوگوں کے بہت خوش ہوا

## پچیسواں ادھیائے

برصاوشن نے کہا کہ اسے نار و ہما نخل نے سبکو ہمراہ لیا کر شیو کی خدمت میں حاضر ہوا اور دونوں ہاتھ باندھ کر  
شیو کی سمون نے بڑی تعریف اور عظیم کی تب تو سدا شیو نے سبکی طرف ایک نگاہ دیکھ کر تبسم کیا اور کہا کہ اے  
ہما نخل کہاں چلے ہما نخل نے سب اپنی خواہش کو ظاہر کیا اور کہا کہ میں نے آپ کی لیلیا کچھ نہیں جانی معاف فرماؤ  
میرا غور سب جاگا رہا کیونکہ آپ نے براہ مہربانی مجھ کو اپنا جلال معاینہ کر اگر فیر دار کر دیا ہے آپ کا بیان  
ہیدون سے بھی نہیں ہو سکتا اگر نار و ہما نخل سے نہ نکالتے تو ہم سب براہ نادانی



قلزم تازا پلکار حیرت و حسرت میں غرق رہتے کیونکہ آپ نے اپنا کو ایسا چھپایا کہ میں نے اپنے غور کو  
 ترک کر دیا اب گرجا کے ساتھ بیاہ کر کے سکے دکھ کو دور کیجیے اور چونکہ آپ کے دونوں سٹاگر دون نے تمام  
 شہر کا غلہ کھا ڈالا ہے اور لوگ نہایت پریشان ہیں اس تکلیف کو بھی دور کیجیے میری عزت آپ کے ہاتھ ہی میں ہے  
 پناہ میں آیا ہوں تھیں تھیں جہاں قابو میں اچھا سامان برات کا بھیجیے اور اچھے جسم و لباس کو اختیار کیجیے اپنی لیا کو  
 کھینچ لیجیے میں گرجا کی بڑی ہتک پہنچی ہوتی ہوں اب اس سے زیادہ واجب نہیں یہ کھمات ہانچل دو تمام لوگوں  
 کے سکر شیوہ خوش ہوئے فرمایا کہ تم سب رخصت ہو تمہارے سب کام پورے ہو گئے تم سامان جمع کرو تمہارے  
 بڑا غور اپنی سلطنت و فراہمی سامان کا ہو گیا تھا اس کے معدوم کرنے کو ہم نے یہ لیا کی اب تم جا کر ہمارے  
 استقبال کے لیے انتظار کر رہے کہ شیشو خاموش ہوئے اور شہر میں جون کاٹون سب سامان خود بخود ہوسا  
 ہو گیا جسکو ملاحظہ کر کے تمام شہر والے وہانچل بہت خوش ہوئے اور مینا نے گرجا کی طرف دیکھا اور بہت  
 خوش ہوئی بعدہ سب سامان و طیاریاں ہانچل کرنے لگے اور واسطے استقبال کے روانہ ہوئے اور شیوہ نے  
 بعد غرضیں ہانچل کے سرنگی ناؤ کر کے اپنے ڈومر کر دیا دیا جسکی آواز سے تمام دیوتا دینی شروشن بر د پو شاگ  
 پسے ہوئے مع اپنے گنوں کے اور میں بھی اور اندر و جمع مخلوقات حاضر آئے شیوہ سب لباس آراستہ ہوئے  
 اور مانند دولہ کے اپنی صورت کو بنایا ایسی صورت دیکھ کر سبوں کو خوشی حاصل ہوئی۔

## چھپسوان اویہاتے

برمھائے کمار سے نار و ہانچل مع جمع بھائی بندوں و خادمان در عایاے ملک اپنے کے واسطے استقبال  
 کے آگے آکر حاضر ہوا اور جیکہ ایسی برات تزک و احتشام و دھوم و دھام کے ساتھ بنی گئی ہوئی دیکھی تو پھر گویا  
 سر اپنا خوشی بن گیا اور اپنے سامان کو نہایت حقیر و ناچیز سمجھا و دھڑک کر شیوہ کے قدموں پر گرا شیوہ نے دستگیری  
 کی اور دروازہ ہانچل کی طرف روانہ ہوئے اور وقت جمع مراسم بہت و انبساط آہن شائستہ و طرز بہتہ  
 گل میں آئے اور شہر کی جمیع عورت جس کام میں مشغول تھیں فوراً اوسکو ترک کر کے برات دیکھنے کو ملین  
 یہاں تک کہ اگر کسی عورت کا شوہر کھانا کھا رہا تھا تو عورت نے اسی کچھ پروانہ کی فوراً گھر سے باہر نکل  
 بڑی اور شیوہ کو ایسا صاحب جمال و اہل حسن معاینہ کر کے پریم میں بندھ کر ایک ٹک دیکھنے لگیں







باری دونوں کے قدموں کی پریش کی اور تاملی خادمہ طہن کے فطام و اکرام سے مالا مال ہوئے اور بعد  
 ہو جانے بھانورون کے دونوں ایک ہی تخت طلائی پر بیٹھ گئے جو کچھ کہ باتیں باقی رہ گئی تھیں وہ ہنسے مح  
 پر دہت کے ختم کرادین اور شیو نے ہمارے حکم سے گرجا کی پیشانی میں سینہ در ویدیا اور ہم دونوں نے  
 اپنا اپنا حق پایادودی اور اس سیاہ کی خوشی تینوں جہان میں چھائی بعد عورتیں شیو کو زنانہ میں لکھیں اور وہا  
 جو رسوم مقررہ ہیں سب شیو نے کیے اور ہانچل نے دوسرے روز پھر برات کو تقسیم کرایا اور اس سطح بڑی خدمت برات  
 کی کر کے آخر کو گرجا شیو کو رخصت کیا اور برات کوہ کیلاس پر پہنچی اور بعد بڑے جشن عظیم کے سب یوتا  
 وغیرہ رخصت ہو کر اپنے اپنے گھر و نکو گئے اور لہن اور ہم بھی رخصت ہوئے اور ہر روزہ شیو و شکت  
 کا بیان کر کے خوش رہے ۔

### اسٹھائیسوان ادھیائے

برصائے کہا کہ اے نار و ایک زمانہ میں تم بہ نیت فلاح عام ورفاہ کافہ انام ہانچل کی خدمت میں حاضر ہوئے  
 ہانچل نے گرجا کو بلا کر مختار سے قدم پڑا دیا اور کہا کہ تم اس لڑکی کی تمام علامت نیک و بد بیان کرو  
 کیونکہ تم سب کچھ جانتے ہو تم نے کہا کہ یہ گرجا بہ صفت موصوف بامروت و بہر مند و نیک کام اپنے شوہر  
 کی خوشی دینے والی ہوگی اور والدین کی نیکنامی کو دوبالا کریگی اور جوگی و ناہنر مند و بے غرور و ناکارہ  
 و برہنہ بدن و خراب لباس و دل حزن و یتیم اسکا شوہر ہوگا یہ سنکر ہانچل نہایت مغموم ہوا مگر گرجا بہت خوش  
 ہوئی کیونکہ اسکی اوصاف و علامات سنکر اسنے یقین کیا کہ ایسے تو صرف شیو ہیں اور زیادہ تر وہ اسکی خوش  
 ہوئی کہ اسکو یقین تھا کہ نار و کا کلام غلط و جھوٹا نہیں ہوتا ہر چند کہ دل میں خوش ہوئی مگر آثار خوشی کے  
 کچھ بہرہ حال سے آشکارا نہ کیا اور ہانچل نے نار و سے کہا کہ ہم کیا تدبیر کریں تم نے کہا کہ تقدیر سے کیا چارہ  
 ہاں ہم تدبیر تلاتے ہیں اگر تقدیر بھی موافق آوے یعنی جیسے اوصاف و ادنیاع ہم نے بیان کیے ایسے اوصاف  
 و اطوار شیو میں پائے جاتے ہیں وہی سب برتر ہیں انکے ساتھ بیاہ کر دو مجھ کو یقین ہے کہ سوا کے گرجا  
 کے اور کسی کے ساتھ بیاہ نہ کریں گے یہ سنکر گرجا کے والد کو نہایت خوشی حاصل ہوئی لیکن متر و پرہیز  
 رہے سوال کیا کہ شیو کو تو لوگ تارک الدنیائے کہتے ہیں اور وہ تو ہمیشہ و حیا و مراقبہ میں ماکر و نیک



علامہ اسکے یہ بھی مشہور ہے کہ شیوہ نے سستی کے ساتھ اقرار کیا ہے کہ بدون تمھارے ہم اور کسی عورت کے ساتھ محبت و بیاہ نہ کریں گے اس سے جھکاؤ اشتباہ ہو کہ شیوہ گر جا کو قبول کریں تب تو تمھنے کہا کہ خود سستی نے تمھارے گھر اور تار لیا ہی اور تمام کیفیت تمھنے ہانچل کی کہ سنائی اور پھر گر جا کو بڑی بھاری دھار نیک و مکر م روانہ ہوئے کچھ دنوں کے بعد مینا نے ہانچل سے یاہتلی کہا کہ گر جا کی شادی کا بندوبست کرنا چاہیے جس طرح کہ گر جا خوبتر ہے اوس طرح کا اچھا شوہر تلاش کرنا چاہیے ورنہ سب خندہ زنی کریں گے ہانچل نے کہا کہ آفتاب خواہ مشرق سے مغرب میں طلوع کریں مگر نار و کا کلام دروغ نہیں ہوگا اندیشہ در کر و اور شیوہ کا دھیان کر و اور گر جا سے کہہ رکھ وہ سخت ریاضت کے ساتھ عبادت شیوہ میں دل لگا دے تب یہ مقصود ہاتھ آوے مینا نے یہ سن کر بڑا اطمینان حاصل کیا اور گر جا کے پاس اگر غلبہ محبت سے گو دھین اوٹھالیا آنکھوں سے اشک جاری زبان سے کچھ بات نہیں کہتی تھی گر جانے دلی خواہش مینا کی دریافت کر لی اور کہنے لگی کہ آج کے دن ایک خواب دیکھا ہے کہ مجھے ایک شخص کہتا ہے کہ اسے گر جا تم جا کر ریاضت اختیار کر جس سے تمھارے والدین کو خوشی و ہر سہ جہان کو فراغ بالی حاصل ہونا و کا کلام جھوٹا نہ ہوگا تمھارا کام صرف عبادت سے بھرا ہوگا جبکہ مینا نے اور ہانچل نے یہ خواب گر جا سے ساعت کیا اوس وقت بہت خوش ہو کر انتظار میں رات و دن بسر کرنے لگے

### افتمیہ سوان ادھیائی

برصغارت کہا کہ اسے نار و ایک وقت شیوہ نے چاہا کہ ہم نہایت ریاضت کے ساتھ عبادت کریں اور اپنے نام کا ورجیا لا دین یہ تصور کر کے اپنے گھون کے سہوان کی طرف روانہ ہوئے جبکہ سہوان میں داخل ہو گئے تو اپنے ڈمرو کو بجا دیا اوس مقام پر سرسری کی دھار اسیرا ب تھی اوس مقام کا نام اوکھہ ستپتر یعنی معدن الادویہ ہے وہاں کوئی بیماری نہیں رہ جاتی اسنت رت یعنی موسم بہار ہمیشہ قائم رہتا ہے اور وحوش و طیور و میوہ جات دگھاسے زکا رنگ سو معمور ایسی جگہ معائنہ کر کے شیوہ بید عبادت بٹھ گئے اور اپنے سر وپ کے دھیان میں مصروف ہوئے اور تینوں قسم کا پرانا نام یعنی پورک و کھجک و ریچک کیا اور نن و بھنگ وغیرہ کن شیوہ کو دھیان میں لا کر اوس دھیان میں مشغول ہوئے اسی عرصہ میں ہانچل بڑے



سامان و محبت سے شیوہ کے پاس حاضر ہوئے اور بڑی حمد کی اور کہا کہ زہے نصیب ہمارے ہیں کہ آپ یہاں  
 تشریف لائے ہیں محکو جو حکم دیا جاوے او سکوا بالراس و لعین بجالاؤن شیوہ نے متبسم ہو کر فرمایا کہ ہم واسطے  
 عبادت کے یہاں آئے ہیں کچھ روز تشریف اسی جگہ کہیں گے اور ہمارا صرف یہی حکم ہے کہ چندے ہمارے پاس کوئی  
 نہ آوے یہ کہہ کر خاموش ہو گئے یہاں چلنے سے عرض کیا کہ میرے بڑے بھاگ تھے کہ آپ نے قدم سمیت لزوم سے  
 محکو سرفرازی بخشی ہو اور شیوہ کی اجازت سے اپنے گھر آیا اور سبکو کہدیا کہ جو کوئی اوکھڑ پرستھ جاوے گا او سکونتر  
 قتل ہے اور پھر آپ صبح گر جا کے تل و پھول کس لیا کر شیوہ پر چڑھایا اور خود مع کر جا کے حد پڑھی اور کہا کہ اگر  
 اجازت ہو تو ہماری یہ لڑکی گرجا میں اپنی سکیون کے آپ کی خدمت میں حاضر رہے شیوہ نے سراپا بھیک  
 خیال کیا کہ جہاں میں عورت ہی سب کاموں کو انجام نہیں ہونے دیتی اسوجہ سے قربت زنان ممنوع ہے  
 اور ہتھیار عمدہ کام کا صرف عورت ہے کیونکہ عورت کو دیکھ کر کون ایسا ہو جو فریب میں نہیں آگیا عورت تو زہر  
 سے زیادہ ہے کیونکہ ایک لمحہ محبت زنان سے تمام عبادت ضائع ہو جاتی ہے وہ جمع عوارض کا گھر ہے ہاں  
 سے کہا کہ عورت سے اور عابد سے کیا نسبت ہے وہ تمام ریاضت کو نیست کر دیتی ہو اس سے ہکو رہنا  
 گرجا کا اپنے پاس منظور نہیں ہے یہ شکر ہاں چل متعجب ہوا اور گر جانے کہا کہ اے عابد کامل ہمارا مذہب یہ ہے  
 کہ اگر کبھی زمانہ میں پرکرت سے علیحدہ نہیں ہے پرکرت کے بدون جہاں کچھ نہیں ہے جو نظر میں آتا  
 ہے وہ سب پرکرت کا روپ ہے پرکرت حیوان ناطق و مطلق کو لپیٹنے والی ہے وہی جہاں کو پیدا کرتی  
 ہے وہی پھر پرورش کر کے فنا کر دیتی ہے تم اپنے کو نہیں دیکھتے کہ ہم کون ہیں اور ہم کو کیا کام کرنا ہے کون  
 کہنے والا اور کون سننے والا اور کون چلتا ہے تم یہ باتیں کچھ بھی نہیں سمجھتے اور پھر گر جانے کہا کہ تم  
 بڑے شخص ہو اور ہم بھی بڑی مایا ہیں اور ہمارے اختیار تمہارا جسم ہے تمہارے مذہب کے رو سے پرکرت  
 پرکرت سے علیحدہ ہے مگر ہمارے مذہب کی رو سے پرکرت کے شامل ہے کہنا و سننا عبادت کرنا سب  
 نایا ہے جو شخص کہ مایا علیہ ہو او سکوا عبادت کرنے میں کیا خوف ہے شیوہ نے فرمایا کہ یہ مذہب جو تمہارا  
 ہے یہ صرف قیاسی اپنے دل سے پیدا کیا ہوا ہے یہ صرف بمنزلہ گمان کے ہر طرف برصہ اعلیٰ ہے  
 برصہ ہے اور یافتمار نہیں ہے وہ صرف جڑے بیجان ہے تلو اگر ایسا غور ہے تو او سکوا کیون

مذہب  
 شیوہ



نہیں روکتی یہ کہ یہ شیو خاموش ہوئے اور ہاتھ پل حد کرنے لگا اور پھر گرجا کو مع او سکی سکھوں کے اسی جگہ پر چھوڑ گیا گرجا میں اپنی سکھوں کے ہر روز خدمت کیا کرتی تھیں وہ جنگل سے سطح سطح کے پھول وغیرہ توڑ کر شیو پر چڑھایا کرتی اور ہر طرح سے امتحان لیا کرتی مگر شیو کو خراب دل کسی وقت نہ دیکھا ایک روز گرجا کو خراب ہوا کہ دیکھئے شیو ہماری دستگیری کب کرتے ہیں شیو نے دل میں جانا اور خیال کیا کہ اگر اس وقت گرجا کی دستگیری کرتا ہوں تو اس کو بڑا غور ہو جاوے گا علاوہ اسکے تینوں جہان میں میری بڑی بدنامی ہوگی لوگ کہیں گے کہ وہ غائب شہوت سے ایسے بے عقل ہو گئے ایسے جگہ گرجا ہماری بڑی عبادت کریگی اس وقت گرجا کی کامیابی ہوگی یہ کہ شیو مراد ہے ودھیان میں مصروف ہو گئے اس وقت تاڑک پنچ دینے والی سے تار دیا تو حیران ہو کر ہمارے پاس گئے اور اندر نے کاندھ کو بولا کہ تجھ میں ودھیان کے شیو کو قابو کرتے کے لیے شیو کے پاس روانہ کیا اور کام کیا مگر کامیاب ہو کر خود شیو کے غصہ سے جل گیا جسکی وجہ سے تینوں جہان میں ابا کا رہ گیا اور گرجا نے جنگل میں جا کر سخت ریاضت کی جس شیو نے خوشنود ہو کر اس کو قبول فرمایا

### تیسواں ادھیانے

سوت نے کہا کہ یہ مختصر بیان نارو نے برمھ سے سنا تھا اس کی آپ افضل کیفیت ریختی تارک د جلیانے کام کی و پھر دستگیری گرجا کی جسطرح کہ شیو نے کی بیان فرمائیے برمھ نے کہا کہ جو کشتی کی تار دت نام تھی اس سے دو لڑکے نہایت زور آور ایک ہرن کشتی دو سر کنکٹ آکچھ پیدا ہوئے مکمل صاحب جلال و طاقتور و نو مند تھے اور بھون نے تینوں جہان کو اپنے قابو کر لیا دیو تو ان کو خواب میں بھی آرام حاصل نہوتا تھا اور کوشش نے اپنا اوتار لیکر قتل کیا اور اپنے بھگت کو بچا لیا ہرن کشتی کو تو زور دیا لیکر مارا اور کن کا کچھ کو دوسری صورت سے اس وقت دیوتا وغیرہ سب نے حجت آگین ہوئے اور بشن کی حمد پڑھی اور روت نے نہایت درد مند ہو کر کشتی کے پاس جا کر سب کیفیت گریہ و زاری کے ساتھ بیان کی اور پھر بڑی خدمت کر کے خوشنود کیا اور ایک لڑکا خوشی دینے والا بردان مانگا کشتی نے کہا کہ تم ایک ہزار برس تک عبادت کرو اگر یہ عبادت تمہاری تکمیل کو پہنچگی تو ضرور لڑکا صاحب اقبال ہوگا دت نے بڑی ریاضت کی اور بہت وغیرہ کو اختیار کیا آخر کو اندر دت کی ریاضت سے واقف ہو کر دت کی خدمت میں



مصرف ہونے دت نے اندر سے دریافت کیا کہ تم کیا چاہتے ہو اور کس آرزو سے ہماری خدمت کرتے  
ہو جو تمہاری خواہش ہو وہ مکود یا چاہو سے اندر نے کہا کہ ہم ہی بردان بعض اپنی خدمت کے متعلقہ  
ہیں کہ تم جس لڑکے کے واسطے عبادت کر رہی ہو وہ لڑکا جب پیدا ہو تو بمنزلہ ہمارے بھائی کے ہو کر میرا فرزند  
اور دیوتوں کے دکھ کو دور کیا کرے یہ شکرت نے رنجیدہ ہو کر کمال افسوس کیا اور کہنے لگی کہ میرے ساتھ  
بڑا فریب ہوا میں سراسر ٹھگ گئی ہوں لاچار اندر سے کہا کہ اچھا پہنے منظور کیا اور پھر اپنی عبادت میں مشغول  
ہو گئی قضا کار ایک روز دت ناپاک ہو گئی اور اندر سوسراخ کی راہ سے داخل ہو کر اندر حلقہ کے چلا گیا اور جو کہ  
حل میں تھا اس کے ساتھ ٹکڑے کر ڈالے وہ بچہ اڑھا اور زندہ رہا مرنے سے اندر نے اون ٹکڑوں کے بھی  
ٹکڑے کیے مگر تو بھی دت کا لڑکا صحیح و سالم رہا یہاں تک کہ اونچاس ٹکڑے ہو گئے تھے تو بھی جان باقی رہی  
اور وقت دت خواب سے بیدار ہوئی اور تفکر ہو کر اندر سے پوچھا اندر نے صاف صاف حلقہ کیفیت کہا  
اور وقت دت خوش ہوئی دے اونچاس ٹکڑے اونچاس مرتے یعنی ہو ہو گئے اور اندر کے بھائی  
ہو کر دیوتوں میں شمار کیے گئے دت نے پھر کشب کی خدمت بہت کی اور کہا کہ اس دفعہ مجھ کو ایک لڑکا  
بجیرنگی دیکھے یعنی روئین تن جیسے کوئی حربہ اثر نہ کرے کشب نے کہا کہ دس ہزار سال عبادت کرو تو البتہ ایسا  
لڑکا تیرے پیدا ہوگا دت نے دس ہزار برس تک عبادت ریاضت کے ساتھ کی جس وقت بعد  
عبادت گزر گئی لڑکا پیدا ہوا اس کا نام بجیرنگ رکھا گیا وہ بڑا صاحب اقبال و منمند و پہلوان و اہل جاہ  
و جلال ہوا گویا کہ چوتھا اوتاریشن کا ہی اوستے اپنی مادر دت کے حکم سے اندر کو گرفتار کر کے حاضر کیا او  
لات گھونٹے سے اندر کو کاٹتے دو کو بکھا اور زمین پر خوب گھسیٹا آخر کو اندر نے اطاعت و عہدیت  
بجیرنگ کی قبول کی اور وقت ہم اور کشب نے جا کر پوچھا کہ اندر مر گئے یا زندہ ہیں اب واجب ہو کہ ہمارے  
اوپر مہربانی کر کے اندر کو رہا کر دیجیے آپ اپنے خاندان کے آفتاب ہیں آپ کی تعریف کہاں تک کریں  
بجیرنگ نے کہا کہ مجھے تمہارے کہنے سے اندر کو رہا کر دیا مجھ کو خواہش اندر لوک کی نہیں ہے یہ سزا  
مجھے اپنی مادر کے حکم سے اندر کو دی ہے یہ کہہ کر پھر کہنے لگا کہ اسے برصا تم تو مینون جہان کے پادشا  
ہو میں چاہتا ہوں کہ آپ مینون جہان کا خلاصہ براہ مہربانی مجھ کو دیون میں نے بہت سچ بجا کر



خلاصہ ریاضت و عبادت کا اوسکو بتلادیا اور پھر ایک عورت برائی نام مہنے اوسکو غنایت فرمائی یہ تندرست  
 کر کے ہم تو اپنے مکان کو چلے آئے اور بجزنگ سخت ریاضت و عبادت میں مصروف ہوا اوسنے دریا کے اندر ٹھیکہ  
 عبادت شروع کی اور اوسے دریا کے کنارے پہاڑ کے نزدیک برائی ریاضت میں مصروف ہوئی چنانچہ  
 ایندرنے اپنے گھون کو واسطے خرابی عبادت کے بھیجا اور اونھوں نے طرح طرح کی صورتیں بنا کر برائی عبادت  
 کو خوف دکھلایا مگر اوس عورت پر کچھ نہ چلی اور غصہ میں آکر پہاڑ کو بڑی خوفناک باتیں کہیں اوسوقت گریئے  
 کو وہ غم بہت خوف ہو کر آدمیوں کی صورت بنا کر نیاہ میں آیا یہ دیکھ کر وہ بیٹھ گیا یعنی انڈیر کی ماغائب ہو گئی چنانچہ  
 کہ شیو کے دیکھنے سے تمام گناہ جاتے رہتے ہیں اوسے زمانہ میں ہم واسطے دینے بردائے بجزنگ کے پاس  
 گئے تھے اوسنے ہکو پر نام کر کے سجدہ کیا اور یہ بردان مانگا کہ ہم سلطنت نہیں چاہتے ہیں کیونکہ اوس میں نہ تو کچھ  
 خوشی ہے اور نہ دلچسپی مجھ کو اپنا غلام سمجھ کر یہ بردان دو کہ مجھ میں استری بہاؤ یعنی دیون کی ایسی خصلت نہیں  
 دل ہمیشہ عبادت و دھرم میں قائم رہے اور بدراہ میں نہ چلے ہم یہ بردان قبول کر کے اپنے گھر کی طرف  
 ہوئے اور بجزنگ بھی پانی سے ٹکڑا ہر آیا اور اپنی عورت کو یاد کیا وہ فوراً حاضری اور بہت رونی  
 پیٹی اور جبکہ بجزنگ نے وجہ گریہ پوچھی تو عورت نے تمام وجہ رنج و الم کی بیان کی بجزنگ نے اوسکو  
 بہت سمجھایا اور دھرم کی راہ بخوبی بتلانی کر اوسکے دل میں ایسی فہمائش نے کچھ کام بنایا کیونکہ وہ بہت  
 غصہ میں تھی آخر کو اپنے شوہر کی خدمت کما حقہ کرتی رہی اور ایک روز وقت پا کر عرض کیا کہ انڈیر ہمارا بڑا  
 دشمن ہے وہ بڑی تکلیف دیتا ہے آپ عرض لینے والا مجھ کو ایک لڑکا دیجیے اور میرے مقصد کو پورا بھیجے  
 یہ کہہ کر اپنے شوہر کے قدموں پر گر پڑی

### اکتیسواں ادھیائے

برمھانے کہا کہ اے نارو ایسی باتیں بجزنگ نے اپنی عورت سے شکر حالت کثرت غم میں اپنے دل میں  
 خیال کیا کہ میں کیا کروں عورت کی تو خواہش ہے کہ دیوتوں سے عداوت ہو اور مجھ کو منظور نہیں معلوم نہیں  
 ہوتا کہ کیا واجب ہے اور کیا ناجائز اور دستور ہے کہ اگر عورتوں کا نشانہ پورا ہو جاوے تو وہ بڑا دکھ دینے والا  
 ہوتا ہے تینوں جہان میں کوئی خوش نہیں اور اگر کوئی مرد عورت کی خواہش کو پورا نہیں کرتا تو اوسکو بڑا دکھ



ہونا اور اگر وہ دونوں دھل ہوتا ہی اسی سوچ میں بچہ نگ نہایت پریشان حال ہو کر عبادت میں مصروف ہوا  
 اور بہت سال تک اوی میں مصروف رہا آخر کو ہم بہت خوش ہوئے اور واسطے دینے بردان کے  
 اوسکے پاس تشریف لے گئے اوسنے یہ بردان جسے مانگا کہ ہمارے ایک لڑکا پیدا ہو جو اپنی مادر کو خوشی  
 دیوے اور بڑا صاحب قوت و جلال ہو دے۔ منہ سے منظور کیا اور اپنے مقام کو چلے گئے اور بچہ نگ نے  
 بھی اپنے گھر آ کر اپنی عورت سے حال پانے بردان کا کہ سنایا تو بڑے دنوں میں وہ حاملہ ہوئی اور وہ لڑکا  
 حل کے اندر حد سے زیادہ بڑھ کر آخر کو نہایت خوفناک پیدا ہوا اوسکے پیدا ہوتے ہی جہان میں فتنہ و فساد  
 عظیم ہو گیا زمین لرزہ میں آئی اور سارے آسمان سے گرنے لگے تینوں جہان میں قحط سالی ہوئی جسکے  
 سے دیوتا وغیرہ سب عاجز آئے درخت بدون ہوا کے گرنے لگے اور سمندر مانند چھو کنوں کے پیار پر  
 پڑنے لگا جبکہ وہ پیدا ہوا تو باپ نے جمیع رسوم تولد کے ادا کیے اور مادر اسکی خوش ہوئی اور چونکہ  
 وہ والدین کے بیٹے کو دور کر نیوالا پیدا ہوا اسوجہ سے تمام اوسکا تارک رکھ دیا وہی تارک اپنی مادر کے  
 حکم سے پار جات پہاڑ پر جا کر غیبت فتح عبادت و ریاضت کو شروع کیا اول سو برس تک دنوں ہاتھ پر  
 اٹھائے ہوئے آفتاب میں نظر کاڑھے ہوئے کھڑا رہا پھر سو برس تک انگوٹھا دبائے ہوئے ریاضت کی  
 اور گرمیوں میں آگ اور بانی دیا مومنین میدان کے بیچ اور جازوں میں پانی کے اندر ٹھیک عبادت کی اور  
 ہوا وغیرہ کھا کر رہا کیا مگر شیو ذرہ بھی مہربان نہوئے اور نہ عبادت تارک کی منظور فرمائی تارک نے آسری  
 یعنی دیون کی عبادت کرنا شروع کی اور اپنے بدن کو کاٹ کاٹ کر آگ میں ہوم کرنے لگا اور اتھال  
 کے ساتھ اسی قسم کی عبادت میں مشغول رہا اوسکی عبادت جلالیہ سے تینوں جہان جلنے لگے اوست  
 دیوتا وغیرہ نے ہمارے پاس حاضر ہو کر اپنا دکھ و بیخ بیان کیا اور کہا کہ یہ کیا ہو اسے کہ تینوں جہان میں اس طرح  
 آگ نے زور پکڑا ہے جسکی وجہ سے سب جلا جاتا ہے اسے نار دہنے شیو کے چہرے کو کچھ نہ جانا اور سب اپنے  
 ہمراہ لیکر بن کے پاس گئے مگر بن نے بھی یہ مایا را شیو کی نہ جانی اور سب ملکر اخیر کو شیو کی خدمت میں  
 حاضر ہوئے اور بے عظمت و شکریہ سجدہ و پرنام و پرستش و حمد و مناجات کے سب حال عرض کیا اور کہا کہ  
 اب تو آپ کی پناہ میں ہم سب آئے ہیں آپ سب سے برتر ہیں اسکی وجہ بیان کر کے ہمارے

مادر کا  
 لڑکا پیدا ہوا



رجون کو دور کر دینے میں شہسوار کی سخت عبادت و کثرت ریاضت کی وجہ سے تینوں جہان کا یہ حال ہر دو یوتون کی رنجیدگی کے لیے یہ عبادت کرتا ہی اس لیے وہ سے ہر دو یوتون نے اپنے میں تامل ہی یہ سنگر دیوتوں نے حیران ہو کر کہا کہ بہت بہتر ہے آپ بردان تارک کو دیون کیونکہ آپ کے بردان دینے سے اس قدر عہد آباد ہو جاوے گی جیسا کہ اس وقت مرے جاتے ہیں شیو نے فرمایا کہ تم میں ایسا کوئی قادر و توانا نہیں ہے کہ تارک کی عبادت کو مایا کر کے ضائع کر دیوے بشن نے غور کی راہ سے کہا کہ اگر مجھ کو حکم ہو تو میں البتہ کر سکتا ہوں شیو نے اجازت دی بشن روانہ ہوئے اور ہر چند کہ انھوں نے موہنی روپ کو اختیار کیا لیکن شیو کی لیلیا سے کچھ اثر تارک پر نہ ہوا اے نار دشیو کی مایا بہت بڑی ہو دیکھو جب بشن نے موہنی روپ سے تارک کو جاسرا دشیو کا جکت تھا کچھ نہ کر سکے تو شیو کو قابو کر لیا اور دشوار ہر آخر بشن نے شیو کے پاس جا کر عرض کیا کہ آپ جا کر تارک کو بردان دیجیے آپ کی مایا بہت بڑی ہے یہ سنگر شیو واسطے دینے بردان کے تشریف لے گئے اور بلند آواز سے کہا کہ بردان طلب کر دین تمہاری ریاضت سے بہت خوشنود ہوں تارک نے خوش ہو کر انکھیں کھول کر پر نام کیا اور حمد پڑھنے لگا اور یہ بردان مانگا کہ میں سوائے تمہارے اور کسی کے ہاتھ سے شعرون اور کروڑ ہا برس تک سلطنت تمام جہان کی کروں شیو نے منظور کیا اور ییدی کے ساتھ اپنے گنوں کے تشریف لے گئے تارک اس وقت بڑا خوش ہوا اور ایسی خوشی کے ساتھ اپنے گھر گیا

### تیسواں ادھیائے ۳۲

تارک نے کہا کہ اے پرما ایسا بردان شیو سے حاصل کر کے تارک نے کیا کام کیا بقیہ حالات تارک کے بیان فرمائے برعنائے کہا کہ تارک نے بردان پا کر بعد آنے مکان کے اپنی عورت سے سب حال کہا اور تمام اسر جمع ہو کر تارک کو سب سے زیادہ عالی رتبہ بلند پایہ خیال کر کے اس کی تعریف کرنے لگے اور ایک فوج اسروں کی جمع ہو گئی جس میں کروڑ ہا بہادر و دلدار موجود تھے ان کے نام یہ ہیں کنہک کنج مہک کنج کال نیم مہک کنج کرشن پر مہک کنج سمجھ یہ دسون بڑے نامی بہادر و سردار جماعت تھے اور جو سب فوج اسروں کا سپہ سالار تھا اس کا نام کرشن تھا یہ سب تینوں جہان کو ہیج سمجھتے تھے اسی فوج ہمراہ لیکر اول تارک نے اندر پر خوج کیا اور دیوتوں کے ملک اور اندر کے شہر کو محاصرہ کیا اور دیوتوں اور دیوتوں سے بڑی لڑائی



ہوئی اور طرح طرح کے ایسے کام میں آئے خود تارک نے چند تھکے ساتھ لڑائی کی اور غم اور اکن سے میدان کا رنا  
 مل میں آیا اور کال نیم و جراح نے ہنگامہ حراب و ضرب کو گرم کیا اور پنج و نرت نے لڑائی کر کے اپنی اپنی  
 فتح کو چاہا اور محکمہ سرو برن نے معرکہ اراٹی کی اور میکھ دیون نے لڑائی کی اور کچھ و جھڈ خوب لڑے اور  
 جبکہ اور اندر تے قتال و جدال کو رونق دی اور سمبہ واہ پت نے جنگ و جدل فرمایا اور سنج و چند  
 نے فوب زد و خورد دکھایا اور سوچ و کچھ نے قیامت برپا کی اور گرین سپہ سالار نے بشن سے کارزار کی اور  
 بڑی لڑائی ہوئی اور دیوتون نے غضبناک ہو کر دیوتون کو میدان جنگ میں سرگردان کر دیا اور تارک نے ہتھ  
 اپنی قدرت و جلال کو نمودار کیا کہ اندر کو مغلوب کر کے بشن کے مقابل ہوا بشن نے تعجب کیا اور آخر کو یہ سب جلال  
 شید کے یہ ان کی وجہ سے تصور فرمایا اور غائب ہو گئے اور تارک نے سب کے اوپر فتح پائی اور سب کو مغلوب  
 کر کے قید کر لیا اور اپنی دار السلطنت میں لے جا کر بلا خوف و اندیشہ معاندوں و دشمنان سلطنت کے سلطنت کر لگا  
 اور دیوتون کو دیت حالت قید میں حفاظت کرنے لگے جس مقام پر کہ مہی ندی ہمندین مل گئی ہے اس مقام  
 ارک کی دارالخلافہ تھی وہاں تمام دیت و دیوتا کیجا ہو کر رہتے تھے اور تارک نے بلا خوف سب کو علیحدہ علیحدہ حصوں  
 میں تقسیم کر کے اونکی حکومت اسروں کو دی تھی جہاں دے سے مع خاندان اور اجباب اور عورات خود ہا میں  
 آرام کیا کرتے تھے تارک خود تو تینوں جہاں کا مالک بجائے بشن کے ہوا اور غم کو درجہ اکن کا عنایت فرمایا اور  
 کال نیم بجائے جھج کے منسوب کیا گیا اور پنج بجائے نیرت کے منسوب ہوا اور برن کے ملک کا نظم و نیت  
 جھکرا کو دیا گیا اور پون کا خطاب میکھ کو مرحمت ہوا اور بجائے کو بر کے کچھ نے رتن و رتن اپنے ذمہ لیا اور  
 اندر کی جگہ پر جبیک نے لقب پایا اور اہ پت کا قاعہ مقام سبجہ کیا گیا اور ہماری جگہ پر کبجہ مند آرائی  
 کرنے لگا اور بجائے ستر کے کچھ شنگن ہو ائی ہذا القیاس تمام دیوتون کی جگہ پر دیت و دالو مقرر ہوئے  
 اور بجائے دیوتون کے دیت فرمانروائے تمام دنیا کے ہو کر ہنگامہ حکومت و ریاست کو گرم کیا  
 اونکے ایام حکومت میں سوائے دیوتون کے اور کوئی شخص مظلوم و مغموم نہ تھا اس طرح کچھ ایام  
 گزرنے کے بعد بشن نے پوشیدہ دیوتون کے پاس تشریف لے جا کر انکو یہ تدبیر سکھائی اور کہا  
 کہ یہ تارک برا زبردست و فتنہ مند ہے کیونکہ شید کی مہربانی اسکے اوپر از حد رہا کرتی ہے اسوجہ سے ہم



خیال کرتے ہیں کہ دے تھے کبھی مغلوب ہو گئے اس سے اپنی کار بر آرمی دکھائی جاتی ہے اس کی خدمت  
 تم سب کو داد ہزاراں دینے لگا اس کا خوب خوش ہو کر دیکھو کہ وہ خوش ہو گا تب تک کہ رہائی ضرور دیدیو گا یہی  
 تمہیں بتانا کہ ریشن تو اپنے وہاں کو تشریف لے گئے اور دیوتا بھی بصورت ہزاراں تارک کی خدمت میں حاضر  
 ہوئے اور اسی تہہ پر سے تقریب کی تارک کمال رہی ہو کر کہنے لگا کہ جو تمہاری تمنا سے دلی ہو وہ مجھے مانگو  
 دیوتوں نے بڑی خوشامد کر کے کہا کہ ہر کوئی سے رہائی دینے تارک نے منظور فرمایا اور دیوتوں نے قید سے  
 رہائی پا کر ہر چند کہ اپنا تہہ بھی پایا مگر تو بھی نہایت رنجیدہ رہا کرتے تھے اور تارک سلطنت کرتا رہا جہاں سبکی  
 سلطنت میں سوائے دیوتوں کے اور کو کچھ بھی دیکھتا تھا

### تیسرا بیان ادھیان سے

پر مھانے کہا کہ اسے نار و جبکہ دیوتوں نے اسے اس کے ہاتھ سے انواع انواع کی تکلیف و محن و الم  
 اوتھائے تب بہت حیران و پریشان ہو کر کہنے لگے کہ کہاں جائیے کس سے اپنی آفت کی نہ کوئی یار بہم  
 ہے نہ کوئی حامی و مددگار آفتاب و مہتاب جو جہاں کی روح ہیں وہ خود تارک کی خدمت کرتے ہیں تو بھی  
 اور کو خوف بنا رہتا ہے نہ معلوم یہ دیت ہو کہ سب تک تکلیف دیتے رہینگے اسے طمع و دیوانہ تارک و رطہ  
 اضطراب و بقراری میں غرق رہا آخر کو میرے پاس گئے اور اندر و برہمیت بھی ان کے ہمراہ تھے میں نے  
 بار عام دیا دیوتوں نے میری حمد پڑھی اور بار بار مجھ کو پرنام کر کے بوجھ کیا ایسی عجز و انکساری و اعتقاد  
 خاکساری دیوتوں کی مجھ کو پسند آئی میں نے ہنسنے کہا کہ اسے دیوتا تمہاری اولاد و طاقت تمہارے اختیار  
 میں ہے یا نہیں تم کو ہم نہایت پریشان خاطر چہرہ اتر رہا ہوا ہوں و رنجیدہ دیکھتے ہیں اور اندر کے بشرہ  
 فحشہ چمک نہیں پاتے ہیں کون جہاں میں ایسا صاحب قوت ہے جسے تم سب کو ایسا حیران کیا ہو کہ  
 لوگوں سے دھمکانے سے دیوتوں کی بیان کر دیوتوں نے برہمیت سے کہا کہ آپ جواب دینے کیونکہ  
 آپ مثل ریشن پانڈر کے ہیں تب برہمیت نے دست بستہ مجھے کہا کہ آپ ہماری تکلیف کیونہیں  
 جانتے دیکھو تارک نامے ایک دیت کمال شوکت بہم پہنچا کر خلق و خلاق کو بڑا رنج دیتا ہے اور کو شیو  
 نے بردان دیدیا ہے اور شے تینوں جہاں کو فتح کر لیا ہے آفتاب بھی اس کے ستر میں سر ہو کر بھی ظاہر



کرتے ہیں اور ماہتاب مع اپنی ست م کلا کے اوکی خدمت میں رہ کر خوف رہا کرتے ہیں وہ صرف شیو کو  
 اتے ہیں ہوئیں اوکے باغ میں اس واسطے نہیں چل سکتیں کہ مبادا پھول نگر ٹرپن تمام فصلیں اور سکی  
 میں حاضر کیا کرتی ہیں اور خوف کی وجہ سے تمام پھول باقی فصل بھی پھولتے ہیں اور سکی شمعہ ان نگر اپنے کچھ  
 کے جو اہرات سے مکان میں رہتی کیا کرتے ہیں انہ زور دواوکی خدمت روز بروز کرتے رہتے ہیں اور ہر چند کہ  
 سب طرح اوکی خدمت کرتے ہیں لیکن تو بھی وہ سب ملقت و مہربان نہیں ہوتا ہیں درختوں کی جی دیوتوں کی  
 عورات نہایت تال و مہربانی بخور سے توڑتی تھیں اون درختوں کو چڑ سے وہ کٹاتے ہیں دیوتوں کی  
 عورتیں اوکے مہر کے وقت مروتہ رانی کر کے اپنے قطرات اشک کے زمین پر ڈالتی ہیں اسے پھاڑن  
 کی چونکہ تراشکر اپنے خلو خانہ و باغی عیش و آرام مقرر کیا ہی اور دیوتا اپنے لوک کو ان گھون سے نہیں دیکھ سکتے  
 نے خود جاگ کا حصہ لے لیتے ہیں اندر وغیرہ کو کون پوچھتا ہے ہماری کوئی تدبیر مشیرت نہیں جاتی جیسا کہ  
 سرگرم ہو جانے پر دوا کا نہیں کرتی ہر ہم کو کون کوشن کے پکر پر بڑا بھروسہ تھا سو بھی کامیاب نہیں ہوا اس  
 اسے بھلا آپ کو کوئی تدبیر کرنا و اجبات سے ہر مہنہ کا کہ اسے دیوتا تارک نے شیو سے بردان پایا اور سو  
 شیو کے اور کوئی نہیں جو اس کو دھوکے اور جو شیو کے نطق سے کوئی لڑکا ہو وہ تارک کو مار سکتا ہی سو یہ امر نہایت  
 دشوار ہے پھر مہنہ کماؤ دیکھو شیو کو وہ ہانچل پر عبادت کر رہے ہیں اور اگر جامع اپنی سکھوں کے خدمت میں  
 حاضر رہا کرتی ہیں اگر اون دونوں کا وصال ہو جاوے تو البتہ تمہارا کام نہیں الوجہ برآوے سواے گرجا کی  
 اور کوئی تمہاری اس شکل کو آسان نہیں کر سکتا یہی تدبیر جواب تکو واجب ہے کہ کام کو روانہ کر وہ شیو کے  
 پاس جاوے اور شیو کے دل میں قائم ہو کر عشق کو پیدا کرے یہ کلام ہمارا اس کو دیوتا بعد ادا سے خدمت  
 منت ہماری کے اپنے اپنے گھر آئے اور اندر نے کام کو اپنے دل میں یاد کیا فوراً کام مع اپنی عورت کے  
 اندر کے پاس حاضر ہوا اور دست بہتہ التماس کیا کہ کس کام کے واسطے آپ نے مجھ کو یاد فرمایا ہے اندر نے  
 نظر التفات سے دونوں کی طرف دیکھا اور کہا کہ مرچیا تاکو دیوتوں کے خیر خواہ ہوا اور آفرین تاکو کہ ہمارے  
 کام میں دل لگاتے ہو جس کام کے واسطے میں نے تم کو یاد کیا ہے وہ درحقیقت تمہارا ہی کام ہے ہر چند کہ  
 ہمارے دوست ہشیار ہیں مگر آپ کے برابر ہمارا اور کون مددگار جواب ہمارے کام پر مستعد ہو اور جسطرح کہ چاہا



نے تدبیر تیار کی اور سکوا انجام دو اور اسے یاد نگار بہادر وں کا امتحان وقت جنگ کے ہوتا ہے اور  
اہل سخاوت و کرم وقت قحط کے آزمائی جاتی ہیں اور دوستوں کی آزمائش وقت آفت کے جبکہ دوست  
کوئی مشکل پیش آتی ہے اور مفلسی و ایام ناتوانی میں عورت کے امتحان کا موقع ملتا ہے اس سے اب بھگوا سوقت  
تمھاری دوستی کا امتحان ملجاو گیکھا صرف اکیلا میرا ہی مطلب نہیں ہو بلکہ سب کے مطالب اس میں مضمر  
متضمن ہیں کام نے کہا کہ آپ اس قدر بقیاری کی باتیں کیوں کہتے ہیں ہم سب کام کے واسطے موجود ہیں اگر  
کوئی تمھارا روبرو حاصل کر نیو عبادت کرتا ہو اور سکوا سوقت عاصی و گنگار کر ڈالوں ہماری مدد کار عورتوں  
کی نگاہ تندہ پر جس کے زور سے تمام جہان کو فتح کر سکتا ہوں دیوتاودیت و رکھ سب میرے قابو میں اور آدمی  
تو مثل غلاموں کے میری خدمت کرتے ہیں اندر ایسی باتیں کام سے سن کر خوش ہوا اور کہا کہ بیٹھ جاؤ اور  
کہا کہ جو کام بھگوتے کہنا تھا وہ تو خود تم کہہ رہے ہو دیکھو تارک دیت نے عبادت کر کے شیو سے بڑا غنیمت  
پایا اور نے دھرم کو نابود کر کے دیوتوں کے سب جو اہرات چھین لیے ہیں اور سب کے ہتھیار بیکام  
ہو گئے ہیں اسوجہ سے تمام دیوتا نہایت حیران و بلاعش و آرام ہو رہے ہیں برہمانے مجھے کہا ہے کہ اگر  
شیو کے نقطہ سے کوئی اور کا پیدا ہو تب تارک کا قتل ہو گا سوقت شیو کو ہانچل پر مقیم ہیں جہان گرجاؤں کی  
خدمت کر رہی ہے اگر تم شیو کو قریب میں لا کر کر جا کے ساتھ انصال کر دو تو سب کام پورے  
ہو جاویں اور تمھاری یہ نیکنامی تینوں جہان میں ہو اور دیوتان کو نہایت خوشی حاصل ہو وے

### چوتھو سوال اور ہیا ۲۲

برہمانے کہا کہ اے نارویہ بات اندر سے سن کر کام نے منظور کیا اور مع رت اپنی عورت کے تمام  
سامان خود فتح کرنا شیو کا کچھ دشوار نہ سمجھا کہ انید سے رخصت ہوا اور اسکو چلتے وقت چند بٹگون ہو گئے مگر  
تھکے اور اسے ایسی بٹگونی کو کچھ خیال نہ کیا اور تمام سامان مثل بسنت و غیسو کے مہیا و فراہم کر لیے اور  
بڑی دھوم دھام و غور کے ساتھ روانہ ہوا اور استہین اس بات کو خیال کرتے ہوئے کہ سطح شیو کو  
قابو کر لیں اور شیو کے نزدیک پہنچا دیکھا کہ بسنت رت کی سب باتیں ظاہر ہو گئیں یعنی بھنور بولنے  
لگے جنگل بھول رہے تھے پھول رہے تھے پھول رہے تھے اور تمام سامان بسنت رت کا یعنی بھولنے والے بھولوں



وساعت آواز طیوران خوش فہم سے موجود ہے جسکی وجہ سے سب نے یوتا وغیرہ بھی کام کے قابو ہو گئے جنکو اپنی عبادت کا غور تھا وہ بھی بخیر ہو کر کام کے پختہ میں اسیر ہو گئے اور صاحبزین و شہوت پرست تو گویا غلام ہو گئے اور کوئی باقی نہ رہا جسکو کام کا اثر کچھ نہ ہو اسکی ریاضت و عبادت دفعتاً غائب ہو گئی اور عقلا کا پ اوٹھے اور تمام دیوتا پڑ پڑ نیک کو ترک کر کے کام کے تیرون سے پریشان خاطر ہو گئے یہ حالت بہر چند کہ جہانین صرف دو گھڑی تک قائم رہی سو ہی عرصہ میں کسیکو صبر و شکیبائی نہ ہو سکی لیکن نہ تو شیو کو اور نہ اوسکے گنوں کو کام کا اثر مثل ذرہ کے بھی ہوا اور وقت کشیو کے نزدیک کام گیا اوسوقت شیو کو معاینہ کر کے نہایت مخوف ہوا اور غور اجماع سے کام کا اختیار محدود ہو گیا مبطوح کہ پہلے سب لوگ تھے اوسیطح ہو گئے حبیطح کہ نشہ داون کا نشہ فرو ہو جاتا ہے اور کام اپنے دل میں کہنے لگا کہ مجھے بڑا گناہ ہوا ہر شیو کے غضب سے ہماری موت ہوگی پھر خیال کیا کہ اگرین شیو کے ہاتھ سے مارا جاؤ گا تو بہتر ہے میں بھی شیو کے گنوں میں شمار کیا جاؤں گا کیونکہ اکثر شیو کے ہاتھ سے قتل ہو کر آخر کو شیو کے قدموں میں پہنچ گئے ہیں یہ خیال کر کے پھر اپنے جلال سے تمام جہان کو شل پہلے کے کر ڈالا اور اوسیطح پھر سب لوگ کام کے پختہ اختیار میں پڑ گئے شیو نے یہ کیفیت دیکھی اور استعجال کے ساتھ دلو اپنے اختیار سے نہ جانے دیا اور کمال سخت ریاضت اختیار کی اور کام سے تہہ چٹھا کر شیو کی جانب چپ پوشیدہ کھڑا ہوا اوسوقت سواے شیو کے اوس جلتہ عبادت میں کوئی باقی نہ رہا کہ جسکے اوپر کام نے دست قدرت حاصل کیا ہو کام اپنی گھات کیے ہوئے وقت کا انتظار کرتا تھا جبکہ شیو نے وہیا کو ترک کر کے اپنے گہم پر لبز اغبال تمام نشست فرمائی اوسوقت گرجا تمام سامان پرستش کا لیکر شیو کے پاس حاضر ہوئیں جبکہ گرجا پرستش سے نایاب ہو کر اپنے اچھے اچھے عضو کو ڈھانپنے لگی کام نے ایسا وقت پا کر اپنے بان بے تیر کو مارا جس سے کچھ محبت کا جوش شیو کے دل میں آیا اور شیو ہنس کر گر جا کے زمین کی تعریف کرنے لگے اور چاہا کہ گرجا کا ہاتھ پیرین لکر گرجا مانند عادت عورتوں کے مشر مندہ ہو کر مجھے پٹ لگی یہ معاینہ کر کے شیو نے دل میں سب بات کو جان لیا اور ایسے عشق کو ترک کر کے خوش ہوئے اور خیال کیا کہ کس وجہ سے ہیں اس عورت سے قریب کھایا جس نے مجکو بکھل بے اختیار کر دیا اور جبکہ ہر چار سمت کو دیکھا تو کام کو چھپا ہوا اپنے جانب میں ملاحظہ کے غضبناک ہوئے جسکے سبب سے تینوں جہان لرزہ میں آئے اور معلوم ہوا کہ قیامت ہوئی والی ہوئی



اور شیونے اپنے تیسری آنکھ کو کھول کر کام کی طرف دیکھ دیا شیو کا دیکھنا وہی تھا اور کام کا جلا نا وہی اور تینوں جہان میں  
 ہوا دیتا نا خوش اور دیت نہایت رہنی ہوئے اور دینا کمال محنت ہو کر کمال تن و پریشان ہو گئے یہ سن کر بارہ دے  
 برصا کے کہا کہ یہ چر تر آپ سے سن کر مجھ کو حیرت ہوتی ہے کیونکہ شیو تو پریم برصا و بلا عیب تینوں جہان کے بادشاہ ہیں  
 علمدار تینوں دیتا کے مخدوم جوگ میں قائم اور کتا نام کا منجہ و مقرر تھے یعنی کام کے جیتنے والے و موت پر چھین  
 اور جکی نیک نگاہ سے ان کے جگت کام کو مغلوب کیے رہتے ہیں ایسے شیو کو کسو اسٹے کام نے ایسا سیر کر لیا تھا  
 اور سہولت کے ساتھ کام نے فتح پائی بڑھانے کہا کہ زیادہ سابق میں ہمارا ایک لڑکی پیدا ہوئی تھی جس کا نام شہ  
 تھا اس کے بعد ایک لڑکا پیدا ہوا جس کو میں تمہارے کام سے کہتا ہوں اور اس کو بردان دیا تھا کہ تم تینوں جہان پر غالب رہو گے اور  
 ہم اور شین تمہارے قابو و اختیار میں رہیں گے یہ سن کر اس نے اول محبی کو تیرا را اور مجھے نہایت بد کام کرنا چاہا ہوا ہو سکو  
 غصہ ہو کر بد دعا دی تھی کہ تم تیسری آنکھ شیو سے جل جاؤ گے اس وجہ سے کام نے اول تو شیو کو قابو میں کر لیا اور پھر شیو  
 آنکھ تیسری سے خاکستر ہو گیا اب پھر پہلے چر تر سماعت کیجیے کہ جس وقت کام کو شیو نے جلا دیا اور وقت کوئی  
 محزون و غموم اور کوئی شادان و فرحان ہوا اور گرجا نہایت حیران و پریشان ہوئی اور اس کے بدن سے  
 عرق پسینا نکل چلا اور اپنے حسن دل فریب کا غرور فرود کر کے بیوش ہوئی اور چہرہ مانند اوج کے بے  
 دکھائی دینے لگا اسی حالت پر مال گر جا کی معاینہ کر کے اس کی مصاحبہ عورتوں نے ہاتھ پکڑ کر سنبھالا بعد جب  
 ہوش میں آئی تو میں بے فعل ہو کر اپنے گھر کو معاودت کی اور شیو کوہ ہانچل کو ترک کر کے کوہ کیلاس پر رونق افروز  
 ہوئے اور بعد چلے جانے شیو کے گرجا کا یہ حال ہو گیا کہ وہ جسطح شیو روز چر تر کرتے تھے اس کو کر کے شیو کا  
 دھیان کیا کرتی اور رت کام کی عورت نے گریہ و زاری شروع کی اور اپنے مرد کے حالات بیان کر  
 نہایت آہ حزن و ناہنگین کالتی اس کو اپنے جسم کی کچھ خبر نہ رہی جبکہ ہوش میں آئی تو نہایت افسوس  
 کے ساتھ رو کر اپنے مرد سے مخاطب ہو کر کہنے لگی کہ میں نے تم کو بہت سکھایا مگر اور کے قابو میں نہ کر سکا  
 شیو جو کرتے ہیں وہ معدوم نہیں ہوا اسے نا تھ تھے مجھے کچھ نہ کہا اور مجھے دوری اختیار کر کے شیو پوری  
 چلے گئے میں اب بے نفس کیس ہوں اور تم نے جیسا کہ کیا اور سنا نتیجہ تھے پایا کیسی جان کو تکلیف دیکر کہنے آرام  
 پایا ہے پھر تمام جانوں کی جان جو شیو میں ان کے ساتھ رہا کے خوشی کی کیا امید ہے اور جو تم نے اندر لوگوں میں

مکام جی  
 ۲۱۲



مین غور کی باتیں کی تھیں اور کھانسی پھیل ملا کیونکہ مغرور کو عافیت وہاں کہاں ہی تم تو شیوہ کے گنوں میں شامل ہو گئے  
اور ہمارا اب کون ہو اسی طرح کی باتیں کہ کبریت نے بڑا ماتم کیا اور دیوتوں نے رست کو اس طرح روتے ہوئے پا کر  
بست غم کیا اور رت کو ہر طرح سے سمجھا کر شیوہ کے پاس گئے

### پنیشیوان ادھیانے

برہم نے کہا کہ اسے تار و بشن وہم سب دیوتوں کو ساتھ لیے ہوئے شیوہ کی خدمت میں حاضر ہوئے بعد پانچ  
وسیدہ کے بہت تعریف کی اور التماس کیا کہ اسے شیوہم سب غرق ہوتے ہیں آپ دشمنی سے بچاویں ہم سب  
آپ کے سایہ پناہ میں آئیں یہ عرض ہماری سنکر شیوہ ظاہر ہوئے مانندی ہم ہنسوں کے سب سامان بنائے  
ہوئے جسکو دیکھ کر ہم سب کمال خوش ہوئے اور ایک بار ہم نے بست بستہ کھڑے ہو کر علیحدہ علیحدہ حمد و ستائش  
کی گئی شیوہ نے خوشنود ہو کر فرمایا کہ ہم بہت خوش ہیں جو خواہش ہو وہ مانگو اور جو حد کہ تم سب نے پڑھی یہ ہم کو بہت  
پسند ہے کوئی اسکو پڑھیں گام اوس سے نہایت خوش ہو گئے پھر ہم سب غرض کی کہ آپ تو خود جانتے ہیں ہم کیا  
کسین آپ سے کون بات پوشیدہ ہے شیوہ یہ سنکر ہنس پڑے اور کہا کہ جسے جو کام کو چاہا یا وہ صرف بوجہ بدن  
برہم کے چلایا ہے ہمارا بھگت برہم بہت بڑا ہی جیسا کہ بشن ہمارا بھگت ہے اب ہمارا یہ قول ہو کہ آج  
سے کام بلا جسم ہو کر اتنی نام سے مشہور ہوگا اور بدون تن بدن کے صرف دل سے پیدا ہوا کر گیا پھر وقت  
پاکر ہم اسکی صورت رت کو دکھلا دیں گے اور وہ ہمارے پاس کیلا س میں رہا کر گیا جسوقت کہ بشن کرشن اور مار  
ہو گئے تب کام کرشن کا لڑکا ہوگا اور اوند کے بیان پھر کام پیدا ہو کر رت کو ملے گا اب چاہیے کہ تانے اوس  
زمانہ کے رت اندر کے بیان جا کر مقیم رہے وہ بلا محبت کے اپنے شوہر کام کو پاوگی اور سکو چاہیے کہ کچھ بڑا  
نکرے اور نہ کہیں جاوے جسوقت کہ رگنی کے لڑکا پیدا ہوگا فوراً اوسکو اپنے دروٹھا لجاوے اور سند  
میں ڈال دیوے کہ فوراً ایک مچھلی نکل جاوگی وہ ہمارے اقبال سے نہیں مرے گا بلکہ اوسکو ایک علاج لیا کر اسے  
یعنی دیت کو دیوے گا جیکہ شکم مای کا چاک کیا جاوے گا وہ ظاہر ہو کر رت کے بیان پوشیدہ رہا کر گیا پھر اوس  
دیت کو کرشن کا لڑکا قتل کر کے مع رت کے کرشن کے بیان آوے گا یہ ہر سب دیکھتے ہوئے شیوہ اتر چلا  
یعنی غائب ہو گئے اور دیوتوں نے رت کو سمجھا کر اندر کے ساتھ کر دیا اور اپنے اپنے مقامات کو



سب چلے گئے اے نارویہ تو حال بنے شیو کا کہا اب گر جا کی کیفیت کو سماعت کرو +

## چھٹی سوان ادھیاستے

برمھانے کہا کہ اسے نارو گر جانے جو وقت کام کو چلتے ہوئے دیکھا فوراً وہاں سے بھاگ کر کمال حیرت و حشہ و رخ و اہم کے ساتھ ہوش و بخود افسان و خیران اپنے گھر پہنچی اور یہ حالت دیکھ کر جا کی والدین فوراً گر جا کر پاس آئے اور تمام شہرین تجھلی پڑ گئی جبکہ گر جا ہوش میں آئی تو گر جا کی مادر نے پوچھا کہ تم کو اس نے خوف دلایا کہ تم بار بار بلند ہو اس مینی دم کو پھرتی ہو گر جانے تمام حال جیسا کہ دیکھا تھا بخوبی بیان کیا اور والدین نے گر جا کی تسلی و تسنی کی ہر چند کہ اس کو کچھ اطمینان بوجہ مالیت قلوب والدین کے ہوا لیکن جہاں کی راحت اس کو حال نہوئی وہ چلتے و قیام کرتے و حالت خواب و بیداری و غور و دنوش و غسل و غیرہ میں ہر وقت دھرماعت شیو کے چہرہ کو فراوانش نہیں کرتی تھی اور نہ کسی اور چیز میں اس کی رغبت باقی رہی اسی زمانہ میں اسے ناروا ایک روز ہم گر جانے پاس گئے اور گر جانے ہم نے شرمندہ ہو کر کہا کہ اسی نارو ہکو کوئی ایسی تدبیر بتاؤ کہ جس سے ہم شیعہ یوں بنیں جو اب دیا کہ شیو صرف عبادت و ریاضت کے قابو ہیں اگر تم شیو کو اپنا شوہر بنا چاہتی ہو تو تم بگل میں جا کر سخت و مشکل عبادت شیو کی کرو کیونکہ شیو صرف عبادت کے قابو ہو کر جہاں کو قابو کر کے پرورد اور پھر اس کو نابود کر دیا کرتے ہیں صرف عبادت کی وجہ سے رو در قیامت کرتے ہیں اور شیش زمین کو پیر رکھے رہتے ہیں اسی عبادت سے دیوتا وغیرہ کیا کیا حاصل نہیں کرتے گر جانے کہا کہ درحقیقت یہ بات ہی لیکن آپ ہکو اپنی شاگردی میں قبول فرما کر ہایت دیون کیونکہ بدون مرشد کامل کے کوئی کام انجام پذیر نہیں ہوتا اور بش و برہما و ہرہی بدون گورو مینی مرشد کے نہیں ہیں تب تم نے اسے نارو شیو کا دھیان کر کے گر جا کو پچھانچ کر پچھری منتر عنایت کیا تم تو روانہ ہو کر ہمارے پاس چلے آئے اور گر جانے یہ ہایت پا کر ارادہ عبادت کا مصمم کر کے پاس ہما پل کے مع اپنی سکیموں کے گئی جنہوں نے منجانب گر جا کی عرض کی کہ گر جا کہتے ہوئے شرم کرتی ہو اس کی طرف سے ہماری یہ اتہاس ہو کہ اب گر جا کا ارادہ ہو کہ شیو کی عبادت کر کے آپ کے حکم کی منتظر ہے ہما پل نے خوش ہو کر اس درخواست کو قبول کیا اور اجازت دی گر جانے اپنے ماور کے پاس حاضر ہو کر بذریعہ ادھین معاصیہ عورتوں کے جب ایسی درخواست کی تب مینا کمال



پیشانی ہوتی اور اس طرح ماننا اندھیاری رات کے تیرہ درون ہو کر گر جاسے کہا کہ اپنے گھر میں ریاضت  
 و عبادت کرو اور والدین کے گھر کو کسی تیرتھ و مسجد وغیرہ سے کم نہ سمجھو پہلے تم نے جا کر کیا اور اب پھر جا کر کیا  
 کر دگی ناق محنت و تکلیف کو گوارا کرتی ہو اپنے گھر کو دیوتوں کا گھر سمجھو اور یہاں رہ کر مجھ کو خوشی دیتی رہو گر جانے  
 کہا کہ اگر مادہ یہاں شیوہ صرف عبادت کے اختیار میں ہوں بدون ریاضت کے کیا ہو سکتا ہے جہاں میں شب  
 جو بیا ہے وہ صرف عبادت شیوہ کا نتیجہ ہی عبادت سے بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے اور پھر نہایت کہا کہ اگر جانچو  
 کہ جو لوگ ہمارے ہیں مگر تو سب سے زیادہ مجھ کو عزیز و پیاری ہی میری آنکھوں سے تم در نہو تو کے ہی میں  
 کرونگی تم کو چھوڑ کر باہر نکل دو تو طلب کر لی وہ میں مجھ کو دنگی گر جانے کہا کہ اے مادر بدون عبادت و ریاضت  
 کے شیوہ میرے ساتھ باہر نہ کرینگے وہ عبادت صرف جنگل میں ہو سکتی ہے نہ کہ گھر میں کیونکہ مکان خودی نادگی  
 در نہو و غراب قفل کا مسکن ہے اگر گھر چھوٹے عبادت ہو سکتی تو من در اجا لوگ کا ہیکہ جنگل میں جاتے اور سنے  
 پھر پتھر ہو کر کہا کہ جنگل جسے خوف کا مقام ہے وہاں شیر و ہاتھی وغیرہ سیاح و بہائم سودی و پیاری رہا کرتے  
 ہیں جس کے اندر جسے سخت زہرہ داسے خوف کھاتے ہیں اور کی ہوا تک تو مگو بھی نہیں لگی تم اور کی تکلیفیں کس طرح  
 برداشت کرونگی گر جانے کہا کہ جہاں میں بدون سخت رنج و تکلیف کے اوٹھانے کے کوئی عمدہ مطلب یا چیز  
 دستیاب نہیں ہوتی ہمارا یہ قول ہے کہ گھر و باہر سب جگہ سدا شیوہ محافظ و گہبان ہو لغت ہو اسی ولادت اور  
 عمدہ خانمانی و ہوشیاری پر جسے شیوہ کے قدموں کا دھیان نہیں کیا بدون شیوہ کے کمت کہاں ہو مینا نے کہا  
 کہ دیکھو جو سمیات و مسکرات و جھنگ وغیرہ کھا کر بیل پر سوار ہوتا ہے وہ برہنہ بدن و نامبارک سامان و بھلس ہے  
 مگو اور کی بھکت سے کیا حاصل ہو گا گر جانے یہ کلام اپنی مادر کا شکر کہا کہ بر مصداقش و دیوتاؤں و غیو سب  
 دھیان کرتے ہیں وہی ہمارے دل میں مقیم ہو گیا ہے وہی تیوں گون سے غامہ ہو کر طرے طرے کے چتر  
 کرتا ہے اب مجھ کو حکم دیجیے یہ سن کر مینا خوش ہوئی اور کمال خوشی کے ساتھ کہا کہ مینا ہمارے خاندان  
 پاک کر دینے و دانستہ براہ تجاہل عارفانہ مجھے ایسی باتیں تیرے یقین و اعتقاد کامل کے امتحان کیواسطے  
 کہیں در حقیقت شیوہ کی عبادت سے تیری ولی خواہش برآمد ہوگی اس طرح گر جانے والدین کی اجازت  
 پا کر عہدہ و عظیم کے شیوہ کی ہوتی جنگل کو روانہ ہوئی اور مینا نے جب گرجا کو سمت جنگل کے جاتے ہوئے



دیکھا تو مضطرب و بقرار ہو کر زمین پر گر پڑی علی بن اقیاس تمام خاندان و اہل دیار نے نہایت بے رحمی کے ساتھ  
 پھر بھی گرجا کو جانے سے مانعت کی اور جنگل کی آفات و کالیٹ ہر ایک نے بیان کر کے یہی صلاح دی کہ  
 کھڑین عبادت کرنا واجب ہو مگر حبط کہ جنت چکا دک طاہر کو تمام راکھی اور جیالی اچھی نہیں معلوم ہوتی  
 اس طرح گرجا کو یہ باتیں تفہیم و افہام کی پسند نہ آئیں اور کہا کہ تم لوگ کچھ اندیشہ نہ کرو ہم بہت جلد شیوس  
 بردان منکر عود کریں گی جو قیام جنگل مبارک ہوگا اس طرح سب سے شیرین زبان کے گفتگو کر کے برہمنوں  
 کو پرنام کیا اور تائید و اپنی خود اوت کے گزارہ کے لیے سب کچھ دیا اور جمیع فقرا و مساکین کو مال مال فانی کیا  
 اس واسطے کہ وہ ایک اسوجہ سے شیوا سودہ ہوتے ہیں اس طرح اپنی جمیع مکیوں کو دیکھتی ہوئی اور طرح طرح کی نعمتوں  
 کرتی ہوئی اپنے والدین کو پرنام کیا اور عمدہ شگون پکڑ دیا نہ ہوئی سب لوگوں نے اس میں دلچسپی لیا  
 اور دیوتوں نے جے جے کی صدا بلند کر کے پھولوں کی بارش کر کے اور فونڈ بھی بھرنے لگے چلتے وقت  
 گرجا کے بازو و چشم جانب چپ پھڑک اٹھی جس سے معلوم ہوا کہ ہکشیو ضرور ملین گئے اس وقت ہر چند کہ  
 تمام اہل دیار و اصهار کمال بقرار تھے مگر خوف بد شگونی کوئی بذریعہ گریہ و زاری اظہار بے چین کرتا تھا اور  
 بعد چلے جائے گرجا کے والدین و بھائی گرجا کے مع تمام لوگوں کے بیوٹ ہو گئے اور ہانپل کے شہر کی  
 رونق اور گئی مانند کال راتری کے ہو گئی اور اس شہر کے رہنے والے بصورت موت کے دکھائی  
 دینے لگے جو خود بخود اپنے کو دیکھ دیکھ خوف کھاتے تھے اور مکان مانند قبرستان کے معلوم ہوتے تھے اور وہ  
 مثل قابضان روح تصور ہوتے تھے اور باغات و پھولاری باوصف آبپاشی مثل چٹا جھوم کے خشک ہو گئے  
 اور جمیع جانور ان کی خوبصورتی جاتی رہی دریا و نالاندی اچھے نہیں معلوم ہوتے تھے اور تمام لوگ  
 گرجا کے بے رحمی و عداوت اور دروغ و فرقت و محن مجبوری سے مانند تصویر دن کے حیرت میں رہا کرتے تھے دس  
 رات و دن گرجا کے ایام طفولیت کے ہو و سب یاد کیا کرتے اسے نار و تم اس بات کو بخوبی سمجھ لو کہ بدون  
 شکست کے جہان میں کچھ بھی خوشی و راحت نہیں ہو شکست ہی کے طور سے طاقت ہوتی ہے وہ اپنے  
 کاموں سے تمام بے کو در کر دیتی ہے جیسا کہ بدون روح کے حواس منہ اور رات بلانا تاباں اور  
 ماہی بے آب و بیاب و بقرار ہے اسی طرح بدون گرجا کے وہ شہر ہو گیا یہ حالت دیکھ کر بد گراہ



اوس شہر میں تشریف لے گئے جنکے پرستش سیمون نے کہا حقہ کی سن نے فرمایا کہ اسے ہانچل کس افسوس  
میں ہو یہ سنکر ہانچل بوجہ کثرت ہجوم غم و الم کے کچھ بول نہ سکے پھر صبر کر کے کہا کہ ہماری لڑکی عبادت شیوہ  
واسطے جنگل کو گئی ہے اور مینا نے رو کر کہا کہ جس گرجا کے ہو اسے گرم کسنی مانہ میں سنیں لگی تھی وہ جنگل کو گئی  
ہے جو کہ وہاں تک کے کھانے کھاتی تھی وہ جنگل میں کیا کھاتی ہوگی جسکے سوتے ہوئے اوسکی مصاحبہ مرد و عورت جانی  
کرتی تھیں اوسکی نسبت اجمال ہے کہ شاید جنگل میں اوسکو کوئی شیر وغیرہ نہ کھا ڈالے ہماری زندگی اب دشوار  
ہوئیں نے یہ سنکر شیوہ کی مایا کو بہت تھیں و آفرین کی اور کہا اے شیوہ تم جب جیسا چاہتے ہو تب ویسا ہی کرو  
ہو تمہاری مایا سب کو بھلاتے رہتی ہے کیسکو نگین اور کیسکو خوش کرتی ہے پھر ہانچل و مینا سے مخاطب ہو کر فرمایا  
کہ تم کچھ افسوس نہ کرو تمہاری لڑکی ازل سے بٹن و برہما دو دیوتاؤں سے اپنی خدمت کرایا کی ہے تم اوسکو سنیں  
جانتے ہو وہ اپنی عبادت سے ہم سبکو خوشی عطا کر لگی اور تمہاری بڑی نیکنامی ہوگی اس سے واجب ہے  
کہ کچھ بچ نہ کرو اور شیوہ کے دھیان میں مصروف رہو یہ کہکڑن نے گرجا کو تفہیم دیکر سجدہ کیا اور رخصت ہوئے  
اور ہانچل و مینا و تمام شہر والے خوش ہوئے اور شیوہ کا دھیان کرتے رہے + + +

اور  
میں  
میں  
میں

### سینٹیووان ادھیانے

برمھانے کہا کہ اسے نار و ہانچل و مینا کا غم غلط ہو گیا اور شیوہ کی محبت روز افزون ہوئی اور گرجا نے ہنسنے  
کے مانند اپنا کو آراستہ کیا اور جنگل میں جا کر سواے شیوہ کے اور سب کو فراموش کر دیا اور پھر واسطے عبادت  
سرنگ تیرتھ کو تشریف لگئے جو اوس وقت سے بنام گورجی سکھر کے مشہور ہے اور سب لوگ اوس مقام کو پرنام کرتے  
ہیں وہ پھاڑ بڑی عبادت گاہ ہے مسم قسم کے درخت و پھل وہاں موجود ہیں وہ ایک سدھ مٹھ ہے گرجا نے  
ایک مقام عبادت کے واسطے آراستہ کیا اور اوس جگہ ٹھیکہ ریاضت شروع کی اور چوتھ برس تک ایک  
ہی آسن سے بیٹھی بنے سر کیے ہوئے اور گرمیوں میں آگ جلا کر اور برسات میں میدان کے اندر اور  
سرا میں جل کے اندر ٹھیکہ سخت ریاضت کے ساتھ عبادت کی جبکہ ایسی سخت عبادت سے نتیجہ عبادت  
نہ پایا تب اس سے بھی سخت دشوار عبادت میں دل لگایا یعنی ہزار سال تک صرف درختوں کی  
بیج و برگ کھا کر رہی بعدہ ایک سال تک صرف سبزی و ترکاری وغیرہ کھایا کی پھر تھوڑے روز تک



صرف ہو اور ایک تہ تک خالی پانی پیکر گزارہ کیا جبکہ اسی ریاضت سے بھی کامیاب نہ ہوئی تو اس سے  
 بھی زیادہ سخت تر عبادت کو اختیار کیا مگر جبکہ باوجود یہی سخت ریاضتوں و عبادتوں کے اس کا مقصد بر نہ آیا  
 وہ ہانچل کے گھروں میں آئی اور پھر تین کروڑ پارسی مع ارکھا کے بنا کر پیش کی اور طرح طرح کے پھول ہر رنگ و ہر قسم  
 دانے شمار کر نیکے بعد شیو پر چڑھائے اور رات دن سو اسے شیو کے اوصاف کہنے و سننے و پورا دھیان  
 کے اور کسی بات سے سرور کا نہ رکھا اور اس قدر شیو کی محبت میں بخود مہوئی کہ پرانا نام یعنی جن نفن کر کے اپنے  
 کو آپ من غرق کیا اور برصہ روپ میں قائم رہی اسی سخت ریاضت کرنے میں طرح طرح کی شکلیں و پیش ہوئیں  
 بھوتوں کی فوج نے گرجا کو ہر چار سمت سے محاصرہ کیا جنگی آوازیں کمال ہولناکی تھیں اور نین بے صورت  
 شیر و بے ماند ہاتھوں کے و بے مثل خوک و بیل و کینڈہ و چنڈ کے اپنے اپنے منہ بنائے ہوئے گرجا کو خوف  
 دینے لگے بعضوں کی ایک آنکھ و بے کو چشم و بعضوں کی صد ہا آنکھیں و بے بدن ہاتھوں کے اور بعضوں کے  
 بہت ہاتھ اور بعضے بدن وہاں اور بعضوں کے بہت منہ اور بعضوں کے بہت پانوں اور بعضے بلا پانوں  
 کے تھے ان کے جسم کا رنگ سیاہ و سرخ و زرد و سفید و خاکی ہر قسم کا علیحدہ علیحدہ تھا اور کوئی رقص کرتا ہوا کوئی  
 دوڑتا ہوا کوئی اوجھلتا ہوا کوئی کاتا ہوا طرح طرح کی شکلوں بہت ناک سے آپس میں لڑتے جھگڑتے مرتے مارتے  
 نظر آتے تھے کوئی کوئی جھا کر اپنی داڑھی دکھلاتا تھا اور کوئی گرجا کے قریب آکر بہت طویل اپنے کو بناتا  
 کوئی ابوج ابوج کہہ کر شور کرتا ہوا اگر چاہی طرف حملہ کرتا تھا اور کوئی مینا اور گرجا کی صورت بنا کر رو کر کہتا تھا کہ تھا  
 باپ نے تمہاری جدائی میں خور و نوش ترک کر کے مرجانے کا ارادہ تم کیا ہے اس سے گھر چلو پہنچو کہ بھوتوں  
 نے اسی تم کے سیکڑن شہدہ و کرشمہ و فریب کیے مگر گرجا کا دھیان دو چند ہوا اور کثرت جلال گرجا بے تمام بھوت  
 مفور ہوئے کوئی جل گیا کوئی زمین پر گر پڑا کوئی ڈوب گیا اور اس مقام عبادت گاہ گرجا کا یہ حال ہوا کہ مانند  
 کوہ کیلاش کے ہو گیا اور وہاں کے باشندوں نے اسی ہدایت خود بخود پائی کہ دنیا و مافیہا سے دست بردار  
 ہو کر خدا شناسی میں ثابت قدم ہو گئے اور شیر و ن کا یہ حال ہو گیا کہ مانند لڑکوں کے مادہ گاد کے آگے کھیل کرتے  
 اور گریہ مین ہوشوں کا پیار کر کے ناز برداریاں کرتیں اور طاؤس ساپون پشت کھلاتے تھے اور وہ بھی  
 طاؤسوں کے بدن سے لپٹ جاتے تھے گھوڑا و جھوٹا مگر اتنا محبت کا ظاہر کرتے بیان تک کہ



کہ جب کو کچھ بھی کسی طرح کا بچ ہو تو اسے اس مقام پر جا کر بود و باش اختیار کرتے تھے اس مقام پر بنیاد و عبادت کا نام بھی نہ تھا اور تالار بنے دریاوندی و نالہ نہایت خوبصورتی کے ساتھ تھے تختہ تختہ میں وہ جات اور پھول چلے پھولے ہوئے غرض کہ کسی چیز کی وہاں کمی قلت نہ تھی اور طوطی و سینا وغیرہ طرح طرح کے جانور ان خوش آواز و آواز دلکش نواں جان افزا سے ہر وقت چہچہاتے رہتے انمقرر دھندلے سب اسوی مقام پر مقیم ہوئے ایسی عبادت گرجا کی مشہور ہوئی اور ہم جن و اندر و تمام دیوتا وغیرہ وہاں پر حاضر آئے اور دیکھا کہ گرجا نام نہان مجسمہ سب کے بٹھی پر سب نے پرنام کیا اندر نے دیوتاؤں سے کہا کہ گرجا کی عبادت سب اعلیٰ و برتر ہے اس قسم کی عبادت کسی نے نہیں کی آفرین گرجا کو اور گرجا کے والدین کو اور گرجا کے شہر کو اور ہلو آفرین ہے کہ گرجا کی عبادت کو معاینہ اور پھر بعد بشورہ و صلاح کے سب لوگ واسطے کامیابی کے شیو کی خدمت میں روانہ ہوئے اور پہلے کوہ کیلاں کو دیکھا جہاں جنگل نہایت عمدہ و پاک صہین چھو فصل کی کیفیت موجود تھی و پراسیراب و ہوا اچھی تھی اسی اس مقام اس مقام پر کسی کو بچ نہیں تھا کسی مقام پر لوگ حیران کر رہے تھے اور کسی مقام پر سدھ لوگ ریاضت میں مصروف تھے کٹر گانا گائے تھے اسی کیفیت کیلاں کی دیکھتے ہوئے شیو کے پاس پہنچے دست بستہ سجدہ ہو کر شیو کو ظاہر ظہور معاینہ کیا شیو کی صورت دیکھ کر اس قدر محبت نے غلبہ کیا جسکو ہم یہاں نہیں کر سکتے ہیں چند رمان ماتھے پر براجمان اور سر پر گنگا کی دھارا بہ رہی پیشانی میں تریڑ لگائے ہوئے اور ساڑھوں کو نوٹھیں پہنے انگلیوں پر خنجر لگائے تھے تمام بچ و بچا کے زرائع ہو جاوین سبط تمام ہم کمال پائیزہ دیکھ کر ہم سب نے حمد پڑھی

### اڑتیسواں ادھیائے ۳۸

دیوتاؤں نے کہا کہ اے شیو تمہاری عظمت و اجلال جو پیش رو لا انتہا ہو اسکو کم کر ہم یا نہیں پاسکتے جسکو ناروہی کہہ حیران ہو جاتے ہیں تمہیں مہربانی سے سیوری کو کم کر دیا اور سونہی عورت کو نجات جو نہایت بہتر اور گنگا کی تمہاری خدمت کر کے بہت گنگا تمہارے لوگ میں آگئے ہیں جنکو کوئی بچ و دو کوہ نہیں ہے اور جب تک کہ تمہاری عبادت میں کوئی شخص منتقل و قائم نہیں ہو جاتا تب تک اسکو تعلقات و نیوی واپس رہا نہیں ہوتی تمہیں واحد سب کے خدا ہو خلقت و پرورش و فاسب آپ کے اختیار



میں ہی تھیں ہمارے مالک ہو تمام خلقت ناطق و مطلق کے دل کی بات کو جانتے ہو بہنیں تھے علیحدہ کوئی چیز و شے نہیں ہو وہ مانند ایک درخت کے ہر اوسکی ایک آنکھ دو پھل و تین اصل یعنی جڑ اور چار سہن تھیں زمین و آسمان و نزدیک و دور ہو مایا کی وجہ سے تمکو لوگ کثرت کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں اور جو تمہارے پرستار ہیں وہ تو سب کو شیوہ جانتے ہیں تھے علیحدہ کسی چیز کو نہیں مانتے تم نرگن ہو مگر مہربانی کر کے سگن بھی ہو جاتے ہو اور بھگتوں کے رنج دور کرنے کو اوتار لیتے ہو کوئی کوئی تمہارے قدموں کی کشتی بنا کر دریائے جان سے پار لگ گئے ہیں عقلمند لوگ جو غور سے دور ہیں وہ بتدیج آپ تک پہنچ جاتے ہیں اور بدون آپ کی بھگت کے بار بار موت و زندگی لگی رہا کرتی ہو مگر آپ کے بھگتوں کو یہ تکلیف چڑھنے و اترنے کی نہیں ہو وہ بلا خوف رہا کرتے ہیں اور تمہارے قدموں کی خدمت کر کے پریم بدھ چل کرتے ہیں خلقت کے وقت پر مجھاؤ پرورش کے وقت لبش و اور قیامت کے وقت ہر پہنچ جاتے ہیں یقیناً تھیں ایک واحد ہو اور بید کے کون و ریاضت و عبادت و جوگ و جس نفس سے تم ملتے ہو اگر تم سگن روپ کو اختیار نہ کرتے تو ہم لوگوں کو گنت کا ہیکو سہل طریق سے حاصل ہوتی آپ کے نام و اوصاف و کرم ہم بیان کر سکتے قابل نہیں ہیں نہ اسی ہماری عقل و دانائی پر تمہاری مہمان بنیاد ہے ہمارے کام پورن کیجیے تم دیوتوں کے دیوتا سب خلقت کے اندر مقیم اور بھگتوں کے خوش طریقہ کے قائم کرنیوالے تمام جہان کے خلقت کے باعث لازوال بے آغاز و لا انتہا اور راستی و علم و سرور سے تمہارا جسم مزین ہے ایسا بدن تمہارا بھگتوں کے دل میں مقیم رہتا ہے اور بھگت محبت بد و شہوت کو ترک کر کے تمہاری عبادت میں خوش و خرم رہا کرتے ہیں تم پورن پر بھدہ و لا بھوت و خوشی کے انبار و بے رنج جہان پر کمال مہربان ہو اور تم بے خواہش و تمنا و لا ثانی و لا پر واد پر بھدہ ہو و طے کا و حرم تمکو نہیں حاصل کرنا ہر چند کہ تم تینوں گنوں سے علیحدہ ہو مگر تو بھی جہان کی بھلائی کے واسطے اوتار لیتے ہو تم سے سب سے اول بھی جسم کو اختیار کیا سو یہ جسم و اوتار تمہارا صرف ہم لوگوں کی نقصان حاجات کے واسطے ہے اس تمہارے اوتار کی مہمان بنیاد و لا انتہا ہے ہم لوگوں کا دل جو صرف اپنی خوشی کے خیال میں ہر وقت لگا رہتا ہے وہ تمکو کیا جان سکتا ہے اوسکے جاننے کی عقل جہان میں مانند تلوار کی دھار کے ہر جو کوئی آپ کے اوصاف بگوش جان سماعت کیا کرتے ہیں وہی تپس فتح پاتے ہیں



ہر چند کہ کوئی مغلوب نہیں کر سکتا بہت لوگوں نے طریقہ دھرم کو ترک کر کے صرف تجارتی محبت سے سروکار رکھا اور اپنی بھگت کو تہہ متحکم کر کے کمال آسانی سے تمکو حاصل کیا تھا اسے بھگت جو جہان میں ہیں وہ ہمیشہ شمار کرتا کہ وسعت کرتے ہیں وہ سب سے زیادہ تمکو پیار سے ہیں تم انھیں کے سامنے ظاہر ہوتے ہو تم دیوتا دھن و آدمی و حیوان و وحوش و طیور وغیرہ تمام جانداروں میں اوتار لیکر اپنے بھگتوں کے کام درست کرتے ہو یہ حمد پڑھ کر ہم اور بشن و سب دیوتا خاموش ہو گئے اور شیو خوشنود ہو کر فرمانے لگے کہ ای بر محادوشن تمام دیوتا یہ تجارتی جماعت کسان آئی ہے تم بہت ملول معلوم ہوتے ہو سب کیفیت بیان کر دشن و ہم نے اتنا س کیا کہ زہے نصیب ہمارے کہ آپ کی بیک نظر ہمارے اوپر ہوئی جہان میں وہ لوگ مبارک ہیں جنکے اوپر آپ کی نگاہ مہربانی کی ہے اسی شیو آپ کی مہمان نہایت دل فریب ہی آپ ہم میں ظاہر ہیں آپ بدون کانون کے سنتے ہیں اور بے ہاتھوں سب کام کرتے ہیں اور بے آنکھوں دیکھتے ہیں بلاناک کے خوشبو سونگتے ہیں بدون کلام کے بید کو ظاہر کرتے ہیں بلا پوست کے ماس کا ذائقہ جانتے ہیں بلا زبان کے تمام لذائذ سے واقف ہیں بدون پیروں کے تینوں جہان کی سیر و سفر کرتے ہیں آپ میں صد ہا ہنر ہیں اپنے بھگتوں کو برنجیدہ دیکھ کر ہشیار خوشی عطا فرماتے ہیں بیکر ہم وشن بھی خاموش ہوئے

### اوستا لیسوان ادھیما کی

برہمن نے کہا کہ ایسی حمد سنکر سد اشو نے فرمایا کہ جس کام کے واسطے تم سب ہمارے پاس آئے ہو اسکو بیان کرو اسے بر محادوشن تم دیوتوں کے مالک ہو بشن و ہم نے عرض کیا کہ تم سب جانتے ہو تم تو بیٹھے بیٹھے تینوں جہان کو دیکھتے ہو تم تجارتی مایا تمام جہان کو قابو کیے ہوئے ہو سو تم مانند نادانوں کے کہے یہ کیا پوچھو ہو لیکن الامر فوق الادب آپ کے حکم سے ہم عرض کرتے ہیں کہ ہمارے ہدایت پاگر گر جا بڑی دریا کے ساتھ آپ کی عبادت کر رہی ہو ایسا ریا میں کسی نے آج تک نہیں کیا اس سے آپ کو چاہیے کہ تشریف لیا اگر جا کر بردان دیجئے کیونکہ دیوتوں کی بڑی یہ آرزو ہے کہ تمہارا بیاہ کر جا کے ساتھ دھن اور ادنیٰ برات میں چلین شیو نے منہ سکر فرمایا کہ نادان لوگ بیاہ کر کے جہان کی فید میں مقید ہوتے ہیں یہ کام عقل مندوں کا نہیں ہے ہر چند کہ بید نے بہت صحبت و باتیں خراب بیان فرمائیں ہر



لیکن محبت بدعورتوں سے اور کوئی مفصل خراب نہیں ہو اگر تمہارا کہنا نہیں کرتے تو بید و دھرم ستر  
 کی قدر کم ہوتی تو ہم عبادت کے اختیار ہو کر تمہارا کہنا قبول کرتے ہیں خواہ نہایت رنج ہو کہ ملے جبکہ راجہ  
 کامروپ نے قصد کیا تب ہم نے دیت کو مار کر اپنے بھگت کو خوشی دی اور گوتم کے تمام رنج کو دور کیا اور زہرا  
 کو مہربانی کر کے نریش کر لیا کیونکہ تمام دیوتا جلے جاتے تھے اور اچنڈ رکے واسطے آہنے ہنومان کی صورت  
 بن کر صورت پرستاران و خداؤں کے بڑی تکلیف اٹھائی اور جہاں جہاں ہمارے بھگتوں پر کوئی  
 آفت پڑی ہو مہنے فوراً اذ کو آرام دیا اور ہم نے گرہ پست نام اوتار لیکر شیوا نرمن کے دکھ کو دور کر دیا اسطرح  
 تمہارے واسطے بھی ہم پیار میں جو تمہاری آرزو ہو وہ کرینگے ہم گر جا کے ساتھ بیاہ کرینگے تم سب رخصت  
 ہو کر اپنے گھر و گوجاویہ شکر ہم سب بہت خوش ہوئے اور شیوے رخصت ہو کر اوس کے اوصاف حمیدہ کو کہتے  
 سنتے گاتے ہوئے گھر و گوجاویہ آئے اور شیوے نے بعد رخصت کرنے ہم سب کے سب رخصت کر دیا کیا  
 دے حاضر آئے اور حمد کے بعد نیچے سر کر کے کھڑے ہوئے اور کہا کہ جو حکم ہو وہ ہم بجالا دیں شیوے  
 کہا کہ گر جا بڑی ریاضت گوری شکر کے اوپر کر رہی ہے تم وہاں جا کر گر جا کو فریب دو اور اوس کے  
 پریم کا امتحان کر دو اسی وقت گر جا کے پاس گئے اور دیکھا کہ گر جا مانند مہم ریاضت عبادت کے بیٹھی ہے  
 اونھوں نے بڑی ہوشیاری و بلاغت کلام و فصاحت زبان سے کہا کہ تم کس واسطے اسی ریاضت  
 کرتی ہو تم کس کس کام کے لیے دھیان کرتی ہو تم سچ ہے کہنا کیونکہ تمام جہاں بوجہ راستی کے قائم  
 ہے پاربتی نے جواب دیا کہ ہر خید کہ مجھ کو اپنے مقصد کے بیان میں شرم آتی ہے اور یقین کہ اوسکو  
 شکر تم خندہ زنی کرو گے واضح ہو کہ دل متا بونہیں ہوتا ہم دیوتاؤں میں لوگوں کے کلام کو رستا  
 تصور کر کے یہ ریاضت کرتی ہیں اس مطلب سے کہ شیوے ساتھ ہمارا بیاہ ہو اور یہ وہی  
 بات ہے جیسا کہ کسکو بلا پر دین کے آسمان کے پرواز کی خواہش ہو اسی بات گر جا سے شکر کہیں  
 کہنے لگے کہ تم نادین نار د دیو میں کے چتر نہیں جانتی ہو انکی باتوں سے تو تمام شہر و قصبہ و گاؤں  
 ویران ہوئے جاتے ہیں اب ہم ایک اتھاس یعنی داستان کہتے ہیں جو بی خیال کرنا کہ برہما کے لڑکے  
 دیکھ پر جا پت نے اپنا بیاہ کر کے دس ہزار لڑکے پیدا کیے دس ہشت کی عبادت میں ہم مدد



کہ ہمارے ذرا پونچھ کر اپنی ہدایت سادی پھر وہی دیکھ کے لڑکے گھر میں آئے اور دیکھنے سے یہ سنکر اور اس وقت  
 لڑکے پیدا کیے وہ بھی نارو کی ہدایت پا کر جہان اونکے بجائی اول جا چکے تھے چلے گئے علاوہ اسکے نادر  
 نے چتر گیت کا گھر تو بالکل ویران کر دیا اور کنک و کشپ کا بگاڑ کر ادیا اور اپنا علم نارو نے جنکو سنا دیا  
 در بدر بھیکھ مانگتے ہیں ہم نارو کو بخوبی پہچانتے ہیں اونکا دل تو سیاہ ہو کر ظاہری لباس سفید و برق  
 رکھتے ہیں وہ اور ہم بہت دنوں تک ایک ہی ساتھ رہے ہیں اس سے اکثر عیوب ہم اونکے جانتے  
 ہیں کیونکہ پروسپیون کا حال وحیپ و ہنسب پروس والے بخوبی جان سکتے ہیں اوس سے نارو کی ہدایت  
 میں تم بھی بھول گئی ہو علاوہ برین جب شیو کے لیے یہ عبادت تم کرتی ہو وہ شیو تو عادتاً منوم رہا کرتے  
 ہیں وہ بلا ہنر و نامبارک و بے حیا و خراب لباس ہیں اونکے گھر بار و خاندان و خادم و غیرہ کچھ نہیں ہیں  
 اوی ٹھک نے تمکو اس قدر مقنون کیا ہو کہ تمھاری عقل زائل ہو گئی ہو ایسا شوہر پا کر تمکو کیا خوشی حال ملی  
 اس بات کو اپنے دل میں بخوبی غور کرو پہلے شیو نے دیکھ کی لڑکی کے ساتھ بیاہ کر کچھ دن بھی نباہ کیا اور عیب  
 لگا کر اوسکو ترک کر دیا اور خود اپنے دھیان میں مشغول رہ کر بے تردد و بلا فکر رہنے لگے جو شخص کہ تنہائی میں رہتا  
 ہو اس کے یہاں عورت کا کیا گزارہ ہو گا اس سے اب بھی کچھ خراب نہیں ہوا اپنے اصرار کو چھوڑ کر  
 گھر چلی جاؤ ان ابدتہ بن تمھارے بیاہ کے لائق ہیں جو بہشت میں تمام دلیوتوں کے مالک ہیں اونکو ملا کر  
 تھے ملا دینگے پارتی نے جواب دیا کہ درحقیقت یہ سب سچ ہو مگر ہمارے اصرار کو کچھ کمی نہو گی ہم اپنا کام  
 راک گاؤنگی جو آج تک گائی چلی آئی ہو میں ہم بوجہ اسکے کہ پیار سے پیدا ہوئی ہیں جلد و جالت ہم میں  
 بہت ہے مگر ہم نارو کے قول کو ترک نہ کریں گی ای رکھ اپنے گورد کے کلام کو جو شخص راست جانتے ہیں  
 وہ ہمیشہ خوش رہ کر تناسخ سے نجات پاتے ہیں مگر جو کہ اپنے گورد کے کلام کو دروغ سمجھتے ہیں اونکو خدا نہیں  
 ملتا خواہ وہ ایک کلپ تک بھٹکتے پھرا کرین پہننے اس بات کو مانا کہ سن میں سب گن میں اور شیو  
 میں تمام اوگن بھرے ہوئے ہیں مگر وہ بے عیب ہیں اور محض واسطے اپنے بھگتوں کے جسم کو تیار  
 کیے ہوئے ہیں اونکو اپنی قدرت و خدائی دکھانا منظور نہیں ہے اس وجہ سے وہ پرہم ہنس طریقہ پر  
 قائم ہیں اور اپنے کو نامنداد بھوتوں کے عوام کو دکھاتے ہیں اور لباس و زلیور و زینت سے



آراستہ ہونا آدمیوں کا کام ہے دس تو تینوں گنوں سے بھی برتر و اعلیٰ ہیں اور دھرم و خاندان وغیرہ  
 یہ باتیں سب مایا کی وجہ سے ظاہر ہوتی ہیں سو انکو شیو قبول نہیں کرتے کیونکہ وہ ایسے منزہ و  
 بری ہیں جنہیں شیو کو اپنے گور و کی کرپا سے بخوبی پہچانا ہے مین یقین کی رو سے اس بات کو کہتی  
 ہوں کہ اگر شیو ہمارا بیاہ نہ کرینگے تو تمام عمر ہم بدون شادی کے بسر کریں گی آفتاب شرق سے مغرب  
 خواہ طلوع کریں اور کوہ میر نامی خواہ اپنی جگہ سے دوسری جگہ چلا جاوے ماہتاب مین حرارت پیدا  
 ہو آتش سرد ہو جاوے مگر مین اپنی ہٹھ کو ترک نہیں کرتی ہمارے جھگڑے مین تھکاوٹ پڑنا واجب نہیں ہے  
 گرجانے یہ کمکر سپت رکھ کو پر نام کیا اور خاموش ہو گئی اور بدستور شیو کے دھیان مین مستغرق ہوئی  
 ایسا یقین کر جا کا دیکھ کر سپت رکھ جے جے کہ اوٹھے اور دل مین دعائیں دینے لگے اور کہا کہ گو شیو  
 ضرور ملین گے مبارک مبارک کمکر پر نام کیا اور شیو کے لوک کو روانہ ہوئے اور شیو کی خدمت مین حاضر  
 ہو کر کہا کہ مینے گرجا کا امتحان بخوبی کیا اور اپنی عقل و بلاغت و فصاحت سے خوب فریب دیا اگر آپ  
 کچھ بھی فریب کھایا اس سے اے شیو آپ کو واجب ہی کہ تشریف لیا کر پاربتی کو بردان عطا فرما دیکھ کر  
 سپت رکھ چلے گئے ۔

### چال سیوان ادھیانے

نار دے بر مھاسے کہا کہ جبکہ سپت رکھ شیو سے رخصت ہو کر اپنے گھر کو چلے گئے تو پھر شیو نے کیا کیا  
 ہکوسناؤ بر مھانے کہا کہ بعد رخصت کرنے سپت رکھ کے شیو نے برہمن کا روپ دھارن کیا اور  
 مانند برہم چار یوں کے ذنڈ لیکر ترینڈ ماتھے مین لگایا اور ردرا کچھ کا مال اچھاتی دھاتھ مین پہنا اور بھان  
 پاربتی عبادت کرتی تھیں وہاں اسی صورت بنا کر تشریف لے گئے گرجانے پر نام کر کے خیر و عافیت تھنسا  
 کی اور کہا کہ تم کون ہو کہاں آئے ہو یہ سنکر برہمن نے دم نہ دھینچ کر کہا کہ ہم برہمچری طریقہ اختیار کیے ہو  
 بہتری خلافت کے واسطے ادھر ادھر گشت کرتے ہیں تم ہکو صاحب دھرم و ایمان جانکر غلط و  
 تواضع کے ساتھ پیش آئی ہو اس سے ہکو مال خوشی ہوئی اب ہم تم سے پوچھتے ہیں تم راست راست  
 ہکو بتلاؤ تم کون ہو اور کسی لڑکی اور کس وجہ سے یہاں آئی ہو گرجانے اپنی ایک سکمی سے اشار کیا



اوسنے تمام کیفیت ابتدا سے انتہا تک یعنی جس طرح کہ نارونے آکر ازراہ پیشگوئی کہا تھا کہ گرجا کی شادی  
شیوہ کے ساتھ ہوگی الی آخرہ سب کہ سنایا تب تو بہن نے حسرت کی راہ سے کہا کہ گرجا تم سے کیا نہیں  
دلگی کر رہی ہو تم خود سے کس واسطے ہم کلام و ہنر زبان نہیں ہوتی گرجا نے کہا کہ جو کچھ کہ ہماری سگھی نے  
آپ سے کہا ہے یہ سب راست و درست ہے مگر یہ منظور ہے کہ میری شادی سد اشوہ کے ساتھ ہو چنبرہ  
کہ یہ مطلب میرا نہایت مشکل و نایاب ہے آسان نہیں ہے مگر جو یقین ہے کہ ہمارا مطلب شیوہ پورن کر سکتے  
اور نارونے کے قول پر محکوم اعتماد و اعتقاد ہے تب تو بہن نے فریب دیکر کہا کہ اسے گرجا جو چاہو وہ کرو  
ہم کو کیا غرض ہے مگر چونکہ تنہا صن اخلاق سے محکوم کہا اس واسطے بدون کہے ہوئے مجھ سے نہیں راجاتا  
علاوہ اسکے دیدہ و دانستہ کوئی امر واقعی کو چھپا ناگاہ کبیرہ ہے اسے گرجا تم ہمارے کی لڑکی ہو کر اس قدر عقل  
ہو گئی ہو اپنے ایسے جسم کو جس میں تمام ریاضت موجود ہے کیونکہ خاکستر کیے ڈالتی ہو اور اپنی ملامت اور  
صن کو ناحق معذورم کرتی ہو تم بادشاہ کی لڑکی ہو کر کنیزک ہونا چاہتی ہو درحقیقت تقدیر سے کیا چارہ  
ہر تم لبش و برہما کو ترک کر کے شیوہ کے لئے عبادت کرتی ہو یہ تقدیری معاملہ ہے کیا تمہارے واسطے  
شیوہ کے مانند نامبارک و نازیبا شوہر واجب ہے کیا شیوہ لبش و برہما و ایند کی برابری کر سکتے ہیں شیوہ  
کی چال و طریق جان سے علیحدہ ہے دیکھو لبش وغیرہ سب ہنرمند و صاحب ناموس و ننگ خاندانی  
ہیں شیوہ کی ان باتوں میں سے کوئی نہیں اونسے والدین تک تو نہیں ہیں بان سانپ و ہشتم جسم  
میں موجود رہا کرتی ہے وے تینوں جان سے علیحدہ اور اونسے کوئی رشتہ دار وغیرہ بھی نہیں ہیں  
وے پہل پر سوار ہو کر طرح طرح کے سمیات و بھنگ کو کھاتے ہیں اور سرنگی و ڈھڑکاٹھ میں لیے ہوئے  
بھوتوں کے ساتھ لہو و لہب کیا کرتے ہیں دے صرف تہنا جگل میں اوداس بیٹھے رہتے ہیں اور  
کام کو جلا دیا جو عورتوں کو مرغوب و محبوب تھا جو ہنر عمدہ ہوتے ہیں اونکی ذات شریف میں ایسا  
بھی نہیں ہے اور نارونے بھی اونسے عیوب بجا نکال کر دیا فریب دیا ہے علاوہ اسکے نارونے کی تو یہ بات  
ہے کہ اس طرح کی خرابیاں تمام مالک میں برپا کیا کرتے ہیں دیکھو اونسے دیکھو پر حاجت کے  
تمام لڑکے غارت کر ڈالے اور کنگ کشت کے لڑکے کو کشتہ فریب دیا پھر حیرت کیت کی سلطنت



ترک کرادی وہ اوپر سے تو بڑا صاف و سفید رہا کرتا ہی مگر دل اور سکانہانت تیرہ و خراب ہی اور ظاہر اسکو  
 بنکر سکونج دیا کرتا ہی اب بھی کچھ نہیں ہوا تم ہوش کر کے اپنا کام کرو اور طلائی انگشتری صبح ترک کر کے  
 کپڑے کو کسو اسطے اختیار کرتی ہو اور ہاتھی چھوڑ کر جاموش کی سواری کی کسو اسطے خواہش کرتی ہو اور منہ  
 کو چھوڑ کر چوٹے سے کیوں سروکار رکھتی ہو اور نکاح چھوڑ کر کنوئیں کے پانی کی کس وجہ سے خواستگار ہو  
 اور آفتاب کو ترک کر کے گرم شب تاب کو کیونکر منظور کرتی ہو اور مکان چھوڑ کر میدان کی دھوپ کو اسطے  
 گوارا ہے یہی باتیں کہہ کر پھر شیوگر جاکے صحن کی تعریف کرنے لگے دیکھو تمہارے چہرہ پر شبیار ماہتاب  
 کی روشنی چھا رہی ہے تمہارا چہرہ کس قدر سلج گویا صحن کا انبار ہے تمہاری آنکھوں کی تعریف نہیں ہوتی  
 تمہارے لب سرخ میں غلی بذا القیاس جدا جدا ہر عضو کی تعریف کی اور کہا کہ ایسے جسم میں ملیح گوئیوں  
 غارت و ضائع کیے دیتی ہو تمہارے بیاہ کے لائق صرف بشن ہیں انکے ساتھ اپنی شادی  
 کرو گیامزدنگ کی آواز کی اسرنگی و ڈمر کی خراب صدا اور ہم کو کہتے ہیں کہ یہ بات سراسر جاذبہ  
 تم اب بھی ہوش کرو اسطرح کی باتیں دعا و فریب کی کہہ کر بہن صاحبہ رنجیدہ و روکھے ہو کر الگ  
 بیٹھ گئے اور گرجانے شیو کی مذمت سنکر دل میں بہت غضبناک ہو کر بار بار اپنے دل میں منہوس کیا  
 کہ بہن جانکونے یہ فریب کھایا اگر اول سے اس بہن کو اس قدر خراب و معاند شیو جانتی تو میں  
 خاموش رہتی اسنے بید کے خلاف شیو کی اس قدر مذمت کی ہے اب اگر اسکو جواب نہیں دیتی  
 ہوں تو شیو کی مذمت کا سماع کرنے کا گناہ مجھ پر عاید ہوگا یہ خیال کر کے گرجانے جواب دیا  
 کہ اسے بہن تو ہلکا کیا فریب دیتا ہو تو نے تو بید کے برخلاف شیو کی بڑی مذمت کی ہو چکو  
 ایسا واجب نہ تھا تو بہن ہے جسکی وجہ سے سزا سے قتل تحبیر لازم نہیں آتی اب میں بموجب قول  
 بید و پران دسرت و اسرت کے بیان کرتی ہوں کہ تو نے شیو کو نہیں جانا اسوجہ سے  
 تیرا قول خلاف بید کے ہے اگر اچانک تو شیو کو جانتا تو کلام تیرا بالکس نہوتا شیو کا سامان نامبارک  
 سب مبارک ہو کوئی دیوتا شیو سے برتر و اعلیٰ نہیں جو دے لیا سے اعلیٰ و بھگوان ہیں شیو میں کوئی  
 شرط خاندان و ذات کی نہیں ہے وہ بھگت کے قابو ہو کر یہ سب باتیں اختیار کرتے ہیں



وے تمام علوم کے عالم دلچسپ رہیں اور کھنڈ و جگدیس میں اپنے نفس کی راہ سے بڑھ کر میسر  
فرمایا سب کا آغاز و وسط و انتہا ہی شیوہرین اور کمال کسی نے نہیں جانا جس سے پر کرت نے عمدہ جسم پایا  
کیا اور سکون شکست کی محبت سے سرور کا نہیں ہے شیوہرین و مختار اور اوکا طلقہ مینون جہان سے علیحدہ  
ہو دی اپنے جگتوں کو تینوں خلقت دیتے ہیں اور بڑی خدمت سے لوگ موت پر فائدہ ہوتے ہیں آپ  
شیوہرین کی خدمت کرنے سے لوگ بڑا بچ پاتے ہیں جو جہان میں شیوہرین کی خدمت کر نیوالے ہیں اور کو خواب  
بھی آرام نہیں ملتا جو غراب و چلن بہن شیوہرین سے برخلاف ہیں وہ کرور ہا جیم تک مفلس رہا کرتے ہیں تنہ  
شیوہرین کی خدمت کر کے اپنے واسطے راستہ و رخ کا کشادہ کر لیا ہے تمہاری تعظیم کر کے حال مجھ کو کچھ نہوا  
بلکہ میرے تمام صواب ضائع ہوئے اب جلد تشریف اپنے مکان کو لیا جائے کیونکہ میری طبیعت شیوہرین  
لگ رہی ہے بہن نے یہ سنگر تسم کرویا اور دل میں گرجا کی بڑی تعریف کر کے چاہا کہ اور کچھ کہے کر جانے نہیں  
کو جنبش کرتے ہوئے دیکھ کر ایک اپنی سکمی سے کہا کہ اب اس مقام کو ترک کر کے اور تین چلین کیونکہ یہاں  
رہنے سے بڑا بچ ہوتا ہے یہ بہن شیوہرین کی خدمت کر کے ہکو بڑا دکھ دیتا ہے شیوہرین کی خدمت کر نیوالے کو ہرگز سے  
نہ دیکھا جائے بلکہ سماعت سے بڑا گناہ ہوتا ہے ہر چند کہ کفارہ گناہوں کا مقرر ہے مگر شیوہرین کی خدمت کا گناہ کسی  
حالت میں دور نہیں ہوتا اس بہن کو دیکھ کر ہم اور زیادہ ناپاک ہو گئی اور تمام صواب ہمارے نابود ہو جائے  
اگر شیوہرین کی خدمت کر نیوالے کو آنکھوں سے دیکھ لیوے تو فوراً غسل کر ڈالے اور اگر کچھ اپنا اختیار چلے تو اسکی  
زبان کاٹ ڈالے ورنہ دونوں کان بند کر کے وہاں سے اٹھ جانا چاہئے اس بات کو بید کہتے ہیں اب دیر  
نہ کرو اور اٹھو اور جنگل میں چل کر رہیں یہاں ہکو ایک لمحہ برابر ایک سال کے گذرتا ہے ہم شیوہرین کی خدمت کو نہیں  
گوارا کر سکتی ہیں وہاں جا کر شیوہرین کی عبادت کر نیکی اگر ہمارا یقین کامل ہے تو شیوہرین ضرور خوشنود ہونگے  
کسی کے فریب دینے سے کیا ہوتا ہے شیوہرین تو صرف پریم سے رہتی ہوتی ہیں اور میں نے گور سے سنا ہے  
کہ عبادت کرنے میں ہی قسم کے صدا ہائیں یعنی آفات آتی ہیں جو فریب کھا جاتے ہیں وہ بخیر دین اور نتیجہ نہیں  
پاتے اور جو استقلال کے ساتھ فریب سے بری رہتے ہیں وہ کامیاب ہوتے ہیں شیوہرین اپنے جگتوں کے  
مرلی ہیں وہ اپنے جگتوں کو ہر طرح سے خوشی دینوالے ہیں وہ اول تو اپنے جگت کا امتحان کرتے ہیں پھر



خوشنود ہو جاتے ہیں یہ مگر گرجا میں اپنی سکھوں کے لئے روانہ ہوئی

### الکتالیستوان ادھیامی

ہر مہانے کہا کہ اے نر داس طرح کی ہٹھ دیریم گرجا کا ملاحظہ کر کے شیوہ خوشنود ہوئے اور اپنی مہلی صورت کو دھار کر کے جو روپ کرنا روئے گرجا سے بیان کیا تھا اسی روپ سے گناہ ہر ہٹھ سے سر پر چٹا و گنگا کی دھار و چندر مان براجمان جھلکتا ہوا مانتھے پر ترنہ لگائے ہوئے کانوں میں کنڈل پہنے ہوئے گول گول خسارہ اور تینوں آنکھیں یعنی آفتاب و مہتاب و آتش سخی مائل مگر ایک آنکھ جو بند کیے ہوئے گردن میں نشان سیاہ ہلال کا نمودار ناک اور ہونٹ کمال خوبصورت انگلیاں ہاتھ و پاؤں کی سرخ اور اسی طرح ہر عضو نہایت خوبصورت و پاک جیسا کہ گرجا دھیان کرتی تھی اسی طرح روپ دھار کر کے شیوہ نے درشن دیے اور کہا کہ تمہیں ہماری ہٹھ عبادت کی جیسی آج تک کسی نے نہیں کی ہمارے قدموں کی خدمت کر کے دیوتا و من وغیرہ کمال خوش ہوئے سو تو وہی آدھتک ہو تو قبول کر کے ہم بھی جہان میں مبارک ہوتے ہیں ہماری نشست عبادت جو مستقل ہے وہ بھی تمہاری عبادت کی وجہ سے متحرک ہو گئی ہے اول بھوتوں کو بعدہ سپت رکھ کر روانہ کیا تاکہ تمہاری عبادت کا استقلال و ریاضت کا شہرہ تمام جہان میں مشہور ہو جاوے تم کچھ غصہ نہ کر دیکھو کہ یہ سب ہیں تم تمام ہی حالت سے کی ہیں جیسا کہ کھار سیوچہ کو اندر سے آراستہ کرنے کو اور پے کیسا مار کھاتا ہے تم تو ہماری قدیم شکت ہوئے ہو جب طریقہ جہانیاں کے تمہاری بھگت کو ملاحظہ کیا ہی دیدون تمہارے جہان کوئی چیز نہیں جو تمہاری خدمت تمام خلقت کرتی ہے تم تمام جہان کی مادر مہربان اور ہمیشہ کی دیوی ہو جسکے قدموں کی خدمت دیوتا وغیرہ سب کرتے ہیں اور خلقت و پرورش و قیامت کے لیے بن گن دھان کرتی ہو تم تو تینوں جہان کی خوشی دینے والی ہو تمہارے بشمار روپ و لا انتا گن و پر بھاو ہیں تمہارے انس یعنی حصہ سے پھر دیوانی پر بھاویشن کی عورتیں ہیں اور بچے و سگن روپ دھار کر کے ہوتے جا کر گرجا کا اوتار بننے لیا ہے ہم اور تم کبھی علیحدہ نہیں ہیں ہمیشہ جہان کے لیے چر تر کیا کرتے ہیں جیسا فرق کہ درمیان لفظ و مٹی کے ہے ویسا ہی ہمارے و تمہارے درمیان میں فرق ہے اور صرف جہانیاں کی نگاہ میں ہم تم و وہم کہتے ہیں حالانکہ ایک ہیں یہ سمجھ کر غصہ کو دور کرو ہمارے و تمہارے چر تر یہ بھی نہیں



جاننے کہ عبادت پوری ہوگئی ہے ہم سچ کہتے ہیں کہ ہم تمہارے تابعدار ہیں اسوقت ہم تم سے بہت خوشنود  
ہیں جو ہمیشہ سہوہ طلب کرو یہ کسکر شیو تو خاموش ہوئے گر جانے نگاہ شرم سے ایک دفعہ شیو کا روپ  
دیکھ کر اسکو دل میں رکھا اور دست بستہ عرض کیا کہ ہم آپ کی پناہ میں تمام جہان کے رشتہ کو توڑ کر آئی ہیں  
اگر آپ مجھے خوش ہیں تو مجھ کو میری خواہش کے بموجب بردان دیجیے اور ہمارے شوہر شوہر جیسے اور بہارے  
باپ سے ظاہر کر کے بموجب رسم جہان کے ہمارے ساتھ شادی کیجیے اور ہمارے گناہوں کو معاف دینا  
اب آپ ہمارے باپ سے ہماری خواہش نگاری کریں اور اپنے چہرہ دنیا کو دکھلائیے یہ کہہ کر جا خاموش ہوتی  
شیو نے کہا کہ جو بردان تم نے مانگا وہ ہو پسند آیا اور منظور ہو یہ کہہ کر شیو غائب ہو گئے اور گر جا اپنے گھر کو روانہ  
ہوئی اسوقت دیوتوں نے بے بے کی آواز بلند کی اور دیوتوں کی بارش آسمان سے ہوئی اور زمین اور  
ہم دو دوتا وغیرہ گر جا کے قدموں پر آکر پڑ گئے اور مارے خوشی کے گر جا کی حمد کرنے لگے جو کوئی اس حمد کو  
بڑھے گا وہ اپنے سب کاموں پر قادر ہو گا یہ حمد سن کر گر جانے سب دیوتوں سے کہا کہ تم سب اپنے اپنے  
مکانوں کو جا کر خوش رہو دیوتوں کے کام ضرور انجام پذیر ہونگے کیونکہ میں نے بڑی عبادت کی ہے شیو نے  
ہم کو بردان دیا ہے کوئی کام تمہارا نہ رہا دیوتا تو یہ سب حکم سن کر چلے گئے اور گر جا گھر پہنچیں اسوقت  
جو خوشی کہ ہانپل وینا وغیرہ کو محال ہوئی اور سکایان طول ہوا قصہ ہانپل نے ہر طرح سے خوشی کی اور خبر  
بیشمار کی ہر چند کہ گر جانے اپنے بردان کا حال کسی سے نہ کہا لیکن وہ خود بخود سب ارگوں پر اظہار میں آئیں  
ہو گیا اور پھر سکھوں سے سب سے سنا اور تمام لوگوں نے خوشی کی

### سیالکوٹ اور ہیا کے

برصائے کہا کہ اسے نار و کوئی شخص خواہ کہ در سال تک ریاضت و جہان و عبادت کیا کرے لیکن کیفیت  
سد اشو کی جاننا خلی و شوار و بیہا شکل ہے وے جسم اختیار کر کے طرہ کی لیلیا کرتے ہیں اور اپنے  
جھگڑوں کے کام مانند جہانیاں کے بنود اور ہو کر سر انجام فرماتے ہیں اسے نار داب بگوش ہوش عبادت  
کرد کہ جسوقت شیو گر جا کو بردان دیکر چلے گئے تو وہاں جا کر اپنے کو بلیاس بھیکچاٹ یعنی گداگر کے کرتے  
کیا اور رقص و سرود میں کمال مہارت بہم پہنچا کر ایک ہزار گت سے واقف ہوتے اور دست پ



میں سزگ ناد اور دست راست میں ڈومرو کو لیا اور تمام سیم میں سفید ششم لگا کر سرخ لباس سے آراستہ ہوا  
 اور عیوضت اختیار کر کے مانند بڑھون کے تن کا پتہ ہوا مگر آواز نہ نہانت لکڑی غرض کہ ایسے روپ لباس و  
 سامان سے خود بد دولت کوہ ہانپل پر تشریف لے گئے اور ہتھوڑ رقص و موسیقی قسم نہٹ در و صدای و نغریب  
 سزگ و ڈومرو سے تمام شہر والوں کو رجھایا کہ ہر چار ہمت سے جوق جوق ساکنان کوہ جمع ہو گئے یہاں تک کہ  
 کوئی پیر و جوان طفل و عورت دم و گھردن میں باقی نہ رہا جو فوراً وہ آواز سکر بلا تاشا گھر سے باہر نہ نکلا اور  
 شہر کے راگ مع تال و خوش آواز سے کوئی شخص بخیر و بے قابو ہونے سے نہ بچا حتیٰ کہ مینا بیہوش ہو کر زمین پر  
 گر پڑی اور گرجا بھی فرط سرور سے بخیر ہو گئی اور شیو کی صورت کو دل میں پا کر خوش ہوئی اور دل میں شیو کی حمد  
 پر بھی تب تو شیو مہربان ہو کر ٹھہر گئے اور سوقت مینا بیہوش میں آئی اور نہانت جوگی سے خوش ہو کر با قوت و زور  
 دم و دارید بول ایک طشت میں بھر کر دینے لگی مگر اوس گد اگر نہ لیکر درخواست پائے گرجا کی کی اور بھی  
 واسطے تانچنے کے کھڑا ہو گیا مگر مینا نے نہانت نارہن ہو کر بہت خوف دلایا اور ارادہ کیا کہ اوس فقیر گد اگر کو  
 باہر نکال دیوے اور اس ارادہ کو مصمم کر کے مینا نے آواز بلند سے کہا کہ کیا کوئی یہاں نہیں ہو جیاس فقیر  
 مار کر باہر نکال دیوے یہ جابل ہاری لڑکی کی خواستگاری کرتا ہو کیسی گستاخی و بے ادبی ہو رہی میں میں میں ہانپل  
 پہنچا مینا سے سب حال سماعت کر کے غضبناک ہوا اور حکم دیا کہ اس فقیر کو بیان سے کالہ و ملا زمان ہانپل فوراً  
 نکالنے پر مستعد ہوئے مگر فقیر کے جلال سے اوس کے نزدیک نہ جاسکے ہانپل خیال کرنے لگا کہ یہ کون شخص ہو اور جبکہ  
 فقیر کو نظر غور دیکھا تو چہرہ بھی صورت ماتھے پر کٹ کانوں میں کنڈل ہکتے ہوئے زرد پوشاک پہنے ہوئے  
 اور جو پھول کہ وہ بشن پر چڑھا تھا وہ سے سب فقیر کے بدن میں دیکھے اور پھر اوسی وقت ہانپل نے  
 دو بھوجی صورت اسطرح پر معاینہ کی کہ مانند گولپون کے اپنے کو آراستہ کیے ہوئے مڑی ہاتھ میں لیے ہوئے  
 ماتھاب کے مانند اور عمر میں شروع جوانی جسکو دیکھا روح کو فرحت اور دل کو مسرت حاصل ہوتی تھی  
 اوس کے اول ہمارے روپ کو بزرگ سرخ بید پڑھتے ہوئے اور پھر آفتاب کو و بعدہ آگن و پھر گنپت کو و پھل  
 رو سے دور از شکم میں معاینہ کیا تھوڑی دیر بعد اوس نے بھوانی کی بہت بھی صورت کو دیکھا اس کے بعد  
 شیو نے حاصل پنا روپ اسطرح سے ہانپل کو دکھلایا کہ سر سرچٹا و گنگا کی و صا و چند زمان ہاتھ پر چڑھا



منہ مانند ماہتاب تینوں آنکھیں سرخی مائل طوطے کے مانند پنی سرخ ہونٹھ گردن میں تین رکھیا سیاہی مائل گلے  
میں باپنے ہوئے چار بازو جنہیں سول و کپال و اجی و ہریے ہوئے قسم قسم ملبوسات و حلیات سے آراستہ  
شکم نہایت نرم تریلی پڑی ہوئی عمدہ گرفت پاسخ مانند گل کنول سرین مدور ناخن سرخ ایسی عمدہ صورت و کھلم  
ہاچل نہایت متعجب ہوئے اور عرض کے بعد معلوم کیا کہ یہ سدا شیوہن شیوہ نے جانا کہ ہاچل نے ہکو شناخت  
لے لیا فوراً پھری جوگی و فقیر کی صورت اختیار کر لی اور پھر ہاچل سے درخواست کر جاگی کی ہاچل نے فوراً  
تجہ کر کے قبول کر لیا فقیر تو غائب ہو گیا اور مینا و ہاچل نے خبردار ہو کر شیوہ کو سبک علی تصور کیا اور دیوتوں نے  
اپنے دلون میں اس بات کو قرار دیا کہ شیوہ گر جا کا بیاہ تمام جہان کو دھکو و خود والدین کو نہایت مبارک  
ہوگا ایسے راہ سے وی سب ملکہ مکان گور و ہاچل میں گور گور کو پر نام کیا اور کہا کہ اس وقت شیوہ کے  
چہرے مینا و ہاچل نے شیوہ کو سب کے اور سمجھ لیا ہی تھا کہ اسی تدبیر کو جنہیں شیوہ گر جا کا بیاہ ہو جاوے  
گور و بہت غصہ ہو کر دیوتوں ہاتھ کا نوپڑ رکھ کر کہنے لگا کہ اے دیوتو تم مجھے خود مطلب ہو مگر عاقبت  
کی کچھ نہیں رہے تم شاگرد ہو کر گور کو سبق دیتے ہو تم ہماری اچھی خدمت کرتے ہو جس سے ہکو و ترغ نصیب  
جو کوئی شخص کہ سن و مہادیو و مہادیو بہن و دیوتا اپنے گور و و عورت پار سادھا دم شوہر خود مادہ گا و تلی  
و شیلو کہ و پران و گنگا و پیدا تائیے گا تیری و بید و خیرات کی خدمت کرنا ہو وہ بلا اشتباہ و دغ میں جا کر نہا  
کلیپ تک عذاب ہنم میں گزار رہتا ہو اگر تلو یہ غرض بہت ضروری ہو تو تلو چاہے کہ برہما کے پاس  
جا کر اپنے استعانت چاہو اور اپنی عقل کے بموجب تم تدبیر کرو مگر دل میں شیوہ کے قدموں کا  
دھیان رکھو ہکو یقین ہو کہ برہما مع ازندی و سہیت رکھ کے جا کر ہاچل کو سہا دینگے ہکو اپنی  
زور یافت سے بخوبی یقین کامل اس بات کا ہے کہ سواے شیوہ کے اور کوئی گر جا کو نہیں پاوے گا  
یہ کہہ کر گور و خاموش ہو رہا ہے۔

### مینتا لیسواں ادھیائے

برہمائے کہا کہ اسے نار و تمام دیوتاؤں نے ہماری پاس بموجب حکم گور و کے جا کر اپنی غرض کو صرف بھرت  
عرض کیا ہم نہایت ناراضگی کے ساتھ دیوتاؤں کو سخت ملامت دیکر و ہرم کی باتیں بیان کیں یعنی



ہے کہ اگر تم بہو شیو کی خدمت کرنا سیکھو گے تو میرا بیٹا شاہ اش اپنے لڑکوں کا بھی دھرم ہی منجھو ورنہ کارا ستہ  
 بتلاتے ہو یہی خدمت لڑکوں کو واجب ہو شیو کی خدمت سب کو بخیرہ اور ارتھ دھرم و کام کو معدوم کرنیوالی آفت  
 کی جزا اور تمام شیش و آرام کی نیست و نابود کرنیوالی ہی ہم اس امین ذرہ بھی مبادرت نہ کر سکتے تم سب ملکر شیو کے  
 پاس حاضر ہو کر اتماس کر دیکھو کہ اپنی خدمت نیکنامی کو بڑھاتی ہے اور اور کی خدمت دونوں جہان میں خلیفہ و بیست  
 دیتی ہے یہ کلام ہم سے سن کر دے سب لوگ کوہ کیلاں میں گوار شیو کی بہت تعریف کی اور کہا کہ ہم نکل آتے ہیں  
 ہی اسے آپ کو پریم برجمہ جانکر ارادہ کیا ہے کہ اپنی لڑکی آپ کو دیکر بیکت حاصل کرے آپ اس بات کو قبول فرماؤین شیو نے  
 یہ اتماس دیو تون کی سنکر سنیں یا اور اوکو بہت خوش کر کے رخصت کیا اور نہانت خوبصورت جسم و طہارن  
 کر کے ہاتھ میں سفید پتھر کی مالا اپنے اور ماتھے میں تلک لگا کر گردن میں سالکرام کی مورت باندھے اور اپنی پوٹا  
 پہنے ہوئے ڈنڈھی چتری لیے ہوئے پیشینوی لباس سے آراستہ ہوئے اور کمال ہوشیاری و چالاکی کر کے ہمال  
 کے مکان میں تشریف لے گئے ہمال مع عیان اطفال تعظیم کے واسطے سرفرد کھڑا ہو گیا اور گر جانے لڑھی  
 بھگت سے ایسی برہمن کی پریش کی اور شناخت کیا کہ یہ شیو ہیں برہمن نے دعا دیکر خیر و عاقبت استفسار کی ہمال  
 نے کہا کہ آپ کون ہیں اور کس کام کے لیے آئے ہیں برہمن نے کہا کہ میں برہمن ہوں تمام زمین کی سیر و سفر  
 کیا کرتا ہوں اپنے گوردی مہربانی سے تینوں جہان کی شناخت کر کے تمام باتوں کا واقف ہوں تینوں جہا  
 میں جو کوئی کام کر رہا ہوں اپنے دل میں جان جاتا ہوں چنانچہ یہ تصدیق اس بات و بیان اپنے کے میں ملگوت  
 ہوں کہ تمہارا ارادہ ہے کہ گر جا کا بیاہ شیو کے ساتھ کر دوین ایسی نادانی تمہاری جانکر میں تمہاری بھلائی  
 کے واسطے تمہارے گھر آیا ہوں اور تمکو کہتا ہوں کہ تم اپنی ایسی اچھی لڑکی کو ایسے خراب دے بہنہ شخص  
 کیون دیتے ہو یہ ارادہ تمہارا محض نامبارک ہے بلکہ تمہاری لڑکی لائق شیشن کے ہے اونکی برابر کون بھی  
 و مبارک ہے اونکی خدمت جمیع مخلوقات از قسم دیوتاؤں و دیت و سدھ و غیرہ سب کیا کرتے  
 ہیں اونکے ساتھ گر جا کا بیاہ کرنا واجب ہے تمہارے ایک لاکھ سپاؤں تابع ہیں اسی طرح شیشن بھی  
 بڑے مہاراج اور ہراج ہیں اور شیو کے کوئی آگے مجھے بھائی بندرشتہ دار و غیرہ نہیں ہے یہ بات  
 تم خود اپنے بھائی بندوں سے پوچھ لو اور اگر یہ کہو گے کہ گر جا کو سوا سے شیو کے دو سدا شوہر



منظور نہیں ہے کہ مرض کو سوائے بد پرہیزی کے اور یہ مفیدہ پسند نہیں آتی یہ کہ مکر میں صاحب خانہ  
ہوئے اور ہانچل انتظار ہجوم غم سے آبدیدہ ہو آئے اور مینا نے ہانچل سے کہا کہ ہمارے کلام کو سنو جو آخر کو تو  
نیک دیکھا تو چاہیے کہ تمام ہمارے کلام کو طلب کیے اور اس میں کے کلام کے بابت صلاح پوچھو کیونکہ اس کی باتیں  
سنکر مجھ کو نہایت اندیشہ پیدا ہوا ہے جب تک کہ اس بات کی صفائی نہ ہوگی مجاہدات خوف بنارہیگا  
اور تم بھی ہمیں کی بات کو بغور سوچو ورنہ یا تو میں گھر کو چھوڑ کر جنگل میں جا رہوگی یا اگر نہ ہوگا کہ مر جاؤ گی یا اگر  
گرجا کو ساتھ لیکر پتھار سے گھر سے کلگ کر دیں یا نہ میں جا رہوگی یہ مکر میں نہایت غصہ بنا کر گرجا کو ساتھ لیکر کوئی  
جھون پین لگی اور پوشاک کثیف پنکر جمیع طبوسات اوتار زمین پر بیٹھی اور ناوا جب کلام کہ کر زمین کو کھود  
تھی یہ چہرہ دیکھ کر ہانچل بہت پریشان ہوئے اور مینا کے پاس جا کر ٹھٹھہ کر سہانے لگا اور کہا کہ کسو اسے  
زمین پر پڑی ہو یہ کہ مکر ہانچل بھی تعجب میں آئے یہ چہرہ ترش ہوئے کہ قدر عمدہ کیا

میں ہانچل

### چوالیسواں ادھیائے

برمھائے کہا کہ اسے نارویہ حالت دیکھ کر جمیع عیال و اطفال و بستگان ہانچل و تمام ساکنان شہر نہایت  
رجبیدہ ہوئے اور دیوتوں نے آپس میں کہا کہ کیا کرتے ہو کیا ہو گیا اور تمام مرد و عورت شیو کو دھیان کرنے  
لگے اور کہا کہ جو آپ نے کیا ہودہ سب مبارک ہو یہ مکر خاموش ہو گئے اور گرجا بھی نہایت پرمردہ ہو کر  
شیو کا دھیان کرنے لگی اور شیو نے یہ فکر مندی گرجا کی جان کر سپت رکھ کو یاد کیا اسے فوراً حاضر ہوئے  
مانند آفتاب کے روشن اور جٹا گنگا جل سے تر ہاتھ میں مالابدن میں بھشم لگائے ہوئے شیو کا نام زبا پر  
لیتے ہوئے شیو کا پر نام کیا اور کمان کے مانند آٹھ عضو بنا کر سجدہ کر کے ہاتھ جوڑے ہوئے سر جھکیا اور برہمی  
طل طول ہر پڑھی شیو نے فرما کہ واسطے تارک دیت کے ہمنے گرجا کے ساتھ بیاہ کرنا پہلے دیوتوں سے  
کہا تھا وہ وقت غفریب ہی اس سے تم ہانچل کے پاس جا کر اسکو اور مینا اور اسکی عورت کو کو اور جھٹلا  
کہ دیوتوں کا کام پورا ہو وہ سب شکو کرنا واجب ہے ہمارا لکن روپ صرف دیوتوں کے واسطے  
ہے یہ بات شیو کی سنکر سپت رکھ خوش ہو کر آپس میں کہنے لگے کہ ہم مبارک ہیں جسکی بھجاشن ہر  
پریم سے لیل و نہار خدمت کیا کرتے ہیں آج ہمارے واسطے رفاہ طلاق و خلعت کی رسالت میں بھیجا ہے



ہماچل کے پاس گئے ہماچل نے پرنام کر کے پوچن کیا اور وجہ تشریف آوری کی استفسار کی سپت رکھ  
نے فرمایا کہ شیو خلق کے پدر اور گرجا جہان کی مادر ہے سو جہان کی بہتری کے واسطے شیو نے گرجا کے  
ساتھ بیاہ کی خواہش کی ہے اور اسی کامیابی کے لیے ہماچل آپ کے پاس روانہ کیا ہی تم گرجا کو دیو بھقا  
جہان میں بڑی نیکنامی ہوگی بڑھانے بڑی آرزو شیو سے کی اور گرجا بھی بڑی سخت پابندت و عبادت  
میں مشغول رہی اسوجہ سے شیو نے بیاہ کی خواہش کی ہی اسی عرصہ میں کبھی رکھ کی عورت وارند  
بھی مینا کے پاس کوپ بھون کے اندر جا کر دیکھا کہ وہ نہایت کثیف لباس پہنے ہوئے مغرم زمین پر  
پڑی ہوئی اور منھوں نے یہ حالت دیکھ کر فرمایا کہ اے مینا اوٹھو اوٹھو مینا منیش کی عورت کو پہچان کر اوٹھ بھی  
اور کہہ کہ زبے نصیب دمنے قہمت ہماری کہ آپ نے ہمارے کلیہ احزان کو رشک ارم فرمایا  
آپ کی کنیزک ہوں جو حکم کرو میں اسکی بجا آوری میں مشغول ہو جاؤں ارندتی نے کہا کہ ہم کو مولا  
ناراض ہوئے ہوئے جان کر تمھاری منانے کو آئی ہیں دیکھو ہماچل گرجا کو شیو کے ساتھ بیاہ کرتا ہی تم کو اسطے  
ناراض ہوئی ہو کیا تم شیو کو نہیں جانتی ہو اب فوراً ہماچل کے پاس چلو اسطرح شبست کی عورت یعنی  
ارندتی نے شیو کے اوصاف بہت بہت بیان کیے پھر دونوں اوٹھ کر ہماچل کی مجلس میں تشریف  
لائیں اور مینا نے سپت رکھ کو پرنام کیا اور اپنے شوہر کے قدموں کا دھیان کرتی ہوئی ارندتی  
کے ساتھ بیٹھ گئی اور سپت رکھ نے فرمایا

### پسیتا لیسوان ادھیائی

سپت رکھ کہنے لگے کہ اے ہماچل تھے شیو کے جو تر کو بنانا بڑے دھوکے میں پڑے تمکو کچھ دھرم کا خیال  
نہیں ہی تم صرف ایک برہمن کے کہنے پر اپنے قول سے مخرف ہو گئے تمکو واجب ہے کہ عقل مستقیم  
و خرد صواب کزین سے دھوکا نہ کھا کر گرجا کو شیو کے ساتھ بیاہ کر دو اور شیو کے خسر ہو کر تمام جہان  
کے مخدوم و معظّم ہو جاؤ اور دنیا میں تارک نام ویت نہایت ظالم بڑی بیرحمی کر رہا ہی اس کے قتل  
کے لیے یہ بیاہ اول قرار دیا گیا ہے ہماچل نے کہا کہ میں مودب دست بستہ ہو کر عرض کرتا ہوں  
کہ مجھ کو اس بات کی آپ اجازت دیوین کہ میں آپ سے یہ بات استفسار کروں کہ میں تو ایک لاکھ



پہاڑ و خانہ ماراجہ ہون اور شیوہ کے منجملہ سامان ربکی کے ایک چیز بھی نہیں ہر وہ جہان سے  
 علیحدہ و نامبارک و جنگلی اور ابدھوت ہیں میں کس طرح اپنی لڑکی کی شادی ایسے شخص کے ساتھ کروں  
 میں انصاف اس امر کا تمھاری رائے پر منحصر کرتا ہوں اور ظاہر ہے کہ دوستی و دشمنی و بیاہ ہر جہ و سواہی  
 سے کرنا چاہیے اس قسم کے شراب شوہر کو لڑکی دیکر اس کا باپ مہینی ہوتا ہی ٹہی ہذا القیاس کام و موہ و خوف  
 و لوبہ کی وجہ سے جو اپنی لڑکی کو بیاہ کر دیتا ہے اس کو کبھی نہایت رنج ملتا ہے اس وجہ سے میں گرجا کو شیوہ کے  
 ساتھ بیاہ نہ کروں گا یہ سنگھار زندگی نے ہاٹھل سے کہا کہ تین طرح کے کلام بید کے رو سے ہوتے ہیں پہلے  
 اسکی سماعت ظاہر خوشی کو پیدا کرتی ہو مگر باطن میں جھوٹا غم و غیور مفید و خوشی کی معدوم کرنوالی ہون دوسرے  
 جو سماعت میں آب حیات کے مانند ہوں اور رحم اور دھرم سے خالی ہوں اور انجام اذکا اچھا ہو تیسرے  
 جو سراپا ہستی و دھرم سے آراستہ ہوں سو ہم درمیان واسے کلام کا ادعا کر کے کہتے ہیں اور دونوں باطل  
 کے کلام ترک کر کے بموجب بید کے نکو فہمیش کرتے ہیں کہ شیوہ تمام دنیا کے راجہ ہیں اور تمام نعمتوں کے  
 مالک ہیں جگہ گن و سکن دونوں کہتے ہیں جبکہ کو بیر کے مانند غلام ہیں اور کو غم و غمنا و جب نہیں  
 تینوں کن کے قابو کرنے واسے اور تینوں جہان کے جسم صرف اونکی مایا ہے بر مصداق تین و ہر اوین  
 کے تینوں کن سے پیدا ہیں اور تمام کیفیت سستی کے جسم ترک کرنے و پھر پیدا ہونے گرجا کی بیانی  
 اور کہا کہ یہ گرجا تو قدیم سے شیوہ کی عورت ہے اس سے نکو واجب ہے کہ انکا بیاہ شیوہ کے ساتھ کرو  
 اس میں تمھارے واسطے و دونوں جہانیں بڑی خوشی ہے تمھاری تینوں جہان میں نیکنامی اور تمھارا  
 خاندان پاک اور تمام دیوتا تمھارے اختیار میں ہو جاوینکے ورنہ گرجا تو ضرور شیوہ کو یاد کی تم سوا سے  
 افسوس کے اور کچھ نہیں پاؤ گے جو بردان شیوہ نے گرجا کو دیا ہے وہ کیا نہیں ہو گا شیوہ کی خواہش  
 دروغ نہیں ہوتی دیکھو ایک سچی کے شوہر اندر نے اکثر سپاڑوں کے پر کو کاٹ ڈالا اور ایک ہوا  
 نے زور کر کے کنک سیل یعنی کوہ طلا کی سرنک بیٹے چوٹی کو پھوٹ ڈالا اس سے واجب نہیں ہے کہ شیوہ  
 سے اصرار کر داور ایک کو ترک کر کے کل خاندان کی مخالفت کرنا واجب ہے اور جائز ہے ورنہ بڑا فساد  
 ہو گا دیوتا وغیرہ سب تمھارے دشمن ہو جاوینگے جیسا کہ راجہ انریشہ نے اپنی لڑکی برہمن کو دیکر اپنے

گرجا کو  
 شیوہ کے  
 ساتھ  
 کرو



خاندان کو بچالیا اسبطرہ کو واجب ہو کہ گرجا شیو کو دیکر خاندان کی حفاظت کرو ہانچل نے کہا کہ داستان  
 ازینہ راجہ کی بیان کرو شست نے فرمایا کہ بیہ چندر جو چو و حوان من ہوا کی سولہویں پشت میں ازینہ  
 نام پیدا ہوئے وہ مانند منگلا دن راجہ کے رعایا کی پرورش کر نیا المارن گدی پر بٹھکا اپنے انصاف و رعایا  
 پروری سے داد گسری کرتا رہا اوسکے سات لڑکے اور ایک لڑکی پیدا ہوئی جسکا نام پرتی تھا وہ راجہ  
 رانی کو مانند جان کے عزیز تھی جبکہ وہ قابل بیاہ کے ہوئی تب اوسکے واسطے شوہر کی تلاش ہونے لگی  
 اوسی عرصہ میں ہٹلا دین اپنے آسرم یعنی قیام گاہ کو جاتے تھے جنگل میں دیکھا کہ ایک گندھرب اپنی  
 عورت کے ساتھ عیش کر رہا ہیں لڑکی کو قمار شہوت ہو کر محاسنت عورت کی خواہش میں رہی اور  
 کنارہ ندی کچھ بچہ رکے پدما کو دیکھ کر سب سے پوچھا کہ یہ کی لڑکی ہے سمجھوں نے جواب دیا کہ راجہ  
 ازینہ کی لڑکی ہے من نے فوراً غسل کیا بعدہ بشن کی پوجن کر کے راجہ کے پاس گئے اور گرفتار پنچہ شہوت  
 ہو کر راجہ سے اوسی لڑکی کو طلب کیا راجہ خاموش ہوئے اور من نے بار بار طلب کیا مگر جبکہ جواب  
 نہ پایا تو غصہ میں آکر کہنے لگے کہ تو ہو لڑکی نہیں دیتا چپ مار کر بیٹھ رہا ہے میرے پاس وہ علم ہے کہ  
 اس وقت تک جو جلائے دیتا ہوں ایسے غضبناک کلام من کے سنکر راجہ مع زن و فرزند و نوکر و مصاحب  
 لوگوں کے نہایت حیران و پریشان ہو کر رونے لگا اوس وقت ایک نہایت عقل مند نے راجہ کو نصیحت  
 دیکر کہا کہ اب آپ کو واجب ہے کہ من کو لڑکی دیدوا اور خاندان کو جلنے سے محفوظ رکھو اور راجہ نے  
 قبول کر کے لڑکی من کو دیدی اور راجہ نے خاندان پر ہوا سے گرم نہ آنے دی اسے ہانچل اسبطرہ  
 کو گزنا چاہیے اب کلیم سات روز باقی ہیں کہ ساعت سعیدہ بیاہ کے واسطے آدلی یعنی مگر گھر بچہ اور  
 چند بار و کرن جوگ لگن و سہ گرہ و کیندر سب بقامات مناسب نتیجہ نیک دیوینکے اور لگن مالک  
 اپنے مقام پر قیام کر گیا اور چند زمان میں کا ہو گا یہ صورت نہایت سعید و نیک آدلی اوس روز تم گرجا  
 کو شہنوب کے ساتھ بیاہ دو اسی طرح سبت رکھتے تین یوم تک میتم رہے چوتھے روز ہانچل  
 سے لگن لکھا کر شیو کے پاس روانہ ہوئی اور ہانچل نے بڑی خوشی کی

پچھالیسواں ادھیاء



بھانے کہا کہ سپت رکھ نے شیوہ کے پاس جا کر تمام کیفیت موبہ بیان کی اور ساعت سپت سے مطلع  
 کر دیا شیوہ نے فرمایا کہ تم نے بہت اچھا کام کیا تم بڑے خدا پرست و بے گناہ اچھے بہن و دھرتا مہد کے عالم  
 بنون جہان کے غیر خواہ ہو تم بھی ہمارے بیاہ بن مع اپنے شاگردوں کے نوید بن تشریف لانا یہ شکر سپت  
 رخصت ہوئے اور شیوہ نے تم کو اسے نار و فرمایا تم فوراً بڑی خوشی کے ساتھ حاضر آئے اور تم نے ہاتھ جوڑ کر  
 شیوہ کی جہڑی اور عرض کی کہ ہمارے بڑے بھاگ ہیں کہ آپ نے یاد و فرمایا اب حکم مجھ خادم کو دیکھ  
 شیوہ نے جہان کی رسم کے بموجب فرمایا کہ گر جانے ہماری بڑی عبادت کی غنہ پریم کے قابو ہو کر اوسکو  
 برلمان ویاہ اور اوس کے ساتھ اپنا بیاہ کرینگے تلو چاہیے کہ ہماری طرف سے سب دیوتوں کو نیتو  
 اپنے نوید و اور سیکو یہ بات ذہن نشین کرادینا کہ جو کوئی ہمارے بیان برات میں شامل نہوگا وہ  
 ہم کو عزیز و پیارا نہوگا نار و فوراً اگر خدمت کی باز ہکر اول نشن کے پاس و علیٰ ہذا القیاس سنگا دک و بھرگ  
 و غیرہ کی خدمت میں جا کر سکو پیغام شیوہ کا سنایا اور پھر اندر لوک میں و بعدہ دھرتی قلوب و سپت رکھ و  
 نداک و غیرہ و ماہتاب و آفتاب و بھو لوک و غیرہ سب مقامات میں پہنچ کر نوید بیاہ کی دے آئے شیوہ  
 نے نہایت خوشی و فرخندگی سے منظور کیا اسکے بعد اسی نار و تہم دیوتا و منیشرون کے بیان گئے اور  
 بنون جہان میں کوئی جگہ باقی نہ رہی جہان تھے جا کر بنجانہ شیوہ کے نوید نہ پہنچا یا ہوا اور بعد دینے نوید کے  
 تم شیوہ کے پاس آکر بعد حمد کے کہنے لگے کہ ہمارا راج آپ کی نوید کو برمھا و نشن و تمام مخلوقات نے بڑی  
 خوشی سے منظور کیا اور پھر شیوہ کے حکم سے تم وہاں مقیم رہے چنانچہ برمھا و نشن و سنگا دک و لوک پال و اندر  
 آدک و گنت و اندر و تچ نیسے آتش و دھرم راج و برن و کیر و پون یعنی ہوا و ایشان و دگپت و آفتاب  
 و ماہتاب و ہنگ لالچ و جوالا کسی دیوی و دیوتا و من و غیرہ تہدیرج باوقات مختلف کیلاں من مع تمام  
 سامان اور اطفال و عورات و گن و دھرم و مجلس خود ہا اگر اپنے اپنے درجہ کے مطابق بیٹھے گئے اور ترا  
 بخوبی جمع ہونے لگی اور انواع انواع قسم کی خوشی و کھیل و تماشا ہونے لگے اور نشن و ہم ساعت نہ  
 پا کر شیوہ کے پاس حاضر ہوئے اور بعد سجدہ کے عرض کیا کہ اب تو طے کا وقت آگیا ۴

سینتالیسواں ادھیائے



برمھانے کہا کہ اے ناروشیو نے حکم دیدیا کہ برات طیار ہو یہ سنتے ہی فوراً سمجھوں نے اپنے اپنے کو نما  
عروس کے آراستہ کرنا شروع کیا اور سولہون سنگارین مصروف ہوئے اور بنش اور ہم ودیوتا وغیرہ  
آراستگی برات میں ہم تن مشغول ہوئے اور چارون طرف مبارک سامان مثل دھجاوتیا کا دچور وغیرہ  
کے نصب ہو گئے ولوتون کی عورتیں مبارک گیت گانے لگیں جواہرات و موتیوں سے چوک درست  
کیے گئے ہر روز وہ میں سونے کے کس رونق افزوز اور کیلے کے درخت و علیٰ اذ القیاس اسی قسیم کے  
تمام سامان فرحت اندوز اپنے مقامات پر نہایت منصوب ہو گئے شیو کی زیب و زینت کو جو اوست  
ہوئی ہم نہیں کہہ سکتے وہ جو تقریر سے بری ہیں اور بنش وہم و اندر وغیرہ اپنی اپنی پوشاک شہورہ سے آراستہ  
ہوئے سوارون کے رسالہ اور ہاتھیوں کے غول و گھوڑوں کی شوخیان قابل ہزار تحسین و لائق دید کے  
تھیں جبوقت کہ ساعت سعید آئی مہاراج شیو مع برات کے روانہ ہوئے اور نندیر و بھیر و وغیرہ  
بھی مع اپنے اپنے تمام شیو کے گن بڑبھاگ کے فوج ہتھیار کی جلوس میں روانہ ہوئے شیو نے اول بموجب  
جہان کے برہمن کے قدموں کو دھیان کر کے ڈمر و بجایا اور نہضت فرمایا آسمان سے پھولوں کی بارش  
و صداے دھن بھی وغیرہ ہوئی اور ہتھیار باب نشاط و بندی جن وغیرہ برات کے ساتھ چلے ۔

### ۴۸ اڑنا لیسوان اوھیائے

برمھانے کہا کہ اے نار و ہماچل نے بھی اپنے بھائی ورشتہ دار و تمام ندی و دریا و سمندر کو مع عورت  
و اطفال کے نوید دیا اور اپنے شہر کو ہر طرح سے اندر و باہر سے خوب آراستہ کیا اور اکثر مکانات جواہرات  
وغیرہ سے مفرق و مزین کیا اور اچھا منڈ وہ اچھے چیزوں سے چھا کر بندن دار و جھال موتیوں کے لٹکا دیا  
اور تمام بھائی بندہ جنکو نوید دیا تھا اونکے گھر جمع ہوئے وہاں ایک حیرت افزا سامان صحبت مہیا ہوا اور  
ہماچل نے اپنی خیرات و دان و عطا و کرم و سخاوت اتم سے طالبوں کو بے نیاز و مستغنی کر دیا عورت و مرد  
اپنے اپنے کو بخوبی آراستہ کیا طح طرح کی ساز بننے لگے اور مجمع عورتوں کا جمع ہو کر گرجا کو غسل کرایا اور جو جوسہا  
مثل پرستش کل دیوتا دیوی وغیرہ مقربین سب کربا سے انجام کرایا اور شیو کی طرف سے نکودیتوں  
نے آگے ہماچل کے پاس روانہ کیا تھا جہاں تمھاری نہایت خدمت ہوئی اور بعد ان فریغ جمیع



رہیمات معمولی کے ہانپل نے اول اپنے ایک لڑکے کو واسطے استقبال برات کے روانہ کیا اور خود بھی منتظر تشریف آوری برات کا رہا اور جبکہ برات نزدیک پہنچی تو ہانپل مع جمیع حاضرین خود استقبال کو روانہ ہوئے اور ایسی بہتر و بھاری فوج بشمار و سامان عجیب و جلوس غریب برات کا دیکھ کر مع ہر ایمان کے دنگ ہو گئے اور جھک کر ہم سب کو پر نام کیا اور ہم سب کی تعریف و تعظیم میں دقیقہ فرود گذشت نہوا و سوقت مرج البحرین ملتفتان کی کیفیت نمودار تھی اور کسی کو اس سے زیادہ اور کوئی خوشی متخیل نہ تھی ہانپل نے ایک بہت پاکیزہ اور عمدہ سپاڑ پر برات کو مقیم کرایا اور بعدہ ہانپل خست ہو کر بعد طیار کے اپنے لڑکے کو روانہ کیا کہ اب برات ہمارے دروازہ پر تشریف لاوے چنانچہ او سوقت سب برائی بڑے جلوس کے ساتھ اپنی اپنی سوار یوں پر چڑھ کر روانہ ہوئے اور او سوقت کی زمینت و جلوس کرور زبان سے بھی عرصہ صد ہا سال میں بھی بیان نہیں ہو سکتی او سوقت مینا کے دل میں یہ بات آئی کہ اول میں شوہر کو ملاحظہ کروں تب دوار چار کی رسم ادا کیا وے یہ خیال کر کے مینا نے اسے نار و تلو تلبایا اور اپنا مطلب بیان کیا اور کہا کہ جبکو تم پر مجھ و سب سے اعلیٰ کہتے تھے او سکو دیکھ کر بعدہ سب کام کیے جاوینگے یہ کہہ کر تلو کو ساتھ لیے ہوئے مینا سس شالامین بیٹھ گئی ۔

### اونی سوان ادھیائے

برصائے کہا کہ اسے نار و حیووت کہ مینا عنہ و رسلطنت کی وجہ سے یہ خیال فاسد و دھرم خالی اپنے دل میں لائی اور شیوہ کے روپ کا امتحان چاہا تو او سوقت شیوہ نے یہ سب جانا اور ناراض ہو کر دل میں کہا کہ اس کم عقل عورت نے کس قدر مجھ کو بار بار ہتیرہ آزمایا یہ کیا یہ تو مجھ اصرار میں دیکھو کیا جوت کر تا ہوں جہن میں ناوان عورت ایسی باتو کو بھول جاوے یہ خیال کر کے لشن کو تلبایا اور کہا کہ تم دیر جا بڑے غیر خواہ صدیق ہو تے زیادہ سکو کوئی عزیز نہیں اب ہم حکم دیتے ہیں کہ تم سب اول علیحدہ علیحدہ اپنی افواج کے ہانپل کے دروازہ پر جلوس کے متعاقب ہم آوینگے یہ سن کر لشن نے سکو حکم سنا دیا کہ جگہ مطابق سب علیحدہ علیحدہ روانہ ہوتے اور ہانپل کے دروازے پر داخل ہونے لگے مینا ایسی دھوم و دھام کے ساتھ برات ملاحظہ کر کے تھسے بڑی خوشی کے ساتھ کھلی



کہ واہ واہ کیا برات ہو اور اسکا یہ حال ہوا کہ جب کو دیکھتی تھی اسے استفسار کرتی کہ یہی گرجا کے شیوہر شیوہن اول  
 جبکہ مینا نے کندھ روپ کے مالک لشن کو دیکھا اور تسے کہا کہ کیا یہ شیوہن مینے جواب دیا کہ نہیں یہ شیوہن کی مجلس  
 کے منشی ہیں مینا نے کہا کہ جسکی مجلس کے ایسے منشی رفاصل ہیں وہ کب مجھ کو دیکھ پڑینگے بعدہ من گریو جگھوں کے مالک  
 کو دیکھا اور تسے کہا کہ یہ شیوہن مینے جواب دیا کہ نہیں پھر زان بعد پنج نام کو کپال مع ارچکھ کنون کے انگلیا مینا  
 نے کہا کہ شیوہن مینے جواب دیا کہ نہیں یہ ہنہ نام راجہ ہی اور اہلچ و حرم راج و نرت و سانسپ بن پون و کویر و  
 ایشان مع آٹھون و گپت و دورون کے داندر و ماہ و گرہ پت و کل پر جاپت و سپت رکھ و برہما و لشن جو  
 علی الترتیب بالتقدیم و تاخیر آتے تھے انکو دیکھ کر مینا خوش ہو کر نار دسے کہتی کہ یہی شیوہن اور تم جواب دینے  
 تھے کہ نہیں یہ شیوہن نہیں ہیں یہ شیوہ کے جگت اور فلان مزاج رکھتے ہیں مینا بہت خوش ہوئی اور اسے کہ  
 کمال مبارک تصور کیا اور بھی کہ ہمارا خاندان صاحب نجات ہو گیا کیونکہ مینے جبکہ دیکھا وہی شیوہ کا پرستار تھا  
 اور وہی گرجا کا شوہر ہے یہ دیکھ کر مینا کے تمام رنج و دور ہو گئے۔

## یہا سوان ادھیانے

برصائے کہا کہ اسے نار دینا تھے تمھاری اور گرجا کی بہت تعریف کر کے تسے کہا کہ مینے شیوہ کو نہ دیکھا یہ  
 کہتی ہوتی شیوہ کے سامنے آئی تھے فوراً کہا کہ شیوہن گرجا کے شوہر ہیں خوب دیکھ مینا نے دیکھا اور شیوہ کی پایا  
 سے او سکی انگلیں اسی ہو گئیں کہ او سکی نظرون میں اشتباہ پیدا ہوا اسی عرصہ میں شیوہ کا دل مع فوج او سکیا  
 و کھلائی دی کہ تمام بھوت و پریٹ جنکے خراب جسم و وہاں ہیں بعضون کے ہاتھ نہیں اور بعضون کے بہت  
 ہاتھ ہیں مینا اسی فوج دیکھ کر نہایت خوف ہوئی اور درمیان اسی فوج کے شیوہ کو بیل پر سوار تین انگلیں  
 و چند ران و کٹ بل جہان بالکھمبوجی جرم و ہارن کے ہاتھون میں ڈمر و کپال و ترسول و تمام ہتھیار لیے  
 ہوئے سر پر گنبد یعنی جٹا گوندھی ہوئی سانپ کا زہن پانچ منہ منڈون کی مالا اپنے ہوتے گردن میں لایا  
 کی سیاہی تمام جسم میں سانپ لپٹے ہوئے دیکھا او سوقت تھے اسے نار دینا سے کہا کہ ادھر ادھر  
 کیا دیکھتی ہے آپ کیون شیوہ کا روپ معاینہ نہیں کرتی جبکہ مینا نے ایسی صورت واپسی فوج دیکھی تو  
 خوفناک ہو کر بہت رنجیدہ ہوئی اور زمین پر گر پڑی و بنیو ہو گئی او سوقت بڑا ہا ہا کار ہوا اور سب کو



نہایت غم و نا سہ پیدا ہوا سب لوگوں نے فو دا معا لجہ کر کے پنا کو ہوش میں لائے اور تھو کہا کہ تمہارے  
 اوپر لعنت ہے کہ تو بنا جھوٹھا بھگتوں کا راجہ اب عقل عیون کا گھر و ہر یہ ریاکار ہی ناحق تجھ کو لوگشن کا  
 بھگت کہتے ہیں یہاں سے تو دو پہیوں اب ٹھکڑا ٹھکڑوں سے نہ دیکھو گی تو بڑا دغا باز ہے تو نے ہماری  
 لڑکی کو خراب کیا یہ ابد موت ہو تو کی فوج ہمراہ لیکر میری لڑکی کے ساتھ بیاہ کرنے کو آیا یہی ہمارا اور  
 ہمارا بچل کا جہنم ناحق ہوا میرے ساتھ سبھوں نے بڑی دغا کی ہے سپت رکھنے بھی کیا کچھ کوتاہی کی ہے  
 اور وہ از بدستی کہاں گئے جنہو مجھ کو بڑا دیکر انت ماری یہ کہہ کر جا کو طلب کر کے کہا کہ تھے جنگل میں جا کر  
 یہ کہہ رہا ہے مجھے جو اسرا ت ترک کر کے کینچ یعنی سفال کو خرید کیا اور منڈل کو چھوڑ کر کاٹھ کو اپنے  
 بدن میں لگایا اور منہس کو نہ لیکر نراغ کو قبول کیا اور گنگا جل چھوڑ کر کنواں کے پانی کو نوش کیا آفتاب  
 سے غصہ نہ کر کرم شب تاب سے مطلب بر آرمی کی روغن زرد پسند نہ آیا کہ رینڈی کا تل مقبول  
 ہوا تھے حک کی ہتھم کو دور کر کے چتا بھشم کو لگایا بیٹے دیو توں کو و نیز بشن کو چھوڑ کر شیو کو طوطا کی  
 تم بڑی بد قسمت ہو تجھ کو لعنت ہے اور تیرے فعلوں کو لعنت ہے اور تیرے ہدایت کرنے والے پر  
 لعنت ہو تیری سکھوں کو و نیز تجھ کو بھی لعنت ہے اب مجھ کو خوشی کہاں ہے ایسا بہانہ میں کون ہے  
 جو میرے اس رنج کو دور کرے اور مجھ کو دیر یاے پنج میں ڈوبتی ہوئی کو باز و یکڑ کر نکالے جو ہے  
 یہ ہمارے فعلوں کا نتیجہ ہے ہنسنے تیرے پریم سے لڑکی کے واسطے عبادت کی تھی جو ایسی سبب  
 و رنج دہی کے ساتھ اوسکا بھل ہوا اور بار بار زمین پر گر کر ہوش ہوئی اور جبکہ پھر ہوش میں آئی تو  
 گرجا کی طرف نگاہ بند کر کے ڈھنگ ڈھنگ کرنے لگی اور کہہ کہہ افسوس کہ میں غرقہ نہ ہوئی یا آکھ تو مر نہ گئی جنگل  
 میں بھی تجھ کو کسی نے نہ پوچھا کہ اس وقت ہمارے خاندان میں بڑے لگایا میں تیرا سکاٹے ڈالوں گی مگر شیو کا  
 دینا مجھ کو منظور نہیں ہے تجھ کو اپنے ساتھ کنوئیں میں کو در ہلاک کر دینی خواہ کوئی اور حرم مجھے سرزد  
 ہو لیکن تجھ کو ایسی ابد موت کے ساتھ نہیں بیاہوں گی ہمارا بچل نے بھی بڑی نادانی کی جو نارو کے  
 کلام اس قدر تھا کہ اب میں کیا کروں جس سے یہ رنج میرا دور ہووے اسی اسی باتیں کہتی ہوئی رو رو کر  
 زمین پر گر پڑی یہ حالت دیکھ کر سب سامان خوشی کا مبدل بہ رنج ہو گیا اور بعد نماز کے پھر



پھر سب لوگوں نے خوشی مائل کی

## اکیسا و نوال ادھیائی

برمھانے کہا کہ اسے نار و جبکہ یہ حال مینا کا ہوا اسوقت تمام شہر میں ادو ای چھا گئی اور دیوتا وغیرہ اگر مینا کو سمجھانے لگے کہ تم کیا کرتی ہو تمام مبارک سامان کو نامبارک کیے دیتی ہو مینا نے یہ سن کر جو کچھ کہ دل میں آیا دیوتوں کو سخت سخت کہا اور دگپت وغیرہ کو اور ٹھا دیا اسوقت انوار دتھنے مینا سے کہا کہ تمہاری عقل کہاں گئی ہے تم اور ٹھکر سب کام اپنا کرو یہ سب شیو کی لیلیا ہو شیو پر پر مہم ہیں تم ان کو بصورت ابدھوت معاینہ کر کے کچھ اشتباہ نہ کرو تمہارے اس کلام کو سن کر مینا نے ٹکدو درو در کیا اور سیت رکھتے اندھ کے آکر مینا کو سمجھانے لگے ان کو بھی مینا نے غصہ ہو کر نکال دیا تب ہم خود گئے اور جبکہ اچھی طرح سے نیت کا بیان کیا تب تو مینا نے بڑے غصہ سے کہا کہ خاموش رہو ایسی جھوٹے باتیں کیوں کہتے ہو آخر کو ہا نخل نے آکر مینا کو بہت سمجھایا اور کہا کہ سب کے مالک وہا پ شیو میرے دروازے پر آئے ہیں تمکو حرام کہ واجب ہو کر و شیو کے برابر دوسرا کون ہے اس بات کو بید فرماتے ہیں دیکھو ایک دفعہ آگے شیو ابدھوت صورت بنا کر ہمارے یہاں آئے تھے اور ایسے ناپے گائے کہ مرد و عورت سب بے اختیار ہو گئے تھے اور انھوں نے کیسے کیسے روپ دکھلائے تھے جبکہ دیکھا کر ہوا در تم و دونوں نے گر جا کا دنیا قبول کیا تھا ہر چند کہ ایسی ایسی باتیں کہہ کر ہا نخل نے سمجھایا گویا مینا کے دل میں کچھ اثر نہ آیا اور کہا کہ خواہ تم گر جا کو گردن باندھ کر ہاڑ سے ڈال دو یا دریا میں غرق کر دو مگر یقین جانو کہ شیو گر جا کو نہ پاؤ گے اسوقت گر جانے مینا سے کہا اور بخوبی سمجھایا کہ میں سوا سے شیو کے اور کسی کے ساتھ نہیں نہ کروں گی یہ بات کس طرح ہو سکتی ہے کہ شیر کا حصہ شغال کو ملے یہ شیو ہیں ہیکو سوا سے انکے اور کوئی اپنی شوہری میں قبول کرنا منظور نہیں یہ سن کر مینا بڑے جذبہ میں آئی اور گر جا کو پکڑ کر خوب ملاچوں سے سارا اسوقت تختے مع اور دیوتوں کے گریا کر پوچھ مینا سے رہا کر گر جا کو دیا جبکہ مینا کا غصہ فرو نہوا بلکہ زیادہ بڑھا تب خود شیو واسطے سمجھانے کے تشریف لائے

## باونوال ادھیائے



بشن نے فرمایا کہ اسے مینا تم شیو کو نہیں جانتی ہو وہ سب سے اعلیٰ ہیں اور سب کے قدیم مالک ہیں اسی سے  
پرکرت و پریش و سدا گوک و ہم و ہر معاد وغیرہ سب پیدا ہوئے ہیں اور غور فرمائی عرض معروض سے سگر ہو  
کو دھارن فرمایا اسے خیر خواہ خلافت میں اور بخون نے ہکو بید فرمایا ہم انھیں کی خدمت کرتے  
ہیں اور اس طرح بھی شریف کی اور کہا کہ شیو کو کل اور کل کو شیو سمجھو ہم دو تم سب شیو ہیں بلکہ تمام مخلوق  
کو شیو سمجھو جس طرح کہ ایک جسم طرح طرح کے لباس پہنتا ہو اسی طرح شیو کو سمجھنا چاہیے شیو کے بھگت بڑی بڑی  
دینوالی ہو وہی مادر و پدر اور مین شیو و صرم نہایت خوشی بخشے والا و کل اندوہ و غم دور کر دینا والا ہو  
ہم تمام کار و بار انھیں کی قوت سے کرتے ہیں انھیں کی عبادت سے ہکو چکر حاصل ہوا ہر شیو کی  
خدمت سے تمام دولت تازہ جاوید ہو گئے ہیں شیو کے واسطے تمام من لوگ جہان کو ترک کر دیتے ہیں اسے  
مینا تم کو سب دھرم کہتے ہیں سوچو ہم کو فہمائش کرتے ہیں تمھاری بڑی قسمت ہو کہ سدا شیو مع ہم  
سب کے تمھارے دروازہ پر آئے ہیں تم بخوبی اس بات کو سمجھ لو کہ بدون شیو کی بھگت کے ناقص تمام  
جہان کا کچھ اہر شیو کی عبادت نہایت سیدھی ہے بدون شیو کی بھگت کے تمام عبادت و برت و طہر  
و عبادت و ریاضت و بید خوانی و علم آموزی و علم دانی مال و دولت و رحم و غیرات و بے تکلی و جوگ وغیرہ  
جملہ امور بے فائدہ و ناقص ہیں یہ سب باتیں ایک ذرہ بھی خوشی کو نہیں دیتی ہیں اور کسے بہت روپ و شہا  
لیلا ہیں جیسا کہ تم نے خود سار روپ دیکھا تھا اور اب مخوف صورت کو بھی ملاحظہ کر لیا جو کوئی شخص کسیکو  
کچھ دینے کے اور نہ دیوے اس کے برابر دوسرا گنگار و دیگر کار نہیں ہے ہنہ بہت جاندار دیکھا ہو  
مگر آپا کیسا کو نہیں دیکھا جو دیکھے لیوے اب اٹھو اور اپنا کام کرو شیو تمھارا بڑا کلیان کریں گے میں  
راست کہتا ہوں کہ شیو دگر کا اب بیاہ ہوگا

### ترتیب ان ادھیائے

برمھانے کہا کہ بشن کے یہ کلام مقدس و بیان مجید نہایت کچھ مطمئن ہو کر تسکین و شفقی حاصل کی  
اور ادھنکر سرگرم بیان خجالت بشن سے کہنے لگی کہ آپ نے اپنی فہمائش سے مجھ کو نہایت اطمینان قلبی عطا  
فرمایا مگر میں اپنے دل سے لاچار ہوں کہ وہ بات کو سمجھ لیتا ہوں مگر اوس میں گنجائش افہام کی نہیں ہے میرا دل



یہ کام کر نیکو نین چاہتا لیکن نے نکو اسے نارو فرمایا کہ تم شیو کے پاس جا کر عرض کرو کہ مینا کے دل سے  
اپنی لایا کو بیچ لیوں تاکہ اپنی اصلی حالت پر آ جاؤ جس سے بیاہ کر جا کا ہوا اور سب لگے خوش ہوں جبکہ تم  
شیو کی خدمت میں حاضر ہوئے تو شیو بلیشن کی خواہش سمجھ کر بہت خوبصورت جھین ہو گئے اور ایک  
منہ دو تھکے رنگت جسم کی مانند گل چنپا کے سب طرح سے موہنی روپ کو اختیار کیا عمدہ عمدہ جواہرات و  
لباس مرصع سے بدن کو آراستہ کیے ہوئے عمدہ پیشانی مانند آگ سر کے چمکتی ہوئی مندرل و مشک و اگر و  
لکڑ و عطریات وغیرہ سے معطر لباس جو اس پر جڑی ہوئی انگشتریان ہاتھوں میں پہنے ہوئے آنکھوں میں  
کا جل لگائے ہوئے مکٹ جواہرات سے جڑا ہوا رکھے ہوئے کنڈل مرصع کانوں میں براجمان جہان عمر و تمام  
جہان کی خوبصورتی تھی وہ گو یا کجا ہر شیو میں مقیم ہوئی تھی اسے نارو جو پریم برصہ اول و آخر و درمیان کا  
جہان کا پیدا کر نوا لا اوسنے ایسے روپ سے ظاہر ہو کر کیسے کیسے شگن و لیل کیا ایسا روٹھنے اسی صوت  
شیو کی دیکھ کر نہایت خوشی حاصل کی اور حمد میں مصروف ہوئے اور مینا سے کہا کہ شیو کے روپ کو دیکھو  
مینا نے شیو کے روپ کو دیکھا اور جو سرور و سکون حاصل ہوا وہ خبر تحریر و تقریر سے خارج ہے اور ہم وشن و  
ایندرو غیرہ شیو کی خدمت میں مصروف ہوئے اور پھر ہر طرف سے خوشی چھا گئی اور دیوتوں نے  
جے شیو سنہو کی آواز بلب لب کی ایسا زانچنے لگیں اور شکہ و مرنگ وغیرہ بجنے لگے اور مینا نے  
کہا کہ ہمارے بڑے نصیب میں اور شیو مع تمام برات کے دروازہ ہمارا چل کوزوانہ ہوئے \*

### ایچو و نوان اوھیائے

پر مھانے کہا کہ اسے نارو وہ لوگ جہان میں بڑے خوش نصیب ہیں جو شیو کی سبکت کرتے ہیں و  
لوگ خود قابل پرستش کے ہیں کیونکہ وہ آپ صاحب مکت ہو کر اور دیکو بھی نجات دینے میں شیو کی  
سبکت تینوں جہان میں بڑی قسمت سے حاصل ہوتی ہے کہ در ہا جنم تک عبادت و ریاضت کیا کر  
مگر شیو کا حامل ہونا مشکل ہے وہی سدا شیو دیوتو کو ساتھ لیے ہوئے مانند دیگر مہانان کی ہانچل کے دیوانہ  
پر چلے اور سوقت شہر کی تمام عورات دیکھنے کو چلیں اور فرط خوشی سے جو صطرح کی حالت میں شہمی  
اوسی طرح روانہ ہوئی اور شیو کو دیکھ کر آپس میں کہنے لگیں کہ گر جا کی ریاضت کی وجہ سے ایسا شوہر



ملا ہے اور آپس میں لکڑی بگائے لگین اور مینا نے آرتی شیو کی اوتاری اور کرمانے اپنی ماور سے پوشیدہ  
 شیو کو ملاحظہ کیا جیسا روپ گر جا کو معائنہ ہوا اور کی کہ اس تک سیف ہو سکتی ہے ایسے روپ کا گرجانے دل میں  
 بیان کیا پھر دوسرا روپ اپنا چھاس میں اور پانچ منہ گنگا کی دھار میں جتی ہوئی اور جیسا کہ سابق میں چند مقام  
 پر بیان ہو چکا ہے دیکھا گیا اور پھر بدستور اور وسیع ہو کر گرجا کی نظروں میں دیکھ پڑے ایسے روپ کا گرجا نے  
 پر نام کیا اور ہانچل سے جو برب رسم و رواج خاندان و جہان کے جمیع رسومات لابی بڑی خوشی و درموم و حام  
 کے ساتھ ادا کیا اور دروار چار ختم ہوئی اور سوقت کا ناچنا و بارش گل و انواع افتام کی خوشی ہونے لگی اور  
 بعد اختتام اس رسم کے برات بنی قیام گاہ میں فروکش ہوئی

### بچپن وان ادھیانے

برمھاس نے کہا کہ اسے نار و ہانچل سے جمیع سامان و کنیرک و غلام و بلبوسات سب کچھ برات کے واسطے  
 بھجوا دیا اور گرجا نے دھیان کر کے برات میں سدہ کو ظاہر کر دیا جس سے کسی بات کی گئی نہ رہی اور شن غور  
 تمام ہانچل کی تعریف کرنے لگے اور یہی پایا کہ یہ سب کرامات گرجا کی ہے مگر شیو نے اس بات کو معلوم کیا اور دل  
 میں بہت خوش ہوئی اور اپنے ہانچل کے پاس آکر کہہ دیا کہ اب توقف نہ کر ویاہ کی ساعت آپہنچی ہانچل  
 نے خوش ہو کر اپنے پر و بہت کو بولایا اور پٹھت بد پڑ پڑتے ہوئے اور طوطے کے باجن بجاتے ہوئے ہانچل  
 برات میں گئے اور درگاہ جو شیکا کیا اور عرض کی اب آپ ہمارے گھر تشریف لے چلیں چنانچہ ہم  
 سب مع شیو کے اندر مکان ہانچل کے گئے اور اپنے مقامات مناسب پر بیٹھے اور گرجا کو اندر سے طلب کیا  
 سوقت کہ سبوں نے گرجا کو آتے دیکھا یہ تمام کیا اور اچھی جگہ گرجا کو بٹھا کر تمام رسوم بیاہ کے ادا ہونے  
 لگے اور گرجا کو تمام زیورات پہنانے لگے اور خیرات و فیرہ دونوں طرف سے خوب ہوئی اور جو سبکی  
 جسکی خواہش تھی وہی ادا ہو سکا اور سوقت بڑی خوشی و جشن ہا سب کی زبان سے جے جے شیو کر جانتا تھا  
 تو تین مبارک گیت گائے لگین اور پھر برات روانہ ہو کر قیام گاہ میں آئی اور ہر قسم کے اطوار تقسیم ہوئے  
 اور ہانچل نے چھلن قسم کے کھانے اپنے گھر میں طیار کرائے اور پیغام دیا کہ کھانا کھائے کو برات تشریف  
 لاوے چنانچہ تمام برات روانہ ہوئی ہانچل نے سب کے قدم دھوئے اور جبکہ شیو کے قدم دھونے لگے



تو اسے خوشی کے بخود ہو گئے کیونکہ انھوں نے یہ خیال کیا کہ یہ وہی قدم شریف میں جہانپن و برہمپن بھی دھیان کرتے ہیں اور اچھی طامانی نشست پر بٹھا کر سوئیں پرواروں نے کھانا لانا شروع کیا اور ہر قسم کے اطمینان سے کھائے گئے وہ کھانے چاروں قسم کے تھے جن میں جھوٹوں میں کامزہ تھا اور دیوتاؤں میں وغیرہ نے اول پانچ قدم پر پھر کھانا شروع کیا اور عورتوں نے نکالی گالین جن میں سب کے نام تھے تھیں اور برائی خوش ہو کر بڑے وقت تک کھاتے تھے جبکہ کھانے سے فراغت ہوئی تب پانچ قسم ہوئے اور ہانچل نے اپنی حقارت بیان کر کے سب کے آگے التماس کیا اور برات رخصت ہو کر قیام گاہ میں آئی اور جبکہ تھے ساعت سید بیاہ کی تجویز سابق ملائم کی ہانچل سے تجویز بیاہ کی کدی ہانچل نے ایک لڑکا اپنا واسطے لانے شیو کے بھیجا یا شیو مع دیوتاؤں میں لوگوں کے فوراً روانہ ہوئے اور طرح طرح کے باجے بجنے لگے نوح ہونے لگا چوہوں کی بارش آسمان سے ہوئی بید بلند آواز سے پڑے گئے اس وقت کی خوشی کرو زبان سے بھی بیان نہیں ہوئی

### چھپوان ادھیا

پرمھاسنے کہا کہ اسے ناروا اس وقت سب کو یہی خوشی تھی کہ شیو کا بیاہ آنکھوں سے دیکھیں گے اور اس وقت شیو کی ریب و زینت ایسی ہوئی کہ مشن ہم دیکھ کر متعجب ہو گئے مینا نے شیو کی آرنی کی اور شیو اندر گئے اور دیوتاؤں میں وغیرہ بھی ہمراہ جا کر اندر بیٹھے شیو کے روپ کو جو ہندو چندرمان کے تھے سب لوگ جلد کے مانند دیکھنے لگے اس وقت منڈود کے ہر چار طرف زمین پانچ قسم سے پاک و متبرک کی گئی اور سکے نیچے تخت کیا شیو بیٹھے اور گر جانتا شریف لائین سولہوں سنگار کیے ہوئے سکھوں کو ساتھ لیے ہوئے جسکو دیکھ کر کون تعریف کرنے کی قدرت رکھتا ہے بشن دھم و سب دیوتاؤں نے دست بستہ گر جا کر پرنام کیا اور من وغیرہ نے دھارنیک زبان سے نکالی اور دونوں طرف کے من لوگوں نے گنپت و گوری کی اول پوجن کر کے اور رسوم میں مصروف ہوئے اسے نادر پانچون دیوتاؤں میں اور پانچون کو بدرجہ مساوی جان کر سبکی پرستش کرنا واجب ہے جس طرح کہ بید میں بیاہ کے طریق لکھے ہیں اور سیطورت سے ہانچل و مینا نے چاکرہ نہایت باریک و عمدہ شیو کو دیے اور دو اسی قسم کے گر جا کو دیے اور دو خود اپنے اور گر جا ہانچل نے جانب راست پر آکر بیٹھی اور شیو گر جا کے رو برو بیٹھے منیشروں نے بید کو پرمھا اور مینا بھی کنبان



کے وقت حاضر آئی اور گو تر نام کی دریافت شروع ہوئی اور اپنے اپنے سلسلہ و خاندان کا گناہ و گناہ اور ہوا  
 اور ہماگل نے گرگ و بشن و ہمسے مخاطب ہو کر کہا کہ اب آپ لوگ گناہ دان کر دیجئے مگر ہم لوگ گو تر و ہمسے شیوہ  
 کا بیان نہ کر سکے لاجا خواہش ہو رہے اور سوقت ہماگل نے شیوہ سے کہا کہ اپنا گو تر و کل یعنی خاندان بیان کرو  
 کیونکہ دون اسکے گناہ دان نہیں ہو سکتا شیوہ نے لیل کر کے کچھ زبان سے نہ کہا خواہش ہو گئے اور سوقت  
 تمام حاضر تعجب میں آئے اور سب کو کمال ملا ہوا کیونکہ امید منقطع ہو گئی اور ہماگل کا یہ کلام دوسرا شیوہ  
 خوش نہ آیا وہ آپس میں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے اور شیوہ کی لیلی کسی نے نہ جانی کر با سب سے زیادہ اپنے  
 باپ کے منہ کو دیکھ کر پریشان خاطر ہوئی اور شیوہ کا دھیان کیا شیوہ نے ایسی بقراری کر جاکے دیکھ کر ناراض  
 اپنے منشا کو ظاہر کیا نار و فوراً ہنس کر اپنا من بجانے لگے یہ حالت دیکھ کر اور بھی سب کو زیادہ حیرت  
 ہوئی اور ہماگل نار و بہت نار ہن ہوئے اور تمام لوگوں نے نار و کو منع کیا کہ یہ کیا کرتے ہوئے ہیں میں  
 بجائے کاکی موقع ہی نار و تے کہا کرتے جو شیوہ کا گو تر و کل پوچھا سوہنے بموجب اشارہ شیوہ کے منہ جواب  
 دیا مجھے شیوہ کا کل و گو تر تو ہی ناو ہی سے شیوہ قائم ہیں شیوہ مجسم نام ہیں اور ناو سہرا یا شیوہ ہیں شیوہ کا گو تر و کل  
 برہما و بشن و ہم اور کوئی نہیں جانتا اور کسی کی کیا اصل و حقیقت ہے کہ جو اس میں کلام کرے حرم باکل  
 ناوانوں کے مانند باتیں کرتے ہو جس شیوہ کے ایک روز میں بیشمار کر و رہا بشن و برہما گذر جاتے ہیں وہ  
 منہاری لڑکی کے مانند گر جاکے عبادت سے ہو کیا شیوہ مجسم و بلا جسم و بے خاندان و با خاندان و بے گو تر  
 و ناگو تر سب کچھ ہیں ایسے شیونت کو بلا جگت کوئی نہیں جان سکتا اب وقت جاتا ہی فوراً گناہ دان  
 کر دو اور یہی بات سبھوں نے ہماگل سے کہی ہماگل نے کس و پانی لیکر گناہ دان کر دیا اور گر جاکا ہاتھ  
 شیوہ کے ہاتھ میں پکڑا دیا جسکی وجہ سے ہماگل کی تینوں جہان میں نیک نامی ہوئی شیوہ نے گر جاکے دیکھ کر  
 کی اور سوقت سے یہی طریق بیاہ کا تمام جہان میں قرار پائے

ستا و نوان اوجیا ۵۷

برہما نے کہا کہ اے نار و اور سوقت کے دو میں خوشی پیدا ہوئی اور پرستار و خدام انعام کرام  
 سے مالا مال ہو گئے اور گر جاکو شیوہ کے جانب چپ بٹھا کر ہوم ہونا شروع ہوا اور بھانورین ہونے



جنگ و کجی کرکون ایسا تھا جسکو پیش رفت و سمیت نہولی ہوا و سوقت شیونے ایسا چتر کیا کہ بھانورین ہوتے  
 ہوئے گرجا کا ایک انگوٹھا پوچھنے کے لئے ہمارے نظر میں پڑا جسے دیکھ کر شہوت سر محاسن کیا اور ہر چہ  
 کہ بنے بیٹھا لاگو تو بھی کام زمین پر گر پڑا اوس سے بیشمار ٹپک و ڈنچہ بتا دھاری جلال کے ساتھ پیدا  
 ہو گئے وے ہماری حمد کے شیو کے رو پر و کھڑے ہوئے شیونے او کو ملاحظہ کر کے بڑے غصہ سے  
 ترسول کو اوٹھالیا اور تمام دیوتاؤں وغیرہ سب کانپ اٹھے اور باتھ جو کر سب شیو کی استیت  
 حمد پڑھنے لگے اور اس قدر سبھوں نے ملکر جاپڑی کی کہ شیو خوشنود ہو کر کھٹے لگے کہ اچھا رہا تم خوشی  
 کے ساتھ اپنا کاروبار کرو ہم ناراض نہیں ہیں جسے سب بھکون کو آفتاب کے سپرد کر کے کہا کہ تم سب اپنی  
 پرتاری میں حاضر ہا کرو وے خدمت آفتاب میں رہنے لگے اور برہمہ چرچ ہو کر بید کے بڑے جادو  
 ہوئے اور آفتاب کی خدمت میں بہت خوش رہنے لگے اسے نار و بعد اسکے جو کام کاج بیاہ کا باقی  
 رہ گیا تھا وہ سب کرادیا اسکے بعد ہانپل نے ہم سب کو جو واجب تھا عطا فرمایا اور شیو کو جواب  
 وغیرہ اور ہر قسم کامل و اسباب جہیز میں دیا اور ایسا دست کرم و سخا کا ہانپل نے کشادہ کیا کہ کوئی  
 شخص عاجز نہ رہا اور فریقین سے بنتی پڑھی گئی بارش گل و باجا وغیرہ کے بابے و رقص و سرود سے  
 جہان میں خوشی چھا رہی ہم سب تو قیام گاہ کو چلے آئے اور شیو کو عورتوں کے مکان کے اندر لیا کر  
 جمیع رسمیات کو کروایا اور طرح طرح کے ہزلیات و تفریح شیو کے ساتھ عورتوں نے کیا اور پھر شیو دگر جاگو  
 خلوت خاص میں لے گئیں اور صدائے جے جے کی ہر چار سمت سے بلند ہوئی سبھوں نے دعائیں  
 از یاد مرد دولت کی دین

### اٹھا و نوان ادھیاتے

پرمعائے کہا کہ اسے نار و بعد فراغت جمیع رسمیات کے شیو دگر جاگو خلوت خانہ خاص میں عورات  
 لیکٹین اور عمدہ پٹنگ پر اچھے اچھے بستر بچا کر دو نو کو بٹھالا اور ترچھنی نگاہ اور باگی نظروں سے سب  
 عورتیں دیکھنے لگیں اور سوقت کی زرب و زینت شیو دگر جاگی ملبوسات و زیورات سے اسی تھی جو  
 بیان سے باہر ہوا و سوقت تمام یوتون کی عورتیں شیو کے نزدیک تشریف لے گئیں جنہیں سا بھری



ہمارے عورت بڑی ہوتی ہیں وہ بچپن سے ہی عورت کی عورت والیا کو تم کی عورت والی سے ملتی ہیں وہاں اور  
 روہنی وچھت دست روپا اور سنگیاورت وادت تلوہ عورتیں جہان کی ماور جو ہر پانی سے تمام جہان  
 کے دیکھ کو معزم کرتی ہیں علیٰ ہذا القیاس دیوتوں کی لڑکیاں شیوہ کے پاس آکر چاروں طرف سے کھیر کر  
 بیٹھیں پہلے سرشی نے کہا کہ اے دیوتوں کے پوتائے جان کے برابر عورت پانی اپنی پیاری عورت  
 کے منہ کو دیکھو پھینکے گا کہ اے دیوتوں کے دیوتا سب جیواں شرم وور کر کے اپنی پیاری کو چھاتی سے  
 لگاؤ جسکے بدون زندگی بھاری دباں ہوگی مٹی اب اس کے ساتھ خوب عیش و آرام کرو ساو تری نے فرمایا  
 کہ تم بھون کر کے اپنی پیاری کو بھون کر لڑکیاں کھلاؤ اپنی عورت کو پا کر خوش رہو تم تو بڑے شہوت پرست  
 ہو جا بھوی نے کہا کہ اے شہوت پرست عیاش بازار سے عمدہ شانہ خرید کر کے اپنے ہاتھ سے اپنی  
 پیاری کے بالوں کو درست کیا کہ اس میں بڑی خوشی حاصل ہوتی اور اوت نے کہا کہ اے شہوت پرست  
 اگر جا کو عیش سے رکھو اور نہایت پیار و کیونکہ عورتوں کو اس سے زیادہ اور کوئی خوشی نہیں ہوا خوب  
 محبت سے اونکی تکلیف رفع کیا کرو مٹی نے کہا کہ اے شیوہ تمام رسکوں کے سترے شہوت پرست جسکے  
 واسطے تم بہت رو کر اس کے جسم کو پے ہوئے ہر مہارست دیا میں پھرے ہوا و شرم وچا وور کر کے شرم کو  
 تن بدن میں لگائے پھرے ہوا اب اس سے زیادہ اور تم کو کون کامیابی ہوگی اب گر جا سے خوشی ہو  
 ملاقات کرو لو پاوری نے کہا کہ اچھے اطعمہ اندیکو کھا کر عمدہ خلوت خانہ میں پان کو چاہا کر سونے کے  
 طریقے کو اختیار کر دیو بات عورتوں کو بڑی خوشی دینے والی ہے زندگی نے فرمایا کہ مجھے لگو گر جا سے  
 ملاو یا گویا بات مینا کو ناپسند تھی اب خوب ملاقاتیں کیجئے ابھیائے کہا کہ ضعیفی کو ترک کر کے تھے جوانی کو  
 اختیار کیا اور عورت کے واسطے بہت تدبیریں کیں تھے بڑی تدبیر سے عورت پانی تم کو مبارک ہو  
 تلشی نے فرمایا کہ ہاں تھے تو عورت کی محبت ترک کر کے کام کو جلا دیا تھا اور بڑے فقیر تارک الدنیا  
 و شہوت بن گئے تھے پھر تھے کس واسطے زندگی کو سکھلا کر بھیجا واہ واہ سوا اس نے کہا کہ عورت  
 کے کلام کو سنکر شرمندہ ہونا اگر وہ کوئی گستاخی و شوخی و ناز و کرشمہ کی باتیں کہے تو اس کو برا  
 نہ جانتا کیونکہ یہی طریقہ ہے روہنی نے کہا کہ تم تو کام کے شاعر میں بڑے واقف ہو اپنے مقصد پر







لے دیکھا کہ شہزادان طلائی نعلیہ بای طلامر مع بجواہرات و شیشہ ہاے طلائی اپنے اپنے قرینہ سے  
 رکھے ہوئے ہیں اور جھاڑ موتیوں کے ہر چار سمت لگی ہوئی ہے اور صنداع و مشکاگ وغیرہ خوشبوئیات سے  
 مکان معطر ہے اور عمدہ تصویرات لٹ لٹ کر لگے ہوئے ہیں اور لوگوں کی جہان میں لگے ہوئے ہیں اور کسی مقام  
 پر کوہ کیلاں بنا ہوا ہے جہاں خوف ضعیفی و موت کا نہیں ایسی ایسی چیزیں دیکھ کر شہو بہت خوش ہو گئے  
 وہاں طرح طرح کے عیش و آرام میوے سے نغمہ گر جا کے کی جس وقت صبح ہوئی ہر چار سمت سے صدائے باہن کی  
 بلند ہوئی اور دیوتاؤں میں وغیرہ سب بیدار ہو کر بدستور خوش و خوشی میں مصروف ہوئے نشن نے دھرج  
 سے کہا کہ تم جا کر دبیر سے شیو کو خواب سے بیدار کر کے اور شھاؤ دھر مرچ نے جا کر کہا کہ معراج ہوا  
 کر کے اوجھے اور قیام گاہ میں تشریف لیا کر سب کو خوشی دیکھے شیو نے دھر مرچ کی یہ گفتگو سن کر خندہ کیا  
 اور کہا کہ تم چلو اور پھر بستر سے اٹھ کر سر کر بیان خیالت چلنے کا ارادہ کیا اور بڑوں سے اجازت پا کر  
 اپنے قیام گاہ کو دلیں منتہ ہوئے تشریف لے گئے

### اوشھوان ادھیاسے ۵۹

برہمن نے کہا کہ اوسوقت جبکہ شیو قیام گاہ میں گئے نشن و ہم نے سب دیوتاؤں وغیرہ کو طلب کر لیا اور  
 بالاجبی شیو کو پرنام کیا اور پھر نشن و ہم نے باواڑ بند کیا کہ اسے نارودا سے سپت رکھتے تھے بڑی مہربانی کی  
 صفت تمہارے الطاف سے صورت بیاہ کی ہوئی جس سے آج کے روز کستہ زوشی پھل بھی ہر پھر نشن و  
 بیشمار خیرات و زکوٰۃ کی اور ہر اخیل سے درخواست و صحت کی کی ہر اخیل مع تمام لوگوں کے آکر عرض کرینگا  
 کہ اے دیوتاؤں کو ترک نہ کرو ہر چہ کہ مجھے کچھ خدمت آپ لوگوں کی نہیں ہوئی خدمت کا تو کیا ذکر میں تو آپ  
 لوگوں کے قدم بھی نہ دھو سکا میں نہایت شرمندہ ہوں اور معنی دروغ نام جوینا رہنے کھانا دینے کا کرنا  
 ناحق آپ لوگوں کے خواب و خوشی کا ماح ہوا اور خالی چھوٹ کے پتے آپ لوگوں کے آگے رکھ کر  
 تضحیک اوقات آپ لوگوں کا ہوا ہوں یہاں تک کہ پھول بھی آپ کے پیشکش نہ کر سکا میں کہاں ترمندہ  
 ہوں امید ہے کہ آپ میری قیل اضاہنی و عدم یاہلی پر خیانت فرما کر ایک دفعہ اور یکبارہ عزمان کو رشک ارم  
 فرمائیے جو اب اس کے ہم در بشن اور سب دیوتاؤں نے کہا کہ تم کو آفریں ہے تہو ایسا آرام



آرام کہیں نہیں پایا سطح کا قیامگاہ دکھانا کہیں نہیں ملائم تو کلب بر چھ ہو دھو دھو تمھاری چیری ہے تھکا  
کھر جلد مہیا پید ہوئی تمھارے برابر اور کون جہان میں ہو تم مبارک تمھاری مجلس و شہر مبارک ہے جہان شیو  
تشریف لائے اس سطح فریقین سے بڑے بڑے عجز و تپاک ظاہر ہوتے رہے اور پھر برات کو واسطے کھانا  
طعام کے اپنے کھر ہانچل لے گئے اور برات کو کھانا کھانا شروع کیا عورتیں گالی گانے لگیں جبکہ مضمون یہ تھا کہ  
تم باوجودیکہ تمام سامان اپنا لایا مبارک رکھتے ہو مگر بخلات اسکے اپنے جگتوں کو سب کچھ دیتے ہو شیو نے  
اس گالی سے خوش ہو کر بردان دیا کہ جو کوئی اسکو پڑھی گایا گایگا وہ ہمیشہ خوش رہے گا

### ساٹھواں ادھیانے

پر مھانے کہا کہ اسے نار و اسطح تین روز تک ہانچل نے عرض معروض کی کہ برات کو جانے نہ دیا چوتھے  
روز عہد چھپم منٹھ شیو دگر جا کو اندر مکان ہانچل کے بٹھلا کر ہوم کر آیا اور لکھور و سیندور و جو بھی دھار بار  
کو کوئی وغیرہ جو رسمیات باقی تھیں وہ سب پوری کی گئیں بعدہ اچھیکھیک کیا گیا اور سبھوں نے دعائیں  
دین اور ہانچل نے پھر سب برات کو کھانا دیا اور قیامگاہ میں آکر تمام رات سب دیوتا وغیرہ ہانچل کی تعریف  
میں سچ کر دتی جبکہ صبح کے وقت رخصت ہانچل سے طلب کی تو ہانچل نے بڑی خوشاد سے اجازت  
نہ لیکر چند روز تک برات کو مقیم رکھا اور ہانچل کی روز روز زیادہ تر حسن اخلاق و محبت قلبی کی  
افزونی سے ایسی مین کسکھ آرزو باقی نہ رہی کہ اسکی محبت و برہم ہو جاوے ہر حال سب نے ایسے قیام  
و محبت کو غنیمت جانا اور جب کچھ دنوں کے بعد حرف الوداع کا زمانہ پڑا تو ہانچل نے ہر حال اپنے  
کو متحمل فراق و جدائی و دوستان کا تصور نہ کر کے خاموش ہو رہے دیوتوں بہت سمجھا کر ہانچل کی بے شمار  
تعریف کی اور کہا کہ شیو پر ہر مہر جسکے ہم سب خادم ہیں تمھارے کھر تشریف لائے تھے زیادہ کون جہان  
کو نصاحب نصیب قیمت ہی یہ کہ تم تمام دیوتاؤں و ہانچل و جمیع انجمن بوجہ کثرت رنج و محبت کے پھر آئے اور  
کچھ کوئی کسی سے نہ کہ سکا آخر الامر چار ہانچل نے شرمندگی و خجالت کے ساتھ ایک مجلس منعقد کر کے  
سب کے کما کہ شیو رخصت ہونے والے ہیں یہ سنتے ہی سب کے ہوش جاتے رہے اور مانند سنبھل کے کہ  
شام کے وقت پرمردہ ہو جاتا ہے افسردہ ہو گئے مگر ہانچل نے گورو کے حکم سے سب قسم کا سامان



کر کے برات کو اندر گھر کے بنایا چنانچہ برات موجود ہوئی اور چنے شیوہ کر جا کر درمیان میں بٹھلایا اور گوری و  
گنبت کی پوجا کر سب کام جو کرنے کے لائق تھے پورے کر دیے اور ہانچل نے جنیز و کپان و بیوہ جات  
و ہاتھی و گھوڑے و رتھ و لونڈی و غلام و مادہ گاو و اسٹور و یا چکی شمار و تعین تعداد نہایت دشواری بعد  
ہانچل نے بیوہ و تھامی خاندان کے دست بستہ کھڑے ہو کر عرض کیا کہ ہمارے بڑے نصیب سے گر جا ہی رہی  
ہمارے گھر پیدا ہوئی جسکی وجہ سے ہمارا تمام خاندان سترک ہو گیا جبکہ امید ہے کہ جو گستاخی یا تصور مجھے سرزد  
ہوا ہو وہ آپ لوگ معاف فرما دیں یہ سنکر تمام دیوتا بول اٹھے کہ تم ہانچل کت ہو گئے کیونکہ شیوہ نے تمہارے  
اوپر رحم فرمایا ہے اور چونکہ تم نے گر جا کر شیوہ کے ساتھ بیاہ دیا یہ ہمارے حال پر آپکی بڑی عنایت ہوئی ہے اور  
اسلحہ دیوتاؤں نے مینا سے مخاطب ہو کر بڑی تعریف کی اور اس کے بعد شیوہ کر جا کے اوصاف بڑی بیان

### اکٹھواں ادھیائے

برمجانے کہا کہ اے ناردا کے بعد ہانچل و مینا مع تمام خاندان بار بار شیوہ کی تعریف کرتے رہے اسکے  
بعد شیوہ و تمام برات قیام گاہ کو واپس آئے اور پھر رخصت ہونے کے لیے ہانچل کے دروازہ ہم سب  
اور شیوہ اندر مکان ہانچل کے گئے جہاں تمام عورتاں جمع ہو کر شیوہ کو رخصت کرنے لگیں شیوہ نے فرمایا کہ  
برات سب رخصت ہو گئی ہے جو بھی اجازت دیکھے کہ دروازے ہوں یہ سنکر بڑے پریم کے ساتھ مینا نے گر جا  
کر شیوہ کے سپرد کیا اور کہا کہ یہ گر جا جو بڑی پیاری جان سے عزیز ہے یہ بالکل نابالغ ہے و نہایت نازک  
اسکو جہاں کی بات و طریقہ کچھ منور معلوم نہیں ہے یہ نہایت سیدھی ہے آپ مہربانی و محبت کے ساتھ اسکو  
رکھیں اور اسکے قصورات معاف کیا کیجیے میں تمہارے قربان ہوتی ہوں اسکو اپنی کنیز کے مانند  
رکھنا یہ کہ شیوہ کے قدم پڑ کر ہوش ہو گئی شیوہ نے فرمایا کہ تم و ہانچل مبارک ہو چکی جہاں میں تعریف  
کر رہے ہیں تم مع خاندان کے گت پادری دیکھو ہو جگت و شکی و عزم و خوف و محبت و جگت یعنی  
عبادت و رشتہ داری وغیرہ کوئی بات کر کے پاتے ہیں یہ کہرا اور مینا نے رخصت ہو کر شیوہ ہانچل  
کے پاس آئے اور ہاتھ جوڑ کھڑے ہو کر رخصت طلب کی اور ہانچل فرط محبت و پریم سے آب  
ہو کر گئے لگے کہ ہمارے قصور معاف کیجیو اور ہو کو خادم سمجھ کر ہمارے تمام رنج و در بھیجیو یہ کہرا شیوہ کو



رحمت کیا اور برات بڑی حرم و حرم سے روانہ ہوئی اور سب قسم کے باجے بجنے لگے۔

## باسھوان ادھیائے ۶۲

برصا نے کہا کہ اسے نار و شیو تو واسطی رحمت ہوئے اور شہر کے باہر مقیم ہوئے اور من لوگون نے ہانچل سے کہا کہ اب گرجا کو بھی وداع فرمائیے جبکہ ہانچل نے یہ پیغام اندرین کے پاس بھیجا تو مینا وریا محبت میں غرق ہو گئی اور تمام شہر کی عورت کو بلالیا چنانچہ دسے سب آراستہ ہو کر گرجا کو رحمت کرتے آئیں مینا نے گرجا کو غسل کر کے تمام ملبوسات و زیورات سے آراستہ کیا اور تمام عورتیں گرجا کی قسمت کو مبارک بیان کرنے لگیں اور پھر رہینون کی عورتوں نے گرجا کو تپ برت و حرم کی تعلیم کی اور کہا کہ اسے گرجا اپنے شوہر کی خدمت و پریش جہانین بشمار خوشی دینے والی ہر سو تمرا دن خدمت میں مصروف رہنا اس کے برابر کوئی عبادت و ریاضت عورت کے واسطے دوسری نہیں ہے اور وہ پھر ہر چند بڑے خیر خواہ اپنی اولاد کے ہیں لیکن دسے نجات و دستگاری اولاد کو نہیں دے سکتے جہان میں چار چیزیں بڑی خوشی دینے والی و محبوب صادق ہیں پہلے دوست و ہمسایہ دوسرے تیسرے عورت چوتھے صبر لیکن ان چاروں کا امتحان صرف بوقت ایام نجومست و گرد و دور و وار کے ہو سکتا ہے بید فرماتے ہیں کہ اپنا شوہر خواہ جاہل یا دائم المرض یا غلبہ و یا نامہ بان و یا دغا باز و یا زنا کار و یا زشت خوئے یا ملائم یا کسی طرح کا اوہین نقص ہو مگر تو بھی عورت کو چاہیے کہ مانند بن و شیو کے اسکو سمجھے عورتوں کے لیے یہ بڑا ذریعہ نجات کا ہے جو عورت کہ اپنے شوہر کی قدر و منزلت نہیں کرتی وہ بلا شک سیدھی جہنم میں داخل ہوتی ہیں اور گرد و ہواپ تک و رخ سے اسکو کوئی خیال نہیں سکتا اسوجہ سے عورت کو سب چھوڑ کر خالی اپنے شوہر کی خدمت کرنا واجبات سے ہے عورت کو چاہیے کہ دل و کلام و فعل ان تینوں سے شوہر کی خدمت کرے اسکی یہی پٹی او حرم و عبادت و برت و ریاضت و جب و غیرہ ہر اور بید و نین لکھا ہے کہ تپ برت عورتیں چار قسم کی ہوتی ہیں پہلے او تم جو خواب میں بھی دوسرے شوہر کو اپنے دل میں خیال نہ کرے دوسرے مدھم جو دوسرے شوہر کو مانند باپ یا طفل یا بھائی کے سمجھے تیسرے نکشت



جواب دھرم کا خیال کر کے دوسرے شوہر کی صحبت سے بری رہے چوتھے ات ادم جو اپنے شوہر  
 یا نازان کے خوف سے دوسری صحبت کیج جاو اور وقت کا خوف نہ کرنا یہ بھی چوتھی عورت کی تقریب  
 میں داخل ہے پت برت عورتوں کی غفلت کیل نخت تہ جو عورت کہ اپنے شوہر کے سوا یا ر دن کے ساتھ  
 ہم سہوہہ بشیار کلمات رو رو دو تین میں مقیم رہتی ہوے صرف ایک لمحہ کی خوشی کے واسطے بہت  
 بلکہ ایک عذاب و فتنہ کا گوارا کر کے افسوس کرتی ہیں عورت سے خواہ کرور ہا گناہ ہوئے ہوں مگر وہ  
 صرف اپنے پت برت و دھرم سے سرو حال کرتی ہیں اور شیوہہ بقدر عورتوں پر مہربانی کرتے رہے ہیں بقدر  
 اور دین پر نہیں اور یہ بھی واضح ہو کہ اور سب دھرم بدون شفقت و محنت کے حاصل نہیں ہوتے مگر عورتوں کا  
 دھرم سراسر بدون محنت کے ہے کیونکہ وہ صرف اپنے شوہر کی خدمت سے نجات حاصل کرتی ہیں جو  
 عورت کہ اپنے شوہر کے برخلاف ہوتی ہے وہ بلا شک منہی ہوئی کی شناخت یہ ہے کہ جو عورتیں کہ دوسرا جنم لیکر  
 عید جانی میں پیوہ ہو جاتی ہیں یا انکا عقیقہ میں وہ عورتیں اوسے قسم کے عذاب میں گرفتار ہیں جب کہ بیان  
 کیا گیا ہے چند کہ عورتیں مسطور معمولی ناپاک شوہر میں مگر شوہر کی خدمت کی وجہ سے دے نہایت پاک و مستطاب  
 ہیں بید خود پت برت عورتوں کی بزرگی کو فرماتے ہیں اوسکی برابر ہی جہان میں سبکو حال نہیں ہے عورت کو  
 واجب ہے کہ پہلے اپنے شوہر کو کھانا کھلا کر پیچھے آپ تناول کرے اور بعد سولانے شوہر کے آپ بستر استرا  
 میں آرام کرے اوسکو ٹھہرا کر آپ بٹھے وہ اپنے شوہر کے کسی حالت میں غصہ نہوے اور نہ اپنے  
 شوہر کا نام زبان پر لاوے اور جبکہ شوہر اوسکو یاد کرے تو تمام کام خالی چھوڑ کر اوسکے پاس حاضر ہواور  
 دست بستہ عرض کرے کہ کس کام کے واسطے آپ نے مجھ کو بلایا ہے شوہر جو حکم دیوے اوسکو  
 فوراً اہل تقریر و محبت کے بحال لاوے اور نہ دیر تک دروازہ پر کھڑی رہے اور اپنے شوہر کی تمام مال و اسباب  
 کو بجا طاعت تمام رکھے اور کوئی چیز بدون اجازت شوہر کے کسی کو از خود نہ دیوے اور پس خوردہ شوہر کا  
 خود تناول کرے اور کوئی برت وغیرہ بدون حکم شوہر کے اختیار نہ کرے اور کسی مجلس جشن و عشرت کو  
 نہ دیکھے اور حالت جھڑپ میں تین دن تک اپنا منہ شوہر کو نہ دکھلاوے اور جب تک غسل کر کے پاک  
 نہ ہواوے تب تک اپنا کلام یا بات اپنے شوہر کو نہ سناوے اور بعد غسل کے اول یا تو اپنے شوہر



کے رو سے مبارک کو یا آنکہ در صورت عدم موجودگی یا دشوہر کی کہ کے آفتاب کو معاینہ کرے اس  
 عمر شوہر کی زیادہ ہوتی ہے وہ ہمیشہ اپنے کو آراستہ رکھے اور آنکھوں کو کاجل سے خالی نہ رکھے اور رخ عورتوں  
 و خراب عورتوں سے دوستی نہ کرے اپنے شوہر کی کوئی بات بہت مذمت کی زبان سے نہ نکالے اور  
 تنہا کسی مقام پر مقیم نہ ہوے اور دوسرے کے گھر جا کر رہنے غسل نہ کرے اور نہ گستاخی کرے جہاں جہاں  
 اپنے شوہر کی نیلۂ خوشنودی و خواہش دیکھے وہاں بہت زیادہ آپ بھی محبت کو بڑھاوے اور نہ اپنے  
 شوہر کو کسی حالت میں ترک کرے وہ ایک ہی طور پر بحالت متول و انفاس شوہر کو تصور کرے اگر گھر میں  
 کوئی چیز کم ہو جاوے وہ اپنے شوہر سے نہ کہے مگر ایسی تدبیر کرے جس سے شوہر دوسکا وقت ہو جاوے  
 اور ایسا طریقہ اختیار کرے جس سے شوہر کو محنت نہ پڑے اگر عورت کی خواہش کسی تیرتھ کی زیارت کو ہو  
 تو اپنے شوہر کے قدموں کو پانی سے دھو کر نوش کر جاوے کیونکہ شوہر اسکا بشن و مہاد یو سے بھی اسکا  
 بے برتر ہے جو عورت خلاف مرضی شوہر کے برت و غیرہ کرتی ہے وہ اپنے شوہر کی عمر کو قلیل و کم کر دیتی ہے  
 اور خود دونوں میں جاتی ہے اور جو عورت کہ جواب اپنے شوہر کو غصہ ہو کر دیتی ہو وہ سیارن ہو کر مغل میں رہتی ہو  
 عورت کو چاہیے کہ بلند شستگاہ میں نہ بیٹھے اور نہ کسی عورت کی بات کرے اور نہ جھوٹے و خراب  
 کلام غصہ سے نکالے اور لڑائی بھڑائی کو تو اپنے نزدیک نہ آنے دے اگر کسی وقت شوہر اسکا پیچھا پار  
 کرے تو عورت کو غصہ نہ کرنا چاہیے اور نہ بھاگنا چاہیے اگر عورت حالت غیظ میں شوہر کے مارنے  
 کا ارادہ کرے تو وہ دوسرے جنم میں مادہ شیر ہو جاتی ہے اور جو عورت اپنے شوہر کو چھوڑ کر خود تنہا بیٹھا  
 وغیرہ کھاوے وہ مادہ خوک ہو جاتی ہے اور جو عورت اپنے شوہر کی نظر پر یا کز نظر شہوت دوسرے  
 مرد پر نگاہ ڈالے وہ نہایت بد صورت و کریہ منظر مثل کانٹے وغیرہ کے جنم پاتی ہے اور جو عورت کہ اپنے  
 شوہر کو باہر سے آتے ہونے دیکھ کر آگے لیوے اور ہر طرح کی خدمت بجالاوے اور اچھے اچھے نعمان  
 شیریں سے خوشنود کرے اسکو ہر جنم میں خوشی ملتی ہے اور گویا اس عورت نے تمام جہان کو  
 اپنے اوپر خوشنود کر لیا دیکھو انسو یا کیج بہن کی عورت نے ایسے دھرم سے کس قدر خوشی حاصل کی  
 اور بہن کو اپنے جلال سے جلا کر دوسرے ایک بہن کو زندہ کیا دوسری ایک یہ حکایت ناور



پت برت دھرم کی من کتے ہیں یعنی ایک مراض ریاضت میں مصروف تھے ایک لگے نے  
 اونکے سر پر پال کر دیا جبکہ مراض نے اوپر دیکھ دیا اوسوقت فوراً بنگی جھک کر زمین پر گر پڑی مراض  
 نے جانا کہ ہماری عبادت و ریاضت کامل ہوگئی اور اسی خیال پر عبادت کو ترک کر کے چلتے پھرتے  
 ایک عورت پت برت دھرم کے دروازہ پر آئے اوسے مراض کی بہت خدمت کی اور دروازہ  
 پر مراض کو قیام کر کے خود اندر مکان کے واسطے لینے خیرات کے گئی اتفاقاً اندر مکان کے اوسکے  
 شوہر نے کسی کام کرنے کو کہا وہ اوس کام میں مصروف ہوگئی اور وہ بات یاد سے جاتی رہی جبکہ  
 اوسکو خدمت شوہر سے فراغت حاصل ہوئی تو وہ خیرات لیکر دروازہ پر آئی اوسکو دیکھ کر مراض نے  
 نہایت غضبناک ہو کر بد عاد دینا چاہا عورت نے کہا کہ مجھ کو خوف نہیں ہے کیا میں وہ لگتی ہوں سزا  
 غصہ کیون کرتے ہو یہ سکر مراض نہایت تشلل ہو کر غرور سے خالی ہوا اور بار بار تعریف کر کے اسے  
 کو بخوبی یقین کیا کہ پت برت دھرم سب دھرموں سے اعلیٰ ہے اس سے اسے گرجا تم خوب ہی آتا  
 پر یقین لاؤ کہ جہان میں شوہر سے بڑا عورت کے لیے کوئی دیوتا نہیں ہے -

### ترسھوان ادھیا ۹۳

برمھانے کہا کہ اسے نار دینا نے اسی قسم کی بہت باتیں پت برت دھرم کی گرجا کو سنا کر پھر ارادہ ر  
 لایا اور پنج جدائی گرجا کا یاد کر کے نہایت مخموم ہوئی اور گرجا کو بار بار لپٹا کر چھوڑ دیا وہ اپنے پھر لپٹا لپٹو  
 اور اس طرح رو رو کر تاکید واسطے خدمت شیو کے کرتی ہوئی زار زار دہا سے ہاے روٹھ گئی اور کہا کہ  
 دوسرے کی قید میں ہو کر کچھ آرام نہیں ملتا اور گرجا بھی بوجہ محبت کے قدموں پر گر پڑی اور بیہوش ہو گئی مینا  
 نے اپنی چھانی سے لپٹا لیا بعد گرجا کی سکھوں نے گرجا کو مینا سے چھوڑا اور اسے جلس اور اس طرح  
 گرجا ہر ایک سے رخصت ہو کر خود روٹی اور دوسری عورتوں کو روٹھ لاتی روانہ ہوئی ہر چند کہ جمع عورت  
 و مرد اوسوقت پریم کے قابو تھے مگر گرجا کی سکھوں کو از حد سچ تمام معلوم ہوا کہ گویا فرقت و جدائی  
 مجسم ہو کر وہ ہانپل پریم ہوئی ہے اسی باتیں کہ گرجا روٹی تھی کہ جبکو سکر ٹرے سے مبرا والے  
 صبر و قرار ہاتھ سے دیتے تھے یہاں تک کہ وحوش و طیر تک بھی گریان ہوئے اور ہانپل کو بھی ویراج



ہوا اور ہر چند کہ کہ ضبط کیا لیکن نہ سکا وہ بھی زار زار رونے لگا اور کوئی پٹت گیانی باقی نہ رہا جو  
 اس وقت سو اسے گریہ دزاریکے اور کچھ بھی گیان رہا ہو اس وقت برہمن واجب کے ہماچل نے  
 کہا کہ وقت ساعت سید گزرتی ہو جلد رخصت کرو ہماچل نے لاچار پالکی پر جا کر سوار کر کے غور تو  
 کا دھرم سکھا دیا اور مینا و تمام عورات و مرد متفق کر جا کر دعائیں دین اور ہماچل نے وہ لونڈیاں جو  
 گر جا کو پسند تھیں سب گر جا کو دیا لیں اور جب قدر کہ طوطا کو کلا دینا وغیرہ طائران خوش آواز گر جا کے  
 تھے سب ہمراہ کر دیے اور تمام سامان عیش و آرام جب قدر چاہیے سب دیکر گر جا کو رخصت کیا گر جا کے  
 چلتے وقت دس سیکن نیک راہ میں ہوئے جو بید نے فرمایا ہے اس وقت باجا فریقین کی طرف سے  
 بجنے لگا اور تمام سامان مبارکی اور فرخندگی کے نظر آنے لگے اس وقت مال و خزانہ خوب لگا لگا گیا  
 ہماچل کی طرف سے و نیز شیو کی جانب سے جن جن لوگوں کو واجب تھا اتھی و گھوڑا وغیرہ مع نقد نے لگے  
 ہماچل نے مع سپر خود کہا کہ ہم کچھ دور تک آپ کے ہمراہ چلیں گے جبکہ کچھ دور تک گئے تو دو دو تون  
 نے ہماچل کو رخصت کیا ہماچل یہ کہہ کر مجاوتینوں جہاں مفاخرت چل ہوئی اور سکوپر نام کر کے رخت  
 ہوئے اور شیو سے درخواست کی کہ آپ مجھ کو اپنی بھکت مرحمت فرمائیے اور بڑی حمد پڑھی شیو نے  
 خوشنود ہو کر ہماچل کو رخصت کیا اور ہماچل کے یہاں جب قدر کہ نویدین لوگ آئے تھے وہ بھی رخصت ہوئے  
 اور بندہ پہاڑ نے ہماچل سے کہا کہ تم شیو سے رشتہ داری کر کے ہم سب سے اعلیٰ درجہ کو فائز ہوئے  
 جبکہ شیو کوہ کیا اس میں مع برات کے رونق افزہ ہوئے تب ہر قسم کے سامان بخت و عیش میا ہوئے  
 اور باجا بجنے لگا اور شیو کی آرتی اوتاری گئی اور ساعت سید پاکر شیو گر جا اندر عرس داخل ہوئے

### چوتھا ان ادھیائے

بر مصائے کہا کہ اسے نار و وقت داخل ہوئے محاسن کے سب عین جمع ہو کر دونوں کی آرتی اوتارنے  
 لگیں اور بید کے بموجب جمیع رسومات ادا کی گئیں اور ہر طرف سے جے جے کی آواز بلند ہوئی  
 اور رقص و سرود و بارش گل ہونے لگی اور بھن و ہم سب نے دونوں کی بون کی اور ہم سب کو ایسی  
 خوشی حاصل ہوئی جیسے کہ گونے کو کلام سے اور منظر کو مال سے اور اندھے کو آنکھوں سے اور



جو کی کو خدا ملنے سے اور میرض کو آب حیات سے بلکہ اس سے بھی لاکھ دو کروڑ جزیادہ ہم سب کو خوشی  
 حاصل ہوئی اور ہم سب نے علیحدہ علیحدہ ایک ایک طومار حکما پڑھا شیونہایت خوشنود ہوئے اور ہم سب کو  
 عمدہ عمدہ کھانا کھلوایا اسطرح چند روز تک ہم سب کو یہ کیا اس میں مقیم رہے اور پھر اجازت  
 رخصت کی درخواست کر کے یہ التماس کی گئی کہ جو ہماری سبکی خواہش ہو وہ تو آپ بخوبی جانتے ہیں چنانچہ  
 علی الترتیب سب رخصت ہوئے اور شیونے لہن اور تہہ فرمایا کہ ہر کوئی جسے زیادہ اور کوئی عزیز نہیں  
 ہے تمہارے کہنے سے میں نے گرجا کے ساتھ بیاہ کیا اب تم اپنے لوگ کو جاؤ تمہارے سب کام پورن  
 ہو گئے تارک دیت بہت جلد راہ عدم میں سفر کر گیا تم سب دیوتوں کو بخیر واد اور ہماری خدمت میں  
 کوئی دقیقہ فرگذاشت نہ کیجیو یہ مکر شیونے خندہ کیا اور خاموش ہو رہے اور لہن و ہمنے بھی متبسم ہو کر بڑی  
 خوشی کے ساتھ جے جے سنھو دشیو و ابن کہتے ہوئے بڑی حمد مکر روانہ ہوئے اور بعد چلے جانے  
 سب براتی کے شیو کے گن خدمت میں مصروف ہوئے شیو جہان کے پدر و گر جہان کی مادر  
 بن ہم اونکی سنگار کا کیا بیان کرن شیو کے مانند جہان میں اور کون حامی و مددگار ہو اور انھوں نے بہر ترمجہ  
 ہو کر فاف خلاق کے واسطے بیاہ کیا اسوجہ سے کہ یہ لیلیا ہماری لوگ کھرا اور شکر نجات حاصل کر سکیں  
 یہ شیو و گر جہا کا بیان جمیع مبارکی ہو جو اسکو سماعت نہ کرے وہ جانور ہو اس جہان میں نکت ملنے کی واسطے  
 اس سے زیادہ اور کوئی تدبیر نہیں کہ شیو کا جس گاؤں ہر چند کہ اونکا جس لانا تھا و بیشمار ہو گر بقدر رسا  
 کرے اسکے حق میں اوکی بہتر کو صرف اوسقدر کافی ہے جو اس کتا کو محبت و پریم کے ساتھ سنیکا  
 وہ خوش رہ کر شیو کے مانند ہو جاوے گا اور جو کوئی یہ کہتا تھا اور دنگو سناوے گا وہ بھی خوش رہے گا اگر تھوڑے میں  
 بھی تھوڑا پڑھیگا تو چاروں برن والا جو پڑھیگا اوسکو بڑی خوشی حاصل ہوگی اوسکے جمیع عوارض

نابود ہو جاوے گیے اور عاقبت میں نجات ملے گی  
 اے سری شیو پورا نے سری شیو بلا سے ترتیہ کھنڈے  
 بر محاد نار و سبادے شانگلو پانک شیو و گر جہا

بیاہ پر نیم ۶۴ - ادھیاسے -



## سری کنیش اسنہ

## شیوپران چوتھا کھنڈ

سونک شے کہا کہ اسے سوت نارو نے شیوکا بیاہ سماعت کر کے برہما سے پھر کیا سوال کیا سوت نے فرمایا  
 کہ نارو نے برہما سے کہا کہ میں نے ہر چند کہ بید و پران پڑھا مگر میرے دل کی ہوا وہوس تمام کا لہر نہ ہوئی  
 میں تمام جہان میں گشت کرتا رہا لیکن شیو کی تہ و ستیاب نہ ہوئی اور پھر موجب اشارہ و نشن کے آپ  
 کی خدمت میں ہو کر تھوڑا سا چرتہ شیو کا سماعت کیا اور دل کو تسکین کامل و سرور ابدی حاصل ہوا اور  
 مجھ کو یقین کامل بہات کا ہو گیا کہ درحقیقت شیو کا بیان جہان کے لیے بشارت و راحت عطا فرمایا ہوا ہے  
 اور بدوین شیو کی عبادت کے جہان میں کچھ خوشی کی کو نہیں ملتی اور نہ اس کے غم و عوارض زائل  
 ہوتے ہیں اب مجھ کو یہ آرزو ہے کہ آپ مجھ سے یہ بیان فرماؤں کہ جب خیر و گرہا کے ساتھ بیاہ کر کے  
 زونق افروز کوہ کیلا س ہوئے زان بعد کون چرتہ و لیل اعرصہ شود و من لائے اور ہا نخل سے نصبت  
 ہو کر کون کون کام انجام دیے اور تارک دیت کا قتل اور کیرت سیرت کی ولادت با سعادت اور  
 اور تریا س کا مٹوہ عدم میں داخل ہونا وغیرہ سب سنا دیے کیونکہ آپ سے زیادہ تینوں جہان میں  
 اور کوئی شیو نہیں ہے اور نہ تمہارے برابر شیو کے چرتہ کا دوسرا جاننے والا ہے یہ سوال نارو کا



سنکر بھانایت خوش ہوئے اور دریا سے پریم و محبت سے اشیو میں غرق ہو گئے اور بعد ویر کے برہما  
 فرمایا کہ اے فرزند بلند آفرین آفرین اور تمہاری عقل کو آفرین مجھ کو جوبی اب ہکا یقین ہوا کہ تمہارے  
 دل میں شیو کا مقام ہو گیا اب سماعت کرو کہ جو وقت سے اشیو گر جا کو بیاہ کر کے گھر لائے اور سوقت تو لو  
 مطلب تصور کر کے تارک اس کے قتل کا ارادہ کیا یعنی جو وقت کہ ہم برہما ویشن و تمام دیوتا رخصت ہو کر  
 اپنے گھر لوگوں اور شیو کے فصل و کرم پر اپنی چشم نظر کو دار کھا کر جبکہ کوئی امر ظاہر نہ ہوا تو ایک وقت تمام دیوتا  
 و من وغیرہ ایک مقام جمع ہوئے اور مشورہ کر کے کہنے لگے کہ نہایت تعجب کی بات ہے کہ اس قدر دیر ہوئی  
 اور ہماری خواہش برآمد نہ ہوئی بعدہ بیچینی آتش سے کہا کہ تم ہوشیاری کے ساتھ شیو کے پاس  
 جا کر دیکھو کہ مے کیا کر رہے ہیں اور باوجودیکہ اس قدر مدت مدید تفتیشی ہو گئی اور ہماری خبر سے اشیو نے نہ لی  
 آتش نے یہ حکم سنکر بعد رخصت ہونے کے کیوت یعنی کیوت کی صورت بنا کر شیو کے قیام  
 پر پہنچے اور شش و ہم سب دیوتوں کو ساتھ لیکر وہ کیلاں پر گئے کیونکہ سب لوگ نہایت متفکر و حیران  
 تھے اور جبکہ شیو کو پٹ یعنی درخت برگہ کے نیچے نہ دیکھا تو ہم سب فوراً گنوں سے پوچھا کہ ہمارا جسد  
 شیو کہاں ہیں گنوں نے جواب دیا کہ دسے تو مدت سے مکان کے اندر گر جا کے پاس میں بارعام میں  
 نہیں آتے ہم کیا جانیں کہ شیو اندر گھر کے کیا کرتے ہیں یہ سنکر شش و ہم مع دیوتوں وغیرہ کے دروازہ  
 مبارک سے اشیو پر حاضر ہوئے اور نالہ و آہ کے ساتھ آواز ہی شیو ہم سب کی آواز سنکر ملے گر جا کر  
 چھوڑ کر باہر تشریف لائے اور ہم سب نے جبکہ جال باکمال و دیدار پر انوار کو موائے کیا تو حمد کرنے لگے اور  
 اور سوقت ہم سب کو ہشیار پریم و محبت نے محاصرہ کیا یہاں تک کہ مارے غمشی کے ہم سب دھنکے  
 اور کہا کہ ہم سب آپ کی پناہ میں آئے ہیں اسید و امین کہ آپ ہماری تکلیف کو براہ مہربانی رفع فرماویں  
 آپ کو بید پر مجھ سکن و تر کن فرماتے ہیں آپ کی ایک نگاہ ہر سے ہمارا کام ہوتا ہے آپ کی حمان ہم کہان تک  
 بیان کریں خود نار دوسار دوسیں و بید کہ کر تھک جاتے ہیں اور نہ تھا کہ اپنی نادانستگی کے معترف  
 ہوتے ہیں اور آپ کی خاوندی سے ایک جاہل بھی آپ کے چہرہ ترا اور آپ کی سسان  
 بیان کر سکتا ہے جیسا کہ سنت یعنی مرد کامل و بید کہتے ہیں آپ بھگت و عبادت کے تلخ ہیں



دریائے ترحم و تمام دنیا کے بادشاہ ہیں آپ تو ترکن یعنی برہما و بشن و ہر سے اعلیٰ ہیں اور اوری  
کچھ شے ہیں اور گن ندھ وغیرہ نے آپ کی خدمت سے جو کچھ کہہ لیا وہ مثل روز روشن کے  
عیان ہے بیان کی حاجت نہیں ہماری طرف کو اسطے نگاہ رحم نہیں کرتے ہم لوگ آپ کی پناہ میں  
آئے ہیں اب ہم کو پیشا خوشی دینا چاہیے آپ سکن سروپ صرف واسطے پرورش ہم بھگتوں کے ختم  
کرتے ہیں اسی حمد شیو کی بڑھ کر ہم و بشن و سب بدستور شیو کی آگے کر کے سو دھ و بخود کھڑے رہے

### پہلا ادھیاء

برہما نے کہا کہ اسے نار و دیوتوں کا تعین کیا ہوا شیو نے سماعت فرما کر کمال خوشنودی و  
پرورش سے ہنس کر کہا کہ تم سب جس کام کے لیے آئے ہو وہ مفصل بیان کر دیں گے پوتوں نے دست  
التماس کیا کہ بیش آرام کو ترک کر کے دیوتوں کے کام کو انجام فرمائیے شیو نے فرمایا کہ اچھا ہمارا بیج یعنی لطفہ  
روانہ ہوتا ہی جسکو قدرت قبول کرنے کی ہو وہ اسکو قبول کر لیں گے بشن نے اگن سے اشارہ کیا اور شیو  
نے بشن کا غم جان کر وہ بیرج زمین پر ڈال دیا اور اگن نے دیوتوں کا حکم پا کر فوراً اسکو قبول کر لیا یعنی  
لے لیا یعنی اگن نے کیو تر کا جسم اختیار کر کے اپنی منقار سے شیو کے لطفہ کو گل لیا اور اپنے گھر  
کے راستہ میں پرواز کر کے اڑ گیا آفرین ہے شیو کی مایا کو جسکی قید میں تمام دنیا ہی جبکہ شیو کے پاس  
جانے میں توقف ہوا تو گر جاتا فکر ہو کر جہاں سب دیوتا وغیرہ شیو کے پاس کھڑے تھے شیو کے پاس  
تشریف لائیں اور اسقدر آثار غیظ و غضب کا نمودار کیا کہ سب دیوتا خوف ہوئے اور گر جانے لے  
بدندان ہو کر کہا کہ اسے دیو تو تم سب صرف اپنے مطلب کے بار ہو بدون مطلب تم کسکے دوست  
نہیں تھے اپنے مطلب کے واسطے بھگت عقیقہ کر دیا بھگوا و شیو کو اپنے پاس بھال رکھا بھگوا ناراض کر کے  
الراہنا مطلب حاصل ہونا سمجھتے ہو تو تمہارا نیل مراد خواب میں بھی ممکن نہیں ہے اور چونکہ تم سب تیری عیش و آرام  
کے نمل و مقرب ہوئے اس سے تمہاری سب عورات عقیقہ ہو جاؤ گی یہ بدو عادیوتوں کو دیکر یاد کی یعنی اگن  
سے کہا کہ اے کم بخت تو اسقدر خراب و بد ہے کہ تو نے حرام و حلال میں مطلق تمیز و خیال نہ کیا اب تم سب  
چیزیں کھایا کرو گے کیونکہ تم نے شیو کا بیج یعنی مٹی کھائی ہے لہذا کمال تکلیف لگی تو شیو کو نہیں جانتا جبکہ یہ شراب گر جانے



ان کو دیا تو اس وقت سب نے دیوتا وغیرہ نہایت رنجیدہ ہو گئے اور شیو دیوتا بتی اپنی محکمہ کو چلے گئے اور  
 تمام دیوتا وغیرہ عالم ہو گئے چنانچہ تمام دیوتا اپنے اپنے شکر کو حل سے معذور معاینہ کر کے قدر حیران و پریشان نام  
 نہیں ہوتے تھے اور الام سب دیوتا متفق ہو کر شیو کی پناہ میں گئے اور شیو کی حمد کر کے کہ اے دیوتا  
 کے دیوتا عاجزون کے پشت پناہ ہمارے حال زار پر مہربانی کر و تمہیں تینوں دیوتا تین آنکھ تینوں  
 جہان کے رکھنے والے تینوں بید کے ہوا بھوکات و تینوں مورت و تینوں بد و تینوں رحام و  
 تینوں برگ و تینوں آتش و تینوں کن و ترسول و حارن کرنا اسے تینوں ہوا سیط کی بڑی حمد پڑھ کر اتماس  
 کرنے لگے کہ ہم سب دریا سے پنج میں غرق ہوئے ہیں ہماری دستگیری واجب ہے ایسی  
 حمد سنکر شیو ظاہر ہوئے اور پھر مدین مصروف ہوئے اور کہا کہ ہمارے دکھ کو  
 دور کرو ہم آپ کے پرستار ہیں ہماری جان کی حفاظت کیجیے اب ہماری نہایت نصیحت و دولت بتی  
 جو سوقت سے کہ ہم سب عالم ہو گئے ہیں اس وقت سے کمال عذاب ہو ہمارے دل جلے جاتے ہیں  
 یہ سنکر شیو ہنس پڑے اور کہا کہ اے بشن و تمام دیوتا فوراً سنی کو براہ دہن باہر نکالو تاکہ بھوکوشی حاصل ہو  
 یہ حکم پا کر دیوتوں نے فوراً تمیل کی اور اس بیج یعنی سنی کا انبار بزرگ ملار مانند پانڈ کے آسمان  
 تک ہو گیا اور دیوتوں کو ایسے عذاب سخت تر سے نجات ملی مگر ازل یعنی آتش کو شیو نے یہ حکم نہ دیا  
 اور نہ اس کو کچھ بھی سکی و فرحت حاصل ہوئی اس وقت ازل یعنی آتش کمال مضطرب و سر اسٹوہ  
 شیک کی حمد کرنے لگا اور نہایت درد و اندوہ سے کہا کہ اے دیوتا اب وقت مدد گاری کا  
 ہو میری اس تکلیف کو مہربانی کر کے رفع کر دیجیے اور ارشاد فرمائیے کہ میں اب کیا کروں آپ کے  
 قدم چھوڑ کر میں اب کہاں جاؤں آپ وہ تدبیر بتلائیں جس سے یہ سوزش رفع ہو شیو نے فرمایا کہ ہماری  
 سنی کو اب اپنے رحم میں چھوڑ دو تاکہ تمکو آرام ملے آتش نے سر و صبر اختیار کر کے عرض کیا کہ اپنی  
 سنی کے جلال کو عورت کی طرح اختیار کر سکیں گے اس وقت بموجب اشارہ شیو کے اسے نار و  
 تے جواب دیا کہ اے آتش جو عورتیں تپ باس یعنی مہینہ ماگھ میں آگ کو تپاتی ہوں اور خون کے  
 مہین تیج یعنی جلال کو تقسیم کر دو یہ سنکر آتش شادان و فرحان بھگوا و ٹھکرو دیا کہ کنارے آتش



روشن کر کے بیٹھ گیا اور بہت عورتیں رکھیشرون کی جوق برق تپ اشنان گیوا سطلے اس مقام پر آئیں کیونکہ سہانے نہایت تکلیف انگیزی اور ساگ جلتی ہوئی دیکھ کر انکی رغبت راعیہ واسطے تاپنے کے ہوئی مگر رندتی نے سمجھ کر عورتوں کو تپنے سے ممانعت کی ہر چند کہ آرنہ تپنے سے منع کیا مگر کسی نے نہ مانا اور آگ کے نزدیک بیٹھ کر تپنے لگیں اور سوخت سی ذرہ ذرہ جھلک رہیں موب کے راہ سے عورتوں کے جسم میں جانے لگے اور آتش کو سبکدوشی کی وجہ سے خوشی ہوئی اور کمال خوش ہو کر اپنی تپمی سوزش کو تپ و دفع ملاحظہ کیا اور وہ عورت تمام و کمال فوراً حاملہ ہو گئیں اور نہایت غلین اپنے اپنے گھر و نکودیس لگیں جہاں رکھیشرون نے یہ حالت دیکھ کر اس قدر غصہ کو بڑھا لیا کہ وہ عورتات مثل طائران کے پروانہ کرنی لگیں اور اپنی یہ حالت معائنہ کر کے نہایت تعجب و متعجب ہو کر ہر کی پشت میں مٹی کو چھوڑ دیا جسکا جلال مانند طلا کے جھلکنے لگا اور پھر اوٹھا کر امرندی مٹی گنگاندی میں ڈال دیا جبکہ مٹی درمیان دھار دیویدی کے پڑی تو ندی لرزان ہو کر مٹنے سے تنگ گئی اور شیو کے مٹی کے جلال کو گوارا نہ کر کے پریشان خاطر بڑا شور و غوغا کیا اور دوسری مٹی کو اپنی بیچ کے اندر ڈال کر کنارہ میں پھینک دیا اس مقام پر بہت کے بوجھ پڑے ہوئے تھے اسی مقام پر مٹی جا کر رک گئی اور بصورت طفلان نمودار ہوا اور سوخت آسمان سے آواز جے جے کی بلند ہوئی اس لڑکے کی صورت نہایت پاکیزہ حسین دھان دہنی و ہاتھ کمال سوزون اور رنگ مانند آتش سوزان کے ناخن سرخ عمدہ قدم جھکد دیکھ کر درہاکام شرمندہ ہو جاوین اور سوخت فوراً گر جا کے ہر دوپتان سے شیر جاری ہو گیا جسکو دیکھ کر شیو درگ جا نہایت خوش ہوئے گر جانے شیو سے کہا کہ میں جب سے شیر جاری پتان سے جاری ہوا ہے شیو نے ازراہ تجاہل عارفانہ کے کچھ نہیں کہا

### دوسرا ادھیائے

رہانے کہا کہ اسے ناروا سوخت تمام دیوتا و سدھ و نرگن وغیرہ نخل کے خیل میں جمع ہو کر نہایت جشن کر کے پھولوں کے بارش کرتے ہوئے کیلاش پر تشریف لائے اسپر رقص میں اور کٹر گانے پجائے میں مصروف ہوئے اور گندھرو پون نے محفوظ ہو کر شادیانہ خوشی کے بجائے اسی طرح بڑی دھوم دھام کے ساتھ جشن ہوا اور تینوں جہان میں سب کو سرور و بہت بے پایاں حاصل ہوئی اور تینوں قسم کے



راج دفعتاً سب لوگوں کے ذرائع پہ گئے وہی لڑکے کے رنجو کو دور کرتا ہی جو پیدا ہوا اور بسوا منتر جو مشہور  
 بہمن ہی اور گادہ کے خلف الرشید بہمن فوراً وہاں پر تشریف لے گئے اور اوس لڑکے کی بسوا منتر نے  
 تعلیم کر کے تشریف کی اور مرد پڑھی بسوا منتر کی عمدہ تصنیف لڑکے نے سن کر مہنی ہو کر متقسم وار کرنے لگا  
 کہ ہمارا سنسکار کر دینا آج سے تم ہمارے پر وہت ہوئے تم تینوں جہان کے ماننے لائق ہو گے بسوا منتر  
 مودب کچھ تامل کر کے کہا کہ ہم بہمن کے گھیر پیدا نہیں ہوئے جو آپ کا سنسکار کریں بہمن تو گادہ سے جو  
 چھتری تھے پیدا ہوا بہمن اور نام میرا بسوا منتر ہے تمام کام وغیرہ کرانا بہمن کا کام ہو اور اوسکو کلام  
 سزاوار ہو اور گو تکلیف ہوتی ہے اب آپ اپنی کیفیت بیان فرمائیے کہ تم لڑکوں کا جسم اختیار کیے  
 ہوئے کون ہو تمھارے والدین کون بہمن دے دو دونوں تلو جو چھوڑ کر کہاں چلے گئے بہمن کیونکہ ہم تمہارا  
 تلو دیکھتے بہمن تمھارا جلال نہایت حیرت افزا ہے آپ پر مجھ جیسا کہ بہت بہمن یا لڑکے تین دیو تو بہمن  
 ایک ہو یا خود ہم پر مجھ بصورت لڑکے کے ظاہر ہوئے ہوئے ایسا لڑکا آج تک نہیں دیکھا تم تولد ہوئے ہی  
 باتیں کر کے نہایت خوشی دیتے ہو اور اپنے سنسکار کے لیے مجھ کو حکم دیتے ہو میرے اوپر مہربانی کر کے  
 راست راست بیان کرو یہ سنکر لڑکے نے خندہ مار کر کہا کہ اسے بسوا منتر ہم اپنا چرتہ سے کہتے بہمن مگر  
 اسکو ابھی پوشیدہ رکھنا اور باوجود استفار کے کسی سے نہ کہنا ہم گر جاوشیو کے لڑکے بہمن اور دیت لڑکوں  
 مار کر تینوں جہان کی خوشی دینے والے بہمن اور اسکے بعد اپنے جاہ و جلال کو مفصل لکھ کر فرمایا کہ اسے بسوا منتر  
 تم پر رکھ کر تمام بر بہمنوں سے تعلیم پڑو گے یہاں تک کہ بر جھا کا لڑکا بشٹ وہ بھی تلو پر مجھ کہہ کیلئے  
 ہماری دعا ہو اور اب تم فوراً شیو و گر جا کی لیلیا بشیا رہو ہمارے سنسکار میں تامل و توقف وغیرہ  
 نہ کرو بسوا منتر نے فوراً حکم کو مانکر سنسکار کیا اور سو قت شیو کے لڑکے نے نہایت مہنی ہو کر بسوا منتر  
 کو بردان دیکر اپنا پر وہت کیا اور سو قت الہام غیبی کی رو سے فوراً آتش بھی اسی مقام پر جا پہنچے  
 اور شیو کے فرزند ارجمند کو دیکھ کر بڑی فرحت بے اندازہ حاصل کی اور لڑکے کو پر نام کیا اور  
 بسوا منتر نے جو باتیں کہیں اوسکا جواب دیا ہے اسے اس لڑکے سے پایا اور اپنی تمام داستان لڑکے نے  
 آتش سے بیان کی اور آتش و بسوا منتر اسی قدرت کا لڑکے کی دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور آتش



पुस्तकालय  
मुद्र  
संसाधन  
संसाधन



ہو کر اپنے بچہ کو پہلو سے چپ میں مار دیا کہ ایک دوسرا شخص پیدا ہو گیا جس کو بکاکہ کہتے ہیں اور پیدا ہونے  
 بعد وہ بھی نمودار ہونے لگا ایندرون نے غصہ ہو کر اوس لڑکے کے پچاتی پر اپنے بچہ سے حرب کیا مگر کچھ بھی  
 فہم نہوا اور ایک شخص فوراً ظاہر ہو کر کھڑا ہوا اور اس کا نام گنجی کہتے ہیں وہ تینوں اول لڑکے  
 کے دو گار و حامی ہو گئے اور چاروں مانند آتش قیامت کے نمودار ہوئے وہ لڑکا جس نے اپنے تینوں  
 لکون کے اندر پر حملہ آور ہوا اور اندر ایسا جلال قیامت کر نوا لاؤ نہیں دیکھ کر طاقت ہو کر رزان  
 ہوا اور تمام دیو کون کی ایسی قوت اور قدرت غائب کر کے دست بستہ پناہ میں آیا اور تمام تھکاوٹ  
 چھیک کر سجدہ کیا اور تمام فوج ہمارہ اندر کے تھی تعظیم و تکریم میں دقیقہ فرنگداشت نہ کیا اور اوس را کے  
 نے یہ حالت اندر کی معاینہ کر کے اطمینان پایا اور ایندرون کو پناہ دی نیز بچہ ہو کر غلط ہوئے اور سب دیو کون  
 نے دست بستہ مع اندر کے سر پرستی اور کہا کہ تم اس کے نہیں ہو بلکہ تم تو پر ربیعہ ہو جسے تمہارا اقبال نہیں  
 جانا اور غور و فکر سے جان تک نوبت پہنچی اور مگو یہ سپی نگر نظر حقارت سے دیکھا اسید سے کہ تم مبارک  
 پناہ معاف کرو ہم آپ کی پناہ میں ہیں اپنی پناہ میں قبول فرمائیے ہو بخوبی یقین اس بات کا ہو کہ ربیعہ  
 ہو کر کسی سبکت پر مہربانی کر کے بصورت قتل حلول فرمایا ہوا آپس فرمائیے کہ آپ کون اور کس کے لڑکے اور  
 کس وجہ سے پیدا ہوئے ہیں لڑکے نے کہا کہ اسے اندر جلد باؤ اور اپنے شہر کی حکومت بخشی گئی  
 یہ لکھ کر رخصت کیا اور کچھ بھی بھید نہ بتایا اور اندر اپنے شہر میں رونق افروز ہوتے۔

میں نے  
 دیکھا کہ  
 یہ لڑکا  
 بہت  
 بڑا  
 تھا  
 اور  
 اس  
 کی  
 قوت  
 اور  
 قدرت  
 غائب  
 کر  
 کے  
 دست  
 بستہ  
 پناہ  
 میں  
 آیا  
 اور  
 تمام  
 تھکاوٹ  
 چھیک  
 کر  
 سجدہ  
 کیا  
 اور  
 تمام  
 فوج  
 ہمارہ  
 اندر  
 کے  
 تھی  
 تعظیم  
 و  
 تکریم  
 میں  
 دقیقہ  
 فرنگداشت  
 نہ  
 کیا  
 اور  
 اوس  
 را  
 کے  
 نے  
 یہ  
 حالت  
 اندر  
 کی  
 معاینہ  
 کر  
 کے  
 اطمینان  
 پایا  
 اور  
 ایندرون  
 کو  
 پناہ  
 دی  
 نیز  
 بچہ  
 ہو  
 کر  
 غلط  
 ہوئے  
 اور  
 سب  
 دیو  
 کون  
 نے  
 دست  
 بستہ  
 مع  
 اندر  
 کے  
 سر  
 پرستی  
 اور  
 کہا  
 کہ  
 تم  
 اس  
 کے  
 نہیں  
 ہو  
 بلکہ  
 تم  
 تو  
 پر  
 ربیعہ  
 ہو  
 جسے  
 تمہارا  
 اقبال  
 نہیں  
 جانا  
 اور  
 غور  
 و  
 فکر  
 سے  
 جان  
 تک  
 نوبت  
 پہنچی  
 اور  
 مگو  
 یہ  
 سپی  
 نگر  
 نظر  
 حقارت  
 سے  
 دیکھا  
 اسید  
 سے  
 کہ  
 تم  
 مبارک  
 پناہ  
 معاف  
 کرو  
 ہم  
 آپ  
 کی  
 پناہ  
 میں  
 ہیں  
 اپنی  
 پناہ  
 میں  
 قبول  
 فرمائیے  
 ہو  
 بخوبی  
 یقین  
 اس  
 بات  
 کا  
 ہو  
 کہ  
 ربیعہ  
 ہو  
 کر  
 کسی  
 سبکت  
 پر  
 مہربانی  
 کر  
 کے  
 بصورت  
 قتل  
 حلول  
 فرمایا  
 ہوا  
 آپس  
 فرمائیے  
 کہ  
 آپ  
 کون  
 اور  
 کس  
 کے  
 لڑکے  
 اور  
 کس  
 وجہ  
 سے  
 پیدا  
 ہوئے  
 ہیں  
 لڑکے  
 نے  
 کہا  
 کہ  
 اسے  
 اندر  
 جلد  
 باؤ  
 اور  
 اپنے  
 شہر  
 کی  
 حکومت  
 بخشی  
 گئی  
 یہ  
 لکھ  
 کر  
 رخصت  
 کیا  
 اور  
 کچھ  
 بھی  
 بھید  
 نہ  
 بتایا  
 اور  
 اندر  
 اپنے  
 شہر  
 میں  
 رونق  
 افروز  
 ہوتے۔

### تیسرا اوجھیا

برہمن نے کہا کہ اسے نارووی عورات جنگا بیان ہم پہلے کر چکے ہیں اور سوت و اٹھنل کے اوس دریا کے  
 کنارہ پھر آئیں اور عمدہ و خوبصورت لڑکا دیکھ کر نزدیک لڑکے کے چلی آئیں اور کمال حسین لڑکے کو پا کر ہر  
 صورت کا دل چاہا کہ اس کو لینا چاہیے اور سہون نے اسادہ اٹھانے کا کیا اور کہنے لگیں کہ یہ لڑکا میرا  
 اس کو لینے کے بارے حل سے پیدا ہوا ہے اور آپسین بحث و تکرار کرنے لگیں چنانچہ لڑکے نے  
 دلی بحث و تکرار کو اسلحے سے رفع کیا کہ سب کے پسان سے دودھ کو پیا اسوجہ سے وہ بہتر لہ اور  
 لکین اور اس کے پیشا ز نام رکھے گئے یعنی پارہی جن سنانی پاؤں بھواسگندہ کنگ سنت



سچا کھٹ مکھ مکھ وغیرہ بعد ازاں چونکہ اسکند کو اپنے گھر و نین لیجا کر بڑا مشین کیا اور بموجب بید کے سب کرم  
 کیے اور بید کو پڑھایا اور کا جنم مہینہ کا تک چھوٹا تھ کہ ہوا تھا ساعت سید و عروج طالع کے ساتھ اور گنہ  
 نے عجیب چہرہ اپنی مادر و گود کھلائے ایک روز بڑھادش و اندر وغیرہ سب مجلس اندرین رونق اندر  
 تھے کہ ایڑا روٹنے موقع وقت مناسب جانکر بعد دھیان شیو کے تہنہ حال ولادت اسکند کا بیان کیا  
 دیوتوں نے کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ شیو ہمارے حال پر متحرم و مہربان ہوئے کہ اپنے لڑکے کو پیدا کیا اب  
 ہمارے تمام کام اختتام ہوئے یہ زمانہ ہماری خوشی کا آیا ہے یہ لکھنوی پوری تھی کہ اسکند اپنے ہم عمر و ہمدرد  
 لڑکوں کے ساتھ بوجہ کتے کر لے اوی جگہ پہنچے جال بالمال اسکند کا دیکھ کر من و دیوتوں نے چھا  
 کہ یہ کون اور کس کا لڑکا ہے اور کہنے لگے کہ اسکو بولا کرو دریافت کرنا چاہیے اور جال کے نظارہ سے سری حاصل  
 کرنا واجب ہے اور انہوں نے لڑکے کو طلب کر کے کہا کہ تم کون ہو اسکند نے فرمایا کہ ہم بصورت فرزند شیو  
 ہیں اور جہان کے خیر خواہ اور جسکو تم دھیان کرتے ہو وہی ہم ہیں جسکو جوگی باوجود دھیان کے نہیں ہے  
 وہی پاکیزہ جنم ہمارا ہے جہان میں ہمارا گمہ کہتے ہیں میں نے یہ جواب سکر متفکر دل پھر کہا کہ اگر تم شیو ہو تو اپنا  
 روپ دکھلاؤ تاکہ جو کو حقین کا لالہ ہو سکے حاصل ہو کہ تم حقیقت شیو ہو یہ سکر اسکند نے اپنی صورت کمال  
 خرقاک ایسی دکھلائی کہ جسکے اندر کرور ہا کرور برہماند موجود تھے دھرن موسے میں برہماند موجود تھا  
 تمام مجلس ارزاں ہوئی اور مضطرب دل ہو کر کش و منے الامان الامان پکارا اور کہا کہ حقیقت آپ شیو  
 روپ ہیں اب اپنا وہی روپ لڑکوں کا اختیار کر لیجئے چنانچہ اسکند نے قبول کیا اور بدستور اسی  
 صورت منظور فرمایا اور کش نے دست بستہ ہو کر چڑھ کر پڑھی اور کہا کہ اسے کھٹ مکھ شیو و گرجا کے فرزند  
 ار چند تم خود شیو کا روپ مہربانی کر دہم نے آج اپنا مالک و مربی پایا تم تو ہمیشہ قدیم کے خزان  
 سگن مہروپ ہو اور سوقت یا سکندر اوتار تھے دھارن کیا اسطرح کش نے بڑی حمد پڑھ کر اسکند کو جان  
 پر سوار کر کے ہمارے دیوتوں وغیرہ کے لیچے اور سبت مکان شیو کے راہی ہوئے مہر ایک  
 کی زبان سے صدائے بے تکلیفی تھی اور سبت قسم کے بابے جیتے تھے کوئی خیرات کرتا تھا کوئی گانا گاتا  
 تھا اسطرح خوشیاں کرتے ہوئے کیلاں میں پہنچے اور اسکند کو شیو کے پاس لیا کر کھڑا کیا اور قوت

شیخ بران  
 ۲۶۸  
 ۱۰۸۰



شیراز کو جاگو اسقدر خوشی بے پایاں و فرحت نمایاں حاصل ہوئی اور گر جا کے پستان مبارک سے شیر  
جاری ہو گیا اور تمام کیفیت اور عقیدہ حاصل ہوئی جیسا کہ ولادت کے وقت ہوتی ہو اور شیونے  
پوچھا کہ یہ کس کا لڑکا ہے تو سب نے اسے نار دیہیکر کشید یہ تیجیل عارفانہ صرف بنظر لیلہ کے کرتے ہیں جواب  
دیکر سب کیفیت آغاز سے انجام تک کہ سنائی یہ سنکر شیر و پاربتی نے نہایت پیار لکے کو کیا اور گر جانے کو  
مین لیکر دو دھ پلا یا اور دونوں شیر و پاربتی بدرجہ غایت خوش ہوئی اور تمام شیر کے کن شیر کے لڑکے کو  
کو دین لیے ہوئے دیکھ کر خوشی ہو گئے اور اسکند کو پر نام کیا اور زبر بھدر و بھیرون نے ماتند فرما نبرداران  
کے پر نام کیا اور ہم و دشمن و مستامہ دیوتوں پشانی جبکا کر تقطیر بجالائے اور سوقت بشن و ہم و نامی نامی  
دیوتوں نے شیر و گر جا کی بڑی خدمت کی بعد ازل بشن نے اسکند کا نیراجن یعنی آرتی کی بعد بھی و  
پھر مہنے مع اپنی عورت کے بعدہ اندر نے مع ہی زوجہ خود پھر تمام لوگوں نے بعدہ تمام دیوتوں نے  
بالقدیم و اخیر اسکند کا نیراجن ایک ایک کرتے گئے اور سوقت بڑا بشن ہوا نیشتر اپنے مقصد دی کو قایم ہو  
اور صد بابھون کی بلند ہوئی اور ترتیب سامان بہت و شادمانی مین کوئی بات باقی نہ رہ گئی اور شیر  
کی گود مین کھیلنے لگے اور سبکی سانپ کا گلا اپنے دونوں ہاتھوں سے مضبوط کر لیا اور سب کے ساتھ کھیلے لگے  
اور باسکی اسکند کے قدم پر ٹوٹا تھا شیونے یہ چہرہ اسکند کا دیکھ کر بہت سنسکر گر جا کی طرف دیکھ دیا  
گر جانے بھی تبسم کیا اور سوقت بشن و تمام دیوتوں نے عرض کیا

### چوتھا ادھیائے

دیوتوں نے کہا کہ اے سب کے مالک سبھون کے رنج دور کرنے والے تم مجھ کو نیا لاطریقہ اختیار کرو  
تاکہ دیوتوں کا خوف کلیہ معدوم ہو جاوے آپ کی ایک نگاہ عنایت و دیوتوں کے واسطے کافی ہے ہم آپ کی  
پناہ مین آئے ہیں ہکو اپنا پرستار تصور فرما کر رحم و بخشش ہمارے حال پر مذول فرماتے رہو اور جہاں مین  
جو آپ کا جس گاتے ہیں وہی کچھ رنج نہیں پاتے اور خواہ کرور یا تندریر کوئی شخص کیا کرے مگر بدون  
آپ کی ہمت کے نجات حاصل نہیں ہوتی تندریر پر ہمہ ہو کر صرف ہم خادموں کی بھلائی کے واسطے مانند  
جہانیاں کے پناہ کیا بشن و برصا و سنگا وک وغیرہ چند انکے آپ کا دھیان کرتے ہیں اور نہیں پاتے



موتھا کہند

تو زبانت ہمت ہماری کہ آپ کو کیرہ کیلاس میں رونق افروز اپنی آنکھوں دیکھ رہے ہیں اور جو اس وقت آپ کے  
اپنا روپ مانند لڑکے کے بنایا ہوا اسکو بھی دیکھ کر کیا خوشی ہم حاصل نہیں کر رہے ہیں آپ کی گت آپ کی  
چھ جانتے ہیں اور کے جانے لائق نہیں ہوا سیل دیوتوں نے بڑی حمد و مناجات پڑھی اور کے  
بعد بن نے عرض کیا کہ اے شیو ہماری خوشی دینے کیواسطے اسکند کو حکم بھیجے کہ تارک دیت کو قتل کر دین  
کواسطے کہ انکا اوتار اسیطواسطے ہوا ہر شیو نے ہنس کر فرمایا کہ ہنسنے تو اسیواسطے بیاہ کیا تھا تم سب چاکر اپنا  
اپنا کام کرو بعد شیو دگر جانے خوب اسکند کو پیار کیا اور نہایت خوش ہوئے بعد دیوتوں نے اسکند کو  
شیو کے حکم سے یکہ پھاڑ کے نزدیک تنہا پور میں ایک عمدہ عمارت طیار کی جسکی تعریف بوجہ طول و عریض  
کے ہم نہیں کر سکتے اس عمارت کے وسط میں ایک مکان نہایت عمدہ و پاکیزہ جمیع اشیاء عیانت اور  
غائب سے معمور طیار کیا جسکے اکثر ستون و جہاں وغیرہ جواہرات و موتیوں سے بنائی گئی تھیں جبکہ عمارت  
جسکی تہ بن نے تمام من لوگوں کو مع ہمارے طلب کے اسی مکان میں اسکند کا ایک کیشک کیا اور  
تحت پر بٹھالا اور بن و ہم سچون نے تمام دنیا کا اور اپنا مالک اسکند کو قرار دیکر راج ملک کیا اور نذرین گزیرا  
اور کیا حق پرستاری کر کے ہتھیار بھی نذر کیے اسوقت شیو دگر بھی تشریف لاکر اسی مجلس دیوتوں کی ملا  
کر کے بہت خوش ہوئے اور تمام نوج اپنی اسکند کو رحمت فرمائی اور پارتی سے ایک جاوہر سب لباس کے  
اور پہننے والا ایسا رحمت کیا جو جنگ دشمن میں سب ہلیات سے محفوظ رکھے اور بن نے یمنتی مالا دیکر  
ایک پھولوں کی مالا اپنے ہاتھ سے بنا کر اسکند کے گلیم بنی اور پہنے بھی مانند بن کے جو کر کے حفاظت  
مجم کے لیے وہی چیزیں دین اور بن نے واسطے سواری کے کنکنا نام کا گودیا اور چتر برہ نے گڑھ سواری  
کے واسطے دیا اور ارن نے نامبر چڑھتیار دیا اسوقت ہر چار رحمت کر سامان بہت و کامرانی کا مشاہدہ  
پڑتا تھا اسوقت بن و ہم تمام دیوتوں وغیرہ کے اسکند کی حمد میں مصروف ہوئے اور اسکند کے  
قد و من پر ہم سب پڑے

یا پخوان ادھیا ہے

برصمانے کہا کہ اسے ناروایے وقت میں ایک بہن نارو نامی جب کرتا تھا جو گانجیدہ کے نام سے



شہر ہی اسکو ضرورت ایک آج یعنی خسی کی تھی تاکہ جنگ میں قربانی کرے چنانچہ جو خشی کنکیتا کہ برن نے  
 اسکند کو دیا تھا وہ اسکند کی خواہش دلی کو جانکر نار دہرین کی طرف بھاگ گیا اور نار دہر نے اس خشی کو ہر  
 ناک میں اپنے جنگ کے تصور کر کے پکڑ لیا اور فراہمی تمام سامان جنگ میں مصروف ہوا اتفاقاً برہمن کسی دوسرے  
 قانون میں کسی کام کے واسطے گیا خسی نے بحالت غیب برہمن کے پیچ کو آدھا کر اپنی راہ پکڑ لی اور ساتون  
 ریب کی زمین کو فتح کر کے نیچے زمین کے چلا اور ریس لوگ تنگ پاتال کو فتح کر لیا یعنی عالم پائین اور پھر اوپر  
 عالم بالا کو چلا اور گلے میں رسی بندھی ہوئی جانب سرگ یعنی آسمان کے روانہ ہوا اور آسمان کو بھی فتح کیا اور  
 نام برہمن کو فتح کر کے بشن پوری میں داخل ہوا وہاں کھل بلی بڑی اور وہ خسی نہایت بے قابو ہو گیا جو وقت کہ  
 رو برہمن گھبرا گیا کہ رسی بندھی ہوئی ہے مگر خسی نہیں ہو وہ شجب ہو کر سب سے بڑھنے لگا سبھوں نے جواب  
 دیا کہ تم نے اسکو جاتے نہیں دیکھا معلوم نہیں کہ وہ خسی تھا یا کیا تھا کیونکہ اسکی جسم میں بڑی تیز جہول تھی  
 اور اسکی جسم اتنی قیامت تھا نار دہرین کمال متفکر ہوا اور اچھے عقل اور وہ شمشد برہمنوں کو بلا کر تمام بیت  
 لہری کی اور کہا کہ آپ لوگوں کی کیا صلاح ہو گی کہ میری تمام محنت ضائع ہو گئی ہے میں اب کیا کروں تمام برہمن  
 پر ہر ہند کا بھگت کرنے لگے کہ مارک دیت کے قتل کے لیے اسکند کا اوتار ہو اسے اور دیوتوں نے اپنے  
 اپنے ہتھیار دیے ہیں تاکہ واجب ہے کہ وہاں جا کر اسکند سے سب اپنا حال بیان کر دینا چنانچہ نار دہر نے  
 نار دہر بانوں سے کہا کہ تم لوگ اسکند سے کہہ دو کہ ایک برہمن نار دہر نام دروازہ پر کھڑا ہو محافظانے کہا کہ  
 ہمارا کیا مطلب ہے نار دہر نے موبو حقیقت اپنی کہ سنائی دہر بان نے موقع وقت پا کر اسکند سے عرض کیا کہ نار د  
 ہر بڑے اصرار کے ساتھ دیدار شریعت کے لیے دروازہ پر کھڑا ہو اسکند متبسم ہو کر کہنے لگے کہ نار دہر ابرا  
 ہو سکوند لاؤ نار دہر نے اگر بعد پر نام کے استت یعنی عمد مطابق میدان کے پرچی اور عرض کیا کہ جو خسی میں  
 اسطے جنگ کے لایا تھا وہ بھاگ گیا ہے تمہاری سلطنت میں اگر ہماری جنگ رہا ہو تو تعجب ہے  
 کی اس تکلیف کو دور کیسے یہ کلام نار دہر کے سنکر اسکند نے اپنے گن بہرہ کو بلا کر فرمایا کہ نار دہر کے خسی کو  
 قتل کرو اور جہان کسین کو خشی دستیاب ہو فوراً پکڑ کر حاضر کر دینا ہمارے یہ حکم سنکر مع فرج ہو رہا سچ مانند  
 کے روانہ ہوا وہ تینوں جہان میں مع نیر زمین کے شخص کرتے ہوئے خسی کو بستی ہو کر میں انوع قسم کے

مکمل ہوا



فساد کرتے ہوئے دیکھا چنانچہ بیراہ نے اسکی شان کو پکڑ کر گھسیٹے ہوئے اسکند کے سپر کو دیا اسکند ہنس کر  
 پیسوار ہوئے اور واسطے دکھلانے قوت اپنی سواری کے اسکو اسقدر طاقت و محنت فرمائی کہ مانند دل  
 کے بلا محنت تینوں جہان کو گشت کیا یعنی صرف عرصہ دو گھنٹہ میں تینوں جہان کو گھر گھر واپس آیا اور  
 اسکند اس کے پشت سے نیچے آکر شادان و فرحان اپنے گھر پر رونق افروز ہوئے اسوقت نار و برہن نے فرمایا  
 کہ ہمارے خنی کو دیکھو یہاں اوقت جنگ کا آگیا ہے اسکند نے فرمایا کہ یہ خنی قربانی کے لائق نہیں ہے کیونکہ  
 ہماری سواری کے لیے یہی ہے جو پھل تم جنگ سے جیتے ہو وہ معنی بدوٹ کر نے جنگ کے ٹکوعطا  
 یہ سنکر نار و برہن دست بستہ حمد پڑھنے لگا اور تعریف کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا اور دیوتاؤں وغیرہ اسکند  
 سے بھرپور کرنے کے یہ عرض کی کہ ہمارے اوپر جو آفت و عذاب ہوا اسکو رفع کرو اسکند سے سنکر وہ لکڑی  
 و دھات کی پکڑی کے ساتھ رہ کر غوغائی کرتے رہے جس نے ٹکڑا اسقدر تکلیف دی ہے اسکو ہم سے اپنے گھنوں  
 قتل کرینگے اور فوج دیتوں کی چشم زدن میں مار ڈالینگے اور تم سب کو ہر قسم سے خوش کرینگے تم نے جو شیو کی  
 خدمت کی ہے اسکا نتیجہ ہم دیونگے اور جو کچھ ہوا ہے وہ سب شیو کی لیلیا جانو دے ست برج تم تینوں  
 گن و حارن کر کے بٹیا لیا کرتے ہیں چکر جو گن کا طلع ہوتا ہے تب دیت زیادہ ہو جاتے ہیں اور اس  
 متوگن سے بڑھتے ہیں اور دیوتاؤں ستوگن سے کثرت پکڑتے ہیں دے سب اپنے وقت میں اپنی  
 قوت و قدرت کو ظاہر کرتے ہیں اسوقت متوگن کا طلع ہوتا ہے ہر قسم سے اسروں کا قتل ہو گا یہ جاگرتم  
 سب خوش رہو اور شیو اپنے سبکوں کو بڑی راحت دینے والے ہیں اور شریوں کے لیے دے کے  
 خوفناک ہیں یہ سنکر تمام دیوتا بڑے خوش ہو کر بے گنے لگے اور اسکند کی مہر پڑی

### چھٹھواں ادھیائے

برہنہ نے کہا کہ اسے نار و اسکند سے یہ کلام سنکر شش تے مع دیوتوں کے کہا کہ اسے اسکند آپ شیو کے  
 لڑکے بلکہ خود شیو ہیں اور اسروں کے چکل کے لیے آتش سوزان کو تم ہیں اور تمہارے باپ میں کچھ بھی  
 فرق نہیں ہے تم پر برہمہ ہوا اور اسطیل بڑی مہر پڑی اسوقت گرجاؤں کا آتش و عورتاں پر بہان  
 وغیرہ اسکند کی ماور تشریف لا کر اور اپنے لڑکے کا اسقدر اقبال و عروج معانہ کر کے آپس میں جھگڑنے لگیں



اور سب نے اپنا اپنا لڑکا بیان کرنا شروع کیا تب اسے ناروغی سے سب کو فہمائش کی اور بوجہ اشارہ  
شیوہ کے تھنے اور سوخت جلا احوال پیدا کئے اسکن کار راست راست ظاہر کر دیا اور کہا کہ شیوہ کو جاکر لایا  
یہ دیوتوں کے کام درست کرنے کو اوتار لیا یہ یہ شکر سوائے گرجا کے اور نہایت رنجیدہ خاطر ہوئے تھے  
اسکن نے مہربان ہو کر لنگا سے کہا کہ آپ تو تمام جہان کی ماما ہوا اور شیوہ کی عورت ہو اور اس سطح کو سنبھالو  
پھر شش ویر چھاسے فرمایا کہ ہم دیوتوں کو ایک لمحہ میں قتل کرینگے کچھ اندیشہ نہ کرو ہم اسی کام کے واسطے پیدا  
ہوئے ہیں جسے خود دیوتوں کو اپنی طاقت دیکر اس قدر بلند تہ پر پہنچا یا ہو مگر اب انکو ضرور ہم قتل کرینگے  
کیونکہ انہوں نے بید کے خلاف سب کام کرنا شروع کیے ہیں اب تم سب طیار ہو جاؤ اور شیوہ کی خدمت  
کر دو جو کام پچیس کرو اور وہیں شیوہ کی جے خوش ہو کر بولتے رہو یہ حکم پا کر وقت گیارہ کی تمام وکمال دیوتاؤں  
شیوہ کی جے بول اٹھے اور تمام دیوتاؤں وغیرہ مع افواج کے آراستہ ہو کر ہمراہ اسکن کے روانہ ہوئے اور  
شیوہ کو رہا گئوں کو ساتھ لیکر کیلاش کو تشریف لے گئے اور سوخت تارک نے یہ سنا اور دیوتوں کی  
سب تدبیر کا نتیجہ معلوم کر کے بڑے غصہ سے دیوتوں کے اوپر خروج کیا اور چاروں قسم کی فوج آراستہ  
کر کے کرور ہا کر در فوج ہمراہ لیے روانہ ہوا اور جنگی باجے بجنے لگے اور سوخت اسے ناروغی تارک کے پاس  
جا کر کہنے لگے کہ اب تمھارے واسطے بڑی آفت آپہنچی ہو کیونکہ دیوتاؤں نے شیوہ کی خدمت کر کے  
تمھارے قتل کی تدبیر کی ہے اور تمام احوال آغاز سے انجام تک سنا کر کہا کہ شیوہ کو باندھ کر پچھلے  
نقور کر دوے سبکو ایک ہی آنکھ سے دیکھتے ہیں اور خدمت کو قابو میں رہتے ہیں اس سے تمکو واجب ہو کہ تم بھی یہی  
کرناؤ گے بعد دیوتوں سے لڑائی کرو ہمارا کلام دروغ نہیں ہوتا اگر تمکو فتح ہو تو ہماری صلاح پر عمل کرو  
اگر ہماری بات نہیں مانو گے تو ضرور تمھارا سوخت ناس یعنی قتل ہو جائیگا یہ کلام ناروغ کے تارک اس نے  
بوجہ آنے موت کے نہ مانا اور ہنس کر ناروغ سے کہا کہ تم شش کے پاس جا کر کہو کہ اب تم جہان تک بہادری  
کر سکتے ہو کہ کچھ سی طرح کی کوتاہی نہ کرنا اور اس محل شیر خوار کو اپنا پیشوا کر کے لڑائی کیا چلتے ہو معلوم ہوتا  
کہ تم اس تدبیر سے مرچا رہے ہو کیونکہ اسی تدبیر سے تمھارا کام نہیں ہوگا تمھاری بہادری جسے خود چند وہ  
ہر طرح سے سائنہ کر لی ہے تم بھروسہ پا کر اپنے موصو اور کی طاقت سے فتح نہیں ملتی کیونکہ ایک آدمی



چکنہ نامی کی طاقت سے تم نے چاہا تھا کہ ہم غالب آدین سوئے اور سکی بہادری بھی دیکھ لی ہو اور  
 تمام دیوتوں کو مع ادس کے اپنی قید میں کر لیا اب تم ایک طفل نابالغ کو ساتھ لیکر سخت معرکہ آرائی کیا  
 چاہتے ہو سو ایسی کم عقلی کی وجہ سے تم سب مع لڑکے کے قتل ہو گے آج شکوہ مع دگیت کے قتل کے تمام  
 دنیا کی سلطنت بلاخار کر دگا اسے نار دتھے یہ بات سنکر تارک کو غضبناک ہو کر جواب دیا کہ اسے تارک غزوہ  
 بہت بڑا بیخ و بندہ ہے جس میں کینہ کا تھنے ذکر کیا وہ شیوہ کے بجائے ہیں اور شیوہ ان کے مددگار ہیں اور جیکے اور  
 شیوہ مہربانی کرتے ہیں وہ دیوتوں اور زمینشروں و آدمیوں سے زیادہ قدرت رکھتا ہوا و جیکو تم محض شیوہ  
 کہتے ہو وہ آدمی ہے شیوہ قیامت کرنے والے ہیں تارک نے غصہ ہو کر پوچھا کہ تارک بہادر دن کی بہادری کیا معلوم  
 ہو تم وہاں جاؤ جہاں سے یہ باتیں سیکھ کر آئے ہو نار و فور تارک کی مجلس سے اور حکم ہمارے یہاں  
 اگر لڑیں اور ہم سب سے کیفیت کہہ سناؤ اور فرمایا کہ یہ لڑکا تارک اس سر پر فتح پاؤ گا ہمارا یہ قول راست ہے  
 کہ یہ لڑکا شیوہ کا تینوں جہان سے بے خطر ہے اسے نار و تھارے اس کلام کو ہم سب نے کمال خوش ہوئے  
 اور جنگ کے غزم سے شیوہ کا دھیان کر کے اور ٹھکڑے ہوئے اور اسکنڈ کو سینا پت بنا کر اندر کے ہاتھی  
 پر سوار کر لیا اور تمام لوگ پال جمع ہوئے جنگی بابے بچے لگے یعنی بہیری و ند بھی توج مردنگ نیلہ ہیں اور قس  
 و سر و شرن ہو گیا اور مارے خوشی کے نہایت جشن ہوا اسکنڈ نے ہاتھی اندر کو دیکر آپ بان میں سوار  
 ہوئے اور ہر چارہست سے آواز جے جے شیوہ شست کی بلند ہوئی اور برن بہت اور اندر اور ائل یعنی  
 آتش و جہاز و کویر و اسیان و غیر آٹھون دگیت مع اپنی افواج کے لڑائی کی خوشی میں طیار ہو گئے  
 اور لڑیں شیوہ کا دھیان کر کے طیار ہوئے اور لڑنے کا بیان ہم نہیں کر سکتے دسے تینوں جہان کے مالک ہیں  
 بعدہ اسکنڈ کو سب سے آگے کر کے یہ فوج روانہ ہوئی اور اسکنڈ پہاڑ سے اتر کر انتریدی میں مقیم ہوئے  
 اور میانی حصہ ہر رب تینا کو جو انتریدی مشہور ہے اور کو جنگ گاہ قرار دیکر تارک اس کو پیغام دیا

### ساتواں ادھیائے

برمھانے کہا کہ اسے تار و تارک اسرا چھے جہاں میں چیتر چنور ہوتے ہوئے سوار ہوا اور مع فوج کے مقام  
 قرار دادہ جنگ میں داخل ہوا اور دونوں فوجیں انتریدی میں مقیم ہوئیں جنگ موت برائیں کے معلوم ہوئی



تھی گو یاد و بلند اسپین اتصال کیا چاہتے تھے دونوں طرف سے قلعہ بنائے گئے ایک صف ہاتھیوں کی  
 دوسری گھوڑوں کی تیسری رتھوں کی چوتھی پیادوں کی تہ تیہ تمام آراستہ ہوئیں اور دونوں طرف سے  
 بہادر سناگ رسول و پیر ساو پال و پاس و گریان و نہیاج و نو مرد گرد اس دست ہار و جگر و بھندی وغیرہ ہتھیار  
 مزین ہو کر میدان جنگ میں کارزار نمایان دکھانا چاہتے تھے قسم قسم کے باجے بجنے لگے اور شعرا نے زبان  
 توصیف کی کشادہ کین آخر الامر اسی عرصہ میں دونوں طرف سے دلاوران شیران و بہادران صف شکن نے  
 ہنگامہ کارزار و معرکہ گرم کیا اور دیوتوں اور دیتوں کی لڑائی نہایت خوفناک ہوئی اور چاروں  
 قسم کی فوج فریقین سے کام آئی سیاننگ کہ چشم زدن میں وہ رزمگاہ اجسام بہادران مہتول سے پر ہو کر نہایت  
 وحشت ناک معلوم ہونے لگی بیشمار بہادر زمین پر گر کر مار مار کی آواز بلند کرتے تھے کوئی ضرب شیر آبدار  
 سے مجروح و بے زخم نہ گرو کہ اسے معذرت بخشوں کے سینہ میں پاس نے کار کر کے تمام جسم کو پاش پاش  
 کر دیا بعضوں نے باسرمیدان رزمگاہ میں خوب نایاب و گھل گیا خون کا دریا روان ہوا بھوت و پری  
 ویشیاج وغیرہ نے خوب سیر ہو کر خون کو سیا اور گدھ و زراغ و زغن وغیرہ نے خوب مزہ سے گوشت کو کھیا  
 خون کو پیا اور بتیاں نے آکر ہاتھیوں کے سر اپنے سر پر رکھے اور اسطرح اول آہستہ آہستہ دیوتاؤں  
 ویت مرے لڑکچہ دیر کے بعد میدان کارزار سر اقامت معلوم ہونے لگا تارک نے آپ اندر کے  
 ساتھ معرکہ رزم کو گرم کیا آتش اور شنگھ اور اسپین خوب لڑے اور جہرا کے ساتھ مجھ نے جنگ میانی  
 اور نیز پ کے ساتھ مہا ہن و ہن کے ساتھ سیل و پون کے ساتھ دالو یعنی پون و دھنپ کے  
 ساتھ پرہت سین یعنی دھن ناد و ایں کے ساتھ گناجہ و آفتاب کے ساتھ سلبہ و اہتاب کے ساتھ  
 چھڈ لڑکر بڑا کارزار کیا دونوں اپنے اپنے فتح کے خواستگار تھے مگر کوئی مغلوب نہوا اور میدان جنگ  
 انداون و خون کے جواگ سے چلجائے ہن دیکھنے میں نہایت خوفناک معلوم ہوتا تھا تارک اس نے  
 اندر کی چھائی پر سناگ ماری جسکے صدر سے اندر ماسخی کے اوپر سے زمین پر گر پڑے علی ہذا القیاس  
 اور دگپت بھی اسطرح دیوتوں سے منہزم و مغلوب ہو کر جھاگ چلے اور کسی نے پاسے ثبات و استقرار کو  
 صبر کے ساتھ مستقیم نہ کر کے راہ فرار کی قبول کی اسطرح دیوتوں کی فوج کو مغلوب معائنہ کر کے چمکنے

پیشانی  
 و  
 شیران



خیال کیا کہ مجھ کو دیوتوں کی اعانت کرنا لازم ہے میرے سینے میں یہ سوچ تارک دیت کے  
مقابلہ میں اگر سخت مقابلہ کیا اور دونوں لڑتے رہے کوئی منہزم نہ ہوا آخر مکان نے اس ہتھ  
میں لیکر تارک کے سینہ میں مارا تارک نے ہنس کر کہا کہ تم آدمی ہو تم کو تمہارے ساتھ لڑنے میں کمال آتا  
و شرم آتی ہر افسوس جو ضرب تم نے ماری اس نے کچھ بھی ہمارے جسم پر اثر نہ کیا چکنہ نے کہا کہ شیو کی مورتی  
سے اب میں تم کو زندہ نہیں چھوڑتا ہوں اور مقابلہ میں کھڑا ہوا ایسا کون دیت ہو میرے ہتھیار و گوبندہ نے  
کہے یہ لیکر تارک کو ایک اس مارا تارک نے ہنوز اس کا زخم نہیں اٹھایا تھا کہ فوراً ضرب ساگ سے  
چکنہ کو مجروح کر کے زمین پر لٹا دیا چکنہ نے زمین سے اٹھ کر نہایت غصہ ناک تارک کے قتل کا خیال کر کے  
اپنی کمان کو اٹھایا اور برہمہ آستر کو چڑھایا اس وقت اسے نار دھتے چکنہ کو منع کیا کہ یہ تمہارے ہاتھ  
نہیں مرگیا آدمی کے ہاتھ اس کی موت نہیں ہے تمہارا غصہ فضول ہے اسکو صرف اسکا بارنگی تم سب  
خاموش ہو رہو اسکند کا چہرہ دیکھو جس مقام پر کہ اپنا اختیار کچھ نہ چلے وہاں خاموشی بہتر ہے کچھ نہ بولنا  
واجب نہیں ہے یہ لیکر نار دھتے اور دیوتوں کے اسکند کی خدمت میں حاضر ہو کر پرستش کرنے لگے تمام  
باجے وغیرہ جینے لگے ہر طرح سے ساز و سامان شش کا آغاز ہوا جبکہ دیوتوں کو ایسی خوشی ہوئی کہ وہ دیوتوں  
دیکھا تو بڑے غیظ میں آئے اور نعرہ ہاسے بلند مارا کرتیرون کی بارش کرنے لگے اور بیربھدر کمال غصہ ناک ہو کر

میدان نرم میں تشریف لائے

آٹھواں ادھیاس

برہمہ نے کہا کہ اسے نار دھتے پر پیر پیر اپنے گنوں کو ساتھ لیے ہوئے لڑائی کرنے لگے اور دونوں طرف سے فوجیں  
برپا ہو گیا اور ہر طرح کے اسلحہ فوجیوں کے کام میں آئے اور بیربھدر نے حالت غیظ میں ترسول کو ہاتھ میں لیا اور  
دفعہ چھٹ کر ترسول کو تارک کے جسم پر پار کر زمین پر گرا دیا تارک کے ہوش میں آیا اور بیربھدر کو ساگ سے  
مارا اور بیربھدر نے پھر تارک پر ترسول چلایا اس طرح بہت دفعہ تک دونوں طرف سے ہتھیار چلتے رہے  
اور دیت و دیوتا وغیرہ سب پیچھے کھڑے رہے جبکہ دیر تک دونوں میں کوئی مغلوب نہوا تب تم اسے نار  
بیربھدر کے گئے لگے کہ ہماری بات کو انکر لڑائی کو ترک کر دو یہ تمہارے ہاتھ سے نہیں مرگیا تارک بڑا شجاع و بہا



رانہ نے والا ہر جگہ خود شیواؤس کے ساتھ لڑائی کرینگے تب قتل ہوگا یہ بھدر نے تم سے غصہ ہو کر کہا کہ تم  
 جنگ دہارون کی بات کیا جانتے ہو تم تو صرف عبادت کرنا جانتے ہو تم کو بہادر و ن کی کیفیت سے  
 ن اور ن کے چار و حرم ہوتے ہیں پہلے جو بد و ن مالک کے لڑتے ہیں اور اپنی جان کا لالچ نہ کر کے خوب  
 لڑتے ہیں وہ درجہ اول کے دلاور ہیں دوسرے مالک ہمراہ جو میدان کارزار میں جان کی شرم سے مرجاتے  
 ہیں دسے دوسرے درجہ کے ہیں اور سکو سو رکھتے ہیں تیسرے جو اپنے مالک کے ساتھ سے میں جنگ میں قرار  
 ہو کر چلے جاتے ہیں وہ کو ر مشہور ہیں اور ان کو دوزخ ملتا ہے چوتھے جو کہ خرد صلاح سے اپنے گھر میں بیٹھے ہیں  
 اور مالک اور نکال لڑائی میں مارا جادے دے کا یہ ہیں ان کو آرام کہیں نہیں ملتا جہاں میں بدنامی و حقارت و  
 عیب میں ایک کلب تک دوزخ میں پڑے رہتے ہیں اس وقت سچ سے کہتا ہوں کہ اگر شیوا میرے پاس  
 آکر مجھ کو تارک کے قتل سے منع کریں تو لاچار ہی ہوں نہ آج تر رسول سے زمین کو بد و ن تارک کے کرد و گناہ  
 کہہ چکے تارک کے ساتھ یہ بھدر نے لڑائی شروع کر کے اپنا ترسول چلایا اور دونوں لڑنے لگے اور دونوں  
 طرف کی فوج بھی آپس میں لڑنے لگی اور دیتوں کو دیوتوں نے بڑی بہادری سے مغلوب کیا دیت تھوڑی  
 فوج اپنی مری دیکھ کر ہباگ چلے اور سوقت تارک سخت غصہ میں آیا گویا قیامت برپا کر گیا اور ایک کروڑ ہاتھ  
 بنا کر ہاتھی پر سوار ہو کر دیوتوں کے پکڑنے کے لیے ان کی فوج کے اندر چلا گیا اور ہتھیار دیوتوں کو مارا  
 اور اپنے ہاتھی کو چھوڑ دیا اور اسکے خوف سے تمام ہاتھی وغیرہ ڈر گئے اور تارک نے آکر دیوتوں پر فتح پائی  
 اور سوقت تارک کے بیج کو کسی نے برداشت نہ کیا اور نہایت حیران و مضطرب ہوئے اور اسکے ہاتھی نے  
 تمام ہاتھی وغیرہ کو مار ڈالا اسی حالت پر ملالت دیکھ کر بشن سے نہ رہا گیا فوراً اس پر لیکر سخت لڑائی تارک  
 کے ساتھ کر کے دیوتوں کو خوش کیا دیوتوں کی طاقت دو چند ہو گئی اور بشن و تارک سے بڑا سخت معرکہ  
 ہوا جس میں فریقین سے ہتھیار دیوتا و دیت قتل ہو گئے تارک نے تیروں کی بارش سے پھر مخوف کیا بشن نے  
 میں آکر اپنے چکر کو تارک کے اوپر چلایا اور سوقت زمین لرزہ میں آئی لیکن چکر کو کوئی مقام جسم تارک میں  
 قیام کے لیے نہ ملا تارک نے سکر اپنے گرد کو سجدہ کر کے سیکڑوں طرح کی مایا دکھلائی جس نے دفعہ و دخت و تیر  
 و ہاتھی و گھوڑے واقعی و طرح طرح کے ہتھیار آسمان سے گرنے لگے اور راکھیں چکی آواز مانند ہاتھی



کتنی موجود ہوئے یہ ریاکاری تارک کی کسی نے بھائی بلکہ دیوتوں کو معلوم ہوا کہ قیامت ہوا چاہتی ہو  
یہ خیال کر کے وہ سب میدان سے فرار ہو کر اسکند کے پاس حاضر ہوئے اور کمال خوفناک ہو کر اسکند سے  
عرض کیا کہ ہم آپ کی پناہ میں ہیں آپ مہربانی کر کے جلد تارک کو قتل کیجیے بدوین آپ کے اور سب  
تارک کے قتل کے لائق نہیں آج اوتار اسی لیے ہوا تھا اسکند نے ہنسنے دیوتوں سے کہا کہ ہکو  
اپنا پایا کچھ ہنوز معلوم نہیں ہوتا ہم تو ہنوز لڑتے ہیں اور میں اس بات کو امتحان کرتا ہوں کہ ہم کس کے ساتھ  
لڑیں ہر چند کہ میں علم جنگ کو نہیں جانتا اسے تار دینے اسکند سے یہ سکر جواب دیا کہ آپ تو شیو سے  
پیدا ہیں اور دنیا کے محافظ دیوتوں کو تمہاری ذات سے خوشی ہو تم طفل و جوان و ضعیف نہیں ہو  
تمہاری تحفیت بیدوں سے ظاہر ہوتی تارک نے دیوتوں کو فتح کر کے بڑی بڑی تکلیفات دی ہیں اس سے  
تارک کا قتل آپ کو واجب ہے یہ سکر اسکند ہنسنے بعد غصہ ہوئے اور بیان کو چھوڑ کر پاپا دہ ہوئے اور اپنی  
شکت کو لیے ہوئے سمت تارک کے جلدی جلدی قدم اٹھاتے ہوئے روانہ ہوئے اور سوت تارک  
نے ہنسنے لگا کہ اس لڑکے کی امید پر دیوتوں نے اپنی طاقت کو ذائل کر دیا دوسے بھی بڑے نادان ہیں  
بھوکھن ہو کر میں سب دیوتوں کو مار ڈالوں گا یہاں تک کہ اندر ویشن بھی مجھے نہ جانے پاوے گی یہ کہہ کر شکت ہتھ  
میں لیے ہوئے اسکند سے لڑنے کی واسطے چلا اور دیوتوں سے کہا کہ اے دیوتو تم نے لڑنے کو میدان جنگ  
میں اپنا مقدمہ پیش بنایا ہو تم نہایت بے حیا ہو اسکا نتیجہ تم کو اس وقت ہم دیتے ہیں جسکی امید پر تم سب  
رہتے ہو وہ ہمارے خوف سے فرار ہو جاؤ گی یہ دونوں بھائی یعنی ویشن و اندر بڑے دغا باز ہیں خصوصاً  
چھوٹا بھائی تو دغا دوز ہیں لاشانی و ضرب لاش ہر اوسنے بل کے ساتھ کیا کام کیا اور مدھ کیٹھ کا سر  
دغا کر کے کٹوا ڈالا پھر آب حیات کی تقسیم کے وقت کسی دغا کی ہو بید کے خلاف عورت کو قتل کیا اور  
بال کے قتل میں دھرم کا خیال کچھ بھی نہ کیا راون کو جو ذات کا برہمن تھا جسکا قتل بید میں ممنوع ہو مارا  
اور اپنی عورت کو بلا گناہ کے ترک کر دیا جسے اپنی مادر کا سر کاٹ لیا اور اپنے گورو و خانداں پر ذرہ  
بھی رحم کو جائز نہ رکھا اور غورات غیر کے ساتھ مباشرت کر کے بید کے طریقہ کو چھوڑ دیا اور خراب طریقہ سے  
بیہ کر کے کلنگ کی چال ہلکے کمال اور اسی طرح تمام بیدوں کی مذمت کرتے ہوئے ویشن نے



کچھ بھی خیال نہ کیا تعجب ہو کہ ایسے شخص کی امید و قوت پر دیوتوں نے مہارہ کا غم کیا اور اذکار اٹھائی اپنے  
تو نہایت خراب بد چلن ہوا دے اپنے باپ کی لڑکی دت کے محل کو گرا دیا اور صرف جہانکی خوشنودی کو اسے  
ایسا کام کرتے ہوئے اور کو دھرم کا خیال نہوا گو غم کی عورت کے ساتھ نہ کیا برت بہن کو مار ڈالا اور شہزاد  
کے تمام سپہ سالاروں کو دیے اور جہانکی عیش کیواسطے روز روز کیسے کیسے ادھرم نہیں کہے اور بید کے  
خلاف بد کام کر کے اوجھلے یعنی جلال کچھ باقی نہیں رہ گیا اسوقت بھی لڑکے کو لڑائی میں پیشو بنایا جو  
ابھی مارا جاویگا یہ عذاب بھی نہیں کے سر پر پڑ گیا ورنہ یہ لڑکا بھاگ جاوے گا تارک یہ بات دیوتوں نے کسکر  
پیر اسکند سے مخاطب ہوا اور کہا کہ تم کچھ غور نہ کرو یہاں تمہاری کچھ نہ چلے گی جو کوئی شخص کہ بہن کا ایمان میں  
شک حرمت کرتا ہے کیا اس کے گھر دولت و قوت و جان کچھ رہ سکتی ہے اب بید کا قول راست کر کے اگر چاہو  
تو سکو مار ڈالو نہ کہ اپنی سانگ کو اٹھایا اسے نار دیا کہتے ہوئے تارک کی قوت و قدرت زائل ہو گئی  
کیونکہ بڑوں کی مذمت اور اس کے گناہ وغیرہ کہتے ہیں فوراً عاقبت ضائع ہو جاتی ہے مگر جو فواجش سد اشید  
کی ہوتی ہے وہی ہوتا ہی شیو کی مایا میں چسکر تارک نے بھی یہ کلام کہا کہ جان میں کون ایسا ہو جسکی عقل  
شیو یا اسے درست و بر جا رہ سکتی ہو الخضر تارک نے اچھے اچھے جدید بہادر دن کو مقدمہ اکہش کر کے باقی  
فوج کو پیچھے رکھا اور سامنے اسکند داند کے خود آپ روانہ ہوا ++

## نواں ادھیاء ۹

برصا نے کہا کہ اسے نار دیا قوت دکھاتے ہوئے تارک کو اندر نے دیکھا اور فوراً اپنا ہرا و سکو مار کر  
زمین پر گرا دیا لیکن تارک نے فوراً زمین سے اٹھ کر اپنی سانگ کی ضرب سے اندر کو زمین پر لٹا دیا دیوتوں  
کی فوج میں اسوقت ہا ہا کا پیچ گیا کیونکہ اونکار اب اس حالت کو پہنچا تارک نے اندر کو زمین پر پڑا ہوا دیکھ کر  
اپنی لات سے اونکے شکر کو دبا دیا اور ہاتھ سے بھر کو چین لیا اور اسی سے اندر کو مارا یہ حالت اندر کی  
معاذت کر کے اسکند نے بڑا غصہ کیا اور اپنے نرسول سے تارک کو ملد تارک ترسول کی برداشت نہ  
کر کے زمین پر گر پڑا اور پھر اٹھ کر اسکند کو سانگ چلایا جسکی وجہ سے اسکند مجروح ہو کر گر پڑے اور  
تمام دیوتا وغیرہ اہا کار کرنے لگے مگر ایک لمحہ کے بعد پیر اسکند اٹھ کر بدستور سابق غرہ مارنے لگے



اور تر رسول کو اوٹھالیا اور سوقت تر رسول ماتد ہرق کے چک اوٹھا اور تمام جوانب روشنی سے پر ہو گئے  
 اور ماتد ماہ و مہر و آتش کے روشنی نمودار ہوئی ایسے جلال کو دیکھ کر اسکند نے تر رسول کو ممانعت کی اور آدا  
 بلند سے پوکارا اور سوقت تارک پھر سانگ لیکر سامنے کھڑا ہوا دیوتوں نے شادیا نہ خوشی کے بجائے اور  
 تارک و اسکند لڑنے لگے نہایت سخت و خوفناک محاربہ عظیم واقع ہوا دونوں سر و گردن و کمر و ران پر  
 سینہ بین ہتھیار کرتے تھے دونوں طرف کی فوجیں ایسی لڑائی دیکھ کر نہایت متفکر و متعجب ہوئیں اور دیوتوں  
 کی امید منقطع ہو گئی کہ تارک کو اسکند نہیں مار سکیں گے اور سوقت اہم ہوا کہ ابھی اسکند تارک کو مارے  
 ڈالتے ہیں تم کوئی اندیشہ نہ کرو بعدہ اسکند نے اپنی سانگ تارک کے دونوں بازو کے درمیان میں ما  
 لگو تارک نے کچھ بھی خیال نہ کیا اور اپنی سانگ سے اسکند کو مجروح کیا زمین پر لٹا دیا اسکند نے ہوش میں  
 اگر پھر تارک کو سانگ لگایا اور پھر بدستور دونوں لڑنے لگے دیوتوں کو کمال فکر ہوئی اور آفتاب بلا روشنی  
 و ہوا بدون حرکت و دریا و کوہ ڈگل و زمین سے آواز نہ ہولناک ہونے لگی اور حیران ہو کر لرزہ میں آئی آتش  
 شعلہ زنی سے با درسی ایسا دنیا میں کون تھا جسکو بیخ نہوا اور ہلکے و سرور و در و سویت کوٹ و ادو  
 پامل و استا پل و ملیا گرد و کیلا س و گندہ بادن و سنگ و بندھا چل و مہیندر و مندر پالہیر و غیرہ جملہ کوہ  
 عم کے کمال مترو د تھے ایسی حالت پر ملال تمام ہیاڑوں کی دیکھ کر اسکند نے فرمایا کہ اے سپاڑ و کچھ اندیشہ  
 نہ کرو بھٹارے دیکھتے دیکھتے صرف سانگ سے تارک کو مارے ڈالتا ہوں اور اس طرح تمام دیوتوں و غیرہ سے کھر  
 شیو و گرجا کا دھتیاں کیا اور نہایت قتل تارک کے اپنے ہاتھ میں سانگ کو اوٹھالیا جسکے اندر ہتھیار چلا گوری و  
 شکر نے دخول کیا اور غضبناک ہو کر تارک کے سانگ کو مارا چنانچہ تارک جان ہو کر زمین پر گر پڑا پھر اسکند نے اپنا  
 ہاتھ اوسکے اوپر نہیں ڈالا اور جو ضیو کا تیج جسم تارک میں تھا وہ اسکند کے جسم میں حلول کر آیا جملہ فوج تارک  
 دیت کی بھاگ کر پاتال یعنی زمین کو گئی علیٰ ہذا القیاس دیوتوں کا قتل بخوبی ہوا جس سے دیوتوں کو بڑی  
 خوشی حاصل ہوئی اور تمام دیوتاؤں و گن بہت خوش ہو کر کھنڈی است یعنی حمد پڑھنے لگے اور گندھرپ و کنتو  
 افسر و غیرہ گائے بجانے میں مصروف ہوئے طح طح کے باجے بجنے لگے اور سہون نے بعد ہتھیار کے  
 کے عرض کیا کہ ہم سب کو آپ کے قدموں کی محبت میں روز روز زیادہ ہو ہی بردان ہم آپ سے مانگتے ہیں



ایسی حمد دیو توں اور سپاڑوں سے سنکر اسکند نے فرمایا کہ میں تمہاری حمد سے بہت خوش ہو کر تارک کو قتل کیا اور ہم ہر اسے آئندہ بھی تم سے کہتے ہیں کہ جب تم کوئی آفت آوے گی ہم تمہارے عین و سر و کام کے یہ بات دیو توں سے کہہ کر سپاڑوں سے فرمایا کہ تم سب تعظیم کے لائق ہو گے اور مرناض و عابد تمہاری خدمت تمہارے دیکھنے سے لوگوں کے دکھ دور ہو جائیں گے جو تیرے حق یا شوالہ و یا مقام عبادت تمہارے اوپر ہو گا تو ہم خوشی عطا فرمائیں گے اور جو سپاڑ کہ منزلاً مادر ہمارا ہو وہ مرناض کو نتیجہ نیک دیکر سب سپاڑوں کا بادشاہ ہوا اور دوسرے سپاڑ بھی مثل شیولنگ کے گناہوں کو جلا یا کریں یہ بدان دیکر ہر چار سمت سے غلغلہ اٹھادی و عبادت سب کی بادی و سامان جشن نوروزی کا عیش کیا اور دیو توں نے بڑی حمد پڑھ کر ہر طرح سے اسکند کی خدمت گزاری کی

### دسواں ادھیانے

برمھانے کہا کہ اسے نار داب اون دیو توں کا احوال جو فرما رہا تھا ہاں میں پوشیدہ ہوئے تھے سنا کر کہ شہلا دیو توں کے ایک بائی نام دیو توں کا مالک لڑائی سے منہ موڑ کر بھاگ گیا تھا وہ کرفیج کوہ میں جا کر طرح طرح کے فساد کر نیک گائی سپاڑ پھوڑ ڈالے اور کئی ایک جنگل ویران کر دیے اور کوہ کرفیج کے سر میں ایک اپنا قدم ایسے دور سے مارا کہ کوہ کرفیج مضطرب ہو کر اسکند کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا کہ اس وقت آپ نے تارک کے قتل سے تمام جہان کو بلا رخ کر دیا صرف اکیلا میں البتہ مغموں میں ہوں اور تمام ہذا احوال سنا کر کہنا اور کہا کہ جسے مجھ کو یہ رنج دیا ہو اس کے ساتھ ایت کوٹ دیت ہیں اگر میں بصورت انسان آپ کی خدمت میں نہ بھاگ آتا تو نہ معلوم کیا کرتا آپ کی پناہ میں آیا ہوں کیونکہ آپ کو چھوڑ کر کہنے پاس جاؤں اسکند نے یہ وعدہ وفاق دیت راج کا سنکر اس کے قتل کے لیے فکر کی اور سانگ ہاتھ میں لیکر اوشیو وکر جا کر وہاں کر کے اس دیت کی طرف غصہ سے چلا یا اس کے چلنے سے دسوں جانب میں بشیلہ روشنی پھیل گئی اور ایک لمحہ میں ایت کوٹ دیو توں کو مع اون کے سر غنہ کے جلا دیا اور پھر اسکند کے پاس وہ سانگ یہ کام کر کے واپس آئی اور اسکند نے فرمایا کہ اب تم اپنے گھر کو روانہ ہو جاؤ میں اس دیت کو مع غنہ کے مار ڈالوں گا کہ وہ اپنے گھر سے بہت دور اسکند کی پڑھی اور اپنے گھر گیا اور ہر طرح کے جشن دیو توں نے کیے بعد اسکند نے اسی مقام پر تین لنگ شیو کے قاتل کیے اور نام اون کے پیر کے اول پر لکھ کر اور کہا کہ جو کوئی ان کی پرستش کرے گا وہ مرے گا



جوتھا گیت

مقصد پر کامیاب ہوگا دوم کیا لینڈ سٹروم کنٹریٹ اور انکی نسبت یہ بردان دیا کہ انکی پتیش سے دونوں جہان میں را  
حاصل ہوگی اور ان تینوں کے نام لینے سے کروڑ ہاؤ کھ مربع مٹ جاؤنگے اور اوسے کے قریب ایک جی استمبھ یعنی ستون  
فتح قائم کے ایک اور رنگ شیو کا استمبھ قائم کیا جسکی پتیش سے کل آرزو پوری ہوتی ہے ان چاروں رنگ  
میں شیو و دیوتوں کا جلال ممکن ہو گیا اور ایک اور رنگ تمام دیوتوں اور شیوشروں نے قائم کر کے نام انکا راشٹر  
رکھا جسکی پتیش سے تمام کام برآتے ہیں بعد قائم ہونے ان لنگوں کے بڑا جشن ہوا ہر چار طرف سے صدائے  
جے جے دہم دہم کی بلند ہوئی اور دیوتوں کا رنج منہ تمام و کمال جاتا رہا پانچ

تجارت و ان ادھیائے

برصغارت کے کہ اسے اسی عرصہ میں جبکہ دیوتاودیت لڑائی میں مصروف تھے اور دیت تائب جلال سکند کی نہ لاکر چاروں طرف کو فرار ہوئے منجملہ ان کے بان کی کیفیت ہم بیان کر چکے اور دوسرے پرلپ نام فرسیس کے مکان میں جا کر دس کروڑ فوج کے بڑا فتنہ و فساد مچایا اور اکثر عمارات کو منہدم کر دیا اور فرسیس کے فرزند ارجمند نے باہر نکل کر پرلپ سے مقابلہ کیا اور آخر فرسیس کے فرزند مغلوب ہو کر پس پانپوئے اور کا نام کہ تھا وہ اسکند کی پناہ میں آئے اور چڑھی اور تمام کیفیت پرلپ کے فتنہ و فساد کی پائے اتھاس میں ہو چکی اور کہا کہ اسکو قتل کرو چنانچہ ہم دایندرنے بھی اس بات کو تصدیق کیا اور پھر فرسیس نے عرض کیا کہ آپ جلدی اس دیت کو قتل فرمائیے میں آپ کی پناہ میں آیا ہوں اسکند نے یہ سن کر غصہ کیا اپنی شکست کو اوٹھالیا اور شیو و گر جا کا دھیان کر کے جانب دیت کے پھیک دیا جسکی روشنی سے تمام جہان منور ہو گیا اور اسنے ساتوں تہ زمین کو طے کر کے بہت جلد دس کروڑ دیت کو مع پرلپ کے جلا کر خاکستر کر دیا اور بدستور اسکند کے ہاتھ میں آگئی اور سوقت اسکند نے کہہ سے فرمایا کہ ہاری شکست نے پرلپ کا مع فوج کے کام تمام کر دیا اب بلا خوف اپنے لوگ کو قتل نہ کیا گیا ہے میں خود تو خدمت اسکند میں حاضر رہے اور کہہ واپس گئے اور ہر طرعی خوشی و جشن دیوتوں نے کیا اور ہم و تمام دیوتوں نے اسکند کی حد پڑھی اور کہا کہ ابھی تو تم صرف سات روز کے لڑکے ہو اور اوپر اسطر سے استیصال دیوتوں کا کرتے ہو اور میں مقام پر کہ اسکند نے یہ چہ تر مع دیوتوں وغیرہ کے کیا وہ بڑا تیر تھہ بنام ست تیر تھہ کے مشہور ہوا اور میں اس تھہ سے کہ کہنا گ زمین کو شق کر کے تہ زمین کو گیا وہ بنام ست تھہ کول

१. कपालेश्वर  
२. कुमारेष्टम  
३. जयस्यं  
४. त्र्यंभक  
५. त्र्यंबक  
६. प्रलम्ब  
७. सातीर्थ  
८. शिव



کے ظاہر ہوا اور اسکی مہاسبت بڑی ہی جودہاں غسل کرتے ہیں اورنگے رنج تمام وکمال نابود ہو جاتے ہیں اور  
آخر کو کہ کیلاس میں جگہ ملتی ہی اسطرح کی اور بہت لیلہ اسکند نے کینجی دھبہ سرخ دور ہو گئے اور بالابا  
دوٹی محل ہوئی اسکند کے چہرہ کمال پاک ہیں اورنگی قرات و سماعت سے رستگاری حاصل ہوتی ہے

### بارہواں ادھیائے

برجھائے کما کما اے نار و اسکند نے اپنے اسی قسم کے بہت چہرے تینوں جہان کو آسائش و آرام دیا اور  
دیوتوں نے اسکند سے تمام ہنر دیوتا نہایت رخصی و خوش ہو کر آپس میں نہایت دوستی پیدا کی اور دیوتوں نے اسکند  
سے کما کما آپ کو کہ کیلاس کو قدم رنج فرمائے کیونکہ سبھوں نے اپنے مقصد کو حاصل کر لیا ہی اسکند نے منظور فرمایا اور شبن  
ہو کر واسطے سماعت سعید کے فرمایا شبن دھنئے سماعت سعید پانچ تمام دیوتوں کے اسکند سے التماس کیا کہ عشت  
سعید آگئی ہے چنانچہ اسکند خوش ہو کر بعد و حیان قدم والدین کے روانہ ہوئے اور ہر چار سات سے رچے  
شیو و گرجا کی آواز بلند ہوئی اسکند اچھے ہان پر سوار ہوئے جبکہ گرد گردیم و شبن گڑ گڑ قہقہے پر چڑھے ہوئے  
مرد و جنہائی کرتے ہوئے روانہ ہوئے اور پیچھے اندر ایرات باقی پر ساری کے اور پچھتر لیکر نہایت مزید  
ہوئے اور تمام و گپست مع مرد و ماہ کے آگے آگے جے کی آواز دیتے ہوئے چلے باقی تمام دیوتا وغیرہ ہر چار سات  
اسکند کے جلو میں روانہ ہوئے اور شیو کے پاس پہونچا سبھوں نے دور سے مودب کھڑے ہو کر پرناکم کیا  
اور اسکند نے نزدیک شیو کے جا کر سجدہ کیا شیو نے گود میں اوٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور پشانی کو نہ بھکھک رہا ہند  
کی طرف دیکھا اور تمام بدنین ہاتھ پیر اور گرجا اپنے اڑنے کی خبر نہ سکر سکھوں کے غلغلہ سے اور آئین  
اور فوراً اڑنے کو اپنی گود میں اوٹھا لیا اور شیو کی جانب چپ بھکھک رہا سے لاڑ و دلا رست اسکند کو چھاتی سے لگا لیا  
اسی لیلہ شیو و پاربتی کی دیکھ کر تہائی دیوتا وغیرہ نے اپنے اپنے ہاتھ باندھ کر سجدہ شیو کی حمد طول طویل ٹر پی اور کہا کہ  
کہ اسی شیو آپ نے بصورت طفل نمودار ہو کر تارک کو قتل کیا تارک مع خاندان کے مارا گیا اور بان و پرب بھی مع آپ  
افواج کے مارے گئے ہمارے سکھ دینے والے آپ تینوں ہوا و رستہ گرجا و اسکند کی بھی حمد پڑھی اور بعد پڑھنے حمد  
کے سجدہ خاموش ہو گئے شیو و گرجا و اسکند یہ محامد و مناقب سکر نہایت خوشنود ہوئے اور شیو نے نگاہ ترم سے  
سکی طرف دیکھ کر فرمایا کہ مہنے صرف تمہارے واسطے سگن روپ اختیار کر کے بیاہ کیا یہ اڑکا ہو نہایت پیار



جسے تارک کو قتل کیا اب تم اپنے اپنے گھر و گوجا کر خوش رہو ہم اسی طرح تمہارے خوشی کے چاہنے والے ہیں گو کہ ہم جنگ کے قابو میں رہا کرتے ہیں ہماری یاد غافل نہ رہنا ہم مع گرجا و فرزند و گنوں کے مددگار ہیں یہ کھربک رخصت کیا اور اسکندہ کی خیر و عافیت سے پلٹ آئی کی وجہ سے برہنہ گوجا بڑی خیرات دی اور ایک بڑا جشن عالی ترتیب دیا اور بھیرون وغیرہ اعلیٰ گنوں کے راجہ بہت خوش ہوئے علیٰ ہذا القیاس جو کئی گنوں نے بڑی بڑی خوشیاں کیں اور ہانچل نے اسکندہ کو اپنی گود میں بٹھا کر بہت خیرات بشیاری کی اور شیوہ سے وداع ہو کر اپنے وطن کو روانہ ہوئے اور دیوتا وغیرہ سے اپنے اپنے گھر و گوجا پر پیکر شادیاں خوشی کے بجائے اور اپنی اپنی سلطنت کو بدستور سابق کرنے لگے اسے نار و جہان تک اسکندہ کا حال ہو کو معلوم ہی نہیں سب تکو کہ سنایا یہ جزیرہ تمام دھڑ کا دور کرنے والا خوشی عطا فرمایا اسے جسکی ساعت سے تمام من و آلام دور ہو جاتے ہیں اور رکت و ترنگاری ملتی ہے نیک نامی کو بڑھاتا ہے اس جزیرے کے قاری و سامع دونوں دنیا و عقبی دونوں جہان میں آرام پاتے ہیں یہ جزیرہ تر سنگر نصیب بڑھتا ہے اور شیوہ کو پاتا ہے اور شیوہ و گرجا اپنے جنگوں کے ہمیشہ مددگار ہیں اسے نار و اب اور کیا ساعت کیا چاہتے ہو نار و نہ جواب دیا کہ بعد قتل تارک کے اسکندہ نے پھر کیا جزیرہ کیا وہ بیان کیجئے ۔

### تیرھواں ادھیاس ۱۳

نار و نے کہا کہ اسے برہما اسکندہ کا جزیرہ تر سنگر بھگوان بڑی خوشی حاصل ہوئی ہے اب شیوہ و گرجا کے اور جزیرہ کر وین آپ سے ایک سوال کرتا ہوں امید ہے کہ آپ اسکو پسند کر کے جواب سے مجھ کو تسلی دیونگے میں نے آپ گنپت کا جزیرہ سنایا کہ وہ کس کے لڑکے ہیں کیونکہ بیچ دیوتا کی پرستش کا جو حکم ہے اوس میں ایک گنپت بھی ہیں وہ کس زمانہ سے پوجے گئے اور تینوں جہان پر فتیاب کس طرح مشہور ہوئے ہاں میں نے بار بار سنا ہے کہ گنپت گرجا کے لڑکے ہیں مگر اہلی حال سے تاحال واقع نہیں ہوں اور چونکہ شیوہ کی بیاہ میں آپ نے کہا ہے کہ گنپت کی پرستش کی گئی اور شیوہ نے تشکار کیا یہ اشتباہ ہو کو عظیم ہے برہما نے فرمایا کہ شیوہ کی مایا پر صد آفرین ہے تنے کیا خوب سوال کیا جو غیر خواہ مخافت ہے ہم آپ کو گنپت کی ولادت و اختیار و اقتدار آغاز سے انجام تک سناتے ہیں واضح ہو کہ گنپت قدیم دیوتا مثل شن وغیرہ کے ہیں جو شیوہ پر برہم و مالک ہے



وہ علیحدہ علیحدہ پانچ دیوتوں میں منقسم ہوا جسے بڑی بڑی لیلیا و چتر کی جگہ ششم کہتے ہیں یعنی جیوت کہ شیونے  
 کر جانے ساتھ بیاہ کر کے کوہ کیلاس میں ایک علیحدہ مقام خالی ازاخیار کے اندر عیش و استراحت فرمانے لگے  
 اور شیو و گرجا میں ایسی محبت بڑھی کہ رات و دن گزرتے کچھ بھی معلوم نہیں ہوتا تھا یہ حال دیکھ کر نام دیوتا ہمارے  
 پاس گئے اور ہم بھی کمال تفکر ہو کر ادون سب کو ساتھ لیے ہوئے بسن کے پاس گئے اور بعد پر نام و حمد  
 کے تمام احوال کہہ سنایا کہ شیو ایکہ از سال ملکی سے عیش میں مصروف ہیں معلوم نہیں کہ ایسی مباشرت و  
 عبادتی سے کیسا لڑکا پیدا ہو گا آپ بیان فرمائیے یہ سنکر بسن نے فرمایا کہ سب اچھا اور مبارک ہو گا کچھ خوف  
 نہ کرو اور اسے برعکس ہو کہ یہ بدیر کرنا چاہیے کہ کسی تدبیر سے شیو کی سنی کو زمین پر گرالو کہ جاسے کوئی لڑکا پیدا نہونے  
 پاسے ورنہ تمام پریشان ہو گا دیوے کا بعد سماعت اس کلام کے ہم تو اپنے گھر چلے گئے اور دیوتوں نے کوہ  
 کیلاس کا راستہ لیا دیوتوں نے شیو کے دروازہ پر بڑا شور و غوغا برپا کیا چنانچہ شیو باہر آئے دیوتوں نے  
 پر نام کر کے حمد پڑھی اور کہا کہ دنیا کو مبارک کر دو شیو مطلب صلی دیوتوں کا سمجھ کر فرمایا کہ ہنہ تمہاری دلی  
 خواہش کو سمجھ لیا ہے تنہا حق ہماری عیش کو شغف و خراب کر کے مباشرت میں خلل انداز ہوئے یہ نہایت خراب  
 کام ہوا ہے ہماری سنی سر سے نیچے کو آتی ہے اوسکو تم میں سے کون لیتا ہے یہ کہہ کر اپنی سنی کو زمین پر ڈال دیا  
 جسکے تاج سے اوجیا لا ہو گیا چ یعنی آتش نے بصورت کبوتر سنی کو چکھ لیا اور جبکہ اوڑھ کر آسمان کو چلاتا ہے  
 میں قدرت برداشت سنی کی پا کر ہاڑ پر پھیک دیا ہاڑ بھی لرزہ میں آیا اور اس سطح اسکنہ پید ہوئے  
 بلکی کیفیت اول ہنہ مفصل بیان کی لیکن اب گنپت کی کیفیت کو ہم بیان کرتے ہیں یعنی اوسوقت شیو  
 نے سب دیوتوں سے کہا کہ تم سب جلد ہمارے پاس سے جاگ جاؤ ایسا نہو کہ گرجا اسبات کو معلوم کر کے بھاگ  
 اور غصہ بنا کر ہو چنانچہ دیوتوں نے راہ فرار کی اختیار کی اور شیو یہ تماشا اونکے بھاگنے کا کھڑے دیکھتے رہے  
 کہ جاتے شریعت لا کر ایسے غیظ میں ہوئی کہ معلوم ہوتا تھا کہ قیامت ہو جاوے گی اور دیوتوں کو بد و عادی ہر چند کہ  
 گرجا نے ایسی بد و عادی دیوتوں کو دیدی لیکن غصہ فرو نہوا آنکھیں سرخ گریان نرم بدن کثرت غم سے زمین کو  
 کھودتی تھی کہ شیو نے اس قدر گرجا کو رنجیدہ پا کر آغوش میں اٹھالیا اور بڑی خوشامد آمیز باتیں کیں اور  
 کہا کہ تم اس قدر کسو اسے مجھ سے ناراض ہوئی ہو میں بخش دے گا نہ ہوں اگر نادانستہ کوئی قصہ ہو گیا ہو یا



مسانی کی ہو جو کوئی تمہارا نام نہ پائے لاتی ہو اس کے تمام کام ہم پران کر دیتے ہیں بدوں تمہارے گویا ہم  
 بلا عضو کے ہیں تم تو اصل و مادر کی ہو اب بدوں تمہارے شیریں کلام سماعت کر نیکے چکرو آراہم نہیں ہی تینوں پران  
 کے تمام کام سب تمہارے اختیار میں ہیں بدوں تمہارے کل بھلاقت میں اب خوشنود ہو کر اپنے چرخ کو دور کیجیے

### چودھواں ادھیاسک

برمھائے کہا کہ اے نارویہ کلام شیو کا سنگر جلائے کہا کہ کیا تم نہیں جانتے جو کہ ہمیکہ ہر پانچ کی عورت کو بدوں  
 فرزند کے خوشی نہیں ہی ورنہ لا ولدی کے برابر کوئی اور سچ ہے انہوں نے کہا کہ یہ کہتا ہے کہ ہر پانچ کی عورت  
 لا ولد رہی اسوجہ سے جو کہ کسی وقت راحت دلی حاصل نہیں ہوتی اور ہم ہر سال لا ولد ہی ہو کر گیا تھا اب  
 یہ بھی ہم لا ولدی میں بسر ہو چلا ہے ہمارے ساتھ دیوتوں نے یہ کام کر کے اس قدر بڑھایا ہے کہ نوبت ہو گئی ہے  
 کی پہنچ گئی جو عورت جہاں میں بدوں اور لا ولد کے ہو اس کا تولد جہاں میں مانت ہو اس کا کیا ہو چکی ہے  
 ہو اگر لکنا ہو جہاں میں اس وقت تیرے عبادت و نیک کاموں کا حاصل ہو اسلئے ہم تمہاری کہانی کو کہہ رہے ہیں کہ  
 گر جانے بہت گریہ و زاری کی شیو نے گرجا کو اٹھا کر چھاتی سے لگایا اور فرمایا کہ ہم اسے تیرے برابر ہی  
 سے تینوں جہاں میں تمام کام سدھ و دستیاب ہو سکتے ہیں اور ہم دشن و ویر میں مسیحا ہو سکتے اختیار میں ہیں  
 ہم اس کو گرو یعنی گنپت جو خاص ہمارے روپ میں جنکی خدمت سے وکھد و دھو کر رکھتا ہے تم ایک سال تک  
 اس کے برت کو کرو تمہارا مطلب ہو جاوے گا اور نام آفت کا دور کرنے والا اور خوشی کا عطا فرماتا ہے لاوی اذھیری  
 پاک کی جو تھک کو وہ برت کیا جاتا ہے قاعدہ رکھنے گنیش جو تھک کا یہ ہے کہ یہ برت رکھ کر طہارت کے ساتھ وقت  
 طلوع مہتاب کے پرستش کرے یہ برت تمام برتوں کا راجہ اور ہر مطلب کا دینے والا ہے ہر طرح کے تمام منتروں  
 میں پر نو ہمارے بھگتوں میں بشند یونیوں میں گنگا دیونیوں میں تم پر تون میں برہمن حواسوں میں دل بڑوں  
 میں مادر تون میں بسنت پڑویوں میں کاشی ندوگا روں میں بھائی ولہ کا ستاروں میں مہتاب تون  
 پر الہا و کیوں میں سکر دھون میں اسکا رہتیاروں میں ترسول شترگدن میں پچ اکھری وچ منتروں میں  
 پر نو پورانوں میں بہارت اسروں میں سندھا میں ایسوں میں شیو کتون میں شیو کی بھگت بڑے



مقام میں اسطرح گینیش چوتھ کا برت بہت برتون میں اعلیٰ و برتر ہی کلنگ بن راجہ سین نے برت  
 کر کے نہایت خوشی حاصل کی اور ست روپے جون کی عورت تھی یہی برت کر کے دواڑ کے پیدا کیے اور کرم  
 کی عورت نے بھی یہی برت کر کے کپل من کے اوتار کو حاصل کیا اور بیشٹ کی عورت نے اسی برت سے  
 شکست اپنی لڑکی کو پیدا کیا اور آدھ نے اسی برت سے باسن کو اپنی فرزندہ میں حاصل کیا سچی نے اسی برت  
 سے عینیت کو پایا اور انسویانے چند رمان کو حاصل کیا اسی طرح اور بیرون نے اسی برت سے لڑکے حاصل  
 کیے ہیں ہم کہاں تک بیان کریں لے کر جاتم بھی اسی برت سے ضرور لڑکے کو حاصل کر دیں گرجانے بہت  
 خوش ہو کر کہا کہ بہت خوب میں ضرور اس برت کو بجالاؤں گی لیکن آپ جمع واجبات و فرائض اس برت کے  
 بیان فرما دیں شیو نے فرمایا کہ اندھیرے پاکھ کی چوتھ کو صفائی قلب سے بوقت صبح کاذب خواب ہزار  
 سے اٹھ کر غسل کرے اور جو کچھ کرنا چاہیے روزمرہ کے تمام کام بجالا دے بعد نیت برت کی مسم  
 کرے یہ شنگھپ کرے کہ ہم تھار ا برت آج کے روز کرتے ہیں ہمارے مطلب کو دینا ہم تھارے قدموں کی  
 پناہ میں ہیں اسے گنپت برت ہمارا تمام ہو ہمارے رخ دور ہو جاوین تم سب کچھ جانتے ہو سب بھلون کے  
 دینے والے ہو تم کو بیدون سے نامبار کی دور کرنیوالا کیا ہے اسطرح شنگھپ کر کے تمام دن گنپت کی  
 کتھا باتا میں بسر کرے جبکہ دن ختم ہو جاوے غسل کر کے اپنے مقام پر بیٹھے اور تمام سامان پریش کو  
 اکٹھا کر کے اور گنپت کی پریش کے واسطے چھی جگہ تیار کرے جسے ہر چار برت کیلا کے دخت لگائے گئے  
 ہوں اور بڑی خوشی کر کے طر طرح کے بابے بچا دے جسوقت کہ آسمان میں ماہتاب طلوع کرے فوراً رکھ دو  
 اور نیش کی مورت طلا یا سیم یا س یا مٹی یا سرگین مادہ گاؤ کی جسی استعداد ہو بنوادے اور اوسکو رکھو  
 کلس قائم کرے جسکے اوپر چراغ رکھا ہو دھیان لگا کر سولہون طرح سے پوجن کرے اور سینگ پھول و کپڑہ چند  
 وکھ و پوٹا و دودھ وغیرہ آگے رکھ کر پچا آمین کرے اور اچھی استت کر کے بخود ہو کر پرنام کرے اور نہایت  
 پریم پیدا کرے اور اسطرح اپنی بھگت سے گنپت کو خوشنود کر لیسے بعد پرنام کر کے بسر جن کرے اور  
 یقین لاوے کہ ہمارا مطلب ضرور ہو گا اور وہی پوچا پوچا کرتے والے برہن کو کھلا کر دیکھنا میں چاہی  
 دیوے باقی جب قدر اطاعت و دست قدرت رکھتا ہو اور برہن کو بھی دیکھنا پوچا دے اور خود ہی طعام



شیروان کو بتا دل کرے جو اس طرح گنیش کے برت کو کرتے ہیں ان کا مقصد برا تا ہی تم بھی اسی برت کو کرو۔

## پندرھواں ادھیائے ۱۵

برمھانے کہا کہ ایزنا رو یہ کلام شیو کا سن کر گر جانے کہا کہ جو آپ گنپت کے برت میں چندرمان کے نسبت  
 اگر کھ کاوینا بیان کیا ہی اس کا سبب اصل معلوم نہیں ہوتا کہ کیا ہی شیو نے فرمایا کہ گنیش نے اول چندرمان کو سراپ  
 دیکر پھر خود فرمایا کہ تم کو ارگھ پلے دیا جاوے گا اگر جانے فرمایا کہ فصل بیان کیجئے شیو نے کہا کہ ہمارے حکم کو برمھانے جو  
 کو پیدا کرتے ہیں قبول کر کے سرگ جانیکا ارادہ کیا اور گنپت کو مل لگا کر چون کیا گنپت نے خوشنود ہو کر فرمایا کہ بردان  
 مانگو برمھانے کہا کہ میں خلقت پیدا کیا چاہتا ہوں اور اس کی افزونی با کسی نقصان و زوال کے چاہتا ہوں گنپت نے  
 فرمایا کہ یہی ہو گا بعد گنپت آہستہ آہستہ آسمان کی طرف روانہ ہوئے جسوقت کہ گنپت چندرمان کے مکان میں  
 پہنچے تو غرش قدم سے گر پڑے اور کاشم دراز اور جسم مٹا تھا چندرمان نے دیکھ کر خندہ مارا گنپت نے یہ خندہ زنی چندرمان  
 کی دیکھ کر مارے غصہ کے سرخ چشم کی اور چندرمان کو یہ بدو عادی کہ ای چندرمان کلنگی تو اپنے حسن پر بہت مغرور و فزا  
 ہر تو نہایت ضعیف العقل ہو کر اپنے دل میں خیال کرتا ہو کہ میں نہایت حسین و خوبصورت دیکھنے کے لائق ہوں اور  
 غرور پر تو نے مجھ پر خندہ زنی کی اس کا نتیجہ تو مجھ کو بہت جلد لگا جس سے جانیں بڑے بے نصیب ہو کر آج سے جو کوئی تم کو  
 دیکھ گیا اس کو ضرور بالفور کچھ کلنگ لسی گناہ لگتا ہو گا یہ بدو عادی دیکر گنپت غائب ہو گئے اور چندرمان کی سیٹ جسم ہو کر  
 روشنی کامل سے ساقط ہو گیا اور تمام دیوتاؤں اور رینیدہ ہو کر برمھانے کے پاس جا کر برمھانے سے سب کیفیت بیان کی برمھانے  
 کہا کہ آہیں کچھ برائی نہیں چندرمان نے اپنا کیا ہوا پایا ہے گنپت کی بدو عادی جو ٹھٹھ نہیں ہو سکتی اس سے تم سب  
 گنپت کی سزائے میں جاؤ نہیں ہو کہ وہ اپنی بدو عادی کو شوش کریں تب دیوتاؤں نے عرض کیا کہ آپ وہ تدبیر تیار  
 جس سے گنپت خوشنود ہو کر بدو عادی کو شوش کریں برمھانے کہا کہ گنپت کا برت جو چوتھا اندھیار سے پاکہ کی ہے  
 ہے اس کو کرے تب گنپت خوش ہوتے ہیں چنانچہ یہ کلام برمھانے کا سن کر برسپت کو چندرمان کے پاس بھیجا  
 اور برسپت نے جسطرح بتلادیا چندرمان نے گنپت کا برت شروع کیا اور گنپت کیلپتے ہوئے بصورت افلاک  
 چندرمان کو نظر آئے چندرمان نے پر نام کر کے بڑی تعریف کی گنپت نے فرمایا کہ ہم خوشنود ہیں جو بردان تکلف فرما



وہ مجھ سے طلب کرو چنر رمان نے عرض کیا کہ آپ کی بددعا سے برسے ہو کر سب کے ورثن کر نیگے لائق ہو رہے  
گنپت نے فرمایا کہ تدبیر سے تم ہماری نفرین سے بری ہو سکتے ہو جیسا کہ ہم تم کو بتلاتے ہیں یعنی ہر مہینے کے  
اوجیلے پاکھ کی چوتھ کو ہماری بددعا تم پر موثر رہے گی باقی اور تھون میں کچھ کسیکو تمہارے دیکھنے سے کلنک  
لیگا لیکن جو کوئی شخص کہ اول دیوچ تھہ میں تمکو دیکھ لیگا اوپر چوتھ کا دیکھنا موثر نہوگا لیکن جس سے ہلا او  
قول دروغ نہو اس واسطے ہم تمکو کہتے ہیں کہ جو کوئی شخص مہینہ بھاوون کے اوجیلے پاکھ کی چوتھ کو تمہارے ورثن  
کر لگا او سکوبار ایک سال تک کلنک لگا کر نیگے اور وہ برس روڑ تک رہنہ رہے گا چنر رمان نے کہا کہ اوسکے  
دفعہ کی کوئی تدبیر فرمائیے گنپت نے کہا کہ ہر مہینہ کی اندھیارے پاکھ کی چوتھ کو جو کوئی شخص بوقت طلوع  
میری پوجن کرے اور پھر مع روہنی کے تمہاری پوجا کر لگا اور اگر تمکو دیو لگا ہماری کتھا کو سماعت کر کے  
برہمنو کو کھانا کھلاو لگا اور آپ سواے طعام شیرین کے نمک وغیرہ کو نہ کھاو لگا تب البتہ وہ اثر چوتھ کا  
جو بیان کیا گیا او سپر موثر نہو سکے گا اور جبکہ بھاوون مہینہ شروع ہو تو اوجیلے پاکھ کی چوتھ کو ہماری  
پوجن مع عورت کے کرے اس برت سے تمام رنج و کلیں وغیرہ دور ہو جاتے ہیں اور چوتھ کا دو کھ اوں  
شخص کو کچھ بھی نہیں لگ سکتا یہ کہ گنپت غائب ہو گئے اور پھر چنر رمان بدستور سابق تابان دو درختان ہو کر  
نہایت خوش ہوا اس عاجز آپ کی قرأت و سماعت سے گناہ زائل ہو جاتے ہیں اسے گرجا جوتے ہمسے پوچھا تھا وہ  
ہے تمکو کہ سنایا اس بات میں کچھ بھی اندیشہ نہیں ہے کہ یہ برت کرنے سے لڑکا حاصل نہو ہو لکہ جو خواہش ہو  
وہی حاصل ہونی ہو شیو تو یہ ککر خاموش ہوئے اور گرجا کے دل کی بے قراری رفع ہو گئی

## سولھواں ادھیائے

برمھانے کہا کہ اسے ناروہ سنگر گرجا نے برہمنو کو بولا کر طہارت کے ساتھ گنپت کے برت کو شروع کر دیا  
اور طرح طرح کی اشیا چڑھا کر پوچھنے سے از طعام نان شیرین کو گنپت کے نذر کیا اور برہمنو کو کھانا پکھا  
کھایا اسی طرح ہر مہینہ میں برت کر کے خوب دان دیکھنا کرتی رہیں جبکہ ایک سال پورا ہو گیا تو دیکھنا وغیرہ  
بڑھن کیا اور بڑا گنا بھانا ہوا اور گرجا نے اپنے شوہر یعنی سدا شیو کی بھی پرستش کی اور بعد اختتام



برت کے گرجا بہت خوش ہوئیں اور شیوہ کی طوف بار بار دیکھا شیوہ نے اپنی مایا جانگر گرجا کو اپنے سینے سے لگایا  
 اور غماش دلی گرجا کی جھک ایک عمدہ مندر کے جنگل میں جو پہاڑ کے اوپر تھا اور جہاں جمیع سامان عیش کے موجود  
 تھے جا کر گرجا کے ساتھ عیش و مباشرت میں مصروف ہوئے چنانچہ گنپت بصورت برہمنان اوس مقام پر آئے  
 اس صورت سے کہ نہایت گرسنہ و تشنہ برہمن تن مفلوک و افلاس زدہ سفید موی ماتھے پر سفید ملک لگائے ہوئے  
 نہایت عاجز و تنگ کی ایسی آواز سے دانت ہاتھ میں ڈنڈا لیے ہوئے کپڑے پٹے پہنے ہوئے بڑے ضعیف و کمزور کی  
 طرح شیوہ کے دروازے پر آکر کہنے لگے کہ اسے شیوہ کیا کرتے ہو ہم تمہاری پناہ میں آئے ہیں ہم سات روز کے  
 بھر کے ہیں کھانا دینا چاہتے ہیں ہمارے کھانا کھلا کر پانی پلا دو ایسی آواز سنکر شیوہ فوراً دھڑکے ہوئے اور شیوہ کی  
 منی مقام استراحت میں سا قہو گئی اور گرجا بھی اٹھ کر اپنے کپڑے کو پنکھ فوراً شیوہ کے ساتھ دروازے پر آئیں  
 چنانچہ ضعیف برہمن نے پر نام کیا اور بڑی حمد پڑھی شیوہ نے فرمایا کہ اسے برہمن تم کہاں سے آئے ہمارے مکان میں  
 کس کام کے لیے تشریف لائے تمہارا کیا نام ہے کہاں مقام ہو اور گرجا نے کہا کہ اسے برہمن ایسی دھوپ میں  
 کہاں سے آئے ہو ہمارے بڑے نصیب جو آپ یہاں تشریف لائے تم ہمارے یہاں بطور مسافر کے آئے  
 ہو اور ظاہر ہو کہ مسافر پروری سے زیادہ اور کوئی دھرم نہیں ہی اگر گرجا بہت مہربانی سے اہل قلع مسافر کے قدموں کو پا  
 سے دھو کر نوش کر جاوے تو تمام تیر تھون کا چھل اوسے حاصل ہو جائے یا ہوا اگر مسافر روٹ گیا تو اس کے  
 نیک کرم سب روز روز کے غائب ہو جائے برہمن نے کہا کہ اسے گرجا تم جہاں غنیمت ہو میں نہایت شکر  
 و تشکر ہوں مہربانی سے بلکہ کھانا پانی مرحمت فرماؤ گرجا نے عمدہ عمدہ کھانا برہمن کو کھلایا برہمن خوب سیر ہو کر شیوہ  
 کے ساتھ کہنے لگا کہ اسے گرجا تمہارا دلی مقصد یہاں سے کہو خلاف اور دن کے ایسا لڑکا لے جو جسم سے پیدا  
 ہو کر وہ برہمن غائب ہو گیا اور بستر استراحت میں جہاں منی شیوہ کی پڑی ہوئی تھی ظاہر ہو کر ماتہ دلی کرکٹ  
 کے صورت تیج یعنی جلال سے پر کر دریا تپا س کے برابر جسم میں کر و کام کے ایسی خوبصورتی و ملاحات اچھے  
 چنک کے مانند رنگ ہاتھ پائون بنگل بستر میں اور دروازے پر سے تھے جبکہ شیوہ گرجا نے دیکھا کہ دفعہ  
 وہ برہمن غائب ہو گیا تو کمال تعجب ہو کر کہنے لگے کہ برہمن نے کھانا کھایا اور غائب ہو گیا چنانچہ بہت  
 تلاش کرنے لگے اور دل میں نہایت حسرت اور افسوس کیا اس وجہ میں الہام ہوا کہ قلع میں ہوا اور گرجا



جہان کی مادر ہو وہ پرہیز خود گنیت تھے تمہارے برت سے خوشنود ہوئے اور مانند لڑکے کے ہو کر تمہارے  
بستر پر پڑے بہن جا کر دیکھو جو جی و حیا کر تے ہیں وہ تمہارا لڑکا ہوا ہے تم مسافر کے چلے جانے پر اسٹنڈ نہ کرو  
کہ بہن جا کر دل کے حوصلہ نکل کر پشیمت خوش ہو کر اپنے محل میں داخل ہو کر دیکھا کہ ایک لڑکے کا خوبصورت جسم بٹا ہوا ہے  
ہنس کر بستر پر چل رہا ہے اور مکان کی بلندی دیکھ دیکھ کر خوش ہوتا ہے اور دودھ کا پیو اسطے روٹا ہے اگر حافور اشیاء کے  
پاس جا کر سب مال کہہ سنایا اور کہا کہ جلدی آؤ پرت کا تیرہ لگیا شیونگرا لڑکا لکھو دیکھا

### ستر خوان ادھیائے

بر محل نے کہا کہ اے نار و گر جانے فرما لڑکے کو اٹھا چوم چاٹ کر دودھ اپنی چھاتی سے پلایا اور شیکو جو خوشی حاصل  
ہوئی اور سکایا یہ نہیں ہو سکتا صرف اس قدر بیان کرتا ہوں کہ جسطرح کوئی مفلوک دولت پا کر خوش ہوتا ہے اور اس  
لاکھ حصہ زیادہ گر جا کر خوشی حاصل ہوئی بلکہ مانند اس عورت کے جو فراق اپنے شوہر میں مدتوں غوم رہی ہو اور پھر  
اپنے شوہر کو پا کر خوش ہو اس سے بھی زیادہ گر جا کر خوشی ملی یا کسی عورت نے جسکے صرف اکیلا لڑکا ہو اور اپنے  
ایسے بہت دنوں کے مجبور لڑکے کو پا کر حلقہ حاصل کیا ہو اس کے کور و صبر زیادہ گر جا کر راحت دلی میسر آئی یا آنکھ مانند  
اس کا شکار کے جو پوجہ قحط سالی و نہ بارش ہونے کے مفہوم رہا ہو اور پانی کی بارش دیکھے اس سے بھی  
کو در مرتبہ زیادہ گر جا کر خوش ہوئی یا آنکھ بہت دنوں کے اندھے سے آنکھیں پائی ہوں یا لکھ سے نے حالت ڈوبنے  
میں کشتی کو پایا ہو یا آنکھ کسی نے حالت آتش زدگی میں ہراساں ہو کر پھر جہاں سے محفوظ حاصل کی ہو یا آنکھ بہت  
دنوں کے بھونکے نے اچھے لذیذ پائے نشہ لب خشک گلو کو آب سر دیا یا کسی بیل نے تجارت سے نفع کثیر حاصل  
کیا ہو یا کسی جوگی نے مدت کے بعد محنت کر کے اپنے خدا کو دیکھا ہو یا کسی بھگت نے مدتوں عین کر کے بھگتی کر پائی  
ان سب کے کور و صبر پڑھ کر گر جا کر خوشی حاصل ہوئی جبکہ گنیت دودھ پی چکے تو شیونے پھر اپنی گود میں اٹھا کر  
سر و دست میں بوسے دیے اور انواع انواع قسم کی دعا میں دین اور سب ہننان وغیرہ کو طلب کر کے  
جواہرات و مر وارید وغیرہ انعام دیا اور مانگنے والوں کو انعام و اکرام سے مستثنیٰ کر دیا اور بیشمار زیادہ گوارا سے  
کر کے دان کیا اور اجناس غلو وغیرہ بہت خیرات کیا اور پھر وہ ہمارے دیوتاؤں میں سب شیو کے ایسے لڑکے کے



دیکھنے کو شیو کے پاس حاضر آئے اور پہلے بہت جواہرات ساتھ لیکر شان و فخر سے داخل ہوئے اور تمام  
 برہمنوں و محتاجوں کو دان و خیرات سے الا مال کر دیا ایک لاکھ جواہر گرانمایہ و قدرِ غرض شاہوار دیا قوت  
 بیش بہا و پانچ لاکھ وزن طلا و تین لاکھ اسپ و ایک ہزار فیل مغرق بطلا و دس لاکھ مادہ گاؤ و بیشمار دلا انتہا ملکہ  
 و زیورات برہمنان کو خیرات کیا علیٰ ہذا القیاس بشن و ہم نے بھی بڑی خیرات دوائ سب برہمنوں کو دیا اور دیوتا  
 وں میں وناگ و گندھرب وغیرہ نے ایک ہزار ظروف عمدہ و ایک ہزار رتن و ایک ہزار مانگ و رتن سیکڑوں و بیشمار و چند  
 کانتینن ایک سو رب و سید و ج و اندر نین من بیشمار و حین رتن و دھن لاکھ ناگ رتن ایک ہزار دست ہی رتن ایک آیت  
 و سونا بمقدار ایک کروڑ آتش سے پال کر کے اچھے اچھے کپڑے و علیٰ ہذا القیاس بہت کچھ خیرات کیا اور پھر حین نے کو ستھ  
 من و سستی نے بار برہمنوں کو دان دیا اور برہمن کو برہمن نے بھی جواہرات و یا قوت و لباس و مخلا وغیرہ بیشمار محتاجان پر  
 نغدا کر دیا یہاں تک کہ برہمن و گداگری و بندہ بنی ارباب انشاد و باد و فروش وغیرہ اشیاء و ان کو اوٹھانہ بن سکتی  
 تے اور بشن نے مع اور سبھوں کے آکر لڑکے کو دیکھ کر بڑی بڑی دھان دین بشن نے کہا کہ اے لڑکے تھے شیو کو بڑی  
 خوشی دی تھاری طاقت مانند پون لینے ہو گے ہوگی اور تمام سداہم تھارے قبضہ اختیار میں رہینگے برہمن نے کہا کہ لڑکے  
 سب پوچھیں گی اور نیک نامی اور جلال کسی زمانہ میں کم نہو تم تمام لوگوں میں جاسکو گے اور تمھاری عقل نیک و پاکیزہ  
 ہوگی تم بڑی عالم و فاضل ہو گے تم مثل ہمارے سب حق میں سبھائی کرو گے تمھاری یاد کرنے سے تینوں جہان کے  
 تمام کچھ میرے نقصان اور بدشگون دور ہو جائینگے پھر میں سنہ کہہ گا کہ جہان تم ہو گے ہم ضرور موجود رہینگے وہاں سداہم  
 و بدھ محبت کے ساتھ قائم ہوگی سستی نے کہا کہ لڑکے شاعری میں بیشمار استعداد کامل ہوگی تمھاری یاد سے  
 سخن بھی دگتہ سرائی بہت زیادہ ہوگی تمھارا کلام فصاحت و بلاغت میں ہمارے مانند ہوگا تم ہمیشہ خوش رہو گے  
 ساویری نے کہا کہ تمھارا تمام بیدوں کی مائیں ہماری مہربانی سے تم سب بیدوں کے عالم ہو گے ہمارے  
 کہا کہ لڑکے شیو کے قدموں میں بڑی جگت حاصل ہو تمھارا زور بشن کے برابر ہو میں نے کہا کہ تم مانند کام کے حسین و مند  
 کے مطابق عیق ہو کر بشن و شیو کے دھرم مان ہو گے بسندہ اپنے زمین نے کہا کہ تمھارے اختیار میں تمام رتن  
 و من کے معدنیات رہینگے اور تمھاری عنایت سے کچھ نابود ہو کر خوشی حاصل ہوگی اور مانند ہمارے وہم  
 خلق معروف میں ہو گے پرتی نے کہا کہ تم سداہم کے سینے سے لے اور مانند سداہم و جوگی کے ہو کر موت

و شیو نے کہا کہ میں نے تم کو سب کچھ دیا ہے  
 و تم میرے ہمراہ رہو گے  
 و میں تم کو سب کچھ دے گا  
 و تم میرے ہمراہ رہو گے  
 و میں تم کو سب کچھ دے گا  
 و تم میرے ہمراہ رہو گے  
 و میں تم کو سب کچھ دے گا



فتح پانیوالے سب سے علیحدہ مانند اپنے باپ شیو کے ہو گئے شیو نے فرمایا کہ تم تمام خوشی دینے والے اور  
سب کے مخدوم اور قابل پیش مجاہد کمال پیارے ہو گئے اس طرح سبھون نے ملکر گنپت کو عادی گنپت  
کی ولادت جو شخص سماعت و قرات کر گیا وہ تمام مقصود اپنے پرکاشیا ہو گا

## ۱۔ اٹھارہواں ادھیائے

برمعانے کہا کہ اسے نار دجدا اسکے ایک بڑی انجمن جن کی شیو نے آراستہ کی خود بدولت ایک ٹھہرہ پٹیا  
جو جو اہرات وغیرہ سے غرق تھی جلوں فرما ہوئے جانب استیشن و جانب چپ پریم ٹیٹھے اور لیشن کے  
گن و چند رو دگپت و دھر مراج وغیرہ اپنے اپنے مقامات پر بیٹھ گئے مجلس قتل و سرود کی گرم ہوئی بید و  
پران و اگم و نگم نے شیو کی حمد پڑھی باجے جینے لگے اسی عرصہ میں سورج کے لڑکے سینچر واسطے دیکھنے گنپت کے تشریف  
لائے اور لیشن و شیو و برہما و دھر مراج و چند رمان کی تعریف کر کے بعد حصول اجازت اندر مکان کے گئے اور کو  
دروازہ پر پہنچے جہاں دربانوں نے جانے سے روک لیا سینچر نے کہا کہ ہم واسطے دیکھنے لڑکے کے جاتے ہیں بکھنٹ  
نکر و دربانوں نے کہا کہ بدون اجازت گر جا کے ہم نہیں لڑتے بکھنٹ کی سو گندی تم اسی جگہ کھڑے رہو ہم گر جا سے  
اجازت لیے آتے ہیں یہ کہہ کر اندر گیا اور گر جا سے حال آئے سینچر کا کہ سنایا چنانچہ گر جا کی اجازت سے سینچر اندر گئے  
دیکھا کہ گر جا طلائی نشستگاہ پر بیٹھی ہوئی نہایت خوش ہے اور پانچ مصاحبہ عورتیں خدمت میں مصروف ہیں سینچر نے  
حمد پڑھی گر جانے و عادی اور کہا کہ کیا وجہ ہے کہ تم نصف پشانی جھکا کر دیکھتے ہو تم کو واسطے لڑکے کو اچھی طرح نہیں  
دیکھتے کیا تم کو یہ خوشی ہماری پہلی معلوم نہیں ہوئی سینچر نے جواب دیا کہ تم سے کچھ پوشیدہ نہیں ہے میں تمہارے حکم  
سے کہتا ہوں کہ تقدیر کمال قادر ہے سب لوگ قدر کے قید ہیں اور نیکے یہ کام اپنے دونوں جہانین محلوک نہیں  
کیے جاسکتے اور شہیت و دوزخ و پیدایش آسمان و زیر زمین یعنی دیوتا و آدمی و تناسخ بصورت حیوانات و متولی  
و غلشی و قاتلان و بلا خاندان و لیے عورت و لادولی و صاحب اولادی و اولاد صاحب و اولاد لائق قبیح  
سب ملامت تقدیری ہیں اور جب افعال خود ہا کے حاصل ہوتے ہیں علیٰ ہذا القیاس ہم بھی اپنے اعمالوں سے  
نصف بن ہو گئے ہیں اور جس وجہ سے کہ ہم اوپر کو نگاہ نہیں کر سکتے اور کسی حکایت اقل کرتے ہیں ہر چند کہ



یہ حکایت اس لائق نہیں ہے کہ ترک ادب گستاخی کی راہ سے عرض کیا ہو مگر چونکہ تم اور وہ ہم بمنزلہ فرزند تھے  
 ہیں پس حیاء و شرم اسے مقام پر کیا ہی سنی ہم صغریٰ سے شیوہ کے جگت ہو کر انھیں کو دھیان و ریاضت میں مشغول  
 رکھا انھیں کے ناموں کا دور کیا جبکہ سن تیز و بلوغت کو پہنچے تو ہمارے والد نے ہمارا بیاہ کر دیا اور چتر رکھ کی لڑکی  
 جو ہمارے ازدواج میں آئی اوستے نہایت خدمت ہماری کی اتفاقاً ایک روز بعد غسل حیض کے اپنے کو بخوبی آرا  
 کیا اس طرح کہ اگر سن لوگ بھی دیکھ لیوں تو ہزار جان سے منتون ہو جاویں وہ مغلوب شہوت ہو کر تر بھی نگاہ پھرتے  
 ہوئے انتہی ہم سے پاس آئی اور کہا کہ مجھ کو دیکھا اور مباشرت سے ہماری خواہش کو پورا کر دو میں نے مطلقاً اوسکی  
 طرف نگاہ نہ کی اور بدستور شیوہ کے دھیان میں مصروف رہا اوش مانہ میں میں نہایت خلیج از عقل تھا اوسکی باریک  
 آواز کو نہ سنا جبکہ اوستے اپنے تیل مرام کو دشوار جاتا تب سخت غضبناک ہو کر میری طرف نگاہ بدستور دیکھا  
 کہ تھے باوصف ہونے عقلمند کے یہ کیسا بھاری گناہ کیا ہے کہ تھے اپنا دھرم نہ جانا ہمارا یہ وقت غارت ہو گیا جو جرم  
 تمہارے واسطے ہوا ہو اوسکو تھے خیال کیا اسی وجہ سے تمہارے حق میں بددعا کرتی ہوں کہ تم پاکی نہ ہو گے اور دروغ  
 میں جاؤ گے اور جسکو تم آنکھوں نے ابھی طرح دیکھو وہ مع بیخ و بنیا دے کے جلیا دے یہ کہہ کر وہ بدستور میرے پاس  
 کھڑی رہی اوسوقت میں دھیان موقوف کر کے جواب دیا اور بعد خوشنودی میں نے کہا کہ میں ابی بددعا کا تحمل  
 نہیں ہو سکتا یہ کلام سنگہ ہماری عورت نے تاسف کر کے کمال خوشاد کی اور شرمندہ ہوئی اور میرا دل ذرا بھی  
 ٹھکین نہوا میں نے وہ بددعا قبول کر لی ای گرجا اوسدن سے کسی چیز کو میں نے آنکھ بھر کے نہیں دیکھا کیونکہ مجھ کو جاؤ  
 کے بیان ہو نیکا خوف ہر وقت لاحق رہتا ہے یہ کلام سنگہ گرجا نے مع تمام حاضرین کے بڑے زور سے قصہ مارا اور کہا  
 کہ ای سینچہ تم ہمارے لڑکے کو دیکھو دیکھو سینچہ نے خیال کیا کہ گرجا کے لڑکے کو دیکھو یا نہ دیکھو کیونکہ جسکو میں دیکھتا ہوں  
 اوسکی خرابی ضرور ہوتی ہے یہ خیال کر کے برکھ کو گواہ قرار دیکر چاہا کہ لڑکے کو دیکھو اور نہایت شرمندہ حلقوم و تالو  
 خشک خاموش ہو کر ایک گوشہ چشم راستے لڑکے کی جانب دیکھا فوراً گرجا کے لڑکے کا سر اٹ گیا سینچہ فوراً آنکھ  
 کو ہٹا کر نہایت مغموم ہوئے پارتی یہ حال دیکھ کر بانالہ و آہ زار زار گریان ہوئی اور سینچہ کو بڑا بھلا کہا اور  
 لڑکے کا نام ہم چاتی سے لگا کر کمال غم و الم کیا یہاں تک کہ زمین گر کر بیوش ہو گئی مسطح کہ ہوائے سب سے کیلہ  
 کے درخت جڑ سے اڑ کھڑ پڑتے ہیں یہ حالت دیکھ کر تمام عورتاں رونے لگیں اسی آواز گریہ و زاری کی اند



محل کے سنگریشن وغیرہ متوجہ ہو کر اندر گئے اور سب کچھ دیکھا اور شیو بھی مانند جہانیاں کے بہت رکو اور دیوتاؤں  
تمام و کمال کے سبب نے لگے چنانچہ شیو بہم دیوتوں وغیرہ کے اگر گر جا کو پوٹھین لائے

## اونیسواں ادھیائے

برہما نے کہا کہ اسے نار گر جا ہوش میں آکر پھر وہ کثرت غم ہیوش ہو گئی اور پھر ہم سب تدریس سے صحیح کیا اور سوت ہم  
دیشن و سب نے گر جا کی ٹری حمد کر کے ہر طرح سے سمجھا یا کہ جہان کا رشتہ کیا ہے یہ سب شستہ وغیرہ صرف مودہ کے  
سبب ہیں گر جانے جو اب دیا کہ ہمارا زندہ رہنا اب بہت مشکل ہے دیوتوں کی حکمت کو میں نے کچھ بھی بخدا  
میرا لڑکا بچا ہوا گیا ہم اس وقت تینوں جہان کو عیلا دیو کی گیند کہ میرے بچیدہ ہونے میں اور سب خوش نہیں  
رہ سکتے ہیں اگر ہمارا لڑکا مع سر کے زندہ نہ ہو جاوے گا تو تمام دنیا کو چین نہ ملے گا یہ کہہ کر ہیوش زمین پر گر پڑیں اور پھر  
ہیوش میں نہ آئیں اور سوت سب مانند تصویر کے خاموش ہو گئے اور شیو کے پاس آکر کمال شرم کے ساتھ کہنے  
لگے کہ ایشو یہ کیا چہرہ تر ہو جس سے سب کو کمال پرغ ملتا ہے ہم سب کو اس بات کا یقین ہو کہ آپ نے کچھ چہرہ کر کیا آپ کی  
مایا سب پر غالب ہو اب وہ تدبیر تباہی سے جس سے لڑکا پھر زندہ ہو اور تینوں جہان کو آرام ملے شیو نے فرمایا کہ جو  
بات ہو نیوالی ہو وہ معدوم و محکوک نہیں ہو سکتی خواہ کوئی کرور تدبیر میں کرے جو شیت لم زلی نے حروف پیشانی  
پر لکھ دیے وہ ضرور ہوتے ہیں اور پھر خاص شیو سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ تم خاص ہمارے روپ ہو ہم میں اور  
تم میں کچھ فرق نہیں ہے سیدون نے ہماری اور تمھاری برابری فرمائی ہے اب تم اور کسی کا سر لاکر لڑکے  
کے لگا دو تمھاری مہربانی سے لڑکا زندہ ہو جاوے گا شیو فوراً گر ر پڑا پر سوار ہو کر روانہ ہوئے اور فوراً بوجہ شاد  
شیو کے اور طرف چکرائے ہوئے پہنچے اور دریا سے کھپ بھدرا کے کنارے جا کر جنگل کے اندر ایک ہتھی  
کو مع مادہ و ایک بچہ کے ملاحظہ کیا کہ وہ مع اپنے تمام خاندان کے اور طرف پیشانی کیے ہوئے سوا ہیوش  
نے فوراً اوس ہاتھی کا سر چکے سے کاٹے خون ٹپکتا ہوا گر ٹکے اوپر رکھ لیا اور چاہا کہ روانہ ہو وین اسی عرصہ  
میں فیل مادہ بیدار ہوئی اور نہایت شور کر کے اپنے بچہ کو بیدار کیا اور بہت ماتم کیا اور پھر شیو کو چہرہ  
طرف سے گھیر لیا اور عمدہ حمد کو پڑھا اور کہا کہ اسے شیو آپ نے یہ کیسا کام کیا آپ تو خود دھرم ہیں اگر ہمارے



نر کو زندہ نہیں کرتے تو ہم سب کے قتل کا عذاب آپ کو ہوگا بیشن نے خوشنود ہو کر اوسکے سر سے ایک سر اور لگا کر اوسکو بدستور زندہ کر دیا اور کہا کہ ایک کلپک تم سب سے رہو گے اور فوراً بیشن روانہ ہو کر مع شیو وہم سب کے گرجا کے پاس جا کر سر کو دیدیا گرجا نے اوس سر کو تپسیر سے جوڑ دیا اور شیو نے نگاہ تر حم سے جلا دیا جسکے دیکھنے سے گرجا اسقدر خوش ہوئی جو ہمے بیان نہیں ہو سکتا فوراً دودھ لپا کر لاڑو دولاڑ بٹیا کر کیا اور بیشن کی کمال تعریف فرمائی اور کہا کہ تم شیو کا روپ ہو تینوں جہان کو خوشی دینے والے ہو مئے یہ چیر تر شیو کا جان لیا ہوا بیشن نے بہت خوش ہو کر اپنے گلے سے کوستھہ من کو نکال کر لڑکے کو نبھا دیا اور بیشن وہم دعائیں دیکر مئے بھی اپنا زیور لڑکے کو بٹھا دیا سیطج ہاخیل مع دیوتاؤں وغیرہ سبھوں نے دعائیں بٹیا دیں اور خیرات سے سب برہمن محتاج وغیرہ مال مال ہو گئے اور اسقدر بیشن ہوا کہ تمام دنیا خوش ہوئی دیوتوں نے دندی بٹایا اور شیو وگر جا کے لڑکے کے کھلانے و پیار کرنے میں مصروف ہو کر دریا سے راحت میں غرق ہو گئے ۴۔

## یسوان ادھیائے

برہمن نے کہا کہ اے نار دینچر بوجہ شرم و خجالت کے ایک گوشہ میں لول بیٹھا تھا ناگمان گرجا نے دیکھ لیا غضبناک ہوئی اور سینچر سے مخاطب ہوئی اور کہا کہ تے اپنی نظر سے ہمارے لڑکے کا سر جلا دیا اس سے میں بھی تھوکر بد عادی ہوں کہ تم بھی بے عضو ہو جاؤ گے یہ سن کر آفتاب و کشپ و جمرل غصہ سے بھر گئے اور فوراً اٹھ کر چاہا کہ بیشن کو بد عادیوں بیشن نے ہمے کہا کہ انکی خدمت کر کے دفع کرو چنانچہ ہم مع اور دیوتوں کے اذ کو نہائیش کرنے لگے کشپ نے تجھے کہا کہ سینچر چار پوتہ محض بے گناہ ہو کر جانے باوصف مبالغت کے خود اپنے لڑکے کو دکھلایا تھا سینچر کا کیا قصور ہے ہم بھی اپنا برہمن تہ گرجا کو دکھلاتے ہیں جس سے گرجا کے لڑکے کا انگ بھنگ ہوتا ہو جمرل نے کہا کہ کس گناہ پر گرجا نے سینچر کو بد عادی ہے ہم بھی بد دعا گرجا کو دیتے ہیں کیونکہ قاتل کو قتل کرنے میں کچھ گناہ نہیں مئے جمرل کو منع کیا اور کہا کہ آپ معاف فرماوین آپ کیا عورتوں کی عادات کو نہیں جانتے چنانچہ کلام ہمارا سن کر غصہ فرو ہوا اور گرجا نے بھی بلا غصہ ہو کر سینچر سے فرمایا کہ تم سب گرجا کے راجہ ہو کر شیو کے پیار سے ودا اتم الحیات ہو جاؤ گے اور ہماری دعائے تم شیو کے بڑے بھگت ہو گے ہماری بد دعائے ہر خد



کہ کچھ نہ کچھ کھنڈی سے حصہ ہو جاؤ گے لڑکھو تکلیف نہوگ کرچا یہ کمزور چلی گئی اور نیچر مجلس میں آئے اور ہم سب کو بہت خوشی کے ساتھ پڑھ کیا اور پھر از سر نو ہر قسم کا بیج و رنگ سامان جن نظر آیا اور شیونے سب سے پہلے گنپت کی پوجن تمام سامان جمع کر کے کی بعدہ بشن و ہم دو یوتون وغیرہ سبھون نے گنپت لڑکے کی پیش کی اور اپنے اپنے بھوکھن یعنی زیور وغیرہ سبھون نے گنپت کو حثت کیا اور تینون و یوتا ایک ہی دفعہ کہنے لگے کہ اسے لڑکے تھا پوجن منشی سے اول ہوا کرچا تاکہ وہ کلام طائر احتتام کو پونچے مگر بھگیاں اصل ہوگا تم پر ہم سب دے دینے والے ہو گے اور غایت مہربانی سے اپنے برابر کرنا بعدہ اتفاق اس دیوتون کے گنپت کے پناہ رکھے گئے۔ لمبودر پکھنت گنپت ناسن سورپ کرن سپریش گنپت بنج بدن بنایک۔ وغیرہ بہت نام رکھے جو بھوت طاقت نہیں بیان کیے جاتے ہیں بعدہ سبھون نے بہت چیزیں کنیش کو دین یعنی شیونے جوگ و برہم گیاں و بشن نے اپنی مالا ویدیا یعنی علم جو سب زمانہ میں خوشی کو دیتے تھے اور ہننے کندل دو حراج نے سنگھاسن و اندر نے دو سر سنگھاسن مرصع ہوا ہرات و آفتاب نے دو من کندل و آفتاب نے مانگ مالا کو بیر نے مکٹ و بیشمار دولت و ازل یعنی آتش نے منظر و مستطاب لہاں و بران چھرو پون نے انگشتی مرصع و پار پی نے ہار و ساد تری نے گردن کا زبور زمین نے مویش واسطے سوا سی کے دیوتون نے بیت گری یعنی پیار و دیکر پوجن کیا اس طرح ہر ایک نے اپنا اپنا خلاصہ دیکر بے کی آواز بند کی اور بشن نے مع دیوتون کے ایک جھٹول و طبل گنپت کی پڑھی جسکو اگر کوئی شخص تینون وقت پڑھ کرے تو کبھی اسکو کسب طبع کی آفت نہ پڑے اور اسکو کچھ رنج یا غم کسی وقت پیدا ہوا اگر سفر کے وقت پڑھے نوختاب ہو اور تمام رنج و تکلیف زائل ہو جاوین علی ہذا القیاس بہت عمدہ چل دینے والا ہے پھر سپر نے بشن سے عرض کیا کہ آپ گنپت کے بیج کو بیان فرماوین چنانچہ سپر کی اس عرض کو بشن نے منظور فرما کر گنپت کو چھ کوکہ سنا با ای نار دیہ کو چھ منابت راز پوشیدہ اور قابل چھپنے کے ہے اور شدہ ہے بعدہ ہم و بشن و سب رخصت ہو کر اپنے اپنے گھر جاتے گئے سوت نے کہا کہ یہ بکتھار بھاسے نار دے شکر نار دے اندیشہ کیا اور بر بھاسے کہا کہ ہننے گنپت کا چر تراور طور سے سنا ہی اور تنے اور ہی طور پر بیان کیا ہی میں نے سنا تھا کہ اگر جانے لپے جسم کے میل سے پیدا کیا شیونے سرکات ڈالا آپ منسل بیان کریں

میں نے سنا تھا کہ اگر جانے لپے جسم کے میل سے پیدا کیا شیونے سرکات ڈالا آپ منسل بیان کریں

اکیسوان ادھیائے



برمھائے کہا کہ اسے نارو بان بوجہ کلپتہ کے دوسرے طور پر ہی ولادت گنپت کی ہر ہم اوسکو بیان کرتے ہیں  
 یعنی جوقت شیو گر جا گیا کہ گھر لائے اور دیتوں کو قتل کر کے مدت تک میٹھ و آرام میں مصروف  
 رہے اتفاقاً ایک روز گر جاکی مصاحبہ عورتوں نے کہا کہ دیکھو شیو سکھ پیتا رنگن ہیں اور تمھارے ایک بھی نہیں ہے  
 ہر چند کہ شیو کے گن تمھارے مطیع و منقاد ہیں مگر تم بھی کوئی گن پیدا کر کے اپنے دروازہ پر لگا دو رہاں بناؤ تاکہ وہ نہ  
 اوس گن کے اندر کچھ خوف و اندیشہ کسی کے آنے جانے کا باقی نہ رہے گر جانے خوش ہو کر فرمایا کہ اچھا وقت اور شیو  
 پر ایسا ہی ہو جاوے گا چنانچہ ایک موقع گر جب مندی کو واسطے حفاظت کے دروازہ پر بٹھا کر آپ غسل کرنے میں مصروف  
 ہوئی شیو لپکا کر کے دروازے پر آئے اور چاہا کہ اندر جاوے مگر مندی نے منع کیا شیو نے غدی کو خوف دیکر اندر  
 چلے گئے گر جا مثل عورتوں کے اسی حالت میں شیو کو دیکھ کر گال شرمندہ و متعل ہوئی اور مار مار سے شرم  
 کے اپنے جسم کو چھپائے ہوئے بھاگ چلیں اور قول اپنی مصاحبہ عورتوں کو کیا اور اسی طرح بہت دنوں  
 کے بعد گر جانے ارادہ کیا کہ ہلکا ایسا گن پیدا کرنا چاہیے جو ہمارا پرستار و محکوم و نہایت شجاع شیو کے  
 گنوں سے زیادہ بہادر و دلاور صاحب جلال ہو یہ خیال کر کے اپنے جسم سے میل کو نکال کر ایک عورت پر لپکا  
 کی اور گنپت نام لیکر زندہ کیا وہ نہایت حسین و خوبصورت سرتا پا دریاے حسن و جمال پیدا ہوا اگر جا بہت خوش  
 ہوئی اور کہا کہ تم ہمارے لڑکے در تر گن ہو پھر بڑا لاڑ و پیار کیا اور لباس و زیور سب کچھ بہت خوش ہو کر  
 مرمت فرمایا اور گنپت نے پر نام کیا اور کہا کہ مجھ کو کام سپرد ہو یا لاؤں گر جانے فرمایا تم ہماری درباری  
 میں مقیم ہو اوس کسی کے ٹانے سے ہرگز دروازے سے نہ اٹھتا اور نہ کوئی بدو نہ حکم ہمارے کے اندر آنے  
 پاوے تنکو کچھ خوف کسی سے نہوگا اور بعد گنپت کو چاتی سے لگا کر دروازہ پر مقیم کر دیا گنپت ہاتھ میں ٹنڈا  
 لیکر اوپر دروازے کے بیٹھے اور گر جانے ارادہ نکل لایا اور فراہی سامان میں سب خاویہ پیر تکبیر کی  
 اور واسطے غسل کے پیشین کہ شیو مع گنوں کے آپہنچے اور گنوں کو باہر چھوڑ کر چاہا کہ خود اندر جاوے مگر گنپت  
 نے منع کیا اور کہا کہ اسوقت اندر جانے کا موقع نہیں ہے کیونکہ ہماری مادر غسل میں مصروف ہو یہ کہہ کر اپنے  
 جٹ حجب کو آگے کر کے جانے سے شیو کو روک لیا شیو نے کہا کہ تم کون ہو جو مجھ کو شانت نہیں کرتے نہ اندر  
 جانے دیتے ہو ہم شیو ہیں مالک مکان اور گر جا بہت تم بڑے بے عقل معلوم ہوتے ہو تم کسکے لڑکے ہو کسے تنکو



پیدا کیا تم کیا کہتے ہو یہ اگر حسب شیعہ اندر چلے تو گنپت نے فوراً اپنے جٹ کو شیوہ پر مارا اور کہا کہ کون شیوہ  
اور کہاں رہتے ہو کس کام کے لیے ہماری مائے کے پاس جاتے ہو بدون حکم گر جا کے ہم کیسے خواہ وہ کیسی ہی ہو  
اندر نہیں جانے دیوینگے اور یہاں شیوہ بھی سوال و جواب کے اندر جانے لگے تو پھر گنپت نے ڈنڈا مارا تب تو  
شیوہ غضبناک ہو کر اپنے گنہگاروں کو آواز دی کہ تم سب جا کر اس سے پوچھو کہ کون ہو گنپت نے آکر پوچھا گنپت نے کہا  
کہ ہم گر جا کے گن میں تم کون ہو جو ہم سے پوچھتے آئے ہو اور نہایت تکرار نقلی اور ٹکے و میان میں واقع ہوئی چنانچہ  
شیوہ کے گنوں نے جا کر کہا کہ وہ نہیں اور تمہارا شیوہ نے فرمایا کہ جا کر اسکو دروازہ سے اور ٹھا دو گنوں نے تعجب عام  
چاہا کہ گنپت کو اوٹھا لیوین اور پھر بھی آپس میں بڑا جھگڑا و فساد ہونے لگا کہ اسی عرصہ میں شیوہ بھی نزدیک گئے اور انہ  
گر جانے یہ شور و غوغا سن کر اپنی مصاحبہ عورتوں سے کہا کہ باہر جا کر دیکھو تو کیا ہو رہا ہے

## باتیسواں ادھیائے

برمھائے کہا کہ اسے نار دگر جا کی مصاحبہ عورات نے تمام ماجرا آنکھ سے دیکھ کر گر جاتے کہہ دیا اور کہا کہ  
یہ معلوم شیوہ کی کیا عادت ہو کہ ہمیشہ بے وقت آیا کرتے ہیں ہنوز تو نوبت صرف تکرار نقلی کی پہنچی ہو مگر معلوم  
ہوتا ہے کہ تمہارا لڑکا فتنہ و کامیاب ہو کر آدھیا سوقت ہو کر نارا و جب ہو کر جانے فرمایا کہ تم گنپت سے کہہ دو  
کہ شیوہ کیسی طرح نہ آنے پاویں چنانچہ کنیز کے نے یہی حکم گنپت کو سنا دیا تب گنپت نے شیوہ کے گنوں سے کہا کہ  
تمہارے دل میں جو ہو سو کرو ہم سب طرح سے موجود ہیں سوائے ہمارے حکم باز و آدمی کے جانا تمہارا شکل ہی  
شیوہ کے گن حیران ہو کر پھر شیوہ کے پاس گئے اور سب کیفیت بیان کی شیوہ نے فرمایا کہ وہ تو اکیلا ہی تم اس قدر  
کثیر جمعیت ہو کر سو اسطے جنگ نہیں کرتے ہو یہ کہا اور خاموش ہو رہے برمھائے کہا کہ اے نارو دیکھو شیوہ کی  
سیلا کیسی حیرت افزا ہے جو شیوہ ایک بان سے تمام دنیا کو معدوم کر سکتے ہیں وہ اپنے لڑکے کے ساتھ لیا کر کے  
اڑائی کرنے کا ارادہ کرتے ہیں انہم شیوہ کا حکم پا کر گنوں نے مسلح ہو کر کمر بستہ و جہات کو سخت منکم باندھ کر گنپت کے  
نزدیک پہنچے اور کہا کہ اسے قتل کیا تو چاہتا ہے کہ ہم جھگڑنا کستر ہو جاویں تم فوراً یہاں سے بھاگ جاؤ  
ورنہ اس دفعہ تم کو قتل کر ڈالیں گے تیری گستاخی بہت نیچے اتار دی گئی ہو گنپت نے محل کے ساتھ



جواب دیا کہ اسی کیوں لیتے ہو مقابلہ میں آؤ تم تو بڑے بہادر ہو جنگ آزمودہ ہو ہم صرف طفل نابالغ بنیں اور کبھی لڑائی کو آنکھ سے بھی نہیں دیکھا مگر تو جی ہم جنگ سے منجھنے موڑیں گے شیوگر جلد کے لڑکے کی قوت کو دیکھ کر آفرین کریں گے یہ سن کر شیو کے گنوں نے گنپت پر چلا کیا اور فریقین سے لڑائی ہونے لگی شیو کے گنوں نے سول دیان وغیرہ تمام تھپا گنپت کے اوپر چلائے مگر گنپت نے ان کے تمام ہتھیار اپنے جیٹ سے ٹکڑے کر دیے ان کو میدان سے بھگا دیا کچھ دور بھاگ کر پھوٹے اپنے اوپر پلٹ کرتے ہوئے واپس آئے بھیاں اسکے کہ شیو کو کیا منہ دکھلا دینگے کہ ایک لڑکے سے منہم ہو کر بھاگ آئے معلوم نہیں کہ اس طفل خرد سال نے یہ زور و بہادری کس سے پائی اور پھر گنپت کو پکار کر کہا کہ اب تک تمکو لوکا جا کر جتنے چھوڑ دیا ہو مگر اب نہیں چھوڑینگے یہ کہہ کر بہت سے ہتھیار گنپت کی طرف چلائے گنپت نے بھی سیکو مارا اور سوقت بڑا کر واقع ہوا آخر پھر بھی شیو کے گن مغلوب ہو کر بھاگے اور گنپت بدستور سابق دروازہ پر پہنچے ہوئے

## تیسواں ادھیاء ۲۳

برہمائی کے کہا کہ اسے نار و شیو نے ایسا پر تر حیرت افزا کر کے اپنے گنوں کے غرور کو نابود کر دیا اور اپنی شکست کی عظمت و نہوت کو ظاہر کر کے دکھلا دیا تیون جہاں شکست کے ماتحت و طمع میں وہی شکست شیو کی عورت ہو کر آوارہ و ایسے وقت میں تنہا رہا ہے پاس جا کر یہ سب حال کہ سنایا اور جبکہ تھپٹن لوک میں جا کر پٹن سے یہ ماجرا بیان کیا تو پٹن نہایت متعجب ہوئے چنانچہ پٹن وہم و تھم و یوتا وغیرہ شیو کے پاس جا کر پٹن نام کیا اور جھڑپھٹنے لگے اور اتنا کہ کیا کہ اس وقت یہ کون لیلآپ نے کرکھی ہو بیان فرمائے شیو نے کہا کہ ہمارے دروازہ پر ایک لڑکا کھڑا ہوا ہے غصہ و غیب ہو کہ وہ قیامت کو پر پا کر دیو سے اس سے تم سب جا کر تدبیر سے اسکو خوشنود کر دو اور ایسی تدبیر کر دو جس میں قیامت واقع نہ ہو سبھوں نے کہا کہ اسے شیو یہ سب تمھاری لیلآپ کہ ایک لڑکا اسقدر کار تمامان کر رہا ہو یہ کہہ کر سب گنپت کے پاس گئے لکھو آئے ہو دیکھ گنپت نے ایک بال لکھا دیا ہم سبھوں نے کہا کہ معاف کرو آپ سے کوئی لڑنے کی خواہش نہیں کہنا آواز سننے دی تھی کہ گنپت نے فوراً اپنے پرکھ کو بٹھالا کہ ہم سب رجوع القصر کی کر کے شیو کے پاس واپس گئے اور سوقت شیو نے غصہ ہو کر اندر وغیرہ سے کہا کہ تم جا کر اس لڑکے کو قتل کر دو تمھاری بڑی نیکنامی ہوگی چنانچہ اندر وغیرہ واسطے جنگ کے روانہ ہو کر گنپت کے اوپر بان و دیگر



اسلمہ برسانے لگے اسی عرصہ میں شیوہ گر جانے دو شکست پیدا کیں جو فوراً درمیان جنگ کے داخل ہو کر دونوں طرف کے اسلمہ اپنے ہونٹھہ کو لگا لگاتی تھیں اور حسب طبع کہ پہاڑ درمیان سمندر کے قاتم رہے اسطرح گنپت نے تمنا سب فیج کو حیران کر دیا اور دس سب سے ہتھیار خانی ہاتھ میدان میں کھڑے رہے اور کہا کہ اب ہم سب کیا کریں کوئی ہتھیار باقی نہیں ہے جس سے جنگ کریں اور صرف ہر بھدر دیکھتے تھے کہ دونوں کتوں نے ظاہر ہو کر سب کو حیران کر دیا ہوا مختصر اترار دتم سنس مع دیوتوں کے شیوہ کے پاس جا کر کہا کہ ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب لیلیا تھاری ہی اب اگر آپ جلدی خبر گیری نہیں کرتے تو قیامت ہو جاوے گی پھر مریب حکم شیوہ کے اندر دسوا منتر و حیراج وغیرہ نے پونچکے گنپت کے اوپر اپنے اپنے اسلمہ چلائے مگر کوئی اسلمہ کارگر نہوا گنپت نے اپنی جیشٹ سے سب کو مارا سبکی وجہ سے ہا ہا کا ہوا اور سب دیوتوں نے آکر شیوہ کے سایہ عاطفت میں پناہ لی اور سو قوت تھے اسے نار و شیوہ سے کہا کہ اس شیوہ شکر جہان کے پیدا کرنے والے اپنے لیلیا کو جو پھیلا دی ہے سمیٹ لیجیے اور جہان کو رکھ لیجیے اگر یہ گن گرجا کا دندہ رہا تو یہ قیامت کر دیگا اس کے اس گن کار کا ٹھیکے آپ کے سوا اسے اور کوئی مارنے والا ظاہر معلوم نہیں ہوتا یہ مگر تم خاموش ہوئے اور شیوہ نے قسم کیا

## چوبیسواں ادھیائے

برمھانے کہا کہ اسے نار دیہ کلام تمھارا اسکر شیوہ واسطے میدان کارزار کے مع عمدہ عمدہ دپاک ہتھیاروں کے لیا رہوئے اور کمال غضبناک ہو کر بشن واپسے نامی گتو نکو ہمراہ لیا اور دھم دھم کو خود بجا دیا اور سو قوت تمام دیو باجو چند بار میدان کارزار سے فرار ہو چکے تھے مردانہ وار گر بنے لگے اور بشن نے بھی بذات خاص گنپت سے لڑائی کی جو ہتھیار کہ بشن نے گنپت کے اوپر مانے شعلہ قیامت کے چلایا وہ گنپت نے فوراً اپنے جیشٹ سے دو ٹکڑے کر دیا آخر کہ بعد جنگ و جدل بسیار بشن نے شیوہ سے کہا کہ ہم اب اس گن کو قتل کرتے ہیں شیوہ نے فرمایا کہ بہتر ہو اور گنپت نے اس قدر اپنی ولاوری کو ظاہر کیا کہ تمام دیو تا میدان جنگ سے پشت کر گئے اور سو قوت بشن نے بزبان خود گنپت کی بہت تعریف کی اور کہا کہ آج تک کوئی اس قدر نہیں لڑا بشن یہ کہہ رہے تھے کہ گنپت نے بشن کو اپنے پرکھ گھو مارا اگر بشن نے اپنے چکر سے پرکھ کو کاٹ ڈالا اور گنپت نے



اپنی مشت بٹن کے سینے پر ماری بٹن تاب نہ لاکر زمین پر گر پڑے اور سوقت لہا کا پچ گیا اور سپر بٹن شیو کی  
 مہربانی سے اٹھ کھڑے ہوئے اسی طرح دیر تک دونوں میں میدان جنگ و جدل گرم رہا کوئی غالب مغلوب نہ  
 آخر کو بٹن نے ایک ہی بار بیشمار بان گنپت کے اوپر چلا دی اور بخیاں اسکے کفچے چل ہو گئی اپنے سنگ کو بجا دیا یہ  
 آواز سنگ کی سکر تمام دیوتا وغیرہ لوٹ آئے اور بدستور اڑنے میں مصروف ہوئے اور یکبارگی سب کو گنپت  
 کے اوپر پورش کیا گنپت نے گرجا کو یاد کر کے اپنے مشت کو چلا کر تمام دیوتا کو اپنے تہیاز ناکام کر دیے اور ہند  
 جلدی کے ساتھ تہیاز چلا ناشری کے لیے کہ کوئی نہیں دیکھتا تھا کہ سوقت بان لیا کب مارا اور سوقت تمام دیوتا  
 وغیرہ نہایت تعجب و حیرت ہوئے زمین لرزہ میں آئی پہاڑ ٹپ گئے اور معلوم ہوا کہ قیامت ہوتی ہو بٹن سب کو کا  
 بن و نیز قربت قیامت دریافت کر کے نہایت ترحم کی راہ سے فوراً گنپت کے اوپر جا پہنچے اور فوراً دیوتا کو گنپت  
 سے گنپت کا سر کاٹ ڈالا اور سوقت ہم و تمام دیوتا وغیرہ بخوف ہو کر کمال شادان ہوئے اور شیو کی حمد میں مصروف ہوئے

## پچیسواں ادھیائے

برجھانے کہا کہ اسے نار واد سوقت بموجب اشارہ شیو کے متنے گرجا کے پاس جا کر تمام کیفیت جنگ کی تفصیل کہنا  
 اور متنے اپنے کلام کی فصاحت سے اس پر یہ طرہ کر کے گرجا سے کہا کہ اسی گرجا دیکھو دیوتاؤں کی شرارت کو کہ آپ  
 کے صاحبزادے کو قتل کروا ڈالا کیا اونھوں نے یہ اچھا کیا ہے تمھارے جلال کو کچھ بھی خیال نہ کیا واجب ہو کہ تم  
 اپنا تاج دیوتاؤں کو دکھلا دو تاکہ دے اپنے فعلو کا نتیجہ پاؤں اور تمھاری عظمت و شہرت برقرار رہے یہ لکھا اسے  
 نار دھم علی گئے اور پھر تمھاری خواہش لڑائی دیکھنے کو بھی گرجا نے یہ فعل اپنے گن کا سکر دفعہ رو دیا اور نہایت  
 درجہ کا غم کر کے بیہوش ہو گئی اور پھر اپنے جسم سے شوکت کو پیدا کیا اور چاہا کہ اسکے ذریعے سے تمام فوج کو مدم  
 کردن اور لگتوں کی یہ صورت تھی جسم نہایت سبب متن بدن کمال ہیبت ناک ہاتھ پاؤں مانند درخت  
 تار کے شکم باز نہ بھیلے آپ کے اوگلیان طرے کی چھوٹی بڑی رنگین اونھوں نے دست بستہ گرجا سے عرض کیا  
 کہ جو حکم ملے وہ ہم بجالا دیں گرجا نے نہایت غضبناک ہو کر فرمایا کہ جس قدر دیوتا فوج میں موجود ہیں سب کو تناول  
 کر ڈالو کوئی بچنے نہ پاوے کیونکہ اونھوں نے ہمارے لڑکے کو قتل کر دیا ہے چنانچہ اون سب نے روانہ ہو کر دیوتا



کو کھانا شروع کیا اور پتھریں وہم سب دیوتا وغیرہ کمال مضطر و بقیار ہو کر کہنے لگے کہ آیا قیامت آگئی ہو یا کہ شیو نے اپنی  
شکت کو قدرت دکھائی ہے یہ کہ ہم سب شیو کی طرف دیکھا اور مجھ جیسا کہ شیو کے لئے نار دتے کہا کہ جب  
اگر جانو شیو نہ ہوگی یہ آفت منوہ قیامت ناپود نہ ہوگی یہ شکر تم سب دیوتا اگر جا کے نزدیک جا کر دست بستہ بیٹھو  
مہ کرنے لگے اور التماس کیا کہ درحقیقت ہم گنہگار ہیں تم معاف کرو معاف کرو قیامت ہوتی ہے ہم سب آپ کے  
روبرو درو سیاہ کھڑے ہیں اگر جانے فرمایا کہ اگر ہمارا لڑکا زندہ ہو جاوے اور سب دیوتوں سے پہلے اسکی پرستش  
ہو کرے تو ہم قیامت نہونے دیون چنانچہ دیوتوں نے یہ سب حال شیو سے بیان کیا چنانچہ شیو نے گنپت کے جسم کو  
اچھی طرح دھویا اور فرمایا کہ اوتر طرف جا کر لباس کر دو جو جاندار پہلے لے او سکا سر کاٹ کر اس جسم میں جوڑ دو یہ زندہ ہوگا  
چنانچہ پتھریں روانہ ہو کر پرپون بعد راندی کے جنگل میں ایک ہتھی کو مع مادہ لے کر ایک بچہ کو دیکھا اور فوراً ہتھی کا سر کاٹ کر  
اپنی سواری گڑا پر لا کر چاہا کہ روانہ ہوں مگر نفل مادہ نے بیدار ہو کر ایسی عرض عرض کی کہ پتھریں نے خوشنود ہو کر نفل سے  
دوسرا سرنگا کر لگا دیا اور وہ ہتھی بدستور سابق زندہ ہو گیا اور دعادی کہ تم ایک کلیپ تک میرے زندہ رہو گے اور پھر شیو کے پاس  
ہو کر سر کو جسم گنپت میں حیا کر دیا اور شیو نے مہربان ہو کر زندہ کر دیا اور پتھریں کے رخ دور ہو گئے اور کمال دانی سبک محل ہوئی

## چھبیسواں ادھیائے

برمھانے کہا کہ اے نار دگر جانے اپنے لڑکے کو زندہ دیکھ کر کمال خوشی کی اور بہت طرح کی پوشاک دیکر فرمایا کہ اقت  
ہم تمہاری پیشانی میں سیندر و دھیتی میں سو تمہاری پرستش سیندر سے ہو اگر گی جو کوئی تمہاری پرستش کرے گا وہ ان  
سارے موجود ہوگی یہ ہمارا حکم ہے اور شیو نے بھی نہایت مہربانی سے کہا کہ اے دیوتا یہ ہمارا لڑکا ہے اور گنپت اسکی  
نام ہے چنانچہ گنپت نے بھی اوشکر ہم سب کو پرنام کیا اور کہا کہ ہمارا قصور معاف کرو چنانچہ تینوں دیوتائے کہا کہ تمہارا  
پرستش مانند پرستش ہم تینوں دیوتا کے ہوگی اور بدو ن تمہاری پرستش اول ہونے کے پرستش کا نتیجہ کچھ نہ ملیگا  
یہ کہ گنپت کی سبھون نے پون کر کے سجدہ کیا اور سبھون نے بردان دیا اور کہا چو کہ ہینہ بھا دون کی اچھیر  
پاکھ کی چوتھ کو تم پیدا ہوئے سو اسوج سے تمہارا برت چوتھ کو ہوگا جو نہایت سکھ دینے والا ہوگا کنوار کی چھ  
کو بھی تمہارا برت نہایت خوشی دینے والا ہوگا تمہاری پرستش تمہیں کرنا جانتے تھے بعدہ پتھریں و تمام



دیوتوں نے گنپت کی ایک حمد طویل نہایت پاک پڑھی اور اس کے بعد برہمانے ناروت شیو کی بہت بھاری حمد کو کہا زان بعد تمام دیوتا شیو سے رخصت ہو کر اپنے اپنے گھر نہ گوروانہ ہوئے۔

## ستائشیوان ادھیای

برہمانے کہا کہ اہی نارو گر جا کے دونوں اڑے یعنی اسکندر گنپت صبح کو اوشکر شیو و گر جا کو پر نام کرتے اور روز بروز محبت زیادہ ہوتی ایک روز شیو نے گرجا سے کہا کہ اب ہماری خواہش ہے کہ ہمارے لڑکوں کے بیاہ ہو جاوے۔ ہکو اسکندر گنپت برابر پیار سے ہن پہلے ہم کسا بیاہ کریں یہ بات والدین سے سنکر دونوں نے آپس میں بڑا ہنسا کیا اسکندر کہتے تھے کہ اول ہمارا بیاہ ہونا چاہیے علیٰ ہذا القیاس گنپت کا بھی یہی قول تھا چنانچہ شیو و گر جانے دونوں کو بولا کہ کہا کہ دونوں برابر ہو ہم اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ تم میں جو تمام زمین گوشت کر کے ادا ہو اوسے اور کا اول بیاہ ہم کر دیں گے چنانچہ دونوں واسطے طواف زمین کے روانہ ہوئے مگر گنپت نے خیال کیا کہ ہماری طاقت جہاں نوردی کی نہیں ہے ہم کیا کریں اسی اندیشہ میں خیال کیا اور غسل کر کے والدین کے پاس حاضر ہو کر عرض کیا کہ ہم آپ کی پوجن کرینگے پوجن کی جگہ پر جلوس فرمائیے۔ یہ شکر شیو و گر جا آسن پر بیٹھے اور گنپت نے بار بار طواف کر کے دونوں کی پرستش کی بعد والدین نے فرمایا کہ اسکندر روانہ ہوئے تم بھی طواف زمین کے لیے روانہ ہو گنپت نے عرض کیا کہ کیا ہے تمام زمین گوشت نہیں کیا آپ دھرم کی مورت ہو کر ایسا فرماتے ہیں چنانچہ شیو و گر جانے کہا کہ کب تنہ جہاں نوردی کی گنپت نے کہا کہ تلو بدیتینون جہاں کا روپ کہتے ہیں سو منے تمہارے طواف سے کیا تینون جہاں کا طواف نہیں کیا علاوہ اسکے بید لکوتاہر کہ جو کوئی شخص مان یا پاپ کا طواف کرتا ہے اسکو تمام جہاں کے طواف کا نتیجہ ملتا ہے شخص کہ والدین کو گہر میں چھوڑ کر آپ تیرتہ کو جاتا ہے اور قتل تیرون کا عذاب ہوتا ہے اڑے کو والدین کے قدم ہی بڑا تیرتہ ہے والدین برہمادیشن و شیو ہن ادھن فضل و علی کوئی شرمین ہر علی ہذا القیاس دیوتوں کو اپنے شوہر کے خدمت سے زیادہ اور کوئی دھرم تر و اعظم نہیں کہا گیا ہے اب آپ یا تو بید کے طریقے کو ترک فرما دیں ورنہ ہمارے بیاہ کو کر دیں شیو و گر جا یہ کلام گنپت کا سنکر مترو ہوئے اور گنپت کی اسی ہوشیاری و بلاغت و حکیم والدین کمال خوشنود ہوئے اور کہا



کہ تمہاری عقل نیک پیدا ہوئی ہوگی وجہ سے ایسے و حرم کے کلام تمہنے کیے اور ہم تکوینی کتب میں کہ تمہارے کلام مانندہ پیدا  
 ہوا و اشارت کے متبع سمجھا جاوے گا ہم تمہاری شادی کر دیونگے اسی عرصہ میں شیو کی خواہش دریافت کر کے بشپورہ  
 جیلے و وراڈکیان تھیں جنکا نام سدھ و بدھ تھا گنت کے ساتھ بیاہ کر دیا اور بیاہ میں بڑی دھوم دھام سے  
 جمع رسومات ادا ہوئیں جیسا کہ شیو کے بیاہ میں منجانب ہا پل سب باتیں ہوئی تھیں اور ایسی عورتیں پا کر گنت  
 نہایت خوش ہوئے اور کتنی مدت کے بعد وراڈ کے گنت کے پیدا ہوئے یعنی سدھ سے تو جسم اور بدھ  
 ابھ نامی لڑکے پیدا ہوئے جنکے مانندہ و دوسرا عالم ہنرمند نہیں ہوا اسی عرصہ میں اسکند تمام جہان کا طوا  
 کر کے دایس آئے اور ہمیں اسے نار دھیلے اسکند کے دل کو خوب درغلانا اور اسکند سے کہا کہ دیکھو والد  
 نے تکوین کا گنت کے بیاہ کو کر دیا اور گنت نے دو عورتوں سے دو لڑکے حاصل کیے ہیں جبکہ والدین  
 ایسی دعا کرتے ہیں تو اور کیوں نہ کریں ہماری دانست میں انہوں نے یہ کام اچھا نہیں کیا جو تمہارے  
 دل میں آدے اب وہی بات کر دو اگر خود والدین اپنی اولاد کو فروخت کریں یا انکے زہر دیویں یا انکے خود راج  
 مال دولت کو نوٹ لیویں تو کسکے پاس جا کر اپنا بیخ بیان کرے انکی زیادتی ممکنات سے نہیں ہر ہی بہتر  
 کہ پھر انکا منہ نہ دیکھے اسے نار دھیلے گفتگو کرنے سے تمہارے بیٹے جلال گنت گیا اور اسکند ہ اپنے والدین کے  
 گھر گئے اور بعد ہمد و تعریف والدین کے نہایت نکلین ہو کر اسکند ہ کوہ کو بیچے گئے ہر چند کہ والدین نے  
 جانے سے منع کیا مگر اسکند ہ واپس آئے اسے نار دھیلے کے ایسے چتر حضرت افزا میں کوئی اونے وقت  
 نہیں ہو چکا ہے میں وہی کرتے ہیں جیسا کہ بدکتے ہیں اور طرح طرح کے اوزار لیکر اور قسم قسم کے چتر کر کے  
 اپنے بھکتو کو خوش و خوش فرماتے ہیں اسے نار دھیلے سے کہ اسکند ہ کوہ کو بیچ میں مقیم اور رونق افروز  
 ہوئے اس وقت سے کوہ کو بیچ کی حالت اور ہی ہوئی نیکنی بڑھانیو لاگنا ہونگا گنتا نکال کمال خوشی  
 دینے والا ہو گیا چنانچہ اسکند اب تک اسی پہاڑ میں موجود ہیں جنکو دیکھنے سے تمام گناہ مٹ جاتے ہیں  
 اور آخر اس مینی پوزناشی کے دن تمام دیوتاؤں میں ایک ہی ساتھ جا کر اسکند کے درشن کر کے نہال ہو جا  
 ہیں اور جو کوئی کہ اس ملکا رجن کے درشن کرے اسکند کے تمام گناہ طباوین اور ہر چند کہ شیو و گر جانے کوہ  
 کو بیچ میں جا کر اسکند کو منایا مگر پھر اسکند واپس نہ آئے اور شیو کی آمد جا نکرا ادا کیا کہ اور کسی جگہ جا کر ہم



سویے چانچہ تین جو جن وہاں سے دور جا کر مقیم ہوئے شیو ہر پور ناشی کو وہاں جایا کرتے ہیں اسے نارو  
 یہ چتر ہنسنے تکو سنا یا سکی ساعت سے تمام گناہ نابود ہو جاتے ہیں اور ملکا جن کی عظمت کو بید خود فرماتے  
 ہیں اونکے ورشن سے عقبے امین کوہ کیلا س ملتا ہے اور بدستور گنیت کا جیسا کہ ہنسنے  
 بیان کیا اگر کوئی قرأت یا ساعت کرے گا تو دنیا میں عیش آرام

دعوتے میں شیو کے وہاں میں قیام کر گیا

رات سری شیو پرائن چتر تھاکندے

بر محلند و سنباد سے ساچم

ستائیسواں ادھیکا

تامند



# سری کنیش آئینہ

## شیو پوران

### پانچواں کھنڈ جسکو چودھ کھنڈ کہتے ہیں

۲ تا ۱۰  
۲ تا ۱۰  
۲ تا ۱۰  
۲ تا ۱۰

سوت نے کہا کہ اے سونک نارو نے پھر بھاسے کہا کہ آپ بیان فرمادیں کہ سدا شیو نے کس طرح سے منافقین  
 کو قتل کیا اور بھاسے نے کہا کہ اے نارو جسوقت کہ اسکنہ نے تارک کو قتل کر کے دیو تو کو خوشی عطا فرمائی  
 دوسوت تارک کے تینوں رطلے سنی تندی مالی و تارک کا کچھ دیکھا چھپنے عبادت کا خیال کر کے کمال سخت ریاضت  
 عبادت میں مصروف ہوئے اول صرف ہمارے دھیان میں ایک پاتوں کی گھڑی رہی اور سو برس کی پیکر اور ہزار برس  
 صرف ہو کر کھا کر عبادت کیا کہ زمان بعد ایک ہزار برس صرف کر کے بل کھڑے رہے بعد وہ دونوں ہاتھ  
 پر کواڑھٹائے ہوئے ہزار برس تک قائم رہے اسی عبادت تینوں کی دیکھ کر ہم نہایت خوش ہوئے اور اوس  
 اس جا کر رہنے کہا کہ تمہاری عبادت سے ہم کمال خوش ہوئے جو بردان تم کو چاہیے طلب کر تینوں دیتوں  
 کہ اگر آپ خوشنود ہیں تو ہو یہ بردان دیجیے کہ ہم کسی کے ہاتھ سے قتل ہوں نہ کہ تینوں یہ بردان  
 طلب نہ کرو بلکہ جسکو جو خوش ہو تم میں سے وہ اس چیز کو طلب کرے یہ شکر تینوں دیتوں نے بپا کر کے  
 کہ اسی مقام پر ایک پور یعنی شہر آباد ہو جاوے میں آپ کی مورت قائم ہو اور ہم تینوں کے واسطے  
 ایک شہر علیحدہ علیحدہ جسکا فاصلہ آپس میں ہزار کوس ہو طیار ہو جاوے اور یہ تینوں پور ایک ہی طرح



ہوں اور جو شخص صرف ایک ہی بان سے تینوں پور کو نابود کرے وہی شخص ہو کہ قتل کرے یہ سکر مہنے کند یا کہی  
 ہوگا اور فوراً پھنسی دی جائے گا کہ حکم دیا کہ تین ٹکر یعنی شہر تیار کر دو اور ہم یہ کہہ کر چلے گئے اور می نے ہمارے حکم سے  
 تینوں شہر تیار کر دیے ہر ایک شہر سو سو جن وسیع تھا اور اس میں بہشت سے بھی زیادہ رونق تھی اور میں نے  
 سلسلہ دار تینوں کو تینوں پور تقسیم کر دیے جنہوں نے ان شہروں میں قیام کر کے کمال عیش و آرام پایا کوئی تینوں  
 جہان میں ایسی چیز یا سامان باقی نہ تھا جو ان کے پاس نہ ہو اور فوج بشمار قطار کی قطار موجود تھی اور ہر ایک گھر  
 میں شیوالہ بنے ہوئے تھے جس میں تمام لوگ شیو کی پوجا کرتے اور روز روز جو دم وجگ ہوا کرتے جو سامان کہ  
 تینوں جہان میں کیسے گھر نہ کھلے وہ وہاں پوجا کے گھروں میں موجود تھا عورتاں پت برت دھرم میں قائم  
 تھیں اور تینوں دیت شیو کی بھگت میں جان و دل سے فدا ہوئے اور شیو کی پرستش کے لیے طرح طرح کے  
 مکانات تیار کرائے وہاں یہ دستور تھا کہ بدون پرستش شیو کے کوئی کھانا نہ کھانے پاتا تھا کیونکہ تینوں دیتوں  
 نے اس بات کی منادی کرادی تھی کہ تمام لوگ شیو کی پوجا کریں مینی شیو کو پار تھی روپ دل میں بھکر پرستش کیا کرتے  
 اگر کوئی یہ حکم نہ مانگا تو نتیجہ پاؤیگا جسے قتل کیا جاوے گا اور بحر طریقہ بید پران کے اور کوئی بات خلافت دھرم  
 کے ان شہروں میں نہ ملے پاتی تھی برہمن رات دن شیو شیو کیا کرتے تھے غرض کہ جب قدر دھرم روئی میں ہیں  
 ہیں وہ سب افضین شہروں میں تمام و کمال نافذ و مروج تھے جبکہ ان تینوں کا راج یعنی جلال بہت بڑھتا ہے  
 دیوتوں نے نہایت مضطرب ہو کر بڑے بڑے رنج پائے اور کہے بد نون میں آگ کے مانند سوزش پیدا ہوئی  
 اور وہ سب ٹکڑے ہمارے پناہ میں آئے اور میری حمد پڑھ کر کہا کہ اب تو دیوتا بوجہ کثرت جلال تر پر کے چلے جاتے  
 ہیں اور اپنے درجہات سے ساقط ہوتے جاتے ہیں آپ کے سوا اسے اور کون ہمارا رکھنے والا ہے یہ سکر  
 مہنے کہا کہ انہوں نے ہمارے نہایت عبادت کر کے اسطرح کا بردان حاصل کیا ہے ہم ان کو جاکر خلاف طریقہ بید  
 کے کسٹھ قتل کر سکتے ہیں اور چونکہ وہ شیو کے خادم و پرستار ہیں انہیں کے فیض و کرم و قوت سے  
 انواع انواع کی عیش و آرام کرتے ہیں دیکھو شیو کی بھگت پر کوئی حربہ کام نہیں کر سکتا ان کی بھگت سے  
 ہزار بار کہ آفات نابود ہو جاتے ہیں اور ہر ایک شخص ان کی عبادت کے ترک کرنے سے فوراً معدوم ہو جاتا  
 ہے چنانچہ بتصدیق اس بیان کے ہم ایک تاس پاک بیان کرتے ہیں کہ راون جو شیو کا پرستار ہوا ہوا دوسکو

۵۴۴  
 ۵۴۵



کوئی نگر نہ کر سکا بلکہ لیشن کا چکر ہی کہ نہ زبان ہو کر راون کے سر پر غلیظہ نہ کر سکا اور سوقت الہام ہوا کہ اے لیشن اگر  
 کسی دوسرے راون شیو کی خدمت کو چھوڑ دیوے اور شیو کے برخلاف ہو جاوے تب البتہ شیو اسکی مدد سے باز رہیں گے  
 اس سے ملو چاہیے کہ اوتار لیکر شیو کا نام و در زبان کرو جبکہ شیو خوشنود ہو کر گویا باپان عطا فرماوینگے اور سوقت راون تھا  
 اتنے مشکل ہو گیا کہ لیشن نے شیو کی بڑی خدمت کی اور شیو نے راون کی عقل نیک کو زائل کر دیا جسکی وجہ سے راون نے  
 برہمنوں کو تکلیف دینا شروع کیا اور لیشن نے بھی راجندر کا اوتار لیکر شیو کی عبادت کر کے شیو سے وہاں حاصل کیا جو  
 قیامت کرنیوالا ہی اور اسی بان سے راون کو قتل کر کے سیتا کو حاصل کیا حاصل کلام یہ ہے کہ اب ہم و تم شیو کے ساتھ پناہ  
 میں چلیں اور انکے قدم پر گرے خوشنود کریں چنانچہ شیو کی مہمان بایں کر کے ہم مع دیوتوں کے شیو کی خدمت میں حاضر  
 ہوئے اور جے ہر ایک فقرہ میں ملا کر ایک حمد طول و طویل سنائی اور عرض کیا کہ جب جب دیوتوں کو کوئی مشکل پڑی  
 ہے تب تب تمھیں نے آسان کیا ہے اب ایک نگاہ ترحم کی ہماری طرف کر دیجیے

## مہلا ادھیائے

دیوتوں نے کہا کہ اے شیو ہمارے دکھ کو دور کر دیجیے کیونکہ تم بھگتوں کے بچاؤ والے اور بھگتوں کے دکھ دور کرنے والے  
 ہو دیوتوں نے کمال طاقت و جلال ہم پہنچا کہ ہم سب کے نہایت پریشان کر رکھا ہے اب ہم سے اپنے اجسام کی تلب ہی نہیں جاتی آپ  
 کی پناہ میں آئے ہیں ہم سب آپ کو چھوڑ کر کہاں جاویں کیونکہ کوئی دیوتا ہماری حفاظت بجز تمھارے نہیں کر سکتا شیو نے فرمایا کہ ہکو  
 تمھارا سب دکھ معلوم ہو گیا مگر تیرے پر بڑے دھرم دان و عزیز ہیں اسی کے زور سے اسقدر عیش و آرام کے ساتھ رہتے ہیں جہاں میں  
 یعنی ثواب کے برابر دوسری شے خوشی دینے والی نہیں جب تک اونکا ثواب نہ فرماؤں ہر تب تک نہ تو قتل کیے جاسکتے ہیں اور یہ  
 اس کام کے لیے تمھاری غرضیت لادہی ہو رہی ہے ہمارے بھگت مع اپنے جمیع ماتحتوں کے ہیں ہکو واجب نہیں ہے کہ ہم اپنے بھگتوں کو  
 بگاڑ ڈالیں اور نہ ہم سے تمھارے دکھ دیکھے جاتے ہیں کیونکہ جو ہماری پناہ میں آتا ہے اسکو ہم ضرور اپنی پناہ میں لیتے ہیں اس سے  
 تم سب کو واجب ہے کہ لیشن کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا سب دکھ عرض کرو وے خاص ہمارا سروپ جہاں کی پرستش  
 کرنے والے ہیں یہ سنکر تمام دیوتا مع ہمارے لیشن کے پاس حاضر ہوئے اور بعد حمد کے اپنی تکلیف  
 اور سب کو بیان کیا اور ہر طرح سے لیشن کی خدمت کرنے لگے لیشن نے دیوتوں کی عرض کو سنکر مطابق بیوٹا ستر



کے جواب دیا کہ قدیم سے شیوہ کی پرستش دھرم صواب ہے پس اوس مقام پر نہ تو بیخ و دکھ کو دخل ہے اور نہ کسی گنجائش  
 جسطرح کہ آفتاب کے طلوع سے تمام ظلمت تاریکی نابود ہو جاتی ہے اوسیطر شیوہ کے جلال کو تصور کرنا چاہیے یہ سنکر  
 دیوتوں نے غمگین ہو کر خجالت کے ساتھ عرض کیا کہ ای دیوتوں کے مالک ہم سبے بے قرار و طول ہیں ہم اب کیا کریں  
 کیونکہ یہ بات صاف ظاہر ہے کہ جب تک تر پر زندہ رہینگے ہکو ذرہ بھی آرام نہ ملے گا پس آپ فرمائیے کہ ہم کیا کریں  
 چلے جاویں یا تو ہم سب کو بلاموت مار ڈالیں یا انکو تر پر قتل کر دو کاموں میں ایک کام اختیار کر کے تم خوش اور ہمو  
 بھی عذاب سے رہا کر دیجیے شیوہ سے حکم پا کر شادان و فرحان آپ کے پاس آئے تھے اب ہمارے دھرم پر  
 میں کیا توقف ہے یہ کہہ کر دیوتا بے سخنان کے خاموش ہو گئے اور بشن نے شیوہ کے حکم کا خیال کر کے  
 سوچا کہ کسی تدبیر سے دیوتوں کے دکھ کو دور کرنا چاہیے اور پھر شیوہ کا دھیان کر کے جگ گن کو یاد کیا پانچ  
 جگ کے اندر سے کھپت ظاہر ہوئے اور بشن کی حمد کرنے لگے دیوتوں سے بشن نے کہا کہ انکی پوجن کرو پانچ  
 دیوتوں نے خوش ہو کر فوراً سنکھناؤ کر کے کھپت کے دھیان میں مصروف ہوئے اور نہایت  
 پاکیزہ مد پڑھی کہ کھپت دیوتا ظاہر ہوئے اور بشن کی حمد کرنے لگے اور بشن نے دیوتوں سے کہا کہ تر پر تھاری  
 ایسی تدبیروں سے قتل نہیں ہو سکتے جنکے دیکھنے سے گناہ غائب ہو جاتے ہیں انکو کھپت کیا کرتا ہی دے تو شیوہ  
 بردان سے اسقدر خوشی و آرام کر رہے ہیں اسے دیوتوں جہان میں کون ہے جو شیوہ کی بھگت کو راہ عدم کی  
 دیوے دے بدون حکم شیوہ کے نہیں مارے جاویں گے بدون شیوہ کی اجازت بر محاشن و دیوتا و جگچھ و منیش و غیرہ کو  
 انکا کچھ نہیں کر سکتا شیوہ نے صرف جہان کی بھلائی کے لیے اوتار لیا ہے شیوہ کے صرف ایک انس یعنی حصہ کو دیوتوں  
 نے پرستش کر کے کیا اور جبہ و رتبہ حاصل کیا ہے بر جہانے بھی انہیں کی خدمت سے یہ درجہ پایا اور ہم کو بھی عظمت  
 پرورش کی انہوں نے بوجہ خدمت کے عطا فرمایا ہے بلا پرستش شیوہ کے کسی کو کچھ سدہ نہیں ملی اس سے ہم کہتے  
 ہیں کہ تر پر صرف شیوہ کی خدمت کرنے سے مرکتے ہیں ہکو نفسی ہر کہ ہم سب شیوہ کی پرستش کر کے تر پر فتحیاب ہو  
 یہ کہہ کر بشن نے مع تمام دیوتوں کے شیوہ کی پرستش شروع کی اور ایک کرور پاربتھی لنگ مٹی سے بنا کر اولاد  
 کر کے بعدہ اچھت مینے برنج و گلہاے خوشبودار و بیل تیر سے پرستش کی اور بشن شیوہ کی دھیان میں غرق  
 ہوئے اور شیوہ کے خوشنود ہونے سے بیشمار بھوتوں کی فوج ترسول و شکت و گدا وغیرہ لیے ہوئے کہاں



میت ناک مانند پٹروں کے اور منہ اونکے مثل آتش سوزان مجسم و آتش کے مانند ظاہر ہوئے بشن نے ان کو دیکھ کر کہا کہ تم فوراً تری کو نیست کر دینے تینوں پر کو جلا کر بعد قتل تر پر کے اپنے قیام گاہ کو واپس چلے جاؤ جہاں میں تمہاری ٹیکنا می ہوگی یہ سنکر وہ دیوتوں کی فوج مانند ہوا کے روانہ ہو کر تر پر میں ہو چکر متفرق ہو گئے کرشیو کے چوتھے سو وقت کے دسے اندر شہر کے داخل ہوئے فوراً جلا کر خاکستر ہو گئے کیونکہ جبکہ شیو کی جگہ تکم پہنچ کر دیوی آفت آ کر خود معدوم ہو جاتی ہے چنانچہ دیوتوں نے پھرش کے پاس جا کر یہ حال کہہ سنایا بشن بے غضبناک ہوئے اور خیال کیا کہ کس تدبیر سے تر پر معدوم ہو گئے بلکہ ابھ چارینے تھہ دھری سے بھی شیو کے جگہ تو پھر کچھ آج نہیں آ سکتی درحقیقت شیو کی جگہ سے یہ دیت قتل سے بری ہو گئے ہیں شیو کی پش کی وجہ سے دیت مرد و عورت کیا کیا گناہ نہیں کرتے مگر ان کو کچھ گناہ موثر نہیں ہوتا اس سے اگر خود شیو بد ہماری کریں تو البتہ ممکن ہی ایسی کوئی تدبیر کریں جس سے اونکا دھرم نابود ہو جاوے اور سو وقت البتہ کچھ مشکل نہیں کہ خود شیو انکو معدوم کر سکے اسی خیال میں بشن نے دیوتوں سے فرمایا کہ تم سب اپنے اپنے گھروں میں جا کر شیو کا نام ورد زبان رکھو اور رات و دن شیو کی پارتھی کا پوجن کیا کرو اور حمد میں مصروف رہو چنانچہ دیوتوں نے یہ سنکر بہت خوشی کے ساتھ اپنے گھروں کو چلے گئے ۔

## دوسرا دھیا لے

برہما نے کہا کہ اسے نار و بعد رخصت ہونے تمام دیوتوں کے بشن نے مایا کر کے اور بعد پرستش شیو کے اپنے جسم سے ایک شخص کو پیدا کیا تمام سر منڈا کرے ہوئے کپڑے کشیف و ناپاک پہنے ہوئے کھی پاتری ہوئے پر و سے بنگلا اور برقع سے منہ کو چھپا کرے ہوئے دھرم کہتے ہوئے بشن کے سامنے کھڑا ہوا اور دست بستہ اترہن لکڑیوں پر بیٹھا اور کہا کہ مجھ کو کیا حکم ہوتا ہے بشن نے فرمایا کہ تم ہمارے جسم سے پیدا ہوئے ہو اس سے ہمارا مطلب بخوبی انجام دو تم ہمارے روپ ہو یہ کہ بشن نے ایک گرنہ یعنی کتاب بہت بڑی جس میں سولہ ہزار اشوک تھے تصنیف کی اس میں امور ذیل کا بیان تھا اور سراپا ریاکاری و فریب سے مرتب تھی اس میں کوئی جائز و ناصواب دھرم نہیں لکھا تھا وہ بید و دھرم و شائستہ سے کلمہ برعکس و برخلاف تھی جسکو پڑھ کر کچھ بھی تسکین نہیں ہوتی تھی



اور بید و پڑان و شنا ستر وغیرہ کی نہایت مذمت دے تھی اور ہرن و آسرم کے لیے کمال مخالفت تھی جس کی وجہ سے  
دفع جانے میں ذرہ بھی تامل نہوا اور صرف جہنم ہی کو دفع و ہشت قرار دیا تھا اور بجز امر شرم معقول وید کے قیامی  
منقول کا اعتبار نہیں لکھا تھا اوسین تمام باتیں بد مذہب و شبتہ تھیں اور فعل پر نہایت اٹل کے ساتھ مباہلہ مندرج  
تھے اوسین پت برت و حرم و پستش دیوتوں وغیرہ و شیوہ کے واسطے بھی مخالفت تھی اوسین کرم و گانہ کا کچھ بھی ذکر نہ کیا  
نہیں کیا گیا تھا اور سو اسے چٹنگ و ٹانگ کے ایک بات بھی سچ نہ تھی اوسکے قبول کر نیسے طہارت و عبادت سب ملہوم  
وہ مانند چل اندرون جسکو فارسی میں شیرنگ کہتے ہیں تھے اس کتاب کو دیکر کہا کہ تم تر پڑین جا کر سیکو یہ کتاب پڑھاؤ و  
کے باشندے بید و پڑان وغیرہ کے مطابق سب کام کرتے ہیں تم وہاں جا کر اپنا دھرم تعلیم کرو تاکہ اونکا دھرم خراب  
ہو جاوے اور شیو کی عبادت کو ترک کر دیوین اور جبکہ تم اپنا کام سر انجام کر لو زان بعد مع اپنے ہمراہیان و خادان کے مد  
استحل میں مقیم ہو اوسوقت تک جب تک کہ کلہاگنے آوے وہاں پوشیدہ طور سے رہا کرنا جبکہ کلہاگ شروع ہو جاوے  
اوسوقت کہلائی جو تکو تعلیم ہوئی ہو غوی شتر کرنا یہ حکم ہمارا اوس زمانہ میں دھرم تک بید کو بجا کرانیگے تم کچھ نہ کہو  
تمہاری ملک ہو جاوگی یہ حکم منڈی نے سنکر اور بہت شاگرد کیے بشن نے فرمایا کہ تم نصرت ہو اور ہمارا نام جوڑن ایک  
نام ہے اوسکو یاد اور ورد کیا کرنا تکو بھی کچھ خون ہوگا چنانچہ چلیون کے روانہ ہو کر تر پڑین ہو چکے اور عجیب عجیب کرشمہ  
کر کے بہتروں کو اپنا چیلہ کر لیا ایسا کوئی نہ تھا جو منڈی کے پاس جا کر بدوں ہونے چیلے کے اپنا دھرم لیکر گھر چلا آوے  
انکا و شیو کی لیلیا سے تم بھی منڈی کے شاگرد ہو گئے کیونکہ اوسین دیوتوں کا کام مضمر تھا اور پھر تم نے تر پڑ کے پاس جا کر اسطو  
پر تعریف منڈی کی کی کہ تر پڑ بھی منڈی کے شاگرد و چیلہ ہو گئے اور منڈی نے برقع کو منہ سے اٹھا کر تر پڑ کو چیلہ بنایا اور  
منتر دیا اور پھر طح طح کے احکام امر و نہی کے سنا دیے جبکہ تر پڑ چیلہ ہو گئے تو پھر کوئی شخص باقی نہ رہا جو منڈی کا چیلہ نہ  
ہو بلکہ لڑکے سے لیکر بڑے تک تمام خرد و کلان منڈی کا دم بھرنے لگے اور پھر رفتہ رفتہ چلیون کے چیلے بہت ہو گئے

## تیسرا دیھا ۳

برمھانے کہا کہ اسے نار و بعد چیلہ کرنے تر پڑ کے منڈی نے احکام دیت تر پڑ کو سنائے اور کہا کہ ہمارا مذہب  
سب مذہبوں سے اعلیٰ ہے جسکو نار دے قبول کیا ہے عقائد اس مذہب کے یہ ہیں واضح ہو کہ یہ جہان قدیم ہے



اسکا آغاز و انجام کچھ نہیں ہی اور نہ اسکا مصلح و فاعل کوئی ہے یہ ہمیشہ سے سطح پلا آیا ہی وقت پا کر غریب و غریب ہوتا  
 ہی اور اس سطح وقت پا کر نشان ہو جائے وقت پا کر نیک و بد ہو جائے ہی رخ و راحت تمام وقت پا کر لائق نہیں  
 قدیم سے جان کا یہی حال ہے ہر محاسبے کی گلیاہ جس وفات کا تک جو جائے میں مرتے وقت سب برابر ہیں روح  
 خدا ہے جو اپنے جسم میں موجود ہے اس لیے اور کوئی مالک جہاں کا نہیں ہی ہر محاسبے جو دینا گاہ بہت قدیم ہیں وہ بھی  
 زندہ جاوید نہیں ہیں بلکہ یہ سب موت کے سطح ہاں البتہ کوئی جلدی اور کوئی دیر کے بعد مرنا ہے موت سے کوئی  
 نہیں بچتا اور یقیناً تمام چیزیں جو وجود رکھتی ہیں ضرور نابود ہو جاویں گی اور رخ و راحت گوارا کر کے ہر جسم کو تیار  
 کرینگے اور تمام جائزہ سب ایک ہی مانند برابری کا درجہ رکھتے ہیں انہیں کوئی بڑا چھوٹا نہیں ہی اور نیز بخش و طعام  
 وغیرہ سب باتیں ہیں برابر ہیں کچھ تیزا عالمی دانے کی نہیں کیونکہ عورت ایک خوبصورت دوسری بد صورت معلوم  
 ہوتی ہے مگر محبت و بناشرت میں سب یکساں ہیں اور سواری خواہ کسی حدت کی ہو برابر ہی اور ہر خواہ نما  
 آراستہ ہو خواہ نہ سونے میں برابر ہیں اور چونکہ ہر کبھی خوف موت کا ہی اور اس سطح ہر محاسبے اور پیش کو بھی خیال  
 موت ہی اور کوئی موت سے نہیں بچ جاوے گا تو معلوم کر دے ہم میں اور دشمن کچھ بڑائی یا چھوٹائی مطلق  
 نہیں جیسے وہ دے ہم علی ہذا القیاس ذاتون کا صرف جھگڑہ ہی اور بید و شاستر وغیرہ تمام غلط دور و غ میں  
 تمام دھرموں میں سے نہ آزاد دینا جائزہ ارون کا بڑا دھرم ہی اس سے بڑھ کر اور کوئی دھرم نہیں ہی اور کوئی  
 عذاب و گناہ ارون کی تخلیف ہی سے زیادہ نہیں ہی اور چار قسم کے دان سب انون سے اعلیٰ ہیں اول  
 از الہ مرض کے واسطے اور یہ دینا دوسرے خوف کو پناہ دیکر خوف کر دینا تیسرے بھونکھون کو غلہ دینا چوتھے  
 طالب علم کو علم سکھانا یا سنے بیداوان اور عمدہ عمدہ معالجات و ادویات سے اپنے جسم کو صحیح و تندرست رکھنا چاہیے  
 اور مال و دولت جمع کر کے تن پرستی کرنا واجب ہی اور دوزخ سے ہے خوشی بہشت ہی رخ و دوزخ ہی اس کے قابو میں  
 لینے بہشت مراد خوشی سے ہے اور غشی وغیرہ مراد دوزخ سے ہے خوشی بہشت ہی رخ و دوزخ ہے اور کے  
 قابو میں رہنا بندہ میں لینے قید ہی اس سے چھوٹ باہمی نکتہ دیکھو کچھ ہے اور رخ سے مع بات کے  
 آزاد ہونا یہی پرہیز ہے اور بیدون نے دو طریقے جو بہت و نہرت بیان کیا ہی اس کا یہ مطلب ہے اپنے  
 آزاد ہونا جائزہ ارون کا یہی پرہیز ہے اور دھرم ترس کھانا جائزہ ارون پر نہرت دیکھو حیوانون کو قتل کے



اور تل جو دروغن زرداگ میں ڈالکر شبست کی خواہش کرتے ہیں اس سے اور کوئی امیر بھلی محنتی کا درہ نہیں  
 اور علیٰ ہذا القیاس ایک طوار طویل اپنے دھرم کا بیان کیا جسکو ترپنے راست سمجھا اور اپنے گورو کے حکم سے قدیم  
 مذہب کو ترک کر کے مذہب جدید میں قائم ہوئے پھر انہیں اپنے منہ کی نے اپنے مذہب کے احکامات کی نافرمانی کی اور  
 کہا کہ جب تک موت نہ آوے ہمیشہ میں آرام میں مصروف رہتا چاہیے اور جس مطلق العنان رہنا واجب ہو اور اگر  
 کوئی شخص جان مانگے تو اپنا جسم تک بھی دیدینا چاہیے ایسے شخص کے برابر جہان میں دوسرا نہیں اگر کوئی شخص فقیر  
 وغیرہ کوئی چیز طلب کرے اور اسکو وہ چیز نہ دی جاوے اور جس طالب بلائیں مرام واپس جاوے تو اسکی تمام دولت  
 و مال خوال پذیر ہو جائیگا اور وہ شخص باز نہی میں ہے اور اپنے جسم کا جو ٹکڑا گس و شغال و سگ وغیرہ سے زیادہ  
 نہیں کچھ طبع و طبیعت اسکی نہ کرنا چاہیے اور اسکو موت کے وقت جسکو کرم وغیرہ کھا ڈالینگے اسکے واسطے اسکو لانا  
 جی کرنا کیا ضروری ہے اور وہ کیونکہ بڑھا وغیرہ نے آپس میں ایک دوسرے سے شادی کرنی اور سوقت تو ان کا  
 دھرم قائم رہا اور گو ترک ترک کرنے میں بڑگناہ قرار دیا اور وہ چار برہن کو بیان کر کے چار بیانیوں کے  
 بعد اجداد برہن کہتے ہیں یہیں خلاف ہو بلکہ نہ چاہیے کہ سب کو رشتہ میں سادی درجہ جانو کچھ کسی طرح کا بھید  
 آدمیوں میں بڑائی چھوٹائی کا نہ ماننا چاہیے کیونکہ یہ باتیں صرف کام و چالاکی سے زائد نہیں ہیں اور اسی طرح  
 بہت باتیں کہکر بید کے خلاف تمام تعلیم سکھائیں عورت و مرد دونوں اپنے اپنے پت بہت دھرم کو ترک  
 کر کے مطلق العنان و خود مختار ہو گئے اور جسے جسکے ساتھ چاہا جام مباشرت نوش کیا اور سب برت کرہوں سے  
 زیادہ چٹیک نے رواج پایا کسی عورت کو باندھنے سے صاحب اولاد کر دیا کسی عورت کے مرد کو بھلا دیا اور سدھ انہیں انکھنیں  
 دلو کر سب باندھ دیکھائے اور سدھ ملک کے علم کو ظاہر طور کر دکھلایا علیٰ ہذا القیاس ہر قسم کی مایا و مکر کو پھیل کر تمام دواؤں  
 عورت کو اپنے قابو کیا بیان تک کہ ترپے سے لیکر ادنیٰ تک قدیم دھرم کو چھوڑ کر انہیں کے دھرم پر قائم ہو گئے اور  
 دیو پوجن و پتر کرم پر تعلیم حرف فراشی کا لکھ دیا گیا اور تمام دھرم تیرتھ و برت و جگہ علیٰ ہذا القیاس جگہ کرم  
 بید کے ہیں سب تو ک ہو گئے صرف یہ دھرم رہ گیا کہ سبھن نے رانگو تاول طعام و قوت کیا

چوتھا ادھیاس



برمھانے کہا کہ اسے نار و بید و پڑان و دھرم شاستر و عورتوں کا دھرم و شیو دشن کی پریش و جگت و مہوم  
 ودان بوقت برت وغیرہ نام نیک سچھوٹ گئے اور غلات ہیکے ناسک مذہب تمام تر پین چھا گیا اور دولت نے  
 وہاں کے باشندے منہ چھپایا افلاس ہی افلاس ہر چار سمت سے نظر کیا ای نار دیہ تمام باتیں تمھاری بدولت  
 میں آئین تینوں بھائیوں نے شیو کی پریش کو بلا لے طاق رکھ دیا اور ملک میں فساد و فتنہ ہونے لگا دیوتوں نے  
 یہ حالت معائنہ کر کے شادان و فرحان اندر کو ساتھ لیے ہوئے میرے پاس جا کر ترپر کی کیفیت بیان کی چنانچہ ہم نے  
 سکو ہمراہ لیکر شین کے پاس جا کر بعد پرنام و سجدہ کے حمد پڑھی اور کہا کہ آپ کی تدبیر نے بڑی کامیابی حاصل کی ہے  
 آپ کا روپ ادھن مع شاگردوں کے ترپر میں جا کر بعد کرنے چلیہ نار دے کے سکو اپنے مذہب میں داخل کر لیا اب  
 آئندہ آپ ترپر کو جلا دیوین شین نے فرمایا کہ شیو دیوتوں کے کام کو تمام کرینگے یہ کہا کہ اور ہم سکو ہمراہ لیے ہوئے  
 شیو کے پاس گئے اور مع دیوتوں کے حمد پڑھنے لگے اور اہم اس کیا کہ دیوتوں کو خوشی مرحمت کر کے دیوتوں کو قتل و  
 چنانچہ شیو نے فرمایا کہ مہنے دیوتوں کا کام معلوم کر لیا عنقریب ترپر نابود ہو جائیگا یہ کلام فرمت انجام شیو کا شکر سب دیتا  
 خوش ہوئے اور شیو کی حمد بہت پڑھی جو اس چتر کو قرات یا سماعت کر گیا وہ تمام سچھا قصد پر کامیاب ہوا

## پانچوان ادھیائے

برمھانے کہا کہ اسے نار و ادھو سوت گر جانے لڑکے کو کھلاتی ہوئی اور بے سبھو دے شیو ناتھہ درمبھ گاتی ہوئی شیو  
 کے پاس آئی اور کہا کہ کھستان اپنے لڑکے کا کھیل دیکھو چنانچہ شیو نے لڑکے کو گود میں بٹھلایا اور مارے خوشی کے  
 لڑکے کو گود میں لیکر اپنے لگے یہاں تک کہ صبح حاضرین شیو کے ساتھ ناچنے لگے ادھو سوت بڑا جشن ہوا آخر گر جا کھٹا  
 ان کو ساتھ لیے ہوئے اندر مکان کے چلی گئی اور یہ بنانا کہ دیوتوں کے ہاتھ سے دیوتوں کو کستہ راویت ویرانی  
 ہے ہر چند کہ دیوتوں نے حمد پڑھی اپنے بچ کو سنایا مگر شیو نے کچھ نہ سنا ادھو سوت شین وہم سب شیو کے دروازہ  
 پر پہنچا آپس میں کہنے لگے کہ اب کہاں جا دیں کس سے کہیں کیا کریں ہماری کشتی کو کون کنارہ لگا دیا کچھ ذرہ  
 ارہ شیو خوشنود ہوئے تھے سو وہ بھی چلے گئے شاید ہمسے کچھ خدمت میں تصور ہوا دیوتوں کے بڑے بھاگ میں کہ بھٹ  
 مردم اطاعت کے شیو اب بھی ان کے مال پر مہربان ہیں بعدہ دیوتوں نے مشورہ کیا کہ چلو مع عورتوں کے



شیو کے اندر داخل ہو جاوین یہ شورہ دیوتوں کا شیو نے معلوم کر لیا اور گنپت کو روانہ کیا جنھوں نے ڈنڈوں سے مار کر سبکو کالہ یا سیاں تک کہ اندر بھی حیران ہو کر گر پڑے اور سوت کشپن نے صبر کر کے کہا کہ شیو نے یہ کیا چیز کر رکھا ہے کہ مہربانی ترک کر کے ایسی سزا دیتے ہیں اور پھر جاکر نش سے سب کیفیت کہ سنائی کہ کچھ کامیابی حاصل نہیں ہوئی تمام محنت ضائع ہوئی انھوں نے فرمایا کہ صبر و تحمل کو کام میں لاؤ شیو ضرور تمام رنج و درد کر دیونگے اور سبکو ایک منتر شروک جیہ میں ہزار حروف تہجین بتلا کر فرمایا کہ چودہ کروڑ اسکا جاپ لینے وظیفہ کرو شیو خوش ہو کر ہوا کرتھا ہر مطلب اکرینگے چنانچہ تمام دیوتوں وغیرہ منتظر کامیابی کے تھے کہ شیو ظاہر ہوئے اور فرمایا کہ اے بشن در بھاد وغیرہ تمہاری متعلقاں پر آفرین ہے ہم خوش ہو رہے ہیں اپنی خواہش طلب کو پٹنا پڑے شیو کو خوش ہو دیا کہ اول جیوں نے حمد پڑھی اور کہا کہ مینوں پر کو قتل کر دیا کہ پھر دیوتوں نے حمد سرائی کی شیو خوش ہو کر لفظ ماجھٹ کو زبان پر لائے اور دیوتوں پر نہایت غضبناک ہو کر اپنے بان کو چھوڑ دیا جنھیں انداز آفتاب کے روشن ہو کر تمام دیوتوں کو خاک نستی میں سولا دیا مگر جو باقی رہے انھوں نے اون سب کو ایک چشمہ آب حیات میں جو وہاں موجود تھا چھوڑ دیا جسکی وجہ سے وہ سب اسرار نور آہن جسم ہو کر ماندہ برکے گرے اور مثل برق کے چمکے اور بشتاب آتش کے شعلہ زن ہو کر دیوتوں کو دھمکانے لگے شیو نے بشن دہم سے فرمایا کہ تم دونوں بچہ مادہ گاؤ بنگر آب حیات کو وہاں جا کر نوش کرو دسے تکو نہیں جانینگے چنانچہ ہم و بشن بصورت بچہ مادہ گاؤ جا کر دوپہر دن چڑھے وہاں پہنچے اور ہر کسی نے نہ دیکھا ہم نے وہ چشمہ آب حیات کو نوش کر ڈالا اور شیو کی میلا سے دسے سیاندا اندھے کے ہو گئے اور بکونہ دیکھا اور بشن دہم واپس آکر شیو کی حمد کہنے لگے اور شیو کا براٹ روپ حمد میں بیان کیا یسکر شیو نے فرمایا کہ اے دیو تو تم رنجیدہ نہ ہو تم سب کامیاب ہو گے تر پنا پود ہو گئے اس بات کو یقین ماننا شیو تو یہ کہہ کر غائب ہو گئے اور ہم سب وہاں مقیم رہے عین انتظار میں نندی کنون کے راہب مع اور بہت گنوں کے آئے ہجکودیکھ دیوتوں نے بڑی خوشی کر کے عرض کیا کہ اے نندی شلاد من کے لڑکے ایسی کوئی تدبیر کر دے کہ جہین تر پرکا استیصال ہو جاوے نندی نے فرمایا کہ شیو نے تم سب کو حکم دیا ہے کہ فوراً ایک ہتھ پٹیا کر اور ہتھ بان اور ہتھ بکٹے والا دیکھو سب جدید درست کر اگر رکھو ہر یقین ہے کہ شیو ضرور تر پر کو خاک فنا میں سولا دیں گے یہ کہہ کر نندی تو اپنے گھر پر گئے اور دیوتوں نے نہایت خوشی کے ساتھ جسے کی آواز بلند کی اور ایند رنے سب کو بان



اور اندر نے بسوکرمان کو لٹا کر شیو کا حکم سنا دیا اور بشن و سہنے بسوکرمان کی خاطر کر کے کہا کہ تم شیو کے ساتھ ہی ہونا اور  
 بان دوھنک بھی طیار کر دو تم کو اندر کی اعانت ضرور کرنا چاہیے کیونکہ تمہارے مانند اور کوئی دیوتوں کا معین نہیں  
 تم تمام کارگردن کے راجہ ہو کر بسوکرمان نے سد اشو کا وہیان کیا اور اسکے لمبن کی طیار سی ساتھ کی منقوش ہوئی  
 اور اسنے سب کچھ طیار کر دیا اور کل دنیا اسنی رتھ کی طیار سی میں چسپان ہو گئی +

## چھٹھا ادھیاک

برجھانے کہا کہ بسوکرمان نے رتھ کو طیار کیا ایسا رتھ جو مانند بازار تمام دنیا کے تھانے آفتاب مہا چکر نے پہنچا تھا  
 بابان چکر نے پہنچا سیطرح بارہون آفتاب و سولہون کلا ماہتاب کی دو دنوں طرت کی سپون کے لمبوسات ہوئے  
 کوہ مندرو اور ویا چل و اسٹا چل و میر و سال یعنی برس وغیرہ یعنی دو دنوں شمشاہی و مہورت و کلا و لمحہ و ساعت  
 و میکھ و نو و آسمان و دھرم و ویر پاک و دھاس وغیرہ سیطرح سب رتھ کے اجزا جدا جدا ہوئے اور چارون بیدار و  
 کے گھوڑے و پیاس وغیرہ گھوڑوں کے چرنے والے ہوئے اور کرم و دھرم کے شاستر و پڑان و نیای شاستر رتھ  
 ہوئے اور آسرم و برن وغیرہ ہی عضو ہوئے و لنگا وغیرہ چار ساگر یعنی دریا چکر چار و لفظ رتھ کے کھڑے ہوئے  
 لوکا لوک و پٹاٹ وغیرہ اس کے نیچے ہوئے اور برجھانے پہلوانی پر سہرا وازی پائی اور پر نو چاک ہو اور بشن بان ہو کر  
 ہاٹھل نے اپنے کو دھنک بتایا غرھک جو کچھ کہ برجھانہ سے عبارت ہے وہ سب اس رتھ میں تھا ائمتر حکم یہ سامان طیار  
 ہو گیا اور شیو کے دروازے پر کھڑا کیا گیا تو شیو تشریف لائے اور سوت سہون نے عرض کیا کہ مہاراج آپ رتھ پر  
 سوار ہو جیے اور تر پر کو نابو کر کے تینون جہان کو خوشی عطا فرمائیے شیو نے گنپت کو بولا کہ اول اونکی پوجن کی بعد  
 رتھ پر چڑھ کر زمین و آسمان کو کپاتے ہوئے روانہ ہوئے اور سہون نے بے بی کی آوار بلند کی زمین بار اس رتھ کا  
 نہ سہر ستر کاپ اور مٹی اور مسطح رتھ چلتا تھا اور سیطرح وہ کج ہوتی تھی ائمتر شیو اس ہی فیج دریا جی کے دیوتوں کو  
 خوشی دیتے ہوئے روانہ ہوئے اور اسوقت شیو کے چتر و صیرت انزا سے تینون پور کیا ہوئے اور شیو نے عمدہ  
 موقع پا کر اپنے دھنک میں بشن بتا کر لٹکایا اور اپنے جلال کو اسی ائمتر میں قائم کیا چنانچہ دھنک بان  
 دو دنوں روشن ہو گئے اور گھاس پھوس بھی جو تر و تازہ تھی جلنے لگی اور تمام دنیا میں وہ شعلہ روشن ہوا اور شیو



اوسوقت دل میں یہ خیال کیا کہ اوسوقت تینوں پر کو جلاؤں جبکہ دیر ہوئی تب بیشن دھم داند نے عرض کیا

## ساتواں ادھیان

دیوتوں نے کہا کہ اے شیو تھیں دیوتوں کے نگہبان ہو اور اسطرح بہت حد پر جی اور اتھاس کیا کہ اے شیو  
اب تو وقت نہ فرمائیے تینوں لوگ جلے جاتے ہیں تر پر کو ابو کر و کیو کہ دیوتوں کا دل دکھی ہے شیو نے وہی اشتر کو  
تر پر چھوڑ دیا جسکے چھوڑنے سے بڑی آواز نکلی جسطرح کہ قیامت کے بادل گرجتے ہیں اور اسقدر آتش نے زور  
لیا کہ تینوں بہان جلنے لگے اور زمین لرزہ میں آئی پہاڑ جل گئے سینس زمین کو سر پر نہ رکھ سکے دریا خشک ہو گئے  
اور گی و کورم جو زمین کو سنبھالتے ہیں کلیہ ناماقت ہو گئے اور تمام من سدھ مہا لکوک کے متعجب رہ گئے پنا چھوڑا  
بان کے پونچنے ہی تینوں پر جل کر خاکستر ہو گئے اور بان نے سب کو جلا کر پھر شید کے پاس معاودت کی اور تر پر  
کوئی ایک بھی جان سلامت و جانیر نہوا اور تمام دیت شیو کے ہاتھ سے قتل ہو کر کت ہوئے سب شیو کے گنوں میں داخل ہو گئے  
کیونکہ بھگت کا بیج تم خالق نہیں ہوتا اوسوقت شیو کی صورت یہی ایسے آتش زن تھی کہ معلوم ہوتا تھا کہ اب قیامت  
کچھ توقت نہیں اور کثرت جلال بیشن دھم دیوتا وغیرہ کوئی اونکو نظر نہ نہیں دیکھ سکا اور سب خود بخود لرز اٹھے  
کوئی شخص شیو کے پاس تک نہیں جاسکتا تھا چنانچہ بیشن دھم نے دور سے حد پر جی اور علی انہا قیاس سب دیوتوں  
دور ہی سے ایک ایک حمد شیو کی با آواز ملامت لگائی سب سے اول بیشن نے حد پر جی اور کہا کہ غصہ کو فرو کر و بعد ہنسے  
پر طعی زبان بعد لو کہاں دیوتا واپ دیوتا و سدھ و ناگ و من و سید و ن نے اپنی اپنی حمد کو یہ شاعری و فصاحت و  
بلاغت تمام بیان کیا اسی محامد و مناقبہ دلچسپ ہم کی شکر شیو خوشنود ہوئے اور نگاہ ترحم و لطافت سے دیکھ دیا چنانچہ  
شیو کو خوشنود ہوا کہ ہم سب خدمت میں مصروف ہوئے اور بے جی کی آواز ہر جا بہت سے لب بند کی ہو۔

## آٹھواں ادھیان

برمھ نے کہا کہ اے نار و شیو نہایت خوشنود ہو کر فرمانے لگے کہ تم سب ہے بردان تنہا ہی خود مانگ لو دیوتوں نے  
کہا کہ آپ نے تر پر کو محدود کر کے ہکو بڑی خوشی عطا فرمائی آپ کی مہربانی سے ہم سب نہال ہو گئے ہیں جب ہمار



پرو کوئی آفت پڑے تباہ و سکودور فرمایا کیجیے اور اپنی بھکتی حکومت فرمائیے ہکو اپنا خادم تصور کیا کیجیے اگر کوئی تصور نہ  
 ہو دعوت ہوتا رہے آپ ہم سب کے چار اور اجہ ہوشیور نے اونگ کھڑے سب کو نہایت خوش کیا اور سوت مجلس رقص ہر وہ  
 دلکش گرم ہوئی ایسے وقت پر نشا طین اسین مع اپنے چاروں شاگرد کے آیا اور شیوہ کو پر نام کیا اور سب تون کے  
 اب بعد ہر سہرورد شیوہ سے کہا کہ آپ کے حکم سے میں نے مذہب بلا سوچ و بچار کے بیان کیا میرے حال پر ایسی مہربانی  
 کی کہ مجھے ایسے خواب کام کے کچھ گناہ نہوا اور مجھ کو حکم ملے کہ اب میں کیا کروں اور کہاں کس مقام پر رہوں اور اپنی کیا ہے  
 اور ہزار سے کیا کروں اور میرے شاگردوں کو کیا حکم ہوتا ہے چنانچہ شیوہ نے ہر چار شاگرد کے فرمایا کہ اسے اس میں ہر روز  
 نہایت شاگردوں کے جا کر سقیم ہوا اور شیوہ کی یاد سے غافل نہ رہنا اور تائے کلجک کے اپنے مذہب کو ظاہر کرنا یہ جو ہوا  
 کہ حکم سے ہوا ہر کو کچھ گناہ نہیں ہے اور جبکہ کلجک شروع ہو تو ادھر ادھر اپنے مذہب کو پھیلانا اور سب کو دعوت  
 دل اپنے قابو کرنا جسکی وجہ سے تمام لوگ کمال گنہگار ہو جاویں گے کلجک گناہوں کی معافی ہے بخار مذہب کلجک  
 ان خوب روح پاؤں کا طریقہ راستی سے سب معرت ہو جاویں گے یہ کھکیشن نے ارہن کو مع شاگردوں کے  
 است کر دیا اسے نار و صوبت کلجک آویگا ارہن مرد متل سے ٹھکرا اپنے مذہب کو ظاہر کرنا گناہوں بعد مئی جو یاد ہو کہ  
 میں موجود تھا لیکن شیوہ کی کرپا سے محفوظ رہا حاضر ہوا اور شیوہ کی حمد پر حکم ہم سب کو بھی پر نام کیا شیوہ نے مئی دانو کی  
 مگر فرزند مئی کے ساتھ فرمایا کہ اسے مئی دانو تم بے خوف رہ کر تامل میں تیز زمین میں مقیم ہو چنانچہ مئی نے جا کر  
 ان قیام کیا اور یہ کرپا شیوہ کی مئی کے حال پر دیکھ کر ہم سب کمال خوش ہوئے اور شیوہ کی بڑی حمد پر حکم ہم سب  
 اپنے مکانوں کو چلے گئے اور شیوہ بھی مع گرجا و فرزند و بلند کے کوہ کیلاں پر رونق افروز ہوئے تمام جوئی  
 مبارکباد کے گیت گائے اور شیوہ خوشی کے ساتھ کوہ کیلاں پر رونق افروز رہے جو شخص کہ اس چتر  
 کو قرات یا ساعت کر گیا اسکو نتیجہ سب خاطر خواہ ملے گا

## نوان ادھیا

دنے کہا کہ اسے برصا مجھ کو ساعت بیان ترپ کے جتنے کمال سرور قلبی و راحت دلی حاصل ہوا ہے لیکن  
 بیان کیجیے کہ مئی دانو کسطح ترپ کے ساتھ نہ جلا بر مھانے فرمایا کہ مئی دانو شیوہ کا بھکت تھا اسوہ سے وہ



ایسی آتش قمر سے محفوظ رہا واضح ہو کہ شیب کی عورتوں میں ایک عورت کا نام دو تو تھا اسکے ساتھ لڑکے بڑے شیب  
 و صاحب قوت پیدا ہوئے وہ تینوں جہان میں مشہور و عقل تھے منجملہ انکے ایک یہ بھی تھا اسنے شیو کی  
 جسکت سے شیو کی بڑی عبادت کی اور کاشی میں بڑی ریاضت کی اپنے عواس جمنہ پر غالب ہو کر دھیان کے  
 ساتھ پنج اکپیری منتر کو خوب درو کیا اور گرمیوں میں آتش و برسات میں میدان جاڑوں میں پانی کے اندر بیٹھ کر  
 سخت ریاضت کی اور تین کر در پار تھی مٹی کی بنا کر شیو کی پوجن کی اور اوی کی تعداد پنج ویل تیر و پھول خشک  
 ہر رنگ کے چڑھائے اور قائم ہو کر مضبوط آسن و دھیان کے ساتھ جس نفس کر کے عبادت کرتا رہا شیب  
 و انکے دینے بردان کے تشریف لے گئے توئی بوجہ مراقبہ کے شیو کو نہ دیکھ کر بدستور بیٹھا رہا شیو بہت خوش  
 ہو کر کلمہ برم برودہ ~~نہ~~ زبان پر لائے گرمی نے اس کلمہ کو بھی نہ سنا تب شیو نے اپنی مورت کو مٹی کے  
 دھیان سے کھینچ لیا مٹی نے حیران ہو کر آنکھیں کھول دیں دیکھا کہ خود بدولت کھڑے ہوئے ہیں گویا بد  
 بخت لگائے ہوئے ماتھے پر چند مان براجمان و علی ہذا القیاس اپنی خاص صورت و نشانات سے چنانچہ مٹی اوکھڑ  
 ہوا اور برسرِ بیدہ ہو کر پر نام کے بعد حمد پڑھی اور کہا کہ میں کیا بردان مانگون آپ تو سب کچھ جانتے ہیں اور خواہش ہو گیا  
 شیو نے فرمایا کہ بہتر ہم کو مانند و خواست تمھاری زبان کے بوجہ خجائش باطنی کے یہ بردان دیتے ہیں کہ تم تمام  
 دیتوں کے اچانچ ہو کر ہمیشہ بلا عیب رہو گے جس طرح کہ دیو کون میں سب کرمان ہیں اوس طرح تم دیتوں میں ہونم  
 موت و حیفی سے بری رہو گے اور ہماری عبادت میں مشغول رہ کر تمام صنائع و کارگیری کو کر سکو گے ہم تم کو بھی  
 نہیں کرینگے تمھارے دل میں کبھی گناہ مقیم نہوگا یہ کہہ کر شیو نے جسم مٹی کو چھو دیا جسکی وجہ سے مٹی کو کمال  
 سرور حاصل ہوا اور شیو غائب ہوئے مٹی و اندر بھی اوس سمت کو پر نام کر کے اپنے گھر کو گیا دیتوں نے بوجہ  
 بردان شیو کے اوسکو اپنا اچانچ بنایا یہی و انوکا چتر نہایت پاکیزہ قاری و سامع کو مانند مٹی کے کر دیتا ہے  
 اور کبھی خراب عقل کی وجہ سے کوئی عذاب اوس سے سرزد نہیں ہوتا ہے عجبے میں مکت حاصل ہوتی ہے۔

## دسوان ادھیای

سو ت نے کہا کہ بعد سماعت اس چتر مذکورہ بالا کے نار د نے برہما سے کہا کہ اب شیو کے اور چتر بیان فرما



برجھانے کہا کہ اسے ناراد آفرین ہو اور تمہاری عقل کو جو شیو کی ایسی جگت ہو اور تینے بشن کی خدمت کر کے شیو کی اقد  
جگت کو حاصل کیا ہے یہی ہے بید کو خوب جھانا ہے اور جو کچھ کہ بید بن سے ہو تو یقین حاصل ہوا ہے اس کے اصول عم  
بیان کرتے ہیں یعنی اول شخص بشن پر ہم تک ہماری پرستش کر کے بشن کی جگت کو حاصل کرتا ہے اور پھر بہت جنم تک  
بشن کی عبادت سے شیو کی محبت پیدا ہوتی ہے تم بلاشبہ شیو کے بڑے جگت ہو اب ہم شیو کا چتر بیان کرتے ہیں  
جس طرح کہ شیو نے جلندھرو انوکو مارا اور نہایت پاکیزہ اتھاس جسکو نہ کرنا مقصد حاصل ہوتے ہیں کہتا ہوں کہ اگلے  
زمانہ میں ایک دفعہ اندر دو تمام دیوتوں نے شیو کو درشن کیواسطے ایک مجلس منعقد کی جس میں گیارہوں راجو بارہو آفتاب  
و آٹھوں میں و تسوی دیو جو تیرہ ہیں واونچی س پون و تمام دیگپال واپ دیو وغیرہ موجود تھے چنانچہ اندر نے  
ایسی مجلس کو اپنے ہمراہ لیکر دوفر کے ساتھ رجو گن و حارن کیے ہوئے شیو کے درشن کو روانہ ہوئے اور صرف شیو  
کے درشن سے انکو جہان نیکنمی کا حاصل کرنا منظور تھا شیو نے لید کر کے نہایت مہیت تاک اپنی صورت کو کر لیا  
اور مانند ابدھوتوں کے ملبوس ہو کر ایند کے شہر میں ظاہر ہوئے اندر نے کہا کہ تم کون ہو معلوم ہوتا ہے کہ تم  
شیو میں سے کوئی ہو ہو کہو تبلاؤ کہ شیو اپنے مقام پر تشریف رکھتے ہیں اسطرح سے چند بار اندر نے پوچھا مگر کچھ جواب  
نہ پایا اندر نے بہت غصہ کیا اور خوف دیکر کہنے لگے کہ کیا تو بھوت تو نہیں ہے جو جواب نہیں دیتا اب بھر سے  
تو کو قتل کرتا ہوں کون تیری حفاظت کر سکتا ہے یہ کہہ کر شیو کے اوپر اپنے بھوکھوڑا کہ شیو کی گردن میں لگاوا  
اور شیو نے بھوکھوڑا کی قدر و منزلت قائم رکھنے کے لیے نیکنگٹے ہو گئے یعنی نشان سیاہ گردن میں اختیار کر لیا اور پھر  
سب جگہ غاکر ہو گیا اور شیو کا جلال اسقدر بھوکھوڑا تھا کہ ہر چار سمت کمال مہوش واقع ہوئی اور تمام دیوتا مع اپنی  
عورات کے جلنے لگے یہ حالت دیکھ کر سب لرزاں ہوئے پھر نے سدا شیو کا دھیان کیا اور پھر پناہ کی سی شیو  
من چنانچہ حمد کر کے اندر سے کہا کہ یہ خود بدولت سدا شیو میں جو کھڑے ہیں فوراً سجدہ کر کے حمد کر دینا چاہی اندر  
نے خود تمام دیوتا حمد کرنے لگے اور کہا کہ یہ گناہ ہمارا معاف کر وہم آپ کے درشن کے واسطے طیار  
تھے مگر آپ نے خود کو ہلکے کے بصورت منشی بلا محنت ہم سب کو درشن دیے ایسی حمد طویل نہ کر شیو خوش ہو  
ہوئے اور کہا کہ بردان مانگو یہ حمد تمہاری شکر ہم بہت خوش ہو رہے ہیں پھر نے کہا کہ آپ ناراضگی کو دور کر کے  
اندر کی حفاظت کریں اور جو چشم آپ کی پیشانی پر ہمیں آتن ہے وہ ادسکا جلال دفع ہو جاوے یہ کلام نہ کر شیو نے



فرمایا کہ وہ آتش جو ہمارے چشم سے نکل گئی ہے پھر کس طرح سے ہم اس کو اپنی پیشانی میں جگہ دے سکتے ہیں جیسا کہ سب  
 کیچیل گانے بدن سے الگ کر کے پھر اس کو خود زمین پنتا لکڑی بھی ہم مہربانی کرے گی اس شعلہ کو ہم بہت دور پھینک  
 دیونگے تاکہ اندر پر حضرت نہ آوے اور چونکہ ہم نے اندر کو جیو دان دیا اس واسطے کہ ہمارا نام جیو مشہور ہو گا یہ سن کر شعلہ  
 اندر وغیرہ سب بہت خوش ہوئے اور شیو نے اس شعلہ کو ہاتھ سے سمندر میں پھینک دیا اور شیو غائب  
 ہو گئے اور دیوتا بھی تمام و کمال جے جے کہتے ہوئے اپنے گھروں کو چلے گئے۔

## گیارھواں ادھیسا

پرمہ نے کہا کہ اے نارو جبکہ شیو نے اپنی آنکھ کے شعلہ کو دور پھینک دیا تو وہ سنہری سا گرین جاگر گرٹا اور فوراً  
 بصورت طفل کے نمودار ہو کر نہایت خوفناک گریہ و زاری کرنے لگا زمین اس کی آواز سے لرزاں ہوئی اور وہ آواز  
 سب جاگر ہو گئی سب متعجب ہوئے اور بہار متحرک و سمندر خشک ہو گئے اور دیوتاؤں میں سب متعجب ہو کر ہمارے پاس  
 جا کر کہنے لگے کہ اے برہما یہ کیا آواز ہے کہاں سے ہوئی اس کو رفع کرو تاکہ دیوتاؤں کو آسائش ملے مرنے کا کہ  
 یہ آواز سن کر ہم بھی حیرت میں ہیں تم سب اپنے گھر و نکو چلے جاؤ ہم جان سے یہ آواز آئی ہے وہاں جا دیکھو پھر  
 بنے سب کو رخصت کر دیا اور نو و تلاش کرتے ہوئے اول سمندر کے کنارے آئے دیکھا کہ ایک لڑکا نہایت  
 حسین و خوبصورت بڑا ہوا ہے ہلکے تھیں ہوا کہ وہ آواز کی تھی ہوا آتے دیکھ کر سمندر میں اپنے لڑکے کے دست بستہ  
 ہماری طرف روانہ ہوا اور بعد پر نام کے اس لڑکے کو ہماری گود میں ڈال کر خود کھڑا رہا مہنے پوچھا کہ یہ لڑکا کس کا  
 سمندر نے کہا کہ یہ لڑکا دریا میں پیدا ہوا ہے ہمارا ہے آپ اس کا نام رکھ دیجیے اور خود سنکا رہی کیجیے عرصہ  
 یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ لڑکے نے ہادی داڑھی کو پکڑ لیا اور اس قدر کھینچی کہ ہماری آنکھ سے آنسو بہ چلے اور مرنے کمال  
 مضطر ہو کر بہت تدبیر سے اپنی داڑھی کو چھوڑ آیا اور سمندر سے کہا کہ تیرا لڑکا بڑا صاحب قوت ہو کر تیری نیکیاں  
 کو تمام ملکوں میں بڑھاوے گا اور چونکہ ہماری داڑھی کو اس قدر پکڑا کہ خشک و بیری کی نوبت پہنچی اس وجہ سے اس کا  
 نام جالندھر ہو گا وہ فوراً جوان ہو کر تمام بیویوں کا واقف ہو گا اب جان سے پیدا ہوا ہے وہاں جاؤ  
 یہ کہہ مہنے لکھ کر بلایا اور بڑا جشن کیا اور راج ابھکیک کر کے برہمنوں کو بہت دان دیا اور جالندھر کی



اوسکی راجدھانی سوئی جسکے سبب دیتون کی سب بات بنی ہوئی گز گئی سمندر نے بڑی دھوم دھام سے جمع ہونے  
 خوشی کو ادا کیا اور ہم نے جالندھر سے کہا کہ تمہارے خاندان کے گور و شکر ہو گئے یہ کہہ کر ہتھو انتر دھیان ہو گئے  
 اور جالندھر نے پوری کو آباد کر کے بود و باش اختیار کی اور سمندر مارے خوشی کے از خود رفتہ ہو گیا اوسنے کال نیم  
 دیتون کے راجہ کو بلا کر اپنے لڑکے کی طاقت کو بیان کیا کال نیم مع خاندان کے نہایت خوش ہوا اور ارادہ  
 کیا کہ اپنی لڑکی جالندھر کے ساتھ بیاہ کر دوں اور بڑی دھوم دھام کے ساتھ بعد صلاح شکر کے بیاہ ہو گیا اور  
 ان دونوں خاندانوں میں بوجہ رشتہ داری کے بڑی محبت و خلوص و یگانگی پیدا ہوئی جالندھر اول تو خود ہی  
 بڑا صاحب قدرت تھا دوسرے جب شکر سے اعانت ملی تو اوسنے تینوں لوک کو اپنے قبضہ اختیار میں کر لیا  
 اور مانند لڑکے کے رعایا کی پرورش کی اور جو دست پائال میں بھاگ کر مقیم ہوئے تھے وہ بھی جالندھر کی اجازت  
 سے بغیر ہو کر جالندھر کے پاس آ پہونچے اور آپس میں ملکر نہایت خوش ہو رہے گئے جالندھر ایسا راجہ ہوا  
 جسکی سلطنت میں کوئی گناہ سرزد نہیں ہوتا تھا اوسکے حکم سے تینوں جان میں کسی نے مترابی و عد دلگی  
 کیا وہ ایسا صاحب جلال و اقتدار تھا کہ نیکو کو خوشی اور بدو کو بے و ذلت اور اوسنے سبھوں سے اپنے  
 اپنے بن کے موافق دھرم کرایا کوئی خلاف طریقہ نہونے پایا اوسکا اقبال و جلال تینوں جان میں پھیل گیا

## بارھواں ادھیائے

راجے کہا کہ اے نارد ایک وقت جالندھر مجلس میں بیٹھا تھا اور تمام بہادر دیتون کے سردار مع تمام دیتون و  
 دیگر کے ہر چار سمت سے بقعات مناسب حلقہ کیے ہوئے تھے اس عرصہ میں راہ بدو ہر کے مجلس میں آئے  
 اور دیکھ کر جالندھر نہایت متعجب ہو کر سر سے استفسار کیا کہ اے سکرانکھاسر کسے کاٹ ڈالا ہے سکر نے کہا کہ ہم قدیم  
 شان کہتے ہیں یعنی قدیم زمانہ میں جبکہ دیوتا و دیت آپس میں لڑے تھے اور دیوتوں نے ہریت پائی اوس  
 زمین دیتون میں بل راجہ تھے اور شیو کی پرستاری میں کمال ثابت قدم تھے سب دیوتا دیتون کے گت  
 ش اوٹھا کر شش کی پناہ میں گئے بشن نے سب دیوتوں کے حال پر ترس لکھا کہ فرمایا کہ تم سب جا کر دیتون  
 میں فاشتی کرو اور سمندر کو دونوں فریقین خوب متھو جبکہ سمندر سے آب حیات برآمد ہو گا اوسکو ہم تم سبھوں کو



پلا کر دیتوں کے ساتھ دعا کر گئے اور جبکہ تم اب حیات نوش کر لو گے تب دیتوں پر غالب آؤ گے چنانچہ دیتوں نے راجہ  
 بل کے پاس آکر اس قدر دیتوں سے راہ مصالحت و رسم اتحاد کو تازہ کیا کہ دیت دو دیوتا و دیون مندر گر گوا دکھا کر سمندر  
 کے کنارہ گئے اور باسک ناگ کو اسی کے مانند مندر گر گرین ڈال کر مندر گر کو متحانی بنایا اور سمندر کو متھنے لگے و سب  
 طاقت میں یکساں تھے اور سوقت بشن اندر کے خیر خواہ نے بڑی دعا کی اور اول دیوتوں کو باسکی ناگ کے سر کی  
 طرف کھینچنے کو کہا چنانچہ دیتوں نے بشن کی دعا کو بجا کر خود درخواست کی کہ ہمیں ہم جانب سر کے کھینچنے کے ہم کو واسطے دم کی  
 طرف لگین چنانچہ تمام دیت جانب دم دیوتا جانب دم کے باسکی کو مندر گر گرین لپیٹ کر متھنا سمندر کا شروع کر دیا اور خود بشن بڑا  
 خاص بھی ہمراہ اور دیوتوں کے متھنے میں شریک ہوئے اور دیوتا و دیون گنپت کی پرستش کو اول بھول گئے اسی  
 وجہ سے اول زہر لہا بل برآمد ہوا جس کے نگھنے سے سب جلنے لگے اور دیوتا و دیت حیران ہو کر بھاگ چلے اور اندر  
 و بشن و دیوتا و دیوتوں کے شیو کی پناہ میں جا کر بعد حمد و مناجات کے شیو کو غوثنود کیا اور شیو نے اوس زہر لہا بل کو  
 خود نوش کر لیا جسکی وجہ سے طرفین کو چین آیا اور پھر سمندر کو متھنے لگے اور آہستہ آہستہ تمام رتن نکال لیے مگر بشن  
 نے دعا کر کے عمدہ عمدہ رتن تو دیوتوں کو دیے اور شراب دیتوں کو دیکر دیوتوں کو آب حیات پلایا اور سوقت راہ  
 دیوتوں کے ساتھ بیٹھا تھا کہ بشن نے اوس کا سر کاٹ ڈالا چنانچہ دیوتا و دیتوں سے اوس مقام پر بڑی لڑائی ہوئی  
 جس میں کروڑ ہا دیتوں کے مالک قتل ہو گئے اور جو باقی رہے وہ پاتال میں جا کر پناہ گیر ہوئے اور اس وقت تک کہ سب  
 خوف تھے مگر حیب سے کہ ولادت با سعادت آپ کی ہوئی ہے اور آپ راجہ ہوئے ہیں تب سے دیتوں کو پاتال سے  
 ننان کرنے کا موقع ملا ہے یہ حال سن کر جالندھر جوہ اس کے کہ سمندر اوس کے باپ کو دیوتوں و دیتوں نے متھن کیا تھا  
 کمال غضبناک ہوا اور ماتند آتش کے شعلہ زن ہو کر انکھیں مسخ کر کے دانتوں سے اپنے ہونٹھ چاٹنے لگا اور کھنڈ  
 رسول کو بولا کہ تم اندر کے پاس بلا خوف و تامل کے جا کر کو کہ تھے ہمارے باپ سمندر کو کسو واسطے متھنا  
 اور تمام رتن اوس کے نکال لیے اور خود دیوتوں کے آب حیات نوش کر کے دیتوں کو شراب پلائی اور اسی  
 دعا سے کہ تمام دیتوں کو مغلوب کیا کیا تھے سیات اچھی کی ہے بلکہ اسکا نتیجہ مکمل جاوے گا چنانچہ وہ رسول روانہ  
 ہو کر اندر کی انجن میں گیا اور جوہر عزور کے اپنی پیشانی کو اندر کے سامنے نہ جھکا یا اور کہا کہ جالندھر نے جو سمندر  
 کو کاسے تکو یہ پیغام دیا ہے کہ جو رتن کہ تھے سمندر سے نکال لیے ہیں وہ سب ہمارے سپرد کر دو ابھی سب بات بجا



کیونکہ دن کا بھولا ہوا اگر رات کو آوے تو وہ بھولا نہیں کہا جاتا اور تم ہماری پناہ میں آؤ ورنہ اس کا نتیجہ تم کو دیا  
 بادیا گاندھ نے یہ تمام سنکر جانندھر کو بڑا صاحبِ اقتدار و قہار و اہلِ قوت سمجھ کر کچھ تو مخوت ہوا اور کچھ غصہ ہو کر کہنے لگا  
 تم ہماری طرف سے یہ جو اسب جانندھر کو دید و کہ گلاز میں پسندوں نے ہمارے لوگ کو بڑا کر کے دیران کر دیا تھا اور شاہ  
 کو ایسی حرکت سے مار ڈالا تھا جسے پہاڑ و ن کے پرکاٹ ڈالے اور جو باقی رہ گئے وہ فرار ہو کر سمندر میں چڑھ  
 ہوئے اور سمندر نے ان کو محفوظ رکھا علاوہ ان کے اور بھی اکثر ہمارے دشمنوں کو سمندر نے پناہ دی مہا سپہ  
 دہن کو بھی سمندر نے چھپایا تھا اس وجہ سے ہنسے سمندر کو تھا ہے اور اس کے رتن نکال لیے ہمارا اقبال عدو  
 اسطرح کا ہے اور اگلے زمانہ میں ایک اسطرح کا اور دشمن دشمن کا پیدا ہوا تھا جس کو شکا کرتے تھے جسے بھی  
 قمار و اندازے جلال کو جھلکا یا تھا مگر ہمارے بھائی نے اس کو قتل کر ڈالا جس کو سمندر نے بھی نہ بچایا اس سے ملے  
 قاصد جانندھر سے کہدینا کہ گسوا سٹے بے عقل ہو کر ایسے و اہیات خیال میں پڑتا ہے ایسا مہان میں کون  
 دیوتا و دیت ہے جو جھکو خراب کرے کیا وہ ہمارے ابن و منزلت کو کسی سے نہیں سنتا ہنسنے بڑے بڑے دیتوں  
 کو اپنے برادرِ خرد کی اعانت سے مار ڈالا ہے اور جانندھر اگر اپنے جی میں بہتری چاہتا ہو تو اس قدر ہاتھ پاؤں  
 پھیلاوے اگر اس بات پر عمل نہ کرے گا تو سوارے پشیانی و خجالت کے اور کچھ حاصل نہ ہوگا یہ سنکر گسٹرنے لگا کہ اسے  
 اندر آج کے روز تم غرور نہ کرو کیونکہ جانندھر نے تمام جہان کی سلطنت حاصل کی ہے اوس کی اختیار میں  
 نام دیتا ہے تم کو واجب ہے کہ غرور ترک کر کے تمام تین جانندھر کے سپرد کرو اور خود چلکر جانندھر کے  
 سایہِ عاطفت میں رہ کر ہمیشہ خوش رہو ورنہ کمال بے بنیاد ہو کر حاصل ہوگا اندر نے اصرار و غیظ کے ساتھ کہا کہ جو تین اول  
 کہا ہے وہی تم جا کر جانندھر سے کہ دو جو مرنی مالک کی ہوگی وہی ہوگا تم اس قدر تکرار و بحث کیوں کرتے  
 ہو کہ کہنا اندر نے قاصد گسٹرنے کو تو رخصت کیا اور خود غرور و خوف کی حالت میں دیر تک دریای ترد و تفلکا  
 نواں رہا اور گسٹرنے جانندھر کے پاس آکر تمام کیفیت قبلِ قال و اسول و ہوبہ جو ہوئی تھی سب مفصل و مشعکہ کہنی  
 یہ سنکر جانندھر آتشِ غضب سے بہت جلا اور اس کے ہونٹے پھٹنے لگے

تیرھواں ادھیاسے



برمجانے کہا کہ جالندھرنے بڑی غصہ میں آکر تمام دیوتوں کے مندر بکرنے کا عزم کیا اور ایک بڑی بجاری فوج دیوتوں کی  
اکٹھا کی اور رکس اور دیت و دانو دکر دہاکر درج ہونے اور ماندہ سنبھہ و سنبھہ کے اوس فوج جہار میں سپہ سالار تھے  
اور کال نیم بھی سح اور سردار دن کے آیا چنانچہ یہی فوج ہمراہ لیکر جالندھر دیوتوں کو روانہ ہوا اوس وقت زمین لرزہ میں آئی  
اور دیت راہ میں گرجتے ہوئے چلے اور دیوتوں کے لوگ میں پہونچکر ہر چار سمت سے محاصرہ کیا اور جالندھر نندن بن میں مقیم  
ہوایہ حالت دیکھ کر اندر غضبناک ہوئے اور بوجھنوال جارت برہسپت اپنے گورو سے تمام فوج دیوتوں کی لیے پوچھے  
ماندر باہر شہر سے آئے اور دونوں فوجیں آپس میں لڑنے لگیں اور طرح طرح کے اسلحہ چلنے لگے اور دیت اور دیوتا  
بڑی خوشی اور فرحت سے آپس میں ایک دوسرے پر دار کرتے تھے خون کی ندی بہنے لگی اور دونوں سمت سے بڑی بجاری بھاری  
ہمارہ جان بخت تسلیم ہوئے اور نشین ادنی میدان کار زایین انبار کے انبار جمع ہو گئیں اور ہاتھی و گھوڑے و تھوڑے و بڑے  
و غنیمت و دوتا و دیت سب کام آئے لیکن جو دیت کہ دیوتوں کے ہاتھ سے مارے جاتے تھے انکو شکر مرت جی رہی  
علم کی طاقت سے زندہ کر دیتے تھے یعنی شکر منتر کو پانی پر پڑھکر شخص مقتول کی پیشانی پر چھڑک دیتے تھے اور وہ زندہ  
ہو جاتا تھا اور اسطرح دور ناکر پہاڑ ہے اوسکا دوسرے برہسپت و دانندہ کرنے والی لیکر دیوتوں کو زندہ کرنے  
تھے جہاں اسطرح کا گورو موجود ہو وہاں کیا خوف و اندیشہ ہو سکتا ہے انھن قدر دیوتا و دیت بھڑانے لگے اور کسی نے  
فتح و پائی جبکہ جالندھرنے دیکھا کہ دیوتا لڑائی میں قتل ہو کر پھر زندہ ہو گئے تب تو بڑا غضبناک ہوا اور شکر سے بہت  
عرض معروض کر کے استفسار کیا کہ تہ بہت دیوتوں کو مارا اگر دوسے سب زندہ ہو گئے ہکو صرف یہ بات معلوم تھی  
کہ سنبھہ بدیا صرف آپ ہی جانتے ہیں دوسرا کوئی نہیں جانتا شکر نے کہا کہ جو دوتا پاک زندہ کرنے کی دور ناکر پہاڑ  
پر ہے اوسکو برہسپت لاکر دیوتوں کو زندہ کر دیتا ہے اگر انکو فتح کی خواہش ہو تو دور ناکر کو بیخ سے اٹھا کر سمند میں  
ڈالو اور جالندھر بہت خوش ہو کر دور ناکر کو جڑ سے اٹھا کر اور سمندر کے اندر ڈال دیا اور پھر سیدان جنگ  
میں جا کر سخت معرکہ آرائی کی اور ہتھیار دیوتوں کو مار ڈالا اور دیوتوں نے بھی بڑی چالاک اور بہادری کے  
ساتھ مقابلہ کیا جو دیت کہ مارے جاتے تھے شکر فوراً انکو زندہ کر دیتے تھے مگر جبکہ برہسپت دیوتوں کو مردہ دیکھ کر  
پھر دور ناکر پہاڑ لینے کر تشریف لے گئے تو خود اوس مقام پر پہاڑ ہی کو نہ دیکھا دوا کا کیا ذکر تھا برہسپت بڑے  
تفکر و فکر سے کہ جالندھرنے اوسکو نالہو کر دیا ہے اور نہایت خوف سے واپس آکر دوسرے کہا کہ اے دیوتوں



پھر پڑ بھاگ جادو جالندھر بڑا صاحب طاقت ہے یہ رو رو کی آتش سے پیدا ہوا ہے یہ مغلوب نہ ہو گا دیکھو اسنے تو  
 ہمارے کو بڑے کھوڑا لایا ہے تمام دنیا کا یہ پادشاہ ہو گا اب تم وقت کے منتظر رہو یہ کلام برصیت کا گوش کر کے پیش  
 دو اس باختہ سب دیوتا میدان رزم سے بھاگ چلے اور جسکو جہان پناہ معلوم ہوئی وہ متفرق و منتشر ہو کر  
 وہاں جا رہا اور دیوتوں نے یہ حال دیکھ کر صیبا دازین مارین اور فتح کے بابے بچنے لگے اور جالندھر اندر رشتہ داروں  
 کے داخل ہو گیا اور اندر رو دیوتا وغیرہ نامی نامی اسب سیمکے ایک کتل میں جا چھے اور وہاں بھی اونکا خوف گیا  
 اسبطر اور دیوتوں نے بڑے بڑے مصائب و تکالیف اٹھائیں اور جالندھر بعد دیوتوں کو اپنے قابو کر کے سلطنت کر  
 جس مقام پر کہ دیوتوں کی کوئی دارالریاست تھی وہاں دیوتوں نے اپنی راج دھانی قرار دی اور یکا سے اندر وائل  
 دجم دبرن و کبیر و سوم و اس و مہر و سیس دیوتوں وغیرہ تمام دگیالوں کے علیحدہ علیحدہ اوسی قرینے پر دیوتوں  
 کو منصوب کر دیا وہ اسقدر صاحب اقتدار و اہل اختیار ہو ا جسکو ہم بیان نہیں کر سکتے اسنے تمام دنیا کی سلطنت کر کے  
 ناندراکون کے رعایا کی پرورش کی اور بعد سببہ وغیرہ کو اختیار سلطنت کا سپرد کر کے آپ مع فوج کے  
 دیوتوں کی تلاش میں جانب سمیرگر کے روانہ ہوا۔

## چودھواں ادھیاء

برصانے کہا کہ اسے نار د دیوتوں نے جان بھر کو آتے ہوئے دیکھا اور سخت گھبرا کر فریاد کیا اور ہاتھ جوڑ کر سجدہ  
 دیکھو یان جے پن دیجے پن کہنے لگے اور اتناں کیا کہ آپ تو ہمیشہ سے دیوتوں کے مددگار رہے ہیں ہمارے اور پرست  
 بڑی آفت ہے اسیدوار ہیں کہ آپ ظاہر ہو کر دیوتوں کو نالو و فرما دیں اب ہمارے سامنے جالندھر چلا آتا ہے جو وہا  
 ہوسو کیے آپ دیوتوں کو پیچ میں دیکھ کر تپ سے مای کا اوتار لیا اور میں کے تمام پیچ دور کر کے آپ قیامت میں  
 براہمان ہوئے پھر دیوتوں کے لیے کنبہ یعنی کورم جسکو فارسی سنگ پشت کہتے ہیں اوتار لیکر اپنی پشت پر پڑا کر لیا  
 اور جبکہ ہرن بونچن بڑا صاحب قدرت ہو کر دیوتوں کو دکھ دینے لگا تب تنے بعد جنگ کے اوسکو معدوم کر دیا  
 اور اوسکے بھائی نے جبکہ پرہلاد کے ساتھ بڑی مٹھ کیا تو تنے نرسنگھ اوتار دھارن کر کے اوسکے پیٹ کو پیچا کر لیا  
 اور صرف دیوتوں کے کلج درست ہوئے کو باسن بو کر تنے بل کے ساتھ چل گیا اور تمام زمین اوسکے قبضہ سے



نحال کمر ہم سب کو دیدی اور پر سرسما اوتار لیکر سس باہ کے غور کو دور کر دیا اور بدون راجہ کے تمام زمین کو کر دیا اور شیو  
 جھکت میں قائم ہو کر تمام جہان کے رفاہ میں مصروف رہے اور جبکہ راون نے شیو کے بردان سے بہت غم جو  
 پہونچا سب کو دکھ دینے لگا تو تنے راجہ پر ہو کر شیو سے بان لیا اور اسی بان کے راون کو مار ڈالا اور پھر نیم کرشن ہنکر  
 تمام زمین کے بار کو اوتار دیا اور جبکہ دیتون نے بیدون رحمن لیا اور تمام بین ملکچون سے پڑ ہو گئی تب تو تم دو  
 ہو کر بیدون کو اونسے انتراع کر لیا اور بیدون کی مذمت کر کے دیتون کی عقل خراب کر دی اور تم کھجک میں کلکی آ  
 دھارن کر کے تمام ملکچون کا ناس کر دے اسطرح تم جھکتون کے واسطے بیشیار اوتار لیکر انکے دکھ کو دور کیا کرتے ہو  
 خود تکلیف و مصوبت اٹھا کر جھکتون کو بیشیار راحت عطا فرماتے ہو اب ہمارے دکھ کو دور کیجیے اسوقت ہمارا نگہبان  
 بجز تمہارے کوئی نہیں ہے اسوقت اپنے پیت بسن یعنی زرد پوشاک کی جھلک کیون نہیں دکھلائے اسطرح دیتون  
 نے بڑی حد بشن کی پڑھی یہ حمد جو کوئی سواعیت یا قرأت کر گیا وہ کبھی عدمہ مصوبت سے بچ نہ پاریگا المختصر اسی است  
 یعنی حمد پڑھتے ہوئے بشن نے جانا کہ دیوتون کو کچھ تکلیف سے فوراً اڈھکڑ گڑ پڑ پر سوار ہو گئے اسطرح شتالیا  
 و محبت بشن کی دیکھ کر پھپھین نے کہا کہ ایسی جلدی سے کہاں جاتے ہو بشن نے فرمایا کہ تمہارے بھائی جانا  
 نے دیوتون پر خرچ کیا ہے وہ ہماری حمد کر رہے ہیں سو ہم انکی حفاظت کو اور جنگ کرنے ساتھ دیتون  
 کے جاتے ہیں پھپھین نے محبت جان نہ ہر کی وجہ سے عرض کی کہ تم جان نہ ہر ہمارے بھائی کو کس طرح سے مارو گے  
 بشن نے فرمایا کہ جان نہ ہر بہت صاحب زور قوت ہے ہمارے مارے سے نہیں مرے گا وہ رور کا انس ہے اور  
 پر محمد کے بردان سے ایسے بچ دیوتون کو دے رہا ہے لیکن اگر میں نہیں جاتا تو ہمارا نام مٹ جاوے گا اور بید کے  
 طوارق متروک ہو جاوے گے یہ کہکشان روانہ ہوئے اور شکہ و چکر و گدا و اس دبان یے ہوئے گرز کو تیز کیا  
 اور جس مقام پر جان نہ ہر تھا جا پونچے اسوقت گڑ نے جلدی سے اپنے پر و کو ڈولا یا اور مانند ہوا کے جوادون کو  
 اوڑا دیتی ہے دیتون کو اوڑا دیا جان نہ ہر نے ہوا سے دیتون کو حیران دیکھ کر بڑا غصہ کیا اور مانند شیر کے بشن کے  
 اوپر جا پونچا اور بشن و جان نہ ہر سے بڑا سحر کا راز نمودار ہوا اور دونوں طرف سے بیشیار بان چلے مانند ایر  
 کے اور بانوں کے ہر چار سمت برسنے سے آسمان نظر نہیں آتا تھا بشن نے جان نہ ہر کے رتھ وے گھوڑا  
 و چتر و حج و دھنک کو کاٹ کر آواز سکھ کی دی اور ایک بان جان نہ ہر کے سینے پر بہت غصے سے مارا اور جان نہ



نے جباری گدا کوڑ کے سر پر مارا کہ گڑ تباہ نہ لاکرین پر گڑ پڑے بشن نے بلا خوف اس لیکر گدا کو کاٹ ڈالا جانندھر  
 غصہ ہو کر بشن کی چھاتی پر ایک طمانچہ مارا اور پھر دونوں سپٹ کر خوب کشتی کرنے لگے اور جو کچھ کہل جھکے کھڑا  
 تین وہ سب گلہ بن آئے اور جبکہ دو میں کوئی مغلوب و غالب نہ آیا تب بشن نے مانند ابر کے گرج کر فرمایا کہ اسے جانندھر  
 تیرے برابر ہے تینوں جہان میں کوئی بہادر نہیں دیکھا تمہارے سواے اور کوئی ہمارے تیج کو گوارا نہیں کر سکتا ہے  
 کچھ اپنی طاقت کو نہیں رکھ چھوڑا اور تمہاری ایسی قوت بازو سے ہم خوشنود میں سے بردان مانگ لو اسے مار  
 راج نیت لینے تو انہیں سلطنت کا یہی منشا ہے کہ تدبیر سے اپنے مطلب کو پورا کرے جانندھر نے یہ سن کر بشن سے کہا  
 کہ ہم آپ سے ہی بردان مانگتے ہیں کہ آپ سب بھین ہمارے ہشیرہ کے ہمارے گھڑین آکر مقیم ہوں علیٰ ہذا القیاس مسعود  
 دیوتا ہیں نہ سب ہمارے تابع وزیر حکومت ہو کر ہمارے گھڑین بود و باش اختیار کریں بشن نے یہ بردان طلب  
 کرنا جانندھر کا سنکر سب معنوم ہوئے اور قبول کر کے سب بھین کے جانندھر کے گھڑین مقیم ہوئے اور جانندھر نے  
 تینوں جہان کو مستع کر کے بڑی عیش و آرام سے رہنے لگا ۔

### پندرھواں ادھیائے

برصائے کہا کہ اسے نارو جانندھر نے تینوں جہان کو فتح کر کے بجائے دیوتوں کے دیوتوں کو منصوبے کیا اور غصہ کر کے  
 کاسی پر پہونچ کر تمام راجوں کو فتح کر لیا اور تمام دیوتوں اور دیوتوں اور گندھرب و سدھ و اوپ و غیرہ کو اپنا تابعدار  
 زمان پذیر بنالیا اور جس قدر کہ تمام دنیا میں جاہلرات ران بہا و اشیا نفیس و عجیب و غریب و بیش بہا تھے ان سب کو  
 لے لیا اور تمام دیوتاؤں کو بول کر اپنے شہر میں مانند رعایا کے آباد کر دیا اور بجائے ان کے اپنی طرف سے دیوتوں کو مامور  
 کر دیا اور اندر سے ابراوت ہاتھی کو چھین لیا اور کلپ برچھہ بھی اس کے زیر نگین شاہی در آیا اور ادیش و اگستھا  
 بھی اس کے مطبل میں باندھا گیا اور جو ایشیا خاص مثل چتر برن کے ورتھ پر جاپت کے ویاک لباس ان  
 کے تھے وہ سب چھین کر اپنے قبضہ اختیار میں لایا اسکے بعد اسے بڑی دھوم و دھم سے حکمرانی کی اور  
 مانند ابر کے رعایا کی پرورش کر کے دیوتوں میں لاثانی شمار کیا گیا اس کے عہد سلطنت میں کسی کو تکلیف نہ تھی  
 اور نہ ملک میں کہیں کچھ کسی طرح کی آفت و چوری ہوتی تھی چاروں برن اپنے اپنے دھرم میں قائم اور کوئی



شخص بیدار بن کر تختہ تختہ منقسم کے رنج میں سے کیس کو ایک بھی نہ تھا اور بید کے خلاف کوئی کام نہیں ہوتا تھا کوئی  
 شخص بچہ مقررہ اوس زمانہ کے نہیں مرنے تھا کسی شخص کے دل میں گناہ و عذاب کو گنجائش نہ تھی اور تمام جانداروں نے  
 عداوت جلی و قدیم کو آپس میں جائز نہ رکھ کر مصلح و دوستی کے ساتھ بسر کرتے تھے اور یہاں کار می کھلو موقوف تھی عورت  
 سب اپنے دھرم پت برت میں قائم تھیں جن دھرم کی حکایات نقل کیا کرتے کسی شخص کے مفلسی انگیزہ تھی  
 اسے نارویہ کچھ بات تعجب کی نہیں ہے کیونکہ شیو کی لیلیا ایسی ہی صاحب قوت ہے اوس زمانہ سلطنت جائزہ  
 میں سوائے دیوتوں کے اور کسی کے دل میں کچھ رنج نہ تھا ایک روز تمام دیوتا کیجا ہو کر شیو کی یاد و دھیان سے  
 بعد شیو کی حمد کرنے لگے اور دیوتوں نے کہا کہ اسے پروا لینے شیو اب کوئی تدبیر و مصلح و صلاح کار باقی نہیں اب تو آپ  
 کی عنایت ہو نا ضرور ہے کیونکہ ہلوڑا بھر و سائش کا تھا سوائتھون فسخ چھین اپنی عورت کے جالندھر کے گھر میں یہ  
 کیا ہے جب تک کہ ہمارا کام نہیں سے نکلتا تھا ہر آپ کو قصہ یونہی نہیں دیتے تھے یہ سن کر شیو نے بذریعہ الہام کے فرمایا کہ  
 اسے دیوتا کو کچھ غم نہ کرو ہم تمہاری امید کو بر لا دینگے دیوتوں نے یہ سن کر بڑی خوشی کو مال کیا اور شیو نے اسے نارویہ  
 تمہارے دل میں تدبیر کو سر بھایا سبکی رو سے تم جالندھر کی دار السلطنت میں جا کر بسن وغیرہ کو دکھایا جالندھر نے ٹکود کھیرا  
 کیا اور تمہاری پریش کا حق کی اور خیر و عافیت دریافت کرنے کے بعد وجہ تشریف آوری کی پوچھی اور کہا کہ آپ نے  
 جہان میں اگر کوئی امریت و تعجب کا دیکھا ہو تو بیان فرمائیے تب تنے جواب دیا کہ ایک دن ہم کیلا س میں گئے جو  
 تمام دنیا سے اعلیٰ ہے اور شیو کی حمد و پر نام کے بعد اس قدر سامان دکھ کر میں تعجب میں رہا اور خیال کیا کہ شاید  
 اس قدر سامان کسی کے بیان ہوگا اور پھر محکوم خیال ہوا کہ تمہارے یہاں شاید اس قدر سامان ہو چنانچہ دیکھنے آیا ہوں  
 یہ سن کر جالندھر نے ٹکود اپنا سب سامان ملاحظہ کرایا اور پوچھا کہ اسے نارویہ کتنا دونوں جگہ سے کہاں سامان بیاو  
 ہے نارویہ نے کہا کہ در حقیقت تمہارے گھر سب رتن موجود ہیں لیکن دار رتن یعنی عورت نہیں ہے شیو نے گھر کی ایسی  
 عورت سے جسکے مانند جہان میں اور کوئی عورت نہیں جسکے دریا سے راحت و حسن و لذت میں بر جعفری ہو  
 تھے اسکی تمثیل کسکے ساتھ ہم دیوین اوسنے شیو کو جو کام کے دشمن کہلاتے ہیں قابو کر لیا بر جھانے بہت ہوا  
 کہ دوسری عورت مانند شیو رانی کے بناوے مگر یہ امر ممکن نہوا اسے نارویہ لکھ کر تم گھر چلے گئے اور جالندھر  
 کام کے بخار سے بیمار وار بستر بخوبی و بقیاری میں غلطان و پیمان ہوا اور کام کے قابو ہو کر شیو کو مانند دیوتا



کے بھکرے کو شیوہ کے پاس روانہ کیا ای نارو شیوہ کے چتر بشپارہ میں اور غنوں نے جانندھر کے گیارن کو پہنچ لیا شیوہ کی لپکا  
 بی حیرت افریقہ چنانچہ راہ اپنے آقا کا حکم مانکر شیوہ کے پاس جا کر جیہ ڈیوڑھی تک چلا گیا جبکہ ساتوین دروازہ میں جہا  
 ن کی گنوں کے راجہ درباری میں بیٹھے تھے کیا تو تندی نے روکا اور بچھول اجازت سے خود ہمراہ ہو کر راہ کو گھومت  
 شیوہ میں لگے شیوہ نے اپنے کے اشاریے حکم دیا کہ گور راہ نے کہا کہ ای شیوہ جانندھر کے برتے اور جس کے قابو و قبضہ اختیار میں  
 رہن تک میں اس کے حکم کو سماعت کیجیے اور نہ کہتا ہو کہ متوفیقہ و قراض و برہنہ بدن و جگی مرگھنوں پر رہتے ہو تم مباشرت  
 سے سرکار زمین رکھتے ہو یوں کی مال اپنا کر بھوتوں کے مانند رہتے ہو تو کو ایسی عورت نازنین سے کیا مطلب ہے تم تنگل کے  
 رہنے والے ہو ایسی عورت تو ہو چاہیے اس سے نکو واجب ہے کہ ایسی عورت رتن ہو کو دید و یہ سنکر شیوہ غضبناک ہوئے اور  
 نورا شیوہ کے دو دون ابرو کے درمیان سے ایک شخص پیدا ہو کر آگے کھڑا ہوا جسم نہایت مہیب نے مانند ہیر کے مضبوط  
 شیر کی ایسی صورت تیز زبان تکھنیں مانند آتش سوزان تمام بال کھڑے ہوئے علی ہذا القیاس کمال حیرت ناگ کل  
 و صورت و قد و قامت سے بدن کا چوتھا اوتا معلوم ہوتا تھا اور شیوہ کی خواہش سمجھ کر راہ کے کھالینے کی نیت سے چلا ہنر  
 کہ راہ نے راہ فرار کی کپڑی مگر اس گن کو پیدا شدہ نے جانے نہ دیا اور پکڑ لیا راہ نہایت لرزان و پریشان ہو کر شیوہ سے  
 کہنے لگا کہ بھکرے میں جا کر رہائی دلو اور یہ مجھ کو کھائے ڈالتا ہے میں تو آپ کا بہن ہوں ایسے کلمات عجیب و نیاز راہ سے  
 سنکر شیوہ نے کہا کہ چھوڑو چھوڑو چنانچہ گن نے راہ کو چھوڑ کر شیوہ کے پاس آکر درخواست کی کہ میں نہایت گرسنہ ہوں  
 میرے لیے کچھ کھانا بتلا دیجیے آتش جو سے میں کیا ہوا جاتا ہوں شیوہ نے کہا کہ اگر تم ایسے بھوکے ہو تو اپنے ہاتھ پاؤں  
 کو کھاؤ لو گن نے وہی کیا کہ سوا سے سر کے باقی سب اعضا اپنے کھا ڈالے یہ حال دیکھ کر شیوہ متعجب ہوئے اور  
 کمال فوج ہو کر فرمایا کہ ہم تیرے بجا اور ہی حکم سے بہت مخلوط ہو کر تیرا نام کیرت مکھ رکھتے ہیں تم ہمارے دربار  
 ہو گے جو کوئی اول تیری پرستش نہ کرے گا اور سو کو ہم خواہیں بھی میسر نہ ہوے اور وہ بھوکا اب میں بھی پسند نہ کرے گا  
 اسے ناروا اس روز سے کیرت مکھ گن شیوہ کے دروازہ پر رہتے ہیں بد دن پہلے پوچھ کر کیرت مکھ  
 کے نہ کر لینے سے تمام پوچھ شیوہ کی دروغ و غارت و کردہ ہو جاتی ہے المختصر جب راہ کیرت مکھ کے کھانے  
 سے ہم ہو کر مفرد ہوئے تو کوہ کیلاس کے ایک نشیب مقام میں ایسے گرسے کہ تمام اجزائے جسمانی راہ کے  
 ٹوٹ گئے اسی وجہ سے راہ کا نام برجنیادی وقت سے ہو گیا اور راہ نے جانندھر کے پاس جا کر تمام کیفیت کہ سنائی



## سولھوان ادھیاسے

برجھانے کہاکہ اسے ناروکیل کے یہ کلام شکر جالندھر کمال غصہ میں آیا اور تمام دیتوں کو حکم دیا کہ سب اسی روز شیوہ کے  
 پہاڑ کیلاس پر خرب کرین اور تمام سپہ سالاران سح اپنے اپنے اقوان قاہرہ کے اسلحہ لے ہوئے چاروان قسم کے جلوس  
 جلوس سے طیار ہون اور ایک کروڑ اسرکل و بانسول کنندہ ہر سوکل و ہر مہر تمام و کمال ملین اور کالک دور ہر ہر ہر  
 و کالکسی بھی جو دیتوں میں نامی ہیں ہر اوہ جو موجود ہیں یہ حکم دیکر خود بھی گھر سے چلتا جھٹا ہوا نکلا اور سوت جالندھر  
 کی عورت نے بہت سمجھایا اور ہاتھ جوڑ کر مانگت کی اور کہا کہ شیوہ کسی نے جنگ کر کے فتح نہ پائی خود دیوتوں کے  
 بڑے مددگار بن بھی وہ تو تمہارے گھر میں مگر جالندھر نے موت کے قابو ہونے کی وجہ سے کچھ نہ مانا اسے ناروہ  
 موت آتی ہے تو عقل درجہ مسکوس کو پہنچ جاتی ہے اور جو شخص کہ چلتے وقت عورت و بچہ کی خاطر داری نہیں کرتا وہ  
 ضرور پھر واپس نہیں آتا بلکہ اسکو موت حاصل ہوتی ہے چنانچہ سب فیج کے آگے شکر و بعدہ جالندھر و پھر اونکے چچے  
 تمام فیج روانہ ہوئی اول تو راہ سب سے اول جالندھر کو نظر پڑے اور پھر کت سر سے گر پڑا یہ بدشگونی کمال  
 بدبائش آئی اور سنبھ و سنبھ و دون ہر اول قرار دیے گئے اور کال نیم بھی حکم پا کر سح فیج کے روانہ ہوا اور اسطرح  
 اور بہت دیت بنی راہ کوہ کیلاس کو روانہ ہوئے جبکہ جالندھر سح فیج کے کچھ دور شہر سے باہر گیا تو اسوقت شبن  
 دیوتوں کو بلا کر کہا کہ اب وقت کامیابی کا غریب ہے تم پوشیدہ شیوہ کے پاس جا کر فیج جالندھر سے شیوہ کو اطلاع دے  
 چنانچہ شیوہ کے پاس دیتا خنیہ خنیہ ہو چکا بعد حمد کے جیسا کہ شبن نے کہا تھا سب عرض کیا اور درخواست قتل جالندھر  
 کی بہت عجز نیاز سے کی شیوہ نے ہنسکر فرمایا کہ اب مطمئن رہو اب ہکو کچھ بچ نہو گا یہ کہہ کر پھر شبن کو بلا کر کہا کہ تم جالندھر  
 کو سواستے نہیں مارا اور بہشت کو ترک کر کے اس کے مکان میں کاہیکو بود و باش اختیار کی شبن نے کہا کہ جالندھر  
 نہایت صاحب قوت ہے کہ در تدریر سے وہ نہیں مر سکتا ہے اور چونکہ تمہارا انس ہے اسوجہ سے اس پر کچھ عجز  
 اڑتین کرتا میں نے ہر چند کہ اس کے ساتھ جنگ و جدل کیا مگر صورت قتل کی نہ بر آئی یہ آپ ہی کے ہاتھ  
 سے مرجھا آپ مہربانی کر کے اسکو قتل فرما دیں تم تو زمین سے لیکر آسمان تک مالک اور تینوں گمنوں سے  
 اسے ہوشیو نے فرمایا کہ جالندھر چونکہ ہمارے انس سے پیدا ہوا ہے اسوجہ سے ہم اس کے اوپر ترس نہیں چکے



میں اور جو ہتیار سوا سے رسول کے ہیں وہ جالندھر پر کارگر نہونگے اس سے ہننے ایک تدبیر سوچی ہے۔ لیکن  
تم سب اپنا اپنا بیج دیتے جاؤ اور سکا ایک ہتھیار ہم بنا دیں گے اور اوسے ہتھیار سے جالندھر کو جلا دیں گے یہ شکر  
برمھاپنے ہم ویشن واندرب دیوتوں نے اپنا اپنا بیج دیدیا چنانچہ ہم سبھوں کا بیج یکجا ہو کر کمال آتش فشا  
ہوا اور شیو نے سب کو ملا کر ایک ہتھیار تیار کیا جسکا نام چکر سودر سن رکھا گیا وہ ماتند کرور آفتاب کے نشان  
و شل آتش کے نشان تھا اور حوتی کہ چکر سودر سن کے بنانے سے رہ گیا اوس سے بھر تیار ہوا دیوتوں کو کمال  
خوشی حاصل ہوئی چکر سودر سن کو دیکھ کر ویشن کو چکر کو کر کے اندر بہت خوش ہوئے اور دیوتوں کے قتل کا یقین کامل  
مائل ہوا اسی عرصہ میں جالندھر قریب کوہ کیلاس کے پہنچ گیا اور دامن کوہ کیلاس میں مع جوار لشکر کے دیرہ  
کیا اور سکو دیکھ کر تمام دیوتا خضیہ خضیہ اپنے مقاموں کو جہان پہلے رہتے تھے روانہ ہو گئے اور شیو کے گنوں کے آمد و  
فروج لشکر دیوتوں سے شیو کو اطلاع کی اور کہا کہ عنقریب دیوتوں کی شیرش آیا جاہتی ہے جو آپنا سب جانیں وہ  
کرن شیو نے ہندی و گنیت و برہم پھر کو حکم دیا کہ تم مع اور گنوں کے جا کر دیوتوں سے خوب لڑائی کرو یہ حکم پا کر شیو  
کے گن روانہ ہوئے اور پہاڑ کے نیچے اور آئے +

## سترھواں ادھیاء

بعد نے کہا کہ اے نر دیشو کے گن بے شجہ بے شیو بے کال باسک بے ایس کہتے ہوئے شادان و فرحان گاتے  
باتے ہوئے دیوتوں کی فرج سے ٹرنے لگے اور ایسا ہنگامہ جدال و قتال و معرکہ جرب و ضرب و میدان کارزار و عرصہ  
روداد گرم ہوا کہ زمین لرزہ میں آئی اور ہر قسم کے اسلحہ فریقین سے چلے اور میدان جنگ کشتوں و خستوں سے بھر گیا  
ایک خون جاری ہوا اور زمین جنگ گاہ قابل چلنے کے نہ رہی جو دیت کہ گنوں کے ہاتھ سے مارے گئے اونکو  
لڑایا دیا اور جبکہ پھر گنوں نے فوج دیوتوں کو قتل کیا تو پھر بھی مکر سر کرنے نہ چھوٹی علم سے لباس زندگانی کا دھواڑ  
نایا علی ہذا القیاس بار بار گنوں نے دیوتوں کو قتل کیا اور سکر نے زندہ کر دیا آخر کو گنوں نے چارہ کار نہ دیکھ کر  
بران و پریشان شیو کے خدمت میں حاضر ہو کر تمام کیفیت کہ سنائی اور کہا کہ ہمارے مارنے لائق دیت نہیں ہیں سب  
ام آپ ہی کی توجہ پر منحصر ہیں شیو غضب میں آکر فرمائے لگے کہ یہ شر بریک نے مرتبے منترا کہا ایسے کام کر رہا ہے اُس وقت



شہ کے منہ سے ایک کرتیا عورت جی صورت نہایت خوشنکاحی پیدا ہوئی یعنی ماہ خوک او کی تار حسین بڑی بہت  
 ناک اور مانند بہار کے تاک اور مانند کہ ہروری کے منہ بہت ہی ہولناک اور آنکھیں مانند اندھے کنواں کے اوچھاٹیا  
 مثل لکڑیہ پہاڑ کے دیال رنگ سرخ کھڑے ہوئے و پریشان و دونوں بازو دشل پل و سد کی و شکم مانند خالی  
 حوض کے درائیں مانند درخت تار کے تھین وہ ایسی صورت سے ظاہر ہو کر حسب اشارہ شیو کے جنگ گاہ میں آئی  
 اور اول غمرہ پر خوف مار کر پھرتیوں کو تناول کرنے لگی دیتیوں نے پریشان ہو کر بھاگنا شروع کیا اونکی کوئی تدبیر  
 پیشرفت نہ گئی اور پھر کرتیا عورت نے شکار کو اپنے مقام مخصوص میں باکر پرواز کیا اور سب کے دیکھتے دیکھتے نظروں سے  
 غائب ہو گئی جبکہ شکار کو کرتیا اور ڈالنگی تبتیوں کو کمال ہراس پیدا ہوا گو یا بلا مارے گئے اور اونکی فوج میں باہا کچ گیا اور  
 شیو کے گنوں غموش ہو کر دیتیوں کو ہر جہاں سے محاصرہ کر کے شیر کے مانند کچ کر مارنے لگے دیتیوں نے بھاگ بھاگ جانے  
 کے اور چارہ نہ دیکھا دے ہر جہاں سمت متفرق و منتشر ہو گئے جسطرح کسٹخ غاشاک ہوا کے زور سے اڑ جاوے اور سطرچ  
 دیت اڑ گئے یہ حالت دیتیوں کی دیکھ کر سنبھو و کال نیم یہ تینوں سردار نہایت استقلال و استقامت کے ساتھ گنوں  
 سے سخت مقابلہ کرتے رہے اور سارے کو شیو کے گنوں کو کشتہ و خستہ کر دیا چنانچہ شیو کے گن نہایت اور بھاگ چلے گئے  
 عرصہ میں گنیت وندی و سبھو برنے دیتیوں کو روک کر سب گنوں کو تسلی و دیکر بلایا اور پھر فریقین اسطور پر اڑے کہ کال نیم  
 وندی و گنیت و سبھو برنے ایک ساتھ اڑے اور اپنی اپنی دلاوری و شجاعت میں کسی نے جواز نہ کیا سبھو برنے  
 نشہ کی چھاتی پر بان مارا شبہ زمین پر گر پڑا سبھو برنے چاہا کہ سانگ سے مار کر ہلاک کر دے اسی عرصہ میں سنبھو  
 اوٹھ کر سبھو برنے کو بڑے غصہ سے اپنی سانگ ماری چنانچہ سبھو برنے زمین پر پریشان ہو کر گر پڑے اور کال نیم کے بدن  
 میں نندی نے سات بان مارے جسکے لگنے سے رتھ کے گھوڑے و سارے تھے بھوان بھوان ہو گئے اور  
 کال نیم غصہ ہو کر نندی کے دھنک کو کاٹ ڈالا تب نندی نے دھنک کو پھیک کر ترسول کو چلایا جسکے لگنے سے  
 کال نیم پیش ہو کر زمین میں گر پڑا اور جب ہوش میں آیا تو نندی کو اوٹھ کر پہاڑ کے اوپر پھیک دیا اور گنیت اور  
 سنبھو اڑنے لگے گنیت تو موش پر سوار و سنبھو رتھ پر پڑھا ہوا اسقدر اڑے کہ کوئی میدان سے منہ نہیں مٹھاتا تھا  
 آخر کو گنیت نے ایک بان سنبھو کی چھاتی پر مارا اور تین بان سے سارے کو زمین پر گرا دیا سنبھو نے غصہ ہو کر گنیت  
 کو ساتھ بان مارے اور موش کی گوت جہاں کر دیا موش زمین پر گر پڑا اور گنیت بھی موش کے اوپر سے زمین پر گر پڑا



اور پادہ ہو گئے اور اپنے پھر ساگ سے سنبھ کے چھاتی پر دار کیا کہ سنبھ صدمہ سے زمین پر گر پڑا اور گنیت پھر  
 ہوش پر سوار ہوئے اور فتح بنام گنیت کے ہوئی فتح کے بابے بنے لگے تمام گن بہت خوش ہے کی آواز بلند  
 رکے شادی نے فتح کے بجائے چنانچہ رندا نامی سنبھ کا باب بڑا غصناک ہو کر گنیت کے اوپر بانوں کی بارش کرنے لگا  
 سطح کہ ہاتھی کو کجک کی برداشت نہیں ہوتی اس طرح گنیت دھڑک رہا کے پاس پہنچے ان کے ساتھ مجمع کثیر دم غصہ  
 کر رہا بھوت پریت و سماند و پیشاچ و بھیر و گن و بیتاں و شاکنی و ڈاکنی و جو گنی مکمل کی صدا کرنے ہوئے یعنی شیر و ن  
 و ہاتھوں کی آواز کرتے ہوئے سنبھ مع فوج کے حیران کر دیا اور ہر بھدر کی فوج نے دیتوں کو مضطرب کیا اور خون  
 نے بہت دیتوں کو کھا کر خون تک پی لیا اسی موضع میں نندی بھی آگئے اور ایسے بان چھوڑے جو دیتوں کی جاب  
 مانند سانپ کے روانہ ہوئے اور دیتوں کی فوج کو نابود کر دیا کچھ تو دیت گنوں نے کھانے کچھ دیت مارے گئے کچھ  
 بیوش ہو گئے کچھ بھاگ گئے کچھ گر پڑے اس طرح تمام فوج دیتوں کی غائب ہو گئی جو باقی رہ گئے وہ رو سیاہ و متقل ہوئے

## اٹھارھواں ادھیاء

برہمانے کہا کہ اسے نار و جانندھرنے اسی خراب حالت اپنے لشکر مبارکی دیکھ کر بڑے غصہ سے رتھ پر سوار ہو کر مع فوج  
 کے گنوں کی طرف روانہ ہوا اور دیتوں کی فوج پھر از سر نو سنبھ کو مستعد کارزار ہوئی جنگی بابے بنے لگے اور  
 دونوں فوجیں پھر لڑنے لگیں اور جانندھرنے بانوں کی بارش کی اور پانچ بان گنیت و نندی نہیں  
 بان ہر بھدر کو مارے اور بڑا شور کیا چنانچہ ہر بھدر نے ایک سانگ جانندھرنے ایسی چلائی کہ جانندھرنے  
 بیوش ہو کر زمین پر گر پڑا اور اٹھ کر غصے سے ہر بھدر کو گدا سے ایسا مارا کہ ہر بھدر مضطرب ہو کر زمین پر گر پڑے  
 اور اسی طرح جانندھرنے نندی کو بھی زمین میں دار کر کے گرا دیا اور سوقت گنیت سے غیظین آکر فوراً  
 اپنی سانگ لیکر جانندھرنے کے گدا کو کاٹ ڈالا اور قہین بان جانندھرنے کے سینے پر مارے اور سات بان حلا کر  
 رتھ کے گھوڑے و چاکا و دھوا و چھتر کو کاٹ ڈالا جانندھرنے اپنی سانگ چلا کر گنیت کو بچرچ کیا اور دوسرے  
 رتھ پر سوار ہو کر ہر بھدر کے پاس پہنچ کر ہر بھدر کے ساتھ لڑنے لگا چنانچہ ہر بھدر نے دھنک کاٹ کر جانندھرنے  
 کے جانندھرنے کی پیشانی میں پرکھ کر مارا کہ جانندھرنے زمین پر گر پڑا اور بیوش زمین آکر ایک ایسی پرکھ ہر بھدر کو مارا



کہ بیربھدر سیوش ہو کر زمین پر گر پڑے اور سوقت ایسی حالت بری بھدر کی معاینہ کر کے تمام گنوں نے راہ فرار کی اختیار  
کی اور شیوہ کے پاس جا کر تمام کیفیت بیان کی اور کہا کہ دیتوں نے ہم سب کو سہزم کر دیا اب جو واجب ہمسوا کرین  
شیوہ نے یہ ساتھ منکر بل پر سواری فرمائی اور ترسول لیکر دیتوں پر خرچ و پورش کیا جنگلی باجے بچنے لگے اور شیوہ  
اپنے ڈمر کو بجا دیا جبکہ گنوں نے شیوہ کو آتے دیکھا تو بڑے شادان و فرحان ہوئے اور پھر لوٹ کر لڑنے پر آمادہ  
ہو گئے اور گنوں نے پھر از سر نو محاربت عظیم دیتوں کے ساتھ برپا کیا اور شیوہ نے ایسی شکل بولناک و مہیب اختیار کی جسکو  
دیکھ کر دیتوں نے بہت خوف پایا اور دیتوں کی فوج قرار کی تاب نہ لا کر فرار ہوئی چنانچہ یہ حالت اپنی فوج کی دیکھ کر  
بان دیتوں نے شیوہ کے اوپر چلائے اور سنبھ و سنبھ و کال نیم و ہیکھ و اس روماد کسمار و بلا ہاک و پرچند  
ایک ہی ساتھ شیوہ کے اوپر پورش کر کے بان چلانے لگے یہاں تک کہ آسمان نظر نہیں آتا تھا مگر شیوہ نے سب  
بانوں کا جال کاٹ ڈالا اور اپنے بان کو چلا کر آسمان کو پر کر دیا اور ہر چند کہ زمین بانوں سے گر ادیا اور پھر  
لیکر اس روم کے سر کو کاٹ ڈالا و بلا ہاک کا بھی سرتن سے جدا کر دیا اور گھس کر پاس لینے کند سے باندھ لیا اسے اور  
شیوہ کی لیلادیکھ کر جو خالق و رب جہان و قیامت کرنے والا دنیا کا ہے وہ بوجہ رسم جہان کے کیسی کیسی لیلاد  
کو کر رہا ہے اور بعدہ شیوہ نے اپنے بل کو فوج دیتوں میں چھوڑ دیا جسے اپنی شاخون سے بیشمار دیتوں کو مار ڈالا  
جرباقی رہے وہ خوف ہو کر بھاگ گئے جس طرح شیر کے ہاتھوں سے ہاتھی پریشان ہو کر بھاگ جاتا ہے وہی حال دیتوں  
کا ہوا اللہ جالندھرنے سنبھ و سنبھ و کال نیم سے کہا کہ دیکھو جو جہان میں پیدا ہوتے ہیں وہ بلا شک ایک روز  
مر جاتے ہیں اسکی کوئی علاج و تدبیر نہیں ہے ایسی موت کون پسند کرے گا جو دونوں جہان میں رات و نیکیاں کو  
پڑھاوے جہان میں صرف دو طرح کی موت والی سورج منڈل کو سبند کر کے بہشت کو جاتے ہیں یعنی ایک  
جو کہ دوسرا جو لڑائی میں شکستہ یعنی مقابل ہو کر بلا خوف شادی کے ساتھ مر جاوے اس سے اب تم سب خوف  
موت جنگ کا دور کر کے اچھی طرح مقابل ہو کر لڑائی کرو ہر چند کہ ایسی ایسی باتوں سے جالندھرنے بہت کچھ  
سمجھایا مگر انکے دلوں میں کچھ نہ آیا تب جالندھرنے بڑی لعنت انکے اوپر کر کے کہا کہ تم سب پیدا ہو  
ناحق کو اپنی مادر کو خلیف دی کیا لڑائی سے بھاگنا تمہارے لائق ہے کیا ایک روز تم میں سے کوئی  
بھی موت کے پنجہ سے بری رہے گا یہ لیکر شیر کے مانند گر جا اور خود لڑائی پر آمادہ ہوئے



## اونیشوان ادھیا

برہمن نے کہا کہ اے نار دجالندھر کی آواز سے زمین لرزہ میں آئی اور سمندر وہاڑ سب تھرا تھرا گئے اور دیت جوال  
 جال گئے تھے سب واپس آئے جالندھر نے کہا کہ اے شیو معلوم ہو کہ تم کچھ طاقت رکھتے ہو کیونکہ تمہارے ہاتھ  
 جنگ کر نیکا ارادہ کیا اب اپنی بہادری کو دکھلاؤ تب ہم تمکو شجاع اور بہادر شمار کریں یہ کہہ کر شیو کے اوپر ستر بان  
 پلایا شیو نے درمیان ہی میں کاٹ دیا اور شیو نے ایک بان عادی چلا کر رتھ و سار تھی وغیرہ مع گھوڑوں دھنکھ  
 وغیرہ سب جالندھر کو بے کام کر دیا جالندھر ہار رتھ دھنکھ کے ہو کر شیو کے اوپر گدا چلایا شیو نے اپنے بان سے  
 و سکو کی کاٹ ڈالا تب جالندھر نے شیو کے مارنے کو اپنا ملانچہ اٹھایا اور چپ کر ایک بان شیو کے مارا شیو نے  
 و سکو اپنے بان سے ایک کوس چھپے پھیک دیا تب جالندھر نے خیال کیا کہ شیو بڑے صاحب قدرت و قوت ہیں  
 اسی لڑائی کر کے میں فتح باب نہو گا کوئی ایسی مایا کروں جس سے شیو غافل ہو جاؤں شیو نادینے موسیقی کو بہت  
 پسند کرتے ہیں یہ خیال کر کے اسی مایا سیلانی کہ گندھرب واپسرا وغیرہ تمام پیدا ہو کر انندامیون کے قسم قسم کا  
 شش اندہ لکشن کے ساتھ کرنے لگے اور مردنگ و مرلی وہین وغیرہ قسم قسم کے ساز بجنے لگے چنانچہ شیو کے  
 قوامش سباعت کی پیدا ہوئی اور نادین غرق ہو گئے اور چونکہ قاعدہ کلیہ ہے کہ راگ سننے سے عقل کم  
 ہو جاتی ہے جیسا کہ شیو نے راگ کی بزرگی کو بڑی ظاہر کر کے دکھلادیا اور ناد تو خود شیو کا روپ ہے اس لیے  
 شیو نادین غرق ہو گئے شیو سوا سے ناد کے اور کسی چیز سے نہیں موبہ جانے لینے قابو میں نہیں آتے یہ بات  
 کہتے ہیں اسی وجہ سے شیو نے بید کے کلام کو قائم رکھ کر نادین غرق ہوئے اور وقت شیو کے ہاتھ سے سب  
 تیار کر پڑے اور شیو نے تری اوس سائیے خواب بہ آرام کی حالت میں کچھ نہ جانا اور جالندھر گرفتار شہوت  
 شل شیو ہر کے اپنی صورت کو مسخ کیا دس بازو پانچ منہ تین آنکھ سے اپنی شکل آراستہ کی اور ایک بل پاپا  
 بنا کر اود سکے اوپر سوار ہوا اور خاص نشانات جو شیو کے ہیں وہ بھی سب اختیار کر کے منہ منہ کو امگا  
 ٹھہرا کر آپ گر جا کے پاس گیا اور گر جانے اوسکو لوک ریت سے شیو جانا اور جبکہ گر جا سکھ میں کے دھن  
 سے اوشی اور معلوم کیا کہ یہ تو دغا سے ایسی صورت بنا کر آیا ہے تو فوراً مجھ پر طریقہ بید کے غایب ہو گئی



اور جالندھر خجالت زدہ رزمگاہ کو واپس آیا اور گرجانے بشن کا دھیان کیا بشن فوراً حاضر آئے گرجانے سکھیت  
 جالندھر کی بیان کی اور پت برت دھرم کی تعریف بہت کچھ کی اور کہا کہ جالندھر کی عورت بڑی پت برت ہے  
 اسی کے دھرم سے جالندھر نہیں مرنے کیونکہ پت برت عورت بیوہ نہیں ہو سکتی اس سے تھکوا واجب ہے کہ جالندھر  
 پوری میں جا کر اسکی عورت کے پت برت دھرم کو غارت کر دے اور برباد ہو جالندھر کی عورت اس کے ساتھ دغا کر دے  
 کچھ دھرم کا خیال نہ کرنا کیونکہ دھرم شاستر لکھتا ہے کہ جو بڑے کے ساتھ بڑائی کرے تو کچھ گناہ نہیں ہوتا یہ سنکر بشن فوراً  
 جالندھر پوری کو گئے اور جبکہ جالندھر جنگ گاہ میں اور اپنی مایا کو دور کیا تو شیونے ہوش میں آکر جنگ کی یاد کی یہی  
 شیو کی مایا تھی کیونکہ جہاں میں جو شیو کے جھگت ہیں ان کے اوپر تو مایا کچھ اپنا اثر ہی کر سکتی تو شیو کے اوپر کیا اثر ہو سکتا تھا  
 المتعشیر شیو نے غصہ بنا کر ہو کر جالندھر کے اوپر دوڑے جالندھر نے اپنے بانو نے شیو کو چھپا دیا شیو نے اس کے بانو کو  
 کاٹ کر اپنے بانو کو چھپا لیا اور ہر چند کہ بڑی لڑائی شیو و جالندھر سے ہوئی مگر کوئی غالب اور مغلوب نہ ہوا اور  
 جو دیت کہ شیو سے ہاتھ سے مارے گئے وہ مکت ہوئے کیا خوب اودن دتیوں کی قسمت تھی جو شیو کو رو رو دیکھتے  
 ہوئے جان بحق تسلیم کرتے تھے اے نار دیہ یلا محیط کہ بشن سے ہنسے تھے کدی

## بیوان ادھیان

برمھانے کہا کہ اے نار دیہ کے حکم سے بشن جالندھر پوری میں تشریف لے گئے اور خیال کیا کہ اسی طرح سے  
 برباد جالندھر کی عورت کا پت برت دھرم خراب کروں اس اندیشہ میں شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو کا دھیان کرتے  
 ہی بشن کو یہ گیان ہوا کہ بصورت پیشی یعنی رتا ض ایک سکھ یعنی شاگرد ساتھ لیے ہوئے ہرنداکے پھلوری آپ  
 بن میں گئے بربدانے اسی رات خواب میں دیکھا تھا کہ جالندھر اسکا شوہر مارا گیا یعنی جالندھر جاموش پتل  
 نکائے ہوئے سوار بہنہ پاؤں مبارک سر کے بال بوائے ہوئے سیاہ پھولوں کی مالا اپنے ہوئے چاروں طرف راس  
 محاصہ کیے ہوئے جم و س کو چلا جاتا ہے اور پھر دیکھا کہ تمام شہر مع اپنے سمندر میں غرق ہوا جاتا ہے اور  
 چاروں طرف تاریکی چھا رہی ہے یہ خواب پریشان دیکھ کر اوشی اور آفتاب کو طلوع ہوتے ہی مع راہ کے  
 بلا روشنی معاینہ کیا اسی سب خواب باتوں کے دیکھنے سے وہ دفعتاً گریہ و زاری کرنے لگی اور بوجہ بقیاری کے



ادھر ادھر پھرنے لگی اور ہر چند کہ اس نے میر بام تھج گلگشت سے دل کو ہلایا مگر دل نے ذرہ کے برابر بھی چین آرام  
 نہ پایا آخر کو دو صاحبہ عورتوں کو ہمراہ لیکر جالندھر کے باغ کو گئی مگر وہاں بھی پھل و پھول دیکھ کر طبیعت کو آرام نہ آیا گھومنے میں  
 دور آگئیں اس کے نظر ٹپے نہایت خوفناک اور دکھ دیکھ کر رانی فرار ہوئی اور آگے جا کر ایک تیشی بیٹے متراف کو منع شاگرد  
 مہا بن گیا کہ خاموش بیٹھا ہے برندا اور ڈر کر دونوں اپنے ہاتھ اس کی گردن میں ڈال کر لیٹ گئی اور کہا کہ ہماری حقیقت  
 روچناچہ من یعنی متراف نے دونوں آنکھ کھول کر بڑا غصہ کیا اور ہنکار زبان سے نکالا کہ وہ دونوں رکھیں فرار  
 ہو گئے اور جالندھر کی عورت بہت خوش ہوئی اور پر نام کر کے ادنیٰ ریاضت کی تعریف کرنے لگی اور کہا کہ آپ میرے  
 شوہر جالندھر کی حقیقت جو بجز جنگ شیوکے گیا ہے بیان فرمائیے شن نے قسم کر کے اوپر کی طرف دیکھا کہ انوشیت  
 اور بندر موجود ہوئے اور پر نام کر کے بیٹھے اور پھر بار بار اشارہ ابرو جوگی کے غائب ہو گئی مہنوز ایک لمحہ بھی نہیں گزرا تھا کہ  
 دونوں بندر اول کی طرح بیٹھ گئے ان کے ہاتھ میں جالندھر کا جسم دسمر موجود تھا کہ جوگی کے آگے رکھ دیا اور خود بچیدہ وار  
 بیٹھے رہا برندانے سر اپنے شوہر کا دیکھ کر زمین پر گر پڑی تب من نے پانی وغیرہ ڈال کر برندا کو بچھڑوش میں لائے اور برندا  
 پر رز کر اپنے شوہر کا سر اپنے اپنے سر سے لگا کر پھرز دے لگی اور کہا کہ میں تو شوکو شیوکے ساتھ لڑنے سے ممانعت کرتی تھی  
 نے نما اور اس طرح وہ باتیں کہہ کر روٹی تھی بعدہ من سے مخاطب ہو کر کہا کہ آپ ہمارے اوپر مہربانی کر کے چھاپے  
 ہو کر کو سو اسطے زندہ نہیں کرتے تم اس لائق ہو کہ میرے شوہر کو زندہ کر دو کیونکہ میں تلو دیکھ چکی ہوں میں نے کہا تھا  
 منب سدا شیوے مارا گیا اور سوکھم زندہ نہیں کر سکتے مگر تمھاری تکلیف اور تمھارے رنج کو دیکھ کر ہم زندہ کر دیں گے  
 مگر کو جسم سے جوڑ دیا اور خود غائب ہو گئے اور اس جسم میں آپ داخل ہو گئے اور جالندھر کے مانند اوٹھکر بیٹھ  
 گئے اور اپنی عورت کو گلے لگایا مگر برندانے کچھ نہیں جانا اور بڑی خوشی کے ساتھ اس سے مباشرت کر کے  
 پناوہرم کو کھو دیا اور کما حقہ سب عیش کی اور بہت دفعہ تک نوبت مہامت کی پہنچی ایک وقت شن نے اپنے جسم  
 بھان کیا جبکہ دیکھ کر برندانے شناخت کر لیا اور حیرت میں آکر نہایت پریشان خاطر ہوئی اور ایسی دعا شن  
 برندانے شن کو بہت خوف کیا اور غصہ ہو کر کہنے لگی کہ تم نے بید کے خلاف غیر عورت کے ساتھ یہ کام کر کے  
 اس کے دھرم کو غارت کیا تم ایسی صورت منیشرون کی بنائے ہوئے ہو پے دھرم وان ہو یہ کہہ کر پھر پھر  
 بدو عادی کہ جو دور آگئیں تم نے دکھائے وہ دونوں بڑے صاحب قوت رکھیں ہو کر تمھاری عورت کو



جنگلیجاوینگے جسکی وجہ سے تم نہایت بے پکار حیران و پریشان جنگل جنگل پھا کر دو گئے جہاں ہر طرح کی تکلیف تکلیفیں اور  
 جو دو بندرتنے ہو کر دکھائے وہی تمہارے مددگار ہو دینگے یہ کہہ کر پھر وہ بہت روئی اور چتا بنا کر جلنے کا ارادہ اپنے  
 شوہر کے ساتھ کیا اور ہر خند کہ بٹن نے بہت منایا مگر پرت دھرم کو مضبوط کر کے اوسنے کچھ نہ مانا اور فوراً شہر و گڑھا  
 کا دھیان کر کے سستی ہو گئی اور اوسکی تاج سب کے دیکھتے ہوئے گر جا کے جسم میں چلا گیا یہ حالت دیکھ کر لشن بار بار فوس  
 کرتے ہوئے اوسکی خوبصورتی و ملاحت کی یاد میں مضطرب ہو گئے اور چچا بھتر اپنے جسم پر لگا کر اوسی مقام پر قہیم ہو گئے اور اپنے  
 مقام و چھین اپنی عورت کو ترک کر دیا یہ حالت سمجھ کر دیوتا و سدھ اوسی کے قریب آ گئے وہ سب لشن کو بڑے بڑے  
 اتھاس سنا سنا کر سمجھانے لگے کہ تم خود دھرم کے پالنے والے سب وقت میں رہے ہو مگر پرائی عورت کے ساتھ  
 ایسا کرنا واجب نہ تھا چلو اپنی بھشت میں عیش کو پرانی عورت کا عشق ترک کیجیے جو گناہ تقدیر سے واقع ہوا ہے  
 وہ سب شیو کی کرپا سے نابود ہو جاوے گا اب کچھ افسوس نہ کرو اور اپنے مقام کو چلو ہم آپ کو سمجھاتے ہیں یہ ہماری  
 ہماری گستاخی ہے آپ معاف فرما دیئے گئے تمہاری لیلیا کا جاننے والا کوئی نہیں ہے مگر باوصف استقدر فہمائش کے  
 لشن نے جواب تک کہ کیونہ دیا اور اوسطی بے چین بیٹھے رہے اسے نار و شیو کی بڑی مایا سے اوسی کے تعلق  
 سب ہن جب شیو کے دل میں آتا ہے ویسا ہی سب کچھ ہوتا ہے

## اکیسواں ادھیای

برمھانے کہا کہ اسے نار و جب شیو کا ہوش برقرار ہوا تو دیوتوں کو حیران کر دیا آخر کو جالندھرنے شیو کی دلاوری  
 ملاحظہ کر کے خیال کیا کہ اب مجھ کو مایا کرنا چاہیے تاکہ شیورانی کو جال کر دن یہ سوچ کر اوسنے ایک گرجا مایا کی  
 طیار کی اور رتھ پر اوس بنائی ہوئی گرجا کو بٹھلا کر شیو کے روبرو لائے اسطور پر کہ شنبہ شنبہ دونوں جہا  
 مارتے جاتے تھے اور وہ گرجا روتی ہوئی کہتی تھی کہ ہماری حفاظت کر اس عرصے میں جالندھرنے آوا  
 سے کہا کہ اسی سدھشیو اپنی عورت کو دیکھو جو یہ تمکو نہایت پیاری تھی اوسکو ہم بکڑ لائے ہیں اور اسی خرابی کر  
 ہیں کیا تم نہیں دیکھتے تمکو لعنت ہو تم اپنے کو بہت بڑا سمجھتے ہو ایسے کلمات جالندھرنے کے منہ سے نکلے  
 نہایت لول ہوئے اور خاموش ہو کر تمام نقل و دانش کو بھول گئے اور جبکہ شیو نے لیلیا کے اپنے کو ایسا



معلوم دکھایا تب جانندھر نے کمان کو کان تک کینکرتین بان شیو کے اوپر چلائے ایک سر میں دوسرا چھاتی میں تیرا  
 شکم میں شیر نے جانندھر کی مایا جان کے اور کمال مہیہ پ و خوفناک صورت دھارن کر کے مانند شعلہ آتش  
 کے ظاہر ہوئے اسی صورت ہمیت ناک لیکر تمام دیت خوف زدہ ہو کر میدان جنگ کو چھوڑ کر بھاگ چلے یہاں تک  
 کہ بندھن بندھ بھی اپشت دے گئے اور جانندھر کی سب مایا غائب ہو گئی اور شیو نے غارت جلال سے بندھن بندھ کو  
 سراپ یعنی بدو عادی کہ تھے جو دغا کر کے گرجا کو تحلیف دی یہ بڑا گناہ تھے صادر ہوا ہے اور ہماری لڑائی کے منہ  
 بڑ کر بھاگ گئے تھارا دھرم جاتا رہا اسوج سے تم گر جائے ہاتھوں سے قتل ہو گئے اسی عرصہ میں جانندھر نے غضبنا  
 ہو کر بانوں سے شیو کو پوشیدہ کر دیا تب شیو غیظ میں آئے اور جانندھر کے بانوں کو کاٹ ڈالا اسی درمیان میں جانندھر  
 نے اپنے پرکھ کو بل پر مارا کہ بل دھرم کو فراموش کر کے لڑائی سے بھاگا ہر چند کہ شیو نے اسکو بہت کھینچا مگر وہ میدان  
 جنگ میں قیام نہ کر سکا تب تو شیو غضبناک ہو کر بڑے خوفناک ہو گئے اور سو درسن چکر کو ہاتھ میں اوٹھالیا جو شل کر رہا  
 آفتاب کے چمکتا تھا اور جانندھر کے سامنے چھوڑ دیا دسون جانب میں تیج سو درسن چکر کا پھیل گیا اور تمام زمین و  
 آسمان جلنے لگا وہی سو درسن ہو چکا اور جانندھر کا سترن سے جدا کیا اور اسکا بدن زمین پر گر گیا اور بڑی آواز  
 سخت ہوئی اسوقت زمین تھر تھرا کانپنے لگی اور سپار چل گئے جانندھر کا تیج شیو کے جسم میں داخل ہو گیا اور بے رحمی  
 آواز بلند ہوئی اے نارواؤں کے بڑے بھاگ بگی یہ حالت ہو دے کیونکہ دیوتاؤں میں بڑی بڑی تدبیر سے اسقدر شیو کو خوشنود  
 نہیں کر سکتے اسوقت ہم دایندرو دیوتا وغیرہ شیو کا سجدہ کر کے بڑی حمد و ثناء کو پڑھا دیوتاؤں کی  
**دیوتوں کی حمد دیوتوں نے بھی کہ** اے شیو تم ہر طرح بھگتوں کے دکھ دور کرنے والے ہو  
 کو دل و کلام و بید وغیرہ کسی نے نہ پایا وہ بھی نیت نیت لکرا اپنی ناداشی کے معترف و مقرب تمھاری صمان نہایت  
 مشکل ہے جسکو نارو دوسار دینے سستی و سس بھی نہیں پاتے صرف اپنی عقل کے موافق سب کہتے ہیں تمھارے ایک  
 لمحہ میں کروا یندرویشن گذر جاتے ہیں تم کسی سے بنائے نہیں گئے ہو بلکہ پر ہم بڑھ ہو تم دیندیاں اور گھٹ گھٹ بیاہک  
 ہر تھے اچھ جد و شبی کو کھت ویدی اور ادکی عورت کلاوتی تمھاری خدمت سے کھت ہو گئی اور تھے مدنی عورت  
 اور سنگار کر دیا اور سوسن کیتی کے لڑکے کو کیا اچھی گت عطا فرمائی اور راجہ ترمن کو تھے اپنا کر کے سات جنم تک  
 راجنوشی عطا فرمایا کیے اور تھے چندر سین کی عزت رکھ لی اور سری کرگوب اپنا بھکت بنا کر وہ دولت عطا فرمائی



دیوتوں کو بھی نایاب ہے تختین نے ست رحمت کی آفت کو دور کیا اور دھرم گپت تمھارے برت کرنے سے  
 قید قلاص سے چھوٹ گئے تھے چتر بھ کے دکھ کو دور کر دیا اور سین او سکی لڑکی کو کستہ رخوتی تھے سین دی لینے  
 اور کاشوہر چند راگدر اجمہ جہا کے اندر ڈوب گیا تھا اور آپ نے مرنے نہ دیا تمھارے بل سے بچک کو کھینچ لیا  
 وغوت نمونے پایا اور ایک عورت بالکل مرد ہو گئی اور مدیس کے زمین کو آپ نے صاحب بنات کر دیا اور پھل  
 اور سکی عورت کو اور بار لیا بعد اچھہ گری تکلیف کو رفع کر دیا اور شکا کی خواہش کے بموجب اور سکو پڑی عیش و آرام  
 و دولت عطا فرمائی اور بعد اچھہ اپنے بھگت کے قصد کو پورا کیا رکھہ کو تھے ہر طرح سے آپ مین بلا لیا آپ کی مت  
 یاد ہونے کے کسی گت کو پہنچا تھے راجہ درجن کو نار دیا جسے بیشمار عورتوں کے زنا کیا تھا اور سیدی و دور  
 کی تھے کسی اچھی گت دیکر ہشتم کے مہاتم کو ظاہر کر دیا اور سد ہرمان بعد سین کا لڑکا و تارک منتر کا لڑکا ان دونوں  
 کو عمدہ گت دیکر و دور اچھہ کی عظمت کو دکھلایا تھے گنکا کو جکانام معاند تھا نار دیا اور سترمان تمھاری بھگت  
 سے بہت روزوں تک زندہ رہا تھے ساردا کے شوہر کو زندہ کر کے اوشکے سوہاگ کو قائم رکھا اور بنگ جہن گنگا  
 کو بہت اچھی گت عنایت فرمائی اور او سکی عورت بچکا کو جوز نا کا رتھی رستگاری دیدی اور تھے دیکھ کے جگ کو خزا  
 کر کے اوشکے غور کو نابود کر دیا اور کام کو جلا کر شیورانی کے غور کو نابود فرمایا اور طفل کا روپ اختیار کر کے تارک  
 دیت کو مار ڈالا تھے گپت کو اپنی طاقت دیکر سب گنوں پر فہم کر دیا اور پھر ترسول سے اور کاسر کاٹ کر بھیجا  
 زندہ کر دیا اور دیت کف دیوتوں کے جلتے ہوئے دیکھ کر زہر لہاں کو خود نوش کر لیا تھے اول ترسول لیکر اندھک کے  
 سر کو کاٹ ڈالا اور پھر عنایت کر کے اوشکو اپنے گنوں میں کر لیا تھے ترپا کو جلا کر ناکستہ کر دیا اور کال کو تھین نے جلایا  
 اور دھرم کو پرورش کے ساتھ رکھا تھے بشن و برمھا کے موہ کو دور کر کے منتر شاستر کو لیل ڈالا تھے زہر اوتار کے  
 غور کو معدوم کر دیا اور سر بھکا اوتار دھارن کیا اور اتر کے لڑکے ہو کر کام روپ کو قتل کیا تھے کپ کا روپ چارن  
 کر کے رام بھن کے دکھ کو دور کر دیا اور سورج و چندرمان وغیرہ ساتوں گرہ تمھاری کریا سے گرہ کے خطاب سے  
 مشرف ہوئے اور راہ گیت بھی تمھاری خدمت سے اوسی رتبہ پر پہنچا کہ وہ بھی گرہ ہو گئے تمھاری خدمت سے  
 برہادشہ ہر خلقت و پرورش و قیامت کے اختیار کو حاصل کرتے ہیں تم تینوں گن سے اعلیٰ ہوا و سگن ہوا  
 ہاتھوں کے بڑے بڑے کام کرنے ہو اسے نار و ہم تینوں نے اسی حمد شید کو ستائی جو کوئی اس حمد کو قربت و محبت



کرچا دہ دونوں جہان میں خوش رہیگا اور شیو کے لوگ کو حاصل کریگا

## بابیوان ادھیاس

برہمن نے کہا کہ اسے نارو دیوتوں نے یہ حمد پڑھ کر پھر شیو سے التماس کیا کہ آپ نے جانندھ کو معدوم کر کے ہم دونوں کو غیبت کر دیا اب اور کوئی خارج باقی نہیں ہے لیکن اتفاقیہ ایک اور دکھ ہم لوگوں کو لاحق ہوا ہے جسے میں اس مقام پر جہان جانندھ کی عورت سستی ہو گئی ہے خاک لگائے ہوئے لوٹ رہے ہیں وہ کسی کا گنا سننا نہیں سنتے اب کوئی تدبیر کیجئے جس میں پھر تھم کو ترک کر کے اصلی طریق و قدیم روش پر مرکب ہو جاوین شیو نے ہنس کر فرمایا کہ اے دیوتو یہ سب ہماری مایا کا کھیل ہے ہماری مایا تینوں جہان کو بنایا کرتی ہے میں کی عقل کو بنے خراب کر کے یہ لیلیا کرائی ہے میں مجھ کو بہت پیار ہے میں اس وجہ سے ہنسنے یہ لیلیا کر کے اونکے غرور کو دور کر دیا اب جو تدبیر ہم بتلاتے ہیں وہ تم سب کو تاناکہ لیشن کا موہ رہے ہو جاوے یعنی اب تم سب دیوی کی پناہ میں جا کر اپنے بچ کو بیان کر دو وہ تمہارے سب کام کو کرینگی اور میں اصلی حالت پر آ جاؤنگے یہ لکھ شیو نے اپنے گنوں کے اندر دھیان ہو کر اور دیوتوں نے گریبا کی استت یعنی حمد کرنا شروع کی اور کہا کہ ہم تمہاری پناہ میں آئے ہیں ہم کو بچ سے رہائی دو یہ حمد پڑھیں گے وہ کبھی موہ و افلاس کی قید میں نہ پڑیں گے یہ حمد دیوتا کر رہے تھے کہ آسمان میں ایک حلقہ آتشیں نظر آیا اور اس حلقہ کے اندر سے الہام ہوا کہ ہنسنے تین روپ سے علیحدہ علیحدہ تینوں گن سے آراستہ جہان میں انرا یا ہے ایک گرجا دوسری لچھن تیسری سستی سوا سے دیوتو تم اونکی پناہ میں جاؤ تمہارا مطلب پورا ہو گا یہ لکھ الہام بند ہو گیا اور دیوتوں نے جا کر حمد کرنا شروع کر دیا جس کے ہر فقرے میں جے کا لفظ تھا چنانچہ تینوں دیویوں نے تین تخم دیوتوں کو دیکر فرمایا کہ جہان میں بیٹھے ہیں وہاں انکو کاشت کرو تمہارا مقصد حاصل ہو جاوے گا ایسے کام دیویوں کے منکر جہان میں بیٹھے تھے دیوتوں نے جا کر وہ تینوں تخم کو کاشت کر دیا جس سے تین قسم کی نباتات پیدا ہوئیں اذکنا نام دھاتری مالتی و تیشی ہوا دھاتری جو ہماری عورت ہے اوس سے دھاتری پھین سے مالتی اور گرجا تیشی پیدا ہوئی اور ریح و ست و دم تینوں کو دھارن کیے ہوئے یہ تینوں ہند دیوتوں کے ظاہر ہو کر رہنا سے بھی کمال حسین و ملیح لشن کے آگے کھڑی ہوئیں اونکو دیکھ کر لشن چکر میں آئے اور



اور فوراً مغلوں سے تہ ہوا کر اٹھ کر پڑے ہوئے چنانچہ دھاتری دوشی نے ترچھی گاہ سے بن کی طرف نکلا اور اسی نے یہ گاہ  
اونکی بوجہ سوتیا ڈاہ کے پسند نہ کر کے رنجیدہ ہوئی اور دل میں غصہ کیا اسبوجہ سے وہ بھی ہو کر کسی مذہب میں گئی کہ شیو  
کی پوجن میں شیو کے سر پر نہیں چڑھائی جاتی اور بن دھاتری دوشی پر فریضہ ہو کر اونکو ساتھ لے ہوئے تھیکہ تھیکہ  
بہشت میں داخل ہو گئے اور وہ جاتا رہا جو کوئی شخص اس جالندھر کے قتل کو بڑھیکا وہ شیو کے لوک میں داخل ہوگا۔

## تیسواں ادھیاء

سوت نے کہا کہ بعد ماعت اس کتھا جالندھر کے نار نے برمھ سے سوال کیا کہ چکر سودرشن خاص ہریشن کا شہر ہے  
معلوم نہیں ہوتا کہ وہی چکر سودرشن ہے جو شید نے سب دیوتوں سے تیج لیکر واسطے قتل جالندھر کے بنایا یا وہ  
ہے مجھ تکلاویجی یہ سنکر بھانے کہا کہ اسے نار و چکر سودرشن صرف ایک ہے دوسرا نہیں ہے جبکہ دیوتوں نے بڑی قوت  
وسر تہم ہو چکا کہ دیوتوں کو بیخ دینا شروع کیا تو بن نے شیو کی بڑی خدمت کر کے چکر سودرشن کو حاصل کیا اور اسی  
کے ذریعے سے تمام دیوتوں کو قتل کرتے ہیں کلپ بھیدی وجہ سے ہر چر پر ولیلا و بیان و داستان و  
اتھاس و حکایات میں بہت اختلاف ہے مگر عاقل کو چاہیے کہ وہ کچھ اشتباہ پیدا نہ کر کے راہ راست سے  
بھٹک نہ جاوے برمھانے کہا کہ اسے نار و جبکہ قتل جالندھر کو بہت مدت گزری تھی تب دانودیت کے لڑکے  
بڑے صاحب قوت و قدرت ہو کر نہایت فتنہ و فساد کرنے لگے جنکے سبب سے دنیا میں لوگوں کو بڑی  
تکلیف حاصل ہوئی اور عبادت و ریاضت و جنگ دیوتوں کی پریش و دھیان و برن و آسرم و تمام دھرم  
میں خلل کلی واقع ہوا اور قتل مادہ گاوان بہت ہونے لگا اور تمام طریقہ و دستور سب برخلاف اول کے  
مروج ہوئے چنانچہ دیوتاؤں میں وغیرہ بہت حیران ہو کر ہمارے پاس گئے اور الامان الامان کہہ رہی تھی  
پڑھی اور اپنی آفت کو بیان کیا ہم سب کو ساتھ لیکر بن کے پاس گئے اور ایک حمد طویل پڑھ کر عرض کیا کہ آ  
دانودیت ان سب کو معدوم کر دہم سب آپ کی پناہ میں آئے ہیں بن خوشنود ہو کر کہنے لگے کہ تم سب اپنے  
گھروں کو چلے جاؤ ہم معرکہ آرائی و رزم دیوتوں کے ساتھ کریں گے یہ کہا اور دیوتوں کے ساتھ جنگ کریں گے  
مگر دیوتوں پر غالب نہ آئے کیونکہ وہ بڑے صاحب قوت تھے بن نے خیال کیا کہ ہماری فتح بدون استعانت



اور اندر اسدا شیو کی غیر ممکن ہے یہ خیال کر کے فوراً اندر دھیان ہو کر کوہ کیلا میں آکر اوسکے نزدیک عبادت کیوٹے  
 بیٹھ گئے اور ایک کند کھود کر اوس میں آگ کو قائم کیا اور ریاضت کرنے لگے اور ہر چند کہ پارتی یوین و منتر و فیہ و دھیان  
 و ریاضت سب کیا مگر شیو خوشنود نہوئے تب بشن نے خیال کیا کہ سطح شیو خوشنود ہونگے آخر کو یقین ہوا کہ سہ نام  
 لینے ہزار نام شیو کے قرات سے شیو خوشنود ہونگے چنانچہ سہ سرنام کی قرات شروع کی اور نام چھپے ایک پھول کنول کا پڑھا  
 سجدہ کیا اس سطح مدت تک اس قسم کی عبادت میں لگے سہ شیو نے خوشنود ہو کر چاہا کہ اپنی خوشنودی کو ظاہر کریں اور  
 اوتھون نے بشن کے اعتقاد و عبادت کے امتحان کے لیے ایک پھول کنول کا بنجلا ایک ہزار کے اڑایا اور بشن نے  
 کچھ بنجنا جب کہ پوچھا کرتے کرتے اوندکو معلوم ہوا کہ ایک پھول کنول کا کم ہے چنانچہ بشن کے دل میں نہایت ترو پیدا  
 ہوا کیونکہ اور کنول کے پلنے کی کچھ تمیز نہ تھی اور پریش میں فرق آتا تھا اسی عرصہ میں شیو کا دھیان کیا جسکی وجہ سے  
 اوندکو یہ تصور ہوا کہ ہماری آنکھیں بھی تو کنول سے کم نہیں فوراً آنکھ کو حلقہ چشم سے نکال کر بہت خوشی کے ساتھ شیو کو  
 چڑھایا شیو کمال خوشنود ہو کر ظاہر ہوئے اور اوسے ڈوٹیم کلہ کو زبان پر لائے اور نگاہ ترحم سے بشن کی طرف دیکھا  
 نے شیو کو پوچھا کیا شیو نے ہنس کر فرمایا کہ جو خواہ میں ہو وہ مانگو بشن نے جھڑپھی جو نہایت پاک و متبرک ہے پھر عرض  
 کیا کہ ہم دیتوں سے مغلوب ہو گئے ہیں اور نہ کوئی حربہ ہمارا کام نہیں کرتا ایسی تدبیر کیسے ہیں وہ سب آپ  
 جادوین شیو نے نہایت فیض و کرم سے سودر سن چکر مرحمت فرمایا اور کہا کہ میں صورت و شکل سے ہنرے تکوین  
 دیا ہے اور سکا دھیان اور سہ سرنام جسکو تم ورد کرتے رہے اور چکر سودر سن جو ہم تکویدیتے ہیں اوسکے زور سے  
 تم ہمیشہ دیتوں و مجاہدوں کو قتل کر کے غالب رہا کرو گے تکوینوں جہان میں کوئی مغلوب نہ کر سکے گا اور  
 سودر سن چکر کے وار خالی نہ جاوینگے اسکو سہل کام کے لیے کہی نہ چھوڑنا یہ تمھارے سب کام پورے  
 کر گیا وہ سوا سے بہر میں کے تمام دشمنوں کو جلا دیگا یہ سکر شیو تو اندر دھیان ہوئے اور بشن چکر سودر سن  
 کو پا کر شادان و فرحان رات و دن سہ سرنام شیو کا پڑھتے رہے اور اپنے بھگتوں کو بھی سہ سرنام دھیان  
 کے پڑھاتے رہے جو کوئی اب بھی سہ سرنام و بشن استت کو پڑھے گا اوسکے تمام کام پورے ہونگے اوسکے  
 سب دشمن نیست و نابود ہو جائینگے تینوں جہان میں نیکنامی لیگی علم کو بڑھاوے کامرمنوں کو دوزخ کا  
 وہ سب طرح سے خوشی کا زیادہ کرنیوالا ہے

Secretariat  
 Kashmir Research Institute  
 Srinagar-191121 Kashmir



## چو بیوان ادھیکا

ماروئے کہا کہ ایڑی بڑھا اور بھی شید کے چہر بیان کر دے بیٹھ بیٹھ بیٹھ بیٹھ کی پائس کیا بڑھانے کہا کہ اب سچ ہو  
 کے قتل کا حال بیان کرتے ہیں بیٹھ بیٹھ سے کہ بیٹھ بیٹھ کے چوڑے قتل کیا اسکی صرف سماعت سے شید کی بات  
 زیادہ ہوتی ہے واضح ہو کہ ہمارے لڑکے میرے سے کشپ پیدا ہوئے جسے ہمارے لڑکے دیکھ کر پوجا پت کو تیرا گرد  
 اپنی سیاہ دین جس سے بہت اولاد پیدا ہوئی اور دیوتا وغیرہ سب اسی سلسلہ سے ہیں ایسا کون ہے جو  
 پیدائش اس خاندان کا مفصل و مشہور بیان کر کے ہم صرف ایک اتنا اس ایک شخص کا بیان کرتے ہیں جو جہالت کے  
 بیان کرنا والا اور تمام خواہشوں کا دینے والا ہے یعنی کشپ کی جو عورت دت تھی وہ نہایت کام و خلاق و حسین تھی  
 اس کے چار لڑکے پیدا ہوئے دے دیت مجمع قوت و شجاعت تھے مغلہ ایک لڑکا کا پرچہ نامی بڑا بہادر و جنگجو و شجاع  
 تھا اس کے ایک لڑکا دینجا نامی بن کا بڑا جھگت پیدا ہوا مگر بوجہ اولادی کے متروک ہو کر بعد از جازت بزرگ کا خواہش  
 بن بارادہ ریاضت و عبادت و پشکرمین گیا اور لاکھ برس تک بن کی ریاضت و عبادت میں مصروف رہا تاکہ کوئی  
 لڑکا پیدا ہووے بن نے ایسی عبادت و ریاضت کی ملاحظہ کر کے ایسے خوشنود ہوئے اور جا کر کہا کہ بروان طلب کر دے  
 کہ کہ میں لڑکا چاہتا ہوں جو بڑا شجاع و دلدار و میرا بعد از تمام جہان کو مغلوب کرنا والا عقل پریش نے قبول کیا اور دنیا  
 بعد از دھیان بن کے گھر میں آکر اپنی عورت سے سب حال کہہ دیا وہ بک خوشی کے کثرت خیرات دے ان سے لوگوں کو  
 مالال کر دیا بعد چند سے وہ حاملہ ہوئی اور مدد مان نامی ایک کرشن کا جھگت جو رادھ کی بددعا سے سکینٹھ یا گولوک میں مقیم تھا  
 اس کے محل میں قائم ہوا اور بعد از نقصان دت معمولی اچھی ساعت سیدین جنم ہوا دینجا نے جات ہو کر م کے پڑی دھوم دھام  
 سے جشن کیا اور لڑکے کا نام سکھ چوڑا رکھا سکھ چوڑا نے جمیع علوم کو پڑھ کر چال چلن اپنا کمال مہذب والدین کا خوشی دینے والا  
 اختیار کیا اور سب لیکمبے اوپریش سے ہدایت و ارشاد لیکر واسطے ریاضت و عبادت کے روانہ ہوا اور ہماری عبادت  
 پشار میں نہایت ریاضت کے ساتھ کر کے ہلک کمال خوشنود کیا ہم واسطے دینے بروان کے آئے سکھ چوڑے نے یہ  
 بروان ہے تاکہ ہم دیوتوں سے مغلوب نہوں اور تینوں بہان میں تمہند ہو کر کمال صاحب قوت و اقتدار میں پہنچے قبول  
 لیا اور کرشن کو پچ او سکھو ممت فرمایا اور حکم دیا کہ تم بدر کا آسمان میں جا کر دھرم



سے اپنا بیاہ کر لویہ بروان دیکر ہوتا ہے وہ بیان ہو گئے اور سنگھ چوڑے کرشن کی کو سدھ کر کے اپنی گردن میں باندھ لیا  
اور رو نہ چکرید کا شرم میں جہان تلشی عبادت کر رہی تھی پونچا اور من و لقمہ پستی کا معائنہ کر کے ہزار جان سے توبہ  
تسلیاں ہوا اور کہا کہ تم کون ہو کی لڑکی ہو اور کس کام کے واسطے عبادت کر رہی ہو میں تمہارا غلام ہوں مجھے سب  
بیان کر دینا کلام سن کر تلشی نے ہنس کر کہا کہ میں دھرم و مہج کی لڑکی ہوں واسطے عبادت کے تن تہنا جگل میں آکر  
بورو باشتل اختیار کی ہے تم کون ہو جو ہمارے حال سے پرسان ہو تم یہاں سے چلے جاؤ کیونکہ عورت مونی تو  
ہوتی ہے وہ کمال مذموم و ناپاک ہے بڑے بڑے عابدوں کی ریاضت کو خراب کر دیتی ہے سنگھ چوڑے نے کہا کہ  
جہان میں دو طرح کے مرد و عورت ہوتے ہیں نیک و بد شہوت پرست و عابد و قراض تو میں شہوت پرست و گنا  
کارا غیب نہیں ہوں تیں علی ہذا تم بھی اس سے بری و تہمتی ہو مجبور بھائی بھائی ہے میں تمہارے ساتھ گندھرب بیاہ کر دیا  
میں سنگھ چوڑے تینوں جہان کا فتح کرنے والا دہنا سرکار کا ہوں ادل جنم میں میں گوپ سدا مان نامی تھا اور کرشن  
پر تاری میں بڑا ثابت قدم مگر رادھا نے مجھ سے ناراض ہو کر بد و عادی جسکے سبب سے مجھ کو دلو ہونا  
پڑا مجھ کو کرشن کی غایت سے پہلے جنم کی خبر ہے تلشی نے کہا کہ تم نیک مرد و راست باز مرص و شہوت سے  
برا ہوا رو نہ قید تعلقات میں پڑے ہو جو شخص کہ عورت کے اختیار میں نہیں ہے وہ جہان میں بڑا صاحب  
نفس ہے جو شخص کہ گرفتار نہ ہوا ان سے اس کے برابر دوسرا شخص مذموم و قبیح نہیں عورت خواہ کسی ہی نیک کار  
و راست باز ہو مگر وہ ہمیشہ ناپاک مانند مردہ کے ہے بہن دس روز میں چھتری بارہ دن میں میں میں پندہ  
دن میں سو در ایک مہینہ میں پاک ہو جاتے ہیں مگر عورت کبھی کسی وقت پاک نہیں ہوتی یہ بات بید کہتے ہیں  
عورت کی مذمت تو تمام دیوتاؤں و پتروں وغیرہ کر کے لعنت کرتے ہیں عورت کے دیے ہوئے پند پتروں  
نہیں کرتے اور نہ اس کے پھول چڑھائے ہوئے دیوتا وغیرہ منظور فرماتے ہیں جس کا دل عورتوں کے قابو میں  
ہے اس کی تمام عبادت وغیرہ ناحق ہے اس کا جنم ناحق ہوا آدمی کا تن جو رتن ہے مفت مگر اگیا بیٹ  
دونوں کے درمیان میں ہو رہی تھی کہ اسے نار دھم اس مقام پر جا کر سنگھ چوڑے سے کہنے لگے کہ تم اٹھ  
کیونکہ بحث و مباحثہ کر رہے ہو کیونکہ فوراً اس کے ساتھ اپنا گندھرب بیاہ نہیں کرتے تم دونوں ایک ہی بات  
سے ہو مجھ سے تلشی سے تمام کیفیت سن کر چوڑے نے عاندان و ریاضت وغیرہ کی کمر اجازت بیاہ کی دی



اور سجادہ کیلئے چوڑی شکر کاٹھرا بجکت ہر اسکی وجہ سے کڑن تکو بہت چاہینگے اور بکنیٹھ میں تھارے لیے جگہ موجود  
 رہیگی ہم پھر کھڑے چلے گئے اور وہ دونوں راہی ہو کر گندھرب بیاہ کر لیا اور شکھ چوڑ تلشی کو لیکر اپنے گھر گیا  
 اور والدین کا پر نام کر کے اپنے دیپائی اور پھر شکھ چوڑ نے والدین سے تمام کیفیت آواز سے انجام تک  
 بیان کی جسکو سکر سے نہایت خوش ہوئے بعدہ دینھار نے کاروبار سلطنت کا شکھ چوڑ کے سپرد کر کے خود  
 مبادت میں مصروف ہو گیا اور شکھ چوڑ نے سب سامان سلطنت و راجگی کا اختیار کر کے عیش و آرام  
 سے سب کرنے لگا ۔

## چھ سو ان ادھیائے

برصغیر نے کہا کہ اسے نارویہ حال شکر شکھ چوڑ کا گور و شکھ اور بہت دیتوں کے آیا اور شکھ چوڑ نے ہر طرح سے  
 خدمت کی شکر نے بعد و عاوشنا کے داستان دیوتا و دیتوں کی بیان کی جس سے قدیم عداوت دونوں  
 کی تاشے و مترشح تھی اور دیوتوں کی فتح و دیتوں کی ہزیمت و بہت کی اعانت و دیوتوں کے اقتدار کو لیکر  
 شکھ چوڑ کو سب دیتوں کا راجہ قرار دیا چنانچہ دیتوں نے خوش ہو کر تدرین گزرانین شکھ چوڑ کمال مسرت اندوز ہو کر  
 ایک فوج جبار و ہشیار کے ساتھ اندر لوک پر فوج کر کے ملامہ کر لیا دیوتوں کے مالک اندر نے ایسی شکل اپنے  
 شہر کی دیجی اور مسع دیوتوں کے لڑنے کے لیے استقبال کیا چنانچہ دونوں فوجیں خوب لڑیں خوب لڑیں آخر  
 دیوتوں نے بڑی شجاعت و مردانگی سے دیتوں کو پس پا کر دیا شکھ چوڑ نے ایسی شکست ناکش دیجکر بڑے غضب سے  
 اپنے افضل و نامی ولادرون کو روانہ کیا اور دیتوں نے دیوتوں کے مقابل میں خوبے اور موی و بہادری کی دی  
 تھی کہ دیوتا تاب حرب و ضرب ان کے ہتھیاروں کی نہ لاکر منتشر و متفرق ہو کر بھاگ بکلتے تب دسون و گپت غضبناک ہو کر  
 دیتوں کے مقابل ہوئے اور بڑی سخت لڑائی واقع ہوئی اندر و پر کھرب و ائل و گوسرت و شکار و جم و کالنبکا  
 و برن چنیل و پون و کالکئی و کویر و دہبہ و ایش و پرت و رب نے آفتاب و راہ و چندرمان و کتا کچھ و گل  
 گرہ و شکر و بہت و کالاسر و کال دی و سوکرمان و نیپور کتا کچھ و پس و کن و دھو و مزل کو بر ورتن سار و اندر کا  
 و کتا و چپٹ و دہبہ و دیت مان و اسنی کمار و علی ہذا القیاس ایطرح تمام نامی و گپت و گرہ و دیوتا و غیرہ دیوتوں کے



سفر و سپہ سالاروں سے دو دستوں میں علیحدہ علیحدہ ہنگامہ جدال و قتال گرم کیا اور بہت دنوں تک سخت لڑائی کر کے  
 رہے مگر کوئی غالب نہ آیا آخر کو دیتوں نے شکست کا دھیان کر کے ایک ہی دفعہ دیتوں پر سخت یرش کیا دیتوں نے متنبہ ہو کر  
 نہ لاکر بھاگ چلے اور سوت گیا رہن رود و لڑائی کرنے کو دیتوں کے مقابل تھے اور اس قدر ترسول سے دیتوں کو مارا  
 دیتوں کو سوا سے بھاگ جانے کے اور کچھ نہیں پڑی یہ حال تھی کہ دیتوں نے اپنی فوج کا دیکھ کر خود بذات خاص شکست چور متوجہ  
 کا زار ہوا اور اپنے بانوں کی بارش سے تمام دیتوں کو میدان سے بھاگ دیا صرف گیارہ رود و لڑے رہے اور سوت المام  
 ہوا کہ ایسا کیا رہن رود یہ دیتوں سے مغلوب ہو گا اور نہ قتل کیا جاوے گا کیونکہ یہ بڑھاکے بردان سے تمام دنیا کی سلطنت  
 کے ماتم چلے جاؤ و منتظر وقت کے رہو یہ المام پا کر دیتوں نے جنگ سے کنارہ کیا اور دیتوں نے فتح پانچا دیا فتح کے بجائے  
 شکست چور تمام دنیا کا سلطان السلطانین و نفاقان الخواصین ہو کر دیتوں کو دیتوں والے جملہ افتارات سپرد کیے وہ تمام دنیا میں  
 سلطنت کر کے جگہ کا حصہ بھی خود لینے لگا اور خطاب اندر کے اپنے کو مخاطب کیا رعایا کو مانند لڑکے کے پرورش کرنے لگا  
 اور سکے ایام سلطنت میں کسی کو رنج نہ تھا اور سب لوگ اپنے اپنے برن و اسم و دھرم وغیرہ میں قائم تھے اور کسی  
 سلطنت میں فساد و عوارض واقع نہیں ہوئے غلہ بکثرت پیدا ہوتا تھا ادویات عمدہ پیدا ہوتی تھیں پہاڑ و زمین طرح  
 طرح کی معدنیات و فلزات و جواہرات نکلتے تھے غرض کہ جو دیتوں کے اور کسی کو ذرہ بھی تکلیف نہ تھی شکست چور کرشن کا بٹھا  
 بھگت تھا وہ ہر چند کہ راہ حاجی کی نفرین سے دانو پیدا ہوا مگر عادات دیتوں کے نہیں رکھتا تھا

## چھبیسواں ادھیاء

نار دے کہا کہ اسے بر مھا سنگھ پڑ کو راہ حاجی نے کس واسطے سراپ دیا تھا یہ بھانے کہا کہ اسے نار دجو کو لوک  
 کھاتا ہے وہاں کرشن رہا کرتے ہیں ان کرشن کے دوست سدا مان جنگی محبت کرشن کو زیادہ ہے رہتے تھے  
 راہ حاجی نے چال چلن غراب دیکھ کر سدا مان کو سراپ دیا کی وجہ سے وہ دیت ہو کر جسم دھارن کیا نار دے  
 کہا کہ گو لوک کہاں ہے جہاں کرشن چند رہا کرتے ہیں اور کون بد چلنی سدا مان کی ملاحظہ کر کے راہ حاجی نے  
 سراپ دیا یہ بھانے کہا کہ پہلے ہمارا لوک ہے جہاں ہم شیو کے دھیان میں غرق رہا کرتے ہیں اس کے اوپر شیو  
 لوک ہی جہاں کرشن بگن رہتے ہیں اس کے اوپر شیو ساسن ہی جہاں شیو کے بھجنے سے کسی کو کچھ کدورت نہیں ہوتا



اوسکے اوپر بریحد رکا لوک ہے جہاں اسکند نے سو ام کا ترک رہتے ہیں اوسکے اوپر اودا کو جہاں شیو رانی رہا کرتی ہیں  
 اوسکے اوپر شیو لوک جہاں سب کا مالک شیو بر اجمان ہے اوسکو آئند بن کہتے ہیں اور اوسکو کاشی بھی کہتے ہیں وہاں خراج  
 شیو ہے جو بیٹوں دیوتا کا پیدا کرنے والا ہے وہ نرگن لوگن روپ ہے جسکے از دو لاج میں آد شکست ہیں اوشن کے تپ  
 چپ سے نشن و جانب راست سے ہم دینے سے رودر قیامت کرنے والے پیدا ہوئے ہیں اور ہم اور بشن  
 شکست کی آتش سے پیدا ہوئے ہیں اور رودر خود کامل شیو ہیں اور شیو اُن تینوں گنوں سے برتر و شکست پت  
 و تمام دنیا کے مالک ہیں اسطرح کا جو شیو لوک ہے بیان کیا اوسی کے قریب میں گو لوک ہے جہاں سری کرشن جی  
 رونق افروز ہیں یعنی جو گوسالہ شیو کے مادہ گاوان کے رہنے کی جگہ ہے وہاں شیو نے کرشن کو مقیم کر لیا ہے تاکہ وہ  
 مادہ گاوان کی پرورش کیا کریں تب سے وہ گو لوک و کرشن لوک کے نام سے مشہور ہے پہلے شیو نے نشن کو گو لوک میں  
 لگایا تھا لیکن جوا دتار نشن نے لیا اور اوسکا نام کرشن ہوا اور پھین گئے بھی اپنا اوتار لیا وہی رادھا کے نام  
 سے مشہور ہوئیں اونا کا بھلیک کر کے شیو نے تمام برہما دی کی سلطنت اونکو عطا فرمائی اور پڑا برہما و دیگر اونا  
 سب کے اوپر درجہ دیا اور کہا کہ اسے کرشن جیسی تمھاری خواہش ہو وہی کیا کرو تمھاری مہمان اور بزرگی  
 نشن سے بھی زیادہ ہے تم کو پون کے ساتھ خوب عیش و بہار کرنا چنانچہ کرشن بہت خوش ہو کر مع رادھا کے  
 رساں گو لوپن کے وہاں رہ کر مادہ گاوان کی پرورش میں مصروف رہے ایک روز کرشن نے رادھا جی  
 جا لائی کر کے رادھا جی کو کہیں بھیج دیا اور آپ پر جا کے ساتھ عیش بازی میں مصروف ہوئے یہ حال رادھا  
 کسی کسی نے کہہ دیا رادھا غضبناک ہو کر واسطے دیکھنے اس جہر کے روانہ ہوئیں اور برجا کے مکان میں ہو چکی تھ  
 سے اوتر کر چاہا کہ اندر داخل ہوں مگر سدرا مان جو دروازہ پر مع ایک لاکھ گوپن کے بیٹھا تھا رادھا کو اندر جانے  
 روک دیا چنانچہ بڑا شور و غوغا ہوا کرشن نے جان لیا کہ رادھا تشریف لائی ہیں چنانچہ کمال محظوف ہو کر آپا ترو  
 ہو گئے اور بر جانے اپنے جسم کو ندی کو دیا جو روان ہو کر چاروں طرف عمدہ پانی سے سیراب ہو گئی جبکہ رادھا  
 اندر جا کر دونوں میں سے کسی کو نہ پایا تب نشن کے اوپر کمال غضبناک ہوئی اور برجا کو بصورت ندی  
 دیکھا تو بہت روئی چنانچہ کرشن کے ایسے درد و فراق کو دیکھ کر برجا بوجب حکم سدا شیو کے ظاہر ہوئی  
 اور کرشن پھر بھی رادھا کو فراموش کر کے اوسی کے ہمراہ عیش کرتے رہے جبکہ پھر رادھا نے یہ ماجرا سنا



تو نہایت غیظ میں آکر آپ کو پھون میں تشریف لے گئے اور جمیع لمبوسات و زیورات بدست سے علیحدہ ڈاکڑ میں بین  
لوٹنے لگے۔ یہ حالت اُدعا کی سنکر کرشن فوراً کوپ بھون براہِ حاجی کے پاس گئے اور شیدا مان بدستور مع فی اوستی  
جگہ مقیم ہوا۔ براہِ حاجی نے کرشن چندر کو دیکھ کر کہا کہ کہاں آتا ہے زنا کار شہوت پرست پرانی عورتوں سے آشنائی کر لیا  
یہاں سے دور ہو تم وہاں جاؤ جہاں پسند ہے تمہاری تو بہت عورتیں ہیں ہمارے پاس ان کی ایک صورت  
ہے ہمارے جانے سے تو یہ جاندی ہو گئی تھو کہ واجب ہے کہ تم بھی دریا ہو کر آپس میں خوب ملکر  
عیش کر دو تم یہاں سے نکل جاؤ اور چونکہ تمہارے کام آدمیوں کے مانند ہیں اس سے تم آدمیوں کا جسم پاک  
یہاں سے دور ہو کر بھرت کھنڈ میں جاؤ ہمارا یہ سراپ ہے یہ بدو عادی کہ وہاں نے اپنی سکھین کو حکم دیا کہ  
اسکو اس جگہ سے نکال دو چنانچہ کرشن چندر وہاں سے نکالے گئے مگر چھپ رہے جبکہ شیدا مان نے یہ حالت  
اپنے آقا کی دیکھی تو تاب ایسی بے عزتی کی نہ لاکر اُدھا سے کہنے لگے کہ تم نے ایسی سخت باتیں لیں کہ سوا  
کے ہیں ادا یا سراپ کیوں دیا تم بے قدر گوہر پانچاں یہاں رہتی ہو سب کرشن کے تابع ہو اُدھا نے کہا  
کہ اسے جاہل تو ہوا نہ میں جانتا کرشن ایسے بہتر ہے ہمارے مطیع کرشن و سب ہیں ہمارے بغیر تمہیں جہاں کے  
کلج و کام کچھ انجام نہیں پاتے تم نے مانند دتیوں کے کرشن کی عظمت بیان کر کے ہماری مذمت کی  
اس سے تم دانو ہو کر جسم لیو بدون ہمارے تمہاری حفاظت کرنے والا کوئی نہ ہوگا بعد ہمارے پھر بدو کا  
بیان رہنا تم کو نہیں ملیگا شیدا مان نے کہا کہ چونکہ تمہاری عقل آدمیوں کی ایسی ہو گئی ہے اس سے تم بھی  
آدمی کے جسم میں آکر کلنگن مشہور ہو اور کوئی گوپ تمہارے ساتھ شادی کرنا قبول نہ کرے اور پھر کرشن  
کو پاکر سو برس تک رخِ مفارقت و فراق میں بسر کرو اسے ناروا سی مایا کر کے شیونے یہ سب چہرے پہ  
اپنی مایا کو کھینچ لیا اور سوقتِ بشن بھی اوی مقام پر آئے دیکھا کہ دونوں روتے ہیں بشن نے فرمایا کہ کچھ بدیشہ  
نہیں ہے تم جا کر دانو ہو کر تمام دنیا کی سلطنت کرو مع شیو کے تھے کوئی فتح نہ پاؤ گھاؤ کے ہاتھ سے موت پا کر  
پھر تم یہاں چلے آؤ گے اور ہم درواہا بھی اوتار لیکر مانند آدمیوں کے لپلا کر بیٹھے یہ کہہ کر کرشن مع راہا  
کے گو لوک میں رہے اور شیدا مان دانو ہو کر مارے گئے اور وقت پاکر کرشن درواہا نے بھی اوتار  
لیا اور جگہ کے سکھ دینے کو بڑی بڑی اچھے چہرے کے یہ حال قدیم بنے بیان کیا اب اوی کیا سماعت کی خواہش کرتے ہو



## ستائیسواں ادھیاک

نارو نے کہا کہ اے برہمچاریوں نے کس طرح سے سنگھ چڑھ کر قتل کیا برہمچاریوں نے کہا کہ سنگھ چڑھنے سے تمام دیوتوں کو کال کر لیا اور  
 شمش کے ساتھ سلطنت کی دیوتا منہموم و مغل زکار اندر کو آگے کر کے مع سینہ و ن کے ہمارے پاس گئے اور  
 الامان الامان زبان پلا کر سنگھ چڑھ کی کیفیت جو رستم کی سب طرح بیان کی اور کہا کہ ہم پوشیدہ ہو کر ادھر ادھر  
 مارے مارے پھرتے ہیں یہ کمکر سب بہت دیوتا روئے چنانچہ ہم سکھ ہمراہ لیکر بٹن کے پاس گئے اور بعد میں  
 سنگھ چڑھ کے قتل و بدعت کو کہہ سنایا اور گریہ و زاری کر کے بٹن کی خدمت میں مصروف ہوئے بٹن نے چاہا کہ سنگھ چڑھ  
 جو ہمارا بھگت ہے سوائے ترسول کے اور کس طرح سے زمین مرگیا یہ کمکر بٹن سکھ ساتھ لے ہوئے شیو کے لوگ ہیں گئے  
 وہ بٹن لوگ سے اوپر ہے اور اس کی تعریف کس زبان سے ادا ہو سکتی چنانچہ ڈیوڑھی میں ہونچ کر بعد اطلاع و اجازت  
 شیو کے اندر گئے اور بعد میں وہ نار طول و طویل کے عرض کیا کہ ہمارے حال زار پر نگاہ تو رحم ہو جاوے ہم دیوتا  
 کے ہاتھ سے مظلوم ہیں یہ کمکر ہم سب زار زار رونے لگے یہ حالت پر لالت دیکھ کر شیو کو رحم آیا

## اٹھائیسواں ادھیاک

برہمچاریوں نے کہا کہ اے نارو شیو نے فرشتوں کو فرمایا کہ اے دیوتا کچھ خوف نہ کر تمہارا کلیان ہوگا سنگھ چڑھنے اعلان  
 میں کرشن پرستاری کی حالت میں را دھا سے سراپ پایا اور آواز سے انجام تک سب حال بیان کرنے لگے  
 کہ اسی عرصہ میں کرشن مع را دھا کے تشریف لائے اور حکمرانی لگے اور کہا کہ آپ کی مایا میں ہم دونوں نے  
 بھول کر اس طرح سراپ پایا ہے آپ ہمارے سراپ کی دفع کرنی تدبیر کریں شیو نے فرمایا کہ یہ سب ہماری خواہش ہے  
 ہوا ہے تمہارے غور توڑنے کو ہنسنے یہ چہرہ کیا ہے اب جا کر اپنے قیام گاہ میں خوش رہو ایسا کام پھر نہ کرنا اور کرنا  
 کلب میں تم دونوں آدمیوں کا جسم اختیار کر کے جلد تار لو گے اور سوقت تمہارا سراپ دفع ہوگا اور پھر تم  
 لوگ میں اگر خوش رہو گے تمہارا دوست شیدا مان دانو ہو کر سنگھ چڑھ کے نام سے مشہور ہے اس نے دیوتا کو ٹہری  
 تکلیف دی ہے جسکی وجہ سے وہ چاروں طرف متفرق ہو کر حیران و پریشان ہیں وہ سب گریبان و بریان ہمارے



آئے ہیں ہم انکی تکلیف کو دور کرنے کے یہ کرشن سے کہا اور دیوتوں کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ تم سب کو  
 کلاس میں جا کر دوسرے چار اوتار سب کیفیت بیان کرو وہ تمہارے دکھ کو دور کرے اور ہم میں اور  
 میں کچھ بھید نہ جاننا وہ صرف دیوتوں کے کام کے واسطے علیحدہ روپ اختیار کیے ہوئے ہیں وہ ان گن روپ  
 کیے ہوئے رکھتے ہیں جو کوئی مجھ میں اور دوسرے میں تمیز و فرق کرتا ہے اسکو بڑی تکلیف ہوتی ہے یہ سکر ہم بڑی  
 خوش ہوئے اور کرشن وراوہا کو پلوگ سب نصرت ہو کر چلے گئے اور اندر دیوتوں کو ساتھ لے ہوئے ہم کوہ کیلا  
 کو جا کر شیو کی خدمت میں پہنچ کر پرنام کے بعد عرض کیا کہ ائی گر جاپت ہم سب تمہاری سرنگت میں پناہ میں آئے  
 ہیں ہماری تکلیف کو رفع کرو اور شکھ چوڑ کے ظلم کا حال سب ہو جو کہ سنایا اور درخواست نسل کی کی رو دینے  
 شیو نے فرمایا کہ تم سب اپنا مطلب کامل ہو سکر اپنے گھر و ذکر چلے جاؤ ہم شکھ چوڑ کے رفع دیوتوں کے مارنگے اور ہم  
 تمہارے کام کو کرنگے یہ کلمات مانند آیات کے سکر تمام دیوتا پر نام کر کے اپنے گھر و ذکر راہی ہوئے اور منظر وقت رکا

### اوتیسواں ادھیا

برہمانے کہا کہ اسے نار و شیو نے ارادہ قتل شکھ چوڑ کا مصمم کر کے پش پنت اپنے بھگت کو بولا کہ فرمایا کہ ایش پنت  
 گندھرب راج شکھ چوڑ دیت دیوتوں کو کمال تکلیف دے رہا ہے تم اس کے پاس جا کر یہ کہو کہ تم نے جو دیوتوں کا  
 راج چھین لیا ہے یہ اچھا نہیں کیا تم اسی دولت و نعمت پا کر مغرور ہو گئے ہو مہوز کچھ عیب نہیں تم کو چاہیے کہ دیوتوں  
 کی سب سلطنت دید و اور بلوہ و فساد کر کے نیکامی حاصل کرو اور جا کر پال میں بود و باش اختیار کرو اگر اپنی زندگی کے  
 خواہاں ہو ورنہ ہمارے لڑائی کرو تم کو فوراً مالدھالینگے اور دیوتا پھر اپنے راج کو بائینگے چنانچہ پش پنت نے یہ حکم پا کر شکھ  
 کی مجلس میں گیا جہاں شکھ چوڑ ایک بلجمل پر بیٹھا تھا اوتیس کرودیت حلقہ باندھے ہوئے اسکی خدمت میں کھڑے تھے  
 شکھ چوڑ ہر قسم کا تزک و احتشام دیکھ کر متروک ہوا آخر کو پش پنت شکھ چوڑ کے نزدیک بیٹھ گئے کہ کہ تم کے گلے سے  
 خوف ہو تمہارے انداز و طریق خلاف خادموں کے ہیں کس کام کو آئے ہو بیان کرو پش پنت نے پیغام منجانب شیو کے سن  
 کر کمال بخیرنی و تیز زبانی سے کہ سنایا اور اپنی طرف سے یہ کہا کہ یا تو دیوتوں کو راج دید و یا فوراً واسطے جنگ روانہ ہو  
 شکھ چوڑ نے کہا کہ ہم شیر کے خوف سے دیوتوں کو راج نہیں دینگے بہت جلدتے ہیں کہ یہ زمین صرف ہمارے ذکر واسطے ہے



شعر عروس ملک کسی در کنار گیر و تنگ پہ کہ بوسہ بر لب شیشیر آبدار زندہ ہم کو جنگ منظور ہے جس میں دونوں جہان میں آرام ہے  
 تعجب ہے کہ شیوہ ایسے اعلیٰ مالک ہے کہ دیوتوں کی طرفداری پر کمر چست کی ہر جم صبح کو جہان شیدہ میں وہاں آویسے جو راہ ہے  
 شیوہ کرین پشپ دنت نے ہنس کر کہا کہ تم اس قدر غرور نہ کرو شیوہ سے اعلیٰ ہیں او کو مثل اور دیوتوں کے خیال نہ کرو  
 دس پریم برمجہ بھگوان ہیں ان کے تابعدار بر محاش ہیں ان سے لڑ کر تھاری موت ہو جاو گی بھلا ان کے گنوں سے تو  
 مقابلہ نہیں کر سکتا ان سے لڑنا تو بہت دشوار ہے ایسی باتیں بہت سن کر پشپ دنت تو خاموش ہو گیا تب سنکھ چڑنے کہ  
 کہ بدو ن شیوہ کے ساتھ لڑے ہوئے بھگوان آرام نہیں آویگا سب خلقت کال سے طیار ہو کر کال ہی کے ہاتھ سے نابو ہو جاتی  
 فتح و ہزیمت دونوں میں بھگوان خوشی ہو اور کرشن ایسی کال ہمارے اور پھر بان ہیں یہ ہمارا کلام شیوہ سے حرف بحرف کہ یہ سنا کر  
 پشپ دنت شیوہ کے پاس آئے اور تمام اسولہ را جو یہ حرف بحرف کہ سنائی

## تیسواں ادھیا

برہمانے کہا کہ اسے نار شیوہ نے پشپ دنت سے یہ سن کر غیظ میں آ کر حکم دیا کہ سٹیار ہو جاوین اور بیر بھدر وندی  
 و بہرنگی و رٹ چھتر مال و بھیرون وین بھدر کے نام لو کار کر کہا کہ اپنے اپنے ہتھیار لیکر چلو اور بڑے شادیا نہ خوشی کے  
 بجواتے ہوئے اپنے خلف الرشیدین کو ہمراہ لیکر باہر نکل آئے اور کہا کہ سب فوج ہمراہ چلے صرف گنجان یعنی گنت  
 خلف ار جندت اپنی فوج کے یہاں رہ جاوین شیوہ بل پر سوار تمام ہتھیار لیے ہوئے تمام سامان مہیب کیے ہوئے  
 ہوئے اور کوہ کیلاس کے باہر مقیم ہوئے اور بڑے سپہ سالاروں و خاص سخت گنوں میں بیر بھدر وندی و مہاکال  
 بان و شہدرک و بکرت و پنک لاکھ وین بھدر و پر دیا کچھ و بائکل و گت و ہوت و برکھ و رشت و شتر  
 و درگم و کال چھنا و درجی و دروم و باہد و کل و کوٹچ و تاملین و کبرن کیچر و بلون ست و درن ابھلاکھی و بہرنگی  
 بل و غیرہ بھی اور آٹھون بھیرون و گیارہون رور و چھتر مال و غیرہ گنوں کے مالک و راجہ بھی شیوہ کے لشکر میں  
 مقیم تھے اور اس تمام فوج کے مختار و مالک بیر بھدر ہو کر نظم و قلع و قمع فوج کی اپنے ذمہ لیا بعدہ واسطے  
 کے بھوائی سوا ہتھ والی بان میں سوار ہو کر تشریف لائی رخ لباس کیے ہوئے موندوں کی مالا اپنے ہوئے ہاتھ  
 کھپے ہوئے سب ہاتھوں میں طوطے کے ہتھیار لیے ہوئے گاتی ناچتی ہوئی زبان بمقدار ایک جوہن کے لانی



جسکو دیکھ کر دشمن کی آواز بند ہو جیسا کہ یہی صورت سے چوکنی کے کوٹ پنج ہمراہ لے ہوئے ۳۲ کوٹ ڈاکنی و شاکنی بوجھت  
درپیت کو کشاٹو برہمہ کچھ پس و بتیاں و شپام وغیرہ لیکر ڈال ہوئے اور بعدہ دیوتوں کی پنج حسین اندر پیچ و برن و کبر دیون و  
سبح و چندرمان و تمام گرہ و سوکرمان و اسی گیارہ میرہیت و دھرم و آٹھون بس وغیرہ سب یوتا جو دتے ڈال ہو کر ڈال  
پنج کے ہوئے شیو نے سکو علیہ علیہ قہر مکر ایسا اور سکی تو اضع کی اور نظر مہرانی سے سکی طرف دیکھا مکی وجہ سے سکو طاقت تازہ تو  
بے اندازہ حاصل ہوئی بعد شام پنج کے شیو روانہ ہو کر بندہ بھاگا نڈی کے کنارے پہنچے ہوئے اور خود ایک گد کے درخت کے نیچے رونق افروز ہوئے

## اکتیوان اوہیا

برہماتے کہا کہ اسے نار دجیا شپ دنت سنگھ چوڑ کے پاس سے چلے آئے تو سنگھ چوڑ اپنی ملسر این جا کر اپنی  
رانی سے سب حال بیان اور کہا کہ شیو نے دیوتوں کی طرف داری پر مکر باندھی ہے میں صبح کو واسطے مقابلہ شیو  
کے روانہ ہو گا رانی کمال غموم ہو رہی لگی اور کہا کہ ذرہ ٹھہر جاؤ میرے بدن سے صبر و قرار و طاقت و ہوش  
سب پرواز کر گئے تم شیو کے ساتھ لڑائی کر سیکو نہ جاؤ اور کی پناہ میں سب دیوتا ہیں انکے ساتھ تم مقابلہ کرتے لائق  
نہیں ہو وہ قیامت کرنے والے و لاثانی ہیں اور اسیطح بہت تعریف شیو کی کی اور کہا کہ آج رات کو میں نے  
خواب پریشان دیکھا ہے میرا بانوان ایک یعنی جسم اختلاج کرتا ہے ایسی بد شگونی کی حالت میں لڑائی کی لیے سنا  
نہیں ہے مگر سنگھ چوڑ نے کچھ نہ سنا اور کہا کہ جبکو کچھ افسوس نہیں کیونکہ مینوں جہاں سب دقت کے اسپرین و  
کے سبب سے سب باتیں نیک و بد و رنج و راحت و درختوں کا پھلنا و پھولنا و دیوتا کی پیدائش و غلظت  
دنیا و پرورش دنیا و قیامت دنیا ہوتی ہے اسوجہ سے وقت سب سے اعلیٰ ہے اسیطح بہت باتیں بھا کر  
ملی اپنی عورت کے ساتھ رات مجاہدت کیا اور دھرم کو بھول گیا مگر عورت کو بوجہ خیال جنگ ساتھ  
سدا شیو کے کچھ مباشرت و شہوت پسند نہ آئی مگر سنگھ چوڑ نے بہت سمجھا بوجھا کر تمام رات شہوت پرستی و عیشی  
میں بسر کی صبح ہوتے ہی سنگھ چوڑ اٹھ کر بعد فراغت امور ضروری جو صبح کو کرنا چاہیے اپنے لڑکے کو سلطنت دیکر  
لڑکے کو دیا اور اپنی عورت کو روٹے ہوئے دیکھ کر بعد نماز تمام لڑکے کو سپرد کیا اور سنیات لینے  
سپہ سالاروں کو بلو لاکر کہا کہ آج کے روز امتحان کا دن ہے شیو تمکا اپنا مطیع بنا کر دیوتوں کے



غیر خواہی کا ارادہ رکھتے ہیں اس سے تمام افواج لیکر چکر شیو سے خوب لڑائی کیجیے وکھڈ سیٹ وکھو ویت ودا  
دیپاس کل اسر بند و ایک کوٹ بیج و سات کل دھوم غیب تمام وکمال نخل مٹھکریا ہو جاوین اور کال کیے پھوٹا  
دو دھوم وکالک بھی سج اپنی اپنی فوج کے ہمراہ چلیں یہ حکم دیکریا کال کے وہ گھر سے نکلا اور اچھے بان مرغ و  
مٹھان میں سوار ہو کر شیو کے ساتھ لڑنے کو روانہ ہوا اور وقت شادیا نہ خوشی جنگی باجے بجنے لگے صرف باجا جانے والے  
ایک اکھوئی دین لاکھ تھے اسی پر فوج کی کثرت کا خیال کرنا چاہیے تمام بہادران بلا خوف بڑی خوشی کرتے چلے جاتے  
تھے شکہ جڑ اسی فوج ساتھ لیے ہوئے جہان شیو مقیم تھے پہنچ گیا اور راج نیت کو یاد کر کے شیو کی فوج سے کچھ فاصلہ اپنی فوج کو تھم کر لیا

### تیسواں ادھیاء

برصانے کہا کہ اسے نار دنگھ چوڑنے اپنا ایک وکیل مقرر کر کے اور اس کو سب باتیں فحاش کر کے برسم رسالت  
شیو کے پاس روانہ کیا وہ شیو کی خدمت میں حاضر ہو کر دیکھ پ بعد راندی کے کنارہ زیر درخت برگہ جہان شیو  
رواق افزہ تھے پہنچ کر پر نام کیا اور کہا کہ شکہ چوڑنے یہ پیغام دیا ہے کہ تمہاری کیا خواہش ہے شیو نے فرمایا کہ تم  
ہماری طرف سے کھدینا کہ تم مرغ کی اولاد میں ہو اور شیدا مان نامی کرشن کے دوست را دھا کی بددعا سے  
دیت ہوئے کچھ اصلی دیت تم نہیں ہو اسلئے تم کو واجب ہے کہ پہلے دھرم دھم کو یاد کر کے دیوتوں کے ساتھ دشمنی کو  
ترک کرو اور اپنے واجب و جائز راج میں باجی کر کے دیوتوں کے ساتھ جو واجب ہو کر دوسو اسے اسکے خلاف  
عمل کرنے میں بے حال ہوتا ہے جو سلطنت کہ دیوتوں کی تہ چھین لی ہے وہ واپس دو تم اور دیوتا  
کش سے پیدا ہوئے ہو کچھ سیطر علی جد الی و بیگانگی نہیں ہے تم دونوں فریق خوب آپس میں مل جلکر  
عیش کرو اسی میں ہکو خوشی ملیگی برخلاف اسکے بے حال ہو گا جس قدر جہان میں گناہ ہیں انہیں سب  
بڑا گناہ اپنی قوم کے ساتھ دشمنی کرنا ہی ہم کیلئے طرفدار نہیں ہیں صرف خدمت سے البتہ خوشنود ہو کر اپنے  
خادم کو بہت سکھ دیتے ہیں اس طرح شیو نے بہت نصائح بموجب بید و دھرم شاستر کے کہا وکیل نے جواب دیا  
کہ آپ نے جو عناد ذات و عقومی کو بہت مذموم فرمایا ہے لیکن میں نے جو راجہ بل سے دغا کر کے بھین لینے  
سلطنت کے ادھو پاتاں بھی دیا یہ بات مناسب تھی اور بل کے جد امجد کو میں نے قتل کیا ہے وہ دیوتوں



سمندر کو تھکا کھا دیوتوں کے لیکے حصہ میں امرت لینے آتے ہیں اب حیات جو صرف دیوتوں کو پلایا گیا اور مہکاسر وغیرہ دیوتوں کو ناحق دیسی نے قتل کر ڈالا پھر تارک و ترپ کے مارنے میں کچھ غور و فکر نہ کیا گیا علیٰ ہذا القیاس دیوتوں نے اندھک و جالندھر وغیرہ کو قتل کیا تب یہ عقل کہاں گئی تھی کہ مہتوم و مہنڈات کے مارنے میں بڑا گناہ ہوتا ہے کیا اسکا نام کیا ہے درودہ نہیں ہے یہ عداوت دیوتا و دیوتوں کی قدیم سے چلی آئی ہے پنج دراحت سب بوجہ حقوق قوت کے ہوا کرتی ہے کیونکہ سب امر کال یعنی وقت پر منحصر ہیں اور پانا و نہ پانا و فتح و ہزیمت و زندگی و موت سب وقت کے اختیار میں ہیں اور دیت و دیوتوں کی لڑائی میں تمھارا شامل ہو کر طرفدار بن جانا تمھارے لائق نہیں ہے کیونکہ دوستی و دشمنی سب ابر و آلے سے کرنا جائز ہے مگر تم ایسے ایشورینے مالک و صاحب کو نہ چاہتے کہ ہم لوگوں کے ساتھ جنگ کا ارادہ کر دیا تو ایسی حرکت سے شرم بھی نہیں آتی ایسی باتیں وکیل کی سنکر شیونے بے اختیار خندہ کیا اور کچھ رنجیدہ ہوئے اور اسکی تعریف کر کے فرمایا کہ ہم قدیم سے اپنے بھگتوں کے مطیع ہیں بید کے حکم سے ہم خود مختار نہیں ہیں نہ اس کے پابندی سے بری کیے گئے اسکی اطاعت سے ہنر و بہت دیون مارا ہے ہمارے کچھ کسی طرفداری سے سردکار نہیں ہے اب بھی بوجہ پناہ گیری اندر وغیرہ دیوتوں کے ہم آئے ہیں تمھارے برابر لگے جس قدر دیت لگائی ہیں کئی نہیں ہے ہم تو کرسن روپیشن کے بھگت کے ہوا و نہیں کے برابر تم بھی سب سے اعلیٰ ہوا سو جہ سے تمھارے ساتھ لڑنے میں ہمارے کچھ شرم نہیں ہے زیادہ قیل و قال سے مطلب نہیں تم دیوتوں کا راج دید و اور پانا میں جا کر قیام کرو دیوتوں کی دشمنی میں کچھ خیر و خوبی نہیں ہے دیوتوں کی دشمنی سے کوئی نہیں بچا گو کیا ہی دھرم رہا ہو اگر یہ بات ٹکوں بند نہیں تو میدان کارزار میں کھڑے ہو کر لڑائی کر لو اسے قاصد یہ سب باتیں ہماری سنکر چوک و حیرت کھینچا اور اس کے دل میں جاوے وہ کرے ہم ضرور دیوتوں کا مقصد پورا کرینگے یہ مکر شیو خاموش ہو کر اور وہ قاصد بھی فوراً اٹھ کر بلا خوف و شکہ چوڑے کے پاس جا کر جمیع سوال و جواب کہ سنایا

### تیسواں ادھیائے ۳۳

برصانے کہا کہ اسے نار و سنکھ چوڑے صلح کے اور جنگ کوفت و دیکھت فوج کے ملیا رہ گیا اور جنگی بابے بچا رہے اور جنگ گاہ میں آکر کھڑا ہوا اور شیو بھی رزگاہ میں رونق افروز ہوئے اور دیوتا و دیت دل کھول کر لڑنے لگے



انہی پر کچھ پریا کے ساتھ وٹکرو برہمپت ومرت وپنکرو علی ہذا قیال بطرح دونوں طرف کے نامی نامی بہادر  
 علیحدہ علیحدہ ایک دوسرے سے لڑنے لگے اور ہر قسم کے اشترو شتر یعنی ہتھیار وغیرہ چلائے گئے اور دیوتا و ست و ہتھی  
 و گھوڑے وغیرہ ہتھیار قتل ہو کر زمین پر گر پڑے اس طرح بہت دنوں تک ہنگامہ جہل قتل کا گرم رہا مگر کوئی فریق  
 مغلوب نہوا آخر کو سخت یورش دیتوں نے کر کے دیوتوں کو منہزم کر دیا جو آپس میں متفرق و منتشر ہو کر تتر بتر ہو گئے  
 اس وقت بیربھدر و نندی وغیرہ شیو کے گن مقابلہ کو کھڑے ہوئے اور بیربھدر نے سب دیتوں کو اپنے تئیں  
 سے بدل کر دیا چنانچہ دیتوں کو سوا سے چھوڑ دینے مکان کے اور کوئی تدبیر نہ سوچے یہ حال دیکھ کر سنگھ چوڑ بھا  
 ہوئے فوج کو تسلی دیکر خود لڑنے پر آمادہ ہوا اور بانوں کی بارش کر کے تمام گنوں کو بھگا دیا صرف نندی و بیربھدر  
 وغیرہ جو شیو کے انس سے پیدا ہوئے ہیں میدان میں کھڑے رہے آخر سنگھ چوڑ نے نندی کو بان مار کر زمین پر لٹا  
 نندی فوراً اٹھ کر پھر لڑنے پر آمادہ ہوئے اسی عرصہ میں بیربھدر نے اگر سنگھ چوڑ کو ترسول سے مارا مگر سنگھ چوڑ نے  
 کاٹ ڈالا اور بیربھدر کو اپنے حربہ سے مار کر زمین پر گرا دیا بیربھدر فوراً اٹھ کر چھریاں و پت سے لڑنے لگے اور  
 بھیرون سنگھ چوڑ سے لڑ کر اوسکو اپنے ترسول کے دار سے بیٹھ کر دیا اس وقت بڑی سخت لڑائی ہوئی اور  
 بھیرون کو سنا کر الہام ہوا کہ سنگھ چوڑ سوا سے شیو کے اور کسیکے فتح کرنے لائق نہیں ہے و نہ ہوگا تم سب شیو کے  
 پاس چلے جاؤ وے خود اپنے ترسول سے سنگھ چوڑ کو قتل کریں یا الہام شکر شیو کے گن فوراً شیو کے پاس پہنچے اور جملہ  
 کیفیت عرض کر دی

### چوتھیو ان ادھیای

برمھ نے کہا کہ اے نار دشیو نے دیوتوں کی ہریت داپنے گنوں کی مراجعت ملاحظہ کر کے بیربھدر کو حکم دیا کہ تم  
 جنگ کرو بیربھدر سب فوج ساتھ لیکر میدان جنگ میں پہنچا شیو کے ماتند اپنے سنگھ کی آواز کو بلند کیا اور اس قدر  
 کیا کہ دیتوں کو لرزہ آگیا اور آٹا ٹاٹا میں ایک کچھ مہنی دیتوں کو نابود کر دیا کالی نے پہنچا فوجوں پنا شروع کیا اور  
 دیتوں کو توڑ توڑ کر کھٹنے لگے اور زم گاہ میں بار بار قہقہے کرنے لگی گھوڑے سات لاکھ کروڑ اور دس لاکھ  
 کو ایک ہاتھ میں لیکر فوراً کھائی اور ہزار ہا ہزار کو نڈھ یعنی جسم بلا سر تقو لوں کے اٹھکرا دھا اور دھکھنے لگے



بڑا شور و غوغا موندے محشر جنگ گاہ میں برپا ہو گیا اور پھر بیربھدر نے غصہ کر کے ایک کروڑ دیوتوں کو مار ڈالا آخر کو پھر  
دیر کھد پر پ دو بھاسر دیر کھن یہ چاروں بہادر بیربھدر کے مقابل ہوئے اور اپنی اپنی دفعہ لڑائی کی اوسوقت  
مہارامی نے پہونچکر دیوتوں کو خوب نیست و نابود کیا بعد اٹکے نے ظاہر ہو کر دیوتوں کو خوب کھایا اوسوقت تمام دیوت  
مغلوب ہو کر نہایت حیران ہوئے اور فتح بنام بیربھدر کے ہوئی دیتا بہت خوش ہوئے طح طح کے باجے بجے گئے اہان  
سے چھوڑ کر بارش ہونے لگی اوسوقت سنگھ چوڑ اپنے کوچ کو گردن میں ڈالے ہوئے بان پر سوار پیشیا رنج کے  
ساتھ مارو باجا بجاتے ہوئے غضبناک فوراً جنگ گاہ میں پہونچکر سب اپنی بھاگی ہوئی فوج کو ملٹن کیا اور اپنی کمان  
کو کان تک کھینچ کر بارش تیروں کی حیرت افزا کرنے لگا اوسوقت اندھیرا چھا گیا کتنوں نے اپنے میں طاقت تھپال  
وقیام میدان جنگ کی نہ پا کر بھاگ چلے صرف بیربھدر تنہا میدان میں کھڑے تھے سنگھ چوڑ نے مایا کر کے پہاڑ واڑ دھاوا  
دائش وغیرہ کی بارش کرنے لگا جس سے بیربھدر مانند آفتاب کے بادل سے چھپ گئے اور کمال متعجب ہو کر شہو کا  
دھیان کر کے مہاشکت کو چھوڑ دیا دیوتوں کی مایا نیست و نابود ہو گئی تب سنگھ چوڑ نے غصہ ہو کر کمال پاکیزہ  
تیر لیکر بیربھدر کے رتھ و دھنک کو کاٹ ڈالا گھوڑے مرکز میں پر گر پڑے دوسرے بان سے بیربھدر کو  
بالکل حیران کر کے پھر اپنے شکست مار کر زمین میں لٹا دیا بیربھدر نے جب ہوش میں آئے تو دوسرے رتھ پر  
سوار ہو کر سنگھ چوڑ کے رتھ و گھوڑا و شکست وغیرہ کو کاٹ کر اسکو بھی زمین پر گرا دیا اور پھر اس کے ستارہ یعنی  
پنچھ کو کاٹ کر سار تھی یعنی ہبلوان کو مار ڈالا اور پھر اپنے شکست سے سنگھ چوڑ کو خستہ کر دیا کچھ دیر کے بعد سنگھ  
پھر اٹھکر گرجنے لگا پھر بیربھدر نے اپنے شکست سے گرا دیا اور اسی طح چند بار بیویش ہو کر آخر کو اپنی سانگ  
سے بیربھدر کو قتل کر کے زمین پر لٹا دیا کیونکہ ہننے سنگھ چوڑ کو ایسا ہی بردان دیا تھا آخر کو کالی نے بیربھدر  
اپنی گود میں لیجا کر شیو سے سب ماجرا جنگ کا ظاہر کیا شیو نے اپنی مہربانی سے بیربھدر کو پھر چھوڑ کر زندہ  
بیربھدر اٹھکر پھر نعرہ مردانہ دار کرنے لگے اور چاہا کہ پھر میدان جنگ گاہ میں تشریف لیجا دیں چنانچہ ایسا  
کیا اور سنگھ چوڑ نے جبکہ رہاں بیربھدر کو مارے وہ سب بیربھدر نے کاٹ ڈالے اور اپنے ترسول کو چو  
اور سنگھ چوڑ زمین پر گر پڑا اور پھر بیویش میں آکر اپنی سانگ کو بیربھدر کی چھاتی میں مارا بیربھدر زمین پر گر  
اڑھے اور چاہا کہ اپنے ترسول کو چھوڑیں کہ اسی عرصہ میں کالی نے آکر بیربھدر کی قوت بازو ہو گئی اور سب



گن بھی حاضر آئے دیوتوں نے بھی بڑی خوشی کے میدان میں قدم رنج فرمایا اور دیوتوں نے بھی اپنی بھیجی ہوئی فوج کو آرا کر کے رزم گاہ میں استقامت کی دونوں طرف جنگی باجے بجنے لگے اور فریقین سے بہادریوں نے مقابلہ کرنا شروع کیا

## پیتھیوان ادھیاسے

برمھانے کہا کہ اسے نار دھن نہایت سخت لڑائی ہوگئی اور دن ماند رات کے ہو گیا کالی نے بڑی آواز مہوں لگے دیوتوں کو بیہوش کر دیا دے سب نے یں پر گر پڑے کالی نے مہا مدھ یعنی شراب کو نوش کر کے ناچنے لگی اور سو کالی کے اور بہت ویسی بصورت کالی کے شراب پیکر قص کرنے لگیں اور سوقت دیوتوں کو مہاس ویاس دیوتوں کو فرحت و انتہا حاصل ہوا سنگھ چڑنے سب دیوتوں کو مٹھن کیا اور رزم گاہ میں آکر کھڑا ہوا اور برہمدر کے ساتھ لڑنے لگا اور دونوں بہادریوں کے جسم زخموں سے مانند درخت پلاس یعنی ڈھاکھ کے رنگین ہو گئے سنگھ چڑنے اکن بان کو چلا کر ہر چار سمت شعلہ کو پھیلا دیا برہمدر نے برن اشتر چھوڑ کر دفع کر دیا اسی طرح ہر قسم کا بان سنگھ چڑنے ترک کیا اور برہمدر نے دفع کر دیا آخر کو سنگھ چڑنے ناراین اشتر کو چلایا جسکو برہمدر نے پشت استر سے دفع کیا اور جبکہ سنگھ چڑنے لا چاری درجہ میں چکر کو چھوڑ دیا تب فوراً کالی پہونچ کر اپنے موٹھ کے اندر چکر کو گل گئی اور سنگھ چڑ کو کامیاب نہونے دیا اور کالی نے اپنے دھنک کو کھینچ کر جسکی آواز صد اسے قیامت سے کم نہ تھی اور اکن بان کو چھوڑ دیا سنگھ چڑ نے بیشیزہ سے دفع کر دیا کالی نے ناراین اشتر کو چھوڑا سنگھ چڑ فوراً اپنے رتھ سے کود پڑا اور سجدہ کیا اور وہ بان بنے میل مرام نے ہو گیا اسی طرح کالی نے برمھاستر وغیرہ سب چلائے لیکن سنگھ چڑ نے سب کو ناکام کر دیا اور خود سنگھ چڑ نے بھی دب اشتر و شکت وغیرہ کالی کو مارا مگر دے کچھ اثر نہ کر سکے اور ایک مدت تک دونوں لڑتے رہے آخر کو کالی نے پس پت اشتر چھوڑنے کا عزم کیا مگر الہام ہوا کہ تم کو واسطے یہ کام کرتے ہو یہ تھے نہ مر گیا کیونکہ کرشن جگت ہے چنانچہ کالی نے پس پت اشتر کو چھوڑا اور کمال غضبناک ہو کر سات لاکھ داونو کو گل لیا اور اپنے جسم کو بہت ہی خوفناک کر کے دکھایا مگر سنگھ چڑ نے رودر سلی کو منھ میں ڈال کر کالی کو ہٹا دیا اور اپنے کھڑک کو چھوڑا کالی نے اوسکو بھی کھایا اور منھ کھول کر واسطے کھا لینے سنگھ چڑ کے ڈوری و ڈوری سنگھ چڑ مایا کے غائب ہو گیا کالی نے اس کے ساتھی و رتھ کو توڑ چھوڑا والا اور پھر سنگھ چڑ نظر ہر ہو کر کالی پر چکر چلایا کالی چکر کو بھی گل گئی اور ایک ایسی شست



ماری کہ سنگھ چوڑی سوش ہو کر زمین پر گر پڑا کالی نے پوچھا کہ بدگر دیش کے آسمان کی طرف پھیک دیا اور غصناک ہو کر ایک کروڑ تو کو مار کر خون پی لیا اور اپنے بالوں کو پریشان کر کے رزمگاہ میں خوب ناچی اور سنگھ چوڑی نے اونٹنگا کو پرنا م کیا اور پھر بیان پر سوار ہو کر باخوف مقابل ہو ا یہ حالت استقلال سنگھ چوڑی کا ملاحظہ کر کے دی نے اپنی صورت کو بہت مسکب بنایا گیا قیامت کا ارادہ مصمم ہوا اور رودرو مہا دھنک کے ہاتھ میں لیا کہ قیامت کروں اور سوت الہام ہوا کہ اس بات کو نہ چھوڑو اس کی موت تمہارے ہاتھ میں ہے ناحق اس کے ساتھ جنگ نہ کرو تم فوراً شیو شیو کے پاس واپس جاؤ خود شیو اسکو قتل کرینگے چنانچہ یہ آواز سن کر کالی شیو کے پاس لٹ گئی

## چھتیسواں ادھیاس

برصا نے بعد سماعت سوال نارو کے کہا کہ کالی نے مع جماعت خود کیفیت جنگ کو شیو سے مشعر بیان کیا جسکو سن کر شیو متردد ہوئے اور پھر سن کر اپنی مایا کو خیال کیا اور سنگھ چوڑی کے پہلے جنم کا حال سب کہ سنایا اور پھر سد اشو اپنے گتوں کی فوج ساتھ لیکر بیل پر سوار وانہ ہوئے اور پھر پال و بھیرون و بیر بھدر و نندی سر کی طرف نگاہ رحم کی پھر کڑی قوت بشمار عطا فرمائی اور تمام ہتھیاروں سے آراستہ صورت خوفناک سے گرجتے ہوئے سد اشو رزمگاہ میں پہنچے دیتوں نے مانند رودر کال آنکھ لینے قیامت کرنے والے کے دیکھا اور تمام دیتوں کو خوف و ہراس پیدا ہوا سنگھ چوڑی رتھ سے اتر کر شیو کو پرنام کیا اور شیو سے دعا پا کر بعد حصول اجازت کے اپنے رتھ پر سوار ہوا اور دھنک و بان کو ہاتھ میں لیکر شیو کے ساتھ رٹنے لگا چنانچہ شیو و سنگھ چوڑی سو برس تک لڑتے رہے اور دینا و دیت دونوں لڑائی سے آسودہ ہو کر چپ چاپ خاموش ہو کر بیٹھ رہے اور وقت ہم مع اپنے خاندان و تمام بکٹیہ باسی آسمان میں رونق افز ہو کر یہ تاشاد بھنے لگے جو بان سنگھ چوڑی نے چھوڑے وہ شیو نے کاٹ ڈالے اور جو ہتھیار شیو نے سنگھ چوڑی کے اوپر چلائے وہ سب سنگھ چوڑی نے فوراً کاٹ ڈالے آخر کو سنگھ چوڑی نے بہت غصہ ہو کر شیو کو چکر سے مارا شیو نے اپنے منہ سے اسکو چور چور کر کے زمین پر پھیک دیا اور شیو نے سنگھ چوڑی کو گھائل کر کے زمین پر گرا دیا جبکہ ہوش میں آیا تو پھر رتھ پر سوار ہو کر شیو کے مقابل میں روا ہوا شیو نے اپنی طرف اپنی طرف سنگھ چوڑی کو آتے ہوئے دیکھا ڈر و کو بجایا اور سرنگ ناد کر کے اپنے دھنک کتنکرا



جسکی آواز سے تمام جوانے اطراف پر ہو گئیں معلوم ہوا کہ قیامت برپا ہو گئی اور تمام شیوے کے گن ہر چار طرف سے  
 گرجنے لگے جبکہ شیوے نے سنگھ چوڑے سے تشٹ تشٹ اپنے کھڑا رہ کھڑا رہ کہا تب یو تون کو خوشی حاصل ہوئی اور جے جے کی  
 آواز بلند کرنے لگے اسوقت سنگھ چوڑے نے اپنی شکست کو شیوے کے اور چلایا پانچ پتھر پال فوراً ہو چکا کل گئے اور  
 اور شیوہ سنگھ چوڑا سقدرا سپہن لڑے کہ فریقین سہم گئے اپنی اپنی جگہ تھم گئے شیوے نے پتھت اشتہ کو چل کر سنگھ چوڑ  
 کو زمین پر کرادیا مگر تھوڑی دیر کے بعد پھر وہ کھڑا ہو کر لڑنے لگا اور رو در بان سے شیوہ کو و دیگر بانوں سے بھیروں وغیرہ  
 کو مار کر ہتھیار بلند اپنے جسم میں بایا کی رو سے لگا کر سب ہاتھوں سے بان چلا کر دیو تون کو حیران کر دیا آخر کو شیوے نے وہ  
 سب کاٹ ڈالے بعدہ سنگھ چوڑا اپنا گدا لیکر شیوہ کی طرف دوڑا شیوے نے اس کے گدا کو کاٹ کر اپنے ترسول سے  
 سنگھ چوڑے کے چھاتی کو پھاڑ ڈالا اس کے شکم سے ایک شخص ظاہر ہوا آتش آتش کتے ہوئے چنانچہ شیوے نے تلوار سے  
 اس کے سر کو بھی کاٹ ڈالا وہ سر لرزہ میں آیا اور کمال مسیح رت سے دیو تون کو بڑی اذیت دی تب کالی نے  
 بموجب حکم سدا شیوہ کے دیو تون کی فوج میں داخل ہو کر ہتھیار دیو تون کو کھانا شروع کر دیا اور اسید طرح بہت جانداروں  
 کو کھل گیا اور مہاماری بھی دیو تون کی فوج میں داخل ہو کر ہتھیار دیو تون کو تناول فرمایا علیٰ ہذا القیاس چھتر پال نے  
 بھی اچھی طرح سے دیو تون کو کھایا اور بھیروں و دیگر ہندو و غیریہ نے بھی بہت دیو تون کا اسوقت ناس کیا اور  
 سیناپت اسید طرح دیو تون کو نابود کرتے میں مصروف ہوئے اور جو گئی گن دیو تون میں اگر دیو تون کو کھانے لگیں و بجا مسموم  
 کو اختیار کر کے دیو تون کی فوج میں داخل ہوا اور اکثر دیو تون کو ادسنے بھی نابود کر دیا اسی آفت میں اگر دیو تون نے  
 قرار و قرار پر سبقت دیکر بھاگ گئے اور سیناپت نے سر سام نے بھی بڑا کام کیا و ہندی فوج کے اندر جا کر بہت فوج دیو  
 تون کی مع سواری وغیرہ کے مار ڈالا اسوقت دیو تون کی خوشی کا کیا بیان کریں اور شیوہ بھی خوشنود ہوئے +

## سینتسیوان ادھیانے

برہمانے کہا کہ سنگھ چوڑے نے اسطور پر اپنی فوج و بہادر وں کو جو جان سے بھی زیادہ پیار تھے شیوہ کے گنوں کے  
 ہاتھ سے مرتے ہوئے دیکھا غضبناک ہو کر شیوہ کے گنوں کو ڈانٹ ڈپٹ بتلا کر شیوہ سے کہنے لگا کہ تم میرے مقابل ہو کر مجھے  
 لڑائی کرو دیو تون کے مارنے سے کیا نائدہ بہادر زیر دست و نیز ہاتھ نہیں چلاتے میں وہ ہوں جو تمہارے غرور کو نابود



غور کو نابود کر دوں گا یہ مکر بارادہ بہ بھاگ جانے کے شیو کے اور پر عمدہ عمدہ بان چلانے لگا شیو نے سب پانوں کے  
کاٹ ڈالا سکھ چوڑنے بھی درس لایا کو پیدا کیا جسکو شیو نے مہادپ بان سے مالیشیہ دفع کر دیا سکھ چوڑ زمین  
میں غائب ہو گیا اور سو قتلش دہنے آسمان سے بے جے کی آواز بلند کی اور شیو غضبناک ہو کر دیوتوں کی بھلائی کے  
واسطے بارادہ قتل سکھ چوڑ کے اپنا سول جسکو بچے کہتے ہیں اوٹھالیا ہی چھوڑنے سے قیامت ہو جاتی ہے  
چاہا کہ سکھ چوڑ پر ترسول کو چھوڑیں مگر الہام ہوا کہ اسے شیو بید کے حکم کے خلاف سول کو ترک کرنا واجب نہیں ہے  
کیونکہ بموجب بردان برصا کے جب تک یہ کرشن کو چ کو اپنے رہیگا اور ایسی اسکی عورت پت برت دھرم میں قائم  
ہوگی تب تک یہ تیغ نشی اپنی عورت کے نہ رہیگا یہ سکر شیو نے ترسول کو نہ چھوڑا اور شیو کی خواہش جان کر بشن بھی اوتھ  
حاضر آئے اور کہا کہ کس کام کے واسطے ہو کیا وہ فرمایا ہے شیو نے کہا کہ تم سکھ چوڑ کے پاس جا کر کسی تدبیر سے  
کرشن کو اسے لودنیز وہ حکمت کرو جس سے اسکی عورت کا پت برت دھرم چھوٹ جاوے یہ کرشن بہن  
بنکر اس کے پاس گئے سکھ چوڑ نے بہن کو دیکھ کر پرام کیا بہن نے دعا دیکر کہا میں نہایت تشنہ ہوں چنانچہ جب  
سکھ چوڑ نے پانی پلویا تو بہن نے کہا کہ اپنے کرشن کو کچھ دوسکھ چوڑ نے فوراً کو پچ کو گلے سے اٹا کر بہن  
کے حوالے کر دیا ہر چند کہ وہ کو پچ جان سے بھی عزیز ہے مگر سکھ چوڑ نے بلا تامل کچھ غیب نہ جانتا کہ وہ ڈالا  
نار و سخاوت اسی کا نام ہے اگر دشمن بھی بہن ہو کر کچھ غیر طلب کے تو اس کے دینے میں بھی متاں و متفکر نہ ہونا  
پایہ گو جان بھی چلی جاوے مگر بہن بلانیل مرام واپس جانے پاوے جسکے پاس بشن بہن ہو کر  
طالب ہووے اس کے بھاگ پر آفرین ہے اور جسکے یہاں کوئی گدایا بھکاری بکھڑے بلحاظ جاتا  
کے معاودت نہ کرے اس کے اوپر ہزار آفرین ہے اس کے برابر جہان میں دوسرا نہیں و شیو سپت و بل و  
رج وہی ہے راج و جہا سندھ وہی ساکھ یہ تمام و کمال چیزوں کے دینے والے جہان میں مشہور ہیں  
سخاوت بڑا دھرم عظیم ہے بعدہ بشن نے بصورت سکھ چوڑ کے ہو کر سکھ چوڑ کے گھر گئے اور بڑے چیزوں سے  
اسکی عورت کے پت برت دھرم کو غارت کر دیا اور واپس جا کر سب کیفیت بیان کی فوراً شیو بجزم قتل سکھ چوڑ کے  
اپنے رسول بچے نام کو اوٹھالیا زمین و آسمان دکھلائی دیتے تھے وہ مانند آفتاب نیم روز کے تاباں و مثل  
قیامت کے سوزاں تمام تھپیاروں کا خلاصہ تھا شیو نے ایسے رسول کو چھوڑ دیا جس نے فوراً سکھ چوڑ کو مبارک



خاکستر کر ڈالا اور پھر شیو کے ہاتھ میں آگیا علاوہ اسکے اور سب دیوتوں کو جلا یا اوسوقت دیوتوں کو سب آسمان جاکر  
 کے اور کچھ نہ سوچا سب جوبانی سے پامال ہیں جا کر خوف چھوٹے دیوتوں کے تمام جن و آلام نیست نابود  
 ہو گئے اور بخون نے بڑی دھوم سے جن کیا اور مجلس رقص و سرود کی گرم ہوئی جس میں دیوتوں کی عورتوں نے فو  
 ناچا اور تنکے چڑھ کر لوگوں میں مقیم ہو گیا اور مراد پکھوٹ کر اتنے سابق کے ہو گیا اور اوسکی ہڈیوں سے طرح طرح کے  
 شکے پیدا ہوئے وہ شکے جن کو نہایت محبوب دم غوب میں اور جو خاندان بن میں دیوتاؤں وغیرہ میں اور کو بھی بہت  
 مطہر و پسند خاطر ہوئے مگر شیو کو مع اپنے پر واریئے خاندان وغیرہ کے پسند نہیں اوسوقت ہم واپس روغیر  
 شیو کے پاس گئے اور شیو کی حمد میں مصروف ہوئے اور بعد پشیا رحمتوں کے بار بار اپنے سر کو جھکا یا بعد سب دیوتا  
 شیو کی اجازت پا کر اپنے اپنے گھر و گور و انہ ہوئے اور بن ہم بھی چلے گئے اوسوقت تمام دنیا کو بڑی خوشی  
 آسائش حاصل ہوئی سب کا رخ زائل ہو گیا دیوتوں نے پھر اپنے اپنے اختیارات پر فائز و مامور ہو کر خوشی کا یوم  
 پایا اور شیو اپنے گنوں کے کوہ کیاس پر جا کر خوشی سے رہنے لگے شیو جو پریم برہمن دے ہر طرح سے ملوثان اور  
 مظلومان کے مددگار رہتے ہیں جو شخص اس چتر کو قرات یا سماعت کر گیا اوسکو کبھی کچھ دکھ و تکلیف نہیں  
 سکے پڑھنے سے شیو کی بھگت بہت زیادہ ہوتی ہے وہ بھگت بھگت دونوں کو حاصل کرتا ہے چاروں برن  
 کی تکلیف فوراً جاکر خاکستر ہو جاتی ہیں یہ شیو جو توجع نامبارک سامان کو دور کر کے دونوں جہاں کو واسطے مبارک ہے

## اڑتیسواں ادھیائے

نارو نے کہا کہ اے برہما جسطح بن نے تلسی کے پت برت دھرم کو خراب کر ڈالا وہ بیان فرمائیے برہما نے فرمایا  
 کہ یہ چتر شیو دشن کی بھگت کو زیادہ کرنا اے گوشت ہوش سماعت کر دو وضع ہو کہ دشن شکھ جوڑ کی صورت کو  
 کر کے تلسی کے مکان میں گئے اسطور سے کہ شکھ جوڑ کی سب فوج سب باتوں میں کیا ان کی سیطج کا کچھ فرق نہیں  
 تلسی کے دروازہ کے قریب پہونچ کر فتح کے بابے پورا کر فتمندی کی آواز کو بلند کیا یہ تلسی بے جھوکت  
 بہت خوش ہو کر دیکھا اور شوہر کو بغیر و عافیت فتمندی کے ساتھ لوٹا ہوا جانکر سب سامان عیش و جشن کا برباک  
 اور بہت مال و دولت برہمنوں کو خیرات کیا بعد اپنے حسن و نفیر سے ہر ہفت کیا دشن رتھ سے اتر کر



تلسی کے گھر گئے تلسی نے قدم دھو کر بت رو کر چ کی اور طلائی نشست پر بٹلا کر رگ تنبول پیش کیا اور کہا کہ  
 برت برابر اور کون صاحب نصیب ہے کہ آپ جنگ سے فتح و فیروزگی کے معاودت فرما ہوئے اور شیوں کی  
 تعریف و ثناء و صفت کر کے پوچھا کہ ایسے شیو سے تھے کس طرح جنگ کر کے فتح پائی مجکو نصیب کامل سب بات پرین  
 ہوا بش نے کہا کہ ہنہ جنگ گاہ میں اس قدر جنگ و جدل کیا کہ دیوتا بھاگ گئے بعدہ شیو مع برہمہ کے برت  
 تک سے لڑتے رہے دیوتا و دیت و دونوں ہتیار مارے گئے اور سوت پر مٹانے آکر صلح کرادی ہنہ جب  
 فرمانے بر مہا کے اختیارات دیوتاؤں کے پھر حوالہ کر دیے اور جنگ موقوف ہو گئی شیو اپنے گھر گئے دیوتا اپنے  
 لوگوں کو چلے گئے ہم اپنے گھر آئے یہ کیکریشن اپنی خواجگاہ کو آراستہ پاکر تلسی کے ساتھ مباشرت مجامعت  
 میں مصروف ہوئے تلسی نے بوجہ ظلمات عادت و معمول شکمہ چوڑے میں مجامعت میں جان لیا اور اشتباہ  
 غیر شخص کا پیدا ہوا تلسی نے کہا کہ تم شکمہ چوڑے نہیں ہو بلکہ ازراہ دغا تھے ہمارے پت برت دھرم کو خراب کیا  
 تم راست راست بیان کر دو ورنہ ہم سخت نفرت کر کے تلسی نے خوف ہو کر کہا کہ میں بش ہوں دیوتاؤں کے  
 واسطے فعل کیا ہے کیکریشن نے اپنی اہلی صورت سے تلسی کو ورش دی تلسی نے جبکہ تلسی کی اہلی صورت کو  
 معاذ کیا تو بوجہ خراب ہو جانے پت برت دھرم کے فضیلت ہو کر کہنے لگی کہ تو نے یہ کیا کام کیا ہمارے پت برت  
 دھرم کو غارت کر دیا میرا شوہر مارا گیا یہ سب فساد تمہاری ذات سے ہے تیرے خراب کام بڑی تکلیف دینے  
 واسطے میں تیرے دل میں کچھ بھی رحم نہیں اس باعث سے تو تیرے بوجہ ہمارا سراپ ہے اسکو اختیار کر دو  
 جو تکو دیا سندھ کہتے ہیں وہ بڑے نادان ہیں میرا شوہر جو پتھارا مہکت تھا اسکو اور لوگوں کے فائدہ کے  
 واسطے تھے مار ڈالا یہ کیکر تلسی نے بہت گریہ و زاری اس قدر مایہ کر کے تلسی بہت خوف ہوئے اور شیو کا جو  
 کیا شیو نے ظاہر ہو کر تلسی سے فرمایا کہ تم گریہ و زاری نہ کرو سب اپنے اپنے افعالوں کا نتیجہ ہو کر تھے میں سب  
 وراحت کوئی شے نہیں ہے یہ جہان مانند ہندو کے ہے جو آب و ہوا و راحت سے پر ہے ترشنا و سکی مومح  
 ہے ہون دھرم کے کوئی بار نہیں ہو سکتا تم دونوں سے ہم کہتے ہیں کہ تھے پہلے بڑی ریاضت سے  
 ساتھ جو عبادت کی ہے وہ کس طرح سے خالی جاوے تم دونوں ہمارے انس ہو تمہارا شوہر کیشن کا  
 دوست شیدا مان نامی تھا وہ بوجہ سراپ کے بیان اگر پیدا ہوا تھا چنانچہ وہ قتل کیا گیا اور اس جہم کو



ترک کر کے پھر بدستور سابق ہو گیا تم سبھی اس جسم کو چھوڑ کر شن کے ساتھ عیش و آرام کرو تھار اپت برہم  
 خراب نہیں ہوا اور دیوتوں کی بہتری کے لیے جو ہمے تھارو شوہر کو قتل کیا ہے اسکی وجہ سے غصہ نہ کرنا  
 مانندی کے ہو گند کی ندی کے نام سے مشہور ہوگی اور شن کے انس سے جو لونو دھنی سمندر ہے اسی  
 عورت ہو کر عیش کیا کر دگی علاوہ اسکے تم دونوں ایک اور طور سے یکجا ہو گے یعنی تم زمین میں اسی نام لینے تلے  
 نام سے مشہور ہو کر پیدا ہوگی اور شن کے سہارا پر چڑھا کر دگی تاکہ شن اپنے فعل کا نتیجہ پادی اور شن تھاری بدھا  
 پھر گند کی ندی کے کنارہ مقیم رہیں اور اس جگہ بڑے تیز دندان و خوف موزیات و جانور پیدا ہو کر پھر کو کاٹ  
 کاٹ کر بہت بگڑے راست کی بنایا کرنگے دے ٹکڑے سالکر ام کے نام سے مشہور ہونگے اور ٹوٹے چھوٹے ٹکڑے  
 صرف پھر کھلا دینگے اور چکر کے بعد سے بیدنے بڑی تفصیل سالکر ام سلا کی بیان فرمائی ہوا دن سالکر ام کے  
 ساتھ تھار الما پ و ملاقات ہمیشہ ہوا کرگی جو ثواب بڑھانے والا اور خدا بون کا دور کرنا والا ہے اور چونکہ تم سکھ جو  
 کی عورت ہو اور بہت جگہ تک اس کے ساتھ عیش کی اسوجے تھار اسجو ٹکڑے کے ساتھ ہوا کر گیا اس بات میں  
 بھید کرنے والا دکھ پاویگا یہ باتیں تلسی سے مکھ شیوا نرو حیان ہو گئے اور تلسی کمال خوش ہو کر اپنے جسم کو  
 کر کے بکینٹھ کو پی گئی اور عمدہ سرور و حارن کر کے شن کے ساتھ بان پر سوار ہوئے اور ہر طرح سے عیش و آرام  
 حاصل ہوئی اور اس کے اول جسم سے گند کی ندی پیدا ہو کر ایسا تپ پاپا کہ جو کوئی شخص اس کے پانی کو دیکھا ہو  
 اس کے تمام گناہ دفع ہو جائیں اور اس کے کنارہ شن صورت کوہ مقیم ہوئے جسکے دور ہی دیکھنے میں تمام گناہوں  
 پاکیزگی حاصل ہو جاتی ہے اور وہاں کیڑا مکوڑا بڑے سخت دندان پیدا ہو کر بڑے بڑے سوراخ کیا کرتے ہیں  
 اونے جو ٹکڑے ہو کر ریاسے گند کی مین گرتے ہیں وہی سالکر ام کی مورتیں ہیں جو نہایت پاک و بچ کی زائل  
 ہونے خوف طوالت مفصل بیان نہیں کیا جو ریاسے باہر ملتے ہیں دے در کھد لینے مورتیں سالکر ام کی بنام  
 پگل واپتا بد مشہور ہیں دے گرہست کے پوجن کر کے پوجن کرنے کے لائق نہیں ہیں چار برن کے علاوہ  
 جو لوگ ہیں اونکی پرستش کرنے کے لائق ہیں دے در کھد دو قسم کے ہیں طرح خوشی و طرح رنج کو دیتے ہیں  
 سالکر ام سلا صرف برن کے سواے سوار کے پونے لائق نہیں سالکر ام سلا کی بزرگی بشمار ہے جیسا کہ زبدا



کے پھروں کی غفلت ہی سالکرام و نرباکی موثرین مجیشین و شیوہن اور سالکرام ملکا کوشی تیر کی برکت نہایت  
 پیاری ہی اگر کوشی تیر سے علحدہ سالکرام کی صورت رکھی جاوے تو کمال کج حاصل ہوگا اور علادہ اور صحت و تندرستی  
 کے ثمرات اسکی رو سے علحدہ ہو جاوگی یعنی خواہ موت سے خواہ اور کسی طرح سے اسطرح سنگھ کی جہانی بھی سالکرام  
 سے نہایت دُکھ و غیو الی ہی جیکہ کوشی و سنگھ و سالکرام کھیا کرے و اکٹھا رکھے تب کہ ام کوئین و آسانیش و این  
 مال ہوتی ہے یہ اتھاس لشن کا بھگت و مکت و فیو الا قرات و سماعت اسکی دو نوں جہان میں خوشی عطا فرماوے  
 ہی سنگھ پڑکا قتل و شیوہ کا چتر سب کا مونکودینے والا ہی سچ گو دور کرتا ہے نہایت پاک ہی اور چونکہ اس اتھاس  
 میں جس لشن کا بھی کہا گیا ہی اس سے اور بھی زیادہ پاک و خوشی دینے والا ہو شیوہ لشن کی لیلکا بڑی حیرت افزا  
 ہے بھگتوں کے اسیر ہو کر کسی کسی لیلکا کرتے ہیں اسے نار و اب اور کیا سماعت کر لگی خواہش کہ تیر

## اوتھالسیوان اوھیا

نار دے کہا کہ اے بر محاسبط سے کہ شیوہ نے اندھکا سر کو قتل کیا وہ کتنا سماعت کر نیکا مجھے بڑا اشتیاق ہی براہ مہربانی  
 بیان فرمائیے بر صمانے فرمایا کہ جدوت کہ لشن نے زہر و سر کا اوتھال لیکر دت کے لڑکوں کو مارا اور وقت و دت نے  
 بڑا ماتم کیا اور کشب کی پناہ میں جا کر خدمت کرنے لگے اور ہر طرح سے اپنے شوہر کشب کے خوشنود ہو گئی تہ میرین  
 تمام سنگار وغیرہ کو ترک کر کے صرف بلباس پر مجھرج کے رہنے لگے وہ صرف کشب کی خواہش مطابق تھیں  
 کلام اکبر طوالت و زیادہ کوئی سے کنارہ کرتے کشب نے خوشنود ہو کر فرمایا کہ ہم تمھاری خدمت سے خوشنود ہو  
 بروان مانگو اور پت برت و حرم کی برائی کر کے بیان کیا کہ کوئی ایسی شے نہیں ہے جسکو ہم شیوہ کی کرپا سے  
 نہیں دے سکتے دت نے کہا کہ دیوتون نے ہمارے ساتھ عداوت کر کے لشن کے ذریعے دو نوں لڑکے  
 میر سے مع اور بہت دیتوں کے قتل کرادیا اس بات کا مجھے کمال رنج ہے اسی وجہ سے میں آپ کی پناہ میں آئی  
 ہوں مجھ کو ایسا لڑکا عنایت فرمائیے جو دیوتون سے نہ قتل ہو سکے کشب نے فرمایا کہ اچھا مجھے دیا اگر تمھیں جو درد ہے  
 جسکے مانند کوئی دیوتا دیت نہیں اس کے روبرو لشن و بر محل کے کچھ نہیں ملتی اس کے مانند دوسرا اور کوئی  
 نہیں وہ خود مانند خود ہے پس جیکہ تمھارے لڑکا پیدا ہو تم اسکو بخوبی سمجھا دینا کہ وہ کسی طرح سے مرتجی یعنی شیوہ کو



ناراض و غضبناک ہونے دینے کیونکہ شیو کے غصہ ہونے کی حالت میں پھر اور کوئی محافظ اور بچاؤ والا نہیں رہتا  
 خود میدان کتے ہیں یہ کبھی کبھی خاموش ہوئے اور دت کشت کی تیج سے عالم ہونی اور اس قدر دت کا جلال  
 بڑھا کہ کوئی شخص غایت تیج سے اس کی طرف نہیں دیکھ سکتا تھا دسویں مہینہ دت کا کار کا پیدا ہوا جسکی غنیمت  
 و شکل تھی مینے اور سکے ہزار سرود ہزار انگلیں وہاں تھو دبا زود پانوں تھے اور کمال تیج اور خوبصورت صاحب  
 و جسم و لیم و شہم اس قدر کہ ایام فانی میں اگر تمام دیوتاؤں وغیرہ سارے جہان کے اسکو اور دتھا دین تو بھی نہ اٹھ  
 سکے اور اس کے مانند آواز جنگ دیتا اور دیوتوں کی تھی اور مانند اندھ کے اور ہر اور دھڑکے ہوئے چلتا تھا  
 اسوج سے نام اسکا اندھک رکھا گیا اور جیسا نام اندھک یعنی اندھا تھا اسی طرح اسنے سب کام بھی کیے  
 وہ اندھ متوالوں کے چلتا اور مانند اپنے دروگر نہیں سمجھتا تھا اسی طرح سے اندھک اسنے فتنہ و فساد دنیا میں  
 کرنا شروع کر دیا اور تمام دیوتوں سے رتن لات مار کر چین لیے اسنے تمام جہان کو اپنا غلام سمجھ کر اس پر اد  
 گندھ پ وغیرہ قسم دیوتوں کو اپنے گھر ڈال لیا اور پرانی عورتوں کو اور دولت و خزانہ کو چین لیا اسی طرح اندھ  
 دت کو ساتھ لیے ہوئے تینوں جہان میں طرح طرح کے فتنہ و فساد کیا کرتا اور دیوتاؤں و نیشروں کو کمال تصدیق و یمن  
 ہوتی تھی وہ ایڈر کی مجلس میں جا کر اندر آسن پر بیٹھ کر صرف دیوتاؤں کو نہیں بلکہ اندر کو بھی اپنے احکامات سناتا اور  
 اور دیوتاؤں کو تو اپنا غلام ہی سمجھتا تھا اور اندر کو کس طرح سے بڑائیں جانتا تھا وہ مانند ہاتھی بلا آنگس کے تھا جسکو  
 دیت و دیوتا کوئی منع دروگر نہیں کہتے تھے ایک روز تمام دیوتوں کا سرغز اگر بعد پر نام کے کہنے لگا کہ اسے اندھک  
 جسد و دیوتا و نیشروں یہ سب ہمارے دشمن ہیں انھوں نے بڑی دغا و فریب سے دیوتوں کو قتل کیا ہی ہر علی ہذا تھا  
 اندر تو ہاتھ باندھا مخالف دیوتوں کا ہوا اسنے پہلے دیت کو جو سب اول پیدا ہوا تھا مارا اور دیوتاؤں نے بالاتفاق نیشروں  
 کے بجاری جنگ ہم دیوتوں کا جلا یا ہے اس سے آپ کو قدیم عداوت کا خیال کر کے تینوں جہان کی فتح کرنا واجب  
 ہے چنانچہ اندھک س دیوتوں کے تینوں جہان کی فتح کرنے کے واسطے تیار ہو گیا اور بڑی فوج جبار دیوتوں کی  
 جمع کی یہ حال دیکھ کر دیوتاؤں وغیرہ نہایت متفکر و مضطرب ہوئے اور اندر نے خود کشت کے پاس جا کر نیش  
 و ناکسار کے ساتھ عرض کیا کہ اے باپ تم نے دیوتاؤں و نیشروں کو بڑی راحت و آرام سے رکھا اب اندھک  
 کو نکالے دیتا ہے آپ دیوتاؤں و نیشروں کی ایسی تکلیف کو کس واسطے لانا نہیں فرماتے وہ لمحہ لمحہ میں ہو



اپنے کم دیا کرتا ہے اور باوجودیکہ وہ ہر سے چھوٹا ہے مگر ہر بڑا نہیں سمجھتا ہم بوجہ ہونے بجائی کے سب کچھ گوارا کرتے ہیں اب وہ دیتوں کو لیکر تینوں جہان کی فتح کا ارادہ کرتا ہے اب بڑا سادہ گاتینوں جہان کا دھرم خراب ہو جاوے گا

## چالیسواں ادھیامی

رہنے لگا کہ اسے ناروا ایسی باتیں اندر سے سرکشت نہایت متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ اے اندر جو بچ نکلا نہ نکالے دیا ہے اور جو بوجہ سے کچھ افسوس نہ کر رہم اور کو دفع کرینگے یہ لکھ اندر کو رخصت کر کے اندھک بنایا اور کہا کہ جو ہم کہتے ہیں اور کو دغا دیا لاکر کر کے اختیار کر دو وضع ہو کہ دت و ادت دونوں ہماری عورتوں سے دیت اور دیو با پیدا ہوئے ہیں وہ برابر ہماری خدمت کرتے ہیں ہر دو دونوں عزیز ہیں ہم تم دونوں کو برابر سکھاتے ہیں تم تینوں جہان کی فتح کا خیال چھوڑ دو کیونکہ بڑی تکلیف ہے تم و اندر سلطنت کو نصف نصف کر کے دینی کو چھوڑ دو اور ایک ہی صلاح و مشورہ سے دونوں کام کیا کرو مجھ کو میرا نہ کر دو ورنہ بڑی آفت میں پڑو گے کیونکہ اندھک کو رخصت کیا اندھک کچھ مجھ کا دافع عزیمت کر کے بیٹھ رہا مگر تھوڑے ہی روز دن میں پھر تاثیر صحبت دیتوں سے فنا ہو جائے لگا اور وہی باتیں بھر کرنے لگا جس سے دیوتوں وغیرہ کو بچ و تکلیف پہونچی در حقیقت صحبت میں بڑی تاثیر ہے یہ حال اپنے لڑکے کا دیکھ کر دت بہت رنجیدہ ہوئے اور ایک روز اور کو بلا کر سمجھانے لگے اور جیسا کہ سابق میں لکھنے لگا تھا وہی بات خیال کر کے کہا کہ اندھک تیرے افعال دیکھ کر مجھ کو بچ حاصل ہوتا ہے میں تجھے ایک بات کہتی ہوں اور کو کر دے پھر جیسا تمہارے دل میں آوے ویسا ہی کرنا یعنی تم شیو کی خدمت کرو اور اسے ادت نہ رکھو کیونکہ اسے ادت کر کے خوشی نہیں ملتی اور شیو کی بڑی تعریف کر کے کہہ کہ شیو کی خدمت و عبادت کیا کرو اندھک نے یہ حکم ماور کا قبول کر کے سجون کی صحبت سے علیحدہ ہوا اور جو اس کو قابو کر کے سخت مضرت کرنے لگا یعنی اول تینوں فصل میں درمیان آتش و میدان و پانی کے بشیکر ریاضت کرتا رہا پھر جو اس خستہ پر غالب ہو کر صرف بقولات کے کھانے پر اکتفا کیا کچھ دن تک صرف ہو کر تناول کیا اور کچھ دن تک اڑدھ باہر بیٹھے بازو اوپر کو اٹھائے ہوئے ایک پاؤں سے آفتاب کے مقابل میں کھڑا رہا پھر صرف انگوٹھے کے زور پر کھڑا ہو کر شیو کا دھیان کرتا رہا جبکہ باوصف ایسی ریاضت کے شیر ظاہر ہوئے تو جس نفس کر کے تینوں قسم کا پرانا نام



کیا اوسوقت اندھک کا جلال بہت بڑھا کہ اوسکی طاقت دیکھا نہیں جاتا تھا اسی ریاضت فداانہ اندھک کو کرتے ہوئے  
دیکھ کر دیوتوں نے ازراہ ہراس و خوف کے ہماری پناہ پکڑی ہم سب کو لیکر نیشن کے پاس گئے نیشن نے سب ماجرا  
سنا اور ہم سب کو ساتھ لیے ہوئے شیو کے حضور میں حاضر ہوئے اور حمد پڑھی جو نہایت پاک ہے :

## اکتا لیتوان ادھیاسے

برہمانے کہا کہ اسی حمد پڑھ کر ہم سب خاموش ہو کر کھڑے رہے شیو نے فرمایا کہ اسی برہمن و سب دیوتوں کو خوش ہو  
جو کام ہو وہ کو ہم بردان دینے کو مستعد ہیں دیوتوں نے کہا کہ اندھک کی سخت ریاضت سے ہم خوف میں اسلئے  
آپ جا کر اندھک کو بردان دیں تاکہ ہماری تکلیف رفع ہو جاوے ہر خند کہ وہ بردان پانے سے دیوتوں کا دشمن  
و معاند قوی ہو جاوے گا جس طرح سے کہ کوئی شخص آگ سے جل کر پانی میں کود پڑتا ہے گر پانی کے کودنے سے بھی آرام نہیں آتا  
بلکہ آبلے پڑ جاتے ہیں ایسے شخص کو حکیم مافوق و طبیب کامل درکار ہوتا ہے اس سے ہم سب کی درخواست ہے کہ آپ نیشن  
جو الہ ریاضت اندھک کو یو جھا دیں اور پھر ہمارے حق میں بمنزلہ طبیب کامل کے ہو کر سارے افراد شیو کے یہ سکر شیو واپس  
دینے بردان کے روانہ ہوئے اور سب گنوں و سوارسی خاص و کر باکی پہونچ کر ہم برہمن فرمایا اندھک نے بعد سجدہ و تعظیم  
حمد پڑھی اور کہا کہ میں صرف یہ بردان مانگتا ہوں کہ مجھ پر بردان اپنے باپ کشپ کے میں سو آپ کے  
اور کسی کے ہاتھ سے قتل کر ڈالنے یا مار ڈالنے کے لائق نہیں ہوں سو ہی بردان آپ سے بھی طلب کرتا ہوں کہ یہ  
باپ کا کلام راست ہو شیو نے فرمایا کہ جو بردان تم نے طلب کیا وہ اس شرط پر ہے منظور فرمایا کہ اگر اسیا تا تم تینوں جہان  
کے راہ ہو کر اپنا دھرم خراب کر کے بھل و بیکار ہو جاوے گے تو اوسوقت البتہ ہم پڑا غصہ کرینگے جس سے تمہارا  
و گناہ نابود ہو گا اسی حالت میں ہی ہم بڑی مہربانی کرینگے جس سے تمہاری محبت ضائع نہ جاوے گی یہ فرما کر شیو اتر  
ہو گئے اور اندھک شادان و فرحان گھر میں اگر والدین کو پانے بردان سے مطلع کیا ہمیکہ دیوتوں نے سنا کہ شیو نے  
اندھک کو ایسا بردان دیا تو دسے سخت گھبرائے اور اندھک سے جا کر تمام کیفیت بردان پانے کی بیان کی ہنوز تمام دنیا  
اندھک کے پاس جا کر جملہ ماجرا بیان کر رہے تھے کہ ہر چار طرف سے دیوتوں نے اندھک کے پاس آکر قدیم عداوت دیوتوں  
و دیوتوں کی بیان کی مگر اندھک نے کچھ نہ کہا صرف واسطے دیکھنے اندر پوری کے رتھ پر سوار ہو کر روانہ ہوا اور مانند



اپنے گھر کے اندر پوری کے اندر داخل ہو گیا اندھک کو اس طرح کہتے ہوئے دیکھ کر اندھک دیوتوں کے بہت خوفناک ہو کر  
 فوراً اندر نے اٹھ کر اپنے برابر بٹھال لیا اور وقت اندھک کے بالوں سے دیوتا مانند ستارہ سحری کے لینے جبکہ آنتاب طبع  
 کرتا ہی ہو گئے اندر نے دل میں سوچا کہ اندھک کی وجہ تشریف آوری استفسار کی اور کہا کہ آپ نے کمال بندہ تواری کی  
 جو بیان تشریف لائے جو حکم ہوا اس کے بجا اور سی کے لیے ہم حاضر ہیں جو ہمارے بیان جو اہرات و مال دولت وغیرہ کے  
 ہر سب آپ اپنا بھک کر سنبھالیں اندھک نے غور کے ساتھ جواب دیا کہ تم صرف اپنے جلد سامان کو محض ملاحظہ کرو وہابی  
 مجھ کی چیز کی خواہش نہیں ہے اور تمہارے پاس جو ایراد تہی وادچی ضرور گھوڑا وغیرہ عمدہ عمدہ ہیں اور راجا  
 وغیرہ حسین ستورات و دیگر عمدہ چیزیں سب مجھ کو دکھا دو اور ان کے حاکم کرنے سے صرف میں خوش ہو گا لہذا  
 اندر نے بہالت خوف اپنے چچ سامان کو دکھا دیا اندھک نے تمام سامان دیکھا اور حیران ہو کر پھر اندر کی جگہ پر  
 بیٹھ گیا اور ایک بھاری مجلس منعقد ہوئی اور اندھک نے حکم دیا کہ مغل رقص کی گرم ہو اندر خوف ہو کر سب گز  
 و گندھڑے پیش اور غیرہ سے کہا کہ خوب رقص و سرود کر کے اندھک کو راضی کرو چنانچہ ایسا ہی ہوا اور تمام باجے و  
 تال بٹھار کے بجنے لگے اور ساتون سرور اکیس ہو چنا و تین گرم کے ساتھ گانا شروع ہوا ایسے رقص و سرود کے  
 اندھک نے بخود ہو کر دیا ہا کہ افسر گنوں کو اپنے قبضہ اختیار میں کرے مگر دیوتوں نے نہ مانا جبکہ اندھک نے اسی طرح  
 حکمی دیوتوں کی دیکھی تو نہایت غصہ ناک ہو کر بڑی آواز دی اور دیوتا بھی منحرف ہو گئے اندر نے دیوتوں  
 سے کہا کہ اٹھو اور اعراب خیزین اچھین کو یاد کر کے خوب لڑو کیونکہ دیوتوں کا حوالہ کر دینا بلا مر بارنے کے بہترین  
 چنانچہ دیوتا فوراً اعراب و ضرب پر آمادہ ہو گئے اور اندھک نے پانسو دھک اپنے ہزار ہاتھوں میں ایک ہر ایک  
 دھک میں بہت بہت بان راست کیے اور سخت لڑائی کی اندر اندھک کے مقابل میں آکر اپنے پرے چلے  
 کو مارا اندھک غصہ میں آکر اپنے ترسول و گدا وغیرہ قسم قسم کے اٹھ ترک کیے چنانچہ اندھک تمام دیوتوں کے میدان  
 جنگ کو چھوڑ کر بھاگ گئے اور دیوتوں نے جو کچھ دیوتوں کا ساز و سامان تھا سب لوٹ لیا اور اندرانی کو بھی اپنے  
 قابو کر لیا اور اندھک نے اپنی ماوروت کو بھی اسی جگہ بولا کہ سلطنت کرنے میں مصروف ہو اور مٹادی کی  
 کہ تمام دیوتا بلا خوف و ترس و آرام کے ساتھ رہے کچھ کوئی اندیشہ نہ کرے نہ پ اندر کا زمانہ خلافت گزر گیا اور  
 وقت سلطنت کا ہے تمام بران اپنے اپنے و حرم میں قائم رہ کر ہمارے حکم کو سامع کریں جو ہر حکم کے



عمل کریگا وہ ہمارے ہاتھ سے مارا جائیگا یہ حکم دیکر آپ کا رد بار سلطنت میں مشغول ہوا۔

## بالیسوان ادھیان

برمھانے کہا کہ اے نارداو کے ایام سلطنت میں کوئی شخص وجہ ازاد مجز دیوتوں کے رنجیدہ نہ تھا نہ کسی کو کچھ نہ ملتا تھا آخر کو دیوتا کمال پریشان خاطر ہو کر ہمارے پاس جا کر سب حال کہا اور گوکہ دیوتا جگ بھاگ سے محروم ہو گیا ہوا اور آفتاب و مہتاب تک اس کے مطلع ہو کر بموجب حکم کے کام کرتے ہیں ہم سب دیوتا چھپے رہتے ہیں یہ کمکر دیوتوں نے ہماری بڑی حد پڑھی ہنسنے کہا کہ تم کچھ افسوس نہ کرو تمہارے بچے ڈالام سب دور ہو جاوینگے اور بہت اتناں قدیم کمکر سب کو ساتھ لیے ہوئے ہم نشن کے پاس جا کر بعد حمد و ثناء ہشیار کے ماجرا بظلم اندھک کا بیان کیا بشن نے فرمایا کہ تم سب اپنے گھر دن کو جاؤ ہم بہت جلد دیوتوں کو جہان چوگے وہاں جا کر نابود کر ڈالینگے پھر دیوتا اپنے اپنے مقامات کو پلٹ گئے اور منتظر وقت کے رہے ہو بشن فوراً گڑ گڑا اور ہمارے مع اپنے ہتھیاروں کے اندھک کے پاس پہونکر بڑی آواز سے تشت تشت کمکر اگن بان کو چلایا جسکے چلنے سے تنیون جلنے لگے مگر اندھک نے بارن اتر کر چلا کر دفع کر دیا اور بشن اس طرح بڑے بڑے سخت ہتھیار اندھک پر چلاتے رہے اور اندھک دفع کرتا رہا اور جبکہ اندھک نے نشن کو اپنے ہتھیاروں سے پریشان کر دیا تو نشن نے نہایت غضبناک ہو کر سو درسن چکر کو اپنے ہاتھ میں چھوڑ دیا جسکے سب سے دنیا جلنے لگی معلوم ہوا کہ دنیا پوری ہے اور اندھک بھی مع دیوتوں کے خوف ہو گیا اور شیوا کا دھیان کر کے اپنے ترسوں کو چلا کر سو درسن کارگر ہونے دیا اس طرح لڑتے لڑتے نشن نے شیوا کا دھیان کر کے بڑی جودل میں پڑھی اور کہا کہ اے شیو دیوتوں کے کام کے صلے میں انجام دون آپ حکم مہدایت دیجیے شیو نے فرمایا کہ تمہارے برابر ہکو کوئی شے ملے گی جان بھی پیاری نہیں ہے جو تمہارا دشمن ہے وہ ہمارا دشمن خاص کر کے ہو بدون تمہاری خدمت کے کسی نے ہکو نہیں جانا ہر شخص ہماری جگت کا خواہاں ہے تو پہلے تمہاری خدمت کر لو گے تھے اس وقت فلا طریقہ خود دیوتوں کی طرفداری میں کرمیت کو باندھا جب تک کہ اندھک برہمنوں کے ساتھ دشمنی نہ پیدا کریگا تب تک ہم اس کے اوپر غصہ نہیں ہونگے کیونکہ برہمن ہکو گوری سے زیادہ عزیز ہے اس سے تم کوئی ندمیر کرنا



اندھک ہماری عبادت اور بھگت کو ترک کر کے برہمنوں سے عداوت پیدا کرے یہ اجازت شیو سے پا کرشن نے اندھک سے کہا کہ تمہاری بہادری اور قوت دیکھ کر ہم نہایت خوش ہوئے بردان مانگو اندھک نے غور سے کہا کہ بردان لینا کینوں اور پیراج کا کام ہی ہوگا کس بات کی خواہش ہو جو ہم سے طلب کریں تمکو جو شے ضرورت ہو وہ ہم سے طلب کرو وہ تمکو دیا جائے بشن نے کہا کہ خوش ہو کر فرمایا کہ ہم سے یہ بردان مانگتے ہیں کہ تم شیو کی بھگت کو چھوڑ کر خود شیو پر عیش و آرام کیا کرو اندھک بشن کی مایا میں فراموش کر کے کہا کہ تمہا است میں سے یہی ہوگا اسکے بعد بشن نے اندھک اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے اندھک نے خود اپنے کو شیو قرار دیکر تینوں جہان کو قابو کر لیا اور سب کو بیخ و بن لگا اور برہمنوں کی عزت و ابر کو قائم نہ رکھا اور خود اپنے تئیں پرہم بھگت مشہور کیا اور عبادت و ریاضت و بھگت و ہر دم غور سب کو بند کر دیا اور دیوتیوں کو بجائے دسون و گیت کے مقرر کر دیا اور دیوتیوں کے رسم و رواج چاروں مریچا ہر جتنے زمین پر پڑے بٹھے گناہ ہونے لگے دیوتیوں کی غفلت و بزرگی سب غارت ہو گئی دھرم نابود ہوا برہمن و قاتل کچھ باقی نہ رہی عمر تین برخلات طریقہ مقررہ مردوں کے مانند خود مجاہدت میں مصروف پت پرت کلیہ مردم ہو گئی والدین کی مذمت و کج خلقی و مباحثہ ساتھ گور و کے ایسے امور نے رواج پایا قاعدہ کلیہ ہو کہ موت کے وقت اس طرح کی عقل برخلات ہو جاتی ہے ۔

## تینتا لیسواں ادھیا

برمھ نے کہا کہ اسی ناروا و سوقت دیوتیوں و مینشروں کی حالت نہایت اتر و خراب تھی دیوتیوں کے خوف سے اوہرا و دھرم بھاگے بھاگے پھرتے تھے مسلط کوئی دیوانہ مارا مارا پھرے اور چونکہ دیوتیوں و برہمنوں نے نہایت بخلیت پاکرات و دن بد و عا و نیا شروع کیا اس وجہ سے اندھک کا تاج کم ہو گیا ایک تمام دیوتیوں نے یکجا ہو کر کہا کہ اب تو اندھک ہو کہو دھرم و کرم کچھ نہیں کرنے دیتا نہ ہم بشن و شیو کی پوجا کرنے پاویں سب طرح سے آفت و بخلیت ہو کر ن تیرہ برس ہلاک ہو سکتا ہو برہمنیت نے فرمایا کہ اندھک با شتہای شیو کے اور تمام دنیا سے ابھرنے قابل ہونے قتل کے نہیں ہے جبکہ شیو نے خوشنود ہو کر بردان دیا تھا تو اس کے ساتھ یہ بھی شرط کی تھی کہ مہوت تم گناہ کرنا شروع کر دے گے تو ہم ایسا عضو کرینگے جس سے تمہارا عروج نابود ہو جاوے گا مفسد گناہان کی اول برہمنوں کی بخلیت دی کو شیو سے



فرمایا تھا چنانچہ اب وہ وقت آگیا ہر سترہویں کہ ہم سب چکر شیو کی پناہ پڑیں دی سب دکھ دور کر دیونگے بعدہ سب  
دیوتوں نے اسی نار و تکر شیو کی خدمت میں واسطے گزارش حال کے روانہ کیا اور تم روانہ ہو کر شیو کو مندر کے  
جنگل میں دیکھ کر حمد میں مصروف ہوئے تمہاری حمد کو سکر شیو بہت خوشنود ہو کر فرمانے لگے کہ اسی نار و کس کام کو آئے  
ہو تھے تمام کیفیت ظلم و ستم و جور و جفا اندھک کی ستر پانچ سٹائی شیو نے فرمایا کہ تم مندر کے پھولوں کی مالاکا  
اندھک کے پاس ہر طرح سے ہماری تعریف کرنا اور اسی تدبیر کرنا جس میں وہ مشغول ہو کر ہمارے پاس آوے چنانچہ  
تم رخصت ہو کر مندر کے جنگل سے پھول کوڑ کر اوسکی مالاکا کو اپنی گردن میں پہنے ہوئے اندھک کے پاس گئے اندھک  
کے پاس گئے اندھک مع تمام دتیوں کے تمہاری مالاکا کو جس میں خوشنود نہایت عمدہ تھی دیکھ کر حیران ہو گیا اور کہا کہ یہ پھول  
کمان پیدا ہوتے ہیں اوس باغ کا کون محافظ ہے میں یہ پھول تمام اپنے قوت بازو سے لیا چاہتا ہوں تم نے جواب  
کہ مندر اہل میں جو سیر کا نگ بن ہے اوس میں یہ پھول پیدا ہوتے ہیں وہاں شیو کے گن محافظ ہیں وہ گن بڑے  
صاحب قوت ہیں اور شیو جنکے برابر دوسرا نہیں ہی مع اپنی عورت کے اوس بن میں سیر اور تفریح کیا کرتے  
ہیں انکے مفلوب کرنے کے لائق تینوں جہان میں کون ہی ہاں البتہ اوکی خدمت کرنے سے یہ پھول مل سکتے  
ہیں علاوہ اسکے اور بھی صد ہا طرح کے پھول پھل اوس جنگل میں ہیں بعضوں سے عمدہ خوشبو یا تپتی ہی اور بعض  
درختوں سے رتن اور بعضوں سے کپڑہ اور بعضوں سے چارون قسم کا غلہ وہاں کچھ کیو دکھ نہیں ہوتا نہ کیو  
کچھ بھونکھ و پیاس و فکر و خیالت وہاں لاحق ہوتی ہر شیو کی خدمت سے آدمی اندر کو فتح کر لیتا ہی ایسے ایسے کلمات  
ترغیب کے دیکر متور رخصت ہوئے اور اندھک نے دتیوں کو جمع کر کے ایک مجلس آراستہ کر کے مندر کے پھول کی  
تعریف بیان کی اور کہا کہ تم سب پیار ہو کر ہمارے ساتھ واسطے لانے پھول کے چلو کوئی کیسیان باقی نہ رہ جاوی یہ کہا کہ  
اندھک مع تمام فیج کے روانہ ہوا اور شیو کی مہمان کو بھول گیا

## چوالیسواں ادھیائی

برہمائیے کہا کہ اسی نامہ اندھک نے جا کر مندر اہل کو دیکھا کہ طرح طرح کی ادویات جڑی و بوٹی سے آراستہ ہے  
وسدھ و نیشرون و دیوتوں و گنوں سے اوکی محافظت و برداشت ہوتی ہے اور چند زمان اور اگر اور سال آئے



چپا اور پیل اور رو در او کچھ وغیرہ ہزاروں طرح کے درخت موجود و کثرت و گندھ و غیرہ قس و سرود میں مصروف اور  
 دراج ہنس و جاموش و شیر و سنگھ وغیرہ جانور ان سے بھرا ہوا ہے ایسی کیفیت دیکھ کر دیوتوں کو دیکھا اور بڑے  
 غصہ سے کہا کہ اے سندرا چل تو ہمارا اچھی طرح سے جانتا ہے تین مانتا ہے تینوں جہان میں دوسرے کو نہیں شمار کرتا  
 میں کیے ہاتھ سے مرنے لائق نہیں تمام دنیا میرے اختیار میں ہے دیوتاؤں و دیت سب میرے غلام ہیں علیٰ ہذا  
 لقیاس تم بھی ہماری رہا یا و فرمان پذیر ہو ہماری حکم کو سماعت کرو کہ آج سے تیرے نزدیک کے شگل کو ہم اپنی  
 پیش و عشرت و سیر و تہج کے لیے نامزد کرتے ہیں اگر تو ہمارے حکم کو نہیں مانگا تو تیرے حق میں بہتر نہ ہوگا  
 اس طرح چاروں قسم کے راج نیت کے کلام کیے مگر شیو کے پہاڑ نے کچھ بھی خوف نہ کھا کر ستر و جہان ہوا جبکہ انھیں  
 نے پہاڑ کو ستر و جہان ہوتے دیکھا تو غصہ میں آکر کہا کہ دیکھا آج تک جو مانتا خاک کے باریک کیے ڈالتا ہوں کچھ  
 پہاڑ کو جڑ سے اٹھا کر مانتا خاک کے پس ڈالنا اور بہت جہنم کے فاصلہ پر پھینک دیا اور سوت تمام اوس جگہ  
 کے رہنے والے تھر تھر کانپنے لگے اور کوہ آفتان و خیزان و لرزان و گریزان شیو کے پاس گیا اور سوت شیو  
 وری کے ساتھ پیش میں مصروف تھے گوری نے پہاڑ کو کانپتے ہوئے دیکھ کر بوجہ خوف شیو کو پشت کی اور کہا  
 آج پہاڑ کس وجہ سے اس قدر کانپ رہا ہے اور زمین و آسمان و پاتال بھی لرزان ہے کسے اس قدر غصہ کیا ہے  
 شیو نے فرمایا کہ معلوم نہیں کہ کسے یہ فساد برپا کیا ہے دیکھیے کون آج جم لوک کو جاتا ہے جسے یہ کام کیا ہوگا اور کون  
 ضرور سزا دی جائے گی خواہ وہ ہمارا لڑکا ایک بھی ہو گا یہ کہا اور پہاڑ کو مطمئن کر کے ٹھوکرہ پہاڑ کے ٹوٹ پھوٹا کر ٹپے  
 تھے شیو کی کہ پاسے رنگی بچہ ہو کر دیوتوں کی فوج میں گرنے لگے اور دیوتوں کو نہایت پریشانی و غرابی نصیب ہوئی  
 تب تانہا دکھ غصہ ناک ہو کر گئے لگا لگے پہاڑ کو جکڑ نہیں جاتا کہ میں پرہم بھہ ہوں تو ایسی لڑائی دغا کے ساتھ کیوں  
 کرتا ہوں ظاہر ہو کر گسوا پٹے نہیں کرتا ہوں یہ شکر شیو نے دل میں بہت غصہ کیا اسی غصہ میں ہم داندرو دیوتا وغیرہ  
 شیو کے خدمت میں پہنچ کر ہر کرنے لگے وہ ایسی حمد و چسکی قرات یا سماعت سے دونوں جہان میں خوشی و کثرت ملی ہر

## پنچالیسواں ادھیای

رہائے کہا کہ اے نار و جبکہ شیو نے ایسی حمد و سنی تو کمال اندھک کے حال پر غصہ ہو کر اپنے گنوں سے فرمایا کہ تم جا کر



دیتوں کو مسجد و مکتبہ چھوڑ کر لوگ روانہ ہوئے اور تندی سب گنوں کے سر کو بھوک میدان جنگ گاہ میں  
 پہنچ کر آفتاب مہال چایا اور گنوں نے بہت دیتوں کو طرح طرح کے ہتھیاروں سے مار ڈالا اور تندی کے جلال کی  
 تاب کوئی نہ لاسکا تندی نے ہنڈ و تھنڈ و جھاس و پاک چہنا سر و کارت سون و پاک ہاریت و پاک و پڑ  
 مردوں وغیرہ دیتوں کے سرداروں کو مارا کی وجہ سے تمام دیتوں کو بڑا ہی ہوا و اندھک نہایت محزون و غم  
 ہو کر خوف میں آیا اور پاس بھرک میں سے گریپے گور و کے جا کر بعد تیار و صفت کئے لگا کہ تھے بہت دفعہ دیتوں کے بچ  
 کو ٹھاپا ہی ہم تمھاری پناہ میں آئے ہیں ہم تمھاری خدمت کے دور سے دیتوں کو مع بر بھادانہ روشن و شید کے  
 براہیں کے جانتے ہیں تمھارے زور پر دیت دیتوں پر ایسے غالب ہیں جیسے شیر مانتی پر اور طاؤس سانپ  
 تمھارے مہربانی کے بٹن دیتوں سے خوف رہتے ہیں اور بجز بیوہ میں نے قلم جو دیوتا مانتے بھر کے پلکار کرتے ہیں  
 اوسکے اندر دیت بلا و سواس داخل ہو جاتے ہیں تمھاری خدمت کے زور سے دیت مانند کوہ کے میدان  
 میں قائم رہتے ہیں اسوقت ای بھرگ نندی گن شالادکا لٹکانے بشار دیتوں کو میدان میں قتل کر ڈالا ہو ہنڈ  
 و تھنڈ وغیرہ اچھے اچھے دیتوں کو مار کر زمین پر لٹا دیا اب جیسا واجب ہو ویسا کیجئے ہم آپ کی پناہ میں آئے  
 ہیں تھے جو بدیا حاصل کی ہی اوسکا وقت یہی ہو دیتوں کو زندہ کر و تاکہ دنیا میں تمھارا نام ہو بھرگ نے منہ کر  
 فرمایا ہر برس تک صرف وہاں کی بھوی کا دھواں پکیر جو بدیا تھے دیتوں کے خوش کر نیوالی پانی ہر اسی  
 کرامات کو دیکھو ہم مردہ دیتوں کو خواب سے جگا تے ہیں اور جسطح کہ خشک و ہالون کو پانی زندہ کر لیتا ہے  
 اسطح ہم دیتوں کو زندہ کیے لیتے ہیں یہ کہہ کر ہر ایک نے دیت پر اپنا منتر پڑھا و سب فوراً زندہ ہو کر معلوم ہوئے  
 کہ خواب سے اٹھے ہیں اندھک اپنے بہادر و کو زندہ دیکھ کر نہایت خوش ہوا اور شیو کے گنوں نے یہ کرامات  
 بھرگ کی نندی سے بیان کی نندی فوراً شیو کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا اور کہا کہ جو دیت ہمارا حصہ  
 مارے جاتے ہیں اوسکو سکر یا بار زندہ کر دیتے ہیں ہماری فتح کیونکر ہوگی یہ سنکر شیو کی صورت نہایت مسرت  
 ہو گئی نندی سے فرمایا کہ بیٹوں میں جو بار زیل کر ہو اوسکو ہماری پاس گز قار کر لاؤ یہ نندی بلا تامل دیتوں  
 کی فوج میں گھس گئے دیکھا کہ سکر کی حفاظت میں بہت بہت قیمتی مستعدین آخر کو تندی نے سمجھو کو پیش کر کے  
 سکر کو بڑا ہی جسطح کہ باز لاؤ کو کھڑا لیتا ہی اور گھسٹتے ہوئے لے چلے دیتوں نے ہر خنپ کہ اپنے ہوا چلا کر سکر



کی غلطی چاہی مگر تندی نے اپنے جسم سے آتش پیدا کر کے سب بہادر روں کو جلا دیا اور شیو کے پاس سکر کو گولٹ  
روانہ ہوئے اور سکر کو شیو کے لگے کھڑا کر کے عرض کیا جو واجب ہو سدا آپ کرن شیو نے کچھ نہ کہا اور سکر کو اپنے  
شکم میں ڈال لیا صبط کوئی سچل کو کھالیو سے دیتوں کو بڑی پریشانی حاصل ہوئی اور فتح کی اُمید یعنی دیوتوں نے  
جاتی رہی جبکہ اندھک نے یہ حال سنا تو دیتوں پر ہنس کر پلست کرنے لگا اور کہا کہ آج کے روز میں تندی کو قتل کر ڈالو گا اور  
سکر کو چھوڑا کر اندر کو معیشن و دیوتوں کے قتل کر ڈالو گا اور چونکہ سکر شاستر میں بہت ہوشیار ہیں اس سے اونکے مرنے کا  
کچھ اندیشہ نہیں ہے یہ سکر پھر گنوں و دیتوں سے لڑائی شروع ہوئی اور تندی نے مع گنوں کے اس قدر سخت کارزار  
کیا کہ دیتوں کی فوج پریشان ہو کر بعضے بعضے فرار ہونے لگے ۔

## چھیالیسواں ادھیائے

برمھ نے کہا کہ اسی نار و اپنی فوج کو منہزم ہوتے دیکھ کر اندھک خود رتھ پر سوار ہو کر میدان جنگ میں قائم ہوا اور ایک  
ایک بیراٹنے لگے تب بیربھدر و ساکھ و بساکھ و گنیش و سوم و تندی و نندیش و غیرہ شیو کے گن راج اندھک کے اوپر  
ایک ہی دفعہ یورش کیا اور سوقت بڑی لڑائی سخت واقع ہوئی اور سکر نے شیو کے شکم میں تمام برمھا دیو کو مالاٹھیا  
اسی طرح وہ سو برس تک اندر شکم کے گھوما کیا مگر سورج نہ پایا تب شیو کے جوگ کو کر کے براہ سورج تھیب کی راہ  
سکر لینے مئی آتی ہو ظاہر ہو کر شیو کی حمد کرنے لگا اسی ہوشیاری سکر کی دیکھ کر شیو خوش ہوئے اور فرمایا کہ چونکہ تم سکر  
لینے مئی کی راہ سے ظاہر ہوئے ہو اسوجہ سے تمہارا نام سکر ہو گا تم ہمارے لڑاکے ہو اب اپنے گھر کو جاؤ سکر دیتوں کی  
فوج میں آئے جنگو دیکھو دیتوں نے بڑی خوشی کی اور اندھک نے سکر کو جاے محفوظ میں جھٹا کر آپ لڑائی میں  
مستعد ہوا اور گنوں کو حیران کر دیا حتی کہ گنوں نے جنگ گاہ سے پشت دکھلائی اور شیو کے پاس خجالت کی تھ  
باکر کہا کہ دیت گنوں کی فوج کو مار سے ڈالتے ہیں شیو نے فرمایا کہ ہمارا رتھ طیار کر دینا پچھ صبط پر کر دھلے  
قتل تر پر کے رتھ درست کیا گیا تھا اور صبط رتھ طیار کیا گیا شیو اپنے گنوں کے دکھ کو یاد کر کے غضب کے  
ساتھ رتھ پر سوار ہوئے اور میدان کارزار میں پہنچ کر اندھک سے لڑنے لگے جو بان و ہتھیار اندھک چلاتا  
تھا اور سکر شیو اپنے بان و دیگر عمدہ ہتھیاروں سے دفع کرتے تھے جو شیو ہتھیار چھوڑتے تھے اور سکر اندھک سے کرتا



آخر کو اندھک نے ایک شت شیو کو مارا شیو نے بھی اوسکو مار کر زمین پر پیش کر کے گرا دیا اوسوقت شیو کی پیشانی سے جامنڈ آوتی جو درگا کا روپ ہی ظاہر ہوئی طرح طرح کے ہتھیار ہاتھوں میں آواز مانند گرجے بادلوں کے نیت کمال خوفناک بدن نہایت سخت انگلیں سرخ کان بہت لائبے سیاہ چشم ایسی صورت سے جامنڈ اوتیوں کی فوج میں گھسکر بہت دتیو کو قتل کیا اور اپنے بالوں کو پٹیان کر کے خوب ناچی اندھک غضبناک ہو کر چند ہی کے سننے اپنے سول کو کر دیا اسی گستاخی اندھک کی دیکھکر شیو نے بڑا غصہ کیا اور اپنے ترسول سے اندھک کو چھید لیا جسکی وجہ سے ایک دریائے خون کا روان ہو اصراف ہارڈو کھال اندھک کے ترسول پر رہ گئے باقی خون سب نکل گیا وہ مانند کنول کے ترسول میں رکھا رہا شیو نے عداوت کو فراموش کر کے اندھک کو عقل نیک عطا فرمائی جسکی وجہ سے اوسنے ستون دھارن کر کے دیت بھاؤ سے بری ہوا اور شیو کی حمد کرنے لگا

## سینتالیشوان ادھیای

اندھک نے کہا بعد میں کما کر اسی شیو میں تمھاری سترگت ہون میری طرف نگاہ ترحم کی کر دیہ حمد شکر شیو نے نظر ترحم سے اندھک اسکی طرف دیکھ دیا اور بہت شمار وصفت اوسکی کر کے کہا کہ آفرین آفرین ہم تم سے بہت خوشنود ہیں جو خواہش ہو وہ بردان مانگ لو اندھک نے کہا کہ مجھ کو اپنا گن کر کے اپنے نزدیک رکھو اور مانند میرے بعد کے مجھ کو بھی سمجھو اور سارو پ بھگت مجھ کو عطا کرو تا کہ تمھارے قدموں کی خدمت کیا کروں شیو نے فرمایا کہ منظور ہے اور اپنا گن بنا کر کت کو مرحمت فرمایا اور اوسکو اپنے ساتھ لیا کہ کوہ کیلاں میں رونق افروز ہو گئے ہر جگہ کہا اوسوقت بشن وہم و دیوتا وغیرہ سب حاضر ہو کر سجدہ کیا اور ہم سبوں نے علیہ علیہ شیو کی استہت یعنی حمد پڑھی جو کوئی شخص اس سنت وچر کو قرات یا سماعت کرے گا وہ مع اپنے خاندان کے خوش رہے گا اور نزدیک کوئی دکھ نہ آوے گا عقیقے میں اوسکو قربت سدا شیو کی حاصل ہوگی یہ حمد سب یوتون کی تصنیف کی ہوئی شیو نے سماعت فرما کر نہایت خوشنودی سے ہم سب کو رخصت کیا اور شیو مع تمام اپنے گنوں کے کوہ کیلاں میں ارجان رہے

## اٹتالیشوان ادھیای



نارونے کہا کہ ایسا مجھ کو اس پاک چتر کی سماعت سے عجب کیفیت حاصل ہوئی ہے اب آپ اور چتر سد اشو  
 کے بیان فرمادیں آپ کے برابر شیو کا بھگت کون ہے برصا نے فرمایا کہ بشن کے ساتھ جس طرح شیو کی لڑائی ہو  
 وہ ہم بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ میرے ہمارا لڑکا جو شیو کا بھگت تھا اس سے کشپ پیدا ہوئے جو سد اشو کے بیٹے  
 پرستار ہیں ان کے تیرہ عورتیں تھیں جن سے بڑی اولاد ہوئی اس کی بڑی عورت دت تھی اس سے بیاسی دیت بڑے  
 نجلے ونامی پیدا ہوئے جس کا نام کنک کا سپنے کن کا کچھ تھا جو دیوتوں تک ریاضت میں مصروف رہے  
 اور کن کا سپ کے چار لڑکے پیدا ہوئے جن میں پہلا دسب سمجھا جاتا تھا پہلا دسے بروجن شیو کا بڑا پرستار پیدا ہوا اور پہلا  
 سے بل شیو کا بھگت بڑھئی و دیوتوں کے ساتھ لڑنے میں نہایت قوی پیدا ہوا اس کے ایک لڑکا بنام بان کے  
 ظاہر ہوا جو پریم شیو شیو کا بھگت تھا وہ اچھی صحبت کا راغب اور اپنے برت میں کمال مضبوط اور نہایت بغیرور  
 اور ہزار بار دوسرے تھے اور سنے کمال سخاوت سے تمام برصا نے کی سلطنت کی اندر کے مانند اس کے خادم تھے اور سنے اپنی  
 دار السلطنت سونت پور میں قائم کر کے بڑی دھام و تزک و احتشام کے ساتھ یاد دہانی کی اس کے عہد سلطنت میں  
 کسی کو دکھ نہ تھا ایک روز وہ شیو کی محبت و بھگت میں سرور ہو کر اپنے ہزار بار دسے باجا بجا کر شیو کے آگے تانڈ پوت  
 کو ناچنے لگا شیو بہت خوش ہوئے فرمایا کہ بردان مانگو بانا سرنے عرض کی کہ آپ ہمارے پشت پناہ ہمیشہ رہا کریں اور  
 میری کالیف کو رفع کیا کریں چنانچہ شیو نے قبول فرما کر تمام اپنے خاندان کے بانا سرنے کے شہر میں مقیم ہوئے  
 اور مع اپنی شکست کے بانا سرنے کی حفاظت میں مصروف رہے ایک روز شیو تمام دیوتوں کے شہنشاہ دیوتوں کے  
 کے زبردستی کے ساحل پر نہایت جشن آراستہ کر کے عیش و تفریح و سیر و تماشا میں مصروف ہوئے چنانچہ تمام دیوتاؤں  
 سدھ و غیرہ سب شیو کی بہار دیکھنے کو آئے و قصہ سرود و گانا بجانا و ہر طرح کے سامان سرور و خوشی ہونے لگے اور موت  
 مخالفوں کو بیخ و بھگتوں کو گنج راحت حاصل ہوا تمام فصلیں و ہوا گانہ مع پھولوں و عطریات و قسم قسم کے  
 پور خوش الحان عطر نیری و نغمہ سرائی میں مصروف ہوئے جنگل پھولوں سے پھول اٹھاؤ و سوت شیو نے ہر طرح سے  
 سیر و تفریح کیا اور سیر کرتے کرتے کام کے قابو ہو کر تندی گن کو بلایا کہ تم فوراً گیلان میں جا کر جاگو اپنے ساتھ بے آؤدہ  
 انے تمام سنگار کیے ہوئے آؤین ہم اس کے ساتھ بہار کرینگے چنانچہ مندی فوراً خدمت میں آکر جاکی ہو چکر تمام کیفیت بیان  
 کر دی گرجانے فرمایا کہ تم چلو ہم سنگار کر کے تمہارے پیچھے آتی ہیں تندی روانہ ہوا اگر بانا سرنے میں مصروف ہو میں اس



عصر صبح میں تندرستی کے حضور حاضر ہو کر کہا کہ گرجا پیچھے سے آئی ہیں شیوہ نے فرمایا کہ تم فوراً جا کر اپنی سہیلہ آؤ تندی پھر  
 کے اور گرجا سے چلنے کو کہا اگر جانے کہا اچھا چلتے ہیں تم بیٹھو یہ کہہ کر وہ اپنے سنگار کرنے میں مصروف ہوئیں اور بڑا توقف کیا  
 اور شیوہ اس پر دن کے پانچ کو دیکھ کر بد رجحانیت گرفتار شہوت ہوئے اور گرجا جانے جبکہ آنے میں بڑا توقف کیا تو جمیع عورت  
 حاضرین میں نے مشورہ کیا کہ ہم سب اپنا اپنا روپ اور ہی طور کا پاکیزہ دھارن کریں یہ قرار دیکر تمام عورتیں اپنا اپنا  
 روپ دھارن کرنے لگیں تاکہ شیوہ کو اشتباہ پیدا ہو چنانچہ تندی نے اگر کسی کے روپ کو دیکھتی تو نے ٹھہرنے کے روپ  
 کو دیکھ کر تاجی نے گالی کے روپ کو دیکھ کر اس نے چٹائی کے روپ کو اور پریم پوجا نے سادہ تری کے روپ کو دیکھ کر  
 گھاتی کے روپ کو دیکھ کر تاجی نے بیچ اسٹھل کے روپ کو دیکھ کر اس نے بیچ انیا کے روپ کو دھارن کیا باقی اور حقیقت  
 کہ اس پر تھیں اور سبھوں نے اس طرح سب یوتون کی عورتوں کے روپ کو اختیار کیا اور اوکھا جو باناس کی لڑکی  
 ادھ سے گرجا کی صورت کو دھارن کر دیا اور کہا کہ اس وقت شیوہ کو اپنے قابو میں کر لیوین اور خوب طرح سے شیوہ کے ساتھ  
 مباشرت کریں یہ صلاح و اختیار کرنا صورت کا سب گرجا نے معلوم کر کے اوکھا کو بلایا اور ہنس کر فرمایا کہ تم گرفتار شہوت  
 ہو کر ہمارے روپ کو دھارن کیا اس سے ہمارا قول و حکم کو سنو کہ ماوہو ماس کی ادھیالی پاکھ کی دوا دھی کو سوتے  
 ہوئے کوئی شخص تم کو لگا اس کے ساتھ خوب عیش بازی کرنا دھی تمہارا شوہر ہے ہمارا قول است یہ کہ کڑی خوشی کے  
 ساتھ گرجا شیوہ کے پاس تشریف لائیں یہ لیلہ کر کے شیوہ مع تمام حاضرین انہن کے اندر دھیان ہو گئے اور تمام اس پر نہایت  
 منفعل و شرمندہ ہو کر گرجا کی تیار و صفت میں مصروف ہوئیں اسے نار و اب پر تر سماعت کیجئے ۔ ۔ ۔

## اونچا سوان ادھیائی

برصانے کہا کہ اے نار و ایک روز باناس نے اپنی تانہ پوزت سے شیوہ کو کمال خوشنود کر کے لہاس کیا کہ ابھی  
 میں بڑا صاحب فتنہ ہوا ہوں مگر جو اپنے خیر باز و مجھ کو دے ہیں وہ میرے جسم پر باہرین کیونکہ اونکی زور سے کوئی کام  
 آجک نہیں کیا نہ کوئی جنگ تینوں جہان میں مجھ سے ہوئی آپ کے سوا اور کوئی دلاور و شجاع میرے مانند  
 نہیں ہیں تینوں جہان میں صرف واسطے لڑنے کے گشت کر رہا ہوں اور میں دیکھا لون کے پاس میرا جنگ کے  
 گیا چنانچہ مجھ کو آتے دیکھ کر دی دس دن کے بھاگ کھڑے ہوئے اسی شیوہ میرے بازو کثرت زور سے کھینچ لیا کرتے ہیں



انکو دفع کریں میں نے اندر کو مغلوب کر کے اپنا خراج گزار بنالیا ہی وہ ہمیشہ مجھکو ڈرایا کرتے ہیں میں نے سچ لکھے ہیں کہ  
 بمنزلہ آگ کے وپرت کو باورچی و برن کو خدمت کار بانی و ہوا کو باج بانیوالا و کبیر کو محض فیضان و ماہ و مہر کو چلی  
 اپنا مقرر کر کے بقیہ دیو تو کو محافظہ شہر خود کر دیا ہی اس طرح میں نے تمام برہمناؤں کو فتح کر کے سبکو اپنا ماتحت بنالیا ہی مگر مجھکو پڑی  
 خواہش جنگ کی ہے آپ براہ مہربانی میری خواہش کو پورا کریں یا تو اور کوئی میری ہزاروں بازو کاٹ ڈالی یا میں اسکو  
 بازو چھٹا ڈالوں پسنگر شیونے بڑا غصہ کیا اور ظاہر غصہ بنا کہ مگر اندر سے خوش ہو کر باناسر سے کہا کہ تیرے اوپرست ہے  
 نصرت ہی تجھکو اسقدر غرور ہے تو دیتوں کے خاندان میں نہایت خراب ہے تو بل کا لڑکا اور میرا بھگت ہو کر اسی خراب  
 باتیں کہتا ہے یہ تیرا غرور بہت جلد مٹ جاوے گا ہماری مانند کوئی شخص تیرے نزدیک آوے گا تو اس کے ساتھ لڑ کے اپنے  
 غرور کو فراموش کرے گا وہ اگر تیرا بازو کو کاٹ ڈالے گا صرف ہماری ہدایت سے جان بچ جاوے گی میں تجھکو وہ وقت بھی  
 بتانا ہوں جبکہ یہ سب باتیں ظاہر ہونگی یعنی جبکہ مختار اہمیتا کیست یعنی دھجا جسکا سر مانند آدمی کے و صورت مثل  
 طاؤس کے ہی بدن ہو کے گر پڑے گا اور تلکوطر طرح کی جنگی نظر آوے گی اور سوقت یقین سمجھنا کہ اب وہی وقت آیا ہے  
 اور تم واسطے لڑائی کے طیار ہونا یہ کھنڈ شیو خاموش ہوئے اور باناسر درجہ غایت خوش و غورم ہوا اور شیو کی بھی  
 پریشانی نہ ہو سکے کان میں جا کر اپنی عورت سے سب ماجرا بیان کیا اور سکی نام کند لاتھادہ بھی شیو کی بڑی پرستار تھی  
 جبکہ اسنے سنا تو نہایت متفکر ہوئی اور کہا کہ یہ کیا مقام شادمانی و فرزندگی کا ہے بلکہ بڑی خرابی ہوئی کیا اسبات  
 کو تنے نہیں سمجھا تم تو سب طرح سے غارت ہو گئے کیا تمکو شیو سے یہی بردوان لینا واجب تھا تمھاری عقل کثرت غرور  
 زائل ہو گئی شیو ہمیشہ غرور کو نابود فرمایا کرتے ہیں مختار سے سب بازو کاٹ جاوے گے ہر چند کہ تم بھی مغلوب نہیں ہو  
 گئے مگر اب ضرور ہنرم ہو جاؤ گے یہ شیو نے تمکو سراپ دیا ہے وہ انہیں دی اس سے بہتر ہے کہ اب بھی شیو کو خوشنود کر کے  
 اسقدر خدمت کر دو کہ عاقبت کار و ز تمام اسکا چھا ہو یہ کہا اور غایت بے بن سے شیو کو دھیان میں لا کر باناسر کے  
 قدموں پر گر پڑے اور سوقت الہام ہوا کہ اسی کند لاتم کچھ دل میں افسوس نہ کرو اور سوقت شیو تمھارے مدد  
 ہونگے اور باناسر کے غرور کو کا لہدم کر کے اس کے حال پر مہربان ہونگے یہ سنکر کند لا کچھ مطمئن ہوئی مگر اسبات کو باناسر  
 نے کچھ جانادہ گھر سے ٹکرا باہر آیا اور پھر اپنے جلس میں انیس صاحبوں سے اسبات کو لے کر واسطے جنگ کے اتفاق  
 کیا اور سب ملکر منتظر رہے کہ دیکھیے وقت کب آتا ہے جب کہ لڑائی ہوگی ۔ ۔ ۔



## پنچا سوان ادھیای

برجھانے کہا کہ ای ناروایت نکو ہم دکھائے باس کی لڑکی کا چتر سنا تے ہن جو مل بنیاد لڑائی کی ہو اور ہن بلکہ  
 کے بازو کٹ گئے یہ سب لیلہ تھیو کی جھوٹی شادی کی خواہش ہو رہی ہو تا ہی وضع ہو کہ اوکھا باناسر کی لڑکی جسکو گرجا  
 و ماوی تھی کہ تگو شہر لکھا سو ایک راز اوکھا تھہ پیا کہ دو ادھی او جیائے پاکھن بہتیش تھیو کے ادھی رات  
 کسو نے لگی اور وقت گرجا کی خواہش سے انزو دھ کرشن چندر کے ناتی سے ہو چکر اوکھا کے ساتھ بہانہ فرت کیا  
 اوکھا نے گریہ و زاری کی اور انزو دھ گرجا کے پر بھاؤ سے فوراً کام کر کے اپنے گھر کو چلا آیا اور اوکھا مردہ جسم کے  
 مانند ہو کر بہت سوئی اور اپنی سکھین سے اس ماجرا کو بیان کیا اور اس کے وصال کی خواہش کر کے اپنی مصاحبہ  
 عورتوں سے بڑی تعریف کی اور گرجا کا دھیان کیا کہ لکھنا نہ کی لڑکی اپنی چیز لیکھا جواد کھا کی سکھی تھی ادھی اوکھا  
 کو بھایا اور پہلے جنم کی کیفیت سنا دی جسکو سنا کر دکھا بہت خوش ہوئی اور بہت منت و سماعت کو بعد کہا کہ جس کو  
 گرجا نے براہ مہربانی ہو کو وقت شب دکھلایا ہوا سو خنیر میری لاکر بلا دو یہ بات کچھ تگو شکل نہیں ہوئے ہمارے دلو  
 چھین لیا جو اگر تم اس سے ہکو نہ ملاؤ گی نبین ضرور مر جاؤ گی اسین کہہ تال نہوگا اور کہا کہ سب ہماری سکھی بات  
 کو سمجھو کہ جس شخص کے مٹنے سے رات کے وقت بجو بہت بچ و راحت حاصل ہو اہی اگر وہ شخص نہ ملا تو میرے مٹنے  
 میں کچھ شبہ نہانا یہ راست کستی ہون چتر لیکھا نے ہنس کر کہا کہ ہم تمہارے تمام رنج کو زائل کر نیلے جس سے تگو رہی  
 خوشی ملی اگر وہ تینوں جان میں ہو تو میں فوراً تگو بلاؤں گی یہ لکھوہ چتر لیکھا کپڑے پر سب کے تصویرات لکھتی گئی اور  
 آغاز سے انجام تک جقدر دیتا وغیرہ آسمان کے پہننے والے سب ہوئے تھے اول ان کی انکال کو دیکھا جبکہ اوکھا  
 نے انہیں کیسکو شناخت نہ کیا تو پھر وہ آدمیوں کی صورتیں بنا کر دکھلا نیلگی جبکہ چتر لیکھا نے خاندان عدیش کے  
 بزرگوں کو لکھنا شروع کیا اور سور و بد پور ام و کرشن و پر دھن و انزو دھ کی تصویرات کو لکھ کر دکھلایا فوراً اوکھا  
 نے انزو دھ کی صورت کو دیکھا کہ یہی ہے جسے ہمارے دل کو چورایا اسکو تہ میرے لاؤ تاکہ ہمارا تمام رنج رفع ہو چکا  
 چتر لیکھا نے یہ جان کر کہ کرشن کے ناتی انزو دھ پر غریبہ ہے تھو کو دھیان میں لا کر جوگ مایا کو کیا اور جھٹکی چوڑ  
 او جیائے پاکھن کو شن کے صوا زہ لگی اور جوگ مایا کر کے وہ کرشن کے اندر رکان کے گھس گئی دیکھا کہ انزو دھ



اپنی عورت کے ساتھ شراب نوشی میں مصروف ہیں جو ان عمر سیام روپ ملیح و حسین ازود دھ کی صورت کو دیکھ کر  
 اپنے تاس جوگ کو خواہر کر کے اندھیرا کر دیا اور اپنے سر پر ہلنگ کو چھپا کر ازود دھ موجود تھے لیکر جوگ کے سب سے اڑی  
 اور لا کر اوکھا کے پاس رکھ دیا اور متعجب ہو کر اوکھا نے اسکو نہایت پوشیدگی کے ساتھ اندر لپی کر لیا ہالہ پیش  
 و مباشرت میں مصروف ہوں اور سوقت یہ ماجرا دربانوں اور محافظوں نے جو اس مقام پر نگہبانی کرتے تھے  
 جان لیا اور کمال متحیر و متعجب ہو کر اوکھا کی بد اعمالی و ریاکاری پر افسوس کیا اور اوکھا کے مکان کے اندر جا کر ازود  
 کو دیکھا جو اسطے عیش بازی کے مرتکب ہوا چاہتی تھی یہ دیکھا اور فوراً شرمندہ شرمندہ باناسر کے پاس جا کر بعد پر نام و نشان  
 و صفت کے عرض کیا کہ تم ایسے شہنشاہ تینوں جہان کے ہو جسکو پریم بھی ڈرتے ہیں ای خداوند اسوقت تیری رتی  
 کے نکالیں ایک عینی غیر متعارف آدمی تن تنہا موجود ہے تم جلد خود بذات خاص اس سے ملاحظہ کرو جو وہاں گیا ہو  
 حکم صادر فرمائیے یہ سنکر باناسر نہایت مضطرب ہو کر غصہ بنا کر ہوا اور جا کر ازود دھ کو دیکھا اور خیال کیا کہ شخص کوئی  
 بڑا ہمارا درویش و قاتل و قاتل ہو زنا کار و خراب ہے یہ مست زانی ماحی کس تب سے یہاں پہنچا ہے اور میرے گلہ  
 دھرم کو خراب کیا یہ خیال کر کے اپنے دلاور دن کو حکم دیا کہ تم رحم کو ترک کر کے فوراً اسکو جان سے ہلاک کر دو ورنہ  
 دیکر ازود دھ کی طرف دیکھا اور ہم ازود دھ کا بلال سے پر ملاحظہ کر کے بہت احتمال کیا اس ہزار فوج واسطے قتل ازود  
 کے کھڑی ہوئی و چند چھندہ لے آواز دیکر ازود دھ کو بہر ہیا کشت سے گھیر لیا ازود دھ بھی بلا خوف واسطے لڑائی  
 کے مستعد ہوئے اور ایک پرگہ ہاتھ میں اٹھا کر فوراً کشت دروازہ کے روانہ ہوئے اور اسقدر اوس فوج کو مارا کہ  
 ایک بھی نہ بچا بچا اور فوج جو آئی اسکو بھی مارا پھر ایک لاکھ سپاہیوں کو مارا اور اگر رہنے لگے انکو بھی ازود دھ نے ختم  
 کیا یہ حال باناسر نے دیکھ کر اپنے رتھ پر سوار ہو کر خود لڑنے پر مستعد ہوا اس کے رتھ پر کچھ جانور پر بیاہی سار تھی گے بیٹھا ازود  
 نے اس سے باناسر کو مع سار تھی کے مضطرب کر دیا تب باناسر نے ازود دھ پر سانگ چلائی ازود دھ نے سانگ کو ہاتھ  
 سے لکڑا کر اسی سانگ کو باناسر کے اوپر چلایا اسی جنگ دیکھ کر دیت و دو تاحیران رہ گئے آخر کو باناسر ازود دھ کو بڑا  
 صاحب قوت و بہادر دیکھ کر انتر دھیان ہو گیا اور جیل لپنی یعنی دغا کی لڑائی کر گئے ازود دھ کو بڑی تکلیف دی اور سانگ  
 چھاس سے ازود دھ کو باندھ کر بہت کلمات سخت کے پھر کچھ باندھ کر حکم دیا کہ فوراً اسکا مکاٹ ڈالو کیونکہ راج نہایت کی سی اہانت  
 پہنچی اسنے ہمارے خاندان میں مانع لگایا جو بڑا پاکیزہ تھا اس کے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھیشون کو واسطے



۳۸۳

شیو پیران

کھانے کے تقسیم کر دیا تاکہ کسی کو نہیں پر آب میں دل دے نہ کرے یہ زندہ نہ رہا رڈا انا درست ہے کبھانے شیو کا دھیا  
 کر کے باناسر سے کہا کہ یہ بات درست نہیں ہے کیونکہ اس کے قتل کرنے سے آتم گھات کا گناہ ہوگا تم بخوبی سمجھو کہ یہ مال مختار  
 صرف شیو کی نارنگی سے ہوا ہے یہ ازودھ کرشن کا ناتی شیو کی عنایت سے بڑا صاحب قوت و قدرت ہے اس طرح  
 کبھانے باناسر کو بہت طرح سے سمجھا کر اس کے غصہ کو فرو کیا بعدہ ازودھ کو نصائح مفیدہ کہہ کر بخوبی فہمائش کی اور  
 کہا کہ اب تم باناسر کی شمار و صفت دونوں ہاتھ جوڑ کر کرو اور کہو کہ ہم آپ سے مخلوق نہ نرم ہو گئے ہماری جان بخشی  
 کرو ازودھ نے کہا کہ اسی خرد تو چہاں دھرم کو نہیں جانتا چھتر لوں کو لڑائی میں مرنا اگر شکھ ہو کر مرین نہایت خوشی کہتے  
 کا دینے والا ہے برخلاف اس کے اگر دھرم نہ رہا تو زندگی کس کام کی ہے وہ شخص و نون جہان میں راحت حاصل نہیں  
 کر سکتا ایسے ایسے کلمات ازودھ کے سنکر باناشعرب میں آیا چاہا کہ فوراً ازودھ کو قتل کروں اس ارادہ سے اپنے تئیں  
 کو اٹھالیا اور سوقت الہام ہوا جسکو سمجھوں نے مع ازودھ کے سن کر اسے باناسر تو یہ کیا کرتا ہے تول کا لڑکا و شیو کا  
 بھگت ہو کر یہ بات اچھی نہیں کرتا یہ لڑکا مار ڈالنے کے قابل نہیں ہے اس کے محافظ شیو میں شیو گل کے مالک ہیں جسکے اختیار  
 میں تینوں جہان میں وہی شیو خالق و پروردگار و قہار ہیں وہی تینوں گن یعنی برمھا وشن و ہرین تکو چاہے کہ ایسے  
 شیو کو مع شکست کے ہمیشہ سترش و خدمت کیا کرو اسوقت تمہارا غور نا بود ہوگا اگر شیو نہ رہا بانی کر نیگے یہ الہام سنکر باناسر  
 متال ہوا وہ ادبگہ سے اٹھ کر گھر میں گیا اور شراب نوشی اور عیش بازی میں مصروف ہوا ازودھ نے بھی دیوی کو یاد  
 کیا اور بڑی حمد و لیں پڑی چنانچہ کالی خوشنود ہو میں جو گرہ کی ایک شکست ہے اور رنگ پھاس سے ازودھ بندھا ہوا تھا اسکو  
 جلا ڈالا اور مثل سابق کے ازودھ کو خوشی دیکر خود غائب ہو گئی ازودھ بھرا دکھا کے پاس گئے اور جرد لیں آیا وہ کیا یہ ہنسنے  
 اور کھا پرتے سنا دیا ۔ ۔ ۔

## اکیا و نوان ادھیا

برمھانے کہا کہ سوقت کہ چتر لکھا ازودھ کو لیکر طرف آسمان کے چلی اور سوقت ازودھ کی عورت بڑی شور و غوغا کے  
 ساتھ رنگی جسکو تمام جرد و پنی سری کرشن و لہرام نے سنا اور ازودھ کو نہ دیکھ کر بہت غموم ہوئے چار دھینے تک انکو ازودھ  
 کا حال کچھ معلوم ہوا کہ کمان گئے کون لکھا آخر شیو کی اجازت سے تم ہی نار دھری کرشن کے پاس گئے اور ازودھ کا حال



آغاز سے نجا مذمت شرح ظاہر کر دیا کرشن دلیہ بہت بچیدہ ہوئے آخر کو رام اور کرشن ایک فوج پیشہار و جہار ہمارہ  
 لکھ سو نوپور کو لگے اور گڑھ بھی واسطے اعانت کرشن کے تشریف لائے آخر سو نوپور کو ہر چار سمت سے محاصرہ کر کے  
 انواع انواع طرح کے فساد و فتنہ کرنا شروع کیا بانا سرتاب ایسی بدعتوں کی نہ لاکر عزم رزم باہر نکال کر نیکام حرب و ضرب کر دیا  
 اور دور بھی جنگی حفاظت میں سو نوپور محفوظ تھا شامل بانا سر کے ہوئے ایزار داو سو قوت نہایت لڑائی سخت و معرکہ کثرت  
 قیامت ہوا کہ کرشن اور رودر یعنی شیوہ دونوں لڑنے لگے اور بیر بھدر نے ساتھ پر دمن کے داد و درانی کی دی و  
 کوپ کران و کسانڈو دونوں بھائی بگرام کے ساتھ لڑنے لگے اور خود بانا سر سانگی کے ساتھ معرکہ آرا ہوا و بانا سر کی لڑکی  
 نے سانب کے ساتھ قتل و جہال مچا پانڈی سر جو شیو کی سواری میں رہتے ہیں گڑھ کے ساتھ جنگ گستر ہوئے سطح  
 جمیع بہادران نامور فریقین ایک ایک ہو کر لڑنے لگے ایسی لڑائی دیکھنے کے واسطے ہم اور تمام دیوتا و بخیرہ سب آئے  
 شیو کے گھنوں کے ساتھ جد ہنسی کا حلقہ نہایت شجاعت و دلاوری کے ساتھ لڑی سب طرح سے رام و کرشن و پر دمن نہایت  
 استقلال و قتل کے ساتھ حرب و ضرب میں مستعد رہے فریقین سے کوئی ایک بھی معرکہ سے نہ ہٹا جہاں ایک طرف  
 شیو دوسری طرف کرشن ہیں وہاں بھاگنا کس طرح ہو سکتا ہی نہیں جبکہ رام و کرشن نے سخت بولہ کش کر کے شیو کے گھنوں  
 اور دیتوں کے میدان جنگ سے منہ پھیر دیا پس پا کر کے گرنے لگے اور سو قوت شیر بہت غضبناک ہو کر صرف اپنی  
 آواز سے فریق ثانی کو بہت دکھ دیا شیو گن نیز واپس آکر لڑنے میں مستعد ہو گئے کرشن نے غارت غضب سے  
 خود شیو کے اوپر اچھے اچھے بان جھوڑنا شروع کیا شیو نے سب بان کاٹ ڈالے کرشن نے بڑھا شتر شیو کے اوپر چھوڑا  
 دئی کار گرنہ آیا شیو نے بڑھا شتر چھوڑ کر اسکو ناکام کر دیا اس طرح جو بان دھتھیار کرشن نے شیو کے اوپر چلایا وہ  
 وہ دئی کار گرنہ آیا شیو نے کاٹ دیے فوج کرشن کو کاٹ دیا کسی ہتھیار کر نہ چھوڑا صرف بلا ہتھیار کرشن کے تمام  
 فوج کو میدان سے بھاگادیا جسکی وجہ سے کرشن کا غضبناک ہوئے سیت جبر یعنی تپ و لرزہ کو شیو کے اوپر چھوڑا  
 سکی وجہ سے سب کے جسم تھترانے لگے سخت گھبرانے لگے شیو نے گرہ بنجار کو چھوڑ دیا جسے سر و بنجار کا منہ موڑ دیا سر و  
 شیو کی خدمت میں حاضر ہوا احمد گایا پناہ نین آیا شیو نے دونوں بنجار و دمن سے کہا کہ جو تم کو یاد کرے اسکو نہ ستاؤ  
 کرشن رہو یہاں سے جاؤ ہم نے تم دونوں کو اپنا خادم بنایا جبکہ کرشن نے شیو کا یہ چہرہ دیکھا منہ موم ہوئے خوشی جاتی  
 پر دمن و بیر بھدر نے عرصہ تک سخت قتال و جدال کیا آخر کو بیر بھدر نے وہی شکست پر دمن پر چھوڑ دیا



جسے تارک تارک کو مارا تھا پر من مڑی بے گلی کے ساتھ جنگ گاہ کو چھوڑ کر بھاگ گئے علی ہذا القیاس بلجدر یعنی  
 رام وغیرہ تمام بہادر جہد منشی میدان سے فرار ہوئے اور سوقت گڑ ٹڑنے اپنے پروں کو ملا کر بڑا فتنہ و فساد برپا کیا  
 تندریشیریل نے دوڑ کر اپنے سینکون سے پروں کو سوراخدار کر کے اٹھالیا ہزار و شواہری گڑ ٹڑتدی سے نجات پا کر  
 بھاگ گئے سر کر زرم کو تیاگ گئے کرشن نے یہ بقیاری و فراری سپاہ خود بخوار و شکر جبار اپنے کی دیکھ کر متفکر و متروک ہو  
 وارک اپنے ساتھ تھی سے کہا کہ دیکھو ہم باناسر کے بازو کاٹنے آئے تھے کیونکہ خود شیونے اسکو بد و عادی تھی کہ کرشن  
 تیرے بازو کاٹ ڈالینگے بھوک اپنے نصیب پر اندوس ہو کہ اسوقت خود جنہون نے بد و عادی تھی دمی سے ہر خلاف  
 ہین ہر سر مصافحین اپنے قول و کلام کو دروغ کرتے ہین ہا مفریغ کرتے ہین ولین کسی سانی کیا جانے  
 کسی آئی مجھ کو چند کلمات شیو سے کہنا ہین تم اونکے نزدیک ہمارا تھ لے چلو ہم اونکو باناسر کے سراپ کی بات  
 یاد دلادینگے تاکہ شیو باناسر کی اعانت سے اغراض فرادین چنانچہ وارک نے ایسا ہی کیا کرشن نے دست بستہ  
 کی حمد پڑھی سر بھکایا غور کو دور کیا پناہ شیو میں آئے یہ کلمات کہ سنائے اسی شیو سب کے مالک سب سے بڑے  
 ہمارے خوش کرنے والے ہمارے دکھ ہرنیو اے ہمیشہ سے رہے ہو ہم تمہارے حکم سے باناسر کے بازو کاٹنے کو آئے  
 تھے کیونکہ تم نے باناسر کو ہی سراپ دیا تھا اس کلام کو یاد کیجئے بھکایا شیو کی حفاظت اور اعانت کو چھوڑ  
 دیجئے تاکہ بھوک موقع ہر طرح کی کامیابی اور فتح مندی کا ملے تمہارا کلام سر سونہ طلے شیو نے فرمایا کہ اسی کرشن تم ہمارے علی  
 و برتر و رام کے بھگت ہو مجھے تمکو اپنے برابر ہی کا درجہ دیا تمکو کمال لشن کے اوتار ہو تمہاری کلام بھوک نہایت عزیز ہین  
 تم نے جو کچھ کہنا سے راست ہم بھگت کے اسیر ہین اوسکے قابو ہو کر ہم نے یہ لیلیا کی ہمارے دیکھتے دیکھنے بان  
 کے بازو کیونکر کاٹ سکتے ہین مگر تم جا کر جہن آشر یعنی سولادینے والا بان ہمارے اوپر نزک کرنا ہم خوا  
 ہین ہو کر سوجا دینگے اسوقت تم اپنا کام کرنا جہان ہین نام کرنا کرشن نے یہ سن کر اپنے مقام کو معاودت فرما  
 فوراً شیو کے اوپر خرمین بان چھوڑ کر اونکو سولاد بالعدہ باناسر کی فوج کو بلا دیا۔

## بابو نوان ادھیانے

برمھانے کہا کہ جب باناسر نے زوال طاقت اپنی فوج کو مایہ کیا غیظ ہین آیا آواز کرتے ہوئے کرشن کے نزد



مقابل ہوا خوب لڑا سب ہتھیار چلائے کرشن نے سبھی اردن کو ناکام بنے بل مرام کر دیا اپنی دھنک  
 سارنگ کو چھپایا بشمار بان چلائے بانا سر نے بھی داؤد شجاعت ہی سکور فتح کر دیا کرشن کو بالوں سے چھاپا یاد  
 فوجین لڑنے لگیں اپنی اپنی طاقت کرتے لگے جیکہ کبھانڈ نے جہ دہشی فوج کو مارنا شروع کیا اپنی وارون  
 حیران کیا اور وقت سری بلرام نے اپنا خاص حربہ بل موش ہاتھ میں لیا کبھانڈ کی پیشانی کو بل سے  
 ہلا دیا کبھانڈ نے بلرام کو ترسول کی ضرب سے زمین پر گرا دیا بعد پھر دونوں لڑنے لگے گر لڑنے کرشن کا رخ پکار  
 دونوں پر پھیلایے بشمار دیتوں کو گرا دیا حتی کہ دیتوں کی فوج میدان میں رکنے سے معذور ہوئی سخت مجبور  
 ہوئی بانا سر نے اپنا ترسول گر لڑ پر چلا کر زمین پر گرا دیا جب گر لڑ کو ہوش آیا میدان سے بھاگ گئے آخر کو بانا سر  
 وکرشن اس قدر لڑے کہ تمام جہان میں ہاکار ہو گیا بانوٹی بارش سے آسمان نظر نہیں آتا تھا دیتوں کو سراسر  
 آگیا سخت یاس ہوا کہنے لگے معلوم نہیں یہ کیا ہوا ہستیو کے چہرہ کو نہ جاننا انکی لیل کو نہ پہچانا کرشن نے مانا سر  
 کے رتھ کے گھوڑے مار ڈالے بہادر دن کے نائنہ گرجتے لگے بعد ایک بان مانا سر کے چھاتی پر بار کر زمین پر  
 گرا دیا جبکہ بانا سر کو ہوش آیا کرشن پر ترسول چلا کر کرشن نے ترسول کو اکو کاٹ دیا اپنے بانوں سے پاٹ لیا  
 بانا سر نے کرشن کے دھنک کو بے کام کر دیا کرشن نے تمام ہتھیار بانا سر کے خام کر دیے فوج کو قتل کیا سخت  
 جلال کیا شیو کے سراپ کو یاد کیا اور شیو سے بہت طاقت حاصل کر کے بانا سر کو کچل دیا آڑی سے تمام بازو  
 اور کٹ کاٹ ڈالے صرف چار بازو رہنے دیے بانا سر کو شیو کی مہربانی سے کچھ تکلیف یا ایذا نہ ہوئی فوراً  
 زخم اند مال پر آگئے اور وقت کرشن کو اس قدر غصہ آیا کہ بیر بھاؤ سے چاہا کہ بانا سر کے تن کو سر سے جدا کر دے  
 فوراً شیو جو سو رہے تھے جاگ پڑے اور کرشن کی طرف دیکھ دیا اور کچھ پیر ہی نگاہ سے اپنے بازو بلند کر کے  
 جلال کے ساتھ فرمایا کہ اے کرشن جو حکم نکلو مہنے دیا تھا وہ سب تم کر چکے اب خبردار تم مجھ کو نہ چلانا مبادا سر  
 کاٹنے کو دل میں نہ لانا یہ سو در سن چکے مہنے نکلو دیا تھا ہمارے ٹھکانہ پر یہ جاکر گرنین ہو سکتا دیکھو دو میٹھ  
 کن و تارک و راون پر یہ چکر تھارا کار گرنین ہوا اب لڑائی موقوف کرو ہمارے مہلت پر اس قدر  
 نہ دکھلاؤ اب اسکے ساتھ صلح کر کے ازودھ کو مع اوکا کے اپنے گھر لیاؤ کرشن نے قبول کیا شیو نے بانا سر  
 کو بل کر کرشن سے مصالحو کر دیا بانا سر نے اوکھا ازودھ کو مع بہت چیز کے کرشن کو دیدیا اور بعد طرح طرح



رہسوم کے کرشن رخصت ہوئے اور اپنے شہر میں داخل ہوئے باناسر بھی شیو کے گنوں میں داخل ہو کر دیت سے دیوتوں میں شمار ہوا۔ سرے شیو کی بڑی خدمت کی جس سے شیو نے خوشنود ہو کر اس سے ایسی گنتی

## ترپوان ادھیان

نار دئے کہا کہ جو وقت سری کرشن مع تمام خاندان کے ازدودھ کو ساتھ لیے ہوئے دوار کا چلے گئے تو باناسر نے پھر کیا کہا اور شیو نے کسطر سے باناسر کو اپنے گونین داخل کر لیا برہما نے فرمایا کہ بعد چلے جائے سری کرشن کے باناسر پر نادانگی پر کمال متاسف ہوا اپنے غرور پر غمت کی تبت پر سر نے اسکو بہت سمجھایا کہ جو جتنے اپنا غرور شیو کو دکھلایا وہ سب بیکار ہی رہا شیو تمہارے گناہ معاف کر کے شیو جھکت و تشل میں تم اس قدر بچ نہ کر دشیو کی خواہش سے جو کام ہوا اور رضا و تسلیم کو اختیار کر د باغور شیو کی خدمت و دھیان میں مصروف ہو ٹانڈیوں پر کر کے شیو کو رجھاؤ یہ کلام نند لیر کا سنکر باناسر خوش ہوا اور شیو کے پاس جا کر زار رونے لگا تمام غرور کو نابود کر کے حمد میں مشغول ہوا سیکڑوں طرح سے پرنام کر کے تانڈیوں پر کر لیا اور کہا حق پرست و پر تیاں ٹھہر و پر کھگت و بدن بادگت و بارہی گت و سر کنیا وغیرہ سب طرح کی گنتیں و بھاؤ دکھلائے جس سے شیو خوشنود ہوئے چونکہ شیو کو راکھ میں بہت پیارا ہے اسوجہ سے مہربان ہو کر باناسر سے کہا کہ تیرے پناہ و راکھ و پریم سے ہم خوش ہوئے بروان مانگ نے تو ہو کہ بہت پیارا ہے اس سے جیسے اسطرح کی لیلہا کر کے تیرے غرور کو نابود کر دیا ہے باناسر نے کلام فرمت انجام شیو کا سنکر خوشی کے ساتھ دست بستہ عرض کیا کہ میرا جسم دیت بھاگا خلاص ہوئی اور میں باخوف آپ کے گنوں میں داخل کیا جاؤں اور جہاں کا اوکھا میری لڑکی کے پیدا ہوا اسکو سوت پور ہماری دارالسلطنت کی خلافت و محبت کر دہ دیوتوں کے ساتھ کسی وقت عداوت نہ کرے اور دیت پنا میرے خاندان سے اور بھائی اور یہ بھی آپ سے میں مانگتا ہوں کہ مجھ کو اپنی جھکت و دھانی نوطن کی محبت ہو تمہاری جھکتوں میں محبت کر دے تمام جانداروں پر مہربانی کیا کر دے بھاری مایا بھپا اثر نہ کرے اسکے سوا اور جو کچھ کہ لائق ہو جو کچھ دے دیجیے آپ ہر طرح سے مجھ کو اپنی میناہ میں واسقہ بردان طلب کے کے باناسر شیو کے قدموں میں پڑا اور کثرت پریم سے اشکوں کی قطار چلی بہت پریم سے زبان گویائی سے مسرود ہو گئی یہ باناسر کا دیکھ کر شیو بہت خوشنود ہوئے مادر باناسر کو زمین سے اٹھ کر منہ کر کے لگے کہ اے باناسر تم ہمارے بڑے جھکت ہو جتنے تلو اپنا کر لپ جو جہاں دے



انکارہ سب ہم کو دیتے ہیں اور تم ہمارے کنون کے مالک ہو کر مہاکال کے نام سے مشہور ہو کر کسی سے مغلوب نہ ہو گے  
 ہماری کرپا سے تمام دیوتا تمہارے مانند خادموں کے ہونگے تمہاری اوپر مایا کہنیں اثر نہ کرگی جو بکوڑے پیارے ہیں  
 وہ تم سے بڑی محبت رکھیں گے یہ کم گاہ تر ہم سے باناس کو دیکھا پھرنے دونوں ہاتھ باناس کے پھیرنے تب باناس نے  
 ایک بڑی طبل جھانک کر تعریف و ستائش دی تھی جسکو سنکر شیو تو اس قدر حیاں ہو گئے اور باناس مہاکال گنپت ہو کر شیو کی خدمت  
 میں مصروف رہا۔

## چو و نوان ادھیاسے

برمھانے کہا کہ اے نار داب ہم ناگاسر یعنی گج کے قتل کا بیان کرتے ہیں کہ شیو نے اوسکو اپنے ترسول سے قتل کر کے  
 پھر اپنا گن بنا لیا واضح ہو کہ جو وقت بموجب حکم سد اشوک کے جگدیا یعنی دیوی نے بسن وہ پیر مہربانی کر کے واسطے رفا  
 دیوتوں و نیشروں وغیرہ کے محکمہ کو قتل کیا تب اوسکا اڑکا گیا سر نام بھجیدہ ہو کر اپنے باپ کا قتل یاد کر کے چاہا کہ  
 دیوتوں سے قصاص لیوے اسی خیال میں وہ بہرا و عبادت جنگل کو چلا گیا اور ہماری خوشنودی کے لیے اسنے سخت  
 ریاضت کے ساتھ عبادت شروع کی اور سکی عبادت کا یہ منشا تھا کہ کام بہریت یعنی جو کام پر غالب نہیں خواہ مرد  
 خواہ عورت دے ممکنہ مار سکیں گجا سر ہم نگ ورونی میں قائم ہو کر اوپر کو بازو کر کے آسمان کی طرف نظر کیے ہوئے  
 انگوٹھے کے بل کھڑا ہوا سطح بہت برسوں تک وہ کھڑا رہا سکی وجہ سے ایسا جلال ریاضت کا جھلکنے لگا جو کہ آفتاب  
 پر غالب آیا جبکہ جلال ریاضت گجا سر کا درجہ کمال پر پہنچ گیا تو اس کے بدن سے ایک دو دواش باہر نکلا جسے  
 تمام بہان کو اپنی روشنی سے جلا کر شروع کیا زمین سے دیگیا لون کے جلنے لگی سمندر سے ندی و نالوں کے مضطرب  
 ستارہ ثابت و سیارہ و گرہ وغیرہ زمین پر گرنے لگے دسوں جانب جلنے لگے چنانچہ دیوتاؤں وغیرہ نہایت خراب ہو  
 میرے پاس گئے اور کیفیت ریاضت گجا سر کی بیان کر کے کہنے لگے کہ تم براہ مہربانی گجا سر کے پاس جا کر برواں دیو  
 تاکہ ہم سب ایسے عذاب سے رہائی پاویں ہم آپ کی پناہ میں آئے ہیں چنانچہ ہم بیگ و دیکھ وغیرہ اپنے لڑکوں کو ساتھ  
 لیے ہوئے گجا سر کے مقام عبادت پر تشریف لائے اور اوسکی سمت ریاضت کو دیکھا کہ سب متعجب ہوئے تھے کہ  
 اے گجا سر ہم خوشنود ہیں جو خواہش ہو برواں لے لو گجا سر انکھیں کھول کر پر نام کیا اور بعد سجدہ و حمد کے کہا کہ جو مرد و عورت کام



بیرجیت نے اسیر پنجہ شہوت میں وہ مجھ کو کسی حالت میں مار لگیں تینوں جہان میں مجھ کو کوئی مغلوب کر سکے نہ کوئی فتح پر کر کے  
 کے لائق ہوں تینوں جہان سے زیادہ صاحب قوت ہو کر تینوں جہان کو اپنے ماتحت کر دیں تینوں جہان کی عیش و آرام ہم کو  
 حاصل رہے یہ نہ کہہ سکتے کہ اسے قبول منظور ہی یہ کہہ کر ہم چلے گئے اور گجاسر بھی اپنے گھر پہنچا بعد نماز ہی بہت فرح و دیتوں کے  
 تینوں جہان کو فتح کر دیا اور بلا خارش و سخطت کو کرتا رہا اور دیوتوں وغیرہ کو اپنے قابو میں لاکر ان کے تمام رتن جھین  
 لیے رعایا کی پرورش بخوبی کرتا تھا اس طرح وہ بہت دنوں تک راجی کرتا رہا آخر کو حسب تقدیر دوسرے نوشت سے  
 دھرم کے طریقہ کو ترک کر کے گناہوں و عذابوں کی طرف متوجہ ہوا برہمنوں کو طرح طرح کی تحلیفات دینے لگا دیوتوں  
 سے لیکر آدمیوں تک سے خدمت لینے لگا مہاتمنوں و دھرم دانوں کو سب سے زیادہ ستانے لگا کیونکہ اس سے اپنے والد  
 کے قتل کی ہمیشہ یاد رہتی تھی اتفاقاً ایک روز گجاسر آئند بن یعنی کاشی میں جو دار السلطنت شیو کی پرستش و عذر سے  
 داخل ہوا اس کے جلنے سے تمام کاشی باسی کمال محنت ہوئے اور شیو لوک میں جا کر شیو کی حمد کرنے لگے اور عبادت  
 و ظلم گجاسر کے کاشی میں کی تھی وہ سب شرج عرض کر دیا اور کہا کہ گجاسر نے تینوں جہان کو فتح کر لیا اور اب کاشی  
 میں اپنے سب سے مقدم لایا ہے اس سے سب کو اپنے ظلم سے حیران کیا ہے تمہاری سوا اور کوئی اور کو مغلوب کر نہ سکتا نہیں  
 وہ جہا اہل قوت تینوں جہان پر فہم و عزم و جہد و کوشش سے طویل اقامت ہی اتھی کے ماتر حال چلتا ہے جس کے جلنے سے  
 پہاڑ چلتے ہیں اور درخت ٹوٹ کر زمین پر گر پڑتے ہیں اور جس کے حکم سے آسمان سے ٹکراتے ہیں جنگی دھڑکتے ہیں  
 سمندر خشک ہو جاتے ہیں اس کے بدن کی طوالت سے ہزاروں جن ہیں اور اس قدر عرض میں جس کا یہ وہ طرح طرح کی کیا  
 کرتا ہے وہ کاشی میں اس وقت سکون و سکون رہا ہے چونکہ تمہارے مجتہدوں نے بڑی تکلیف اس کے ہاتھ سے اٹھائی  
 ہو لہذا تم اُن کو سکون ملنے کے دیتے تو قتل کرو کاشی تو ہمیشہ آپ کی ذات سے محفوظ رہی ہے یہ نہ کہ فوراً شیو کو  
 لیکر واسطے قتل گجاسر کے کاشی میں دن افروز ہوئے شیو نے ایک آواز اس قدر بہت ناک دی کہ دیوتوں کی فرح میں  
 بڑا زلزلہ ہوا اس وقت تمام کاشی باسی نہایت خوش ہو کر سب کی آواز بلند کرنے لگے جیکہ گجاسر نے شیو کو ترسولے  
 ہوئے دیکھا تو شیو کو دھماکا بہت شور کیا پھر شیو گجاسر لڑنے لگا اس وقت عجیب جنگ واقع ہوئی گجاسر نے جو  
 ہتھیار شیو کے اوپر چلائے شیو نے سب کو کاٹ کر اسی سب صورت و حارن کی جکو دیکھ کر تمام دیوتوں نے میدان کو  
 چھوڑ دیا اور بھاگ گئے یہ حال دیکھ کر گجاسر شہر پر بند ہاتھ میں لیکر واسطے قتل شیو کے چلا اور کہا کہ اب تم کو نہیں جلنے دیتا



شیعہ کے لئے بھاگ کر شیوہ کے پاس پناہ گیر ہوئے شیوہ نے کنون کو بخیریت کر کے ارادہ کیا کہ گجاسر کو قتل کرنا چاہیے اور  
 بدین خیال کہ یہ اور کسی کے ہاتھ سے نہ مارا جاوے گا فوراً اپنے رسول سے گاہ کے مانند گجاسر کو چھید لیا رسول لگنے سے  
 گجاسر پاک ہو گیا و تیرن کے طریقہ سے منزہ ہو گیا اور اپنے کو مانند چھتر یا چھتری کے شیوہ کے مبارک پر ویکھا بڑی  
 خوشی کے ساتھ شیوہ سے عرض کیا کہ اے شیوہ تم پر مجھ ہو میرے بھاگ میں جو آپ کے ہاتھ سے میری موت ہوئی  
 میں بلا عیب گناہوں سے پاک ہو گیا میری یہ عرض ہو آپ سہرابی کر کے پر م پر محبت فرما دیں تم سب سے بڑے  
 راجا موت و موت پر غالب ہو ظاہر ہو کہ ایک روز جہان میں وقت پا کر سب مرینگے اسی موت جو مجھ کو ملی ہے  
 بدین نے بہت دشوار فرمایا ہر میری خواہش اب زندہ رہنے کی نہیں ہر اس لیے آپ مجھ کو مار ڈالیں اسے کلام  
 مانگی اپنے رستی کے سنگہ شیوہ نے فرمایا کہ ہم تمہارے ایسے کلام سے خوشنود ہوئے جو خواہش ہو بردان مانگو گجاسر  
 نے کہا کہ اگر آپ اس قدر خوشنود ہیں تو میری یہ درخواست ہے کہ میرے سیم کو روز روز دھارن کرو اور تمہارے  
 رسول سے ہر روز میری سیم کو بس دلی ہو کرے اور بنام کرت باسا کے مشہور ہو جسکو لوگ زبان پر لاتے ہی اپنے کام  
 اپادین یہ کلام گجاسر کا سنگہ شیوہ نے فرمایا کہ منظور ہو عیدہ شیوہ نے فرمایا کہ یہ سیم تیرا ہمارا لنگ ہو کر بنام کرت باسیٹنگ  
 کے مشہور ہو جسکو صرف دیکھتے ہی کت حاصل ہو اور تمام گناہ و دشمن کرنیوالے کے فوراً ازل ہو جا دیں جس قدر ہمارے  
 لنگ کا شی میں ہیں اور سب میں اعلیٰ بمنزلہ من کے یہ لنگ ہو یہ لنگہ شیوہ نے گجاسر کو پر م کت عطا فرمایا اور  
 بقام ادین کرت گہ کے بڑا بشن ہوا ہم سب میں نصحت ہو کر اپنے اپنے گھروں کو گئے یہ شیوہ چرتیج باسن دونوں  
 بان میں تیغ لینے آدا گون سے بری کر دیتا ہے جو اسکو قرات یا ساعت کرے اسکو شیوہ اپنا کر لیتے ہیں

## پچنیوال ادھیالے

بھانے کہا کہ اے ناراداب ہم نے سنگھ اوتار کا بیان سناتے ہیں جس طرح کہ بشن نے زنگھ کا اوتار دھارن کر کے  
 دونوں دت کے لڑکوں کو دیو لکون کی خوشی کے واسطے قتل کیا اس میں شیوہ کا پرتر کیا عجیب ہے واضح ہو کہ  
 پیشن نے زنگھ و پ دھارن کر کے دت کے دونوں لڑکوں کو نیست و نابود کر ڈالا اور سو قوت دت  
 انج کیا وہ کمال ہنوم و مخزون ہوئی تب دند بھنے جو دت کا بھائی تھا بہت کچھ سمجھایا اور بوجہ فروغ ہنوم



و غصہ دت کے ذریعہ ہلا د کا مامون دوت کا بھائی ایسے ہی گورگوارا نہ کر سکا بدینو جہاں اسنے خیال کیا کہ سطح  
 سے دیو تو گورج دینا چاہیے کیونکہ ادھنوں نے ہشن سے ہمارے مہنوں کو قتل کرایا ہی دے کی قوت دزد  
 و جہر دسہ تیج پر نازان ہیں کسی وجہ سے زندہ بجاویدین مجھ کو کون تدبیر کرنا چاہیے جس سے نے دیکھ پاوین آخر  
 بہت سچ بپا کر اسنے اس بات پر یقین کیا کہ برہمن ہدیہ کے سایہ حفاظت میں ہیں اور دیوتا برہمنوں سے محفوظ ہیں  
 اگر برہمن خراب ہو جاوین تب بید معدوم ہونگے جبکہ بید غارت ہوں تو دیوتا کمزور ہو جاوین اور سوت سکو  
 فتح کر کے دیوتوں کی سلطنت کو ہم بھوگ کریں اور چونکہ صلیح برہمن جہان میں اعلیٰ ہی ہو جہاں اسکے کہ وہ بید کے قطر  
 پہ چلتا ہی سطح کاشی برہمنوں کا عمدہ گھر ہے لہذا دل برہمن کو کاشی میں مارنا چاہیے بعدہ بمقامات دیگر پہنچ کر سکو  
 تناول کروں یہ خیال کر کے ذریعہ کاشی میں گیا ہزاروں برہمنوں کو قتل کیا یعنی جسوقت کہ برہمن لوگ واسطے لینے  
 کش وغیرہ کے جنگل کو جاتے تھے وہ فوراً اسی مقام پر پہنچ کر برہمنوں کو تناول کر جاتا تھا سہان تک ہڈی بھی  
 نہیں چھوڑتا تھا وہ بڑی مایا کرتا جاتا تھا جنگل میں سیاح و بہائم دریا میں بھری درندہ و خشکی میں آدمی و بکر بڑھو  
 کو کھا ڈالتا تھا جبکہ دوسرے کے وقت میں شرمراقبہ و دھیان میں مصروف ہوتے تھے اور رات کے وقت وہ  
 اوٹھیں کپٹج اپنی تغیر صورت و لباس سے اوٹھیں کھا یا کرتا تھا اس شیر نے صورت بنا کر دنیا میں شیروں  
 کو غور و بر کر گیا کیسے اس بات کو بخانا کیونکہ وہ ہڈی تک نہیں رکھتا تھا ایک روز رات کے وقت ایک شیو  
 بھگت شیو کی پوجن میں مصروف تھا جبکہ وہ دھیان لگا کر شیو کے سروپ کو نظارہ کر نیگا اور سوت مذبح  
 نے شیر کی صورت بنا کر چاہا کہ اسکو طمع کروں مگر اسقدر طاقت کے خارج ہوا کہ مانند ہار کے مانند طیل  
 ہو کر کھانا تو درکنار اسکو کچل نہ سکا اور سوت شیو ظاہر مہم نے چاہا کہ شیو کو بھی کچر کر کھا ڈالے اور شیو کپٹ  
 چلا شیو کمال غضبناک ہوئے اسکو شیو نے کچلایا اور ہاتھوں سے مارا کر مار ڈالا وہ شیو بھگت جان سے بچ گیا کچھ  
 شیو کے دشمن پائے اور سوت تمام کاشی باسی جمع ہوئے اور ذریعہ جو بصورت میں پڑا تھا دیکھ کر بہت خوش  
 کیونکہ اور سوت بوجہ غائب ہو جانے برہمنوں کے کاشی کے لوگ تھیر تھے برہمنوں نے ملکر شیو کی ایک حد پٹی اور  
 درخواست کی کہ اسی روپے آپ بیان مقیم ہو کر بنام ہریا گھر کے مشہور ہوئے اپنے شہر کاشی کی حفاظت  
 کیا کیسے یہ مقام سب سے اعلیٰ ہو گیا کیونکہ اس مقام پر آپ ظاہر ہوئے ہیں ہم بڑے بہرہ مند ہمارے



دیدار شریف سے ہو گئے ہیں یہاں آن کر ہماری حفاظت کرو دشمنوں کو مار دینا شکر شیو نے منظور فرمایا اور کہا کہ جہتین لاکھ ہمارے اس روپ کو دیکھو اس کے تمام دکھ دور کرو دنیا دونوں جہان میں بڑی خوشی عطا کرو گا اس ہمارے چہرہ کو یاد کر کے جو جنگا میں جاوے گا بلا شک او کو فتح ملیگی اس وقت شبن و ہم مع سب یوتون کے آکر شیو کی حمد میں مصروف ہوئے بعدہ عرض کیا کہ مذبحہ کو آپ نے مار کر ہم سب کو مع تینوں جہان کو کھلا ہمارے اوپر مہربانی کیا کرنا ہم غلام آپ لاکھ ہیں یہ شکر شیو فوراً اسی رنگ میں داخل ہو کر استزدھیان ہوئے اور ہم و شبن مع سب یوتون و برہمنوں کے اپنے اپنے مقامات کو واپس گئے

## پچھنواں ادھیان

برہمانے بموجب سوانار دے کہا کہ اگلے زمانہ میں اوپل و بیل و ودیت بڑے اہل قوت ہوئے مے دونوں جنگل میں جا کر بہت برسوں تک سخت یا صنت کرتے رہے مے بہت دنوں تک ہماری بھگت میں صرت ایک ہی پالوٹن سے کھڑے رہے ہم خوشنود ہو کر او کو بردان دینے گئے اور کہا کہ بردان مانگو تب دنوں بھائی کئے لگے کہ ہم کسی شخص کے ہاتھ سے نہ مارے جاویں سب زیادہ زور آور و بخوف رہیں مے شیو کو یاد کر کے کہا کہ قبول ہو ایسا ہی ہو گا ہم اپنے قیام گاہ دے اپنے گھر کو واپس گئے اونھوں نے تینوں جہان کو فتح کر لیا دے ہر طے دیو تو کو دکھ دینے لگے اونکے اختیارات و اشیاء ملکیت ہر قسم کی استزاع کر لی دیوتاؤں و غیرہ حیران ہو کر ہماری پناہ میں گئے تمام کیفیت کہ سنائی مے کہا کہ دے تو ہمارے بردان سے مارے جانے کے قابل نہیں دے شکر شیو کے ہاتھ سے مر سکتے ہیں اس سے تم سب شیو کا دھیان کرو اونھیں کی بھگت میں مصروف رہو اونکی مہربانی سے تمھارا پنج مٹ جاوے گا چنانچہ دیوتاؤں وغیرہ رخصت ہوئے کچھ دنوں کے تم حضور میں اونھیں قیون کے حاضر ہوئے اور اونکی بہت تعریف کر کے اونکے جمیع سامان کی بھی تعریف کی اور بعدہ تنے گر جاکی تعریف کرنا شروع کی اور گر جاکی خوبصورتی و ملاحت کو بدرجہ بیان کر کے تمھو رخصت ہو گئے دونوں دیو نے گر جاکی اس قدر تعریف سکر چاہا کہ کسی ڈھب سے گر جا کو چھین لا دیں اور مدتوں تک اسی فراق میں رہے اس روز گر جا ہمارے ازدواج میں آئی یہ سب حال شیو کو معلوم ہوا ایک روز شیو نے عمدہ کھیل قرار دیا



آپ تو اپنے گنوں کے ساتھ بازی میں مصروف ہوئے اور گر جانے اپنی سکیوں کے ساتھ استدر لہو و لعب چایا کہ ایک کیفیت عجیب و غریب پیدا ہوئی اتفاقاً دونوں دیت موت کے پنجہ میں گرفتار براہ آسمان آئے گر جا کر بازی میں مشغول و کھڑے ہوئے اور صورت گنوں کے آراستہ ہو کر گر جا کے پاس گئے ارادہ کیا کہ شیوا کو ملے بھاگین یہ حال شاہدہ کر کے شیو نے گر جا سے تدبیر کے ساتھ کہا کہ یہ تمہارے گن نہیں ہیں بلکہ دیت ہیں اور کسی مرد کے ہاتھ کے نہیں مارے جا سکتے انکو تمہیں قتل کر دیا اشارہ شیو کا بھج کر جانے چاہا کہ دونوں کو قتل کر دینا گر جانے تدبیر سے اپنے گیند کو اودن دونوں کے اوپر پھینک دیا دے دیر تک گھومتے رہے آخر کو زمین پر گر کر مر گئے اور اور بنام گندک لنگ کے مشہور ہوئے اس وقت لشن دھرم مع تمام دیوتوں کے اوس مقام پر جہاں جیشٹیشیر آپ لنگ ہیں آکر شیو گر جا کی حمد کرنے لگے اور عرض کیا کہ آپ بھگتوں کے واسطے اپنے اوتار دھارن کیا کرتے ہیں جیسا کہ اس وقت گیندیں لنگ آپ کا ظاہر ہوا انھیں شیو سے رخصت ہو کر ہم سب اپنے اپنے مقامات کو چلے اور کاشی باسی بھی رخصت ہوئے اور وہ لنگ شیو کا اسی مقام میں قائم رہا جسکی خدمت سے دونوں جہاں میں بیشمار راحت حاصل ہوتی ہے وہ لنگ بنام کنڈلیس کے مشہور ہی اسی ناردیہ چتر شیو کا جو ہنرے ٹکوسنایا سب سے سبکوٹرا سکھ دینے والا ہے جو کوئی اسکو قرات و سماعت کرے گا وہ دونوں جہاں میں غایت درجہ راحت پا دے گا یہ جہدہ کھنڈ جو ہنرے سنایا اسکے سننے و پڑھنے سے تمام گناہ دور ہو جاتے ہیں کسی تینوں قسم کے عوارض موثر نہنوں اور دولت و نعمت لازوال حاصل ہو دشمن کسی زور نہ پکڑ سکے اور مکت کو پا کر تناخ لینے آواگون سے نجات پاوے

दत्त श्रीशिवपुराणोवम्हा नार्दिसम्वादे पञ्चम पंडे समा

प्रमत्त अध्याय ५६



# سری گنیش استوت

## شیوپران

چٹھا کھنڈ

سوت نے سوئک سے کہا کہ نارو نے اندھک اُس کا قتل برمھاسے سنگر کہا کہ ای والا بزرگوار ایک  
اس کے حالات میں مجھ کو یہ احتمال پیدا ہوا ہے کہ شیو کیلاس کو چھوڑ کر مندر اچل کو کب گئے آپ اہ توجہ بیان فرمائیے

برمھاسے نے فرمایا

کہ زمانہ سلف میں ایک ورشیو کیلاس کے راجہ میں شیو پری کو تشریف لیگئے ہر اہ میں گرجا مہارانی اور  
گن بھی تھے بشن وہم بھی مع تمام دیوتوں وغاغان واپے گنوں کے مکت پری میں شیو کے پاس گئے و نیز  
دیوتاؤں و سدھ واپس یعنی سانپوں کے راجہ وغیرہ بھی سب حاضر ہوئے اوس مقام پر شیو کی رونق و عروج مجلس کو ہم  
کہنا تک کہ میں بعدہ شیو ہم سب کو ساتھ لے ہوئے بشونا تھ کے نزدیک پہنچے اول میں کرن میں غسل کیا بعدہ بشونا  
کے درشن کیے نہایت پریم و خوشی کے ساتھ بشونا تھ کا پوجن کر کے شیو بہت خوش ہوئے اسکے بعد گرجا نے بھی بشونا  
کی پیش کی پھر گنوں نے بشونا تھ پر ستاری میں اپنے پریم کو دکھایا اور بڑی طویل مد پڑھ کر سنا زان بعد بشن نے  
بعدہ تمام دیوتاؤں و سدھ وغیرہ بشونا تھ کی پوجا کر کے مد و تعریف میں مصروف رہے جبکہ شیو کیلاس باسی کی



کیا کرتے ہوئے بشونا تھنے دیکھا تو بشونا تھ نہایت خوش ہو کر تبسم و دونوں بازو پھیلا کر گرجا پت سے ہم آغوش ہو کر  
 کثرت پریم سے آنسو جاری ہوئے بعد مزاج پرسی وادای دیگر رسمیات جہانی بشونا تھنے فرمایا کہ اے گرجا پت چند بھال ہم  
 و تم ایک ہی روپ میں کچھ سیطرہ کا فرق نہیں جہان کے واسطے تم نے سگن روپ کو اختیار کیا ہے ہمارے حال پر کیا  
 افتخار عنایت میندول ہوئی جو آپس میں تشریف لائے اب کام ہو چکا حکم دیجیے یہ سنکر شیو و گرجا پت نے کہا کہ اے  
 بشونا تھ ہم تم کسی طرح سے دود و علحدہ نہیں ہیں توتو تینوں جہان کے مالک ہو چکا اپنا حکم دیجیے اور آپ اسی مقام پر  
 ہو کر تمام دنیا کی سلطنت کر کے تینوں جہان کی پرورش میں مصروف رہیے یہ سنکر بشونا تھ ہنس کر کہنے لگے کہ توتو شیو  
 کے کامل جسم اور برجہ بے آغاز و انجام ہو تم اسی مقام پر اپنی دارا سلطنت قائم کر کے مع اپنے گنوں و گرجا کے  
 رونق افروز رہو اور کچھ دنوں تک مانند کیلا س کے دیوتوں و مینشروں کو لیے ہوئے یہاں قائم رہ کر بھرت کھنڈ  
 نہال کرو اور مانند زمینان کے مہربانی کے ساتھ دشمنوں کو قتل کر و جب قدر کہ آپ کیلا س کا پیار کرتے ہیں اوسطی میں  
 مقام کو بھی عزیز و مرغوب طبع فرما کر مقیم ہو چکا کوئی اس جگہ میں آباد ہو و اسکو مکت عطا فرما و آپ کے حکم کے مطیع تینوں جہان  
 ہیں تھے برخلاف ہو کر کہیں کیسا کھانا نہیں تم سب کے بڑا مالک ہو تمہارے پرستار تینوں جہان میں برصا وشن بھی  
 تمہاری فرمانبرداری میں انھوں نے تمہاری خدمت سے ایسے ایسے اختیارات عظیم کو حاصل کیا ہیں اور شن بڑھاکا جھٹ  
 بھی تمہاری ذمہ داری جبکہ انکو کوئی تکلیف پڑے او سوقت آپ کو دستگیری انکی لازم ہو کر بھاتا م خلقت کو پیدا کرتے ہیں  
 بشن کے ذمہ پرورش ہی اندر انھیں دونوں کے حکم سے سلطنت کرتے ہیں اسلیے جہان کی رفاہ کے واسطے انکے  
 کام کو کیا کرنا اچھا اگر کوئی کام ان سے بذات خود نہ ہو سکے تو اس کے انجام میں صرف ہمت بندگان اقدس لابی و  
 ضروری سمجھ رہنا اسی تقریر بشونا تھ کی سنکر گرجا پت نے فرمایا کہ اے دیوتوں کے دیوتا مہا دیو تم پریم برجہ ہو کال ہوا  
 حکم اپنے منجھو دیا ہو اسکی تعمیل میں سر و چشم کرو گا ہر چند کہ وہ کیلا س جہان ہمارے خادموں پرستار مقیم ہیں ہر کوئی  
 مرغوب و مہربان ہو گا کاشی ہو کیلا س سے بھی زیادہ مطبوع و پیاری ہی ہم کاشی میں مقیم ہونگے یہ سنکر بشونا تھ  
 انتر و حیلان ہو گئے اور بصورت پر شیدہ کال اس سدا شیو نے بشونا تھ اسی مقام پر مقیم ہوئے جو کوئی شخص ان  
 پر تہا ہو اسکو ان کے نزدیک فرما لیا کسی امر کے سبکو برابر بدرجہ مساوی مکت عطا کر دیتے ہیں اور کیلا س پر  
 ان کے گرجا پت شیو بھی کاشی میں اسی مقام پر ہوئے اسکو جس سے کاشی بڑی عظیم النعت ہوئی



جہاں لوگ بدون بھگت و ریاضت و عبادت کے کت پاتے ہیں وہ کاشی تینوں جہان سے اعلیٰ اور پر گیاں پتھر  
 کے نام سے تینوں جہان میں معروف و مشہور ہیں وہاں دونوں مورتیں <sup>بھگت و ریاضت</sup> اشیشو کی اینٹیں رنگین و سرگرم سرور ہر بانی و درم  
 کے ساتھ مع اپنی مجلس کے بر اجماع ہیں ریش و ہم و دیوتاؤں و سدھ و ناگ و غیر مع دیتوں کے ادھین دونوں کو  
 کی خدمت کرتے ہیں اور حمد و ثنا کر کے سب سے پہلے ہوتے ہیں جس طرح سے کہ کاشی میں شیوگر جاپت نے سلطنت کی وہ  
 مابرا پاک ہم بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ شیونا تھ کا حکم پاکر شیوگر جاپت کاشی میں مقیم ہوئے ہر طرح سے تمام لوگوں کی  
 تالیف و دفع کیں کاشی کو اپنا دار الخلافہ قرار دیا جو اعلیٰ اعلیٰ کی دینے والی جگہ جاپت نے بھی اسی کاشی میں مقیم کیا اور  
 بنام ان پوریشری کے مشہور ہوئیں اسی وجہ سے کاشی میں کوئی گرسنہ نہیں رہتا وہ اپنے رعایا کی تمام حاجات  
 کو رفع کرتی ہیں اور جو شیو نے اپنی ایک رت پیدا کی تھی جس کا نام بھیرون ہے اس نے ہمارے پانچویں سر کو کاٹ ڈالا  
 تھا رسول کو ہاتھ میں لیکر نہایت شور کیا تھا میں نے اس منہ سے شیو کی مذمت کی تھی اسی وجہ سے بھیرن  
 نے شیو کے حکم سے ظاہر ہو کر ہمارا وہ سر کاٹ ڈالا تھا چنانچہ بھیرن کو بوجہ کاٹنے ہمارے سر کے ہتیا و چاندالی  
 لگی تھی وہ اس وجہ سے تمام جہان میں پھرتے رہے جبکہ وہ کاشی میں آئے تو فوراً ان کی ہتیا جاتی رہی جب مقام پر کہ وہ ہکو  
 سر کاشی میں گر گیا اس مقام پر شیو نے بڑا رقص کیا وہ بڑا تیر تھ ہو گیا اور بنام اہل چن کے مشہور ہوا وہ تیر تھ تابی  
 گناہان کو زائل کرتا ہے چنانچہ بھیرن جو مجسم شیو میں جنکا ذکر اور کیا گیا شیو نے اس میں بھیرن کو منصب کوالی کا  
 کام عمت فرمایا اور کہا کہ تمہارا گناہ رفع ہو گیا یہ لیلیا مے اس واسطے کہی تاکہ جہان میں کوئی پھر ایسا کام نہ کرے  
 تم کاشی پری کی حفاظت و پرورش کرتے رہو گناہگار و نیکو سزا دیا کر و سب رعایا کو ہمیشہ نہال کرتے رہو ہر چند کہ  
 بھیرن کا چہرہ بہت بڑی مگر بنظر طوالت سب بیان نہیں کیا گیا لیکن جبکہ بھیرن کی پیدائش و اوتار کو بیان  
 کر چکے اس مقام پر البتہ ذکر اذکات طوالت کے ساتھ کیا جائے گا

## پہلا ادھیاء

برمھانے کہا کہ ایک روز گر جاپت شیو گنوں کو ہمراہ لے کر پیل پر سوار گر جا کر اپنے پیل پر چڑھائے ہوئے واسطے پیل پر  
 انڈین کے روانہ ہوئے چنانچہ انڈین میں پہلے گر جا کر انڈین کی کیفیت دیکھا کر کے اس کی تعریف کرتے ہوئے



تفریح گمان سیر و تماشا میں مصروف ہو اسی تعریف و توصیف کس زبان سے ہوتی ہے اور سین طرح کے پھول خوشبو  
 مثل مندا ز و کنیر و چپا و تکی وانا چوبلی و مالتی و کند و موسری و جہای و جہی و کنول و صہین و جہور اندھے ہو کر لیٹے تھے جو  
 اور عمدہ عمدہ تال و تال غیرہ و خوشنور جانوران خوش نعمت و طہور خوش لہجہ و شیرین و صدای دلکش سے دستان سرای  
 کر رہے تھے ہوا تینوں قسم کی چل رہی تھی منیر لوگ دریا کے کنارے ریاضت میں مصروف تھے شیر و غیرہ موزیات  
 حیوانات ترک کر کے جائدار و پیر کچھ آسپ ب صدر میں بہہ پڑتے تھے ایسا عمدہ چکل و کیکر گرجا بہت بہت خوش ہوئے  
 باغبان کو بلایا انعام و غیرہ دیکھ مال کر دیا بعدہ چکل کے اندر گئے اور گرجا سے کہا کہ صبطح تم کو چاہتے ہیں اس صبطح  
 یہ کاشی ہو چکاری ہی اس صبطح ہو آئندہ بن مرغوب ہے جس کے اندر منیر ہو کچھ ملتی ہے بلکہ برمجہ گیان کا کھیت ہے میان مرکز نور  
 بھگت لوگ خود شیوہ ہو جاتے ہیں یہ آئندہ بن ہو جان کی برابر عزیز ہے ساکن اس کے ہمیشہ مسرور ہیں یہ گرجا سے کہہ شیوہ کے  
 کو روانہ ہوئے دیکھا کہ ہر کس در میان آئندہ بن کے نہایت پریم و محبت کے ساتھ ریاضت کر رہے ہیں اس کو سخت  
 کے نیچے بیٹھے ہوئے شیوہ کہہ رہے ہیں بجز خشک عروق و جلد بدن کے گوشت کا نشان اونکے بدن میں باقی نہیں رہا  
 گویا ریاضت خود ریاضت کر رہی ہو جس کے گرد اگر چھلی جانور خدمت کر رہے ہیں بڑی بڑی خوفناک موزیات مثل شیوہ سانپ  
 کے اپنے جلی عناد کو ترک کیے ہوئے حفاظت میں کھڑے ہیں پوجہ استقلال و رقیام ابھی مقام کے جسم بے نمود ہو گیا ہے  
 جس کے اوپر انواع انواع نباتات کا وہ و غیرہ ادھی ہوئی ہے یہ صورت ہر کس کی گرجا نے ملاحظہ کر کے شیوہ سے کہا کہ  
 اس کو بردان دیکھے جو بردان کہ اس کو منظور ہو یہ تو آپ کا بھگت ہے ہمارے پیر و سر پر زندہ ہی اس کی پیشانی پر ہاتھ  
 رکھ کر یہ کٹر شیوہ نے سب سے اوتر کر اس کے جسم کو چھو کر نہال کر دیا ہر کس نے انگلیں کھول دیں شیوہ کو دیکھا کہ ہزار آفتاب  
 کے مانند نورانی و پر جلال و شل کر در ماہتاب کے سر و جسم لگائے ہوئے پانچ منہ میں آنکھ سرخی مائل دس بازو گوا  
 بدن گرجا با نوین طرف چند مان پیشانی پر آگے کھڑے ہیں اسی صورت و چھیکر چھپتے ہیں ہر کس اپنے میں بھولا  
 نہ سمایا تال موسے جسم کھڑے ہو گئے منہ سے بات نہیں نکلتی شبیو کا پر نام کیا اور حمد پڑھنے لگا کہ کیا کہ آج  
 جو میرا جسم چھو مجھ کو آب حیات سے بھی زیادہ مزہ ملا میں آپ کی سرنگت ہوں تم ہمارے مالک ہو یہ سنکر  
 شیوہ بدن در خواست ہر کس کے بردان دینے لگے کہا کہ اے ہر کس تم ہمارے بڑے بھگت ہو تم  
 ہر طرح سے خوشی حاصل ہو یہ کاشی پری مجھ کو نہایت پیاری ہے اس کی حفاظت تم کیا کر دو دشمنوں کو خشکیں ہو کر



سزا دینیک کارون کی پرورش کرو تم ڈنڈو مہرنی ڈنڈو تھارن کرنیوالے ڈنڈ کر بیٹے سزا دینے والے ہو کر نیام  
 ڈنڈیان کے مشہور ہو گئے اور ہمارے گنوں کے بھی مالک ہو کر جس کیس کو خراب چال چلتے دیکھو اور سکو ہدایت  
 اور دو گن سمجھرم واو دیکھو تم کو واسطے تعمیل کرنے اپنے احکامات کے محنت ہوتے ہیں دی گناہگاروں کو جو بی  
 سزا دیونگے اور تم کو ہم حکم دیتے ہیں کہ کاشی میں سوائے ہمارے بھگتوں کے اور کوئی نہ آباد ہونے پاوے بلکہ نہ  
 کو بیان سے ویران و خال دو تم بیان غلہ دینے والے و جان دینے والے و گیان دینے والے ہو کر ہمارے  
 حکم سے کت دینے والے بھی ہو گئے جو شخص تمہاری خدمت کر کے ہماری پرستش کرے گا وہ کت یا دیگا  
 اس سے جو شخص طالب کت ہو کچھ کا ہو گا اور سپر واجب ہی کہ پہلے تمہاری خدمت کر کے پھر ہماری پرستش  
 اس مقام پر کہ تم ہمارے تمام گنوں کے مشیو اور مختار ہو کر ڈنڈ بیٹے سزا دہی اپنے تعلق سمجھو یہ کہا اور اپنے بل پر  
 اوسے سوار کر کے روانہ ہوئے اور مع پاربتی کے اپنے گھر پہنچے اوس روز سے ڈنڈ پان ڈنڈ پانک کاشی کے پہنچے  
 والوں کو خوشی دے کر وہاں مقیم رہتے ہیں ڈنڈ پان بیٹے مخالفوں کے واسطے بڑے خون دینے والے شیو  
 بھگتوں کے بنج دور کرنیوالے رہا کرتے ہیں دونوں گن سمجھرم واو دیکھو شیو کے مخالفوں کو در غلاما کرتے ہیں اور  
 ڈنڈ پان حسب مرضی شیو کے سکام کرتے ہیں بیر بھرنے ڈنڈ پان کی بقتیری کی اور ناراض ہو کر دوڑتی  
 جگہ جارہے ہیں چونکہ انھوں نے ڈنڈ پان کی خدمت نہ کی اسوجہ سے کاشی کی سکونت بیر بھرنے کو حاصل  
 اور اگست بن بھی اسوجہ سے کاشی میں مقیم ہو سکے اور کو بوجہ بے خدمتی ڈنڈ پان کے کاشی ترک کرنا پڑا  
 اور ایک شخص جو بنی نام میں برن بڑا دولت مند جو شیو کی بھگت ہیں دل نہیں لگاتا تھا اعلیٰ ہذا القیاس اوسکی مان  
 بھی شیو کی محبت و پریم سے خالی تھی جبکہ جو بنی کی مان گئی تو وہ بنی اوسکی ہڈیاں کاشی میں لایا مگر محبت  
 شیو کی ذرہ بھی نہیں ڈنڈ پان نے شیو کی اجازت سے یہ چر تر کیا کہ ڈنڈ پان کے گن کو اتھوان مادر جو بنی نے دیکھا  
 دیکھنا گن کا وہی تھا اور کا فور ہونا استخوان کا وہی و جو بنی ناچار گھر کو واپس گیا اس سبب کاشی میں ہر  
 اگر ڈنڈ پان کو خدمت سے خوش نہ رہے کہ تو وہ کاشی میں رہنے نہیں پاتا اور سکو طرح طرح کی آفات و دشمنی  
 ہیں پس میں کاشی کاشی میں رہنے کی تنہا یہ ڈنڈ پان کی خدمت کو ضروریات سے بچے اور شیو کی خدمت  
 کر کے کت کو پاوے



## دوسرا دھیان

نارو نے کہا کہ ہماری خواہش یہی کہ ہر کیش کی کیفیت ابتدای و تمامی حالات اونکے اول سے آخر تک سماعت کریں برہمچاری کا کہ زائد سلف میں رتن بھدرن جگمہ پت گندھ باون بہاڑ میں رہا کرتے تھے اونکے گھر میں چھ بھائی دنیاوی اور بہت اولاد و خاندان موجود تھیں جس قدر کہ کچھ تھے اون سب کا ہی راجہ تھا ہاتھی و گھوڑا و بالکل وغیرہ جمیع سامان مع طبوسات و جواہرات کے سب کچھ تھا وہ کمال حسین و شیو کی بھگت میں مستقل و صحبت نان وغیرہ سے مجتنب و محترز رہتے تھے اونکی عورت پت برت رتن بھدر کی خدمت میں مصروف رہا کرتی تھی وہ بلامتی رتن بھدر کے کوئی کام کاج نہیں کرتی تھی رتن بھدر اسکو بہت چاہتا تھا اس کے مانند شوہر کو پیاری اور عورت کم ہیں وہ رتن بھدر کو شیو جانتی تھی چنانچہ یہ مرد و عورت تمام کام باعث رفاه کا نہ انام و موجب خجہ شنودی خاص و عام کی کرتے سادہ سنت کو عزیز جانتے اور مانند شیو کے سادھو کو سمجھ خدمت کرتے اور شیو کی پڑائی میں مصروف رہ کر رحم و شفقت و اخلاق کو ہمیشہ کام میں لاتے اونکے قلوب شیو کے مقام تھے سخاوت و دینکاری میں مشہور آفاق و عریض روزمرہ پار تھی پوجن کرتے تھے روز و رات کچھ ہاتھ میں لیے ہوئے بھتمن میں لگائے رہتے تھے اونکے ایک لڑکا پیدا ہوا جسکا نام پورن بھدر تھا والدین نہایت خوش ہوئے جبکہ پیری نے غلبہ کیا اور دونوں نے قاصد اجل کو لبیک کہا تو وہ شیو پوری میں داخل ہوئے سینے مکت حاصل ہوئی پورن بھدر نے کہا تھہ کر یاد کر م کیا بعدہ آپ راجہ ہو کر چار دن شرم کی فوج و جمیع تحمل شاہانہ سے ہمیشہ خوشی حاصل کرتا رہا ہیں چونکہ کوئی لڑکا چراغ کا شاد نہ پیدا ہوا اسوجہ سے وہ بخیال اسکے کہ اولاد و دونوں جہان میں راحت دیتی ہو بہشت میں داخل کرتی ہو گریست آسرم کی زینت اوسی سے جو اپنے خاندان کے لیے ہنزلہ آفتاب کے ہے دنیا کی آتش سے حجل کے ہیں اونکے واسطے آب حیات ہے غریقان دریاے پنج کے ہے کشتی ہے جسکے بدون اور کسی تدبیر سے گوت نہیں چلتا وہ کمال معنوم و مخزون رہا کرتا اسکو دنیاوی عیش و آرام مستحق ہوگی اور تمام مال و دولت و نعمت و ثروت اسکے نزدیک سب نامبارک و بنیادہ معلوم ہونے لگا اسکی عورت کنگ کند لانا می نہایت پت پر ت اپنے شوہر کو پیاری شیو کی بھگت پختہ فرود صائب را سے اپنے دھرم



میں مستقل تھی اور سکوپورن بھدر نے اپنے پاس بلایا اور کہا کہ میں سخت رنج میں مبتلا ہوں ہر چند دنیا کی تمام تین  
 سیرے گھر موجود ہیں لیکن مجھ کو کچھ ایسا معلوم نہیں ہوتا میں کیا کروں کہاں جاؤں میرے رنج کو دور کرنے والا کون ہے وہ  
 اولاد کے زندگی و دولت و جاہ و حشم پر غمت بلکہ مدبخت ہے یہ کھڑے رہنے لگا عورت نے آہ سر دیکھ کر کہا کہ تم ایسے  
 عقلمند ہو کر کیا بیوہ رنج کرتے ہو اس کی تدبیر میں بیان کرتی ہوں تدبیر کر نیوے شخص کو کوئی شے دنیا میں نایاب نہیں  
 ہے جنہی عقل شیوہ کی نسبت میں غرق ہے اور انکی تہائی حاجات برآمد ہوتی ہیں جو نتیجہ یا کامیابی کسی امر میں حاصل  
 ہوتی ہے وہ مقدر کہلاتا ہے تم شیوہ کی سزاگت میں جاؤ کیونکہ انکی خدمت سے سب کچھ حاصل ہوتا ہے اور کوڑیا  
 اولاد و دولت و مکانات و اسے فیل و عورت و راحت و عمدہ عیش گاہ و خاندان و طعام و بہشت و کشت  
 کا کچھ دور نہیں جو شیوہ کے جگت ہیں اور کو سب کچھ مل سکتا ہے جن نے بھی شیوہ کی خدمت کر کے مرتبہ پرورش  
 جہان و جہانیاں کا حاصل کیا ہے اور شیوہ کی خدمت کر کے اندر و غیرہ دگیت و سلام دین مع لڑکے اپنے کے جگتا  
 نام مرتبہ و نندیشتر مشہور ہے و سوت کیت واپ من و اندھک دیت جو بہرگی مشہور ہے اور و دھج من  
 و بر محاد و سکرو و سواتر نے کو سک و پانا سوار و گوت و جھپت و غیرہ سب شیوہ کی خدمت سے کیسے کیسے رتبے پر پہنچے  
 ہیں نے سلام دین کے لڑکے مرتبہ بہرگی کے لقب سے شیوہ کے گنوں میں شمار ہو گئے سوت کیت کال چانس میں بڑے  
 مگی جان سے بچا آپ من نے شیوہ کی خدمت سے چھیر سندر کو حاصل کیا دھج من نے تمام دیوتوں کو مغلوب کیا بر مھا  
 نے سد شیوہ کی خدمت سے یہ رتبہ حاصل کیا ہے سکر نے بنیونی منتر شیوہ سے حاصل کیا ہے سواتر نے شیوہ کی خدمت سے  
 دوسری خلقت کو طیار کیا گو تم نے خدمت شیوہ سے اپنے گناہوں سے نجات پائی بر جھپت کاشی میں شیوہ کی مری  
 عبادت و ریاضت کر کے تمام دیوتوں کے گورو ہو گئے شیوہ تو بڑی جلدی خوشنود ہونیو اے اور بہت جلد بردان  
 دینے والے ہیں یہ بات بید و پوران کہتے ہیں تم یقین لاکر شیوہ کی سزاگت میں جاؤ یہ سکر پوران بھدر شادان  
 فرمان کاشی میں گئے اور شیوہ کی خدمت میں حاضر ہو کر گانا خوب سنایا کیونکہ وہ نادبتر گانے میں بڑا ہوشیار تھا  
 اوسنے تین گرام واکسین ورجنا واپانسوا کیا و ن تان و بارہ سرت بھید جگے فرومات بشیارہ میں شیوہ کو سنا یا ایسا  
 اچھا گانا کہ پھر پت کا شکر شیوہ خوشنود ہوئے فرمایا کہ بردان مانگ لو پوران بھدر نے مد پڑھی اور قد ہو پڑھیا  
 لگا کر خاموشش ہو گیا



## تیسرا دیہیہ

برمھانے کہا کہ پورن بھدر کی حمد کو سنکر شیو خوشنود ہوئے مگر فرمایا کہ بردان مانگ لو پورن بھدر نے عرض کیا کہ اگر  
 اولاد مرمت کر دیتیوں منظور فرمایا اور انتر دیہیان ہو گئے پورن بھدر پھر شادان و فرحان گھر آیا اپنی عورت کے  
 بردان پانے کا حال کہہ نایا کچھ وز کے بعد عورت پورن بھدر کی حالت مہوئی وقت پا کر لو کا جنا جسکی وجہ سے انکو  
 بڑی خوشی ملی اور سکا نام کہیں رکھا گیا جب لڑکا آٹھ برس کا ہوا شیو کی پرستش و محبت میں پریم کو بڑھایا وہ جبکہ پورن  
 سو وحب کے تا تو ہی مٹی سے شیو کی لنگ کو تیار کر کے اچھے پھول نرم گاہ منگو کر پوجن کرتا اور لڑکوں سے بھی اور لنگ  
 کی پرستش کرتا اور شیو خوشنود کہتا اور دوسرے سے کہتا آتا غرض کہ سوائے شیو پر تہ کے اس کے کان اور باتوں میں کان نہ  
 تھے یہی ذکر تھا یہی مذکور اسکی آنکھوں نے سوائے شیو کے اور کچھ نہ دیکھا اور سوائے شیو کے قدموں کے جو اتنے  
 کمال کے ہیں اسکی مٹی نے اور کوئی خوشبودار چیز نہ سونکھی جسکی زبان نے سوائے ذائقہ و رد و خلیفہ نام سدا شیو کے  
 اور کچھ ذائقہ و لذت نہ جانا اسکی جلد نے سوائے ہم آغوشی شیو کے اور کسی سے مس نہ کیا نہ اس کے کلام نے شیو کے  
 سوائے کوئی کلمہ غراب میں بیان کیا ہاتھ شیو کی پرستش میں و پائون شیو کے چتر و ن میں مصروف و پویان رہے  
 غرض کہ لیل و نہار اسکو ہر بات میں شیو سے سروکار تھا دنیا سے عار تھا وہ سب دستھائیں شیو کو دیکھتا تھا ہمیشہ  
 ہنسم و حارن کیے ہوئے روز و رات کچھ کا تمام لباس پہنے ہوئے شیو کو کہتے ہوئے رات دن بسر کرتا تھا پورن بھدر نے  
 یہ حال اپنے لڑکے کا معائنہ کر کے کہا کہ اے فرزند تم ہماری عبادت سخت خوشنودی شیو سے بہتر شکل پیدا  
 ہو نگو واجب ہے کہ مرمت و دھرم کو اختیار کرو فقیر دن کے طریقے کو ترک کرو و ہمارے گھر میں مال و دولت  
 سب کچھ موجود ہے تم راج نیت کو مطالعہ کرو یہ طریقہ جو تم اختیار کیا ہے مفلس و گدا گردن کا ہے ایام طفلی کو تحصیل  
 علوم میں و عالم جوانی کو مباشرت میں گذران کر تیرے وقت کو عبادت و ریاضت میں صرف کرنا ہمارے  
 خاندان کا یہی رواج ہے آخر کو کہیں اپنے باپ سے متوہم ہو کر گھر سے بھاگ گیا جبکہ شہر کے باہر گیا تو اسے  
 و شاہرم ہو گیا نہایت ترو و کے ساتھ انوس کرنے لگا کہ اکرین تو لڑا کہین سے گھر میں رہا اب کہاں مارا مارا چھو  
 لڑکچہ نہیں ہو جتا یہ شرارت صرف بکوبہ گناہان اور جرم کے ملی بان ایک وقت میں نے اپنے باپ کے پاس



شیو لوگوں کی زبانی سنا تھا کہ جنگو مان باجھ پڑ دیوں یا کہ ان کے خاندان واسے ترک کر دیوں جسکو کوئی مددگار دے  
 یا نہ دے گناہگار مہی و مغل و مغوم و مخوف و جنگو کہیں پناہ نہ ملے جسکے پاس کچھ نہیں ہے جنگو یہ کچھ نہ سوجھ بڑے  
 جو جان میں سب طرح انا تھ ہوں ایسے شخص کے دستگیر و مددگار شیو میں دکاشی ہے اس بات کو دل میں مسک کر کے  
 ملین ہوا اور مسافروں سے راہ دکاشی کی دریافت کر کے دکاشی میں پہونچ گیا اسی طبیعت کو آرام آیا میں کرنا  
 میں جا کر استان کیا بعدہ بشیش کی پریش کی بعدہ آئند گھن کو گیا اور با استقلال تمام سخت یا سخت کرنے لگا آخر جو  
 بردان شیو نے دیا وہ ہم سیکھ چکے ہیں کہیں نے اپنے تمام خاندان کو نجات دے دے گا رسی دلوئی و حقیقت شیو کے  
 جنگو کی اس طرح پر ہمان ہے اس کے والدین دکاشی باسی ہو گئے شیو کے بھگت خود تنہا اہل نکت و نجات نہیں ہوئے  
 بلکہ اپنے تمام خاندان کو نجات دوائتے ہیں یہ چرتر نہایت مقدس و نون جان میں خوشی دینے والا ہے ۛ

## چوتھا ادھیائے

برہما نے کہا کہ اس طرح دکاشی میں شیو خلافت و سلطنت کرتے تھے کہ ایک دیت کمال صاحب قوت و رگ نام نے  
 دیوتوں کو تکلیف دینا ورنجد ہی شروع کی حرم نیست ہو گیا اور سکوردان تھا کہ تینوں جان میں دے ہاتھ سے عریکا  
 س بردان کے زور پر اس نے تینوں جان کو مغلوب کیا ورن میں پرا کر مقیم ہوا اور سوقت بشن و ہم مع دیوتا و دشمن  
 وغیرہ کے شیو کی سترگت میں گئے بعد سماعت حال شیو نے گرجا سے کہا کہ تم اس دشمن کو قتل کر دے کہ باکر گرجا  
 نے بندہ باسی ہو کر بعد دھیان قدم مبارک سد اشو کے ورنگ دیت کو قتل کر ڈالا اور سوقت سے نام گرجا کا  
 رگا ہوا دیوتوں وغیرہ کو بڑی خوشی ملی بعدہ دیوتا وغیرہ اپنے اپنے مقامات کو بعد جد و رگا کے چلے گئے اس طرح  
 دیوتوں تک شیو نے راج کیا لیکن جبکہ راجہ دو داس نے تکلیف دی تو شیو نے دکاشی کو چھوڑ دیا اور مندر میں  
 ن جا کر بڑی تدبیر سے دارا خلافت کو حاصل کیا اس بات کی سماعت سے نار و متعجب ہو کر برہما سے کہنے لگے کہ  
 وادھس کون ہے جس نے دکاشی کو شیو سے ترک کرایا پھر شیو نے کس دکاشی کو پایا برہما نے بالتشریح بیان کیا اور  
 کہ اگلے زمانہ میں درمیان پدم کلپ سینھو منو تر میں من کے خاندان میں ایک راجہ پوجی نام پیدا ہوا جو  
 مذہب نام کے چار و حرم میں نہایت مستقل تھا اور برہم بھگت و شیو کا پرستار تھا اور اسے ترک خلافت



کر کے کاشی میں سخت ریاضت کی دنیا میں قحط سالی اس قدر ہوئی جس سے لوگوں کو نہایت تکلیفات ملے  
کتنے مر گئے کتنے سخت بیمار ہوئے پیسہ و جہ سے اکثر لوگ مسکین و یتیم ترک کر کے پھاڑے نشیب زمینوں میں چلے گئے جس کا ایک دن  
پراجے ہو گیا تو جوری نے بڑا رواج پایا گوشت کی فروخت ایک پشیم ہو گیا اور عزم نابود ہوا سب باتیں مضمحل ہو گئیں  
ہو گئیں جات و غیرہ کرنا بد ہو گئے کوئی خوش و خرم نہ رہا دیوتوں نے غیرت سے جاکر اسے کہا کہ آپ کچھ تدبیر کریں ہنسے شیو کا دھما  
کے کے دھڑکیاں کی معلوم کرنی اور کاشی میں باسین جی کے جہاں یہ عبادت کرتا تھا گئے اور اس کا سبب سمجھا کر کہا کہ  
تم میری خلافت کرو تمہاری بادشاہی کر نیسے بارش ہوگی جسکی وجہ سے عایا اس عالم سے نجات پائیگی تو باہلی اپنی بڑی بیوی  
اور سکا نام سنگ ہے اس کا وہ پتہ برتے عزم میں کمال مستقل ہوئی وجہ سے تھوڑی خوشی ہوئی لیکن راجہ نے جواب دیا کہ عزم  
حکمت کی چیز نہیں کہ سکتا لیکن میں اس شرط پر سلطنت کرنا منظور کرتا ہوں کہ دیوتا آسمان پر مقیم ہوں و ناگ وغیرہ پاتال میں رہیں  
پھر زمین پر نہ آویں ہنسے خود سے منظور کیا مگر شیو کی مایا نے مزہ لیا چنانچہ تینوں دیوتا و اندر وغیرہ سجدوں نے زمین کو چھوڑ  
دیا اسی عرصے میں ہم شیو کے پاس گئے شیو نے فرمایا کہ کس بیت کا کام جہ مندر گھر پر ریاضت کر رہا ہے ہم اس کو بردار  
دینے جاتے ہیں تم بھی ساتھ چلو آخر اس کے پاس پہنچ کر شیو نے فرمایا کہ بردار ناگو مندر کرنے کا کہ میں کاشی کے  
برابر ہوا چاہتا ہوں آپ میرے اور مقیم ہوں میری یہی آرزو ہے کہ آپ مع گرجا و گون کے کس بیت کو تشریف  
لیجلیں یہ سن کر شیو حیرت میں آکر متال و متفکر ہوئے ہنسے کہا کہ اے شیو ہنسے آپ کی مایا میں بھول کر رہیں جی کو بردار  
دیو یا ہے کہ دیوتا زمین پر نہ رہیں آپ سوقت مند گر کی عرض کو قبول فرما دیں میرے کلام کو سن کر شیو نے اپنا لنگ  
کاشی میں قائم کر کے اس سوقت خود بدولت مع گرجا و گون کے مندر کو تشریف لیگئے اس بات کو کسی نے نہ جانا  
لے ناروا سوقت بھی شیو لنگ و پ ہو کر کاشی میں مقیم ہے کاشی کو نہ چھوڑا اس لنگ کا نام اب تک  
ہو جوا مندر بن یعنی کاشی میں موجود ہے اور چھتر یعنی آئندہ بن لنگ یعنی اب تک کے نام لینے سے تمام  
کام پورے ہوتے ہیں اول ہنسے بھی اس لنگ کا حال نہیں جانا تھا جب شیو نے مقام اب تک کو چھوڑ کر مندر  
کو تشریف لیگئے اور تشریف لے بھی اپنا دھام چھوڑ کر مع ہمارے مندر گرہین رونق افروز ہوئے اسی طرح مہر  
یعنی سورج و گر جاد گنت و دیوتا زمین وغیرہ سب اپنے اپنے تیرتھ چھوڑ کر زمین جا رہے اور سب اپنے ملک  
پاتال کو چلے گئے سبے دونوں میں نہایت رنج ہوا جبکہ ہم سب چلے گئے تو رہیں ہی سلطنت کرنے لگا



اُسے اپنی راجدھانی کاشی مقرر کی اور اپنے علم و طاقت سے دیوتوں کے ایسے طریق اختیار کیے کہ کوئی شخص اُس کے ایام سلطنت میں خراب کام نہیں کرتا تھا دیوتوں نے ایام سلطنت پرین جی میں کوئی عیب نہ دیکھا دیوتوں نے ہر چیز کو عیب جوئی پر کمر باندھ کر سب تدابیر حقہ المقدور کیا تب تو تمام دیوتا اپنے گرد و بست کی خدمت میں جا کر بعد ثناء و صفت کے کہا کہ آپ ایسی تدبیر تیار دین جس سے پرین جی کو کچھ عذاب و گناہ لگ جاوے وہ سلطنت سے محروم ہو کر اقبال مندی سے بے نصیب ہو جاوے ہلوک اپنے اپنے قدیم قانون کو پاویں اول تو یہ کہتے ہیں کہ زمین پر رہنا کیسا بے اگر احیا ناکر ہنالے تو پریم پر کے لئے مین کیا تامل ہے خصوصاً کاشی میں جہاں خود سدا شیو برا جہاں ہیں مرتے وقت کثرت حاصل ہوتی ہے جسے کاشی کو چھوڑا گیا وہ سب طرح سے خراب ہو گیا اُس سے منحرف ہو گئی کاشی کے خاکروبا بھی دیگر مقامات کے راجوں سے اچھے ہیں کیونکہ دیگر مقامات میں خوف تنازع و ملک الموت و انگیر رہتا ہے کاشی میں یہ خوف کمان ایسے کلمات دیوتوں کے منکر بہتیت نے فرمایا کہ بدون دھرم چھوٹنے کے سلطنت مفقود نہیں ہوتی و بدون ترک سلطنت کے اُس سرزمین نامنا خیلے دشوار رہے سو راجہ پرین جی دھرم سوان ہے مگر تم اندیشہ نہ کرو تمہارے پاس تدبیر موجود ہے جس سے پرین جی کا دھرم نابود ہو جاوے گا معلوم ہوتا ہے کہ راجہ پرین جی بخیر ہو گیا ہے کہ تم سب کو تکلیف دیتا ہے وہ سرور نابود ہو گا کیونکہ دیوتوں سے عداوت کر کے کون خوش رہا ہے جبکہ اُل و دو چٹ و نگہ و حجات و راؤن و بانس و غیرہ ہتیرے از قسم دیوتا وغیرہ اپنے دھرم کو ترک کر کے مکافات عمل کو فائز ہوئے ہیں تو آدمی کی کیا حقیقت ہے تم تیج یعنی آگ سے بلا کر کہو کہ وہ زمین سے اپنے اُس کو کھینچ لیوے بدون آگ کے زمین پر کوئی آدم نہیں ہو گا پرین جی کی سلطنت خود بخود معدوم ہو جاوے گی یہ تدبیر بہت سے شکر تمام دیوتا تقدیر نے لگے اور ایڈر نے فوراً آگ سے بلا کر کہا آگ نے بھی تعمیل حکم کی کی یعنی آگ نے جو حکم ایڈر کے تینوں قسم کی آگ یعنی پرستش و ناری جل گٹ جبرگت کو زمین سے غائب کر دیا جسکے نابود ہونے سے تمام ساکنان زمین حیران و پریشان ہوئے اور سب یکجا ہو کر پرین جی کے پاس گئے جبکہ پرین جی نے اس بات کو سنا تو اسکو لعین ہوا کہ یہ دیوتوں نے میری راجہ عداوت کی ہے وہ کچھ تنکر و مشوش نہوا اپنی رعایا سے کہا کہ تم کوئی کچھ فکر و اندیشہ نہ کرو مین اپنی طاقت سے ہر کوئی آفت نہ آنے و ذلکایہ لکھ رعایا کو نصرت کیا پھر اپنے دل میں خیال کرنے لگا کہ دیوتوں نے آج کو آگ کو



ایکایا ہے کیا کلمہ کے رفراور کسی کو نہ طلب کر لیونگے اس سے مجھ کو واجب ہے کہ میں دیوتون کی اعانت پر تان  
 نمود کیا ہے اقبال سے سلطنت کروں یہ سوچ کر آئے تمام دیوتون کو جو اسکے بیان رہا کرتے تھے رخصت کر دیا اور پھر  
 قسم کی آگ وہ خود ہو کر تمام رعایا کو خون سے نجات دی اور آپ ہی دونوں قسم کی ہوا و پانی ہو کر خود ہی رہا  
 ہو کر دشتی کی غرض کہ جس چیز سے رعایا کی مطلب برآری ممکن تھی آئے وہی قسم اختیار کیا یہ دیکھ کر تمام دیوتا خجالت  
 و انفعال سے سرنگہ بیان ہوئے انکی تدبیر نے کچھ کام نہ کیا راجہ کاشی نے ایسے ایسے کام کیے

## پانچواں ادھیائے

نار دئے کہا کہ لگے زمانہ میں کوئی ایسا راجہ مانند دیو ادا اس یعنی پرین جی کے نہیں ہوا وہ سرتاج سلاطین  
 کا تھا کیونکہ کوئی راجہ ایسا نہیں ہوا کہ جسکے اوپر دیوتون کی تدبیر نے اثر نہ کیا ہوا ہے برہما میری خواہش ہے کہ  
 ایسے راجہ کی سوانح عمری کو شرح سماعت کروں جس نے اپنی رعایا کو ذرہ بھی محزون نہ دیا اور پھر دیوتون  
 نے شرمندہ ہو کر اور کوئی تدبیر و علاج سوچی یا بیٹھ رہے اور شیو نے کاشی کو ترک کر کے مندا اچل پر بود  
 اختیار کی وہاں کیا کیا چتر کیے پھر انھوں نے کس طرح کاشی کو پایا برہما نے کہا کہ اسے نار و آفرین ہو کہ جو  
 شیو کے چتر سماعت کرنے میں ہمیشہ تشنہ رہے ہو تم سب بائین صرف شیو کے چتر و لیل جانو جسکی مطیع تمام  
 دنیا ہے ایسا دنیا میں کون ہے جو شیو کو کچھ رنج دے سکے واضح ہو کہ دیو ادا اس شیو کا بڑا بھگت تھا مگر جلا  
 و فرقا بلکہ اس بات کو نہیں جانتے کہ دیو ادا اس شیو کا بھگت تھا آئے جب دیکھا کہ کاشی کو شیو مانسہ جان  
 کے سمجھتے ہیں تو اُس نے بھی کاشی کی غفلت معلوم کر کے کاشی میں رہنا سہنا اختیار کیا اسی وجہ سے دیوتون کی  
 کچھ نہ چلی کیونکہ وہ کاشی میں نہایت ادب و توقیر کے ساتھ کاشی کی خدمت کرتا تھا آئے سلطنت کو بلا تشنہ و  
 فساد کے کیا کسی کو کچھ تکلیف و اندانہ ہوئی دشمنوں کی واسطے آفتاب و دوستوں کے واسطے مانتاب تھا  
 لڑائی میں شیر کے مانند تھا ہر چند کہ اسکو تمام سامان شاہی و اسباب بادشاہی حاصل تھے اور دیوتا بھی اسکی  
 خدمت کے لیے کربندی کی باندھے تھے گندھرب و علما و فضلا سے اسکی مجلس پر می رہتی تھی مال و دولت کا  
 کچھ شمار نہ تھا مگر تو بھی وہ سوائے طریقہ دھرم کے اور دھرم کی راہ نہ چلا و بلا کسی عیب و ارتکاب عصیان کے  
 سلطنت کرتا رہا دیو ادا اس آفتاب ہو کر مٹا انھوں نے صدمہ و جلا یا مانتاب ہو کر خیر خواہ ہو کر آرام دیا اور چوکمان



میدان دشمنوں میں کام فرما کر فتح کو حاصل کرتا رہا اس سے اسکو انیدر کہنا لازم آیا تعریف آتش کی اسواسطے  
 اُسکے اوپر صادق آئی کہ اُسے دشمنوں کے شہر کو اپنے جلال سے جلا دیا اور ثواب و عذاب میں فرق کر کے  
 سزا دی کی وجہ سے مانند دھرم راج کے ہے کیونکہ مجرمان جو ایم کو سزا دیتا اور دھرم اتھون اور نیکیوں کو خوشی عطا  
 کرتا تھا اپنے دشمنوں کو مغلوب کرنے سے مثل برن کے وار و اراج عالم زمین کے قائم رکھنے میں مانند ہوا کے ہوا  
 نیوں پر دولت نثار کرنے سے کوہیر کی شاہت حاصل کی اور بوجہ پرورش کل و مغلوب کرنے دشمنوں کے  
 بصورت مہیب ایساں یعنی شیو کی تمثال حاصل کی ریاضت و عبادت کی وجہ سے شاہت بشن و دیوتوں کے  
 پیدا ہونے اور نیرو سے طالع میں آٹھون گرہ و بکرہ سے زیادہ تھا اُسکے برابر کون بہر مند تھا جسے منہتی سہر مند و کو  
 اپنے پڑھانے و سکھانے سے کامل و آسودہ کیا حسن میں اُسنی کمار سے بھی فائق و لا مرض تھا علم توحیقی میں  
 بیدادھروں سے فتح پائی گندھربون کو شیو کے خوشنود کر کے وقت اپنے گانے سے بلا غور کر دیا ہیدیر اپنے  
 جمع اوصاف و شمائل و طرز و خصائل ملکی سے مثل دیوتوں کے ہو کر سلطنت کی اور کچھوں کو جمیع امور ضدین میں  
 خدمت قلمدار کی تفویض کی ناگوں نے کسی سرغنہ کو اپنے خاندان میں پیدا ہی کیا کچھ گک چپ رہے اور  
 دیو اداس کی خدمت میں مستقل کرہ دیت حاصلت کو چھوڑ دیا جسکے جلال سے انیدر نے فیل واپ اپنے حوالہ کر کے بلکہ  
 اُسکی سرکار میں تعلیم دی گھوڑے کی اختیار کی اُسکے بہادر سبکو اجبت یعنی لا مغلوب ہوئے جسکے مقابلہ میں دتھونکو  
 بھی استقلال و مقاومت دشوار تھی اُسے نہایت دھرم سے سلطنت کی بلکہ سلطنت سماوی سے سلطنت زمین کو  
 عروج فوقیت اسوجہ سے حاصل تھی کہ آسمان میں تو صرف ایک ہی مانتاب ہے اُسکے یہاں زمین پر بیشمار گمانی  
 یعنی مانتابوں کا گھر موجود تھا آسمان پر صرف ایک کام انگت تھا زمین پر تمام لوگ پورن کام تھے آسمان پر انیدر گوت  
 بہت یعنی پہاڑوں کے پر کاٹنے والے ہیں گز زمین پر ایک ہی گوت بہت یعنی اپنے خاندان کا مارنے والا  
 نہیں آسمان پر چند رہاں چند و نہدرہ روز کے بعد چھین یعنی گھٹتا ہے لیکن زمین پر کوئی ایسا زوال پذیر  
 نہیں آسمان پر تو صرف ایک ہی نوگرہ عطار و وغیرہ یعنی نو ستارہ مشہور ہیں زمین پر تمام ملک نوگرہ یعنی صدیہ  
 مکانون سے آراستہ ہی آسمان پر صرف ایک سورن گرہ یعنی برمھا ہیں زمین پر تمام مکانات شہر محلہ دیو آراستہ  
 ہیں آسمان پر نہیں وغیرہ صرف سات گھوڑے مشہور ہیں زمین پر بیشمار ذاتوں کے گھوڑے جن جسطح



آسمان سے اسی طرح ہیں جی کا شہر یعنی کاشی بھی اسی طرح سے خالی نہیں بن سکتا۔  
 پدما یعنی پچھین صرف تن تنہا زمین میں پیدا کر لینے کی کنول کی گمان ہے آسمان پر صرف ایک ہی کو ہر سے دولت  
 دینے والا زمین میں گھر گھر بشپار وندہ یعنی مخیر و خیرات کر دینا اسے موجود زمین علیٰ ہذا القیاس راجہ و رعایا و شہر کوئی دھرم  
 شاکر کے خلاف نہ چلا اس کی سلطنت میں کوئی شخص سوائے اپنی عورت کے دوسرے عورت سے قریب زنا وغیرہ کا نہوا  
 عورتیں جی تب بہت دھرم میں قائم تھیں اور نہ کوئی شخص بغیرت و بے مال و زانی و قاتل جاندار و بے دھرم و لایمان  
 و چور و بچا و دام و غماز و راشی و دروغگو اس کے شہر میں تھا بہرین جاہل و چھتری بے بہادر و بیس بلا تجارت و غس و دھور  
 بلا خدمت اس کی سلطنت میں ایک بھی نہ تھا چاروں آسم اپنے اپنے دھرم میں متعصب و محکم باقی اور بہت ذات اپنے قدم قدم  
 و رواج میں مستقل تھے اور نہ کوئی بدین و شریر و مخالف و کبیل و ریاکار و بدیہ عورت اس کی خلافت میں تھا چار و نظریہ مانتے  
 شاکر کا وید و آدھن ہوتے تھے بلاترکیب کے شراب نوشی و بدون جنگ کے گوشت خواہی مروج نہ تھی لکے و لید  
 کی خدمت کرتے تھے بجائی اپنے بڑے بھائیوں کی خدمت بلاریب و ریا بجاتے تھے خدمتگار و نوکر اپنی آقا کی خدمت  
 راستی کے ساتھ کرتے گواہ اس کے اور پرافت بھی پڑی ہو و نہ لفظ کو سوائے شناسی کے پاس اور کمین نہ سنا و نہ ہن لفظ کو  
 لینے خبر و ان بجز و نہ ہن کبت کے سماعت کیا و بان و دھند و ن سے عابد و قراض کار تہہ زیادہ تھا اس کے رتبہ و راج  
 خمس کا قابو کر لیا اور خصوصاً جب گیانی یعنی خدا شناس بھی ہو برتر تھا اسے برتر شیو و جوگ کو مانتے تھے ہر روز برہم جوگ  
 جگہ جگہ ہوتے برہمنوں کی خدمت کو راجہ سے لیکر رعایا تک دوست رکھتے چار و نظریہ چاہ و باولی و تالاب و قدم قدم  
 پھول و اریان و باغات موجود جنکے بنوانے و اسے ہمیشہ خواہش دلی کو اپنے ہن تمام لوگ تیرہ و برت و دان و دیوار  
 میں مشغول رہتے سب کو کسی کی نسبت کچھ رنج یا عداوت نہ تھا اور بوجہ برہم جگت کر و زور و رانکے شامل حال انواع  
 انواع قسم کی خوشیاں ہو اگر تہن تمام مرد و عورت صرف بید کے احکام پر عمل کرتے تھے اپنی طریقہ قدیم کو ذرا کے  
 برابر بھی ترک نہیں کرتے تھے و سب باوصف دولت مند و دیوتی کے عیوب سے پاک رہتے تھے ہر روز شیو کی  
 جگت میں غرق رہا کرتے کسی کو رنج و دولت و رنج پس و رنج لباس و ریوڑ کچھ بھی نہ تھا بلکہ تمام مرد و عورت کالہ بڑا  
 و معدن لبوسات بھی سب سے زیادہ دولت مند و دیو اور اس راجہ تھا کیونکہ جس کی سلطنت میں کسی کو کچھ رنج نہوا اس سے زیادہ  
 اور کون اہل دولت ہے اس نے رعایا کو مانند اپنے لڑکے کے پالا اس کے محافظ شیو تھے اسے کس چیز کی نایابی تھی



اے ناردریج ہے جسکے مددگار شیو دیوان اسکو سطر جرج پونچے جسکو دسین رات و دن سدا شیو مقیم رہیں اسکو  
 بناسن و سرور کے سواے دکھ نہیں ہو سکتا اسکی سلطنت میں دیوتوں نے باوصف جستجو کے کوئی عیب نہ پایا اور  
 دیوتوں نے تدبیرات سے بھی کامیابی حاصل نہ کی دیو ادا اس راج نیت و دھرم نیت میں کمال واقف و دوست تھا  
 وہ تینوں شکست لینے تو اسے ست گانہ دکھٹ گن لینے چھو گھن کو اختیار کر کے چاروٹن کو پائے لینے تدبیر و علمان اچھ  
 بخوبی جانتا تھا جسکی وجہ سے کوئی راجہ خراب حالت کو نہیں پہونچتا قصہ دیوتوں نے جبکہ تمام تدابیر کر کے تھک گئے اور  
 راجہ کو کچھ آسیب و خطرہ نہ پہونچتا تب انیدر نے مع دیوتوں کے ہماری پناہ میں جا کر بعد حمد و نعت کے اپنی تکلیف کو  
 ظاہر کیا اور کہا کہ سطر ج سے راجہ دیو ادا اس کو کوئی گناہ لگ جاوے وہ سلطنت زمین سے معزول ہوا درجہ  
 زمین پھر ملے وہ تدبیر کیجئے جب تک یہ ہوگا ہماری کالیف رفع نہوگی بہشت سے زیادہ زمین کا رتبہ ہی اس سے زیادہ  
 تیرہ کا لیکن سب مقامات ارضی سے کاشی اعلیٰ ہے ہمنے تامل کے ساتھ جواب دیا کہ دیو ادا اس بڑا دھرم اتا ہر گز زمین  
 کو تکلیف دہی کی ہمنے اپنی غرض سے اسکو راجہ بنایا تھا دیوتوں کو تکلیف دیکر بوجہ ریاضت کے پچار تھا ہی  
 اسکو تکلیف نہیں ہوتی لیکن جو تکلیف کہ تمہارے حال پر عائد ہے وہی تکلیف مجھ کو بھی ہے کیونکہ مجھ کو پر پاگ نہایت  
 پیارا تھا لیکن اب مجھ کو پاگ میں رہنا دشوار ہو گیا بدون پیال کے مجھ کو کیا خوشی ہے بلکہ کچھ نہیں یہ لکھ دیو دیوان  
 کو اپنے ہمراہ لیکر نشین کے پاس گئے اور بعد حمد کے درخواست کی کہ ایسی کچھ تدبیر کیجئے جس میں دیوتوں کو ہمارے  
 خوشی حاصل ہو دیو ادا اس سلطنت سے معطل و خارج ہو جاے بشن نے نہایت افسوس و ملال سے فرمایا کہ  
 اے برعجا مجھ کو کمال رنج ہے میں چاہتا ہوں کہ دیو ادا اس زمین سے نکالا جاوے لیکن وہ بڑا دھرم دان اور  
 بے عیب ہر بوجہ پرورش کاشی کے شیو بھی اسکو چاہتے ہیں نہ برا بن مجھو جان سے عزیز تھا سو مجھ سے چھوٹ گیا ہمارا  
 کچھ زور نہیں ہے ہر چند کہ ہماری خواہش ہے شیو بھی کاشی کے نہ ملنے سے بہت رنجیدہ ہیں اپنے دکھ کو ہمیشہ  
 کہا کرتے ہیں بدون صد ورقہ و گناہ کے شیو بھی اسکی خلافت میں رخنہ انداز نہیں ہو سکتے اور جو کہ تدبیر  
 دیوتوں وغیرہ کی کچھ نہیں چلتی وجہ اسکی یہ ہے کہ کاشی خاص شیو کا سرور ہے جیسا کہ پریم شیو نے لکھنا تھا نے  
 بھی ایسا کہ فرمایا تھا ایسے کاشی میں دوا داس پرورش کے ساتھ داد گستری کرتا ہر اسکے زوال سلطنت کی کیا چیز  
 مان اگر سدا شیو اعانت کریں تو ممکن ہے کہ کام ہم سبوں کے برآوین بہتر ہے کہ ہم سب ان کے پاس چلین اپنی تکلیف کو



بیان کردیوں انکی خدمت کریں یقین ہے کہ شیدو مہربان ہوں کیونکہ کاشی آنکو بہت عزیز ہے یہ مشورہ کر کے  
لبس اور ہم سب دیوتوں کے شیدو کے پاس گئے بعد پرام دست اپنے دھندہ کھجکی

### چھٹھا اوصیائے

پر مہمانے کہا کہ شیدو نے جس شیدو فرمایا کہ تم سب ملکر کہاں آئے ہو اپنے دیکھ کو نہیں وہ یہ سب دیوتوں میں کر دے  
تھے کیا تکلیف پانی سمجھون نے تامل کے ساتھ عرض کیا کہ ہمارا ج دوا داس اس حکام و حکم دے گناہی سے زمین کی سلطنت  
کر رہا ہے جہاں طرح طرح کی راحت حاصل ہو وہ ہر چند کہ دیوتوں و برہمنوں کا پرستار ہو مگر غایت اصرار سے اسے کسی دیوتا  
و ناگ وغیرہ کو زمین میں نہیں رہنے دیا باوجودیکہ راجہ دوا داس خدمت دیوتوں میں مصروف رہتا ہے لہذا وہ زمین  
کے آرام نہیں علاوہ اسکے سمجھون کو سب سے زیادہ کاشی مرغوب ہو آپ کو وہ مانند جان کے عزیز ہو وہ کاشی کہ  
بدون اسکے گنت بد نہاں ہو سکو حاصل نہیں اس سے واجب ہو کہ آپ کوئی تدبیر اسکے ملنے کی کریں بعد ترک سلطنت  
دوا داس کے ہم سب خلافت پر کامیاب ہوں کاشی کو دیکھ کر دل کو سرور کریں شیدو نے فرمایا کہ دوا داس نے ہماری  
بڑی خدمت کی ہو کاشی جو مانند ہمارے دوسرے جسم کے ہو اسکے محافظ کو دیکھ نہیں سکتا یہ کہ شیدو خاموش ہو گئے  
زبان نکلم و گویائی سے رک گئی دے کاشی کے محبت میں بیچو دھوکا اپنے جسم کو نہ بھال سکے کچھ دیر کے بعد ہوش  
میں آئے اور کاشی کی تعریف میں مشغول ہوئے آنکھوں سے اشک جاری بقراری کے ساتھ فرمانے لگے کہ  
اے کاشی خوشی دینے والی اپنی ناراضگی کو رفع کر کے مجھ کو بلیگی تیری فرقت کی آتش مجھ کو جلاتی رہتی ہو آجیات  
بھی رنج دیتا ہے اگر تو ہکو نہ ملی تو یقین جانتا کہ ہماری زندگی محال ہے ایسے ایسے کلام بے ناما یہ شیدو پھر ہوش  
ہو گئے اگر جانے فرمایا کہ اے شیدو تم تو سب کے مالک ہو ہجرت و وصال سب تمہارے ہاتھ ہو تم تو تینوں جہان کے  
بادشاہ ہو تمہاری نظر تو ہر لودہ سے قیامت پر پڑا ہو جاتی ہو اس طرح بہت حد کے بعد کہا کہ جلد کاشی کو روانہ ہو تو کو کو  
دیوتا و دین و آدمی روک سکتا ہو تم خود مختار ہو کاشی کا ہے کو چھوڑ دی ہے کاشی تو سب سے اعلیٰ ہو جسکے  
باشند لے جہاں کو بھی نہیں ڈرتے مجھ کو کاشی بہت عزیز ہے گنہگاروں کے لیے پناہ کی جگہ ہے اس سے آپ  
وہ تدبیر کریں کہ پھر کاشی ملے دل کو سرور تن کو ٹھنڈک حاصل ہو ایسی باتیں گر جاکی شیدو کچھ شادان و فرحان  
کنے لگے کہ اے کر جاتم مجھ کو بہت پیاری ہو لیکن کاشی سے دھندہ زیادہ مجھ کو عزیز ہے تمہاری کلام آجیات کو



نوش کر کے اسوقت کچھ کچھ خوشی تھی ہے مگر مگر معلوم ہے کہ ہم دوا داس کی توقیر و منزلت کرتے رہتے ہیں غلاموں  
 آئے ہنسا سے حکم پاکر کاشی کی سلطنت کو لیا ہے کیونکہ اسے کہا تھا کہ اگر زمین میں دیوتا وغیرہ نہیں تو ہم سلطنت  
 منظور ہو سو جس سے چکو کاشی چھوڑنا پڑا اگر میں مقام کیا دوا داس مجھ کو بہت پیارا ہے کیونکہ ہماری پوری کی  
 حفاظت کرتا ہے وہ نہایت دھرم میں مستقل رعایا کی پرورش میں ہوشیار ہماری پرستاری میں ثابت قدم ہو  
 اسکی سلطنت کو ہم کبھی اسطے چھین لیں اپنے ارادہ کو کیوں ترک کریں کیونکہ دنیا میں جو دھرم دان ہیں میں انکا  
 محافظ ہوں اسکی کچھ شک نہیں انکا نقصان بھی کچھ نہیں ہوتا اس بات کو ہم منجوبی اسوقت بھی خیال کریں اگر  
 کوئی نقصان پہنچانے کا ارادہ کرتا ہے تو برخلاف عزم و نیت کے خود اسکی نقصان ہوتا ہے بلکہ کسی تصور  
 رخصت کے نقصان پہنچانے میں ہم قصد نہیں کرتے بلکہ کوئی ایجاد سید و حیلہ دستیاب نہیں ہوتا جس سے  
 کاشی کو باوین شیو اسی فکر میں تھے کہ کاشی کو کس طرح حاصل کریں کہ وقتاً جو گنی گون کو اپنے شہر میں دیکھا  
 انکو بلا کر کھالے اور نہایت خاطر داری کر کے فرمایا کہ تم سب کاشی کو جاؤ دوا داس جو دھرم کے ساتھ سلطنت کرنا  
 آئے دھرم میں نقصان کلی پہنچاؤ جس طرح سے وہ کاشی کو چھوڑ دیوے وہی تدبیر کرنا چاہیے تاکہ ہم پھر  
 کاشی میں رونق افروز ہو کر سینہ سوزان کو سرور و شہین اسی طرح بہت کچھ سکھا پڑھا روانہ کیا خود وقت کے  
 منتظر رہے جو گنی گون نے بعد طے مراحل کے فوراً کاشی میں پہنچ کر بہ تغیر و تبدل صورت دیوتوں کے تاکہ  
 انکو کوئی دیوتا معلوم نہ کر سکے مقیم ہوئے اور کاشی کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے بعدہ بعضے جو گنی تو بصورت  
 عورتان و تراض کے ہو گئے کوئی صورت مریضوں کی بنا کہ بہت گریہ و زاری کی کوئی زن گل فروش و  
 کوئی زن حجام و کوئی جو گنی بصورت طبیب و کوئی نان پر و کوئی خیرات لینے والی و کوئی والی لڑکا جانی  
 والی و کوئی سجانے والی و کوئی گانے والی و کوئی قیافہ شناس یعنی سمندرک جاننے والی و لڑکا دینے والی  
 و کوئی خیر وغیرہ لکھنے والی و کوئی تصویر کھینچنے والی علیٰ ہذا القیاس اسی طرح کی بہت سی صورتوں کو گھر گھر  
 میں آمد و رفت پیدا کی ہر چند کہ انھوں نے سب تدبیرات شایہ کہیں مگر دوا داس کے شہر میں کوئی بد فعل نہ تھا  
 دیو کجا ہو کر آپس میں کہیں کہیں کوہ مندر میں جا کر شیو کو اپنا منہ کس طرح دکھلا دیں چنانچہ جو ششم جو گنی من کر کے  
 آگے مقیم ہوئے پھر شیو کے پاس خجالت و حاضر ہو گئے جو ان سب کو پر نام کرتا ہی اسکو کچھ نقصان نہیں پہنچتا



## ساتواں ادھار

برمھانے کہا کہ اسے نار دبوچہ نہ والیں جانے جو گہنی کنون کے شیو کو ترودو ہوا رب یعنی آفتاب ہے  
کہ تم کاشی جا کر فوراً خبر دو کہ وجہ توقف و قیام نہ راہ جو گہنی کنون کی کیا ہے ہو نہایت تشویش ہے تم اپنے حسن تدبیر سے  
راجہ دواداس کو خلاف دھرم کے کرو تاکہ وہ سلطنت سے معذور ہو جاوے مگر لحاظ رکھو کہ دواداس کی چھ  
بے غتی ہونے پاوی کیونکہ وہ دھرم وان جو اپنی عقل مندی سے اُسکے دھرم کو چھوڑا دو واجد بہان حاضر آؤں  
تینون جہان سے زیادہ دور ہیں ہو مہارانا نام جگت چکے یعنی چشم دنیا پر چنانچہ آفتاب نے صورت دیوتوں کی  
بدل کر اور یہی صورت سے کاشی میں داخل ہونے اور بہت طرح کے بھیکے یعنی صورتیں بنائیں کبھی آبیچہ  
یعنی گوا اگر ہو کر کم باب چہرہ نکلو طلب کیا لیکن جہان کچھ کوئی شے طلب کیا فوراً پایا کچھ تدبیر آفتاب کی پیش رفت  
نہ گئی کہیں جھکاری کہیں سخی کہیں منہم کسی مقام پر عاجز و ناتوان کسی جگہ جوگی کہیں جادھاری کہیں عریان بدن  
کہیں بید کے خلاف کرم کے کہیں ریاکاری و گھٹانی کسی مقام پر اندر جال کو پھیلایا کبھی برہم گیان کو غور کیا  
کہیں فقیہ کہیں عالم و ہمہ دان کسی مقام پر برہمن کہیں راجا کہیں رزائل کہیں شریف علی زندہ القیاس بیشمار  
تدابیر عمل میں لائے مگر انکی تدابیر کچھ کارگر نہ ہوئی ایک سال گزر گیا لاچار ہو کر آفتاب رنجیدہ ہو کر اپنی میت  
کی اور کہا کہ لعنت مجھ کو ہو کہ میں کچھ نہ کر سکا میں کیا کروں کچھ مہین چلتی اگر شیو کے پاس جاتا ہوں تو پایہ عتاب  
میں اگر خوف کرتا ہوں کہ جل سجاؤں اسوقت بشن و برہما کی بھی کچھ نہ چلیگی اس سے کاشی میں قیام کرنا درست ہے  
کیونکہ شیو کے احکام کے عدم بجا آوری سے جو گناہ ہو گا وہ سب کاشی میں مقیم رہنے کی وجہ سے معدوم ہو جائے گا  
کاشی شیو کا روپ ہے اسکا سیون یعنی رہنا بڑا دھرم ہے باقی سب اندھے کنوان ہیں جو جان کو معلوم نہیں  
ہیں ہر چند کہ تر برگ یعنی آرتھ دھرم کام کو اختیار کرنا بہت بہتر ہے مگر دھرم کا اختیار کرنا بہت ہی عجب  
یہ تن سچ معدوم ہو گا واجب ہو کہ ایسے جسم کو پا کر دھرم کو محبت کے ساتھ محفوظ رکھے آرتھ و کام نہ جانے  
محفوظ رکھنے کے لائق نہیں کیونکہ وہی برخلاف دھرم والے کو بیکچہ مہین دے سکتے اگر یہ دونوں اس قابل  
ہوتے تو شیو انکو کسو اسٹے جلا کر خاکستر کر ڈالتے بعضون کا یہ قول ہے کہ آرتھ قابل حفاظت کے ہے مگر ہم  
قول کو دروغ جاتے ہیں کیونکہ ہر شینڈر و کس و کامب و حجات نے دھرم کو اسٹے آرتھ کو ترک کر دیا



و دو صبح برہمن دیکھ سب راجہ نے اپنے تن کو منیت کر کے دھرم کو اختیار کر کے ملک حاصل کیا علاوہ برہمن  
 بل و برہمن و ہیلاد دھرم ہی کیلئے تھلین گوارا کیا سو کاشی سیون سے اور کوئی دھرم زیادہ و غلط نہیں ہو وہ ہمارے  
 حفاظت کرنیکی اور شیو بھی غصہ نہ فرادے جو شخص کاشی کو پا کر چڑھا ہش دلی سے ترک کرتے ہیں وہ گویا جواہرات  
 کے بیوض میں کاٹ کر لیتے ہیں اگر شیو کو چھوڑ کر کوئی کاشی سیون کرتا تو بھی شیو خوشنود ہوتے ہیں غصہ نہیں ہوتے  
 آفتاب نے یہی خیال کر کے بارہ تن اپنے کیے اور بڑی محبت کے ساتھ کاشی میں مقیم ہوئے انکے بارہ نام یہ ہوئے جو اب  
 بیان کیے جاتے ہیں وہ سب کی حاجت براری کرتے ہیں تھلا مہر یعنی آفتاب کو کارک نام مقام اسی نام پر رول  
 ہے وہ سب تیرتھوں کا ستراج ہو و ستر آفتاب اور تارک جو جگت کو خدمت و نہایت عظیم تہہ دیتے ہیں وہ  
 اس مقام پر ہن جہاں پہلے پر یہ برت جو سب سے پہلے عورت پیدا ہوئی ریاضت کی تھی اور شیو و شیورانی سے  
 بردان پا کر گرجا کی سکھی ہو گئی اس مقام میں ایک بکری نے راجہ کی لڑکی کو کشت کو حاصل کیا تیسرا آفتاب  
 نام شانب پور میں موجود ہے وہاں شانب کا جذام آرام ہوا تھا چوتھا آفتاب دروداد نام جنگی خدمت کے  
 درپردہ راجہ کی لڑکی نے بعد و دور ہونے رنج کے خوشی پائی یا چوٹان آفتاب سوکھاد نام جو شیو و گرجا کی  
 خدمت سے شیو کی دہنی آنکھ ہوئے و تے اٹھوں بس میں ایک بس وہ بھی ہن جھیلون کھکھلاوت نام ہے  
 جہاں کہ رو و نبتا سے بحث ہوئی و نبتا ہار گئی اور کہ رو کی کنیز ہوئی یہ حال سنگر گڑ کو بڑا رنج پیدا ہوا اسی وجہ سے  
 گڑا واسٹے یعنی امرت یعنی آب حیات کے سر پر یعنی بہشت کو گئے اور بعد مغلوب کرنے دیوتوں کے آب حیات لیکر  
 گڑا اپنی اور نبتا کے پاس روانہ ہوئے گڑا کیش کے ارکے تھے کہ تہہ میں لشن نے روکا جسکی وجہ سے سخت  
 لڑائی واقع ہوئی جب لشن گڑ پر غالب نہ آئے تو دغا کر کے بردان طلب کیا کہ نکاو بھی آب حیات دو اور ہمارے  
 باہن یعنی سواری بھی تھیں ہو گڑا نے منظور کر کے آب حیات دیا اور مع اپنی مادر نبتا کے کاشی میں گئے شیو  
 کو قائم کر کے ریاضت کی شیو سے بردان پا کر لشن کے پاس گئے اور لشن کی زیر سواری میں سرفراز ہوئے او  
 نبتا نے بمقام کرن کے رب یعنی آفتاب کو قائم کیا جب کا نام کھکھلاوت ہوا اسی کی عبادت سے نبتا کی خجالت رفع  
 ہوئی سا کو ان آفتاب آرن اوت نام ہے جنگو آرن نبتا کی لڑکی کے نام سے مشہور کیا وے مہادیو  
 کے اذ طرف برا جہان میں جنگی خدمت سے تمام کلیف دور ہوتی ہے اکھوان آفتاب بردھاوت نام



جسکی مہارتی پاک ہوا و جسکی خدمت سے ہر ایک نیشہ جو ضعیف العمر تھا جوان ہو گیا اور مضمون کو دور کرنے اور سحر  
اور محبت دینے میں نہایت قادر ہیں انکا تمام ایشالا کچھ ریجی کی دکن طرف کو شیوہ کو رہا اور نہایت پیر کے  
ہیں اور ان آفتاب کی شہادت نام جنہوں نے بشن سے ہریت پائی یعنی ایک روز آفتاب کے دیکھا کہ بشن بارہویں  
میرتہ شیوہ کے لنگ کی چون کر رہے ہیں وہ فوراً اسی مقام پر آکر بشن سے پوچھا کہ تم تو سب سے اعلیٰ تو تم کس کی  
پرستش کرتے ہو بشن نے فرمایا کہ شیوہ سب سے اعلیٰ ہیں ہم انہیں کی پرستش کرتے ہیں تم بھی شیوہ کے لنگ کی  
پوچھ کر وہ سکر آفتاب ہر روز پھر کا لنگ شیوہ کا پوچھتے ہیں اور انکو گوجان کر کے اور پرستش ہوئے دسواں  
آفتاب شہادت نام جو ہر کیش نے جنگل میں قائم کیا تھا پر باہج کا لڑکا جو اوج دیں میں رہتا تھا تھیر سے  
کو ڈھی ہو گیا تمام لڑکے و گھر چھوڑ کر کاشی میں آیا اور آفتاب کی پرستش کر کے بھلا چکا ہو گیا تب سوارالہ مرض  
میں و خصوصاً خدام وغیرہ کے صیحت دینے میں مشہور ہیں کیا ترھوان آفتاب لنگاوپ نام بشیر کے جن  
مقیم ہے روزمرہ لنگا کی استت پڑھا کرتے ہیں اسیدو اسطے منہ انکا سمت لنگا کے ہے بارھواں آفتاب  
جمادات نام اسی مقام پر ہیں جہاں جمراج نے سخت ریاضت کی تھی اتنے دیکھنے سے جم پوری جانا نہیں پرتا وہ  
جمراج کے مقام سے کچھ طرف ویریشہ سے پورب طرف کو ہیں جمراج نے انکو قائم کر کے بڑی ریاضت کی تھی  
اس مقام پر آکر جو کوئی شخص حیرت سی کے روز پھر نی پنجہ میں سدا کرتے تھے انکو کیا کے برابر چیل ہوتا ہوا چار  
یہ بارھواں آفتاب جو کاشی میں مقیم ہیں ہنہ بیان کیا انکی کتھا کی سماعت سے مرض و سرخ سب زائل ہوا  
ہیں انکی خدمت سے شیوہ بہت خوش ہوتے ہیں وہ شخص لازوال خوشی کو حاصل کرتا ہوا شیوہ شت مورت کر کو  
جہاں میں مشہور ہیں اسوجہ سے بارہون سورج شیوہ کے جگت ہیں بارہون آفتاب کے شیوہ دان دیو اسے  
میں ہوئے خاص شیوہ کے خادم و پرستار ہیں علاوہ اسکے پانچون دیوتا شیوہ کے پرستار ہیں جطرح کہ تمام دریا ہند  
میں کرتے ہیں اسی طرح سب دیوتوں کی حبت شیوہ کی طرف ہوا شیوہ تمام روپ ہو کر کاشی میں اپنی پرستش  
کراتے ہیں اگر کوئی شیوہ بھاؤ کو ترک کر کے اور کی پرستش کرے یعنی اور دیوتا کو بھی شیوہ سرپ نہ جانکر اس  
دیوتا کے بھاؤ سے پوچھ کرے وہ نہایت نادان و جاہل شل حیوان کے ہے یہ بید فرماتے ہیں شیوہ گل میں  
ظاہر ہیں نرگن برنج خوشی دینے والے ہیں یہ سنگزار و بہت خوش ہوئے پھر رہا ہے پوچھا کہ یہ آفتاب بارہون



قسم سے کاشی میں اپنا روپ دھارن کر کے مقیم ہوئے انھوں نے پھر کیا کیا وہ سب بیان میں فرماتے

## آٹھواں ادھارے

برمھانے کہا کہ اے نادرجیکہ آفتاب کاشی میں مقیم رہ کر شیو کے پاس معاودت نہ کی تب شیو کو ترود و دھڑا  
ازدھار حق ہو اکمال تاسف سے آشک ریزان فرمائے لگے کہ واسے کاشی پا کر کب ہمارے سینہ کی سودا  
سٹ جاویگی ہاے آفتاب بھی واپس نہ آئے اسی طرح بہت آہستہ آہستہ رو رو کر کاشی کو بہت یاد کیا جو  
کاشی کی خبر لاوے اسکو سب کچھ دینے کو طیار ہوں ہاں بید کے واقف برہما البتہ خبر لا سکتے ہیں یہ سمجھ کر مجھ  
بلا کر نہایت خاطر داری کے ساتھ بھالافریا کہ ہماری تقدیر گشت ہے آگے جو ہننے جو گنی گن و آفتاب  
کو روانہ کیا تھا وہ واپس نہیں آئے معلوم نہیں کیا وجہ ہے کاشی کی محبت میرے دل میں اندھ عشق کے ہو  
جو عاشق کے دل میں مقیم رہتا ہے ہماری محبت مندر گریہ نہیں ہے جیسا کہ مچھلیوں کو برکہ و حوض پسند نہیں ہے  
اس طرح زہر بھی مصلحت نہیں دیتا جس طرح کاشی کی فرقت دکھ دے رہی ہے ہر چند کہ ماہتاب سر پر ہو لیکن  
سوزش و فراق کاشی کی رنج نہیں ہوتی اس سے اے برہما تم سے تنہا کرتے ہیں تم اند جان کے مجھ کو ہم  
نور کاشی میں جا کر میرے کام کو پورا کر دو کچھ توقف نہ کر میرے رنج پر خیال کر دو مگو صواب سفر کاشی کا ہو گا ہماری  
تکلیف رنج ہوگی یہ سن کر ہم ستم کاشی کے نہیں پر سوار روانہ ہوئے اپنی قسمت کی تعریف کی ہم ضعیف بہن  
بیکر کاشی میں داخل ہوئے راجہ دودا اس کو دیکھا راجہ فوراً اٹھا بعد تعلیم کے ہکوٹھالال بعد وجہ آنے کی  
دریافت کی میں نے کہا کہ میں تو مدت و راز سے یہاں مقیم ہوں اور مگو خوبی جانتا ہوں لیکن تم مجھ کو نہیں جانتے  
تمہارے مانند کوئی راجہ جہاں میں نہیں ہے تم تو زمین کے دیوتا صاحب ملک و رعایا و اہل و لا و بھائی بند  
آجھے صحیح و تندرست ہو تمہارے خوف سے دیوتوں کی مجال نہیں کہ راہ راست ترک کر کے خواب طرقت  
اختیار کریں آدمی کس شمار میں ہے ہم جس کام کو آئے ہیں وہ یہ کہ میں جب کیا چاہتا ہوں میرے پاس پاکیزہ  
دولت و دیوتا وغیرہ موجود ہیں تمہاری دار السلطنت کاشی کرم بھوم یعنی لائن کام کرنے کے زمین پر وہ  
سب مقدس ہے سوا سے شیو کے اور کسی کو تمہیں جہاں میں کاشی پر فوق نہیں جیسا کہ بید نے فرمایا ہے اور جگہ کا  
راجہ اور کاشی کا کناس برابر ہے و دھرم چھوڑنے سے سب جگہ گناہ غلط ہو جائے مگر کاشی میں شیو کے ادارے



کچھ خوف گناہ کا نہیں کاشی شیو کا دوسرا جسم جو کت دینے کے لیے گویا مجسم کت ہو تم جو شیو کے خوش کرد  
 کو کاشی کی پرورش کرتے ہو یہی وجہ ہے کہ کسی کی تدبیر تیر کار گر نہیں ہوتی علاوہ اسکے ایک اور بات میں کو بتاتا  
 ہوں کہ سوائے بشونا تم شیو کے اور کوئی پرنام کے لائق نہیں جنکے پرنام سے سب کا منو پد کامیابی حاصل ہوتی  
 ہے تم مثل اور دیوتوں کے شیو کو نہ جاننا دے سب سے اعلیٰ ہیں جیسا کہ بید فرماتے ہیں لشن و برہما و اندر  
 و ماہ و قمر و آتش و ہوا وغیرہ سب شیو کی راحت کے لیے پیدا ہوئے ہیں جو برہمن کہ کچھ نتیجہ راجون کو دیا ہے  
 ہیں دے اسی قسم کی ہدایت دیتے ہیں اس سے چمنے بھی نکلیے ہدایت کی تمھاری خواہش پوری ہو ہمارا دھرم  
 میں آپ مدد کیجیے یہ لکھ رہے ہیں خاموش ہو راجہ نے جواب دیا کہ تم خوشی سے جاگ کر جو اعانت و مدد درکار  
 ہو میں حاضر ہوں میں سب طرح سے آپ کا خادم ہوں جو میرے گھر سے وہ بلا تا مل آپ کا ہے میرا تمام سال  
 و اقبال سب اوروں کے واسطے ہے کیونکہ رعایا کی پرورش بید میں بڑا دھرم کہا گیا ہے اور رعایا کی تکلیف جو  
 آگ پیدا ہوتی ہے وہ نہایت سخت بھری آگ سے بھی زیادہ تاثیر رکھتی ہے شمع تیرس از آہ مظلومان کہ نگام  
 دعا کردن + اجابت از در حق بہر استقبال می آید۔ کیونکہ بھری آگ تو صرف تھوڑے لوگوں کو جلاتی ہے  
 اور رعایا کی تکلیف کی آگ تو سب کو خاکستر کر ڈالتی ہے اے برہمن ہمارا یہ طریقہ و طرز و روش ہو کہ  
 تمام برہمنوں کا غلام ہوں جس سے میرے رنج زائل ہوتے ہیں جب مجھ کو آپ پر تھنے جو غسل کہ بعد اتمام  
 جب کے کیا جاتا ہے خواہش ہوتی ہے تو میں برہمنوں کا قدم دھو کر اسی سے ابھیک اپنی غسل کرتا ہوں اور جو  
 کو کھلاتا ہوں میں اسی کو شو جب سے کم نہیں سمجھتا میری خواہش رات و دن یہ رہا کرتی ہے کہ میرے گھر کو  
 مسافر اتھ تشریف لاوے مجھ کو اپنے دھرم کی سونگہ ہے ہماری آرزو دیرینہ برائی کہ آپ میرے گھر آئے  
 آپ جب کبھی میں مدد کو حاضر ہوں یہ بات سن کر بہن شادان و فرحان ہر گز نہیں جگ کرنے کو گیا اور راجہ کی  
 اعانت سے دل اس قدر جگ کو گیا وہ مقام بنام و سامند کے مشہور ہو کر تیر تھ ہو گیا اور بوجہ صحبت  
 نزدیکی گنگا کے وہ مقام اور بھی زیادہ کت دینے والا اور رنج دور کرنے والا ہے ہم اسی مقام پر شیو لنگ  
 کر کے مقیم ہو گئے اور راجہ میں کوئی عیب یا رخنہ نہ پایا ہر چند کہ چنے بڑی تدبیر کی اور کاشی کو بہت صفات موصوف  
 ہم بھی شیو کے پاس واپس نہ گئے ہر چند کہ ہر شیو کی حد و تکلیف ہوئی لیکن مجھ کو کچھ اندیشہ پیدا نہوا اسوجہ کہ جو کوئی



کاشی شیون کرتا ہے اسکے اوپر شیو کا خصلت نہیں ہوتا کاشی جو مہیا کی ورنجونی کی جگہ و دہان شیو کے بجگت بلاتو  
 رہا کرتے ہیں بڑے بڑے عاصی و گنہگار کاشی میں رہ کر اپنے گناہوں کو ذرہ بھی خیال میں نہیں لائے دیکھو اتنا  
 نے کیا گناہ کر کے کاشی میں پناہ پائی شیو کو کاشی گر جا سے زیادہ پیاری کاشی خاص شیو کا جسم جو ہر ایک  
 شخص جہاں جا کر عیبوں سے تہرا و منسہ ہو جاتا ہے وہاں حراج کو پائی یعنی گنہگار بھی نہیں ڈرتے اور کسی دیوتا  
 کا حکم وہاں جاری نہیں جو آرام و آسائش گنہگاروں کو کاشی میں ہے وہ ان کو سکینہ میں بھی نہیں جو شخص کاشی میں  
 شیو لنگ کو قائم کرے وہ اپنے دل میں کسی گناہ کبیرہ کو نہ دیکھے یہی جانکر منے شیو کا لنگ اپنے مقام میں  
 قائم کیا اس کا نام ہمیشہ مہا دیو ہے وہ تمام خواہشوں کے پورا کرنے والے ہیں جو اس کو تھا کو سنتا ہے  
 اسکے سب رنج دور ہو جاتے ہیں

### انوار اوصیائے

نارو نے کہا کہ اے برصاحب کہ آپ کاشی میں مقیم ہو گئے تو پھر سدا شیو نے کیا کیا برہما نے دریا سے چھین  
 غرق ہو کر بعد تال کے فرمایا کہ اے نارو اپنے جگتوں کے لیے شیو نرگن برہما مانند انسان کے ہو کر کیا کیا لیلہا پر تریکے  
 جبکہ مکھوانے میں توقف ہوا تو شیو بار بار تہرہ ہو کر رونے لگے زبان سے کوئی حرف نہیں نکلتا انھوں سے  
 اشک جاری کاشی کی یاد میں کہنے لگے کہ جس طرح کاشی منہر قلب زمین پر ایسی تینوں جہاں میں کوئی جگہ  
 نہیں ہے جسکو ہم روانہ کرتے ہیں وہی وہاں رہ جاتا ہے جو گنی جا کر ہو گئی یعنی عیاش اور برہما ایسا تہہ  
 باتہ برہما کو بچارہ و بے تدبیر ہو گیا نیز بار بار درگاہ کے دست ہو گیا اسی طرح بہت فکر و خیال کے بعد جو کام فہلوں  
 کے میں دے کیے یعنی شیو نے اپنے گنوں کو بلایا پانچواں گن شیو کے حضور میں حاضر ہوئے ان کے نام یہ ہیں  
 شک نرگن مہاکال کھنڈا کرن مہو و سوم نند نند سین کال سنگ لگت کند و ڈر مہا بان گوگون ہرک  
 ل پان تھول نمرت درجہ جید سیکس نندت مہاک کیر دی سنگ لاکھ برہما رات چیرن گنہ گنہ کچھ  
 سنگ بھار نمرت اچھ بھگت نا بھل راوہ سکھاوہ اکا دہ یہ ۵ گن شیو کو بہت عزیز ہیں شیو نے فرمایا  
 کہ تم سب کاشی میں جا کر رہو سب رنج کو رہ کر وہ سب بڑے کام کریو اسے ہو تم کو خوشی دے تب میں جس طرح سے  
 کہ ہو سگند کنیت سا کہ با کہ نکیشی نندی جہنگلی پیارے وغیرہ میں اسی طرح تم بھی مجھ کو خوب رہو



کال یعنی موت مخوف رہتا ہوں دیکھو جو گنی آفتاب دبر مہاجو کاشی میں ہمارے حکم سے گئے انکی خبر کچھ نہیں ملی ہو  
 بڑی فکر و رنج ہے اور سنگ کمرن و مہا کال تم فوراً کاشی میں جا کر اپنی واپسی کے بہنو خوش کرو چنانچہ دونوں گنا  
 فوراً روانہ ہو کر جیسے کہ کوئی شخص ایندرا جال مایا سے غائب ہو جاوے وہ دونوں فوراً غائب ہو گئے جبکہ کاشی میں  
 پہنچے تو انکے دل شکستہ ہو گئے جو رنج کہ دل میں کچھ حساب دفع ہو گیا وہ بھی شیو کا لنگ قائم کر کے کاشی میں رہ  
 ہو گئے اور شیو کے پاس نہ واپس جانے سے انکے اوپر کچھ گناہ عائد نہ ہوا اسے نار و حقیقت کاشی کو جو کسید طرح  
 سے پا کر پھر ترک کرتے ہیں انھوں نے بید کا مطلب نہیں سمجھا گویا ملی ہوئی مکت انکے ہاتھ سے جاتی رہی دے  
 بڑے اعلیٰ درجہ کے باہل و شیو کے برخلاف میں شیو نے دونوں کے توقف کو سمجھ کر دو گنا اور روانہ کیے وہ بھی  
 کاشی میں شیو لنگ قائم کر کے مقیم ہو گئے شیو کے پاس واپس نہ گئے تب تو شیو کو بڑی تشویش لاحق ہوئی ان پر  
 ہلایا دلیں کاشی کی بزرگی کی تعریف کرنے لگے کہا کہ اسے کاشی سمجھ کر رہا ہو ہمارے ہاں یہ یعنی تعلقات عظیم کی دور  
 کرنیوالی کہتے ہیں لیکن تم میرے واسطے مومن بدیا یعنی علم تسخیر ہو گئی ہو مجھے بہت گناہ روا نہ کیے تم نے سب کو وہ یعنی  
 تسخیر کر لیا ہے خچہ اس بات کا یقین ہی مگر ہم پھر بھی اور گنوں کے بھیجنے میں تامل نہ کرینگے کیونکہ عاقل تدبیر سے غافل نہیں  
 اپنی کامیابی کے لیے تدبیر کو ترک نہیں کرتے کیونکہ باوجود گشتگی نجات و دائرونی طالع و گردش دور و خرابی مقدر کے  
 بھی روزگار کرنے والا محتشی شخص خوشی کو حاصل کرتا ہوں دیکھو مہاراجہ باوصف کسوف و خسوف یعنی محاصرہ کرنے  
 راہ کے اپنی گت یعنی سفر طے کو ترک نہیں کرتے اگلے جنم کے کاموں کا نام مقدر ہوا ایسے مقدر کے دور کرنے کے واسطے میرے  
 واجب پر خیال کرو کہ مقدر کے زور سے طعام پکانے کے لیے خروٹ وغیرہ سب موجود ہیں کھانا بھی تیار رکھا ہو مگر جب تک کہ  
 ہاتھ سے منہ میں نہ ڈالا جاوے وہ خود بخود منہ کے اندر نہیں جاسکتا آخر تقدیر پر تدبیر کو مقدم کر کے پانچ گنوں کو روک لیا  
 گر وہ بھی کاشی میں جا کر شل مروہن کے چہرہ واپس آئے انھوں نے بھی شیو کے لنگ کو قائم کر کے کاشی میں رہنا  
 اختیار کیا شیو نے انکو بھی مقیم ہوتے ہوئے جانکر کہا کہ بہت اچھا ہوا اور گناہ بھی جا کر اس طرح کاشی میں مقیم ہو جاؤ  
 کیونکہ ہمارے گنوں کا کاشی میں مقیم ہونا بمنزلہ قیام خاص ہمارے ہے پیچھے سے ہم بھی کاشی میں جا کر رہنے لگے  
 خیال کر کے شیو نے کنڈ و وغیرہ چار گناہ اور روانہ کیے وہ بھی تدبیر کر کے بے اختیار ہو گئے اور سوا بحد و غیرہ  
 چار لنگ شیو کے قائم کر کے کاشی میں مقیم ہو گئے ان چاروں لنگ کی بڑی بھاری مہاجر ہو چکی پستش سے پھر



نزدیک نہیں آتے شیو نے پھر تارک وغیرہ ۲۲ گنوں کو روانہ کیا دے کاشی میں جا کر جمع مذاہر کے تھک کر  
 فرار کیا ہو کر گئے لگے کہ لعنت صد لعنت ہمارے سب کے اوپر ہے کہ ہم شیو کے گن ہو کر انکا کام انجام نہ کر سکے  
 ایک آدمی بھی ہماری دم میں نہ آیا ہم منبر نشین سد اشوک کے ہو گئے ہیں اسوجہ سے ہم سب کو دوزخ حاصل ہو گا  
 یونہی جو شیو کے کام کو نہیں کرتے ہیں وہ گویا بلا حواس خمر کے زندگی کرتے ہیں انکو قدم قدم پر دوزخ ہو کے  
 درنیک کام کر کے خوشی نہیں پاتے جو بد دن انجام کیے ہوئے کام سد اشوک کے اپنے تم کو دکھاتے ہیں دیر بجا  
 ملاتے ہیں انکو دوزخ ملتا ہے وہ باز زمین و مستغرق رنج میں زمین کو استبداد و ریاد سمندر وغیرہ دہراڑوں و  
 جنگوں سے نہیں جیسا کہ ایسے لوگوں کے بارے زمین گرا رہی ہے اسی حالت مضطرب میں گنوں نے شیو کا جیسا  
 یاتب انکو رے صواب گرین حاصل ہوئی کہنے لگے کہ جو لوگ لبواس کھانے و احسان فراموش کفران لعنت  
 و مخالفت آقا میں انکو تینوں جہان میں کہیں ٹھکانا نہیں لگتا صرف آسکے لیے تمام دنیا میں ایک ہی مقام میں  
 کاشی ہے اسی کے رہنے سے وہ گناہوں سے تبرا ہو جاتے ہیں ایسے قول بدید کو یاد کر کے یقین کے ساتھ راہ  
 چھپ کر کاشی میں مقیم ہو گئے قدیم رنج کو فراموش کر دیا اور راہ نے بھی انکو نہیں جانا انھیں نے شیو لنگ  
 اپنے نام سے قائم کیے ان لنگوں کی خدمت سے کہنے کیا ہیں پایا کہ ویشر لنگ کی بزرگی کون کہہ سکتا ہے  
 یہی مقام برکھو دک کٹھن ہی جسکے پانی چھونے سے آدمی مثل شیو کے ہو جاتا ہے اس کے اتھاس میں داستان خوشی  
 ہے والا اسطور پر یہ کہ تریا بک میں ایک شخص بالیک نامی بڑے سد شیو کا مہیے پرستش کر لیا ہے بلا خواہش  
 کے ہوئے وہ اسی مقام پر اسی کٹھن میں غسل کر کے پرستش کیا کرتے تھے ایک روز اسی مقام میں ایک نشان میں  
 شیطان کو جو بڑا ہیبت ناک تھا ملاحظہ کیا بالیک نے وجہ رنج کی اس سے دریافت کر کے اس کے حال زار پر مہربان ہو  
 سکو کٹھن کے اندر شیو لنگ دکھلا کر پھر اسی کٹھن میں غسل کر کے اس کے جسم میں ہشیم کو لگا دیا چنانچہ وہ پشیمان ہو کر  
 اس کے اچھی صورت و حارن کیے ہوئے بعد بیان اس بھرے کے شیو پوری کو چلا گیا اسی وقت یہ کٹھن  
 میں مشہور ہوا اور نام نشان موحین کے مشہور ہے ایک شیو کے جوگی کو اہم مقام پر کھلانے سے کہ وہ برہمن  
 چل بوتھا جو اس اتھاس کو قرات یا سماعت کر لگا وہ دونوں جہان میں خوشی پاویگا علاوہ اس لنگ گیر و غیر  
 گنوں کے قائم کیے ہوئے لنگ بھی بہت با عظمت ہیں انکی پرستش کر کے تمام گن راضی و خوشی رہے اور



لوگ بھی جو اگلی خدمت کرتے ہیں وہ بلا شک شیو روپ میں برکت کمال خوشی کے دے والی ہو گویا زینہ شیو پور کا ہے اسکو پھر اگر کوئی سفر جاوے وہ ہمیشہ خوش رہے گا جتنی تکلیف نہوگی اور جوت پشاج وغیرہ اسکو کبھی پہنچ نہیں سکیں گے۔

## دسوان اوصاف

پرجیہائے کما کہ اسے نارو شیو اپنے گنوں کے تساہل و توقف و متردد ہونے لگا کہ اب کون جاوے راجہ نے مجھ کو بڑا سچ دیا ہمارا مقصود ہر خلاف ہو کیونکہ کوئی اور دست و پا نہ ہو از نظر نہیں پڑتا ہی یہ کہ کچھ لمبے کچھ خیال کر کے خندہ کیا اور کاشی کو یاد کر کے فرمایا کہ جو کاشی میں تھیم ہیں وہ گویا میرے حکم میں آگے ہیں انکو کچھ خوف نہیں ہو جیسا کہ بہتینی سامان جبک کو جلتے ہوئے آگ میں کچھ خوف نہیں جو کاشی میں لنگ کے قائم کہ شیو اسے وپیش کر دیا ہے مقیم ہیں وہ ہمارے حکم لنگ یعنی جسم طبع کے مانند ہیں جو شیو کی کتھا سماعت کر کے شیو و کاشی زبان پر لاتے ہیں وہ اعلیٰ لنگ کو پاتے ہیں پانچ کوس تک کاشی ہمارا جسم ہے وہاں جو رہتے ہیں انکو کمال خوشی ملتی ہے جو کاشی شیو کرتے ہیں وہ ہمارے مخالف و گنہگار نہیں ہیں ایسی عظمت کاشی کی ہم خوب جانتے ہیں کہ تو ایک کثیر کاشی کی ہر اور جو پور و خام ہمارے صاف باطن میں انکو بھی عظمت کاشی کی معلوم ہے سوچو ہمارے گنوں نے کاشی کی بزرگی کو سمجھ کر بہ استقبال تمام کاشی میں مقام کو دیا ہے ورنہ اور نہ کسی طرح سے مجھ کو ترک کر کے دے وہاں مقیم نہ ہو سکتے خوب ہوا انکی قسمت بہت اچھی ہے اب اور وہ کو بھی روانہ کرنا واجب ہے چنانچہ یہ خیال ہم کر کے گنپت کو بلا کر بعد لاڈ پیار کے گو دین بٹال لیا اور گما کہ دواداس جو کاشی میں سلطنت کرتا ہے وہ مجھ کو بڑی تکلیف دی رہا ہے کیونکہ اسی کی وجہ سے کاشی مجھ سے چھوٹ گئی تمام دیوتوں کو بڑا سچ ہو جب تک کہ وہ راج کرتا ہے ہم کاشی میں نہیں جاسکتے اگرچہ اچھے لوگ ہمنے کاشی میں بھیجے وہ سب وہاں رہ گئے مجھ کو بدول کاشی دیکھے ہوئے ہیں نہیں آتا ایسا کون ہے جو وہاں جا کر ہمارا کام کرے کہ کوئی ہمارے گنوں میں ایسا نظر نہیں آتا جیسا کہ ہمارے گن ہیں وہ سب جنگ و زرم کے کام میں ہوتے ہیں گن میں گن نہیں کوئی دانش مند و فرزانہ و عقل و فیرک ایسا نہیں ہے مجھ کو کوئی ایسا دیکھ نہیں پڑتا تھا اچھا ہاں بھلا کہ نے اسکو بڑا کام کیا ہے صرف ایسے تم مجھ کو بڑے سخن و دانشمند معلوم ہوتے ہو تم سب کام قتل کے زور سے کرتے ہو مجھ کو جیسا چاہو فوراً ایسا ہی کر سکتے ہو اس سے تمہرے فرض ہے کہ تمہاری ذات خاص بہار کام کو پورا کر کے مجھ کو خوشی و دھم کاشی میں جا کر مقیم ہوا اور مع تمام گنوں کے خفیہ خفیہ بود و باش اختیار کر کے







اُسے راجہ کو تذکرہ کیا کہ اگر راجہ ایک برہمن یہاں آیا چھپچھپ اوصاف سے موصوف گویا علوم و اوصاف کا خزانہ  
و معدن ہو معلوم ہوتا ہو کہ وہ برہمن سے جسم اختیار کیے ہوئے ایسا ہو اسے راجہ وہ قابل دید ہو راجہ بہت خوش ہو کر  
کہنے لگا کہ اُسکو ہمارے حکم سے طلب کرو چنانچہ لیل واتی رانی نے اپنی سکھ بھی بھیجا اُسکو طلب کر لیا جبکہ گنپت نہرو  
پہنچے تو راجہ نے دیکھا کہ گویا برہمن جو جسم اختیار کیے ہوئے چلا آتا ہے راجہ نے استقبال کر کے بڑی خوشی  
سے پرنام کیا گنپت نے بید کے منتر سے اشیر باد یعنی دعا دی بعدہ راجہ نے بھلا یا طرفین سے بعد استفسار  
خیر و عافیت و دیگر سمیات مروجہ کے دو دو باتیں ہوئیں چونکہ وہ دونوں بڑے دھرم و ان عقیدے تھے  
لہذا ایسی صحبت و راجہ بہت خوش ہو کر گنپت کو تو رخصت کر دیا اور اپنی رانی کی تعریف کرنے لگا اور کہا  
کہ درحقیقت جو تعریف کہ برہمن کی تھے مجھ سے کسی تھی فی حقیقت یہ برہمن اُسکے لائق ہے یہ برہمن تینوں کال  
کا واقف ہے یعنی حال استقبال ماضی تنون زمانہ کا حال اس پر منکشف ہو اب کلمہ صبح کو پھر برہمن کو بلا کر  
زمانہ استقبال کی بابت ہم چند سوالات کرینگے چنانچہ صبح ہوتے ہی راجہ نے گنپت کو طلب کیا اور  
قسم کے اشیاء قیمتی و جواہرات وغیرہ نذر کیا اور علیحدہ لیجا کر برہمن سے یہ سوال کیا کہ میں نے ملک پر جو  
حسن ظہرانی کی اور رعایا کو مانند فرزند و نیرہ کے پرورش کیا دھرم کی راہ سے پاک طور پر میں نے عیش و آرام  
کیے ہیں ہر قسم کے دان زکات بھی دے چکا ہوں برہمنوں کے قدم کے پوجنے کے سوا اسے اور کوئی بات نہ  
نہیں جانی اس سے زیادہ اور کسی کام کو برتر و اعلیٰ نہیں سمجھا میں برہمنوں کی برتر دیوتوں کو نہیں جانتا دیوتوں نے  
میرے اور پر کیا کیا فتنہ و فساد نہیں کیا مگر برہمنوں کی قدس ہستی کے سبب ہر میرا کچھ نہ ہو سکا میں نے اپنے دھرم کو  
کسی وقت ترک نہیں کیا اور نہ میری کچھ بدنامی ہوئی مگر ایسی باتوں کے کہنے کو کچھ فائدہ نہیں اب میری اس بات  
سماعت فرمائیے کہ میرے دہن کچھ خوشی باقی نہیں رہی نہ کسی چیز کی خوشی ہوتی ہو ترک تجرؤی نے غلبہ کیا ہو معلوم  
نہیں کہ مجھ کو کیا ہو گیا آپ خوب سوچ کر اسکا جواب دیوین برہمن نے کہا کہ جو آپ نے مجھ سے پوچھا ہے تو میں ضرور  
اسکا جواب دوں گا کیونکہ میں سوال کے راجوں کے سامنے کوئی بات کہنا واجب نہیں ہے یہ امر بید و بخت  
میں منع ہے جس سے آپ کا دل کسی چیز میں نہیں لگتا اسکی وجہ ہم بیان کرتے ہیں اسکو راست و بالیقین جاننا ضروری  
ہے اور صاحب قوت و صاحب نصیب ہو کیونکہ یہ مختاری محبت برہمنوں سے اس مرتبہ میں ہو تھا اگرچہ ہم کیا



نہت نیکی و عقلندی سے آراستہ ہے علم و شہر میں سب سے بڑا ہو تھاری برابر اندر بھی نہیں ہو کیونکہ مینوں جان  
 ام نہر کی تھاری ذات میں جمع ہیں اور تم عظمت و بزرگی میں مانند لشن کے ہو بلال مانند آتش کے ہر استی میں مانند  
 صرم راج کے ہو لڑائی میں مثل قرب کے دولتندی میں مانند گوہر کے ہو حکم میں تھو رو در کے ساتھ برابری ہے  
 راجا نے میں مانند سلیس کے ہو غضب میں آفتاب خوشنودی میں مانتا ہو عقلندی و فرزانگی میں بہت کرانند  
 نموداری میں یعنی نہ کبھی کھٹنے و بڑھنے کے سبب ہو تھو مندر کے ساتھ نسبت پر نیت میں تھو بھرگ ثانی کہنا چاہیے  
 اندی میں ہما پھل کوہ کہنا چاہیے سلطنت کی وجہ سے تھو راجہ میں کہنا چاہیے پاکیزگی میں  
 گنگا نام کے وکت دیے میں کاشی کے برابر ہو سوزش و حرارت کو رفع کرنے میں میکہ یعنی ابھیم ہا و ست و لا و  
 نے میں مثل شیو کے پرورش میں لشن ہو لا و نام آوری میں برہما کے مانند ہو کلام و سخن سنجی میں سستی کو برابر و  
 نور بورتی میں کام کے برابر پدالینے لچھی خود تھار سے ہاتھ میں ہو غصہ میں بلال و کلام میں اہیات ہو یہ نشانات  
 اس تھار کی قیادہ سے ظاہر میں جیسا کہ ہم نے بیان کیا اب اور سنئے کہ اٹھارہ روز کو بعد و تر طرف سے ایک برہمن  
 تھاری پاس آویگا وہ جو ہریت تھو دیو کو وہ راست سمجھنا اسکی ہدایت پر عمل کرنا تھارنی خواہش برادگی یہ کہ کہ بعد ازاں  
 راجہ کے برہمن اپنے دیرہ کو واپس آیا اور راجہ یہ کلام برہمن کا شکر شادان و فرحان اس راز کو مخفی رکھا اور و  
 فاشطرا اور گنپت بھی اپنے چپا لینے والہ کی بجا آوری و کامیابی کی وجہ سے بہت خوش ہوئے اور بہت سچ و  
 پنے کر کے کاشی میں مقیم رہے جبکہ کاشی و و او اس کے قبضہ میں تھی اس زمانہ میں بھی گنپت کاشی کے اکثر مقامات  
 میں موجود تھے چنانچہ وہی مقامات گنپت نے بخوبی آراستہ کیا جو ایک شدہ مقام ہے جو وقت کہ لشن نے اگر راجہ کو  
 ملک و ملن کیا تب شیو نے پھر کاشی کو از سر نو آباد کیا یعنی مندر کوہ سے شیو تشریف لا کر پہلے سب سے گنپت کی تعریف  
 بیان خاص ہوئی بعد ازاں جو محل میں جا کر بڑی خوشی کے ساتھ رونق افروز ہوئے ہر طرح سے اپنی پوری کاشی کی حفاظت میں  
 مصروف ہوئے چاروں طرف جو کئی گھنٹوں کو براہ حفاظت قائم کیا اور سات طرف دھات میں اپنے گھنٹوں کو قائم کیا  
 آٹھویں طرف برہما و لشن کو حفاظت کی واسطے رکھائیں آٹھویں سمت برہما و لشن کے اہرن ہو اور پھر آٹھویں سمت میں  
 گنپت کے روپ کو قائم کیا جو جگتوں کو بڑی خوشی دیتے ہیں یہ شیو کا چتر و دونوں جہان میں خوشی دینے والا  
 اور سب کاموں کا دینے والا ہے



## گیارھواں اوصیائے

نارونے لکاکہ دواداس نے سطح سلطنت کو ترک کر دیا اور شیو کستور پر پہاڑ سے اتر کر کاشی میں داخل ہو کر لکاکہ  
 چتر کے مفصل و شرح بیان کیجیے برہانے فرمایا کہ شیو نے جبکہ گنیت کو بھی دیکھا کہ کاشی سے واپس نہ آئے تو کشتہ  
 متر و دوہوئے اور نہایت غم کی نگاہ سے ایشن کی طرف دیکھ کر لکاکہ تم تو تمام جہان کی خوشی دینے والے اور پروردگار  
 ہو مجھ کو تم جہان سے بھی زیادہ غریب ہو تم سے زیادہ کون خوشی کا دینے والا ہو تم سے بہت لوگوں کو کاشی بھیجا لیکن وہ  
 سب وہاں مقیم ہو گئے نہ تو وہ واپس آئے نہ ہمارے کام کو انجام دیا۔ علوم نہیں کہ کیا آفت آنیڑ ٹپھی ہلکوبد  
 کاشی دیکھنے کے چین نہیں ہے مجھ کو کاشی جہان سے زیادہ پیاری ہے یہ بات ہم راست کہتے ہیں چونکہ تم سب  
 رنج و راحت دل کے جامنے والے ہو اس واسطے تنہا کے ساتھ تم سے کتنی ہین و غم خود جا کر ہمارا کام انجام کر لاؤ  
 لیکن تم بھی مثل اور دن کے جیسا کہ اگلون نے کیا چونکہ نہ کرنا تم تو سب لائق ہو ہماری ہدایت سے تم سے بہت ادا  
 لیے ہیں جس طرح سے ہمارا کام ہو کر ناگو کچھ گناہ نہو گا تو زیادہ کیا بچھا دیں تم ہر طرح سے سب کام کرنے لائق ہو ایشن  
 لکاکہ آپ تو پریم برہمہ پوجیہ جو رضی آپ کی ہوتی ہے وہی کرتے ہو ہمارے یقین اسی پر ہونیکامی و بزمی کے  
 دلوانے والے آپ ہی ہو غرق ہوئے جہاز کے تھین ناخدا ہو جسکو آپ اپنا حکم دیوں اسکے بڑے بھاگ و فدا  
 طالع ہیں بید نے جہان میں اس بات کو عمدہ حاصلات میں بیان فرمایا ہے نیچے جسکو آپ اپنا خادم تصور کر لیں  
 اپنی عقل کے موافق سب کوئی تدبیر کرتے ہیں لیکن کامیابی و بے نیل مرانی سب آپ کے ہاتھ ہے جہان میں تمام  
 ہنر لہ مردہ کے ہیں اور جان بھی خود مختار نہیں مگر آپ سب کرمون کے گواہ و زندہ کرنے والے ہو اور نہ تر بھی  
 تمہارے اختیار ہے تمہارے قدموں کی خدمت سے عمدہ عقل پیدا ہوتی ہے اسی سے سب کام انجام پذیر  
 ہوتے ہیں بدون آپ کی خدمت کیے ہوئے نہ تو اچھے کام و نہ اپنے سدہ کرم یعنی امور کلیل یا مہ کچھ مکمل و نتیجہ نہیں  
 ہوتے جان کو صرف تمہارے ہی نیک نگاہ سے آرام ملتا ہو جو کام کہ ہونے لائق نہیں اگر وہ بھی عقلمندی و تدبیر  
 ساتھ تمہاری یاد سے کیے جا دیں تو ضرور ایسے کاموں میں بھی کامیابی حاصل ہو کچھ کچھ یعنی نقصان نہو تمہارا  
 پر و کچھ یعنی طوائف کر کے اگر کسی مطلب کو جادو تو سب کام برآہ ہو سکتے ہیں آپ مہرانی کر کے جو ممکن ہے  
 میں بااثر و رایہ وغیرہ کے زور سے مطلب حاصل کر دینا مجھ کو کچھ ضرورت ساحت سید و وغیرہ کی نہیں ہے کیونکہ



میرے واسطے صرف وہی ساعت سید و وقت آسن ہے جبکہ آپ نے حکم دیا میں جاتا ہوں جان جانے پر بھی میں  
 کام کرنے سے نہ ہٹوں گا آپ نگاہ مہربانی کی کر دیوں یہ لکھ لکھنے نے بار بار پر نام شیوہ کا کیا اور بلوں و یاد کے قدم  
 بود کاشی کی طرف کام فرماہوئے دور ہی سے کاشی کو دیکھ کر خوش ہو گئے سر سجدہ ہو کر کاشی کو پر نام کیا اور کاشی کے اندر  
 ایک شگون ملاحظہ کرتے ہوئے تشریف لگے جس مقام پر کہ گناہ برنا اسپین ملی میں سب سے اولیٰ شن اسی مقام میں  
 باقم پائون دھو کر کپڑوں کے غسل فرمایا جو کہ درت سکھ کہ جدائی کاشی سے تھی برف ہو کر دلو صفائی حاصل ہوئی  
 اس روز سے وہ مقام بنام یاد و دیک تیرتھ کے مشہور ہوا اور اپنے سروپ کو شن نے اس مقام پر پوجن کیا جسکی پرستش  
 سے گناہگاروں کو گناہوں سے نجات ملتی ہے وہی مورت بنام وکٹش کے مشہور ہے اور اس مقام کو سوت دیت کشین  
 ملا وہ اسکے اس مقام پر اور بت تیرتھ مثل چھپر دو دھو جو آگے کے ہمارے سے دیکھ دو رہو جاتے ہیں اور شکھ تیرتھ جو  
 اس دکن ہے اور اس سے دکن چکر تیرتھ و گناہ تیرتھ و پیدم تیرتھ و درما تیرتھ و گر تیرتھ و نار تیرتھ و پرلا تیرتھ وغیرہ  
 سے تمام گناہ چھوٹ جاتے ہیں رنج و تکلیف کا نشان بھی باقی نہیں رہتا باقی تیرتھ خوف طوالت کے بیان نہیں کیے

### بارضوان ادھارے

برمھانے کا کہ شن نے اپنی مورت کیشوی میں تصرف کر کے تمام انسانوں سے لکھ لکھنے کے کام میں مصروف  
 ہوئے یہ بات کے سنتے ہی نارو نے سوال کیا کہ کیسویہ انسانیں حقد و جھٹہ ہو کر شن نکلے اور کہاں گئے برمھانے  
 فرمایا کہ جسوجہ سے کامل و پورا روپ شن کا کیشوی مورت سے باہر نہ نکلا وہ یہ کہ جب اگلے جنم کے عہد اب ظاہر  
 ہوتے ہیں تب کاشی ملتی ہے پھر بدینے فرمایا کہ اگر کاشی اپنے نصیب و مقدر سے مجاوے تو پھر ترک کرنا چاہیے  
 ترک کرنا لازماً نہایت گناہگار و بد قسمت و جاہل ہے اور جسکے اوپر شیوہ کی مہربانی نہیں ہوتی اسکا قیام کاشی میں نہیں  
 جسکے اوپر شیوہ بدرجہ غایت خوشنود ہوتے ہیں اسکو کاشی کی سکونت دائمی حاصل ہوتی ہے جو لوگ کاشی میں  
 مقیم نہیں ہوتے انکا جنم ناحق ہوا دنیا کے تمام تیرتھ مانند غلاموں کے کاشی کی خدمت کرتے ہیں کاشی اسے  
 سے اور تینوں جہان سے نرالی ہے جسکے رہنے والے عاصی و گناہگار نہیں ہو سکتے کاشی کے برابر اور کوئی  
 شے نہیں ہے اسکا سیون یعنی قیام ہنر و عبادت و ریاضت و جگ و پرستش وغیرہ کے ہے وہاں کا خاکہ  
 جی اور ملکوں کے راجہ سے برتر ہے تینوں جہان میں سب جگہ خوف گناہ کا ہے لیکن کاشی کو رہنے والے کو



نہیں دیوتوں کی خواہش رہا کرتی ہے کہ ہم کاشی میں مرین کیونکہ بہشت سے بھی زیادہ وہاں مرنے سے راحت ہے  
 اسے ناراضی وجہ سے نشن اپنے پورن روپ لینے کا لہجہ سے بصورت صورت کیشوی کے کاشی میں مقیم ہوئے  
 اور اپنے ایک چھوٹے انس لینے خفیہ سے جو اسی صورت کی کالاکاشی کے اندر روانہ ہوئے اور گڑو پھین بھی اس  
 مقام سے کچھ فاصلہ پر سمت اور مقیم ہوئے ان مقام کو جہان گڑو پھین مقیم ہوئے دھرم چتر کتے میں جسکے دیکھنے کی  
 راحت دلی حاصل ہوتی ہے نشن نے اپنی صورت و روپ کو اس قسم کا اختیار کیا جو تینوں جہان کو بے اختیار  
 کر دیوے عمدہ لباس بیدین واقع شیرین زبان عمدہ گیان دان ہو کر اپنے کو بنام مین کیرت کے مشہور کیا اور  
 گڑو پھین پن کیرت لینے نشن کے شاگرد ہو کر بنام مین کیرت نامزد ہوئے پوتھی ہاتھ میں گڑو کی خدمت میں مصروف  
 اور پھین نے بھی عمدہ صورت آدمیوں کے مانند دھارن کر کے بنام کو کو جو کے مشہور ہوئے اور ہاتھ میں  
 پوتھی لیے ہوئے گویا صورت نے تصویر کھینچ لی ہے آدمیوں کا صبر و قرار معانیہ روے مبارک سے جلا جاتا تھا  
 چنانچہ بعد تغیر لباس و اشکال کے نشن نے یہ چتر کرنا شروع کیا کہ جسوقت انکے دیکھنے کے لیے کاشی باسی  
 جوق کے جوق آئے تو نشن و گڑو رانند گرد و چپلہ کے بطور سوال و جواب آپس میں تقریر کرنے لگے تھے شاگرد  
 تعریف کر کے کہتا کہ اے گڑو وہ دھرم بیان فرمائیے جس سے دنیا کو راحت ملے تب گڑو اپنے دل میں تبسم کر  
 آواز بلند سے سب کو سنا کر فرمانے لگے کہ اے شاگرد یہ عالم بے آغاز ہے اسکا فاعل کوئی نہیں ہے یہ قدیم  
 سے اسطرح چلا آتا ہو خود بخود پیدا ہو کر پھر آپ ہی آپ سدوم ہو جاتا ہے یہی بات اچھے لوگ و بید کتے میں برصا  
 سے لیکر گیارہ تک بدرجہ مساوی ولادت و وفات میں ہن آتا ہی البتہ سوائے اتما کے اور کوئی مالکین  
 برصا وغیرہ جو دیوتا کہے جاتے ہیں موت جو انہوں نے انکو بھی کھانے سے نہیں چھوڑا ہن کوئی جلدی پیدا ہوتا ہے  
 کوئی دیر کے بعد مرتا ہے لیکن جسم اختیار کر کے سب مر جاتے جو اس بات پر یقین لاتا ہو وہی ہوشیار ہے اگر لوہن  
 خیال کر دو تو معلوم ہوگا کہ جہان میں نہ کوئی بڑا ہے نہ چھوٹا ہے نہ کوئی بڑبڑیہ نہ کوئی خوش ہے تمام خوش و بد  
 میں سب یکساں ہیں نہ کوئی نیک ہے نہ کوئی بد ہے نہ کوئی عاصی ہے نہ کوئی مستی و پرہیزگار ہے کیونکہ تمام  
 طعام میں آسودگی یکساں ہے پانی سب تشنگی کو رفع کرتا ہے عورت خواہ کسی طرح کی ہو مباشرت و محبت  
 میں یکساں ہے سوازی خواہ کوئی کسی طرح کی ہو مطلب اسکا صرف اس کے اوپر سوار ہوتا ہے بستر خواہ کیسا بھی



یہ نین جو مزہ حاصل ہوتا ہے وہ ہر قسم کے بستر میں بننے والا حاصل ہے جس طرح کہ ہم آدمیوں کو خوف  
 موت کا لاحق ہے اسی طرح سے دیوتوں کو بھی خوف موت سے خوف تصور کرو بلکہ یہی خوف موت کا  
 بروہیغے برہما ویشن و ہر کو بھی لاحق ہے وہ بھی اس سے بری نہیں جو جسم رکھتے ہیں وہ عقل و دانش و لہجہ  
 لیسان میں کچھ فرق نہیں ہے یہ سب جھگڑہ جھوٹ ہے صرف ایک بات البتہ قابل تیار نامی یعنی کسی جاندار کو  
 برہما ویشا گناہ ہے جانداروں پر رحم کرنے کے برابر کوئی دھرم نہیں ہے چار بید اٹھارہ پوران چھٹا شاستر  
 اٹھارہ دھرم شاستر اس بات پر متفق ہیں اور ان صرف چار بڑے ہیں یعنی مریض کو دوا دینا خوف کو بخون  
 کو دینا جو کسے کو کھانا دینا طالب علم کو علم سکھانا اور ادویہ و شستر کے روز و پرہیزاوسے دولت کو جمع کر کے پڑ  
 جرم کو جو شل آفتاب کے ہے پرورش کرنا واجب ہے یہاں بہشت و دوزخ دونوں میں اور کسی جگہ خیال کرو  
 فنی کو بہشت و سرج کو دوزخ جانتا چاہیے خوشی کے ساتھ مزاج بھی کت ہو اور مع ہانسا کے گلیس یعنی سرج کے  
 رخ ہونے کو پرہیز کر لینے کت و رشتہ کاری عظیم سمجھنا چاہیے بید میں جو دوزخ کے حکم میں ایک پرہیز دوسرا  
 ات انکا مطلب یہ ہے یعنی جہان آزار جانداروں کا ہے وہ پرہیز ہو اور جس مقام میں کہ ہم جانداروں  
 کو بہشت تصور کرنا چاہیے اور جو بیدانتوں کا یہ قول ہے کہ اگلے پرمانوں سے زیادہ اور کچھ متحد بہشت  
 میں ہے سو خیال کرو کہ یہ لوگ روئیدگی زمین یعنی گیارہ وغیرہ کو دروکر کے جانوروں کو قتل کرتے ہیں اور  
 دروغن زرد وغیرہ آگ میں جلاتے ہیں تاکہ بہشت نصیب ہو اس سے اور کون بات تعجب کی ہو اس طرح  
 درج بہت اپنے دھرم بیان کیے اور تمام کاشی کے رہنے والے فریفتہ ہو گئے اور اپنی قدیم دھرم کو آزرہ و  
 کست ہونے لگے اور اس عورت نے اپنے لہجہ میں کاشی کے تمام عورتوں کو بھی دھرم نہا کر اپنے قابو میں کر لیا  
 اور بوم دھرم یعنی مذہب بوم کو انھیں نہا کر انکی خواہشیں پوری کیں اور تن پرستی کی تعلیم دی اور بہت برت جیم  
 و در کرادیا اپنی ہدایات سے برون و آشرم کے قید کو مٹا دیا انکی ہدایت کا یہ شمع ہے جو عورتوں کو سنا دینا  
 لیان کو مجھ یعنی لہجہ میں نے کہا کہ بید جو آند برہم ہر وہ پکتے ہیں سو وہ بہت جہم کا نہیں ہو یہ بات غلامی  
 مطلب یہ ہے کہ یہ تن جب تک مع حواس خمسہ کے درست و ضعیفی سے بری ہو تب تک خوب عیش و آرام  
 چاہیے اگر کوئی سائل سوال کرے تو جسم تک بھی دیدینا چاہیے جس جسم سے کہ صرف زمین کا بار ہو انکی



پیدا نہیں ہوتی ہے جس جسم کو زراعت و سنگ و شٹال و کرم اپنے طعمہ سمجھتے ہیں وہ ضرور فنا ہو ایک روز جل جائیگا  
 جس کے کھنے سے کیا فائدہ ہو سوائے اسکے کہ جانداروں کو فائدہ پہنچے اور چونکہ تمام مخلوقات کو پیدا کرنا سوائے  
 صرف اکیلے برہمن تو تمام لوگ آپس میں بمنزلہ بھائی کے ہیں پھر انھوں نے آپس میں بیاہ و غیرہ کر کے کچھ دھرم پر  
 خیال نہ کیا اس زمانہ کے لوگ بڑے بد باطن ہیں ناحق کے واسطے بیدار عمل کرتے ہیں جو لوگ کہ چار برہمن بیان  
 کرتے ہیں سو خیال کرنے سے چاروں برہمن کا ہونا ثابت نہیں ہوتا کیونکہ جسم بمنزلہ زمین جہاں سے چار لڑکے  
 پیدا ہوئے صرف ایک ہی پس چاروں علیحدہ علیحدہ برہمن کیونکہ ہو سکتے ہیں یہ ذات کا خیال کرنا جھوٹ ہے  
 اور نیز یہ پاکرت و آئین بہت ہیں محض غلط ہے ذات کچھ نہیں ہے یہ باتیں سب گویائی و لطافت و برہمن  
 ہیں بلکہ یہ کھنا چاہیے کہ آدمی سب برابر ہیں اس طرح اور بہت باتیں سکھلا کر عورتوں کے پت بہت دھرم کو  
 چھوڑا دیا چنانچہ مرد و عورت دونوں زنا کار ہو کر اپنی اپنی خواہش کے مطابق مباشرت و مجامعت مردان  
 زنانہ وغیرہ کے ساتھ مصروف ہوئے اور راجہ کے لڑکے اپنی لونڈی و کنیر کون کے ساتھ لگے لگے مرد و عورتوں  
 کے کئے پر عمل کرنے لگے جو عورت نے کہا وہی کیا ملے ہذا القیاس اس طرح تمام لوگ دھرم کے  
 خلاف کام کرنے لگے جسکی وجہ سے ہر چار طرف فوج گناہ کا غلبہ کیا سدھ لوگ بھی ایسے ادرہم کے  
 سبب سے منع راجہ کے اجلال و اقبال سے مخدور ہوئے اور راجہ دواو اس نے برہمن کو قول کو یاد کر کے کاروبار  
 سلطنت و دلو کھینچ لیا اور لوگوں کا یہ حال دیکھ کر برہمن کی بات کو راست جانادہ منظر تھا کہ سوقت وہ برہمن صاحب  
 تشریف لادیں اور میرا دم دور ہو اسی خیال میں رات و دن غرق رہا کرتا کسی سے کچھ ملی بات کو ظاہر نہ کرتا

### تیرھواں ادھیاء

برہمن نے کہا کہ جب اٹھارھواں روز آیا جیسا کہ برہمن نے گنیت نے کہا تھا تو راجہ کہاں مسرور ہو کر بوقت  
 صبح کا دب خواب استراحت سے اٹھ کر ضروری امور روزمرہ سے فراغت حاصل کر لی اور منتظر تشریف آوردی برہمن  
 کا ہوا چنانچہ بوقت دوپہر برہمن اسی صورت برہمن کو کچھ برہمن ساتھ لیے ہوئے آتش کے مانند جہاں پر تشریف  
 لگے راجہ نے دور سے دیکھا سمجھا کہ وہی ہادی ہے بہت خوش ہوئے اور بعد استقبال پر پر نام و حصول دعا  
 برہمن کے برہمن کو اندر رخصت کر کے خاص کے تن تنہا لگے بعد پرستش و خدمت قدیم و دینے عمدہ عمدہ



پیردن کے نہایت خلق و تواضع و ادب کے ساتھ پیش آیا اور اپنے نصیب پر نازان ہوا جب دیکھا کہ غسل راہ و  
 اندکی مفرو و رہوئی کو تب راجہ نے عرض کیا کہ اسے مہاراج میں ہر روز پریشان خاطر و مغموم دل رکھتا ہوں و معلوم  
 نہیں ہوتی سلطنت کے بارے میں جو کچھ بھی گراں فی نہیں ہو میں کیا کروں کہاں جاؤں جس سے میری تکلیف رفع ہو کر  
 ہو خوشی ملے اسی فکر میں ایک مہینہ گزر گیا ہو مگر میرے رنج کو زوال نہیں آتا اپنی سلطنت و رعایا پروری و  
 اقبالندی و فتحیابی و برہمن پستی کا ذکر کر کے کہا کہ مجھ کو وجہ پیدا ہونے اس رنج کی صرف ایک ہی بات معلوم ہوتی  
 ہے کہ میں نے اپنی ریاضت کے زور سے مفور ہو کر تمام دیوتوں کو مانند گیارہ کے تصور کیا میرا یہ حال ہے کہ مانند  
 کے تمام پیش و آرام کو چھانا میرے واسطے ایک مرض و بیماری معلوم ہوتی ہو دستور ہے کہ اگر کوئی شخص برابر ایک  
 کلب تک زندہ رہے تو بھی وہ مرنے سے آرزو ہوتا ہے لیکن مجھ کو سلطنت کا کرنا مانند چلی چلانے کے ہو گیا ہو  
 اس سے آپ ایسی ہدایت کریں جس سے ہم قید تناسخ سے رہائی پا دیں میں آپ کی سرنگت میں آیا ہوں جو آپ  
 کہیں گے اسکو اطاعت و اجابت کے ساتھ منظور کرونگا مجھ کو آپ کے درشن سے نہایت خوشی ملی ہے  
 مجھ کو اس بات کا بھی خیال آتا ہے کہ دیوتوں کی دشمنی سے کسے چین و آرام پایا جیسا کہ سرگشت و طاقات و تناسخ  
 تپ اور راجہ بل و برتا سر و بانا سر واپ برت و وپتھ من و سہرہ باہ وغیرہ کے شتاہ میں ان سب کو انہیں  
 دیوتوں نے غارت کر دیا بلکہ اس طرح پریشی کو درغلانا اور فریب و غل ٹھاناکہ باوجود اس بات کے کہ انہیں اکثر  
 خود شید کے پرستار تھے تو بھی شید کے ہاتھوں سے خراب ہو گئے دیوتوں کے بھی سکایہ و فریب میں اس واسطے اکثر  
 لوگوں کا قول ہے کہ دیوتوں کی دشمنی خوشی نہیں دیتی لیکن مجھ کو اس بات کا کچھ خوف نہیں ہے کہ دیوتا مجھ کو برخلاف  
 میں کیونکہ میں برہمنوں کا بڑا خادم ہوں جو بزرگی دیوتا ہونے کی دیوتوں سے ریاضت و جگ وغیرہ کروں  
 کہنے سے حاصل کی ہے وہ میں نے برہمنوں کی خدمت دائمی سے حاصل کی ہے ہم انکے برابر میں ایک ذرہ بھی  
 کم نہیں میری آپ سے یہ درخواست ہے کہ آپ میرے ہادی ہو کر تناسخ سے نجات دلا دیں یہ سن کر بھشن  
 جو بصورت برہمن کے تھے فرمایا اور بڑی تعریف و وار اس کی بیان کر کے کہا کہ اسے راجہ جو کچھ کہے  
 کناخواہ تو خود تمہیں بیان کر چکے تھے جو کہا وہ سب راست ہے تمہارے خزانہ کی قدرت کو ہم جانتے ہیں  
 تمہارے برابر کوئی راجہ نہوانے سے نہ ہو گا تم نے دیوتوں کے ساتھ کچھ غنا نہیں کیا کیونکہ تم عیش و تنم نہ کرتے



و بید کے جاننے والے ہوتھاری سلطنت میں کبھی بید کے خلاف کوئی کام نہیں ہوتا تھے رعایا کی پرورش کا حق کی  
 جس سے دیوتوں کو بھی آسائش ملی ہے لیکن مجبوراتیہ ایک گناہ کبیر معلوم ہوتا ہے یعنی تم نے جو شیو کو کاشی سے  
 دور کر دیا یہ عذاب بڑا بھاری ہوا اگر یہ گناہ کسی ڈھب سے دور ہو جاوے تو نہایت خوشی کے ساتھ تمہارے  
 تینوں قسم کے عوارض زائل ہو جاوے اب اس کے دور کرنے کی صرف یہ علاج ہوئے بید کا قول یہ ہے کہ  
 کوئی شخص شیو کے لنگ کو قائم کرنا ہو اس کے تمام گناہ دور ہو جاتے ہیں وہ ہر طرح سے صاف ہو جاتا ہے  
 آدمی کے جسم میں جس طرح بال بیشمار ہیں اس قدر گناہ شیو لنگ کے قائم کرنے والے کے نابود ہو جاتے ہیں  
 خصوصاً کاشی میں شیو لنگ قائم کر کے ناحق گناہ سے خواب میں بھی بڑا ناچاریے اگر کاشی میں ایک لنگ  
 بھی شیو کا قائم کر دیوے تو گویا بہت ملکوں میں شیو لنگ کو قائم کر دیا چنانچہ رکن کے رتنوں کی تعداد ہے جو آسمان  
 پیدا ہوتے ہیں لیکن شیو لنگ کے قائم کرنے کی بزرگی بیشمار و لا انتہا و لا تعداد ہے اس سے واجب ہے  
 کہ آپ شیو لنگ کو قائم کریں اس کی وجہ سے تم نہایت یکنام ہو گے اور اپنی خواہش دلی پر کامیاب ہو گے لہذا  
 نے یہ کہا اور خاموش ہو کر کچھ دیر تک کچھ پڑھ پڑھا کر راجہ کے جسم کو اپنے ہاتھ سے چھو کر کہا کہ تمہیں گیان دست  
 یعنی چشم خود سے دیکھا ہے وہ تم سے کہتا ہوں آفرین ہے تم کو تم بڑے گیلانی و جمیع اعمال نیک ہوتھاری و  
 زمین پر دوسرا راجہ نہیں ہے جس شخص کو کچھ خواہش عمدہ کامیابی مقاصد اعلیٰ و دولت و ملک کی ہو وہ صبح  
 کے وقت ہر روز تمہارے نام کو ورد کرے ہم تمہارے پاس آنے سے نہایت بہرہ مند ہوتے یہ لکھ کر  
 تبسم کہان بار بار اپنے سر کو ہلایا اور پوچھ لگا کہ مجھے بھگت راجہ کے ہن جواب بکت کو حاصل کر گیا جس  
 ہم درجہ اوندرو دیوتاؤں میں وغیرہ دلیس وغیرہ دھیان کرتے ہیں وہ شیو اس راجہ کو روزمرہ یاد کرنا  
 قسمت اس کی ہے ایسی تینوں جہان میں کسی کی نہیں ہو جملہ اشیاء نایاب اس کو حاصل ہیں ہر طرح بہت  
 اپنے دلین تصور کیا کہ بعد دھیان کو چھوڑ کر راجہ سے کہنے لگے کہ ہماری خواہش پوری ہوئی تم اسی  
 پر ہم پد کو چلے جاؤ گے سب طرح سے پرہیز آند کو پاؤ گے جب تم شیو کا لنگ قائم کر دے گے تب تم شیو پور  
 جا کر موت پوری ہو گے ان کے ساتویں روز شیو کے گن تمہارے لینے کے لیے آونگے تم کس دم مرنا  
 جانتے ہو ہم صرف کاشی شیون کی وجہ سے سمجھتے ہیں کہ تم اسی درجہ پر فائز ہوئے جسے کاشی کی ایک



کو بھی محفوظ رکھا وہ تھاری طرح نہال ہو جاتا ہے کیونکہ کاشی سیون کرنے والا شیو کو بہت پیارا ہے یہ کہہ کر بھین  
یعنی بن چپ ہو گئے راجہ نہایت خوش ہوا اور مع چیلہ کے برہن یعنی بن کو جو جب مرضی وار شاد کے سب کو چھو دیا اور  
کہا کہ تھے دریا سے جہان سے بھلو پار لگا دیا جو کچھ کہ میں آپ کو دون وہ سب ہیچ میز و کم ہے چنانچہ بن خست ہو کر  
اپنے مقام کو تشریف لائے اور تمام کاشی کی سیر کر کے پنج پذیر قیام فرمایا اور بعد غسل کے شیو کی پوجن کی گڑ کو  
شیو کی خدمت میں روانہ کیا اور شیو کی تشریف آوری کے منتظر رہے اور اگن بند برہن کو ملک عطا  
فرمایا اور اپنی نیک نیک اور شیو کو محبت کے ساتھ یاد فرمایا

### چودھواں ادھیا ۱۷

بوجب سوال نار د کے برہن نے فرمایا کہ راجہ نے برہن یعنی بن سے ہدایت پا کر اپنے اتھون کو طلب کیا چنانچہ  
تمام راجہ و رعایا و وزراء و اہل مع اطفال و اقربا و پر و ہت و جگ کرانے والے و سپہ سالاران فوج و اہلکار  
یعنی راجہ کے لڑکے و بیدخوان و غیرہ جبکہ کہ انیس و طیس و اجباے گوگ تھے سب حاضر ہوئے بعدہ راجہ نے  
سمن جی اپنے بڑے لڑکے کو بلایا بعدہ تمام محلات کو بلا کر جبکہ سب کو حاضر دیکھا تو جو برہن نے کہا تھا وہ سب  
اپنے ہاتھ جوڑ کر خوشی کے ساتھ سب کو سنا دیا اور کہا کہ ہم سات روز اور زمین پر ہین بعدہ ضرور شیو کی پوری کو  
جاو نیلے یہ شکر تمام لوگوں کو تعجب و غم ہوا کہ کسی نے راجہ کے خوف سے کچھ نہ کہا بعدہ راجہ فوراً اٹھ کر اندر رکان کے  
گئے اور بعد فراہمی سامان کے ساعت سید پا کر پین جی کا راج اچھکھک یعنی دیکھ کر دیا بعدہ کاشی میں آکر بڑا  
سامان اکٹھا کیا اور گنگا کے پیم کناہ پر شیو کی پوجن کی اور جبکہ کہ مال ملکوں کے فتح کرنے سے جمع کیا تھا اور جواں  
کہ اچھے طرز سے فراہم ہوا تھا وہ سب شیوالہ بنانے میں صرف کر دیا اور چونکہ راجہ کی تمام دولت اسکی ملیاری میں  
خرچ ہو گئی اسواسطے اس شیوالہ کا نام بھو یا سری ہو کاشی میں وہ مقام مشہور ہے اسکی عظمت تینون جہان میں  
مشہور ہے جسکے صرف یاد کرنے سے کچھ سرج پیدا نہیں ہوتا اس شیوالہ میں شیو لنگ بنام ریشی نام مہتمم کیا اسکے بعد  
راجہ کے ولہین نہایت خوشی پیدا ہوئی اور آفتاب کے مانند جلال جھلکنے لگا کار یرون کو بڑا انعام و اکرام دیا تمام  
باجا بننے لگے اور تمام کاشی کے دیوتوں نے کاشی کے رہنے والوں کو بہت کچھ دیا و خوشنو کیا اور لوگوں کو  
بھی الا مال کر دیا اور سب سامان جمع کر کے شیو کا پوجن کیا اور سوالوں طرح سے پرستش کی راجہ کے



ولین جو رنج مقیم تھا وہ رنج ہو گیا راجہ نے شیو کو سب سے برتر تصور کیا اور کاشی کے رہنے والوں کو جو صورت انسانی میں مجسم شیو میں بہت خاطر داری کی اور جب قدر لنگ شیو کے کاشی میں سماعت یا معانیہ یا خیال سے معلوم ہوئے ان سب کی پرستش کرائی اور دیوتا گوگون کی مورتیں جب قدر کاشی میں مقیم تھیں سب کی پوجن کرائی بعدہ شیو کے دھیان میں غرق ہوا اور سواے شیو لنگ کے اور کسی دیوتا کی بڑا خاص راجہ نے پوجن نہ کی جس روز کہ ساتواں دن جیسا کہ لشن نے بتلایا تھا آیا اس روز راجہ نے شیو لنگ کی بڑی پوجن کے بعد پرستش و بار بار پنام کے حمد پڑھنے لگا اسوقت آسمان و عمدہ بان زمین پر اوڑھ آسکے اور شیو کے گن ہر چار طرف بیٹھے تھے ان سب کے چار چار بازو تھے انکی روشنی دور تک پھیل گئی آفتاب کے مانند جلال تھا وہ سب ہاتھوں میں ترسول لیے ہوئے تھے انکے پانچ پانچ منہ تین تین آنکھیں عمدہ سفید و خوبصورت جسم چٹاوت سا بنوں سے آراستہ نیل کنٹھ یعنی سیاہ دلخ کردن میں دس دس بھال یعنی چند ران پیشانی کے اوپر جسم میں مجسم لگائے ہوئے تمام جسم میں سانپ لٹے ہوئے غرغھکے ہرات میں مانند شیو کے تھی اور بہت عورتیں بھی بان پر راجاں تھیں جو اپنے ہاتھوں میں چوٹور لیے ہوئے تھیں گو یا تمام جان کی زربالیش صرف بان میں مقیم ہو گئی تھی شیو گن بان سے اتر کر راجہ سے نہایت ادب و تواضع و پرستش کو حاصل کیا چنانچہ گنوں نے بموجب حکم شیو کے رجب کے جسم کو چھو دیا فوراً راجہ مثل دیوتا کے دت دیہ ہو گیا تمام نشانات مانند شیو و شیو کے گنوں کے جیسا ابھی بیان ہوا اسکے جسم میں نمودار ہو گئے اور فوراً بہان پر سوار ہو کر مع اپنے ساج کے گنوں کے ہمراہ شیو پوری میں داخل ہو گیا اور شیو کے گنوں میں شمار کیا گیا مکت حاصل ہوئی وہ مقام جہاں سے راجہ شیو پور کو گیا بنام بھوپا سری کے بڑا تیرہ ہوا جو لنگ داودا ششتر نام ہے اسکی پرستش سے پھر انسان کو خوت تناسخ کا نہیں یہ بیان نہایت مقدس جسکے سماعت و ذرات سے بڑے مطالب دلی حاصل ہوتے ہیں کچھ آفت نہیں پڑتی

تینوں جان میں کامیابی حاصل رہتی ہو  
پندرھواں ادھیائے

بموجب سوالات نارد کے برہمانے فرمایا کہ اسے نارد بموجب حکم لشن کے گڑھ شیو کے پاس حاضر ہو



در بعد تعظیم و ذکر بحکم کے مودب کھڑے ہو کر چڑھی شیونے اشارتاً پوچھا کہ تم کہاں چلے گئے کہ سب  
 بیرو پوران و جمیع جگتوں کا اس بات پر اتفاق ہو کہ جہاں میں وہ سب کی زیادہ ہوتی ہے جو شیو کی خدمت و  
 بجا آوری حکم شیو کی کرے آپ ہر چند کہ سب جانتے ہیں مگر براہ تباہل عارفانہ مجھ کو دریافت نہ تو میں لیکن مجھ  
 کو ان باتوں سے کیا سروکار ہے میں بہر حال خادم ہوں یہ کہا اور تمام داستان جو گنی و گنیت و نشن کے حشر  
 تمام و کمال سب پایہ التماس میں گذارش کر لیا اور کہا کہ نشن نے مجھ کو آپ کے پاس روانہ کیا ہے یہ سن کر شیو نے ہنس  
 کیا اور گرجا بہت خوشنود ہوئی اور یہ پھر بعد کے خوشی کا بیان نہیں ہو سکتا علیٰ ہذا القیاس اور تمام گن بھی بہت شاد  
 ہوئے شیو نے گڑ سے فرمایا کہ تم ہمارے بڑے خیر خواہ ہو تم سے زیادہ اور کوئی مجھ کو پیارا نہیں جو خوش ہو  
 بردان لے تو تم ہمارے پاک پرستار جان کی غریزہ تو تم ہماری ہدایت سے نشن کی سواری میں گئے ہو گڑ پریم  
 غرق ہو کر عرض کیا کہ مجھ کو اور بردان کیا چاہیے اس سے زیادہ اور کیا ہے کہ ہم نے آپ کے قدم کو دیکھا ہیں  
 قدموں کے حاصل ہونے کو برہما و نشن و دیوتاؤں وغیرہ کی کسی کسی ریاضت و عبادت کرتے ہیں جبکہ آپ  
 میرے اور خوشنود ہوئے تو میں مایا کی قید سے مخلصی پا چکا مجھ کو یہ ٹہا بردان ہے ہاں جو کہ آپ خوشنود ہو کر  
 بردان کیواسطے فرماتے ہیں تو میری یہ آرزو ہو کہ مجھ کو فرمانبرداری و اطاعت کی عقل و حرمت ہو آپ  
 قدموں کی محبت کسی زمانہ میں کم نہ ہو آپ کے جگتوں کی خدمت کروں کسی سے عداوت نہو شیو نے کہا  
 کہ یہی ہو گا بعدہ شیو نے اپنے تمام خاندان کو طلب کر کے چٹنی کی ملیاری کی اسوقت مندر گہ کمال برنجیدہ  
 ہو کر شیو کے قدموں پر گڑ پڑا اور مودب ہو کر کہا کہ مہاراج مجھ کو ترک نہ کرو شیو نے کہا کہ تم افسوس نہ کرو کہ  
 میں بہت عزیز جانتا ہوں تم تمہارے اوپر لنگ سروپ ہو کر مقیم رہینگے اور دل سے کبھی تم کو فراموش  
 نہ کرینگے اسی طرح بہت سمجھا کر اس کے رنج کو دور کر دیا اور لنگ روپ ہو کر مندر گہ پر مقیم ہوئے بعدہ ارادہ  
 چنے کاشی کا کیا اور عمدہ ساعت پاکر سمت کاشی کے روانہ ہوئے چلتے وقت سب کو بڑی خوشی ہوئی باجا  
 نجنے لگے بطرح شیو و گرجا جامع لڑکوں کے روانہ ہوئے اور جو خوشی ان کے چلتے وقت ہوئی اسکو کوئی کرور  
 منہ سے بھی بیان نہیں کر سکتا شیو نے گڑ سے کہا کہ تم آگے جا کر ہماری نہضت کی خبر نشن کو دینا چہ گڑ اسوقت  
 نشن کے پاس آؤ جبکہ نشن اگر نزلہ سے ایک شخص کو ہدایت کر رہے تھے گڑ نے ہونچکر نشن کو یہ نام کیا



## سولھوان ادھیا ۱۶

برمھانے کہا کہ اسے مارو بعد پر نام کے گزرنے بشن سے عرض کیا کہ مہاراج شیو آتے ہیں یہ سنکر بشن  
 کمال خوش ہوئے اور دھوا ملا خط کیے جو بیشمار آفتاب کے مانند چمکتے تھے اور جسکی روشنی سے ہر جہاں  
 آجیالا تھا طرح طرح کے باجون کی آواز سنی جے جے کی آواز سماعت ہوئی یہ سامان ملا خط کر کے بشن  
 بھی کہا کہ جے شیو بعدہ آگن نبرد سے کہا کہ ہمارے حکم کو چھوٹے تاکہ شکوت حاصل ہو جاو و چیا نچہ آگن نبرد  
 ایسا ہی کیا اور رکت ہوا اور گڑ گڑ کو سب کچھ دیکر برہما کو بلا یا اور جو گنی گن اور جملہ آفتاب کو ہمراہ لیکر گنپت  
 پاس آئے اور برہما کو سب کے آگے کر کے شادان و فرحان استقبال کیا واسطے روانہ ہوئے کاشی کے باہر  
 شیو کو دیکھ کر پر نام کیا ہنسنے چا دل و پل و پھول ہاتھ میں لیکر رو در شوکت پڑھکر دعا دی کیونکہ یہ شیو نے جو  
 رسم جہان کے پر نام کرنے سے منع کیا خود اندر جہانیاں کے اسوقت مجھ کو خود پر نام کیا اور بشن نے شیو کو  
 پر نام کیا گنپت کی طرف جب شیو نے دیکھا تو گنپت قدموں پر گر پڑے شیو نے گنپت کو اٹھا کر بڑھو  
 پیشانی کے اپنے آسن پر بٹھال لیا اور بہت طرح سے گنپت کی تعریف کی جو گنی گنوں نے شیو کا رخ پا کر پر نام  
 بعد نکل کان شروع کر دیا بارہوں آفتاب نے بھی پر نام کیا شیو نے بشن کو اپنے آسن پر جانب چپ  
 بٹھال لیا اور ہکو جانب راست کے بٹھال لیا اور گنوں کی طرف دیکھ کر صرف دیکھنے سے انکی خاطر کی اور  
 جو گنی گنوں کو سر ملا کر خاطر کی اور بارہوں آفتاب سے یہ کہہ کر بیٹھ جاو خوشی مرحمت فرمائی اسوقت جبکہ  
 شیو کاشی سے باہر تھے نہایت عمدہ انجمن آراستہ تھی کون ایسا تھا جو اسوقت مارے خوشی کو چھو لا  
 نہ سنا تھا اور کاشی کے لوگ مانند کنول تالاب کاشی میں براجمان تھے اور چونکہ ماہ وقت شیو پر پردہ  
 و بند وہاں ہو گئے تھے شیو کی تعریف آوری کے آفتاب سے پھول اٹھے اسوقت یعنی سد اشو کو خوشنود  
 دیکھ کر عرض کیا کہ اے سد اشو مجھ سے کچھ آپ کی خدمت ادائیں ہو سکی اسکو معاف کرنا بعدہ کاشی کی عظمت  
 کو بیان کیا شیو نے فرمایا کہ ہم تم سے خوشنود میں تم کچھ خوش نکر و تم کسی طرح سے سترار کے لائق نہیں ہو کیونکہ  
 اول تو یہ میں ہو جسکی بزرگی بہت زیادہ ہے دوسرے امید جاگ کے کرنے سے کوئی گناہ باقی نہیں رہتا  
 تیسرے تم نے ہمارے لنگ کاشی میں قائم کیے اس سے تمہارے سب گناہ ضائع ہو گئے جو شخص کاشی میں ایک



لنگ بھی قائم کرے اسکے بیشمار گناہ رائل ہو جاتے ہیں علاوہ برین پرچمن ہر خواہ نرا گناہ عظیم صادر ہو دین  
گرو لائق و نڈرینے نہرا کے نہیں جیسا کہ بید فراتے ہیں جو برچمن پرستار ماند کرتے میں انکی خوشی بہت تھور  
روز میں جاتی رہتی ہے اسطرح شیونے جو گنی و آفتاب و کنوں کو تسلی و دیگر انکی خجالت کو رفع کر دیا اسکے بعد  
شیونے بشن کی طرف دیکھا اگر زبان سے کچھ نہیں کہا اور زمین شیو وشن دونوں بہت خوش ہو کر اُسوقت  
سجون نے شیو وگر جاکی حمد بار بار پڑھنا شروع کیا چنانچہ شیو وگر جا بہت خوش ہو کر نیک نظر سے سب کی  
طرف دیکھ دیا اُسوقت گوگوک سے پانچ ماہ گاؤا اگر شیو کے سامنے کھڑی ہو گئیں جو شیو کو کمال مرغوب ہیں او  
جکی خدمت کیواسطے بشن گوگو لوگ میں بسایا آنکے نام سننے سے تمام گناہ دور ہو جاتے ہیں دیوتا و تیرون کو  
خوشی حاصل ہوتی ہے نام یہ ہیں سندھ انداس سلا سرھی کیلا شیونے مہرابی سے انکی طرف دیکھ دیا  
چنانچہ آنکے تھنون سے دو دم جاری ہو کر بصورت گذر جائے ہو گیا جو بنام کیلا سرود کے مشہور ہوا اسمین کہا  
سے کوئی گناہ نہیں رہتا شیو کے حکم سے سب دیوتوں نے اسمین غسل کر کے ترپن کیا اور شیو سے کہا کہ  
یہاں ارشنان کرنے سے ہم بہت خوش ہوئے ہیں تمہاری خاوندی سے ہم نے کمال خوشی کو حاصل  
کیا ہماری آرزو ہے کہ اس مقام کی غلط بہت زیادہ ہو شیونے فرمایا کہ ایو بشن و سب دیوتا ہم کہتے ہیں کہ یہ  
سب سے اعلیٰ ترین جو کوئی شخص آئین ترپن و سراوہ وغیرہ کریگا اسکو گویا سے بھی زیادہ چل حاصل ہوگا  
اسکو شکر گاتا کہ تیری کہنے اور ہمارے نام پر کچھ مناجات وغیرہ کہرا ایک گناہ بھی کسی کو دانگی نہریگا اور دو دم و شہد و رخن  
جل کے اندر چارون بجاکاشی کے اندر موجود ہیں اس سے ہم سب انس سروپ تقیم ہونگے اور سب کو بردان فیکو  
اور یہاں خواہ کوئی کسی طرح سے کسی حالت میں درگیا اسکو نکٹ دیا جائیگی کبھی کچھ جوگ پا کر سراوہ بھی یہاں ہو گی شیو  
کاشی کو یہ بردان دے رہے تھے کہ ندی سرگرن آئے دونوں ہاتھ جو ٹکرجٹ کے ساتھ شیو کی حمید پڑھی



دیباہرہ سب اپنے اپنے مقامات مناسب پر فریب پین یعنی یہ سب تیرتھ کے سامان ہین ایسا جو تھ بنا ہوا  
 آپر آپ سواری فرمائیے یہ لکھنڈ شیر خاموش ہوئے اور بشن دھم دیوتا وغیرہ بہت خوش ہوئے اور شیو بھی  
 خوش ہو کر نگاہ ترحم سے دیکھ کر محبت کامل عطا فرمائی بعد شیو نے چلنے کا ارادہ کیا سب لوگ ارادہ کر دتھ  
 ہوئے آٹھون سرتا لیتے دیوتوں کی مادر نیراجن یعنی آرتی کر کے شیو کی حمد کرنے لگیں اسوقت بڑا جشن ہوا سب  
 لوگوں کی زبان سے جے جے کی صدا بلند ہوئی طرح طرح کے باجے بجنے لگے شیو کو اٹھتے ہوئے جان کر  
 بشن نے اپنا ہاتھ دیا شیو اٹھ کھڑے ہوئے گون نے ڈھرو اپنے اپنے بجادیے جسکی آواز ہر چار سمت چھا گئی اور  
 تینون جہان کے باشندہ حاضر ہو گئے جنکی تھوڑی تفصیل بیان کرتے ہین یعنی ۳۳ کروڑ اندر وغیرہ دیوتا و دوکروڑ  
 ترنگ گن و ایک کروڑ بھروسے و دل یعنی بھیرون کی فوج و لوکروں بھانڈی سماج یعنی جمانڈ کی فوج و  
 کی فوج و دوسرے گن آٹھ کروڑ جو انداز کے کے ہین و چھپاسی ہزار بشن برمجہ گیانی وسات کروڑ گن گنپت کے  
 سہرا ہی جنکی صورت ماند گنپت کے تھی ہاتھون میں بھرسالیے ہوئے اور گھروں کے رہنے والے دوسرے  
 برہمن چھوٹے آٹھ کروڑ اور پاتال کے رہنے والے ناگ یعنی بھجک وغیرہ تین کروڑ آئے اور شیو کے خادم و  
 تو دوت کی اولاد یعنی دیت و دانو دو دو کروڑ آئے آٹھ کروڑ گندھرب و نصف کروڑ راجپس و کچھ دیوار  
 پر والے و بلا پر کے آٹھ ہزار و گڑھ چھ آیت یعنی ایک آیت بدیادھر و ساٹھ ہزار شیر اوتین سوٹس پتی یعنی  
 جنکی ادویہ وغیرہ جسم اختیار کر کے دادہ گاؤ آٹھ لاکھ وسات مند رعمدہ عمدہ جو امرات ندر کے واسطے لیے  
 دتین ہزار و پانچ امت ندیان و آٹھون گج سب اس مقام پر حاضر ہوئے جہان شیو رونق افروز تھے اور شیو  
 دیکھ کر نہایت خوش ہوئے تام لکشیو کی خدمت میں مصروف ہوئے اور مارے خوشی کے تھقہہ مارتے تھے  
 کوئی ناچنا تھا کوئی گاتا تھا کوئی جے جے کی آواز کرتا تھا کوئی دھیان میں مصروف تھا کوئی سرتاپا شیو کے  
 روپ کو دیکھتا تھا کوئی شیو کے اوپر چوڑ ڈولا تاکوئی دست بستہ حمد پڑھتا تھا اس طرح سب کو مصروف بہت  
 دیکھ کر شیو نے سب کی طرف نگاہ مہربانی سے دیکھ دیا اور سب کی خاطر داری کر کے شیو تھ پر سوار ہو کر جا کر  
 بانب چپ ٹھال لیا جبکہ شیو کو مع کر جا کے رتھ پر راجمان دیکھا تو اندر وغیرہ نے استت یعنی حمد پڑھی علی بن القیاس  
 بشن دھم بھون نے اپنی اپنی حمد کو پھکڑ سنایا چنانچہ شیو نے سب کی طرف نگاہ مہر سے دیکھ کر کاشی کے اندر داخل



ہوئے اور اپنے جسم کاشی کو دیکھ کر بے انتہا مسرور ہوئے اور بے کاشی وجہ آئند بن اسی طرح بہت کلمات  
 شیو زبان پر لائے اور کثرت پریم سے تمام بدن گدگد زبان گویائی سے رکنے لگی اور اس وقت جی گھٹکھٹک  
 جلکت اپنے گواہے نکل کر شیو سے ورشن کیے شیو نے بھی انکو نزدیک بلا کر ورشن دینے سے مسرور کیا اور  
 کاشی کے رہنے والے تمام برہمن حاضر ہوئے شیو نے بھی بہت خاطر داری کر کے رُنا کے نزدیک پہنچے  
 اور دو مکان بنائے ہوئے دیکھا بہت خوش ہوئے آگے جا کر اپنے شہر کی طیاری کے واسطے  
 بوکران کو حکم دیا چنانچہ بسوکران نے شیو کے حکم سے فوراً راج گھر بیٹے محل شاہی کو طیار کیا جس میں تین جان  
 سے زیادہ ساکن صرف ہوا شیو کا مکان نہایت حیرت افرا طیار ہوا چنانچہ شیو مع گرجا و صاحبزادوں و گنوں  
 و دیوتوں وغیرہ کے داخل ہو کر نہایت خوشوقت و شاد کام ہوئے رنج کلیہ زائل ہو گیا اور حسب طریقہ دنیا کے  
 سب کو سرفراز و ممتاز فرما کر رخصت کر دیا اور خود مع گرجا و خاندان کے وہاں رکر مسرور رہے جو اس  
 چتر رونق افروزی شیو کی کاشی میں سماعت یا قرات کر لیا اسکو بیشمار خوشی حاصل ہوئی یہ بیان شیو و کاشی  
 کا کسی گناہ کو جلانے سے باقی نہیں رکھا غرضکہ جمیع غموں زائل ہو جاتے ہیں اور تمام آفتاں و آریں کی حال  
 ہوتی ہے شیو و گرجا مع گنوں کے خوشنود ہوتے ہیں اسکو تینوں جہان میں کوئی سے نایاب نہیں ہے

### اٹھارھواں ادھیائے

نارونے کہا کہ شیو جب روانہ ہوئے تو وہ فوراً اپنے گھر میں رونق افروز ہو گئے یا انکے راہ میں کہیں متوقف ہو  
 اور جو لوگ جوگی و برہمن وغیرہ دشمنوں کی واسطے دڑے انکا چتر مشرچ و مفصل بیان فرمائیے —  
 برصھانے کہا کہ اول شیو جب اندر کاشی کے داخل ہوئے تو سب سے پہلے جکی کھیب اپنے پرستار کے  
 مکان میں گئے وہ رات و دن گوہائے گوشہ ناعت میں رہا کرتے تھے اور شیو کے دھیان میں مستغرق  
 رہتے انکے پریم سے شیو و گرجا و تمام گن انکے تابع تھے جبکہ شیو کاشی کو چھوڑ کر مندر اچل پر جا رہے تھے تو  
 سب جکی کھیب نے یہ غم کیا تھا کہ میں اسوقت پانی و کن میں چا دل کے ریزہ کھاؤں گا جبکہ پھر شیو کے قدم چھو  
 چنانچہ یہی غم کر کے وہ گوشہ میں جا چھپے اور شیو کے دھیان میں قائم البیل و النہار رہے چنانچہ اٹھائی  
 ہزار برس تک نہ تو پانی پیانہ کھانا کھایا یہ بات سننے یا تو کسی جوگ بل بیٹے جس نفس کی قوت سر کی آنکھ



شیو کی کامل مہربانی سے کیا من کی عظمت سوا سے شیو کے اور کون جان سکتا ہے اسی وجہ سے شیو نے صدی  
تدبیر میں اپنے کاشی کے بابت کہیں کیونکہ شیو بھگت و نیشل میں دھرم آتماراجہ کا نقصان اپنے بھگت کو اسطے  
جائز رکھا دوسرے سب سے پہلے جوگی کے مکان میں تشریف لائے تفصیل اس اجمال کی یہ کہ شیو نے  
نبدیشہ گن کو حکم دیا کہ یہاں ایک گدھا رہے جسکے اندر ایک ہمارا بھگت جوگی کھسب نام رہتا ہے اس کے جسم میں صرن  
استخوان و جلد بدن باقی ہے اٹھو نے ہماری دیدار کو اسطے بڑے بڑے رنج گوارا کیے ہیں یعنی جب کسی سے  
کاشی کو چھوڑا تب سے وہ بلا آنجور کیے ہیں لہذا وہ اب انکی عدم دیدار کی نہیں ہے اس سے تم ہمارا کنول لیا  
یہاں اگر گواہ کے اندر داخل ہو کر اسی کنول سے جسم من کا چھوڑ دیا وہ بھلے چنگے ہو جاویں گے اسوقت فوراً تم ان  
ہمراہ لیکر حاضر ہو چنانچہ نندی نے ایسا ہی کیا من نے شیو کو ملاحظہ کیا اور نہایت پریم سے بیوش ہو کر شیو  
کے قدموں پر گر پڑے جبکہ بیوش میں آئے اور فوراً نہایت مقدس حمد کو پڑھا جو خود انھوں نے بنایا  
تھا اور کہا کہ من نے تینوں جہان میں آپ کو بڑا اعلیٰ سمجھا آپ کے سایہ عاطفت میں آیا ہوں ایسی سعادت  
منکو شیو بہت خوش ہوئے کہ انکا بروان مانگو جو ہمارا ہی سوسب تھا اسے من نے عرض کیا کہ اگر آپ خوشنود  
ہیں تو ہمارے سر بہت مبارک کو رکھیے میری آرزو یہ کہ آپ کے قدموں سے کبھی دو زبر ہوں آپ کے  
تزوید اور آپ کی محبت میں عرق رہا کروں دوسری درخواست یہ ہے کہ جو رنگ میں نے آپ کا قیام کیا ہے  
انہیں ہمیشہ مع ہر اوگنیت واسکندہ سمیت مقیم رہوں شیو نے فرمایا کہ فہما ایسا ہی ہوگا اور بد بدن طلب ہمارے  
کے ہم یہ بردان مانگو دیتے ہیں کہ لگو جوگ حاصل ہو جس سے پذیربان بیگا تھیں تمام جوگ خواستہ کے اچانچ  
یعنی موجود و متزع ہر گے نہیں سب کو ہدایت کر کے انکے شکوک کو رفع کرو گے بطرح ہمارے گن بہرنگی و  
سوم و نندی گن و نندیشہ میں اسی طرح تم بھی ایک گن ہمارے ہو گے ہمارے بھگت پیری و موت سے  
بری ہیں تم مجھ کو نہایت پیارے ہو جہاں میں رہ چکا کہ بڑے بڑے نیم یعنی غرم و قصد اور بھی ہیں مگر تمہارے  
نیم کے برابر ایک بھی نہیں ہے یعنی تمہارا نیم ہے کہ بد بدن میرے دیکھے ہوئے کھانا نہیں کھاتے پانی نہیں  
پیتے درحقیقت جو شخص کہ بد بدن دیدار مبارک میرے کے کھانا کھاتا ہے اسکے برابر دوسرا پانی پیتے گناہ  
نہیں اور جو شخص کہ بد بدن پیش ہمارے کے پانی نوش کرتا ہے وہ تو گویا دوسرے میں داخل ہے وہ



بڑی چیز کا کھانے والا ہے اس سے زیادہ عاصی جہان میں دوسرا اور نہیں ہے ہم تمہارے ایسے نیم سے  
 کمال خوشنود میں سب زمانہ میں تمہارے پاس مقیم رہو گے تاکہ جوین کتب حاصل رہیگی تمہاری مشابہت کسی محبت  
 کے ساتھ تینوں جہان میں ندی جاوگی تگو بھی کچھ رنج نہوگا جو لنگ ہمارا تم نے قائم کیا ہے وہ نام بھی کھلی مشہور  
 ہو گیا جو تین برس تک اسکی خدمت میں مصروف رہا وہ کامل جوگ پاو گیا اسکے درشن سے خوشی و کامیابی  
 لیگی اور بدنامی و گناہ نائل ہو جاو گی اور جو تمہارے گواہ ہے اس میں اگر بعد سیدہ و پرنام و یاد تمہاری کے کوئی  
 شخص جاو گیا وہ چہ ہند کے اندر آسانی کے ساتھ جوگ کو پا کر سدھ ہو جاو گیا اسکے گناہ سب خاکستر ہو جاو گئے  
 یہ ہمارا حکم ہے اسکا نام جیشیشتر ہوتیگا اس مقام کے آنے سے سب خوشی حاصل ہوگی اس مقام پر  
 ایک شیو جوگی کے کہلانے کے گرد جوگی کے کہلانے کا پھل ہوگا اور جو تمہارا لنگ قائم کیا ہوا نہ کہورہ بالا  
 ہے اس میں ہم کامل طور پر ہمیشہ مقیم رہینگے لیکن کلجک میں یہ لنگ سب کی نظروں سے پوشیدہ رہیگا جوگی میں  
 جوگ کے سادھنے والے آنکو جوگ دیا جاو گیا اسکی دیدار سے نور اسب گناہ نائل کر دینگا اور جوگ ست  
 تھے تصنیف کر کے پڑھی اسکی نسبت ہمارا یہ حکم ہے کہ یہ حمد سلطان العلماء سب حمدوں کی راجہ ہوگی اسکے  
 پڑھنے سے سب کام پورے ہونگے گناہان عظیم جاتے رہینگے صواب کو بڑھاوینگے خوف کو دور کرینگے تمام  
 جوگ سادھنے کے لیے کمال مفید ہونگے ہماری محبت کو بڑھاوینگے نقصان نہونے دینگے اسکی قرات و سماعت  
 سے جہان میں کوئی کام ایسا نہیں جو نہ ہو سکیگا اس سے یہ حمد تمہاری تدبیر کے ساتھ پڑھنے کے لائق ہے اور  
 روزمرہ سماعت کی سزاوار ہے یہ سنگرتن شیو کے قدموں پر گر پڑے اور حمد کرنے لگے شیو نے زمین کو اٹھا کر  
 اپنی چپاتی سے لگایا اور دشن و ہننے بھی میں کو لپٹا لیا ایسی دین دیا تا شیو کی دیکھ کر سب کو حیرت و عشرت حاصل  
 ہوئی سب کے دل میں شیو کی محبت نے غلبہ کیا سمجھوں نے شیو کی حمد پڑھی اور شیو کی خدمت میں مصروف  
 ہو کر بے جے کی آواز بلند کرنے لگے جبکہ شیو نے آگے جانا چاہا تب سب برہمن استقبال کو آئے

### اویسیوان اوصیا ۱۹

نارو نے کہا کہ جو گفتگو سے درمیان برہمنوں اور شیو کے ہوئی وہ بیان فرمائیے وہ برہمن تعداد میں کس قدر  
 تھے برہمنانے کہا کہ جبوقت سداشیو کا شی کو ترک کر کے مندر گر پڑے گئے تھے اسوقت برہمنان کا شی کمال



مول ہو کر مشورہ کیا اور محبت گھر دن کی ترک کر کے صرف کاشی کی محبت کو مصمم کر کے چھتر سانس کو اختیار کیا اور شیو کی محبت میں بلا حس و حرکت کاشی میں مقیم ہوئے اور اپنے ڈنڈ سے زمین کو کھود کر درختوں کی جڑیں پھیر نکال کر کھاتے تھے اسی مقام کا نام شکونی ہو چکا دیکھنے سے سب مطالب حاصل ہوتے ہیں اسی مقام پر شیو نے شیو لنگ کو قائم کیا اور عبادت و ریاضت سدا شیو میں مصروف رہے ترکیب کے ساتھ رو در کچھ کی پانچک جسم میں ہشتم لگائی اور روزمرہ شست و دھوی کا باپ بلاناغہ کر کے شیو لنگ کی پوجن کیا کرتے تھے شیو کے دھیان میں نہایت زندہ دل جو سوائے شیو کے دھیان کے اور کچھ نہیں جانتے تھے اچھے اچھے برت غیو کے رکھ کر گناہوں کے کرنے سے بری رہتے اپنے اپنے مقامات میں شیو لنگ قائم کیے تھے جبکہ ایسے برہمنوں نے شیو کی آمدنی نہایت خوش ہو کر دیکھنے کو روانہ ہوئے انکی تعداد بموجب مندرجہ ذیل تھی

نام مقام جہاں کو برہمن آئے	تعداد و شمار	نام مقام	تعداد
فندگھات	۵۰۰۰ پانچھار	دھرو تیرتھ	چھ سو ۶۰۰
مندان تیرتھ	۱۰۰۰۰ اوس ہزار	تیر کنت	۱۰۰ سو کچھ زیادہ
نہس جتھ	تین سو آیت	اور لسی ہرو	۱۰۰ سو
سن پوجن تیرتھ	۱۲۰۰ بارہ سو	پر قو دک تیرتھ	۱۳۰۰ تیرہ سو
ور با س تیرتھ	۱۲۰۰ بارہ سو	جلیغنی ہرو	تین ہزار ایک سو ۳۰۰
اتیرتھ	نرپ ست	پشاج پوجن کنت	سولہ ہزار ایک سو
کپال پوجن	۱۴۰۰ سولہ سو	مالش سر	۱۴۰۰ سولہ سو
آیراوت ہرو	تین سو ۳۰۰	باسک ہرو	آیت ایک
مینک کنت	۲۰۰ سو	سیا ہرو	آٹھ سو
گند پر اشتر کنت	۱۹۰۰ نو سو	گو تم ہرو	۹۰۰ نو سو
برکھ پت تیرتھ	تین سو نو ۳۹۰	درگت ہر تیرتھ	گیارہ سو ۱۱۰۰
سیرنی تیرتھ	۱۵۰ سو	لنگا کنز دیک	پانچ سو ۵۵۵



تمام برہمن نہ کو رو بال استیاء مبارک ہاتھ میں لیے ہوئے جے جے کہتے ہوئے شیو کے پاس آئے اور شیو کی  
 ایک نگاہ عاطفت و نہال ہو گئے برہمنوں نے شکر شیو کوٹ کو پڑھ کر چڑھی شیو نے خوشنود کو کھیر و صاف  
 پونجی برہمنوں نے کہا کہ سب آپ ہمیشہ مہربانی کرے ہیں تو ہر صورت خیریت ہو تکلیف و رنج کا کیا ذکر ہو  
 ہمارا راج جبکہ آپ نے کاشی کو چھوڑ دیا تو ہمارے دلوں میں کثرت رنج نے مقام کیا اور ہم سمجھوں  
 صلاح کی کہ سب ترک کر کے کاشی میں پڑے رہیں کیونکہ کاشی کو شیو روپ کر کے بیان کیا ہے یہاں  
 رہنے سے کچھ نقصان نہ ہو گا چنانچہ ہم سب یہاں مقیم رہے اور آپ کے دھیان میں مصروف آپ کو کچھ  
 بڑا پھل حاصل ہوا اس سے زیادہ اور کوئی پھل بدینے بھی نہیں فرمایا مبارک ہے آپ کی کاشی جو تینوں  
 جہان کے نرالی ہے جسکے مقیم ہونے سے کوئی گناہ عاید حال نہیں ہوتا یہاں رکھو آپ کا دھیان کرے  
 وہ سب سے اعلیٰ ہے مبارک ہو بعدہ برہمنوں نے کاشی کی بہت تعریف کر کے کہا کہ کاشی و شیو ایک ہی  
 روپ ہیں برہمنانے کہا اسے نارود در حقیقت کاشی شیو کا جسم و شیو کاشی کا بدن ہے یہ بات باہقین بید  
 فرمائی جس طرح کہ گوری شکر اکیس تن میں اسی طرح کاشی و شیو ناتھ ایک ہی میں نہیں کچھ بھی فرق نہیں  
 جس طرح کہ لفظ و معنی میں کچھ جدائی نہیں جو شخص کاشی میں آباد ہو کر شیو کا مہجن کرے اسکے برابر کوئی  
 صاحب نصیب ہے المختصر ایسے کلمات برہمنوں کے منی بر تعریف کاشی شکر شیو کمال خوشنود ہوئے  
 فرمایا کہ تم سب کو مبارک ہو مجھ کو اپنا مطیع کر لیا تمھاری جو کاشی پر اقتدر بھگت ہو تو تم سب بھگت ہو جو کاشی  
 کے بھگت ہیں وہ ضرور میرے بھگت ہیں جو دونوں کے بھگت ہیں انکی برابری کون کر سکتا ہے  
 تم سب دونوں طرح سے میرے بھگت ہو تمھارے برابر اور کوئی ہمارا بھگت نہیں ہو تم ہر طرح سے بخون ہو کر  
 یہ کاشی بھگت پیاری ہو اسکی خدمت کر نوالے گنہگار نہیں ہو سکتے یہ کاشی ہماری سوائے تینوں جہان  
 علوہ ہے یہاں کسی دوسرے کا حکم نہیں اور نہ جہان کے یہاں کچھ چل سکے تم کاشی کے رہنے والوں کے  
 نہ ہم نہ کاشی دور ہو جو جو بردان ضرور ہو مانگ لو ہم خوشی کے ساتھ دیویں گے کاشی میں چہرہ سناں  
 کرنے والے یعنی جو کاشی سے باہر بنادین مجھ کو نہایت مرغوب ہیں جہان کے دریا و عظیم کو دے آ کر جا کر  
 ایسے کلمات شیو کے جو اند آسمیات کے تھے تمام برہمن نوش کر کے گویا زندہ ہو گئے وہ سب بار بار



پرنام کر کے بار بار خوش و محرم ہوئے دونوں ہاتھ اپنے اپنے باندھ کر سب برہمنوں کو یہ بردوان  
 مانگا کہ آپ کاشی کو کبھی ترک نہ فرادین بلکہ صرف یہی بردوان دیکھیے اور کاشی میں برہمنوں کی بدعا کی  
 اوپر اثر نہ کرے یہاں کے مرنے سے ساج کنت ملی اور اُنکے قدموں کی محبت زاید ہو کر ایسا کی قید میں  
 کوئی ناخود ہنود سے اور جو لنگ کہ ہم سبھوں نے یہاں قائم کیے ہیں ہیشیہ امین آپ مع شکست کے  
 مقیم ہو شیو نے فرمایا کہ یہی ہوگا اور پھر سب کی طرف نگاہ ترحم سے دیکھ کر سب کے رنج کو دور کر دیا اور پھر  
 زبان مبارک سے کاشی کی عظمت کو بیان کر کے سب کو رخصت کر دیا چنانچہ تمام برہمن رخصت ہو کر شیو  
 کی پرستش میں مصروف رہے اور شیو وہاں مقیم رہ کر مع اپنے جگتوں کو طرح طرح کی لیلہ فرما رہے

### بیسواں اومھیا

پرمھیا نے فرمایا کہ شیو کاشی میں مقیم ہو کر سو کر مان کو طلب کر کے حکم دیا کہ بوجب اگلے زمانہ کے شیو نگری کو  
 فوراً طیار کر دو اور تمام شیو الہ عمدہ عمدہ بناؤ اور گنوں کے رہنے کو کینے مکانات نفیس و رست کرو اور دیو لوگو  
 کے لیے بھی مکانات اسی کے مطابق بناؤ اور گر جا کا مکان مع مکانات صاحبزادگان کے طیار کر دو پھر سو شیر کا  
 مکان طیار کر دو غرض کہ ہر طرح سے ہمارا مکان عمدہ طیار کر دو جیسا کہ ہم نے تلو بردوان دیا تھا اس بردوان کا منو  
 و کھلا دو اور بر مجا ویشن کے مکانات بھی نفیس و عمدہ اسی کے اندر بنانا یہ سن کر سو کر مان نہایت متنازع ہو کر  
 بعد سجدہ و پرنام کے اپنے ہمراہیان کو لیکر تمام عمارات کو طیار کیا جہاں جسکی قیام گاہ تھی وہاں وہی مکانات  
 از سر نو طیار کر دیے عمدہ عمدہ لال و جواہرات قیمتی اشیاء سے قسم قسم کے رنگوں کو آراستہ کیا گنپت کا مکان  
 نہایت صناعتی و کاریگری سے بنایا جسکی صنعت حیرت افزا ہو اور بشونا نام کا مکان ایسا بنانا جسکی تعریف ہم کہہ  
 بیان نہیں کر سکتے بیشا جواہرات سے مغرق و انواع انواع رنگ کے پتھروں سے مزین جہاں تینوں جہاں  
 کے دولت صرف ہوئی وہ سب سے اعلیٰ مکان طیار ہونا روڈو سوال کیا کہ آپ بشونا نام کے مکان کا  
 ذکر مفصل کیجیے رہمائی فرمایا کہ دیواریں اسکی طلائی جواہرات و جڑی بوئی طیار کی گئیں جنکے چھوٹے کو آواز  
 پیدا ہوتی مانند آتش سوزان و آفتاب کو معلوم ہوتی تھیں بارہ سو عمدہ ستون اور ایکاسی ہرودھرتے جنکو دیو  
 چودہ بھون کی خوبصورتی شرمندہ ہو جاتی تھی اور جو سلاک ستونوں کی مضبوطی کی واسطے لگی ہوئی تھی وہ بالکل



ہندو کانت من کی تھی اور طرف کے سدا چتر تن کی تھیں اور پدم راگ و مرکت مکھ کے پولیان مشیا بنی ہوئی  
 تھیں جنکے ہاتھوں میں جوہرات کے چراغ بنے ہوئے تھے جو رات و دن جلا کرتے تھے اور عمدہ سفید پتھر  
 جوہرات کے پیل و بلوٹا سے تمام دیوتوں کی تصویراں بنی ہوئی تھیں اور جب قدر کہ رتنا کر سندر میں رتن تھے  
 وہ سب گینوں نے جھج کیے تھے اور جب قدر سنی عمدہ عمدہ ناگ کے خزانہ میں تھیں وہ بھی سب گینوں نے فوراً  
 لادے تھے اور رامن نے بشیار طلا و اپنے یہاں سے بھیجا تھا علی ہذا القیاس اور دیوتوں میں جو شیو  
 جلست تھے انھوں نے طرح طرح کے جوہرات روانہ کیے تھے یہ جوہنے بیان کیا صرف اسکو جہان کا طریقہ  
 بخشنا ورنہ شیو کو کیا ضرورت ہر کیونکہ اگر وہ چاہیں تو کر و رکپ پر کچھ پدا کر دیویں نہ کہ غیر کی دولت لیویں  
 غمناک بنو ناٹھ کا ایسا مکان دوسرا نہ تھا جسکی زینت و آرائش کو ایک شخص کو سنکر ہانچل فریفتہ ہو گیا یہ بات سنکر  
 اردن حیرت کے ساتھ برہما سے پوچھا کہ اسکو شرح بیان کرو برہما نے فرمایا کہ جس عرصہ میں شیو کاشی میں  
 شریف لاکر طیاری مکان میں مصروف تھے انھیں دنوں ایک روز مینا اور گر جاؤ کمال تاسف و آہ سرد  
 مینا پنا پنا چل سے کہا کہ ایتھرت ہوئی گر جا کا حال معلوم نہیں میں یہ بالیقین جانتی ہوں کہ جو آرام گر جا کو یہاں  
 وہ وہاں کا ہے کو ہو گا کیونکہ گر جا کے شوہر کے پاس سوا سے خاک و بڈھے پیل کے اور کیا ہو گا یہ سنکر ہانچل  
 جی نہایت مغموم ہوئے کہا کہ گر جا جب سے روانہ ہوئی گو یا ہمارے گھر سے دولت چلی گئی یہ کہہ کر واسطے دیکھو  
 ورنہ دولت وغیرہ کے ہانچل نے طیاری کی اور ڈوکر ورتلا و مروارید و توتا لاکٹر اسپر و گیارہ لاکھ ملان  
 ناوسو اہر تلا بد و رتن و پانچ کروڑ تلام پدم راگ من و ایک لاکھ ملان گو مید و لاکھ ملان پوکھراج وایت  
 تلام کانت ریت برانج و نصف کروڑ تلام اندر نل من و لوکر ورتلا پدم رتن وغیرہ ساتھ لے وزیراوت و عمدہ  
 عمدہ لبوسات و چتور و چھتر و طلا کا کچھ شمار نہیں ہر علی ہذا القیاس ہانچل کے یہ سب سامان واسطے دیو گر جا  
 کے بار کر اگر کمال غور و دولت و مند راجل میں ہوئے جب سنا کہ شیو کاشی کو گئے تو روانہ ہو کر کاشی آؤ دیکھا  
 کہ بشیار جوہرات سے مکانات منقش ہیں گلیاں و نگارہ طلائی و پتا کا عمدہ من کے بنے ہوئے ہیں اور ریشوناٹھ  
 کا مکان جو نہایت بلند و سب سے عمدہ حیرت افزا ہے دیکھ کر ہانچل و لمین بہت شرمندہ ہو کر جو اپنی و لمین اسکو  
 غور و دلہندی کا تھا جاتا رہا اور کہا کہ اس سے زیادہ اور کوئی عمارت تینوں جہان میں عمدہ نہیں جو دولت



اسین نظر پڑی ہے وہ کوہ کے مکان و بگنڈہ میں بھی نہیں ہے اسی خیال میں تھا کہ اسکو ایک شخص کاشی کا  
 آیا ہماچل کے پوچھا کہ یہ کس کا شہر ہے کارٹیک جو شیو کا پرستار تھا اور جس کے سپرد خدمت مسافر پروری کی  
 تعلق تھی کہنے لگا کہ یہ شیو کی پوری ہے ہنوز انکو مندر گرائے ہوئے پانچ چھ روز ہوئے ہیں وہ منور چند  
 میں مع گرجا وغیرہ کے مقیم ہیں تم تو کچھ جاہل معلوم ہوتے ہو کہ گرجا پت کو نہیں جانتے جنگی خدمت میں  
 کر رہے ہیں یہ کہہ اسنے کاشی کی کیفیت بیان کی بعد جو مکان شیو کا طیار ہوتا ہوا اسکی کیفیت بتلائی ہماچل نے  
 ایسی دو تہندی شیو کی شکر و ملین کمال شادان ہوئے اور اسے بہت مال و دولت دیکر رخصت کر دیا  
 اور پھر اپنے دل میں تصور کرنے لگا کہ شیو اگر جاتا تو بڑے دولت مند میں میں انکے سامنے ایک درہ کے برابر بھی  
 نہیں ہوں میں آج تک راہ راست فراموش کیے ہوئے تھا جو شیو کو مفلس سمجھے ہوئے تھا اب مجھ کو یقین  
 کامل ہوا کہ شیو سے بڑا کوئی نہیں ہے میں ملاقات نہیں کر دگا کیونکہ میں میرے پاس سامان سرمایہ قابل  
 ملاقات کے نہیں ہے نہایت قلیل سامان ہے بعد اپنے گھنوں کو بلا کر حکم دیا کہ رات بھر میں ایک شیوالہ  
 بناؤ صبح نہونے پاوے کیونکہ جو کوئی کاشی میں شیوالہ بناتا ہوا اسکو دونوں جہان میں رنج نہیں ہوتا چنانچہ  
 رات بھر میں شیوالہ طیار ہو گیا فوراً ہماچل نے چند رکاب میں کاشی لنگ بنا کر شیوالہ میں قائم کر دیا اور  
 بیشمار دولت اسکے قائم کرنے میں صرف کیا اور ایک کتابچہ میں اپنا نام و گوتہ وغیرہ سب مندرج تھا  
 شیوالہ میں لگا دیا اور فوراً پانچ مذہب میں غسل کر کے کامراج شیو کی پرستش میں مصروف ہوئے جو کچھ کہ دولت  
 و مال باقی رہ گیا تھا وہ تمام و کمال ادھر ادھر پھینک دیا اور آپ مع ہمراہیوں کے روانہ ہو کر گھر پہنچا  
 اور ہماچل نے جو رتن پھینک دیے تھے وہ خود بخود کیسا ہو کر ایک شیو لنگ بن گیا یہ دونوں لنگ  
 یعنی ایک جو ہماچل نے قائم کیا و دوسرا جو بقیہ رتنوں سے بن گیا پانچ مذہب و برہمن کے کنارہ ظاہر ہوئے  
 یہ بیان قاری و سلیح دونوں کے لیے کمال خوشی دینے والا و بھکت کا بڑا عارف والا ہے

### الکھسوان اوصیا

برہمن نے کہا کہ اے نار و جبکہ صبح کے وقت منڈن و منڈن نامے و دکن اٹھ کر و شیوالہ جدید کو  
 دیکھا جو شام تک اس روز نہ بنے تھے نہایت خوش ہو کر روان و روان شیو سے یہ حال عرض کیا کہ مہاراج



کوئی بڑا دولت مند آپ کا جگت اگر برناندی کے کنارہ آپ کا شیوالہ طیارہ گیا ہر شام تک اہم مقام پر کوئی عمارت  
ہے انہیں بھی تھی اس وقت جسے دیکھا ہر شیونے گرجا کو تھرپڑا کر کا شیوالہ کو بڑا کنارہ ملاحظہ فرمایا جہنہ  
وہ ایک رات میں طیارہ ہوا تھا لیکن اس کا امداد تھا کہ اس کے بارہ دوسرے تھا شیونے گرجا کے اندر گئے اور  
شیولنگ چند کانت پتھر کی ملاحظہ کر کے یہ خواہش دریافت کی پیدا ہوئی کہ کس نے قائم کیا تب تک کتاب نظر  
آیا اسکو پڑھ کر شیونے گرجا سے فرمایا کہ اپنے باپ کو بتائے ہوئے شیوالہ کو دیکھو وہ تھارے دیکھنے کے  
لیے یہاں آیا تھا کہ بوجہ نہونے موقع مناسب کے واپس گیا اور ہمارے لنگ کو قائم کر گیا تھا ہاں باب  
سارک سے اب مجھ کو نہایت پیارا معلوم ہوا اگر جانے یہ بات شکر کمال خوشی و پریم سے فرمایا کہ شیولنگ ہمارے  
باپ نے بڑا کے کنارہ قائم کیا ہوا ہے آپ پورن اُس سے رات دوں مقیم رہے اور یہ لنگ بنام گیش  
کے مشہور ہو کر اسکے پرستار و دونوں جان میں خوشی کو پادین شیونے کیا یہی ہوگا بدہ شیو و گرجا اس لنگ  
کی نسبت اور بھی بہت طرح کے بردان دیے اور سبھوں سے اُس لنگ کی پوجن کرائی وہاں سے نکلا کر شیو و گرجا  
ہاں آئے اور اُس پر سیر کرتے رہے جبکہ خرا مان خرا مان کا راج کے نزدیک پونچے تو ہاں راج کو اتر گیا  
عہدہ شیولنگ کو دیکھا گرجا جانے کہا کہ یہ لنگ تو جدید اس وقت دکھلائی دیا ہو چکی روشنی کی شعاع آسمان  
تک پہنچی ہوئی ہے اسکی پیدائش و صورت و پر جات و بیان کیجئے شیونے فرمایا کہ تھارا باب ہاں بہت  
جواہرات وغیرہ بار کر کے لایا تھا بعد قائم کرنے ہمارے لنگ کے جو دولت کہ باقی رہ گئی وہ یہاں چھپ گیا  
تھانچا پڑا اسکے دھرم کے زور سے وہ سب کچھ ہو کر یہ لنگ بن گیا ہوا اسکا نام تریسہ ہوگا اور گرجا ہمارے لیے یا  
تھارے واسطے جو کوئی شخص جگت کے ساتھ دولت کو شکپ کرتا ہوا اسکا پتہ اسطرح لکھا ہوتا ہوا اور دونوں  
جان میں جسکی وجہ سے راحت ملتی ہے اور چونکہ تمام کاشی کے شیو جگتوں میں یہ لنگ جواہرات کا واسطہ  
ہم سیر نام اسکا رکھتے ہیں اور جو طلا کہ تھارا باب ڈال گیا ہے اس جو تم اس لنگ کا شیوالہ بنا دینا کہ  
شیوالہ بنوانے سے تمام کرم جو نام رہ جاتے ہیں درجہ اعالیٰ کو پہنچ جائیں اور لنگ قائم کرنے  
سے تمام ارادہ و غریت مکمل ہو جانا ہوا میا بی ہر شے میں حاصل ہوتی ہے علیٰ ہذا القیاس کس چر خانے  
سے بھی وہی چل ہوتا ہوا دھو جاکے قائم کرنے سے جس قدر کہ بڑا دھو جاکے ہوں اسی قدر اسے



کلب تک وہ شخص کیلاس میں رہتا ہے اور ہوا کے چلنے کی وجہ سے جتنی دفعہ وہ کپڑا ملے اتنی مدت تک وہ شخص شیو پور میں قیام پاتا ہے یہ سنکر گر جانے لگے کہ کون کو طیارہ شیوالہ کے واسطے حکم دیدیا چنانچہ سوم و مندی وغیرہ گنوں نے طلا رگد اشتہ ہما چل سے طیارہ کرادیا جسکو دیکھکر گر جانماہیت خوشنود ہو کر سب گنوں کو بہت بردان دیے بعد وہ بوجہ موجب کہنے گر جانے شیو پور تشریف لگے کہ یہ بردان دیا کہ جو کوئی اس لنگ کو چھین کر بکا وہ گویا تمام لنگوں کی پوجن کر چکا یہ لنگ آنا دس دم ہوگا چنانچہ ایک نرن رتھ خاص صرف تشریف شیو لنگ مذکورہ بالا میں رقص کر کے اہل نجات درستگار ہو گئی یہ داستان بخوف طوالت کے بیان نہیں کی بعد شیو و گر جان اپنے قیام گاہ کو تشریف لائے اور ہر طرہ کی عیش و آرام میں مصروف رہے اسے نار و شیو و گر جان پر ہم بہن صرف جہان کی بھلائی کے واسطے ایسے ایسے چتر و لیلہ شمع و صابن کر کے دکھائے اس چتر کے قرات و سماعت کرنے والے دولون جہان میں راحت حاصل ہوگی

### بامیسواں اور مصیبت

پر مچھانے کہا کہ اسے نار و جب تک مکان طیارہ نہیں ہو چکا تب تک شیو کاشی میں سیر و تفرج کرتے رہے اور اکثر شیوالون میں تشریف لیا کہ بڑی لیلہ روشن کیا کرتے تھے اور جس ٹہرہ جو مقام مشہور ہو وہاں شیو جا کر بہت دیگر مقامات کے زیادہ ٹہرے اور تروچن نام ایک شیو لنگ جو مقام پر ہے اسکی عظمت کو بیان فرمایا اور بشن سے کاشی کی مہمان و تمام شیو کے لنگوں کی تعریف و مہمان جو کاشی میں ہیں مع بیان عظمت و بزرگی تیرم وغیرہ کے کر رہے تھے کہ اسی عرصہ میں نندیشر گن نے آکر عرض کیا کہ ہمارا ج دولت خانہ شاہی طیارہ ہو چکا ہے میں رقم طیارہ کر کے لاتا ہوں آپ تشریف لیجئے کیونکہ انیدرو برہما وغیرہ سب دروازہ پر مقیم ہیں اب سب کی یہی خواہش ہے کہ آپ وہاں چلا کر رونق افروز ہوئیں شیو نہایت خوشنود ہو کر مع گر جان کے اندر مکان کے تشریف لیجئے اسوقت بڑی دھوم و دھام ہوئی بابجے بننے لگے بیدون کے پڑھنے کی آواز بلند ہوئی خیرات و زکات عمل میں آئی اسوقت سارے جہان میں خوشی چھا گئی ہم بہت سرور ہوئے گندھرو پون نے گانا شروع کیا اپسر اتانچنے لگیں عمدہ ہوا چلی آسمان سے پھولوں کی بارش ہوئی غمکہ سب سامان عیش و عشرت و انبلا و فرحت کے عمل میں آئے اسوقت کسی کے دل میں کچھ



نہج باقی نہ سب لوگ دریائے خوشی میں غرق ہو گئے بعدہ ہم واپس و دیوتوں نے شیو کا بچہ کھینک  
 لیا اور تمام تبرتھون کا جل چھوڑا گیا عمدہ عمدہ زیور و لباس شیو کو گر جانے زیب تن کیا بشن وہم سمجھنے نے  
 دین مبارکبادی کی گزاریں آرتی آتارین ایک دفعہ کہ چار دفعہ قدموں کی دو دفعہ ناف کی سات دفعہ  
 نامہسم کی اسی طرح چودہ طرح سے آرتی آتاری جاتی ہیں بعدہ بشن وہم و سب دیوتوں وغیرہ نے  
 ایک ایک حمد علیہ علیہ اپنی اپنی تصنیف کی ہوئی شیو کی شان میں پڑھی اور درخواست کی ہماری  
 پرورش خوشنود ہو کہ وہ اکر سب خاموش ہوئے

### شیو ان ادھیائے

برہمانے کہا کہ ایسی محاسنک شیو خوشنود ہوئے اور جسے جو درخواست کی اسکو وہی برہمان علیہ فرمایا  
 بعدہ بشن کو مع ہمارے نزدیک ٹھلا کر بشن سے فرمایا کہ آپ کے برابر کام کرنے والا دوسرا نہیں ہے  
 تمہاری غفلت سے کاشی کو ہمنے حاصل کیا جو تمہاری خواہش ہو وہ برہمان مانگ لو بشن نے سجدہ کر کے  
 کہا کہ بھوانی جگت رحمت کیجیے شیو نے کہا کہ یہ ہوگا بعدہ شیو نے کاشی کی بزرگی کو بیان کیا اور بعدہ  
 لٹ منڈپ کی داستان بیان کی جس مقام پر کہ مہماند برہمن نے مکت پائی تھی اسکا دوسرا نام گلٹ منڈپ  
 نام ہے یہ بات سنکر نارو نے برہم سے کہا کہ گب سے اسمقام کا نام گلٹ منڈپ ہوا اور برہم کی داستان  
 ہرانی کر کے سناؤ برہمانے کہا کہ بشن نے شیو سے عرض کیا کہ آپ مجھ کو شیو کی کر کے زمانہ استقبال کا  
 حال سناؤ میں خصوصاً گلٹ منڈپ کا حال بیان کریں کہ وہ کس طرح تینوں جہان کا خوشی دینے والا ہوگا  
 یہ سنکر شیو نے فرمایا کہ سم زمانہ استقبال کی کتبایان کرتے ہیں واضح ہو کہ اب جو دوا پر جگ آویگا اس  
 جگ میں یہاں ایک شخص مہماند نامی برہمن پیدا ہوگا وہ رگ بدین بڑا عالم خیرات وغیرہ بنیں لیونگا  
 نہایت خلیق و متواضع و نیک کار و نفاذ وغیرہ سے بری ہر طرح سے نیک کام کو کرے گا کچھ روز کے بعد اسکا  
 آپ مر جاوے گا اور جبکہ وہ جوان ہوگا تب غلبہ شہوت سے ایک غیر شخص کی عورت کو بھاگے اپنے طریقہ قدیم کو  
 نکال کر کے اسکے ساتھ عیش و آرام میں مصروف ہوگا اور اسکا مطیع ہو کر شراب وغیرہ نوش کرے گا اور  
 کھانے کی واسطے منع میں اکتوا ل کرے گا دو مہند بشن کے بھگتوں کو دیکھ کر آپ بھی ہنسنے لگے



جنگون کی خدمت کریگا علیٰ ہذا القیاس شیونکر بشیونکی جو کریگا غرضکہ اسی طرح وہ ریاکار ہو کر اپنے  
 تمام وصرم کو نسبت و نابود کر دیوگا اور ماتھے میں تلک لگا کر سفید کپڑے پہنکر بڑی مال اپنے ہوسے طرح  
 صورت بدل کر خوب گرم بازاری کریگا اور روز و غلٹی و دان وغیرہ کے لینے سے پرہیز نہ کریگا وہ اپنی  
 ریاکاری سے سب کو فریب دیوگا ظاہر صاف باطن کیسیف اسپرہ یہ کہ ایک پہاڑ کا رہنے والا اور  
 تیرہ اشنان کے آویگا جو بہت دولت دینے کے واسطے ہمراہ لاویگا وہ چکر تیرہ میں غسل کر کے یہ بات  
 کیگا کہ میں ذات کا چاند ال ہوں لیکن دو تہند یہاں کوئی میرے دان کو لینا منظور کریگا یہ سنکر کوئی لینا  
 دان کا منظور نہ کریگا اور باشارہ انکشت اسی کی طرف اشارہ کر کے سب کہیں گے کہ یہ جو بیٹا ہے تمہارا دان  
 قبول کریگا یہ سنکر وہ چاند ال اسکے پاس جا کر واسطے لینے دان کے درخواست کریگا تب منت کیگا کہ  
 جب قدر دولت تم لائے ہو اگر تمام و کمال صرف مجھ کو دو اور کسی کو نہ دو تو میں منظور کرتا ہوں چاند ال کیگا کہ  
 دولت میں لایا ہوں وہ سب شیونکی خوشنودی کے لیے لایا ہوں میں تم کو شیونکے مانند جان کر سب  
 تمہیں کو دیکر شیونکو خوشنود کر دینگا کاشی میں جو نہایت رزیل و پواج ہیں وہ بھی شیونکا انس ہیں آنگے  
 برابر اور کوئی نہیں ہے آخر وہ چاند ال مہانند کو دان دیکر چلا جاویگا اور مہانند کو اسی روز سب چاند ال  
 ماننے لگیں گے چنانچہ مہانند گھر میں پوشیدہ رہا کریگا اور بوجہ شرم و خجالت دانسوس و جیا کے مع  
 کے نگر سے نکل جاویگا اور کاشی ترک کر کے کیلاک دیس کو راہی ہوگا راستہ میں ٹھکون کا گروہ آکر  
 اسکو پکڑ کر جنگل کو لے جاویگا اور بعد سے لینے مال و دولت کے وے کہیں گے کہ اب ہم تمکو قتل کرتے ہیں  
 جسکو یاد کرتا ہوے تب تو مہانند کو عقل آویگی کہ جس واسطے بنے یہ دولت لیکر وصرم کو دیا وہ بھی گیا  
 اور مرتے وقت بنے کاشی کو بھی ترک کر دیا اسطرح وہ اپنے خاندان کو یاد کریگا آخر کو ٹھک اسکو  
 مار ڈالیں گے چر چاروں ٹھک کاشی مہاتم سنکر کاشی میں آوینگے اور گت مندب کے پاس مقیم  
 روزمرہ لنگا اشنان کر کے شیونکی کتا شکر صاف باطن ہو جاوینگے بعد دس مہربانی سے گت پاد  
 اسوقت گت مندب نام اسکا ہو جاوے گا

چو بیوان ادھیائے



برصا نے کہاے نارویہ کشیو سے سکرشن بہت خوش ہوئے اسی عرصہ میں بہت زور زور گھٹا کی آواز  
 ہونے لگی کشیو نے ندی کو کہا کہ دیکھو یہ آواز کہاں ہوتی ہو مجھ کو دیکھو بہت پیار ہو میں جو گھٹا کہ مجھ کو بہت پسند ہے  
 بجاتے ہیں چنانچہ ندی نے بعد دیکھ آنے کے عرض کیا کہ مہاراج سزنگار منڈب جو آپ کا گھر ہے  
 وہاں یہ چین ہو رہا ہے آپ کی پرستش آپ کے سنگت کر رہے ہیں یہ سکرشیو بڑی خوشی کے ساتھ  
 اٹھ کر تمام مجلس کے اہتمام پر گئے اہتمام کا نام رنگ منڈب تھا جو بنام سزنگار منڈب کے  
 مشہور ہے چنانچہ کشیو مع گنپت کے پورب کٹھ بیٹھ گئے اور ہم دہنی طرف دشین بائیں طرف بیٹھے  
 انیدر باد کشی نے لگے باقی چاروں طرف اور سب دیوتاؤں پر بیٹھے جانب پشت تمام گن کھڑے  
 ہو کر خدمت میں مصروف ہوئے اسوقت کشیو نے اپنا دھنا ہاتھ اٹھا کر معرفت بشن کے سب سے  
 کہا کہ یہ لنگ ہمارا جسکا نام بشونا تھا ہے دیکھو یہ پریم جوت سرورپ تھا اور پاک ہمارا ہے خوشی کو دیتا ہے  
 اور اب کت و کت نام بھی اسکا ہے اسکی خدمت سے کوئی گناہ باقی نہیں رہا تاہم جہان میں  
 بشیشیر کے مانند اور دوسرا ہمارا کوئی لنگ نہیں ہے یہ کامل سداشیو میں اور ہمارے پریم جوت  
 اور تمام لنگوں سے اعلیٰ ہیں تینوں جہان کے خلاصہ تین ہیں یعنی بشیشیر ہمارا لنگ و من کرنی و  
 کاشی پوری یہ کہ کشیو و گر جانے دتونا تھا کا پوجن کیا اور بعد دشین و سامان ہجت کے اسنت یعنی  
 حمد پڑھی بعد ہر بعد و گنپت نے پوجن کیا پھر بشن نے مع ٹھمہن کے پرستش کی بعد ہجے مع  
 ساتیری کے پوجن کیا غرض کہ سبھوں نے علی الترتیب پوجن کیا اور بڑا جشن عظیم ہوا طرح طرح کا گانا بجانا  
 رقص و سرور سب کچھ ہوا دیوتوں کی عورتیں خوب نازیدین اور گنڈا صرپ بخوبی لغہ آرا ہو گئے  
 آسمان سے پتھو لون کی بارش ہوئی منیشرون نے حمد پڑھی اسوقت بید و پوران سب جسم دھارن  
 رکے آئے اور کشیو و گر جا کی حمد زبان خود پڑھی جو نہایت پاک و لطیف ہے بعد دشین و ہم سب  
 دیوتوں نے اسنت کی اسوقت کشیو نے مع گر جا کے نہایت خوشنود ہو کر مہنگاہ کے سبکی  
 رات دیکھ دیا جس سے ہم سب کی حاجات برآمد ہو گئیں بعد کشیو سب کے دیکھتے دیکھتے مع  
 گر جا کے اندر دھیان ہو گئے اور بشونا تھا کے لنگ میں سا گئے اسبات کو کوئی شخص نہیں معلوم کر سکا



شیو کا پر بجا و حیرت افزا ہے بعدہ اپنے لوگ میں جا کر کیلاں باسی ہو گئے اور لنگ روپ کر کے  
 کاشی میں مقیم رہے یہ دیکھ کر سب متعجب رہ گئے اور محمد پڑھ کر کثرت میں بانی حاصل کی اور اپنے اپنے  
 السنون کو کاشی میں قائم کر کے روانہ ہو گئے اور شیو کو زبان پر ورد کر کے روزمرہ خوش رہے  
 ہمیشہ شیو و گر جا کے چتر بیان کیا کہ جسکے بیان سے ولیمین شیو کے محبت پیدا ہوتی ہے یہ  
 شیو چتر نہایت خوشی دینے والا ہے اسکے پڑھنے سے شیو نہایت خوش ہوتی ہیں  
 تمام ہوا چٹھا کھنڈات سری شیو پورانے  
 برہماناروسنہادے گشت کھنڈی  
 کاشی پاکھانے ساپتم  
 ادھیائے  
 چوبیسواں





# فہرست شیوپوران حصہ دوم

خلاصہ ادھیائے	صفحہ	خلاصہ ادھیائے	صفحہ
ذکر گرہ پت اوتار دھما تم بیریش لنگ کا۔	۲۷	مختصر ذکر سداوتار سد اشیکو کا۔	۱
ذکر برہمیش اوتار۔	۲۸	دستان میش اوتار کیلاش باشی کی۔	۲
ذکر پیلا د اوتار اور تد بیر رفح نخواست رطل۔	۳۹	ذکر پانچ اوتار سد یوجات وغیرہ کا۔	۳
ذکر میش اوتار و سار داوی۔	۳۰	ذکر آٹھ اوتار سرب وغیرہ کا۔	۴
ذکر ابدھوت پت اوتار مع دستان جان بدھ دیت۔	۳۱	ذکر آٹھائیس اوتار مثل سویت وغیرہ کا۔	۵
ذکر مین مڈ اوتار دستان سری رام چندر۔	۳۲	دستان راجہ دودا دس فرمان روا کے کاشی۔	۶
دستان رام چندر دھما تم جت کوٹ ست گیند رننگ کا۔	۳۳	تتمہ دستان آٹھائیس اوتار کی۔	۷
ملاقات ہونا رام چندر کا است سن سے خلاصہ شیو لنگ کا۔	۳۴	تتمہ دستان آٹھائیس اوتار۔	۸
تعلیم دینا رام چندر کو طریقہ شیو پرستاری۔	۳۵	تتمہ دستان آٹھائیس اوتار مع حکایات بیان کرکشن۔	۹
درشن دینا سد اشیکو کا رام چندر کو۔	۳۶	ذکر نند کیش اوتار۔	۱۰
بردان پانا رام چندر کا سد شیو سے مع اگلہ۔	۳۷	ذکر نند کیش اوتار دھما تم جھوٹک وغیرہ تیرتھون کا۔	۱۱
دستان پیدا ہونے ہنومان اوتار کی۔	۳۸	ذکر بھیرون اوتار کا مع بیان سبابت برہما وشن۔	۱۲
یقینہ حالات ہنومان اوتار کا۔	۳۹	شہادت چارون بیدی وحد نہیت سد شیو پر۔	۱۳
بردان پانا ہنومان کتام دیوتون سے۔	۴۰	پیدا ہونا کال بھیرون کا اور کاٹ ڈالنا سرخسہ برہما کا۔	۱۴
سرپ پانا ہنومان کا دیوتون سے تعلیم پانا آفتاب سے۔	۴۱	گشت کرنا بھیرون کتام دنیا میں نہ آنا دھونا جھہ تھیا۔	۱۵
ملاقات کرنا ہنومان کا رام چندر سے دھما تم بیریش لنگ۔	۴۲	داخل ہونا بھیرون کا کاشی میں اور نجات ملنا برہما تھیا۔	۱۶
ذکر بیس ناتھ اوتار دستان مہا نند طواف۔	۴۳	دھما تم کپال موحن تیرتھ و بھیرون شتی۔	۱۷
ذکر ذوجیش اوتار دستان راجہ بھدر اکیہ۔	۴۴	ذکر بیر بھدر اوتار اور دستان خرابی جگ راجہ دیکھ پر جاپت۔	۱۸
ذکر جت ناتھ اوتار وٹھس اوتار دستان تل وٹھن۔	۴۵	معرکہ ارا بی بیر بھدر کی ساتھ دیوتون کے۔	۱۹
ذکر کرکشن درشن اوتار کا دستان راجہ نہک۔	۴۶	ختم ہونا جگ دیکھ کا بیغایت سد شیو کے۔	۲۰
ذکر بھکچھک اوتار کا دستان راجہ دھرم کپت۔	۴۷	دستان سر بھ اوتار مع ذکر پہلا د و نرسنگھ اوتار کے۔	۲۱
ذکر نرجریش اوتار دستان آپ من رکھ کی۔	۴۸	ذکر دور ہونا غور نرسنگھ اوتار کا۔	۲۲
ذکر جلاہت اوتار کا۔	۴۹	ذکر کچھ اوتار مع ذکر دس مہا کال و درسنون شک کے۔	۲۳
ذکر ترنگ نٹ اوتار دوج اوتار کا۔	۵۰	ذکر گیارھون رہ در اوتار کا۔	۲۴
ذکر استھو ستھمان اوتار کا مع داستان مہا بھار۔	۵۱	ذکر در پاسا اوتار دستان راجہ امریکہ۔	۲۵
ذکر کر تیش اوتار کا اور داستان اوجین کی۔	۵۲	دستان در پاسا اوتار کی اور چترانک جو ساتھ رم چندر کرکشن چندر۔	۲۶
ذکر دوا سٹل جیو تر لنگ یعنی بارھون لنگ کی۔	۵۴	کئی دور دیوی دوتن ادھیائے و نرسنگھ ایک کدھر کے ساتھ کیا۔	



# فہرست شیو پوران حصہ دوم

## خلاصہ ادھیائے

## خلاصہ ادھیائے

### آٹھواں کھنڈ

۲۰	عظمت پر برخاش چھتر و سونائے جیوترنگ کی	۲۰	ذکر مختصر بارہ جیوترنگوں کا مع بیان بارہ اچھوترنگ کے
۲۱	دہستان مہاتم لکار جرن جیوترنگ دوم اور دہستان گدھ	۲۱	و بیان تمام لنگوں کا جو سمت پور ہیں
۲۲	دہستان مہاتم مہاکال جیوترنگ سوم مع دہستان و کھنڈ پ	۲۲	مہاتم مت گیندر مقام چتر کوٹ و کوٹیشتر و تریشتر نسل کھنڈ
۲۳	دہستان راجہ چندر سین دالی اوچین مع ذکر گوپی پتر کے	۲۳	مقام کا لہجہ وغیرہ
۲۴	ظاہر ہونا ہنومان کا بردان دینا سری کر گوپی ہیر کو	۲۴	مہاتم اتریشتر و دہستان اتر و انسویا مع اوصاف زندگی
	مہاتم مہاکال	۲۵	ذکر دھن کے تمام لنگوں کا و مہاتم نربداندی و نر کیشتر
	مہاتم ریواندی و ذکر ایشتر و پریشتر و پریشتر جیوترنگ		و ہتیا ہر تہہ مع حکایات چند
	چہارم کا مع دہستان بندھیال	۲۶	مہاتم تہہ نیشتر و نرگی نیم کھار
	حکایت اگست من و بندھیال کی	۲۷	مباحثہ برعھا و بشن
۲۵	دہستان نرونا راین و مہاتم کیداریشتر جیوترنگ پنجم	۲۸	نمود ہونا شعلہ کا جسکی اتہا برعھا و بشن نے نہ پانی
	ولپس پت ناٹھ وغیرہ	۲۹	ذکر اس بات کا کہ برعھا نے پھول کیتی و مادہ گاؤ کو واسطے
	مہاتم بھیم شکر جیوترنگ ششم و دہستان بھیم دیت	۳۰	شہادت کے حافر کیا
	غالب آنا بھیم دیت کا تمام دیوتوں پر	۳۱	سراپ پاناگل کیتی و مادہ گاؤ کا سا شہو سے و مہاتم
	دہستان راجہ تریہ برت جسکو بھیم پکڑ لے گیا	۳۲	ہر بدھیشتر
	جلادینا سدا شہو کا بھیم دیت کو ویدیش انواع ادویہ	۳۳	ذکر بھیم کے تمام لنگوں کا مع مہاتم گوکرن و مہابل لنگ کے
	مہاتم بھونائے و کاشی کا	۳۴	دہستان راجہ کلماکھ پاو و مہاتم دوس برت و مہابل لنگ کے
	دہستان ایک بخیل کی جو کاشی جانے سے انکار کرتا تھا	۳۵	بشرح صدر و دہستان گوتم رتھ
	ناراض ہو کر گھر سے نکل جانا بخیل کا بوجہ ہر اعرورت	۳۶	نجات پانا راجہ کلماکھ پاو کا بوجہ و تریشتر مہابل شیو لنگ کے
	جانا کاشی میں بخیل کا حسب بدھت کسی شیو پتر کے	۳۷	ذکر اتر کے شیو لنگوں کا جو بمقام نیم کھار وغیرہ کے ہیں
	والپس آنا بخیل کا مع خاندان کاشی سے خوش ہو کر	۳۸	و دہستان رادن کی مع ذکر بید ناٹھ و چند بھال
	مہاتم بچ کوس کاشی کا مع ذکر تمام لنگوں دیوتوں کا جو کاشی میں ہیں	۳۹	شیو لنگوں کے
	مہاتم ترسک ناٹھ جیوترنگ نہم و دہستان گوتم و اہلیا کی	۴۰	ایضاً یا جو بمقامات پنج پریاک و نملل وغیرہ کے ہیں
	ناراضگی نیشتر و ن کی گوتم و اہلیا سے خوش ہو و ہونا سدا	۴۱	دہستان و جہ پتریش ہوئے شیو لنگ کی تمام جہان میں
	گوتم سے	۴۲	ذکر اندھیکیشتر شیو لنگ کا جو بوجہ روایت ثانی
	مہاتم گوتمی و ترسک ناٹھ مہادیو کا	۴۳	دہستان دیول دھیک کی
	مہاتم لنگا و دارینی سر و دوار ترسک ناٹھ	۴۴	دہستان مہاتم سونائے جیوترنگ اول کا مع ذکر
	مہاتم کید ناٹھ جیوترنگ نہم و دہستان رادن کی	۴۵	چند رمان و روہی
	ذکر نہ جانا شداشیو کا ہمراہ رادن کے و دہستان ہوا ہیر		



# فہرست شیو پوران حصہ دوم

صفحہ نمبر	خلاصہ ادھیائے	صفحہ نمبر	خلاصہ ادھیائے
۴۵	جنگ لبش و راون کی و ترغیب ویتانار و کارا و راون کو	۱۲	تند اور دورا کچھ جھگڑیں غصہ میں دھارن کرنا چاہتے
۴۶	ناراض ہونا شیو کا راون سے بوجہ اوکھاڑ لینے کیلئے اس کے	۱۳	مہاتم روادرا کچھ و حکایت راجہ بھدر بھین والی کشمیر حکایت
۴۷	مہاتم ناگیش جیو ترلنگ و ہم کا و دہستان دار کا کچھ پیشی	۱۴	دہستان اٹک و مہاتم روادرا دھیائے دست روروی
۴۸	دراجہ بیر سین والی نکھد۔	۱۵	مہاتم غن و کیرن و کسرون و حکایت بیاس و منٹ کما
۴۹	مہاتم ریش جیو ترلنگ یازدیم و دہستان رام و راون۔	۱۶	و منڈیشہ۔
۵۰	قام کرنا رام چندر کا ریش ترلنگ کو	۱۷	مہاتم پرستش بیرلنگ و حکایت بر مھا و لبش۔
۵۱	مہاتم گھو سیش جیو ترلنگ دوازدیم کا و دہستان سدھار	۱۸	ظہور لنگ کا بطور شعلہ و نہ پانا انجام کا۔
	برہمن و سدھیا و گھسا عورتوں پر بہمن مذکور کا۔	۱۹	و جہسد و دہوئے پرستش بر مھا کی و مہاتم شیو راترو
	زندہ ہونا طفل مقتول گھسا کا و ظہور لنگ گھو سیشتر	۲۰	و کر و نوون روپ ستر شیو کا
	لوان کھنڈ		دسٹوان کھنڈ
۱	مہاتم شیو نام کا۔	۱	جھلا باڑھون برت کا بیان و مہاتم شیو راتر برت کا
۲	مہاتم شیو نام اور حکایت سوسن برہمنی کی۔	۲	ترکیب رکھنے برت شیو راتر کی مع سامان پرستش
۳	مہاتم شیو نام و دہستان راجہ ایندر و دہنتی کے جو جھگڑا ہوگا	۳	ترکیب ادھیائیں شیو راتر برت جو قدرادو اسال کے کیا جاتا ہے
۴	کیلاش میں براجمان ہوئے۔	۴	حکایت بیادہ و مہاتم شیو راترو یا دھیشتر مہادیو۔
۵	مہاتم مہادیو و دہستان اسم چیت برہمن جو تیل نام کن ہوکر	۵	حکایت گن نندہ برہمنی و مہاتم شیو راتر۔
۶	شیو پوری میں براجمان ہوئے۔	۶	حکایت سوسن برہمن و مہاتم شیو راتر۔
۷	مہاتم سچ اکچھری منتر و حکایت راجہ تمھارانی کلاوتی	۷	حکایت راجہ جھک یعنی کھاکھ یاد مہاتم شیو راتر۔
۸	و گن مٹن۔	۸	مہاتم جیروسی برت و حکایت راجہ بھکھن
۹	مہاتم جھشم کا و ترکیب آرہستہ کرنے ترپنڈ کی۔	۹	مہاتم پردوش برت کا مع ترکیب و حکایت راجہ چدرین
۱۰	مہاتم جھشم و دہستان برہمن رچھش و باندیو جوگی۔	۱۰	والی او مین۔
۱۱	مہاتم جھشم و حکایت برہمن و تھمہ دہستان برہمن رچھش	۱۱	بقیہ دہستان راجہ چندر سین و مہاتم پردوش۔
۱۲	و باندیو۔	۱۲	مہاتم تیرل برت یعنی پردوش و دہستان راجہ ست رتھو
۱۳	تھریف سر دھانی یقین و بھاوینی تمھادی و دہستان	۱۳	دہستان راجہ ست رتھو و دھرم گپت برہمن و مہاتم پردوش
۱۴	سری و سیر کی مع مہاتم جھشم۔	۱۴	حکایت ایندر و برنامہ و ترکیب برت پردوش
۱۵	مہاتم جھشم و حکایت راجہ بھدر راکھ و رکھہ مٹن۔	۱۵	مہاتم ایکادشی برت و حکایت راجہ ماندھاتا و راجہ رچھدر
۱۶	مہاتم روادرا کچھ۔	۱۶	مہاتم اٹھین برت و دہستان بھیرون۔
			دہستان پیدالیش بھیرون کی و مہاتم بھیرون اٹھی



# فہرست شیوپور ان جہتہ دوم

خلاصہ ادھیای	خلاصہ ادھیای
۱۰ بیان آپ دیون کا کیفیت عام رومی زمین کی ذکر ہور لوک و گندھرب لوک و بدیا و دھروک و البشرا وغیرہ کے لوک۔	۱۷ حکایت سومبار برت و حکایت راجہ چندرانگد۔
۱۱ ذکر شہر لوک و مہر لوک و غیرہ مع بیان آفتاب جہاننا ذکر چندر لوک و اوڈکن لوک	۱۸ بقیہ داستان راجہ چندرانگد و مہاتم سومبار برت و غرق ہوجانا راجہ جتیرانگد کا دریائین و داستان سمنتی رانی روجہ جتیرانگد۔
۱۲ بیان شکر لوک و بدھ لوک و غیرہ۔	۱۹ زندہ نکلنا جتیرانگد کا بعد تین سال کے دریا سے بوجہ برت سومبار کے۔
۱۳ بیان رگھ لوک و دھروک و غیرہ۔	۲۰ ملاقات ہونا سمنتی کا جتیرانگد سے
۱۴ بیان مہر لوک و جن لوک و تپ لوک و غیرہ کیفیت چوڑہ منو نترن کی مع اسمی	۲۱ حکایت سمیدھا و سام دان برہمنان کی و مہاتم سومبار برت
۱۵ ذکر ہیوست من کا مع داستان چھایا و سنگیا۔	۲۲ مہاتم او ماہیش برت و داستان ساردا
۱۶ ذکر داستان سرادہ دیو دایلا و سدمن و سلسلہ سوم نبسی راجایان	۲۳ بر دان پانا ساردا کا اگر جاسے و پانا شوہر کا حالت بے نوری بین۔
۱۷ ذکر راجہ کچھواک و راجایان کچھواک نبسی۔	۲۴ پیدا ہونا لٹو کا ساردا کے اور ملاقات ہونا شوہر سے بوجہ برت او ماہیش کے
۱۸ داستان راجہ سگر و درندان راجہ سگر۔	
۱۹ داستان شاکھ ہزار لوکون راجہ سگر کی و بیان گنگا۔	گیا رتھوان کھنڈ
۲۰ ذکر راجہ رگھ و اسمی راجایان رگھ نبسی سمیر تک	۱ جھلا کر برات روپ کا مع مختصر بیان گمہ گول و بھو گول
۲۱ ذکر سرادہ دیو من اور مہاتم تیر و نکا	۲ بیان اتل و تپل و ستل لوک کا۔
۲۲ مہاتم تیر و نکا مع داستان تبرک ہرہفت اطفال بسوا منتر۔	۳ داستان راجہ بل و کتو کی جو تین گڑھی تک ایند ررنا
۲۳ بقیہ حالات ہرہفت اطفال و ختمام شیوپور ان۔	۴ بقیہ داستان اندر و کتو کی و تعریف راجہ بل۔
	۵ بیان تلاطل و مہاتل و رساتل و ذکرے و انو و جھانک و دانو و پاتاں و یاسکی و غیرہ۔
	۶ ذکر شیش لوک مع بیان آننت ستر گھن
	۷ بیان طبقات جہنم جو بقولی سات اور بقول ثانی اکیس و بقول ثالث اٹھائیس ہیں۔
	۸ ذکر بھو گول و بیان ساتون و پ و برجا سبھو شت
	۹ جہاں و داستان راجہ پرہ برت اولین سلاطین عالم ذکر ہفت و پ و نو کھنڈ مع اسمی فرار دایان۔





شیو پوران سا توان طعنہ

نار و نئے کہا

کہ اے برہما آپ شیو کے تمام اوتار بیان کر چکے ہیں کہ سرداشیو نے اپنے اوتار لیکر اچھی اچھی چیز لیا لگو کیا جو  
 برہما کی خدمت کرتے ہیں وہ مبارک ہیں دے آپ صاحب نجات و رستگاری ہو کر اور دیکھو بھی پار لگا دی ہیں  
 ادنیٰ برابری تینوں جہان میں کون کر سکتا ہو

برمھانے فرمایا

کہ شیو پر ہم برہمہ زگن و سگن سرور پترپ و ہار می دست چت آند و سرب بیاپک نزد پا دی میں نے لکھ کر  
 و واحد و درت ہیں جنکو بید بھی نیت نیت بیان کر کے ادنیٰ آغاز و انجام سے ناواقف ہیں سب لوگ  
 تیا س کی رو سے اوسکا بیان کرتے ہیں اور بیشتر لوگ بھی اوسی طرح یاد کر کے دھیان دھرتے ہیں بدون اس  
 جانتے بلا آنکھوں کے دیکھتے نیک و بد سب کچھ جانتے ہیں کان نہیں مگر سنتے ہیں منہ نہیں لیکن کھا رہے ہیں  
 بدون گویائی کے سب کچھ پڑھتے ہیں بدون ماتہ کے سب کچھ کرتے ہیں بلا قوت شامہ سوکھتے ہیں بدو  
 قوت نامہ کے جہان کو پیدا کرتے ہیں ہوا کے بدون تمام مل یعنی بول و ہوا ترک کرتے ہیں جس شخص کے ایسے  
 کام ہیں اسکی قوت و عظمت کا بیان ہم نہیں کر سکتے بید فرماتے ہیں کہ ایسے زگن سرور و شیو میں ہی سرور



دھارن کر کے تمام چتر کیے اور پر مشکت اور شیو دونوں اوتار لیکر اپنے بھگتوں کے کام کو انجام فرماتے ہیں۔  
 کہ لیشن نے برہما کو ظاہر کیا اور سو قوت شیو واسطے دینے بردان کے تشریف لائے تب لیشن نے بھی بردان مانگا  
 کہ آپ بھی اوتار دھارن کر دشیو نے فرمایا کہ اچھا ہم بھی اوتار تدبیر کے ساتھ لیونینگے ہمارے اوتار کا نام رُود  
 ہوگا جو دیوتوں کے دکھ کو دور کرے گا اور تمھاری آفات کو مٹا دے اپنی شکست کے دور کیا کرے گا یہ لکھ شیو تو اتر دھیا  
 ہو گئے اور بعد رُود اور اتار ہم سے پیدا ہوا وہی کوہ کیلاس پر مقیم رہا اپنی طرح طرح کی لیلیا سے بھگتوں کی  
 نکال لیتا کو دور کرتے ہیں اور مٹا اپنی شکست کے سیر و تفریح میں مصروف رہ کر تمام اوتار پاد سے بری ہیں وہ  
 جسم و دھارن کر کے تمام سنتوں کو محفوظ رکھا اور ہستی کے ساتھ بیاہ کر کے تمام رنج کو رائل کر ڈالا بعد رُود گجا کو  
 ہما نچل کے گھر سے بیاہ لائے اور بہت لیلیا سرٹ جہانیاں کی کین اور ہگندہ کا اوتار لیکر تارک آس کو قتل کیا  
 وزیر اندیک در پر و جلند ہر کو نابود کیا جسکی وجہ سے انکے بھگتوں کو نہایت چین ملا اس طرح کے کردار چتر  
 بھگتوں کے خوشی دینے والے کر کے تمام دیوتوں کے غرور کو چھوڑا یا جنکی خدمت لیشن دہم و دیوتاؤں جسدہ غیر  
 سب کوئی کرتے ہیں اور انہیں کی عبادت میں رات و دن مشغول رہ کر اپنے مقاصد و مطالب کے فائز  
 ہوتے ہیں یہ اوتار پہلا شیو کا ہے جو کامل شیو کا اوتار کہا جاتا ہے کیونکہ یہ کہتے ہیں کہ اس اوتار کے صورت و چتر  
 و نام سب مانند پر شیو کے ہیں یہی شیو اپنے بھگتوں کے واسطے ہمیشہ اپنی صورت سے اوتار لسا کرتے ہیں  
 اب ہم شیو کے تمام اوتاروں کا ذکر کرتے ہیں اسے نار و تم گونش ہوش سماعت کر دو

### مختصر ذکر اوتاروں کا

اول پانچ اوتار کا بیان جس وقت کہ ہم نے چاہا کہ خلقت کو موجود کرین تو اول ہم نے سدا شیو کا  
 دھیان کیا اور شیو فوراً اسی وقت ہم پر ظاہر ہوئے اور بنام سدا توجات کے مشہور ہوئے اور کارنگ  
 بدن کا سفید سرخی مائل تھا اور انکے ہمراہ چار سکہ یعنی شاگرد تھے ہم نے انکو شناخت کر کے پر نام او  
 است کیا اور شیو نے ہم کو قدرت پیدا کرنی خلقت کی عطا فرمایا اور بعد باڈیو کا اوتار لیکر مع چار شاگرد  
 ہم کو اپنے دیدار پر انوار سے ممتاز فرمایا ان کا جسم نئے رنگ تھا اور بعد ت پر وہ کہ اوتار دھارن کر کے بزرگ زرد و سیا  
 شاگردوں کے مجھ پر ہوئے اور مجھ کو عہد گیان مرحمت فرمایا اور بعد اکر اور دھارن کر کے بزرگ سیاہ جکوال جہان آرا سے







غصہ کیا کہ آگ سے بھی زیادہ اونپر آفت آئی دے سب شیو کے پناہ من گئے شیو نے سر بہ روپ دھارن کر کے  
 نرسنگہ کے غور کو نابود کر کے دیوتوں کے اوپر سے آفت کو ٹال دیا اور ہر نام اور سیدقت سے شیو کا ہوا کیونکہ سنگہ  
 مد یعنی غور کو یعنی ہر نابود کر دیا اور جبکہ دیو سر سنگرام یعنی دیت دیوتوں کی لڑائی ہوئی تو دیوتا فقیاب ہو کر بہت مغرور  
 ہوئے چنانچہ شیو نے غور دیوتوں پر واقف ہو کر حکم اوتار روپ دھارن کر کے دیوتوں کا غور آنا فنا مین  
 نیست و نابود کر دیا یعنی شیو نے سب دیوتوں سے ایک گپاہ کے کاٹنے کو کہا اور تمام دیوتوں سے نہ کٹ سکا اور  
 دیوتوں کو نہایت خجالت حاصل ہوئی اور منل روپ مہاکال کے دھارن کر کے دھون دیہی کے پت یعنی شوہر کے  
 اور کما حقہ بہت طرح سے تنقید کیا کو ظاہر کر کے ہدیا بھگتوں کو نجات دی اور پھر گیارہ رو در کار روپ دھارن کر کے  
 کسیپ کے یہاں پیدا ہوئے اور دت کے لڑکوں کو مار کر دیوتوں کو نجات دیکر بڑی بڑی لیلیا کی اور اتر کے لڑکے ہو کر  
 جہان کی سرحد کو مضبوط کیا اور ہر مہیج کو ظاہر کر کے تینوں جہان میں بزرگی بر مہیج کو عطی کی اور بسوا  
 من کی ریاضت و عبادت کو ملاحظہ کر کے اونکے گھر اوتار لیا اور کال بھار کو مغلوب کیا اور بہلاؤن کا اوتا  
 لیکر لیشن کے غور کو نیست نابود کیا اور ابدھوت بنکر ایندر کی خودی و تکبر کو معدوم فرمایا اور رام چندر کے  
 مطلب کے لیے کہ پیش اوتار کو دھارن کر کے بنام ہنومان کے نامزد ہوئے اور بہت لیلیا کر کے رام چندر کے سب کام  
 درست کر کے بہت راگھیشون کو قتل کیا اور لچھن کی جان کی حفاظت فرمایا اور جسوقت کہ گرجا نے بھیڑنگی  
 نظر بد دیکھ کر بھیڑنگو سراپ دیا اور کہا کہ اسے لڑکے جو تم مجھ کو آدمی کی ایسی نگاہ سے دیکھتے ہو اسلیے تم آدمی کا جسم  
 اختیار کرو تب بھیڑون نے بھی گرجا کو سراپ دیا کہ تم بھی ہماری طرح ہو جاؤ اور ہم دمان تمھارے لڑکے ہونگے  
 ایسویہ سے شیو نے زمین میں اوتار لیکر مہ اولاد وغیرہ کے زمین میں پیدا ہوئے گرجا کا نام تو ساردا ہوا اور شیو بنا  
 مہیش کے نامزد ہوئے اور مہاندانامی ایک طوائف نے شیو کی بڑی بھگت کیا چنانچہ شیو نے بیس نام ہو کر  
 اوس طوائف کے تمام دکھوں کو نیست و نابود کر دیا اور ایک راجہ بہدر ایک نام رکھ من کا چیا شیو کا بڑ بھگت تھا  
 چنانچہ شیو لہورت برہمن کے ظاہر ہو کر اوسکی تمام تکالیف و تاں کو رفع کر دیا اور ایک بہل آہٹ نام جسکی عورت کو  
 آگے کتھتے شیو نے روپ دھارن کر کے دو لکھوں نہال کر دیا چنانچہ دے دونوں دو سرے ختم میں غل و پٹی  
 ہوئے چنانچہ شیو نے ہنس ہو کر دو لکھوں ملا دیا اور راجہ من کا چھوٹا لڑکا نہکا کر ی نام نے اپنی بھانجی کو



شیو نے کیشن ورنن نام اوتار لیکر اوسکو کامیاب فرمایا اور راجہ ست رتھ جبکہ لڑائی میں مارا گیا اوسکی رانی  
 حاملہ جنگل میں بھاگ گئی جسکے جنگل میں ایک لڑکا پیدا ہوا رانی تو مری لڑکا بلا وارث و متولی جنگل میں رہتا تھا  
 چنانچہ شیو مہربان ہوئے اور ایک عورت برہمن سے بصورت گداگر کے ہو کر فحاشی کیا کہ اسکی پرورش کرو اور  
 پھر شیو نے اسی لڑکے کو باپ کی جگہ راجہ کر دیا اور اسدہ ہو کر آپ من برہمن کا امتحان لیا جبکہ اوسکو گناہوں سے  
 پاک پایا تب اوسکو دونوں جہان میں راحت عطا فرمایا اور جبکہ گرجائے جنگل میں بڑی ریاضت عبادت کی  
 کیا دیوتا سب شیو کی پناہ میں گئے دیوتاؤں کو شیو نے زخمت کر کے بھل روپ کو دھارن کر کے گرجا کا امتحان لیا  
 اور بعدہ بردان دیکر اونکے ساتھ اپنا بیاہ کیا اور ناچنے والا کاروپ دھارن کر کے ہماگل کے گھر میں بڑی  
 لیسا لیا اور برہمن ہو کر مینا کو بہت بھٹکا یا اور شیو اسوتھامان درونا چانچ کے اٹکے ہوئے اور بعدہ شیر کرات ہو کر  
 ارجن کے رنج کو زائل کیا اور اوسکو بردان دیکر گوروں کو مہودوم کر دیا اور گوروں کو کہہ دیا جو گشتا ستر کو ظاہر کیا اور پندیر  
 ساتھ جو گیون کا مذہب مروج کر دیا اونکے دو شاکر دنیایت ہو شیار بنام ہمدو پوجی چند کے ہوئے اور جسوقت کہ  
 مخالفوں نے اپنے مذہب کو ترک کر کے خراب مذہب کو قائم کرنا چاہا جس سے بھگتوں کو رنج ہووے اوسوقت شیو  
 برہمن کے یہاں اوتار لیکر بنام شنکر کے ملقب ہوئے اور فوراً خراب مذہب کو نابود کر دیا اور سنکا و دیت ست  
 شتہر کے سناس طریقہ کو خوب مستحکم کیا اور چوترانگ جو سورج کے قائم کئے ہوئے ہیں وہ بھی شیو کے اوتار ہیں  
 اور دونوں سے زیادہ شیو کے اوتار ہیں جو ہر طرح سے بھگتوں کے خوشی دینے والے دیوتوں سے ہوتی ہیں اسلئے شیو  
 بہت اوتار دھارن کیے ہیں اور اپنے بھگتوں کے واسطے بڑے بڑے جڑ کے ہیں دے چتر تینوں جہان کے خوشی  
 دینے والے جنگی قرات و سماعت سے خوشی کامل حاصل ہوتی ہے یہ اوتار چتر اوصیا مختصر کے نمونے بنایا ہوا ہے اور بنایا ہوا ہے

## پہلا اوصیا سے ذکر شیو کیلاس باشی

ناروے لکھا کہ اے برصا تم جہان میں پر م شیو ہو میری آرزو ہے کہ آپ شیو کے اوتاروں کا چتر مفصل بنا  
 فرما دیں یہ سنکر برصا پریم میں غرق ہو کر بیہوش ہو گئے جبکہ ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ ہم مکوشیو کی  
 لیسا سناتے ہیں دے لوگ مبارک ہیں جو شیو کی بھگت اس جہان میں آرام و عقیل میں مقیم کیلاس  
 ہوتے ہیں واضح ہو کہ شیو بزرگن سب اعلیٰ گناہوں سے مبراہ برصا ویشن کے پیدا کرنے والے ہیں جس پر کرس



ہمکو ویشن کو پیدا کر کے فرمایا کہ جاؤ خلقت پیدا کر کے پرورش کرو تب ویشن دینے عرض کیا کہ تم بھی اوتار لیکر  
قیامت کرنے والے ہو یہ عرض سنکر شیو نے منظور فرمایا اور موقع و وقت پا کر ہمارے دونوں ابرو کے  
درمیان سے اپنے انس سے اوتار لیا اور بنام مہیش کے نامزد ہو کر کوہ کیلا میں قیام فرمایا جیسا کہ  
آگے ہم بیان کر چکے ہیں اور شیو اور مہیش میں کچھ فرق و بھید نہیں ہے جو ان دونوں میں فرق و تمیز  
بیان کرتے ہیں اونکو بڑی تکلیف ملتی ہے وہ مہیش رنج کے دور کرنے والے اور گناہوں سے پاک اور  
نہایت درجہ کے رحیم و ہمدرد ہیں کر کے بہت طرح سے بھگتوں کے کام کو سر انجام فرماتے ہیں اونہوں نے سیوری  
و سہر و مذکر کو مدد عورن کے دسوس کو مکت عطا فرمایا اور بھدر ایکہ راجہ کے رنج کو دور کیا گنگا کو بلنے سے  
بچالیا اور کال کو جلا کر ہیشما ستر کو خود اسیکے ہاتھ سے چلوادیا اور کروڑ گنا ہنگام اپنے بھگتوں کو مکت دے دیا  
اپنے بھگتوں کے لیے کروڑوں اوتار لیے ایسے اوتار و تکتو دو سر اشیدو کارو پ تصور کرو اونہوں نے خود زہر لال کو  
نوش کر کے دیو تو نکو بچالیا ایک بڑا پانی یعنی گنگا راہنہ درویش نامی راجہ صرف ناؤ لہنگی سے شیو نام لکیر بچا  
پاگیا اور نند بیس م کرات دو نو نکو شیو نے رستگاری عطا کر کے اپنی درباری پر ممتاز فرمایا اور شیو نے بھک  
یعنی فقیر کا روپ بنا کر دارک بن میں جا کر چتر کرنے کے بعد خود اپنے کو سن لوگون سے بد دعا دلوا یا اور اسی وقت  
شیو لنگ کی پرستش شروع ہوئی اور راجہ کاشی کی لڑکی جسکا نام سندرتھادہ شوالہ کی جاربوب کشی کر کے  
مکت ہو گئی اور ایک بڑے بھاری چور کو تار دیا اور راون کو بڑی بھاری سلطنت مرحمت کر کے جبکہ وہ بہنو نکو  
نکھ دینے لگا تو شیو دل سے ادھر م کو گوارا نہ کر کے اپنے بیج کو راون سے چھین لیا اور اپنا بان رام چندر کو دیکر  
راون کو قتل کرادیا اور واسطے راجہ سویت کے کال کو نابود کر دیا اور راجہ واسارہ کو مدد عورت کے تار دیا جسے  
پنجا اکھرمی منتر کی عظمت تینوں جہان میں مشتہر ہوئی اور راجہ مہر شہ کو مہربانی کر کے اپنا کر لیا جس نے سلطنت  
ترک کر کے مدد عورت کے مکت حاصل کیا اور چند برہمن دوسری کر بہ و دون راجہ تیرتس برت کو کر کے نجات حاصل کیا  
و نیز ہی برت کر کے دھرم گیت نے بھی رستگاری پایا راجہ چندر انک کو سرفراز فرما کر بھک کے خوف سے آزاد کر دیا اور  
سینتی عورت سو مبارک برت رہنے کی وجہ سے صاحب بجات ہو گئی اندر برہمنی کو تار دیا اور بیکل کو اپنے موافق  
برابر اپنا کر لیا وہ آسمانی کی لڑکی تھی وہ پدما کر پس پت کو نجات عطا فرمایا اور ورجن نامی چون دیس کا راجہ ہیشم کی لبت



مکت کو پایا اور سدھریاں بچھڑیں کالڑکا دھنتری کا لڑکا تارک رو دور کچھ دھارن کر کے شیو کی کرپا سے  
 بار لگ گئے مہانندرا کو چلنے سے سہہ خاندان کے بچا یا اور سارواڑ کی دہورتہ برہمن کو مالا مال کر دیا  
 اور بندک اور اسکی عورت بچکا کو جو حرام کاری سے دونوں بگڑ گئے تھے اونکو اپنا جس سماعت کر کے  
 از خود کر لیا اور ایندرب کے غور کو عجیب لیلہ کر کے نابود کیا اور جبکہ برہسپت کی استیت تصنیف کی ہوئی تھی  
 تب جان چھوڑ دیا اور چندرمان نے جبکہ اپنی گوردی عورت کو بھگا لیا تب شیو نے چندرمان کے غور کو  
 دور کر کے شکر کی عورت کو واپس کر دیا علیٰ ہذا القیاس سہی طرح کے بیشمار چتر شیو نے کیا ہو جو بھگتوں  
 دیوتوں کے خوشی دینے والے ہیں یہ پہلا اور تارشیو کا ہے جو کہ کیلاس میں برہمان جو وہ اپنے  
 گنوں کو ہمراہ لیے ہوئے سیرکنان جہان کی بھلائی کی واسطے طرح طرح کی کتابیاں فرماتے ہیں اور سنگ سنگ  
 بڑی خدمت شیو کی کرتے ہیں شیو کبھی درخت بت یعنی برگد کے نیچے جو کہ کیلاس میں رہتے ہیں اور غور  
 دھیان لگا کر اپنے کو دیکھتے ہیں اور سادھ لازم ال کر کے اہم برہمہ دھرم کو ظاہر کرتے ہیں کبھی شادین  
 وفرحان اپنے محل کے اندر جا کر بڑے پریم سے عیش و آرام و جشن و اہتمام میں مصروف ہو کر ماند رچو  
 اپنے طور طریقہ کو دکھلاتے ہیں کبھی دھرم کی گفتگو کرتے ہیں اور کو نکو دکھلاتے ہیں کبھی تپ روپ  
 دھارن کر کے برہنہ بدن ہو جاتے ہیں منڈونکے مالا پنکر سانپوں کی سیلی بناتے ہوئے بھسم کو تمام جسم میں  
 لگاتے ہیں کبھی جہان سے قطع تعلق کر کے بھوت و پریت وغیرہ کی قوم کو ارستہ کرتے ہیں جہوئے کر کے  
 مانند کبھی کھیل کرتے ہیں کبھی پر مہنس ہو کر تن تنہا رہتے ہیں کبھی عمرہ صورت اختیار کر کے سدھرا جاکے سیر  
 تماشا کرتے ہیں کبھی ہم ویشن دیوتاؤں وغیرہ سب حاضر ہو کر دست بستہ خدمت کرتے ہیں ایشور وغیرہ  
 کرتی ہیں تمام شب سہت کرتی ہیں کبھی پردوش کال میں اپنے جسم کو بھسم سے ارستہ کرتے ہیں اور دگر جا کے  
 بیشکریشن کو بٹھا لیتے ہیں اور سوقت تمام دیوتا آرتی کرتے ہیں ایشن تو مردنگ لیکر جاتے ہیں تہستی میں کو  
 بجاتی ہیں لچھیں راگ چھیڑتی جاتیں ہم تال کو دیندربا نسری بجا کر اپنے اپنے بھجن بھاو سے شیو کو خوشنود  
 کرتے ہیں اسی طرح شیو موسکیت کے سکین سروپ ہو کر صدنا طرح کی لیلہ بھگتوں کی خوشی کے لیے کرتے ہیں  
 یہ دوسرا روپ شیو دگر جا کا ہر طرح سے بھگتوں کو خوش کرتا ہوا ہے نارد سہی طرح شیو نے کرور ہار دوسرے



لیلا کی ہین وہ سب شمار میں نہیں آسکتی مان یہ ممکن ہے کہ کوئی عقلمند تمام ذرہ و ستارہ وغیرہ کو شمار کر لے  
 الا شیو کی چرترون کی انتہا پانا ناممکن نہیں ہے کہ دریا کو دریا نام و کرور یا کرور روپ و کرور یا کرور لیلیا حتر  
 شیو کے ہین منیشرون کو کرور یا کرور بجک شیو کے بیان میں گذر گئے مگر انکو یقین انتہا و انجام بیان کا  
 حاصل نہوا اور کرور یا کرور جنم تک تم اسے نار و وسار و دیشلش و دیوتا وغیرہ سب شیو کا حسن بیان کرتے رہو  
 صرف اپنی اپنی عقل کے مطابق نہ اس سے زیادہ شیو کے برابر کون خوشی دینے والا ہے اگر کبھی اپنی  
 مشکل راہ کو دکھلا دیں تو دیوتا و من وغیرہ کوئی نہ سمجھے کہ یہ کیا ہو دیکھو اپنے جسم میں تو سر تا پا جشم نگاہ ہیں  
 لیکن بجگتون کو رنگ راگ یعنی عطریات و انواع خوشبویات عطا فرماتے ہیں آپ تو صرف آبر بہنے ہیں  
 اور دنگو و شالہ مرحمت کرتے ہیں آپ ہلاہل نوش کرتے ہیں اور دنگو آب حیات دیتے ہیں آپ تمام ہین  
 ساہو کی سیلی پہنے ہیں مگر بجگتون کی گردن کو جو اہرات و دروغ سے آراستہ فرماتے ہیں آپ تو ڈمرو کو بجائی ہیں  
 اور بجگتون کے دروازہ پر نوبت جھڑواتے ہیں آپ تو پرتون کی صحبت میں رہتے ہیں اور خادون کو  
 چارون قسم کی فرج عطا کرتے ہیں آپ تو آستان ہوم میں مقیم رہتے ہیں اور پرستار دنگو بڑے بڑے محل  
 دیتے ہیں آپ ہیل پر سوار ہوتے ہیں بجگتون کو مانتی سوامی کیواسطے دیتے ہیں اور تمام دیوتا خدمت سے  
 خوشنود ہوتے ہیں مگر آپ بدون خدمت کے راضی و خوشنود ہو جاتے ہیں اسے نار دایسے مالک و مہاراج  
 چھوڑ کر جاہل لوگ پٹکٹے پھرتے ہیں یہ پہلا اوتار شیو کا جو ہم نے بیان کیا ہے پورن یعنی کامل اوتار سد شیو کا  
 بید فرماتا ہے کہ اس اوتار کا سر روپ و چرترون نام سب شیو کی مانند ہیں وہی شیو اپنے بجگتون کے واسطے  
 یہ روپ و عمارت کر کے یعنی سکین ہو کر چرترون کرتے ہیں اب ان شیو کے اوتارون کا ذکر ہم کرتے ہیں

## دوسرا اوتار کے

برمھائے کہا کہ اسے نار داب ہم پانچ اوتار شیو کا بیان سناتے ہیں جو ہر جہ روپ ہو کے بید میں بیان کیے گئے  
 محکوظات خلقت ظاہر کرنے کی انھوں نے عطا فرما کر عمدہ گیان مرحمت فرمایا ہے اور ہر کلب کے شروع میں  
 محکوظات دیا ہے جسکی رہبری سے میں نے خلقت کو کمال و انانی سے طیار کیا پہلا اوتار جیکویت کہ  
 اونیسوان کلب شروع ہوا تب میں نے خلقت پیدا کرنے کا خیال کر کے شیو کا دھیان کیا شیو کہہ کر



برنگ سویت لوہٹ مجسم طفل خرد سال کے ظاہر ہوئے نہایت خیریت افزا جسے نگاہ مہر سے دیکھتے ہوئے  
ایسا لڑکا ملاحظہ کر کے میری محبت دلی نے غلبہ کیا میں نے تصور کیا کہ یہ کون ہر اسی خیال میں شیو کا پھر جو دھیان  
کیا تو مجھ کو عقل آئی کہ یہ تو اپنے مالک میں میں نے بعد حمد کے کہا کہ آپ کے برابر اور کون مہربان ہو جو میرے  
لیے ظاہر ہوئے مجھ کو اپنا خادم سمجھ کر قدرت خلقت جہان کی مرحمت فرمائی اور آپ کی بھگت دل سے فراموش  
نہو اور پیدائش خلقت میں گنہگار نہوں شیو نے تمناست یعنی یہی ہو گا زبان سے فرمایا اور کہا کہ تم دل سے  
ہمارے بڑے بھگت ہو اچھی طرح سے تم نے ہمارا دھیان کیا ہر اسی وجہ سے میں تمہارے پاس ظاہر ہوا کیونکہ  
میں بھگت کے مطیع ہوں ہمارا نام سد بوجات ہو گا ہم جوگ کو جاری کر کے اپنے سکھوں کو نجات دیوں گے  
بعد شیو کے پہلو سے چار لڑکے ظاہر ہوئے جسم اور نکاسفید اور بھٹاب سکھ کے مخاطب اور جوگ کے طریقے  
ظاہر کرنے کے واسطے تمام شاستر پڑھتے ہوئے نہایت حلال اونکے چہروں سے نمایاں اونکے نام یہ ہیں  
پہلے سندن دوسرے پٹرن تیسرے بھونڈ چوتھے آپ نہ بعد شیو مع ان چاروں شارد کے  
رواۃ ہو کر جہان میں جوگ شاستر کو مشتہر کیا جسکی بدولت پھر لوگوں کو خوف ترس کا چھوٹ جاتا ہو  
وہ تمام کلپ شیو ہو کر خوشی دیتے رہے کچھ نقصان ہماری خلقت میں نہیں ہونے پایا آپ بھگت کو  
نجات دیا جوگ کی رہبری کیا دوشتر اوتار جبکہ رکت کلپ بیٹوان شروع ہوا حسین ہمارا رنگ  
شرخ تھا تو ہم نے بھی شرخ کپڑہ دشرخ مالا پہنکر جایا کہ خلقت پیدا کر میں اسی ارادہ سے سد اشوکا جی  
کیا چنانچہ وہ فوراً بصورت طفل شرخ پوشاک شرخ آنکھیں شرخ زید وغیرہ سے ظاہر ہوئے میں نے بام  
نام اونکا جانکر پر نام کیا و شست پڑھا عرض کیا کہ آپ ایسی مہربانی کریں جس سے میں خلقت تیار  
کروں شیو نے منظور فرمایا یہ کہ چار لڑکے پیدا کیے جنکا تمام رنگ و روپ و پویشاک وغیرہ شرخ تھی پہلا  
برج دوشرا بیاہ تیسرا بھٹک چوتھا بھونڈا پن چنانچہ شیو نے مع چاروں سکھوں کے جوگ کو قائم کر کے  
ہر کو تعلیم دیا و قدرت خلقت پیدا کرنے کی عطا فرمایا تیسرا اوتار جبکہ پیت پاس اکیسواں کلپ شروع ہوا  
میں نے خلقت کی قدرت حاصل کرنے کے واسطے شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو زید پوشاک سے تمام  
زرد سے مجھ پر ظاہر ہوئے باز نہایت عمدہ غایت جلال عمدہ صورت سے آکر کھڑے ہوئے میں نے دھیان کر کے



پہچاننا چنچہرہ دوست بستہ نشست کیا اور شیو کا ترمی کو جانکر ادسکا جاپ کیا اور نکال نام تست پر کہہ ہوا میں نے  
 درخواست کیا کہ مجھ کو قدرت خلقت و محبت آپ کی مرحمت ہو شیو نے منظور فرمایا اور پھر اپنے پہلو سے چار اوتار  
 جو زرد پوشاک و زرد مالا وغیرہ پہنتے تھے پیدا کیا چنانچہ شیو و انھوں نے تمام جہان کو تعلیم جوگ کی دیا چوتھا  
 اوتار جبکہ ایک ہزار برس ملکی ہیئت پاس کلب گذارتھا اور برت کلب شروع ہوا تو میں نے واسطے حصول  
 قدرت خلقت کے شیو کا دھیان کیا تب شیو بصورت طفل برنگ سیاہ بہت جلال کے ساتھ سیاہ پوشاک  
 و سیاہ زنا و سیاہ ٹکٹ و سیاہ بھشم لگائے ہوئے مجھ پر ظاہر ہوئے میں نے پہچان کر یہ اگور اوتار شیو کا چوتھا  
 حمد پڑھ کر سجدہ و تعظیم بجالایا اور درخواست حصول قدرت خلقت و محبت کے کیا شیو اگور اوتار نے کہا  
 کہ میں ہوگا اور فرمایا کہ یہ روپ ہمارا تمام رنج و کد و درد کرے گا اور ہمارا ستر تمام باتوں کے لیے سیدہ ہوگا یہ  
 اپنے پہلو سے چار اوتار پیدا کیے جنکی تمام سامان مثل اگور اوتار کے سیاہ تھا انھوں نے جوگ اگور کو جاری  
 کیا جنمیں تمام جاندار بمنزلہ متساوی بیان کیے گئے ہیں اس سے زیادہ اور کوئی چیز جہان میں نہیں ہے  
 اگر کرتے بنے۔ پانچواں اوتار ایٹھان اس طرح پر ظاہر ہوا کہ جبوقت بشور و پتیشٹوان کلب شروع  
 ہوا تب میں نے واسطے حصول فرزند کے شیو کا دھیان کیا تاکہ خلقت کمال پاکیزہ و عقیل پیدا ہوا اور شیو  
 ہمیشہ نفس رہیں چنانچہ اول بشور و پابھوانی پیدا ہوئی صورت و شکل و لباس و زیورہ تمام سامان سے  
 تھا بعد اسی ہی صورت و لباس و غیرہ سے ایٹھان شیو اوتار ظاہر ہوئے میں نے دھیان کر کے جانا کہ  
 ایٹھان اوتار شیو کے ہیں بعد سجدہ و پرنام کے حمد پڑھا اور درخواست کیا کہ مہاراج ایٹھان کیجیے جس میں افرو  
 خلقت کی ہوا اور مجھ کو آپ کی محبت ہی رہے شیو نے منظور فرمایا اور مجھ کو عمدہ عمدہ راہ رست و طریقہ سکھایا  
 میں نے خلقت کو پیدا کیا اور ایٹھان شیو نے مہشکت بشور و پاک کے چار اوتار پیدا کیے جہاں تمام سامان  
 تھا نام یہ ہیں پٹلاچی ڈوسرا منڈی ہیشرا سکندھی پتھارا و دہ منڈی چنانچہ شیو نے مہاپنے اوتار  
 کی ہدایت کر کے دیوتا و دس و گرو سبھوں کو خوش و خرم فرمایا اور ایسا و عرم قائم کیا جس سے خود  
 تنازع کا جاتا رہتا جو اسے نار و اسطرح پنج کلب میں یہ پنج اوتار شیو نے اختیار کیے یہ پانچ اوتار  
 جہان کے خوش کرنے والے ہیں انکی تعاضی سماعت سے خوشی عظیم پیدا ہوتی ہے



## تیسرا ادھیائے

برہمنائے کہا کہ اب ہم شش مورت یعنی آٹھ اوتاروں کا بیان کرتے ہیں جو مشہور ہیں اور جنکے اندر تمام  
 جہان ظاہر ہو جیسا کہ ستوت کے اندر روانہ ہائے جواہرات گوندھے ہوں اور ان آٹھوں اوتار کے نام  
 ہیں سرب جیو روہر اور گر جیو یسوت ایشان مہادیو ان آٹھوں اوتار کے مقامات علیٰ ترتیب  
 زمین پانی آگ ہوا آسمان جب بھوم سورج چندرمان ہیں یعنی سرب روپ ہو کر زمین کا  
 تمام بار اپنے اوپر کیے ہوئے ہیں اور موجب خوشی و راحت تمام دنیا کے ہیں اور بھو روپ ہو کر پانی میں  
 ہیں تمام جانداروں کی تکلیف دور کرتے ہیں اور روہر روپ ہو کر آگ سے ظاہر و باطن کو روشن  
 کر رہے ہیں اور اگر روپ ہو کر ہوا میں باعث زندگی و حیات جمیع جانداروں کے ہیں اور بھیم روپ  
 ہو کر آسمان میں ہیں جو باعث خلا و دنیا ہو اور پس پت روپ ہو کر چتر گئی جگ کرنے والے ہیں  
 جو باعث فرخندگی و مبارکی جہانیاں کے ہیں اور ایشان روپ ہو کر آفتاب میں ہیں جس سے  
 تمام زمین و آسمان روشن ہے اور مہادیو روپ ہو کر ماہتاب ہیں جو سبب آسائش و تسکین پرورش  
 دنیا کے ہیں یہ آٹھوں روپ شیو کے سب کے جسم ہو کر ظاہر ہیں اس سے تینوں جہان شیو کا روپ ہے  
 شیو سے علم شدہ کچھ نہیں ہے جس طرح کہ زمین کے ترکے سے درخت کی جڑ و شاخ و پھل مضبوط ہوتا ہے  
 اسی طرح شیو کی پرستش سے سب مضبوط ہوتا ہے اور سکو بھی بہت اثر نہیں کرتی جس طرح کہ باپ کو اپنی اولاد  
 رکھنے والے کی محبت ہوتی ہے اسی طرح تمام جہان پر محبت رکھتی ہے سد شیو اور سکے اوپر غایت درجہ کی  
 محبت کرتے ہیں جو کوئی شخص کسی کے حق میں بُرائی کرتا ہو وہ گویا وہ بدی شیو کے حق میں کر رہا ہو  
 اور سکو نجات حاصل نہیں ہوتی یہ جانکر شیو کا بھجن کرنا چاہیے اور کسی سے عداوت نہ کرنا چاہیے یہو  
 سرب شیو کے جانداروں کے حق میں بڑی رفاقت کرتے ہیں جو شخص اپنی بھلائی چاہے وہ انکی خدمت کرے  
 انکی جرت کی قرات و سماعت سے خوشی عظیم ملتی ہے یہ بیان کمال مقدس شیو کے بھگت کا بڑھائی والا اور بکت کا وزیر والا ہے

## خاتمہ ذکر آٹھ اوتار

برہمنائے کہا کہ اب ہم ارودہ ناری اوتار کا اظہار کرتے ہیں واضح ہو کہ جب ہم نے خلقت کرنا شروع کیا



تو ہر چیز کے مانند مادہ صربان کے بننے کثرت اولاد کی چاہی مگر کچھ کسی طرح سے افزونی و زیادتی خلقت میں پیدا نہ ہوئی ہم بوجہ محنت و عدم کامیابی کے کمال غمگین ہوئے چنانچہ الہام ہوا کہ یقینی سرشت یعنی وہ خلقت جو مجامعت سے پیدا ہوتی ارکرو بنے ہر چیز جانا کہ ایسی خلقت پیدا کریں لیکن یہ امر ممکن نہ ہوا اور بنے بدین خیاں کہ بدون شیو کی خوشنودی کے یہ بات ہمسے ہونا دشوار ہے جسے سخت ریاضت شیو کی کیا اور شیو خوشنود ہو کر نصف و نصف عورت و نصف مرد کے ظاہر ہوئے جسے حد پڑھا شیو نے فرمایا کہ تم تمھاری ریاضت سے خوشنود ہو کر اور تمھاری خواہش پر واقف ہو کر وہی بردان تم کو دیتے ہیں جو تم چاہتے ہو یہ کہا اور شکست کو اپنی جسم سے علیحدہ کیا چنانچہ دونوں سرورپ علیحدہ علیحدہ ظاہر ہو گئے میں یہ چہرہ تر دیکھا کہ بہت خوش ہوا اور الہام وغیرہ کی کیفیت دیکھ کر زیادہ ہونا خلقت کا سبب فرض کر دیا اور ہم نے شکست سے درخواست کی کہ آپ ہمارے لڑکا دیکھ کر گھروانا لیوین اور شیو بھی اوتار لیکر تمھارے ساتھ بیاہ کریں یہ شکست لڑکا کہ سی ہو گا پھر اپنے دونوں ابرو اور سیاہ ایک شکست کو پیدا کیا وہ شیو کے طرف دیکھنے لگے شیو نے ہنس کر کہا کہ برعصا نے بڑی ریاضت کیا ہے اور اس کی خوشی پورا کر شکست منظور کیا اور ہمارے کام کو درست کر کے فوراً شیو کے جسم میں سما گئی اور شیو بھی مجھ کو بردان بن کر اندر دھیان ہو گئے اور میں نے خلقت کو شیو کا بردان پا کر بوجہ احسن و برت کیا یعنی یقینی سرشت بشمار پیدا ہوئی یہ عجیب اوتار خواہش ملی کو پورا کرنے والا اور قاری و سامع کے لیے دونوں جہان میں خوشی و نوازا

### چوتھا ادھیائے

برعصا نے کہا کہ یہ جو بارہا کلب اس وقت گذر رہا ہے اس میں جو ست نام ہیں جو ہمارا پناہی ہوتا ہے اس کا کچھ ہر دو ابرو چمک میں بیاس و تار پیدا ہوا کرتا ہے جو ست ساکھائیں بیدل قروعات کو تشریح و تفسیل کے ساتھ تصنیف کر کے ظاہر کر دیا کرتا ہے بعدہ بیاس جہانیاں کی عقل و ست پا کر تمام پورا نو کو تصنیف کے ذیل تاکہ جہانیاں کو فائدہ حاصل ہو دی مگر تو بھی چمک کی تاثیر سے جہانیاں اس کے سمجھنے سے بھی مقصر رہتے ہیں باوجودیکہ بیاس کا مذہب طریقہ سہل و سیرکھ شکل نہیں بلکہ مضامین نہایت دلچسپ و مرغوب طلبانہ خاص و عام ہوتی ہیں اور نتیجہ مید کا ان میں حاصل ہوتا ہے لیکن تو بھی ایسے جاہلوں کے فہم میں ہے مضامین نہیں آتے اور حالت میں شیو جہان کو ایسی جہالت و ضلالت میں ملاحظہ کر کے بیاس خاص طریقہ سے شروع کھجائیں اوتار لینے ہیں اور بیاس کے



مذہب کو منتشر کرتے ہیں سو وہی چتر شیو کا سب ہم تشریح دار بیان کرتے ہیں پہلا اوتار پہلے دو پر  
 پہلے موہنہ میں ہم بیاس ہوئے اور بید کو چار حصہ میں تقسیم کر دیا اور اسکے فروعات کو طول دیا پھر پوران  
 تصنیف کیے کیونکہ جہانیاں کی عقل و فہم جاگ کی تاثیر سے نہایت کم ہو گئی تھی پورانوں کے درمیان میں  
 ترکیب کے ساتھ بید کے اصول اہلچہرہ شامل کر دیا تاکہ لوگ اسکو سنکر دل لگا دیں اور انکو وہ ضامین  
 پسند ہوں جس طرح کہ کوئی دوا شیرین مرلیض کو کھلا دے باوجودیکہ مجھ بیاس نے ہر طرح سے تدبیرات کیں لیکن  
 جہان میں بیاس کا مذہب نہ پھیلا نہ کسیکو کچھ بھی پورانوں کا شوق پیدا ہوا اور نہ کسیکو اس مذہب کی آجائے  
 منظور ہوئی تب بیاس کو نہایت رنج پیدا ہوا اور شیو کا دھیان کیا اور سہت کر نیکی بعد کہا کہ ہمارا راج دوا پر  
 گزر گیا کھجور شروع ہو کر کسی نے پوران کے مذہب پر قدم نہیں رکھا ہمارا مذہب نہیں پھیلتا آپ کی شکیں  
 و مہربانی کا یہی وقت ہے ہمارے مذہب کو مستحکم و قائم کر دیجیے یہ عرض بیاس کی شیو نے منظور فرما کر جسم کو  
 دھارن کیا اور پہلے دوا پر کے اخیر و شروع کھجور میں جھاگلا کر میں جو ہالہ پہار کا ایک حصہ ہر خانہ ایک ہر جگہ  
 پیدا ہو کر نام سویت کے مشہور ہوئے انکے پیدا ہوتے وقت جی حی کا غوغا ہوا طرح طرح کے باج بجنے لگا آسمان  
 پہ لو نکی بارش ہوئی تینوں جہان خوش ہو کر دھان پر آئے اور شیو کی سہت پڑھا اس طرح شیو ظاہر ہو کر گوگم کو  
 تصنیف کیا اور چار شاگرد شیو کے ہوئے نہایت تحصیل آسم اختیار کیے ہوئے جوگ میں کامل عیسو کے پاک  
 انکے نام یہ تھے پہلے سویت دوسرے سویت مسکر تیسرے سویت آتش چوتھے سویت کوہب شیو نو دھیان  
 جوگ کا اونھیں سکھلایا اور جوگ کو جہان میں پھیلا دیا چنانچہ جہانیاں آٹھوں عضو جوگ پر واقف ہو کر  
 کمال سہت اندوز ہوئے اور بیاس کی تصنیفات میں بید و پورانوں کو دکھلا کر عمدہ مذہب جہان میں قائم کیا  
 اور شیو نو سویت اوتار دھارن کر کے بیاس کو سفر فرمایا دوسرا اوتار دوسرے دوا پرست نام میں رہا  
 بیاس اوتار ہو کر اول بید و نکلے حصہ کیے اور جہان کے قائدہ کیواسطے پوران تصنیف کیے لیکن جبکہ انکا  
 مذہب کسی نے قبول نہ کیا تو بیاس نے شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو مہربان ہو کر زمین میں اوتار لیا انکا  
 نام ستار ہوا انھوں نے بیاس کے مذہب کو خوب پھیلا یا اور جوگ کے طریقہ کو تصنیف کر کے چار شاگرد کیے اول  
 مذہب دوم ستار و چار شاگرد چار شاگرد نام چنانچہ شاگرد و نکلے بیاس مذہب کو قائم کر کے بیاس کے











بیاس ہیکر بید کے چار حصہ کر کے مع فروعات کے پورا نوٹکو تصنیف کیا اور اوٹکار و لاج پانا نہ دیکھ کر شیو کو یاد کیا شیو  
 زمین میں اوتار لیکر بنام دودھ باہن کے مشہور ہوئے اور مہربانی کر کے بیاس کے مذہب کو پہلایا اور شیو کو چار  
 یہ ہوئے اول لیل دوم آسم شوم نیچ ہکھا چھارم شالگوں لوان اوتار نوین دواپر میں بیاس نام  
 شار سویت کے ہو کر بعد کے حصہ بید کے پورا نوٹکو تصنیف کیا مگر بوجہ عدم رواج کے شیو کا دھیان کیا  
 شیو نے اوتار لیکر بنام رکھ کے مشہور ہوئے اول براسہ دوم گرگ شوم مہار گو چھارم انگر س جنھوں نے  
 شیو سے جوگ آگم سہل تعلیم پا کر بیاس کی مدد بخوبی کیا اور جہان میں نیرت مذہب کو قائم کر دیا اور  
 رکب کو چتر تو مشہور رہیں جنکے پڑتے و منٹے شے شخص قاری و سامع خود دہی شخص شیو ہو جاتا ہے اور انھوں نے  
 بعد رکب کو کیسی فرحت دیکر نیچ سے چھوڑا دیا اور صرف ایک روز خدمت کر کے مدر برہمن گنگالی مکت کو چل گیا  
 و سٹوان اوتار و شون دواپر میں بیاس تر دھانا نام نے بید کو چار حصہ میں مع فروعات کے منقسم متین  
 کر کے پورا نوٹکو تصنیف کر کے بعد شیو کو یاد کیا چنانچہ شیو ہمالہ پہاڑ کے ایک حصہ بہرگ سنگ میں اوتار لیا اور  
 بنام بہرنگ کو مشہور ہو کر چار لکے پیدا کیے اول ترا مہ دوم جاک بودھن شوم کبت سنگ چھارم بودھن چنانچہ  
 بذریعہ انھیں لاکوں کے بیاس کی خواہش کو پورا کیا گیا رھوان اوتار گیا رھوین دواپر میں تربت بیاس کو  
 بعد کے حصہ بید و تصانیف پوران کے شیو کا دھیان ہمار و رواج پاتے اپنے مذہب کو کیا چنانچہ شیو نے  
 کلنگ کو شروع میں بذریعہ گنگا جی کے اوتار لیکر بنام تپ کو مشہور ہوئے اور تپ اوتار سے چار لکے  
 بدین تفصیل پیدا ہوئے اول جو دور دوم ملہا کچھ تیشہ اکب کیس چھارم پرکھ جنکے ذریعہ سے بیاس کا مقصد  
 بارھوان اوتار بارھوین دواپر میں ہمار و رواج بیاس ہو کر حسب مرقوم بالا شیو کا دھیان کیا شیو زمین میں  
 اوتار لیکر نیم کنک میں مقام کیا اور نکا نام اتر ہوا اور انکے چار لکے بیاس کے مقصد پورا کرنے والے یہ ہوئے  
 اول سرک دوم سم بدہ شوم سادہ چھارم سرپ تیرھوان اوتار تیرھوین دواپر میں دھرم نارائن  
 بیاس ہو کر بعد کے حصہ بید و فروعات و تصنیف کرنے پورا نوٹکے دیکھا کہ لوگوں کے جہان میں ان کو جہاں  
 اور مقاصد اور مطالب نہیں کرتے چنانچہ بعد دھیان بیاس کے شیو نے اوتار لیکر گندھ ماون بہار پر کھڑا  
 کہلایا کے آسم میں پیدا ہو کر بنام بال کے مشہور ہوئے اور چار لکے اول سدھان دوم کبیت شوم شون



چہارم بر جا پیدا ہو کر بیاس کی خواہش دلی کو پورا کر دیا چودھوان اوتار چودھوین دو اپرین رچہ جنکو  
 پھر بھی کہتے ہیں بیاس ہو کر بعد ترکیب دینے بید و تصنیف کرنے پورانوں کے شیوکا دھیان کیا  
 چنانچہ شیو نے اوتار لیکر انگریس کے خاندان میں گونم نام ہو کر پیدا ہوئے اور بیاس کی دلی خواہش کو  
 پورا کیا ان کے چار لڑکے پیدا ہوئے اول <sup>اتر دوم دیوسد سوم ابل چہارم سربلک پنڈرھوان اوتار</sup>  
 پنڈرھوین دو اپرین رچہ بیاس ہو کر بید کو چار حصہ میں تقسیم کر کے پورانوں کو تصنیف اور بوجہ دم  
 مشہور ہونے کے شیوکا دھیان کیا چنانچہ ہمارا پہاڑ کی پشت گنگا کے کنارہ اوتار لیکر نام <sup>بید</sup> کے مشہور ہوئے  
 انکو چار لڑکے پیدا ہوئے اول گن دوم گن باہ سوم کشریر چہارم کینتر جنھوں نے بیاس کی مدد کے زیر  
 مذہب کو قائم کیا سٹوطوان اوتار سٹوطوین دو اپرین رچہ بیاس ہو کر بعد ترکیب بید و تصنیف  
 پوران و فروعات کے اپنے مذہب کو رائج نہ دیکھ کر شیوکا دھیان کیا چنانچہ شیو نے زمین میں اوتار لیکر  
 بنام گوگرن کے مشہور ہوئے اور گوگرن نام جنگل کا ہر جہان شیو نے یہ اوتار لیا تھا چنانچہ وہ جنگل بنام <sup>گھڑچکر</sup> مشہور  
 ہوا جسکی بود و باش و خدمت سے تمام مطالب حاصل ہوئے ہیں و شیو نے اوتار لیکر مہاپنے لڑکوں یعنی اول  
 کاسیب دوم اوشیا سوم چپول چہارم برہہ پت کو بیاس کو کامیاب فرمایا سترھوان اوتار سترھوین  
 دو اپرین رچہ بیاس ہو کر بید کو چار حصہ میں تقسیم کر کے انکو فروعات کو مطول کیا اور بعد تصانیف  
 پوران و عدم کامیابی کے شیوکا دھیان کیا شیو نے ہمارا پہاڑ کے چوٹی پر مقام مہالی اوتار لیکر نام <sup>گوناشی</sup> کے  
 مشہور ہوئے اور بیاس کی خواہش دلی کو پورا کر دیا انکو چار لڑکے پیدا ہوئے اول <sup>وتر دوم بادی سوم مہاجول چہارم</sup>  
 مہاجول

## اٹھوان ادھیانے

برہمانے کہا کہ جب اٹھاروان اوتار اٹھارھوین دو اپرین رچہ نام بیاس نے بعد حصص بید و تصنیف  
 پوران وغیرہ کے کامیابی حاصل کی تو شیوکا دھیان کیا چنانچہ شیو نے ہمارا پہاڑ کی ایک سکھ میں جبکہ سترھوین  
 کتے میں اس کے سکندر نامے ہمارا چکر کے اندر اوتار لیا اور بنام سکندر کی کے مشہور ہوئے اور بیاس کو  
 فائز المرام فرمایا سکندر کی کے چار لڑکے پیدا ہوئے اول پاجش سرد دوم رچیک سوم شادلش  
 چہارم بنیشتر اونیٹوان اوتار اونیٹوین دو اپرین رچہ بیاس ہو کر بعد کرنے حصص بید و تصنیف  
 سترھوان



پورانوں کے شاد کام ہو کر شیوکا دھیان کیا چنانچہ شیونے ہمالہ کوہ میں اوتار لیکر بنام جتی مالی کے مشہور ہوئے اور اپنی چاروں لڑکوں کو جنکے نام یہ ہیں اول رنیہ دوم کوسل سوم لیکامبھی چہارم جدیم پدا کر کے بیاس کے منشا دلی کو پورا کر دیا بیسوان اوتار بیسویں واپرین کو تم بیاس ہو کر بعد کے حصہ بیکہ و نصف کرتے پورانوں کو شیوکا دھیان کیا شیونے ہمالہ پہاڑ کی پشت پر جب کا نام اٹ بیاس ہوا اوتار لیکر بنام اٹ بیاس کے مشہور ہو کر بیاس کو کامیاب فرمایا اونکے چار لڑکے تھے اول سمیت دوم بربری بدھ سوم گرگ چہارم سنگند ہر اکیسوان اوتار اکیسویں دو اپرین باچرن بیاس ہو کر معمولی طور پر حسب مذکورہ بالا شیوکا دھیان کیا شیونے جنگل میں بنام دارک اوتار لیا چنانچہ وہ جنگل سے بنام دارک کو مشہور ہوا دارک اوتار کے چار لڑکے اول ملکچہ دوم دل لاین سوم کیت جہان چہارم گوتم یا شیو ان اوتار یا بیسویں واپرین سوشمال شن بیاس ہو کر بعد ترکیب و تصنیف معمولی کے شیوکا دھیان کیا چنانچہ شیونے کاشی میں اوتار لیکر بنام لاٹگی کے مشہور ہوئے اونکے چار لڑکے پیدا ہوئے اول بھلن دوم مدھننگ سوم سویت چہارم کیت کاسٹ بیسوان اوتار بیسویں دو اپرین ترن نڈ بیاس ہو کر بعد کام معمولی کے شیوکا دھیان کیا چنانچہ کاتجہ پہاڑ پر جہاں کامی ست سویت نام ہو کر اوتار لیا دنان بھی چار لڑکے پیدا ہوئے اول وشد دوم برہہ دو چہرہ سوم دیول چہارم کب چو بیسوان اوتار چو بیسویں دو اپرین کرچہ تنکو بالیک کتی ہیں بیاس ہو کر امچندر کے بیانات کو بخوبی تصنیف کیا بعدہ بیکہ چار حصہ میں تقسیم کر کے پورانوں کو مندرجہ ذیل وغیرہ تصنیف کر کے بوجہ ناکامی کے شیوکا دھیان کیا چنانچہ تنگہ بن میں شیونے شیو نام اوتار لیکر یہی خواہش دلی کو پورا کیا چار شاگرد شیوکا بدین تفصیل اول شالوترہ دوم سچ ہتر سوم چوباس چہارم شربظا ہوئے پچیسوان اوتار پچیسویں دو اپرین برہمہ ست سپت و شیو کی بڑی ریاضت کیا اور شیوکا حکم سے بیاس ہو کر بدھ پورا اونکو ترکیب و تصنیف کیا و اونکے لڑکا آپ مینہ نام نے شیو کی جگہ ایاام طاف سے بہت اچھی کیا جبکہ بیاس کو شہرت تصانیف و مذہب اپنے سے بیاس ہو اوتو دھیان کرنے شیوکا اوتار لیکر بنام ڈنڈی و منڈی کے مشہور ہوئے اونکو چار لڑکے یہ ہیں اعل جمل دوم گنڈ کرن سوم کبھانڈ چہارم پرباک اور بیاس کے مطلب کو پورا کیا چھ بیسوان اوتار چھ بیسویں واپرین پرہمن ہوئے جو ہمارے



بنائی اور سکت سے پیدا ہوئے تھے اور روپیسی پان کے والد ماجد تھے وہ جہان میں اعلیٰ درجہ کی بیان  
 کرنا لے پیدا ہوئے اور انکی برابر اور کوئی شیو کا جھگ نہ تھا اور انھوں نے بید کو مع فروعات چار حصہ کر دالا بعد  
 اٹھارہ پورا نو نکو تصنیف کیا چنانچہ شیو نے واسطے مسرت ہونے کو اس پر مہربانی کر کے بعد ربٹ نگر میں سہن کے  
 اتار لیا و نان شیو کے چار شاگرد ہوئے اول الوک دوم بذیوت سوم سمبھوک چہارم ہولاین اور سہ ان شاگردوں  
 یعنی لڑکوں کے بیاس کی مدد کیا سٹا یسوان اوتار ستائیسویں دو اپرین ہانوا کران بیاس ہر کر معمولی طور پر  
 سب کام درست کر کے شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو بر جاس پتر میں اوتار لیا کر نام سوم کر کے مشہور ہوئے اور وہ چار  
 شاگردوں کے بیاس کی رعایت کیا نام سکھو کر پتر میں اول اکچہ پار د دو م سمن مکار سوم لوک چہارم دتس چنانچہ سوم کر  
 شیو کے اوتار نے جوگ شاستر کے کتب پیشمار تصنیف کر کے پوران کے مذہب کو قائم کیا بعدہ اودیت ست یعنی طفی  
 و حدانیت کو خوب مستحکم کیا اور نیشتر و نکر ٹرھا کر ان کے ذریعہ سے خوب جہان میں مرج کیا اور بقدر کہ لوگ اس مذہب کے  
 برخلاف تھے اور نہ بکو فتح کر لیا اور بیاس نے ایک شخص کو بھی خلاف اپنے مذہب کے نہ پا کر بڑی خوشی کی اور پھر  
 بیاس نے شیو کی بڑی حمد پڑھا اور شیو اور ان کے شاگردوں کی تعریف جہان میں چھا گئی یہ ستائیس اوتار شیو کے  
 ہم بیان کر چکے اب اٹھائیسواں اوتار شیو جو شرمع کلجگ میں ہوا اور کی تر کر سمیت کو

## نوال ادھیائے

بر مھانے کہا اٹھائیسواں اوتار اٹھائیسویں دو اپرین خود بین نے دیوتوں کی ہمت سن کر بیاس کا اوتار  
 لیا اور بید کے حصہ کر کے پوران تصنیف کیا اور بوجہ نہ رواج پائے اپنی تصانیف کے شیو کی ہمت کی چنانچہ  
 شیو نے بیاس کی عرض کو سن کر اوتار لیا اور بیاس کی مدد کر کے انکو کامیاب فرمایا یہ سن کر نار دے لے کہا کہ میں  
 ہاہتا ہوں کہ ان بیاس کا حال شرمع و مفصل سماعت کروں مہربانی کر کے سنا دیجیے بر مھانے کہا کہ اچھا  
 اس کتھا کو مشرح بیان کرتے ہیں جسکی سماعت سے نہایت مسرت حاصل ہوتی ہے اور ہر طرح کے رنج زائل ہو جاتا  
 ہیں کیونکہ اس میں دونوں مالکوں یعنی شیو ویشن کی بڑی بھاری لیلیا ہو یہ دونوں مالک بصورت انسان اوتار  
 لیکر عمدہ عمدہ چہرے کر کے وہ دونوں بڑے دین دیال اور بھگتوں کے خوشی دینے والے ہیں وضع ہو کر اگلے  
 زمانہ میں جبکہ دوسرے سنگرام یعنی دیوتوں و دیوتوں کی بڑی عظیم لڑائی واقع ہوئی تھی جس میں بہت دیت ماری گئی تھی چنانچہ



وقت پا کر وہ سب دیت زمین میں جا بجا پھر پیدا ہوئے اور صحبت بد اختیار کر کے راہ ضلالت پر گام فرما ہوئے اور جگہ کی تاثیر سے سب لوگوں کی وہ عمدہ عقل نہ رہی جو اور جگہ نہیں تھی بلکہ سب باتیں برخلات ہوئیں اور دیت کثرت غور سے اپنے کو نہ پہچان کر صرف مطیع حواس خمسہ کے ہو گئے اور آپس میں عناد و عداوت نے رواج پایا یا چون دیوتا کی پرستش ترک کر کے بید کے خلاف ہدایت بیان کرنے لگے اس طرح جہان کو گمراہ دیکھ کر دیوتوں نے لیشن کی خدمت میں با چشم گریان و دل بریان اپنی رنج کو عرض کیا اور درخواست توجہ لیشن کی اس بارہ میں کی چنانچہ لیشن بھگوان نے قبول فرما کر پرہر کی لڑکی ہو کر اوتار لیا اور بنام دوی پائین کے مشہور ہوئی اور انکی مان کا نام پائین تھا چنانچہ دوی پائین نے بید کو چار حصہ میں تقسیم کر کے انکی ساکھیاں خروعات کو سطل کیا بعدہ پوران تصنیف کیے گئے کہ اس کے رائج ہونے کی فکر کے سماعی ہوئے لیکن کچھ پیش رفت نہ کی تب دوی پائین سے دیوتوں نے ہمیشہ و کولیشن کی خدمت میں حاضر ہوئے لیشن نے فرمایا کہ تم جاؤ ہم اوتار لیون کے کچھ اندیشہ نکر وینے کر سب کچھ دیکھو و نکوشادان و فرحان آپس کے اور لیشن نے بسید یو جید و سب کے یہاں جنکے برابر اور دوسرا راجہ بہتر اور انکی عورت دیو کی نام کی برابر دوسری عورت بت برت نہیں ہے اوتار لیکر بنام کرشن کے مشہور ہوئے جس کے در زبان کرنے سے تمام مطالب مقاصد پر کامیابی حاصل ہوئی ہے اور بسید یو کی دوسری عورت روہنی نام سے سیدس نے اوتار لیکر بنام بلدیو ک شہرت پایا چنانچہ دیوتاؤں میں سب کرتے ہیں اور اچھی تدبیر کے ساتھ برج چھین جا کر جسمت و نندرج پت کو اپنے کو واجب ہے بڑی خوشی دین اور کار لیا کر کے تمام گوہر نکو فریفتہ کر لیا اور نو نا و غیرہ شہنشاہوں کو جو بموجب حکم کنس کے آئے تھو مار ڈالا اور گوہر کے ساتھ طرح طرح کے کھیل و تماشا کیے جو سکھ کر جو کیوں کو بڑے بھاری جوگ سے بھی مشکل ہے وہ سب ان کے ساتھ تمام برج باشیوں نے حاصل کیا اور مخالفوں کو قتل کر کے خادموں و بھگتوں کو بڑا سکھ دیا اور خون سے سب اعلیٰ اپنے جال چلن کو دکھلایا اور مغرور و ن کاغذ و نیست و نابود کر دیا اور گیارہ برس تک برج میں رہ کر پھر بلدیو کے ہتھ میں لٹ لٹ لائے اور وہاں بڑے بڑے چتر کر کے اور کنس کو مہہ خاندان کے حدود میں رکھ کر دیوتاؤں کو مہر و خوشوقت کیا اور وہاں رہ کر بہت مخالفوں کو مار ڈالا اور مہربانی کر کے اکثر بھگتوں کو بچا لیا اور جڑا سدا قوت کو زائل کر دیا اور لوہن کو نابود کر کے خادموں کو خوشی مرحمت کی بعدہ اکثر راجوں کی لڑکیوں کے ساتھ اپنی شادی اور کئی وغیرہ جوہر سے اعلیٰ عورتیں مہاراج کی تھیں انکی ساتھ بڑے بڑے عیش و بہار میں در دیا جس سے بڑا بھلا



نفس کرشن کا ظاہر و پید ا ہوا اور اسکے شمار ہم کہاں تک بتا دوں صرف رانیان کرشن کی تعداد میں سولہ ہزار  
 ایک سو آٹھ تھیں جنکے دل و سن ارٹکے پیدا ہوئے جو تمام و کمال نہایت صاحب قوت و شجاعت تھے ہر تر  
 کر کے کرشن نے کرست و ہرم کو دکھلایا اور اسکی عظمت کو بڑھا دیا اور گرو پرہار کو اپنی انگشت میں رکھ کر  
 جگتو نا خوشی دیا اور راہ بانڈو کے لڑکوں پر مہربان ہو کر گرو ن سے محفوظ رکھا اور سودا مان کو گرو کے  
 گھر کی گفتگو یاد کر کے بڑی نعمت و دولت عطا فرمایا اور درو پدی کی شرم و حیا رکھ لیا اور بدر کو اپنا کر لیا اور  
 راج سوئی جگید بانڈو نکلی کر دیا مہا بھارت میں بھوی کے اندون کو بچا دیا اور زمین کا بار آدنا رو پا پھر  
 خاندان جہ و نسی کا غور و دیکھ کر جہ و نسی کے بد و عابر ہمنوں سے اسکو آسان طور سے نیست و نابود کر دیا اور  
 اپنے لوگ میں چلتے وقت اپنے خاندان کو بیچ و شلخ سمیت نابود کر دیا اور اوہو اپنی دوست سداوت گیان  
 بیان کیا اور پھر اوکو بدر لائی بن میں بھیج دیا اور یاد مان کو نربان پد عطا فرمایا اور جو اسنے کیا تھا اسکو کچھ بڑا  
 نہ مانا اور دارک کو مکنت دیکر اپنے لوگ کو تشرف لے گئے یہ شکر کرشن جہر تر ہنے کہا ہے جسکی سعادت سے تمام گنا  
 دور ہو جاتی ہیں کرشن سے دو تو تھے مذہب کو پھر قائم کرایا لیکن بیاس کو کچھ خوشی حاصل ہوئی کیونکہ نہرت  
 ست اوکا مروج نہوارات دن اوکو بھی خیال تھا کہ کسی طرح سے ہمارا مت جہان میں پھیلے تب بیاس نے می پائے  
 شید کا دھیان کیا اور کہا کہ میں نے بید کر پھل یعنی تیرہ کو پوران میں ہر چند کہ دکھلایا لیکن کلجک کی تاثیر سے  
 کوئی اسکو نہیں سمجھتا پر نہرت تو زیادہ بڑھتی ہوئی جاتی ہے اس سے آپ اوتار لیکر ہمارے مت کو  
 پھیلا دیوں اور مہربانی کر کے نہرت کو استحکام دیں چنانچہ شیو مہربان ہو کر برہمہ چرچ جسم کو دھارن کیا اور  
 زمین میں تفرج و سیر کرتے پھرے اور چاہا کہ ایک عجیب لیا کرین چنانچہ جوگ مایا کے تمام جہان کو حیرت میں  
 ڈال دیا اسی ادی جسم سے ایک مسان جہان مردہ جلانے جاتے ہیں یہو پچک دیکھا کہ ایک مردہ پڑا ہوا ہے  
 چنانچہ جوگ مایا سے اسکو جسم میں تصرف کر گئے جسکو تمام لوگوں نے دیکھا اور ایک ہمارے کندر میں مقیم ہوئے  
 اور شبنم دونوں نے کیفیت جاننا اور انکی خدمت میں گئے اور انکا نام لاکس ہوا وہ مقام جہان شیدو مقام  
 لیا سدا چھتر و اسکو کا اچھواری بھی کہتے ہیں چنانچہ شیدو نے دان بھی جا رہا کہ در کے بیاس کے مذہب کو ضبط  
 و منتشر کر دیا نام شاکر دونک یہ ہیں اول اشاک دوم گرگ سترم ستر چارم او اندہ چنانچہ تینوں جہان میں غشی نے



مقام کیا سچ نے جدائی اختیار کی ایسا چتر کلکیش شیو نے کیا اسے نار داب ہم ایک ہول زبردست ویدل اس بارہ میں  
 تنگو سنا تو ہر جس سے تھا رو طینان کامل ہو جاوے گی یعنی ہر دو ایل کے اخیر میں بشن خود یا ساقا لیکر یہ کہ منقہ کر تو ہیں اور ہر  
 کلک کہ شروع میں شیو اتار لیتو ہیں اور بشن اتار چار شخص شیو کو شاگرد ہو کر واقف پیدا ہو کر سہم میں کامل ہوتی ہیں جسے لنگ کی  
 پرستش کے ہجتم کو دھارن کرتے ہیں اچھی کامل شیو جو اس سہ پر فادر سترہ ہوتے ہیں یہ کتھا خود ہم نے بشن سے سنا جو تنگو  
 سنا یا جو اس کتھا کو سماعت یا قرات کر گیا وہ ضرور ملک کو یاد گیا

دوہ باہن سے لکے اتار تک اٹھا میٹر اقا ختم ہو گئے تھیا یالیںس اوتار  
 وشوان ادھیارے  
 ذکر اوتار نسبت کی شتر

برجھانے کہا کہ اسے نار داب ہم نہ کی شتر اوتار کو بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ ایک شخص میں سلاو نامی شیو کا بڑھکت ہوا وہ  
 بوجہ خدمت شیو کو نہایت صاحب نعمت و دولت و جاہ و جلال تھا مگر کوئی لڑکا نہیں ہوتا تھا سلاو فری اندر کے ذریعہ سے  
 ریاضت سخت شروع کیا اندر رہی خوشنود ہو کر اسطے دینے بردان کو کتھ لپ لیکے اور کہا کہ بردان مانگو سلاو میں نے  
 پر نام کر کے دست بستہ عرض کیا کہ مجھ کو ایک لڑکا مرحمت فرمائیے جو زندہ جاوید و بلا رجم مادر کے پیدا ہو یا اندر لڑکا کہ تم ایسی  
 ہٹھ نہ کرو ہم ایسا لڑکا نہیں دے سکتے بلکہ ہم موت ایسا لڑکا دیتے ہیں جو رجم مادر سے پیدا ہو کر مر گیا تم خوب خیال کرو کہ جہان میں کون  
 جسکو موت نہیں ایسا لڑکا تو بشن برجھا وغیرہ بھی نہیں دے سکتے و کیویر مجھاوشن کی نسبت بھی پیدا ہو پوران کتھ میں کہ وہ  
 شیو سے پیدا ہوئے اور انکی موت وقت و موقع پا کر ہوتی ہے یہ بات سنکر سلاو میں نہایت خندہ و ملول ہو کر اپنے سر کو  
 کہ ہم تو صرف اوسیل طرح کا لڑکا چاہتے ہیں جیسا کہ عرض کیا کیا تو اندر نے سلاو کے ہرار کو حکم سمجھا کہ ایسا لڑکا تو نہ شیو  
 دے سکتے ہیں کیونکہ شیو موت کو مغلوب نہیں بلکہ کال یعنی موت کو فتح کر لیا یہ لیکر اندر تو چلے گئے اور سلاو نے شیو کی عبادت  
 کرنا شروع کیا اسی طرح ہزار سال دیو تو انکی عبادت کرتے کرتے سلاو کو گذر گئے اور سلاو کا جسم خانہ مورد مار و کڑوم ہو گیا اور زمین  
 صحت ہڈیاں پوست باقی رہ گیا خون اور گوشت کا نشان بھی نہ رہا چنانچہ شیو خوشنود ہو کر سلاو میں کے پاس اچھی صورت دھار  
 کیے ہوئے اگر اپنے ماتھ سے سلاو کو چھو دیا سلاو بدستور سابق شیم و شیم ہو کر اچھوتہ بدست ہو گئے شیو کو فرمایا کہ تم کیا چاہتے ہو سلاو نے  
 بعد حمد و ثناء کے درخواست ایسے لڑکے کی کہ جو موت سے بری و بلا شکم مادر کرید ہو شیو فرمایا کہ جہان میں کوئی ہے کہ جو پیدا ہو کر ہو سکے



ہاں ہے مان ہم مرتبے یعنی موت کے جیتنے والے اور بلارحم مادر کے پیدا ہونے کیلئے ہم خود تمھارے لڑکے ہونے ہمارا نام  
 دی ہوگا اور آگے برمجھانے بھی ہمارے اوتار زمین میں ہونے کی لیے ریاضت کی تھی ہم نے اونکو بردان دیا تھا  
 قلع مناسب پر ہم زمین کے اوپر اوتار لیونگے چنانچہ پر جھاکو جو ہم نے بردان دیا تھا وہ بھی پورا ہوگا اور تمھاری  
 ہاش پوری کرنے سے گویا ایک پختہ دو کام ہونگے میں جہان کا باپ اور تم میرے باپ ہونے کیلئے شیدوانتر جہا  
 گئے اور سلاو نہایت خوش ہو کر جگ کرنے کا ارادہ کیا اور بعد فراہمی سامان جگ کر جگ کرنا شروع کیا چنانچہ  
 جگ اسی جگ کے اندر سے پیدا ہوئے مانند آتش مشعر کے جسم نہایت حسین بدن تین انگلیں چار بازو جن میں سول  
 ک دگدگ اس لیے ہوتے تھے اور جھون کا مکٹ سر پر رکھتے دونوں کان میں کنڈل پہنے ہوتے ابر کے مانند اور  
 غصہ مانند لڑکوں کے اور سوقت پیشکر وغیرہ لگے آسمان سے بارش اور کٹر وغیرہ آسمان کے سیر کرنے والے گانا بجانا کرنے لگو  
 و لوگنی بارش دیوتوں نے کی اور سجون لڑکیوں کے اوتار کو پہچانا اور سوقت بر جس ہوا اور صداجو جکی ہر جہا موت بلند

## کیا رھوان ادھیاے

ہاتے کہا کہ اسے نار دسلاو میں نے اس لڑکے سے فرمایا کہ میں نے اگر مجھ کو آندرت یعنی مسرور کیا ہو جو سے تمھارا نام  
 دی تو تم تو شیو ہو مجھ کو اپنی شکست مرحمت کر دے کہ مکر سلاو میں بہت کرنے لگے چنانچہ بعد رخصت ہو جاؤ تمام دیوتوں  
 سلاو میں نندی کو ہمراہ لیکر اپنے قیام گاہ کو روانہ ہوئے نندی نے درمیان راہ میں یہ لیلیا کیا کہ پہلا جسم تیرا کر کے  
 انداد میںون کے جسم کو دھارن کر لیا چنانچہ سلاو نے آدمی کا جسم دیکھ کر بڑا دوا دیا اور شور و فغان مچایا اور لاچار  
 حوات دنیاوی کو ادا کیا اور نندی سرمان طفل آدمیوں کو کھیل و تماشا کیا کرتے تھے جبکہ عمر نندی کی دس برس کی  
 تھی تو شیو کے حکم سے سراو برن دو تیشتر سلاو کے پاس آکر کھلے کہ یہ لڑکا تمام علموں کا عالم ہوگا لیکن عمر اس کی بہت  
 چھٹی ہوگی یہ کہ کر دو تون میں لو چلے گئے اور سلاو کو کمال رنج پیدا ہوا اور کثرت غم سے نندی کو لپٹ کر دو لگے اور پو  
 کر زمین میں گر پڑے تب تو نندیشتر نے آدمیوں کے مانند سمجھنا شروع کیا اور کہا کہ آپ ہقدر رنج کیجیے ہم اسکی کوئی تدبیر  
 کی یعنی ہم شیو کی خدمت کر کے موت کو فتح کر لیونگے ایسی تمھاریش کر کے نندیشتر نے رد در جاپ شروع کیا فوراً  
 شیو مگر جا کے نندی کے پاس آئے اور کہا کہ مجھ کو کچھ خوف موت کا نہیں تو تم ہمارے مانند شیو سرب ہو مچو جھو  
 جان کیواسطے دونوں تیشتر کو بھیجا تھا تم تو مرتبے ہو تم کو کچھ خوف نہیں ہے یہ کہ کر نندی کے بدن کو اپنی بدست



لکھا لیا اور گرجا و تمام کنون کی طرف دیکھا فرمایا کہ یہ نندیشہ صفحہ و موت سے میرا ہمارے مانند صاحب قوت اور  
 جھکو نہایت مرغوب ہو کر ہمارے پاس مقیم رہیگا یہ کہہ کر اپنی مالانندی شکر کے گردن میں ڈال دیا فوراً نندی  
 سکہ چشمہ باز و دھوکہ کشی کے مانند ہو گئے اور سوقت شیوہ نے نندی کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ تمکو بروان و دان کی  
 اور اپنی جہان کے اوپر سے پانی کو چھوڑا جیسے نندی بہنے لگیں اور یہ بہن اول جھوٹک و دوم ترستہ و نامستوم  
 برکہ و دھن چہارم شور و دایم جھک اور جولنگ شیوہ کا نندیشہ نے قائم کیا تھا اور کا نام جہنیشہ ہوا اور اسکے قریب  
 سرمد نام بڑا تیرتہ ہو گیا جو شخص اس مدی میں غسل کرے جیشیشہ کے بوجھ کرے وہ بیون جہان میں بڑا  
 سکھ پاوے اور شیوہ شلج مکت کو حاصل کرے بعدہ شیوہ لڑا جاسے فرمایا کہ ہم نندیشہ کا اہمکیک کرینگے اور وہ  
 کنون کا ایک ہی مالک کیا جاوے گا اگر جانی بڑی خوشی کے ساتھ منظور فرمایا بعدہ شیوہ نے اپنے تمام کنون کو یاد کیا اور  
 دے سب حاضر آئے اور عرض کیا کہ کیا حکم ہوتا ہے کیا سمندر کو خشک کر دیوین یا کہ موت کو موت دیدیوین یا کہ  
 معہ اونکو دیوتون کے باندھ لاوین یا کہ برمھا کو قید کر لاوین یا کہ ایندر کو معہ دیوتون کا ماخوذ کرین یا کہ الود دیوتون  
 جلا دیوین یا کہ خود گاک کو پکڑ لاوین یا کہ انکو سولے اور کوئی آپ کا مخالف ہو کہ اسکو پکڑ کر مار ڈالیں یا کہ کسی کو  
 آپ مہربان ہوئے ہیں شیوہ نے فرمایا کہ یہ نندیشہ ہمارا لڑکا ہے اور سب کا مالک اور جھکو پیارا ہے تمہارا سب کا  
 سپہ سالار و مالک ہے تم سب ملکر انکا اہمکیک کرو چنانچہ سبھون نے منظور کر کے جو جھکی آواز کو بلند کیا اور  
 برمھا ویشن و تمام دیوتون وغیرہ جمع ہو کر بڑی دھوم دھام کے ساتھ نندیشہ کا اہمکیک کیا اور برمھا نے  
 شیوہ کی خواہش جان کر نندی کا بیاہ ساتھ سوچا جو مہرت کی لڑکی تھی کرادیا بڑا جشن سامان بھرت ہو وقت  
 اور نندی شرمہ عورت کو سنگھاسن پر بیٹھے پچھانے مکت وغیرہ جھکھن نندی کو دیا اور گرجا اپنے گلے کا راجھا  
 فرمایا اور لشن نے اپنے رتھ کی دھجا عنایت کی اور ہننے لنگ مار دیا اور شیوہ سفید بیل ناگ سنگھ کو مہمت فرما کر  
 نندی کو معہ خاندان اپنے پوری کو لے گئے جہان نندی شیوہ کو معہ گر جا کے دھیان کیا کرتے ہیں اور کیلا س  
 پہونچ کر طح کی خدمت و پرستاری شیوہ میں مصروف رہتے ہیں اور نار و شیوہ کی مہمان کو دیکھو کہ ایک  
 بھگت کی واسطے آپ خود لڑکے کا اوتار دھارن کیا جو اس چہرہ کو سماعت یا قرات کرے وہ دولت و وفرا  
 و عورت و راحت کو اس جہان میں حاصل کر کے دوسرے جہان میں مکت کو پاوے گا ہم اتنا کہ



# بارہواں ادھیائے

## بیان بھیرن اوتار

برہمانے فرمایا کہ اسے نار داب ہم بھیرن اوتار کا بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ ایک روز سکندر کے  
 پاس کچھ ست جا کر کئے لگو کہ آپ مجھ کو بھیرن جیتر سنائیے میں نے بہت لوگوں کی زبانی روایات مختلفہ سنی  
 سنائی ہیں یہ کہ دے کاشی کے کووال ہیں اونکو تمام جہان بلکہ موت تک ڈرتی ہے ایک تو بھیرن  
 ہو تو نہیں بھی ہیں جنکو ماتحت تمام جو گئی گن ہیں اور جو کہ تمام جہان کو خوفناک معلوم ہوا اسکا نام بھی بھیرن  
 ہیں بھیرن میں وہ بھی ہیں یا اور کوئی بھیرن ہیں بھیرن کب اور کس کام کیواسطے پیدا ہوئے تھے سب  
 حال مجھ کو آپ سنا دیں یہ بات کچھ من سے سنکر اسگندھ فرمایا کہ بھیرن پورن روپ سد اشو ہیں وہ  
 ہو تو ن میں ہیں اور نہ خوفناک دے تو خود سد اشو ہیں جنکو جہلا بال نہیں جانتے خود ویشن برہمان کی  
 مہمان کو نہیں جان سکتے اور نہ نار دوسار دودو تاؤ من وغیرہ اونکی مہمان کو جان سکیں یہ کچھ تعجب کی  
 بات نہیں ہے بلکہ شیو کی مایا کو کوئی نہیں جانتا یہ قاعدہ کلی ہے مان جنکو اوپر خود شیو مہربانی کریں اوکو  
 نزدیک مایا نہیں سکتی ایک وقت تمام دیوتاؤں وغیرہ یکجا بیٹھ کر چیان میں کرنے لگو کہ کون پریم برہمہ  
 اے عیب ہر چند کہ بہت غور و تامل کیا لیکن کچھ راز آتی سے واقف نہوتے تب تو سب متفہم ہو کر اگلے اگلے  
 پیر و پھاڑ پر چلکر برہمہ سوریافت کریں دے اصل بات بتلا دیگو آخر کو ایسا ہی کیا اور برہمہ سوریافت کر کے  
 اچھا کہ پریم برہمہ کون ہیں عیبوں سے منزہ دلا زوال مظاہر و باطن نرگن و سگن تمام دنیا کا مالک ظان و  
 قیامت کرنے والا جسکے حکم سے تم بھی خلقت کو تیار کرتے ہو ویشن انھیں کے حکم سے پرویش کر کے ہر قیامت  
 دیتی ہیں اور جنکو خوف سے کسیس میں کو دھرے ہو تو ہیں اور جنکو حکم سے آفتاب روشنی کو کیے رہتے ہیں اور  
 تلی اجازت سے ماہتاب مہ ستاروں کی آسمان میں ظاہر ہو تو ہیں برہمہ نے کہا کہ ایسی ذات تو ہر جگہ ہے  
 ہمارے ناموں کو سنکر اونکو کچھ سے تم لوگ خود سمجھ لو کہ درحقیقت ایسی پریم برہمہ ہیں یا اور کوئی ہمارے نام  
 احاطہ آج پریشٹی پر پوتا وغیرہ اسگندھ و لکھا کہ دیکھو سد اشو کی مایا سے کس طرح کا نادان ہو کر انکو برہمہ  
 لکھا کہ مایا لکھاں بروست ہر کشتگو ہو رہی تھی کہ ویشن ظاہر ہوئے عمدہ چتر بھتی ہو رہی تھیں مہارن



کیے ہوئے بوجھ غصہ کے آنکھیں سسخت دیوتوں وغیرہ سے کہا کہ دیکھو برمجہ کی جہالت کو یہ ایسی جہالت کہ  
 کرتا ہے برمجہ تم بید و پوران کے خلاف ایسی بات کیونکر کہتے ہو ہماری ناف کے کنول سے پیدا ہو  
 اور تمہاری بڑائی ہمارے اختیار پر اور تم ہمارے حکم سے خلعت تیار کرتے ہو ہم تمہارے تمام کرشمین  
 مدد کرتے ہیں اور تم تمام جہانوں کو پیدا کر کے انکی حفاظت میں مصروف رہتے ہو زمین کے بار کو ہم  
 اوتار دیتے ہیں ہم پر جو ت یعنی اعلیٰ شعاع پر ہم برمجہ ہیں ہم پر ماتا و نرگن و بے عیب ہیں ہر جانداز  
 ظاہر ہو رہے ہیں میرے خلاف ہونا گویا زندگی سے ماتہ دھونا ہے ہم جگ پر کہ جہان میں ہیں مجھے زیادہ  
 لہر کوئی شخص نہیں ہے بید و خود ہمیں کو برمجہ کر کے بیان فرمایا ہوتا ہے نام کے زعم پر غور نہ کر رہت  
 بات کو مختصر اسطرح برمجہ و لبش نے مباحثہ کے اور شیو کو کسی نے کچھ بجا کر آپ ہی آپ کو پر ہم قرار دیا

## شیرھوان ادھیائے

برمجہ نے کہا کہ اے ناز و آخر کو یہ بات قرار پائی کہ بید جسکو یرم برمجہ کہد یون وہی پر ہم برمجہ مانا جائیگا  
 اور بید و کا فیصلہ قطعی سمجھا جاوے چنانچہ اسی غرض سے برمجہ و لبش نے بید و کو بولا کر نہایت خلعت کے  
 کہا کہ اے بید و جہان میں تمہارے کلام کا اعتماد وغیرہ اعتماد کلی ہے تم بطور گواہ کے جو پر ہم برمجہ ہر اوکو  
 کہد ویشکر بید و نے فرمایا کہ چونکہ تم نے ہمارے اوپر سہا بات کا فیصلہ نہ کر لیا تو ہم رہت رہت کہیں گے  
 جس سے تمہارے دل و نگاہ و سوسہ دور ہو جاوے گا اول رگ بید نے کہا کہ جہان تمام جانداز مقیم رہتی ہیں اور  
 کرو برمجہ اند نظر پڑتی ہیں جسکو بید پر تم کے بیان کرتا ہے تینوں گن سے برتر جسکو سنتوں نے قرار دیا ہے  
 وہ ذات واحد سد اشیدو کی ہے جو قیامت کہی میں بھی نابود نہیں ہوتا یہ کہ رگ بید خاموش ہو آج بید نے  
 فرمایا کہ جسکو تمام جانداز کہتے ہیں جگ کر کے سیون کرتے ہیں اور جو پرمانند سرپ ہر او کو جسکو جگی و لین جہان کرتے ہیں اور  
 بدون او کی مرضی دیدار حاصل نہیں کرتے اور جس سے کمال انظار ہمارا ہر وہ ذات پاک سد اشیدو کی ہے جو تہ شام پہ  
 فرمایا کہ جس سے تینوں جہان ظاہر ہوتے ہیں اور جسکو جگی کمال فکر سے تصور کرتے ہیں اور جسکو انس سے خلقت  
 کرنے والا پرورش کرنے والا و قیامت کرنے والا ہر وہ ذات سد اشیدو کی ہے پھر اتر میں نے فرمایا کہ جسکو  
 سنت لوگ پر ہم برمجہ بیان کرتے ہیں او سکی بھگت کر کے اس کے جس کو گذر رہتے ہیں جو صرف آپ ہی



نکت کا دینے والا ہر وہ ذات سدا شیو کی ہر یہ کلام بید کے سنگرد و نون دیوتا بہت مقدمہ مار کر پہنسنے لگے  
 و شیو کی مایا سے فریفتہ ہو کر کہنے لگے کہ جو کیوں کا مالک بد صورت و بد دماغ جبار کھانے والا نہر کھانی والا  
 برہنہ بدن بیل پر چڑھنے والا جسکا زور سانپ میں مسان کی خاکستر کو بدن میں ملکر مجھ تو نکی صحبت میں رہتا ہوں  
 وہ پر ہم برمجہ سطح ہو سکتا ہے جسکی صحبت سے سب کو منفرد و اجتناب ہر یہ لکھ کر و نون خندہ زنی کرنے لگے  
 تب تو پر نونے فرمایا کہ اے خلقت کرنے والے اور اے پردریش کرنے والے ہماری بات کو بگوش ہوش  
 سماعت کرو تم ایسی بات برخلاف مت اپنی زبان سے کہو تم تینوں جہان میں نہایت مادی کا دل متہو  
 بید کے اعتبار کو ساقط نہ کرو بید و نون نے رست کہا ہر پر شیو کے کچھ روپ نہیں ہے مگر تینوں جہان میں  
 عجیب عجیب لیلہ کرتے ہیں تمھارے واسطے انھوں نے روپ دھارن کیا ہر وہ تینوں جہان کے  
 اندر جامی ہیں تمھاری درخواست کو نا منظور نہ کر کے برمجہ کے دو نون ابرو کے درمیان سے پیدا ہونے  
 اور شیو کے بہت روپ لیلہ دھاری ہیں جنھوں نے اپنے بھگتوں کی واسطے بڑے بڑے چتر کیے ہیں  
 ہم شیو کے چتر و نون کے اصول بیان کرتے ہیں جس سے تم پر ہم پر مجھ کے مخالف نہو اور لازوال فیسیگی  
 تکو حاصل ہووے واضح ہو کہ جب جسوقت کوئی جاندار نہ تھا اور نہ دنیا و نرگن و پرکرت ویر کہہ دیر مجھا  
 دیشن و برن و خلقت وغیرہ کچھ نہ تھا اور جسوقت صرف ذات واحد و تقدس و بلا صورت و لا ثانی اعلیٰ  
 مالک نرگن مایا برہم صرف جوت مانتر یعنی خالی بطور شعلہ ذات سدا شیو کی موجود تھی یعنی وہ ذات جو بلا خواہش و لالہ  
 و قدم و لازوال و بلا اسم و لا ثانی و پر ہم برمجہ و کامل مایا و روح رستی و سرور و جنکو دیوتاؤں میں غیرہ کوئی نہیں جانتا  
 و بید کو بھی نہیں دکھلائی و تیر جسکو بید نیت نیت کر کے بیان کرتے ہیں اور رات و دن بیان کر کے پھر بھی اوسکو کھید کر  
 نہیں پاتے ایسی جو ذات ہر وہی سدا شیو ہر وہ ذات ہمیشہ شیو لوک میں جو رہے اوپر جو را کرتی ہے لازوال شیو کا نام  
 ارجان ہر جو کسیکے نظر و نہیں نہیں آتی وہی ذات برمجہ لکھ کر پر شیو کو تینوں کنون سے برتر و پاک ہر جسکے اس سے تینوں  
 دیوتا پیدا ہوئے ہوا و ہمیں سے کامل انس شیو کو ہر ہیں وہ تم دونوں کو لائق خدمت کہ ہیں اور جو شیو شیو لوگ میں تہ ہیں  
 ہی مجھ پر و در لازوال و لا فنا ہیں جو ہمیشہ شکست کا اوتار لیتے ہیں وہی شیو کیلا س میں مقیم ہیں اور شکست کے  
 موت سے بتر و دکھلائی ریتے ہیں سب طرح کی لیلہ کرتے ہیں و خود مختار ہر کسی ذات میں داخل نہیں ہوا و لوگوں کو



کوئی جانتے نہیں پایا جو خواہش ہوتی ہے وہی کرتے ہیں وہ مایا کے دام سے دور ہیں جسکے تمام دیوتاؤں غلام ہیں جسکے چتر و نگوید و پوران و دھرم شاستر نہیں جانتے تم اوسکی مایا سے بھول کر برخلاف راہ راست مانند حیوانوں کے جھکتے ہو وہی شیو لیلادھاری اپنی خواہش کے مطابق بہت روپ دھارن کرتے ہیں کبھی مجسم کبھی بلا جسم کبھی جوگی و کبھی بھوگی کبھی بھوتوں کی صحبت میں و کبھی عریان تن مجسم لگا کر ہونے سانپونکار یورپنہ ہونے جٹا رکھائے ہونے کبھی پر مہنس کے طریقہ کو دکھلاتے ہیں اپنے میں آپ ہی کو دیکھ کر دھیان کرتے ہیں کبھی چکر ورتی راجون کے مطابق طرح طرح کی عیش و عشرت کرتے ہیں اور موہ شکت و تخت پر بیٹھ کر حکمرانی کر کے بروت کو تاب دیتے ہیں تمام دیوتا و دیت اوں کو خوشنود کر کے اپنے مطالب پر کامیاب ہوتے ہیں اُن کے جس کو بھجیں کاتی ہیں لبش مردنگ بجاتے ہیں بر مھا تال دیتی ہیں سرستی بنا کر دھار کرتی ہیں ایندرا بالنسری کو بجاتے ہیں وہ شیو ایسے ہیں باوجودیکہ یہ سب باتیں رلنے سنایا ملاون دونوں کے دل میں کچھ نہ آیا سبب یہ تھا کہ شیو مایا کی وجہ سے وے اس بات کو قبول نہیں کرتے تھے اسی عرصہ میں شیو نے ارادہ کیا کہ انکی فریفتگی کو دور کرنا چاہیے تاکہ سر پر ہوں

### چودھواں ادھیائے

اسکند نے فرمایا کہ اسی عرصہ میں درمیان دونوں کے ایک جوت یعنی شعلہ پیدا ہوا جسکی روشنی سے تمام زمین و آسمان منور ہو گیا اُس کے درمیان میں ایک جسم کمال حسین پیدا ہوا اُس کو دیکھ کر بر مھانے پانچویں منہ سر کیا کہ اے لبش ہمارے تمھارے بیچ میں یہ شعلہ کیسا حیرت افزا نمود ہوا ہے جسکے درمیان میں کسی شخص کا روپ نظر آتا ہے یہ کہہ رہے تھے کہ بر مھا کو اس طرح کی صورت نظر آئی کہ ایک شخص بزرگ سل لوب چندر بھال ترسول ماتھ میں سانپونکار یورپنہ بنائے ہوئے کھڑا ہے چنانچہ بر مھانے کہا کہ تم تو وہی ہو جو ہماری ابرو کے درمیان سے پیدا ہوئے تمھارے روتنے کی وجہ سے ہنسنے تمھارا نام دھو رکھا تھا اور بھی بہت نام رکھے تھے مگر چاہیے کہ ہماری سر نکالت میں اُن میں تمھاری حفاظت کروں گا جبکہ بر مھانے موہ کے قابو ہو کر بے ادبانہ یہ گفتگو کی ایسا غرور بر مھا کا ملاحظہ کر کے شیو نے براعتہ کیا اور ایک شخص کپید کیا جو بھگوان کو خوشی دینے والا اور مخالفوں کے لیے نہایت خوفناک اوسکی پیشانی میں چند رمان تین آنکھیں شرجس میں بنائے بیٹھے ہوئے غرض کہ ہر قسم سے مانند اپنے لیلادھار



ظاہر کیا چنانچہ شخص پیدا شدہ نے دست بستہ شیو سے عرض کیا کہ ہمارا نام رکھ دو اور جو کچھ کام کرنا ہو وہ کہو  
اور یہ کہ کس کام کے واسطے میرے جسم کو پیدا کیا ہے شیو نے فرمایا کہ کال کے مانند تم دکھائی دیتے ہو اس سے  
تمہارا نام کال راج ہوا اور چونکہ بشو یعنی جہان کے بھرن یعنی پرورش کرنے کی قدرت رکھتے ہو اس واسطے تمہارا نام  
بھیرن بھی ہے اور چونکہ تم سے کال کو بھی بچے یعنی خوف ہو گا اس واسطے کال بھیرن بھی تمہارا نام ہوا اور چونکہ  
دھم گن یعنی مجتمع رنج کے مٹانے والے ہو اس باعث سے آتم اذک بھی تمہارا نام ہو گا اور چونکہ بھگتوں کے  
پاپ کو کھا ڈالو گے اس واسطے پاپ بھگپنی بھی تمہارا نام ہے اس واسطے اور بہت نام تمہارے ہوں گے اور سب بھگتوں کے  
کام تم سے برآمد ہوں گے اب اپنے کام کو سماعت کرو یعنی یہ جو پدم ست یعنی برعکس ہو یہ کمال دشمن ہے اس کو  
بخوبی سیکھاؤ اور اس کے سوا اور بھی جو جہان میں اس قسم کی مخالف ہیں ان کو سزا دو اور ہمارا لکھتے ہی  
یعنی کاشی جو ہماری ہے اور ہلو جان کی مانند پیاری ہے اس کا مالک ہنوت کو کیا تم دائمی مقام پنا  
اوجھل کو سمجھو یعنی تم کاشی کے کو تو ال ہو کر سب کو ہدایت کرو گے کاشی میں تمہاری دو مائی رہیگی راجگی  
اختیار کو عمل میں لاؤ گے اور جو لوگ کاشی میں گناہ کریں ان کو ہدایت کرو تمہارا جلال تنیون جہان کو گوارا  
ہو سکے اور جو کوئی کہ کاشی میں نیک و بد کام کرتے ہیں ان کو چتر گپت نہیں کہہ سکتے ہیں مان جملہ کا حکم نہیں ہے  
یہ نہ کہ کال بھیرن خوش مچھتے اور دل میں سوچو لگے کہ کیا سزا ہو برعکس کو دینا چاہیے پھر خیال کیا کہ برعکس کو پنا  
نہ سے شیو کی مذمت کر کے ان کو لڑکا بنایا ہے اس لیے واجب ہو کہ اس کا وہی پناچوان سرکاٹ ڈالوں اس راہ سے  
بھیرن غضبناک ہوئے اول صورت نہایت خوفناک ہو گئی اور بانوں میں دھمکی کے ناخن سے برعکس کے پناچوان کو  
کاٹ لیا اور سوقت باہر کا رچ گیا اور دیوتاؤں میں وغیرہ سب کانپنے لگے اور ریشم بھی دست بستہ سہت کرنے لگے  
اور برعکس بھی لرزان ہو کر نہایت متعوم ہو گئے اور ست روہی کو حجاب کرنے لگے اور شیو کی سزائت ہوئے چنانچہ شیو  
فرمایا کہ اے لیشن و برعکس کچھ خوف نہ کرو تم دونوں خلعت و پرورش کرنے والے اور میں قیامت کو نے والا ہوں  
تم مجھ کو مثل خود پیارے ہو تنیون دیوتاؤں میں کچھ بھی نہیں ہے مان البتہ جس منہ سے برعکس نے مذمت کی ہر پانی  
کے ہننے صرف اسی منہ کو سزا دیا ہے نہ چتر کر کے تمہارے موہ کو نابود کر دیا جبکہ تم نے بید و پران کو حکم کو نہ سمجھا  
اور آخر تمہاری بھلائی کی واسطے مجھ کو ظاہر ہونا پڑا اسکے بعد بھیرن سے شیو نے فرمایا کہ اے بھیرن لیشن و برعکس پناچوان



جسم میں انکو سزا کے لائق نہ جاننا اور جو کام کرنا خود بخوب سمجھ بوجھ کر کرنا برہمن خواہ کیسا ہی خراب ہو گیا ہو مگر قتل کرنا اور سکا بڑا عذاب ہر تمکو بوجھ کاٹ ڈالنے پانچویں سر پر جھاکے برہمن دو کھ لگ گیا ہر او سکودور کر داور کا یا پال برت کو اختیار کرو ہر چند کہ ثواب و عذاب تمکو نہیں میں مگر میرے مطابق کرنا چاہیے تاکہ اور لوگ بھی ایسا ہی کریں تم سر کو ماتھے میں لیے ہوئے گداگری کرتے ہوئے تمام لوگوں میں طواف کرو یہ مکہ شیعو نے ایک لڑکی ظاہر کیا جسکا جسم بڑا بھاری تھا اور سکا نام برہمن ہتیار کھا اور سکا جسم کمال ہیبت ناک و تمام سامان سر تیا مخوف شمع بدن سسج پوساک پہنے ہوئے خون تمام جسم میں لگائے ہوئے دانت بڑے و ہشت ناک جسکی زبان آنکھ باہر نکلی ہوئی دیکھ کر خوف پیدا ہوتا آسمان تک اپنا سر اٹھائے ہوئے ماتھے میں کچھ جیسکے اندر سے خون کو نوش کرتی تھی اور مانند ابر قیامت کے ایسی صورت سے برہمن ہتیار کو شیعو نے ظاہر فرما کر اور اس سے فرمایا کہ کاشی ہماری نگری ہو و مان جب تک کہ بھیرون واپس نہ آوے بھیرون کو ترک کرنا خواہ کوئی کرور ماتہیر کے اور ہواے کاشی کے تمھاری تینون جہان میں مدخلت ہوگی یہ مور پوشیدہ مکہ شیعو اترو دھیان ہوئے اور بھیرون بھی تعمیل حکم شیعو کی بسر و چشم منظور کیا اور برہمن کا سر لیے ہوئے بھیکے مانگتے پھرے اور بآواز بلند سبکو اپنا گناہ جو لگاتھا سنا تے تھے ہر چند کہ بھیرون شیعو پاک تھے مگر جہان کے سکھانے کے واسطے ایسا کیا

### پندرھواں ادھیان

برمھانے کہا کہ بھیرون کو برہمن ہتیار ترک نکلیا اور پیچھے پیچھے بڑا شور و غوغا کرتی ہوئی چلی جہان بھیرون جاتے و مان وہ بھی جاتی بھیرون تمام جہان کو گشت کرتے اور شیعو کے حکم سے کہیں مقام نہیں ہوتا تھا ساوان میں جو جو تیر تھے وہ سب بھیرون نے تن تنہا دیکھا اور ہمراہ میں صرف وہی عورت اور کوئی نہیں تھا یہاں تک کہ رتل لوگ یعنی تحت الثریٰ تک گئے مگر وہ عورت نہ چھوٹی آخر اوپر کے سب لوگوں میں بھی گشت کیا تو بھی اس عذاب سے مخلصی نہ ملی علیٰ ہذا القیاس سبط برہمن لوک تک پھرے جہان کہ بھیرون وہ سر لیک جاتے و مان کے باشندے مالا مال ہو جاتے تھے آخر کو نہایت مضطرب ہو کر ناراین لوک کو اس نیت سے چلے کہ و مان جانے سے رانی پاونیکے بن بھیرون کو دیکھا کچھ میں سے کہا کہ دیکھو پر برہمن شیعو آتے ہیں مبارک ہر یہ زمین اور ہم اور تم اور یہ یہ تو مجسم سدا شیعو ہیں جنکے نام کہنے اور دیکھنے سے پھر آدمی کا جسم نہیں ملتا وہی مہربانی کرتے ہمارے یہاں ان میں



جب کہ بھیروان نزدیک آئے تو لیش نے سوتھ تمام انجمن کے سرفرد ہو کر حمد پڑھا اور کہا اتم تو تمام گناہوں کے دور  
 کرنے والے اور بھگتوں کو خوشی دینے والے اور لافنا ہو تم یہ کیا چیز رو لیا کر رہے ہو تمہیں بیان کر دو اور تم لاشیں  
 مر لیے ہوئے گد اگری کر رہے ہو اسکی کیا وجہ ہو تم تو تینوں جہان کے مہاراج اور ہراج ہو یہ بھیکہ مانگنا  
 تمہارا نہایت حیرت افزا چیز ہے بھیروان نے فرمایا کہ ہم برعھا کا سر کاٹ کر گرفتار عذاب ہوئے اور عذاب  
 رہا ہونے کے لیے تمام جہان میں پھرتے ہیں لیشن نے فرمایا کہ اپنی مایا تینوں جہان کی فریفتہ کرنے والی کو  
 بھیسے دور رکھتے تم تمام خلقت کے مالک ہو جو تمہاری خواہش ہوتی ہے او سب طرح سب کچھ کرتے ہو اپنی ناک کے  
 کنول سے کر دو رہا برعھا ہر کلپ میں پیدا کرتے ہو تم جب جو کرتے ہو وہ سب تم کو زیبا ہو تم تو جہان سے عظمیٰ ہو  
 نواب و عذاب تم سے کچھ واسطہ نہیں رکھتے تمہارے نام کہنوں سے تمام گناہ بھاگ جاتے ہیں قیامت میں جب تم تمام  
 دیوتوں و منیشروں و برن و آسم کو معدوم کرتے ہو تب تم کو عذاب کیوں نہیں لگتا اور اس وقت تو برعھا و  
 باکل نابود کر دیتے ہو تب کچھ عذاب نہیں ہوتا اب صرف ایک ہی سر کاٹنے سے تم کو عذاب لگ سکتا ہو اور کلپوں  
 سے برعھا والے تمہارے گل میں پڑے ہیں ان کے برعھا ہتیا کیوں نہیں لگی اب پھر کو عاصی قرار دیتے ہو تمہاری  
 عیب لیا ہر دیوتا و من او سکو کوئی نہیں جانتے جس طرح کہ آفتاب کو طلوع سے تاریکی تمام جاتی رہتی ہے اسی طرح  
 تمہارے بھگت کو گودہ کیسا ہی گنگار و بدکار ہو تمام عذاب و گناہ زائل ہو جاتی ہیں جو شخص ایک ذرہ تمہارا دھما  
 رتا ہو اس کے رنج و گناہ و برعھا ہتیا وغیرہ پاپ نابود ہو جاتے ہیں تمہارے نام کے کہنوں سے گناہوں کا پھار کا لہر دور  
 شیو شکر و سس سیکر وغیرہ تمہارے نام جو کوئی شخص مخالف بھی لے لیوے تو وہ بھی قید تناسخ سے رہائی پا جاوے  
 اور وہ ہمیشہ کیلا س میں مقیم رہے گا تمہارا نام مبارک ہو مبارک ہو تم کو یہ سر ماتھ میں لیکر گشت کرنا جو نہیں ہے  
 اسے نصیب ہمارے ہیں کہ جسکو جوگی جوگ کر کے بھی نہیں پاتے وہ ہمارے لوگ میں آج براجمان ہو  
 ہم مبارک ہیں اور ہمارا ملک مبارک ہے جو آج آپ ایسے اپنے مالک کو دیکھتے ہیں آپ کی نگاہ آب حیات کی  
 تاثیر رکھتی ہے جسکو دیکھ کر پھر قید تناسخ میں کوئی نہیں پڑتا جو اچھے لوگ تمہارا بھجن کرتے ہیں انہیں بہشت  
 و مروجہ کو برابر گیاہ کے تصور کرتے ہیں لیشن یہ کہہ رہے تھے کہ بھیروان نے بھیکہ مانگا چنانچہ لیشن نے  
 بھیکہ دیکر پر نام کیا اور بھیروان آگے کو روانہ ہوئے اور نیچے نیچے برعھا ہتیا بھی روانہ ہوئی



## شوطوان اوشیا کے

اس گندہ نے کہا کہ اے اگستیشن نے برمجہ ہتیا کو بھیرون کے پیچھے جاتے دیکھا کہا کہ تو بھیرون کا تعاقب  
 چھوڑ کر جو تنگبور دان چاہیے وہ ہم سے طلب کر لے برمجہ ہتیا نے ہنس کر کہا کہ میں شیو کے حکم سے پیچھے بھیرون کے  
 پھر کر اپنے کو مبارک کرتی پھرتی ہوں میں بھیرون کو کچھ دیکھ نہیں دیتی ہوں جو کوئی بھیرون کا نام لیتا ہے  
 میں فوراً اُدسے نظر کو ترک کر کے بھاگ جاتی ہوں ہمارے اختیار اور قدرت کو بھیرون کے اوپر اسی بات سے  
 قیاس کر لیجئے یہ بات شیو کے حکم سے ہوتی ہے اسکی تسخیر کون کر سکتا ہے یہ کہہ کر برمجہ ہتیا بدستور بھیرون کے  
 پیچھے چلی بھیرون اگستیشن کے ایسے عقائد کو ملاحظہ کر کے فرمایا کہ جو خواہش ہو ہم سے بروان طلب کر لو ہکو یہ چاندنی ہتیا  
 کچھ تکلیف نہیں دے سکتی یہ چتر جہان کی واسطے ہم خود کر رہے ہیں اگستیشن نے فرمایا کہ ہکو یہی برابر دان ملا جو آپ ہمارے  
 لوگ میں تشریف لائے ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہم روزمرہ آپ کو چرن گل کا دھیان کیا کریں اور ہکو روزمرہ آسٹری  
 وشن ملا کریں بھیرون نے فرمایا کہ اچھا یہی بروان ہم نے تمکو دیا تم بھی دیوتاؤں میں شرف و نگر بردان دیا کرو اور تینوں جہان  
 مالک ہو کر خوش و خرم رہو یہ کہا اور تمام ملکوں کا طواف کر کے سمت کاشی کے روانہ ہوئے وہ کاشی کی مشابہت اور  
 تشبیل تینوں جہان میں دوسری شہر سے نہیں ہے جہان پر ہم مکت بسکو حاصل ہوتی ہے جبکہ کاشی کے نزدیک بھیرون  
 پہنچو تو برمجہ ہتیا کمال بخوف ہو کر شور کرنے لگی جبکہ بھیرون بھیجے گئے تو وہ مانا کار کے زمین کے نیچے چلے گئے اور بھیرون  
 ماتھے سے سر زمین میں گر پڑا بھیرون کمال خوش ہوئے اور تمام دیوتوں و منیشرؤں نے جو جو کی آواز بلند کیا بھیرون  
 ناچنے لگے اے کنبج من کاشی کی مہمان کو دیکھو وہ سب اعلیٰ ہے یہ کاشی شیو کو کیسی پیاری ہے جو قیامت میں جی  
 قائم و معمور رہتی ہے جو گناہ کہ بھیرون کا اور کسی مقام میں نہیں چھوڑا تھا وہ کاشی کے اندر جاتا جاتا چھوٹ گیا ہم اسی  
 مہمان کما تک کہیں وہ تینوں جہان سے نرالی اور مو کچہ پوری ہر دمان کپال موچنی تیر تھ سے اعلیٰ ہے جسکے  
 دیکھو دیکھو سب گناہ زائل ہو جاتا ہیں اور جسکے یاد سے گناہ کبیرہ چھوٹ جاتا ہیں اور مکت ملتی ہے جہان دیوتوں تیر کا  
 تربن کرنے سے برمجہ ہتیا وغیرہ چھوٹ جاتی ہیں اسکی برابر دوسرے تیر تھ نہیں ہے جیسا کہ بید و پوران وغیرہ فرماتا ہیں اور  
 چونکہ مارگ یعنی کنوار کی آستین کرشن بھیج میں بھیرون کا اوتار ہوا تھا بدینوہ اوس روز جو کوئی شخص برت کرے تو  
 تمام عمر کے سب گناہ دور ہو جا دیں اعلیٰ ہذا القیاس اوس در شب بیداری میں بھی چلے اور اگر اچھا تا بھیرون



نزدیک جا کر کاشی میں اس برت کو کرے تو جو گناہ کہ مطابق عقل انسان کے ہوئے ہوں وہ سب زال ہو جائیں گے گناہ باقی نہیں اور اگر اس روز بھیرون کا پوجن کرے تو ایک سال کے گناہ کبیرہ اور عصیان عظیم سب جاتے رہیں اور ستمین و چوڑس و اتوار کو اگر کوئی بھیرون کی جاتا کرے گا اس کے تمام گناہ جھوٹ جاوینگے اور اگر کوئی شخص آٹھ پر کرمان یعنی طواف بھیرون کی کرے تو اس کے تینوں طرح کے پاپ نہ لگیں گے یہ بھیرون کا برت سب برتوں کا راجہ ہے اور چاروں پھل کا دینے والا ہے جو شخص دونوں جہان میں بڑی خوشی حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہو وہ اسی برت کو یقین کے ساتھ کرے اس برت کو کرنے سے بھیرون نہایت خوشنود ہو تو میں اس بھیرون کی چرتی قرأت و سماعت سے مکت حاصل ہوتی ہے اور نہایت خوشی ملتی ہے ۴۴ اوتار بھیرون

## ستر شادان ادھیا کے

ذکر اوتار بھیرون

برمھائے کہا کہ اسے نار دھیر بھیر اوتار کا بیان طول طویل ہم پہلے کہ چکے ہیں اور اب اختصاراً بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ کچھ پر جا پت ہمارا اڑکا جسکی عقل تمام جاتی رہے اسنے شیو کے ساتھ عداوت بڑھایا اور انکی ٹھانی کلمات حقارت ہتک کے زبان پر لایا مگر شیو جو پاک ہیں کچھ اس کے کلمات کا خیال نہ کیا اسی عرصہ میں اسنے جگ کرنا شروع کیا تمام دیوتاؤں ہم بھی مہ اپنا اپنے قبائل و عشائر کے اس جگ میں آئے گئے ہر چند کہ بڑی دھوم دھام و جشن شادانہ ہوا مگر بدون شیو کے کچھ رون نہ تھی دو ہیج مرنے سبکو سمجھایا کہ تم سب جگ کرنا شروع کر یہ بات کسی کو پسند نہ آئی یہاں تک کہ جشن ہمیں بھی شیو کو فراموش کر دیا آخر کو دو ہیج یہ بات کہہ کر یہ جگ نکلیں کہ یہ جگ بیکری باہر چلے گئے اس بات کو کچھ پر جا پت نے عنیت سمجھ کر باعانت ہم سبکے جگ کرنا شروع کیا اتفاقاً شیو نے اپنے باپ کے یہاں جگ کا ہونا سن کر کمال مسرور ہوئی اور شیو سے اصرار کر کے بوجھول اجازت دیکر کے یہاں شریف لائی اور وہاں شیو کی کمال ہمدردی ملاحظہ کر کے غضبناک ہوئی کہا کہ اے کچھ ویشن برہما تمام دیوتاؤں وغیرہ تم سبکی عقل نیک جاتی رہی ہے تم سب نے بدون شیو کے جگ کرنا چاہا ہے اسکا نتیجہ تم سبکو ملے گا بعد جوگ کے سنی حل گئی اور وقت نا کار ہو گیا اور سب کو غصہ طاب پیدا ہوا اسی کامرنا سنکر ویشن نے ارگون نے خوشی سے ان جانوں کو ضائع کیا باقی اور گنوں کو جنھون نے فتنہ و فساد کیا اور ان سبکو بھگ نے منتر کے زور سے اوجھا



یعنی رفع و دفع کر دیا وہ سب فرار ہو کر شیوکے پاس اگرستی کا مرجان نامہ تمام کیفیت کو عرض کر دیا شیوکے  
 اے نارڈھسے سب حال دریافت کیا اور بعد سماعت بیان تمھارے کے شیوکے کمال قہر آلودہ ہو کر اپنی  
 ایک جٹا کو اوکھا کر تھپڑ مارا وہ درمیان سے ٹوٹ گئے اور سو قوت تینوں جہان میں پھار دیا اور پھر کھنڈ  
 اٹھے ادا حصہ جٹا سے ایک شخص کمال خوفناک صورت چار بھوجے تین آنکھ ہاتھ میں ترسول لیے ہوئے تھے  
 نامے ظاہر ہوا اور وہ بروے شید کے کھڑا ہو گیا اور اپنے موے بدن سے اپنے مانند پیشمار گنوں کو ظاہر کیا وہی  
 اسٹاس یعنی حجاب قہر و خوف ادا کرتے تھے اور دوسرے حصہ سے کالی نہایت ہیبت ناک شکل اپنے ہمراہ کر رہا  
 جو گئی لیے ہوئے بڑا شور و غوغا کرتے ہوئے پیدا ہوئے یہ چتر تر کر کے شیوکے نے ایک آہ سرد و خوفناک چھنچی جس نے جو گن  
 یعنی بخار و نکی فوج خوفناک صورت سے پیدا ہوئے بعد یہ بھدر و کالی نے دست بستہ اپنا کام پوچھا اور حکم کے  
 خواہش کار ہوئے تب شیوکے نے بڑے جلال کے ساتھ حکم دیا کہ دیکھ کہ یہاں جا کر اوسکی جگہ کو غارت کر کے سب کو سزا دے  
 یہ حکم پا کر وہ سب فوج روانہ ہوئی جسکے چلنے سے بڑا شور و غوغا ہوا اور یہ بھدر تھپڑ پڑا ہوا کر چلے زمین لرزہ مین  
 دھواڑ و روشور کے ساتھ چلنے لگی یہ بھدر کے ساتھ مین بیس آیت ہر یعنی سنگھ لگے ہوئے تھے اور تھپڑ پڑا  
 طویل تھا بیس پیشمار چتر لگے ہوئے تھے اور جو گن کہ بالوں سے یہ بھدر کے پیدا ہوئی تھی وہ تعداد مین پیشمار  
 تھی وہ بھی یہ بھدر کے ساتھ روانہ ہوئی علاوہ انکی اور بہت گن شیوکے بمالوں مین چڑھ کر روانہ ہوئے جنہیں  
 تمام و کمال نامی نامی گن موجود تھو یہ جملہ تعداد فوج کی جو گنوں کے ہمراہ روانہ ہوئی چوتھم کر رہا تھی  
 ہزار کوٹ بھوتوں کی فوج تھی اور پرا تھ تین کرو تھی اور چتر پال بھی مہ اپنی فوج کے روانہ ہوئے اور پھر  
 پیشمار فوج لیکر چلے چنانچہ ایسی فوج ہمراہ لیکر یہ بھدر روانہ ہوئے جنکے شمار کرنے مین کر رہا حروف چاہے  
 یہ حال بیرونی دیکھنے کی عورت کو معلوم ہو جسے سستی کی خاطر داری کی تھی اسنے سب سمجھا کر کہا کہ ابخیر یہ  
 شیوکے کا قہر نازل ہوا یہ بات بیرونی سب سے کہہ رہی تھی کہ فوج پہنچ گئی اوس مقام پر کہ جہان کو وہ ہمارے  
 نگاہ طلائی ہیں اور نزدیک مایا پوری کے جہان گنگا بہر ہی ہیں اوسی ملک کا نام گنگا ہے اوسی مقام  
 دیکھہ جگ کرتے تھے مختصر یہ بھدر پہنچ کر مانند آتش قیامت کے سوزاں لہو کے اور آوار بلند کہا کہ ہمارے  
 حکم سے آئے ہیں تم مین سے کسی کو بد و ن قتل کئے ہوئے نہیں چھوڑ دینگا



## اٹھارواں ادھیائے

برہمچاری نے کہا کہ میرے بعد رہنے یہ بات کہہ کر مکان جگ کو جلا دیا اور تمام گنوں کو حکم دیا کہ بلا وقت کے قیامت  
 کو وہ جگ پا کر گنوں نے محشر ہر پاکسا اور غضبناک ہو کر حاضرین جگ کی داڑھی اور بال وغیرہ سب اٹھا کر دین  
 اور سب کو ضربات اسلحہ سے زد و کوب کیا اسی حرب و ضرب دیکھ کر گنوں نے کچھ مقابلہ کیا مگر وہ سب میرے بعد  
 مغلوب ہو گئے اور ایندہر کی بازو اٹھ نہ سکے اور ضرب ترسول سے بیقرار ہو گیا اور ازل یعنی آتش کی شکست کو کاٹ کر  
 ترسول سے زخمی کر دیا اور کال و نڈھ جراج کا کاٹ کر بیہوش کر دیا اور زرت کی تلوار کو گنہ دھارن کے ترسول کو  
 اوسکی جھاتی میں مارا اور برن کے پاس کو کاٹ کر اپنے بان سے مجروح کیا اور پون یعنی ہوا کی وجہ کو کاٹ کر بھڑکا  
 مارا اور کوہیر کی اکثر گدا کو توڑ کر اپنے ترسول سے زخمی کیا اور الپس کے ترسول کو بلا دھار کے کر کے انہو جلال کی عظمت کو  
 دکھلایا اور چند رمان کولات سے مارا اور اٹھوں بس کے موشل کو کاٹ کر مجروح کر دیا علاوہ انکو اور جو لڑائی میں  
 کھڑے تھے ان سب کو اپنی ضربات سے باقی بچھوڑا یہ حالت دیکھ کر تمام دیوتا بھاگ کھڑے ہوئے اونکی کوئی تدبیر نہ  
 نہ گئی اور گنوں نے اب ماس مہیت ناک کیا روز جگ کو اندر مدخلت کرنے لگے چنانچہ اترس میں بھاگ کر شش  
 قدموں میں گرے اور کہا کہ الامان الامان ہم اپنی سرناکت میں آپ جگ کو تھوڑے جگ کی حفاظت کر لیا ہے  
 ہم دیوتوں میں وغیرہ کی آفت کو کہنا تک عرض کریں یہ جوشید کے گن آئے ہیں انکو دفع کر دینا چاہیے  
 بھی لیشن سے یہ درخواست کر کے قدموں پر گر پڑے اور بڑی طول طویل حمد کو پڑھا اور کہا کہ اسی مہربانی کی وجہ سے  
 یہ گن رفع ہوں اگر احیاناً گنوں نے ہماری جگ کو خراب کر دیا تو ہماری بڑائی میں فرق آدھا اسی عرض کر  
 کے دست بستہ لیشن کے آگے کھڑا ہو گیا چنانچہ اسی عاجزی دیوتوں و دیو کی سنکر لیشن مہربان ہو کر گنوں پر غضبناک  
 ہوئے اور واسطے لڑائی کے کھڑے ہو گئے اور تمام اسلحہ لیشن کے یاد کرنے سے حاضر آئے لیشن تھم پر سوار ہو کر واسطے جگ کے  
 چلے اور مقابلہ گنوں کے کھڑے ہو کر شل شعلا سوزان کے نظر آئے اور گنوں کو اپنے بانوں سے چران کر کے میران  
 بگا دیا تب کالی غضبناک ہو کر بڑا شور کرتی ہوئی لیشن کے سامنے چلی اور کالی کی فوج نے لیشن کے اوپر دفعہ پور  
 کر کے ہر چار سمت سے محاصرہ کر لیا اور چھترال بھی اپنی فوج لیکر واسطے مقابلہ لیشن کے روانہ ہوا اور پھر وہ بھی  
 براہ مصاف ساتھ لیشن کے چلے چنانچہ ان تینوں نے لیشن کے ساتھ بڑی لڑائی کی لیشن کی فوج بہت کام آئی آخر کو



لشّن نے سبکو نہریت دیکر اس قدر اپنے جلال کو روشن کیا کہ کسی کی مجال مقاومت و تاب صفرائی و مقابلہ گستری کی نہ رہی آخر کو بھیڑن کالی دھتر مال لشّن کی فوج کے اندر گئے جس طرح کہ راہ ماہتاب کو گھیر لیتا ہے تب تو لشّن اپنے دھنکے کو ماتھے میں لیکر تنوبان چلا یا اور ساتھ اس کے اپنی سنکھ کو بجا دیا اور سوقت تمام دیوتا جو بخوف بیہ ہر جاک گئے تھے سب لشّن کے پاس آ گئے اور طرفین سے سخت لڑائی ہونے لگی اور مہاکالی نے ہنس کر اپنے منہ کو زمین سے آسمان تک پھیلا دیا اور بہت فوج اپنے منہ کے اندر ڈال لیا بعضوں کے سر توڑ کر کھا لیا اور جھتر مال نے تنوبان چلا کر بہت فوج کو مار ڈالا اور بھیڑن نے بھی اپنے ترسول سے بیشمار فوج کو زمین دکھا دیا چنانچہ کالی و بھیڑن چھڑنے دیو تو لشّن کی فوج کو کما حقہ مارا اور لشّن نے بھی تمام بانوں کو جو چلانے والے تھے چھوڑ دیا اور جوگ مایا سے مانند اپنے بہت پار کھد سنکھ چکر گدا دھارن کیے ہوئے ظاہر کئے جنھوں نے گنوں کو مار کر بڑے خوف میں ڈال دیا جوگ مایا لشّن کی دیکھ کر بیہ ہر بہت غضبناک ہو کر اپنے ترسول کو چلا یا جس سے لشّن کی جوگ مایا سب معدوم ہو کر صرف تنہا لشّن باقی رہ گئے اور پھر بیہ ہر نے اپنی گدا کو لشّن کی پیشانی میں مارا چنانچہ لشّن تاب نہ لاکر زمین میں گر پڑے اور دونوں فوج میں نا نا کا مرج گیا اور لشّن نے پھرا دھکرا اپنے چکر کو ماتھے میں لیا جوشیا آفتاب قیامت کے مانند روشن تھا اس کی آگ چاروں طرف پھیل گئی اور زمین و آسمان جلنے لگا اس کو دیکھ کر تمام گن متعجب ہو کر لشّن کے روبرو سے مقیم نہوسکے بیہ ہر نے شیو کا دھیان کیا چنانچہ اونکو طاقت و کنیز چکر کی رحمت ہوئی جس کے زور سے بیہ ہر نے چکر نہ چلنے دیا

## اونیشوان ادھیانے

برہمانے کہا کہ چکر لشّن کے ماتھے سے نہ چلا جس کے چلنے سے قیامت ہو جاتی ہے اور لشّن مانند پہاڑ کے کھڑے رہ گئے لشّن نے منتر پڑھا جس کی وجہ سے جسم تو ڈول سکا لیکن چکر کو محض طاقت رفتار کی حاصل نہ ہوئی اور سوقت پہنچنے آکر لشّن کو سمجھا یا کہ جوشدنی امر ہو ہی ہو گا آپ ناحق اصرار کرتے ہو کیا کلام دوہیج سن کا غلط ہو سکتا ہے آپ اسکو شیو کی خواہش جانکر اس بارہ میں تک دو دن کرین آپ اپنی بہشت کو چلیے چنانچہ لشّن اپنے دھام کو چلا گیا تب بیہ ہر طرح طرح کی آفات کرتے ہوئے جگ کے پاس پہنچے اول تو جگ کے مکان کو بھونک دیا اور دوسری گزرتے جگ کرائے والے کی وارھی کو اٹھا ڈالا اور منیشرون کو مار ڈالا جوشیو کے برخلاف تھو بعضے گنوں کا مکان چکر



کسی نے سامان جگ کو ناپاک کر ڈالا اور جگ کے ظروف جس قدر تھے وہ گنگا میں پھینک دیے اور پانی ڈال کر  
 تمام جگ گنڈ کو بوجھا دیا اور سوقت بکھ یعنی مجھم جگ بصورت آہو کے ہو کر جھاگ چلا بیر بھدر واقع ہو کر  
 آسمان سے اوسکو گرفتار کر لائے اور سر اوسکا فوراً کاٹ لیا اور دھرم راج و دیکھ پر جاپت و کشب و کسور  
 اپنی لات کو مارا علاوہ اسکے کشت نیم و کر شا سوا و انکڑن منیشرونکے سر و نکولات سے مارا اور سستی کی ناک  
 کاٹ ڈالا جو دیوتوں کی مان تھی اور ناخون سے زخم کر کے جھاگ کی آنکھیں نکال لیں اور بھرگ من کی بھوپین  
 اوٹھاڑ لیں اور مشت مار کر پوکھا کے دانت توڑ ڈالے ایسی ایسی باتوں سے بھی صابر و قانع نہو کر دیکھ کو پادکر  
 اوسکے سر کو کاٹ کر لگے مگر جبکہ سر نہ کٹا تو بیر بھدر نے شیوہ کا دھیان کر کے بموجب اشارہ شیوہ کے سر کو مڑور لگائے  
 ڈال دیا علی ہذا القیاس سہی طرح کا بہت فتنہ و فساد کر کے حسب لیاقت سبکو نتیجہ دیا اور اسی چنا بھوم میں بیٹھے  
 مانند شیوہ و رقیامت کر نیوالے کے براجمان ہوئے اور سوقت ہم بر بھاویشن غیرہ شیوہ کے بارگاہ اس کیا آگاہان  
 بیر بھدر دیکھ پر جاپت کی جگ کو خراب کر کے سب کو حیران کر دیا جو دیکھ پر جاپت و حقیقت نہایت خراب کام  
 ناواشنندی کو کیا کہ آپکا بدھوت سمجھ کر جگ میں طلب نکلیا اپنے جو سنا سکو دی دے سب ایسی لائق تھے لیکن جگے  
 قصورات پر خیال نفر مارا اب رحم فرمائیے اب سبکو عقل ہو گئی ہے کہ آپ سب سے اعلیٰ و برتر ہیں آپ مہربانی کر کے  
 جگ کو مکمل کیجیے اور وہ تدبیر کیجیے جس میں دیکھ زندہ ہو اور سہی طرح سبکو خوشی دے دیونکہ سبھون نے بالیقین بہات کو  
 قرار دیا جو کہ بلا تمھارے حصہ کو کوئی جگ نہوگی اگر آپ سہی طرح سزا دیتے تو دھرم محدود ہو کر ریاکاری کی گرم باز  
 ہوتی آپکے ادب کو سب لوگ ترک کر کے بید کی عظمت و کلام متروک ہو جاتے اب ہم سب آپکی سزاگت میں چنانچہ  
 شیوہ خوشنود ہوتے اور بیر بھدر کی طرف نگاہ مہربانی سے دیکھا بیر بھدر شیوہ کے قدموں میں گر پڑے اور عرض کیا کہ جو  
 ہم جھگڑے اوسکو بجالاؤن شیوہ نے فرمایا کہ اب تم سب گن غصہ کو فرو کر دیونکہ اپنے اپنے لائق سب سزا پا چکے یہ کہہ کر گونہ کو  
 دفع کیا اور سبکی طرف نگاہ مہر سے دیکھ دیا جسکی وجہ سے سبھون کے عضو برقرار ہو گئے اور جو مر گئے تھے وہ مانند زندہ  
 اور مڑے ہوئے اور بھرگ کے بکرا کی داڑھی جماد یا اور دیکھ کے جسم پر بکرا کا سر لیکر زندہ کر دیا دیکھ نے عجیب و  
 شیوہ کی حد پر حا علی ہذا القیاس تمام دیوتوں نے شیوہ کی ہمت کیا شیوہ نے حکم دے پورا کر کے جگ کو دے دیا چنانچہ  
 جگ تمام ہوئی اور سب جھاگ دیکر شیوہ کو پورن بھاگ دیا سہی طرح شیوہ نے جگ کو تمام کر کے وہ کیاس میں رہا ہے



گنوں کے واپس تشریف لائے اور نشن وہم و سب دیوتا وغیرہ اپنے اپنے لوگوں کو چلے گئے ہم نے بیہید کے اوتار کا بیان مہو جب علم و یقین و دانش اپنی کی کہ سنایا جو اس چتر کو قرات یا سماعت کرے گا وہ دنیا میں خوش رہے عاقبت کو شیو پر پاوے گا اوس اوتار کی کتھا مجمع راحت و فرخندگی ہے ۴۵ اوتار نام ہے

## پیشواں ادھیا

ذکر سرچھ اوتار

برمھ نے کہا کہ اسے نار داب ہم سرچھ اوتار کا بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ اگلے زمانہ میں دت کے دور کے کنک کسب بڑا لڑکا و کنک اکچھ چوٹا لڑکا پیدا ہوئے جو دیوتوں کے جانی دشمن اور جنگے قابو میں تمام دنیا تھی تمام جہان میں صرف اوجھین کا حکم تھا دیوتوں کو نہایت تکلیف دیا اون دونوں نے ملکر تمام جہان کا دھرم خراب کر ڈالا اور بوجہ زیادتی گناہوں کے جہان میں بڑے بڑے فتنہ و فساد اٹھنے لگے بھلا اونکو جو چھوٹا بھائی کنک اکچھ تھا اوسکو تو نشن نے بارہ اوتار اختیار کر کے مار ڈالا اور جو کنک کسب تھا اوسکے چار لڑکے پیدا ہوئے بھلا چاروں لڑکوں کے پہلا سب سے چھوٹا تھا وہ نہایت رست باز و مرناس و دھرم دان و داتا و خد شہنا س تھا وہ نشن کا بڑا بھگت ہوا اوسنے پیدا ہوتے ہی سے نشن کی پرستش کی سوائے نشن کے اوسنے جہان میں اونکو کسی شرم کو نہ دیکھا اور آٹھ حروف کا جو منتر نشن کا ہے اوسکو بلا ناغہ سرور کے ساتھ جاپ کیا ایک روز کنک کسب نے پہلا واسطے تعلیم و درس تدریس علوم کے گورو کے سپرد کیا وہ گورو کے یہاں بھی وہی ہشت حرفی منتر نشن کا پڑھا کرتا تھا اور گورو جو عالم راج نیت یعنی علم سیاست بدن کو پڑھاتا وہ پہلا کے پسند نہیں پڑتا تھا ایک روز کنک کسب نے پہلا واسطے لینے امتحان کے بلا کر اپنی گود میں بھگا کر علم موختہ کی بابت کچھ پوچھا اور کہا کہ اسے فرزند بخت جگر جو گرو سے پڑھا وہ سنا و پہلا دے جواب دیا کہ ہم نے نشن کا نام پڑھا ہے جسکی خدمت سے دونوں جہان میں خوشی حاصل ہوتی ہے اوسکی برابر جہان میں اور کوئی نہیں ہے یہ سنکر کنک کسب نے پہلا کو اپنی گود سے چھینک دیا اور کہا کہ نشن کو جسکے قدموں کی محبت سے بچو پیدا ہوتی ہے تو نشن و برمھا و شیو وغیرہ دیوتوں کو چھوڑ کر ہماری خدمت پر آمادہ ہو جسے بڑا جہان میں اور کون ہے جو دیوتا و دیت سب ڈرتے ہیں ایسی حرکت باپ کی دیکھا پہلا دے کچھ خوف نکلیا اور باور بلند چھو نشن کا نام لیکر کہا کہ ہمارا بھلائی کرنے والا ہی ہے یہ کہہ کر نشن کے قدموں میں ابھی زیادہ محبت کے اور کونسی

یاسین  
م تدریب  
اخلاق تدریب  
منزل ۱۲



کام کرنے لگا اے نار دیوی دھرم بڑا خوشی دینے والا ہے کہ اپنے مالک کے قدموں کی خدمت ترک کر کے اللہ کی  
 کسپ نے ایسی عقل اپنے لڑکے پہلا دی دیکھ کر دتیوں سے بلا کر حکم دیا کہ اچھو مار ڈالو یہ لڑکا ہمارا دشمن ہو کر  
 سے دشمنوں کی خدمت کرتا ہو یہ حکم سنکر دتیوں نے ہر چند کہ مارا مگر زخم تک پہلا دے جسم میں نہ ہوا کیونکہ  
 نے پہلا دی حفاظت کی کتنک کسب نے نہ قتل ہونا پہلا د کا سنکر مثل شعلہ سوزان جل کر پہلا د کو اپنی پاس بٹھالا  
 کہا کہ تیرا مالک کہاں ہے مجھ کو بتا دو میں تجھ کو قتل کر تا ہوں وہ تجھ کو بچا لیوں یہ کہہ کر تیغ ابدار کھینچ کر پہلا د کا  
 کاٹ پر آمادہ ہو گیا لیکن پہلا د کو ذرہ بھی خوف نہ آیا جواب دیا کہ وہ ہمارا مالک سب جگہ موجود ہے اور سب میں حاضر ہے  
 دن اس کے کون مارنے والا ہے وہی مالک بھگت کا محافظ ہے یہ سن کر کتنک کسب نے کہا کہ مجھ کو سوا سٹے وہ تیرا مالک  
 ستون میں دکھلائی نہیں دیتا یہ کہہ کر ستون میں تلوار چلا یا چنانچہ ایک آواز نہایت خوفناک ستون سے نکلی  
 رعبہ بھگت کی پالنے والے نہر ہر روپ ہو کر بکشن اسی ستون سے نکل آئے اور برہما کے بردان کو قائم رکھا کتنک  
 کہ جاک کر کے مار ڈالا اور شیر کی آواز بلند کر کے اور دتیوں کو بھی مارا اور کمال غضبناک ہو کر نہایت ہیبت ناک صورت  
 یا بطن قیامت کی آگ ہو اور بعد نہر نے بڑی آواز بلند کی جو تینوں جہان میں چھا گئی اور تینوں جہان  
 وف میں آئے زمین ارزہ میں آئی ہمارے جلنے لگے گرج قائم نہر کے تپے ہر نے اپنی صورت کو اور بھی زیادہ مہیبت  
 کے ہزار ہا تھوہنار ہر ہر ہزار تھوہنار کھارن کین اور تینوں آتش یعنی آتش مہر و ماہر ہو کر تینوں جہان کو جلا ناسٹ  
 کیا اپنی صورت نہر کی دیکھ کر دیتا اس مقام پر قائم نہر کے بلکہ کچھ دور بھاگ گئے اور بکشن ہم ڈوبے ڈوبے دیتا دور سے  
 ہمت یعنی حمد کرنے لگا اور ہنسنے پہلا د سے کہا کہ نہر کو تم ترجمہ کر کے سب لوگوں کی آفت کو دور کر دو پہلا د نے اس بات کو غلط  
 یا اور نہر کے پاس گئے مگر تو بھی غصہ فرو نہوا بلکہ اور زیادہ آواز کو بلند کیا تب تو اندر وغیرہ تمام دیتا اس مقام  
 بھاگ کر شیوہ کی سرنالت میں گئے اور ہم و اندر رو گپت وغیرہ دیتوں نے شیوہ کی حمد پڑھا اور عرض کیا کہ  
 ہم سب آپ کے پیاہ میں آئے ہیں ایسی تدبیر کچھ کہ جس میں نہر کا غصہ فرو ہو سہ طبع کا غصہ میرے بھدر نے بخاری  
 جگہ کچھ نے کیا تھا جس کو آپ ہی نے رفع فرمایا تھا ہکو جہان میں اس آتش قہر کا بوجھاؤ والا دور نظر نہیں آتا

## الہیستوان ادھیائے

برہمنے کہا کہ ایسی حمد ہم سب کی سنکر شیوہ نے خوشنود ہو کر ارادہ کیا کہ نہر کے غصہ کو دور کریں بدین نیت



بیر جیو را اپنے لسن کو یاد کیا چنانچہ فوراً بیر جیو را ٹٹ پاس کرتے کرور ناگن نامند زہر روپ کو ساتھ لیے ہوتے  
 حاضر ہوتے وہ صورت کمال مہیب ہم آواز کرتے ہوتے دست بہتہ شیو سے کہا کہ میرے واسطے کیا حکم ہوتا ہے  
 فرمایا کہ تم جا کر زہر کے عقد کو رفع کر دو تم راہ مصالحوہ و آشتی سے سمجھانا اگر احیاناً او کو قہر کی آگ تمہاری نہیں  
 فرو نہ تو ہمارے بھاؤ کو قوت کر کے دکھلا دینا اور صرف کلام سے او کو غرور کو دور کرنا اور پاس دلی نظر ادا کرنا  
 برقرار رکھ کر دیکھنی ہنر اندینا کثرت جلال کو کثرت جلال سے دور کرنا اور باریک جلال کو باریک جلال سے  
 اسطرح زہر کے جسم کو اپنے مین ملا کر ہمارے پاس لانا یہ سن کر فوراً بیر جیو را سات روپ یعنی رجم صورت بن گئے  
 اور زہر سے بمنزلہ پھر کے نصائح فرزند از کو نا شروع کیا کہ اسے بشن تھے زہر واسطے قیام جہان کے ادا تالیہ  
 تم واسطے قیامت کر دینے کے تدبیر کر دو تم تینوں جہان کی پرورش کیواسطے ہوشیو کے حکم کو مان کر انتر جہان  
 ہو کر سب کو خوشی عنایت کرو اور دوسرے اوتاروں کی چال چلیوی شیو کا حکم ہے تمکو شیو نے واسطہ قیامت کے  
 اپنا بیج یعنی جلال و رحمت نہیں فرمایا تمہاری برابر تینوں جہان میں دوسرا جھگت سدا شیو کا نہیں ہے  
 تھے اچھے طرز سے بید کے دھرم کو قائم کر کے دیتوں کو معدوم کیا جس کام کیواسطے یہ اوتار تھے اختیار کیا وہ کام  
 بوجہ ان تکمیل کو پہنچ گیا اب تم ہر قدر مہیب صورت اپنی کیوں بنائے ہوئے ہو اسلئے وہ جب ہو کہ اس کو  
 ترک کر دو چنانچہ یہ کلام بیر جیو را سن کر زہر نامند شعلا سوزان کے ہو کر غایت غیظ و خشم سے جواب دیا کہ تم اپنے گھر کو  
 چلے جاؤ جہان سے آئے ہو یہ بات میری خواہش کے برخلاف کہہ کر کسو واسطے عقد کو زیادہ کرتے ہو اسوقت  
 ہماری یہی خوشی ہے کہ قیامت کوں ہمارا رفع و رفع کر دینا اور تینوں جہان ہمارے تابع دار ہیں جہان میں ہمارا  
 سکھانے والا کوں ہو تم سب کے مالک تقدس میں تمام دنیا ہماری مہربانی سے قائم ہے ہمارے بیج سے تمام دنیا ہمارا  
 ناف کی کنول سے بر جھاپیدا ہو ہو کر برست جت آند کہتا ہے ہم سب کے مالک خود مختار اور خالق و پروردگار اور قیام  
 و بادشاہ ہیں وہ کوں ہو جو ہو سکھانا اور جس نے اپنی بھاری پر بھاؤ کو تم سے ظاہر کر کے تمکو ہمارے فرو کرنے کے لیے  
 روانہ کیا ہے ہم کال کے نالو کر کے دے دنیا کے قیامت کرنے والے موت کے موت ہیں اور دیتا ہمانی ہمانی  
 زندہ ہیں بیر جیو را نے کہا کہ تم اوسکو کیوں نہیں جلا کر دیکھتے جو قیامت کرنے والا ہے جسکے ماتمیں ناکہنی کمان  
 و رسول ہے یہ بحث تمہاری نہایت اناوارہ و بالیقین تمکو دکھ ملیک کا قاعدہ کلی ہو کرتے وقت سبکی عقل و جلال



سے بھیجے ہوئے جس قدر اوتار ہوئے جو حال ان دکھا ہوا ہو وہی حال تمہارا بھی ہو گا یہی شیوہ عقد کر کے تھا اسے  
 کو نابود کر دیوینگے تم شیوہ کے اقبال و عظمت کو نہیں جانتے اونکو مانند دیو تو نکلے جانا ایسا نگاہ کرتے ہو تم کرتے  
 شیوہ پرش میں جنہوں نے تمہارے جسم میں ہرچ کو قائم کیا اور تمہارے ناف سے گل کنول پیدا ہو چکے  
 سے بر مہا چاندھان ظاہر ہوئے اور بر مہا کے درمیان دو ایرد سے شیوہ ظاہر ہوئے اور سبکے اوپر اپنے روپ کو  
 لایا انھیں شیوہ نے ہما کو تمہارے غور کے دور کرنے کے لیے بھیجا ہر دم صرف ایک دیت کو قتل کر کے ہقدر شمار  
 کرتے ہو اب ناحق شور و غوغا نہ کرو یہ بات تمہارے حق میں کمال خراب ہے جو جب ہم عقد کریں گے تو آخر تم شرمندہ  
 کے اور اپنی ناطا قتی دیکھ کر اپنے غصہ کو فرو کر دو گے جہاں میں جو شخص بد و ناقص میں اونکو ساتھ احسان کرنا  
 اپنے کو مضر بنوتا ہے جیسا کہ سانپ کو دو دو چلائے سے صرف اس کے زہر کی زیادتی ہوتی ہے جو تم شیوہ کو اپنا بنایا  
 مع کتے ہو تو ہما کو یقین ہوا کہ تم جہاں کے پیدا ہو پرورش کرنے والے نہیں ہو اور نہ خود مختار و مکنت ہو والو اور  
 نہ گڑ کے شیوہ کے ڈنڈا یعنی ستونما حکم سے بہت اوتار لیا کرتے ہو جب تم نے مکھ اوتار دھارن کیا تو کیا تمکو معلوم نہیں  
 ہونے تمہارے سر کو جلا کر اپنے ہار میں گوندہ لیا جبکہ تم نے بارہ اوتار لیا تو تمہارے دانت کو اوٹھا کر اور دہری  
 ول کو تمہارے جسم میں مار کر تمہارے غور کو دور کیا اور شیوہ نے پھیر و ن کا اوتار لیکر تمہارے لڑکے بر مہا  
 کاٹ ڈالا کہ اب تک پانچوان سر بر مہا کے نہیں ہے کیا یہ بات تم بھول گئے ہو تم دیکھ پر جا پت کی جب کو یاد کرو  
 بنے ایک لمحہ میں تمہارا سر کاٹ ڈالا گیا جب تمہیں دو وچ کے ساتھ جنگ کیا تھا تب کیا شیوہ کو جلال کو نہیں  
 تھا کہ تم مع دیو تو نکلے من کی سرنگت میں گئے تھے جس چکر کے بھروسے پر اتنا غور کرتے ہو یہ تمکو سننے دیا تھا کیا  
 پرش ہزار گل کنول کی بھول گئی جسکی بدولت تمکو یہ چکر ملا تھا اور شیوہ مایا سے تمہاری عقل نہ اہل ہو کر تم  
 یہ سمندر میں نہا پر رہتے ہو سو تم کس طرح ستون و بے عیب ہو سکتے ہو تم سے لیکر ایک گیاہ تک سب شیوہ کی  
 مت کے مطیع و مخلوق تصور کرتے ہیں تمہاری یہ شان و شوکت سب شیوہ کے جلال سے ہو ہی شیوہ گناہوں کے  
 دینوں جہاں کے پیدا کرنے والے ہیں تم ناحق ہقدر غور کرتے ہو اب بھی سمجھ جاؤ تم اور بر مہا شیوہ پر قادر ہیں  
 کا اقبال و جلال و شمار ہر دم کال ہوا اور شکر مہا کال میں در کالون کے کال ہمیش میں وہی شیوہ جہاں کے سکھانے  
 لے ہیں تم و بر مہا نہیں اگر شیوہ غضب میں آویں گے تو تمہارا بچانے والا کوئی نہو گا تمہارے لیے سوائے موت کے

۴۵  
 جہاں جہاں



اور کیا ہوگا پھر سرنگہ ٹپے غضب میں اگر چاہا کہ پیر پھر کو پکڑ لیوں چنانچہ پیر پھر نے اپنا جسم آسمان میں  
 چھپا لیا اور شیو کا تیج مانند شعاع سوزان کے نمودار ہوا جسکی تمثیل آفتاب آتش و برق و صاعقہ کے نہیں اور  
 وہ شعاع چاروں طرف مشہور ہو گیا اور سوقت تمام تیج سب شیو کے تیج میں اگر لگے آسمان و فضا و غائب  
 تمام دیوتاؤں نہایت تعجب ہوئے شیو کی لیا کو کسی نے نہ جانا چنانچہ شیو فوراً اس صورت سے نمودار ہوئے  
 کہ آدھا جسم مانند مگر اپنی شیر کے معہ بیرون و منقار کے ہزار بار دو سر میں جٹا ماتھے میں چند رمان ان کمال  
 خوفناک ناخن مانند بھر کے جو ہنزلہ اسی کے تھو ایک گردن آٹھ پیر انگھیں مانند آگ و آفتاب و قہر آلود سوا  
 شکار کے اور کوئی آواز معلوم نہیں ہوتی تھی دانتوں سے ہوشوٹو کاٹتے ہوئے ایسی صورت دیکھتے ہنسن کاغز و درود  
 ہو گیا اور جلال کا نام و نشان اونکو جسم میں باقی نہ رہا جس طرح کہ آفتاب کے طلوع سے گرم شب تاب و جسطح کہ  
 شیر کے سامنے شیر کا بچہ ہو جاتا ہے اور سسطح سر پھر اوتار شیو کے نمودار ہونے سے نشن کا حال ہو گیا چنانچہ سر پھر  
 طاقت کے اپنے دونوں بیرون ہلایا اور اپنی دو بازو سے سر پھر کے بازو کو پکڑ کر دو بازو سے سر پھر کی چھاتی اور  
 دم سے سر پھر کے پیر پکڑ کر فوراً سر پھر کو دھریا جس طرح کہ گڑھاؤں کو پکڑ لیتا ہے اور سسطح سر پھر ناٹھ شیو نے سر پھر کو پکڑ  
 اور آسمان کی پرت پروا کیا اور آسمان سے زمین پر ڈال کر پھر زمین میں اور تر کر پکڑا اور سسطح بار بار پروا کر کے زمین  
 طاقت کر دیوتاؤں و نیش و غیرہ سب سخت کرنے لگے اور سر پھر کا غور سب دور ہو گیا اور صورت اونکی کمال  
 مسکین و ناتوان ہو گئی چنانچہ سر پھر نے شیو کی اکیستوا نام بیان کر کے سخت کیا اور کہا کہ اے سر پھر ہمیشہ سر  
 غور پیدا ہو تو آپ سسطح سر پھر کی اسے سر غور کو دور کیا کیجیے یہ کہا اور اپنی جسم کو چھوڑ کر انتر دھیان ہو گئے  
 اور سوقت ہم سب دیوتاؤں و نیش و غیرہ سب سخت کی بڑی خدمت کی اور حمد پڑھا چنانچہ شیو سر پھر نے فرمایا کہ  
 اس بات کو کبھی سمجھو کہ ہم ویشن کچھ غلطی نہیں ہیں بلکہ ایک ہی روپ ہیں ایسے چتر کر کے ہم اپنی روپ  
 کرتے ہیں یہ چتر دیکھ کر ہم میں کوئی راہ رست کو غلط نظر ہے ہم ویشن برابر ہیں ذرہ بھی ملی ویشی نہیں ہے جو سر  
 خلافت پر وہ محکو پسند نہیں اور محکو ترک کر کے ویشن کی بھکت نہیں ہو سکتی یہ کہہ کر شیو نے سر پھر کو سر وچرم کو اٹھا لیا  
 سر کو اپنے مالا کا راہر نا کر مالا میں ڈال لیا اور چرم کو اٹھ لیا اور سب کے دیکھتے دیکھتے شیو انتر دھیان ہو گئے  
 اور دیوتاؤں وغیرہ بھی کامیاب ہو کر اپنے اپنے گھر وں کو چلے گئے اے نارد اس چتر کی سماعت و قرات



دو نوں جہان میں بے شمار خوشی ملتی ہے ۴۷ اوتار تمام ہوئے

## بائیسواں ادھیائے

چکچھ اوتار

महावतार

برمھائے کہا کہ اسے نار داب ہم چکچھ اوتار کا بیان کرتے ہیں جسے آنا فنا تمام دیوتوں کے غور کو در کیا  
 واضح ہو کہ جبکہ دیوتا و دیت سمندر متھتے وقت اڑے اور دیت دیوتوں سے مغلوب ہو گئے تو دیوتا کثرت  
 غور سے شیو کو فراموش کر کے خود اپنے تئیں مالک زمین و آسمان کا قصور کرنے لگے اور ایکجا ہو کر کثرت  
 غور سے بات و چیت کرنے لگا اور سب آگے بڑھ گئے کہ ہمیں دشمنوں کو منہ تر کیا جس نے کال نیم کو قتل کیا  
 تب ایندرا کہنے لگے کہ ہم نے بہت دیتوں کو آسان طریقہ سے مار لیا اور مالک و بیخ ایسے دیتوں کو ہم نے  
 مارا یہ طرح سب دیوتوں نے غور کے ساتھ اپنی اپنی شجاعت و دلیری بیان کر کے خود سرائی ستائش  
 کرنے لگے شیو نے ہمدرد غور دیوتوں کا جانکر عجیب لیلاد چیر کر کیا یعنی بصورت چکچھ کے دیوتوں کے پاس  
 تشریف لاکر سب کے خیر و عافیت دریافت کیا کسی نے نہ جانا کہ یہ شیو ہیں پھر کہا کہ تم سب اس مقام پر  
 بیٹھے ہوئے کیا کرتے ہو معلوم ہوتا ہے کہ تم سب نور میں مجھے ہوتے ہو کیا وجہ ہے کہ تم سب بیٹھے ہو دیوتوں نے کہا کہ  
 نہیں سنا کہ اس مقام پر دیوتا و دیتوں سے لڑائی ہوئی تھیں دیتوں کو قتل کر ڈالا باقی ماندہ بھاگ گئے  
 چکچھ نے فرمایا کہ اے شیو غور دیوتوں ایسا مت کہو تمہارے اوپر اور کوئی ہے تم ہمدرد غور کی گفتگو کر دو ہر پاس  
 جو تمہارے اوپر ہے تم سب بڑا صاحب قوت و پاک جسم جلال و جود و مات چاہتا ہے اسی بات کو کرتا ہے  
 اگر تم کو اس بات کا یقین نہ ہو تو تم سب ملکر ایک تن یعنی ایک گایاہ کو کاٹ لو اور چنانچہ شیو نے ایک گایاہ  
 دیوتوں کے اوپر چھینک دیا تمام دیوتوں نے اپنی اپنے اسلحہ اور چھلایا گناہ اسکا تو درکنار ورہ بھی نہ ہلا  
 جس طرح پڑا تھا اسی طرح زمین میں پڑا رہا تب تو ایندرا نہایت غضبناک ہو کر اپنی پیکر کو اس گایاہ پر چلا یا مگر وہ محض بک  
 ہوا اور وقت بڑھنے غصہ میں آ کر اپنے پیکر کو مارا وہ بھی کامیاب نہوا تب تمام دیوتا نہایت شرمندہ ہوئے اور  
 تمام دیوتوں کو کمال پریشانی و پشیمانی حاصل ہوئی اسی عرصہ میں الہام ہوا کہ تم کوئی اپنے اپنے دلوں میں  
 اندیشہ نہ کرو تم سبے مغرور ہو کر اپنے مالک کو نہیں پہچانا جو تم سبے اعلیٰ ہے اور سکو تم نے فرط غور و دینی سے



نہیں شناخت کیا وہ تمھارے غرور کو دیکھ کر بصورت چکر تپڑا ہوا اور تمھاری غرور کو دور کر دیا اب بھی غرور کو دور کر کے اپنی مالک کو قدر کو پکڑو شید کی سرنگت میں اگر پھر ایسا غرور کسی زمانہ میں نکرنا یہ جو چکر کی صورت تمھاری پاں موجود ہیں یہی سد شیو ہیں خپا سچ تمام دیوتا چکر کے سر اڈو کے قدموں میں گر پڑے اور بہت طرح سے پرنام کر کے غرور سے خالی ہوئے اور یقین لائے کہ جو جہان میں قوت شیو کو پڑوہ اور سیکو نہیں ہے اور بعدہ شیو کی تہت لٹن جو تمام دیوتا کرنے لگے اور کہا کہ ہم سب سرنگت ہیں ہمارا غرور دور ہو گیا امیدوار ہیں کہ پھر مکو ایسا غرور پیدا نہ ہو دیو شیو خوشنود ہو کر نوکر زبان پر لائے بعدہ سب اپنی پکڑ کو نکال چکے چکر پستہ اوتارے ختم ہو گیا برجھا کما کا اوتار دیکھیں شیو کا چتر بڑی خوشی دینو والا ہر کسی سماعت بڑی خوشی حاصل ہوتی جو اب ہم دس مہاکال یعنی جو پندرہ تار شیو پراں کا کیا کرتے ہیں

ذکر دس اوتار شیو معہ شکت کے

اول روپ مہاکال شیو کا ہر جسکی یاد سے کمال فرخندگی حاصل ہوتی ہے اور مہاکالی نام شکت ہر تار کی جسکی پرستار خوشی میں رناتے ہیں دوم تار جسکی شکت کا نام تارا ہے سوم بال جسکی شکت کا نام بھوشنی ہے چہارم بدیش جسکو کلیس کو دور کرتے ہیں ادنی شکت کا نام بدیا ہے پچھم بھیرن جسکی شکت کو بھیرنی کہتے ہیں ششم چھین مستک جسکی شکت کا نام چھین مستکا ہے ہفتم دھواوت جسکی شکت کو دھواوتی کہتے ہیں اٹھون بگلا نگہ جسکی شکت کا نام بگلا نگہ ہے نہم باتنگ اوتار شیو کا ہر جسکی شکت کو مانگی کہتے ہیں دہم کمن جسکی شکت کو کما کہتے ہیں ان دسٹون اوتار کی پوجن و دسٹون شکت کی پرستش سے سب مطالب حاصل ہوتے ہیں اور اپنے پرستار کو نہال کرتے ہیں تمام ہوتے ۱۵ اوتار

## تیسواں ادھیائے

### ذکر گیارہ رودر

برجھانے کما کہ اے نار داب ہم گیارہون رودر کا ذکر جو شیو کا اوتار ہیں بیان کرتے ہیں دس نہایت صاحب قوت و قدرت خوشی دینے والے دیتوں کے نابود کرنے والے ہیں اونکی پیدائش اور یہ کہ کس کام کے واسطے پیدا ہوئے اور جبکہ چتر کی سماعت سے بہادری و رحمت دلی بہت بڑھتی ہے ہم کہتے ہیں واضح ہو کہ زمانہ ناصیہ میں دیتوں نے بڑی قوت و قدرت بہم پہنچا کر دیوتوں کو بڑی تکلیف دی ہے



دیوتیادیتوں سے بہت لڑے لگاؤ کی کثرت قوت سے منہزم ہوئے اور تاب مقاومت کی نہ لاکر جا بجا  
 مال گئے ایک روز تمام دیوتا ملکر کشیب کو پاس حاضر ہوئے اور اپنے باپ کشیب کو سامنے ماتہ جوڑ کر  
 بنی تکلیف کو عرض کیا کشیب فرشیو کو یاد کر کے سب دیوتوں سے کہا کہ شیو کی خواہش مبارک ہو  
 مبارک ہو تمہارے تمام بیٹے کو وہی دور کرینگے کچھ دن تک وقت کے منتظر ہووے تمہارے اوپر مہربانی  
 یگانے تم اپنے اپنے کمروں میں جا کر شیو کا دھیان کیا کرو ہم بھی تمہارے لیے شیو کی عبادت ہو اپنی عورت کے  
 لیے چنانچہ بعد رخصت کرنے دیوتوں نے کشیب نے شیو کی تہری سخت ریاضت کیا ایسی سخت ریاضت و عبادت  
 کشیب کی دیکھ کر شیو خوشنود ہوئے اور کشیب کو پاس ظاہر ہو کر کھڑے ہو گئے کشیب نے ہنت کرنا شروع  
 کیا اور بار بار معہ اپنی عورت و شیو کے قدموں پر گرے اور کہا کہ ہر چند کہ جو بردان میں طلب کیا جاتا ہو  
 و محض ناسزا دار و نامناسب ہو مگر میں ازراہ بے ادبی کے عرض کرتا ہوں کہ آپ میرے گھراؤ تالیوین  
 سے لڑے ہو کر دیوتوں کے ساتھ برا و رانہ محبت کر کے دیتوں کو نابود کر دیا دیوتوں کو ان کی سلطنت  
 لاوا اور ہمیشہ دیوتوں کی مدد کرتے رہو تم سب دیوتوں کے راجہ ہو یہ کہہ کر کشیب خاموش ہوئے شیو نے  
 لکھ کر اچھا یہی ہو گا انتر دھیان ہوتے اور کشیب کو دل میں مقام کیا کشیب نے شیو کی مہربانی جانکر  
 اس سچ کو سر بھی اپنی عورت میں قائم کر دیا جسکی وجہ سے سب سے اعلیٰ روشن مہرہ مند ہوئی چنانچہ  
 تمام دیوتا کشیب کے قیام گاہ میں آکر شیو جو حمل کے اندر تھے ان کی ہنت پڑھا اور پھر اپنی اپنی مقامات کو لوٹ گئے  
 وقت پا کر سر بے سے گیا راہ روپ دھارن کر کے شیو پیدا ہوئے اور سر ہو کر کچھ تکلیف تولد کی نہوئی اوست  
 م جہان کے دیوتوں کو خوشی حاصل ہوئی زمین تمام مبارک ہو گئی دیوتا و منیشرو نکارنج و تکلیف نائل  
 کیا اولشن وہم سو تمام دیوتوں اور منیشرو نکار گیا راہ روپ کو دیکھ کر ہنت کیا اور کہا کہ آپ دیتوں کو فتح کر  
 سکو خوشی و رحمت کریں بعدہ کشیب سے ہنے اونکا جات کرم کر کے اونکو یہ نام رکھے کپال پیکل جیم  
 دیا کچھ بلوہشت شاشٹ ابھی آج یاد دہرند شیشو بھو او سو قوت بڑھشن ہوا اور جینج سامان  
 ہشت رقص و سرود وغیرہ سب کچھ ہوا یہ گیا رھون رو در پیدا ہوتے ہی بڑے صاحب قوت معلوم  
 کے کچھ تعجب کی بات نہیں ہی کیونکہ وہ تو شیو کا روپ تھو چنانچہ والدین کی اجازت حاصل کر کے



دیوتوں کے ہمراہ روانہ ہوئے اور بعد فراہم ہونے فوج دیوتوں کے اوتھیں بنے دیتوں پر خروج کیا اور سخت معرکہ درپیش ہوا چنانچہ دیتوں کے مقابلہ میں دیوتا ثابت قدم نہ ہو کر بھاگ کر گیا رھون رو در واپس آئے رو درون نے فرمایا کہ تم کچھ خوف نہ کرو ہم ایک چشم زدن میں دیتوں کو سعدوم کر دیونگے ہمارے جلال کے سامنے وہ نہیں ٹھہر سکیں گے یہ کہا اور دیتوں سے مقابلہ کیا دیتوں کو کثرت جلال و در سے تاب مقاومت باقی نہ رہی اور بڑے بڑے دلاور دیتوں نے بعد جنگ و جدل بسیار کشت و خون بشمار کے عاجز و حیران ہو کر میدان سے فرار ہوئے اور اپنی لوک میں جا کر پوشیدہ ہو کر دیوتوں کو حصول اسی فتح نمایان سے بڑی خوشی ہوئی اور اپنی قدیم ملک کو رو در کی مرہانی سے حاصل کے بہتو سابق شادان و فرحان ہو گئے اور گیارھون و در ہیشہ دیوتوں کے ہمراہ ہر طرح اذکی اعانت کرتے رہے سطح ہنرے رو در چتر کو بیان کیا جسکی سماعت سے پورا پاک گونگا شخص بھی پاک ہو جا تا ہے ۴۸ اوتار ختم ہو

## چوبیسواں ادھیائے دکر دریاں اوتار

برمھانے کہا کہ اے نار دھس طرح کہ شیو اتر میں کے لڑکے ہو کر اوتار لیا وہ کیفیت ہم تم کو سناتا ہوں واضح ہو کہ ہمارے لڑکے اتر ہماری اجازت سے مع عورت اپنی کے کچھ کل گر پر جا کر نہ بندھیا کے کنارہ چھی اور تنویریں تک اسی سخت ریاضت کے ساتھ عبادت سد شیو کی کیا کہ صرف ہوا اٹھا کر ایک قدم کھڑے رہے اس تمناسے کہ ہم کو شیو مانند اپنی ایک لڑکا مرحمت کریں چنانچہ اسی سخت ریاضت سے ایک آتش سوزان پیدا ہوا کہ تمام جہان کو جلا لے لگی اور تینوں دیوتا معہ اور دیوتوں و تیشہ ونگی اتر کو پاس سے اترنے سب کو اپور و برو مو اپور سوار یوں خاص کے تبسم کن کھڑے دیکھا اور بعد سجدہ کا عرض کیا کہ تم تینوں دیوتا یعنی خالق جہان و پروردگار کائنات و قیامت کرنے والو دنیا یعنی جو گرن تم کو گن ستوں کو ایک ہمارے پاس آئے ہو اب میں کسی خدمت کروں میں نے تو صرف ایک ہی دیوتا کی خدمت کیا تھا یعنی وہ شخص جو سب کا مالک ہے کچھ کہو جو تم تینوں دیوتا ایک ہی ساتھ تشریف لائے ہو سو جو ہو مجکو نہایت تر و پیدا ہوا ہے یہ وجہ بتلا دیجیے بعدہ بروان مجھے سیکر تینوں دیوتا فرمایا کہ جس طرح پر تینوں اپنی دل میں شک پ کیا تھا وہی تھا سامنوا یا تم کو ایشی کی ریاضت کی اور ظاہر ہے کہ ہم تینوں ایک ہی روپ میں کچھ کس طرح کا بھید ہم تینوں میں



نہیں ہے اس وجہ سے ظاہر ہر کہ تین لڑکے ہم تینوں کے انس سے پیدا ہوئے جو تمھاری نیکنامی کو بڑھا کر تینوں  
 جہان میں مشہور ہوئے یہ بردان اتر کو دیکر تینوں دیوتا اپنے اپنی قیام گاہ کو چلے گئے اور اتر بھی اس اسید پر  
 کہ ہمارے تین لڑکے ہونگے شادان و فرحان اپنی گھر چلے گئے اور وقت پار تین لڑکے اتر کے تینوں دیوتوں کے  
 انس سے پیدا ہوئے یعنی برہما کے انس سے پدہ ویش کے انس سے دت و شیو کے انس سے درباس لیکن ہم  
 درباسا کے چتر کو بیان کرتے ہیں یعنی شیو نے درباسا کا جسم اختیار کر کے بہت جرت کر کے اوجھوچ برہمنج کا  
 ادب کیا اور سب کو تعظیم دیا بہتر فکے و دھرم کا امتحان کیا اور بہتیر نکو دھرم عنایت فرمایا پہلا چتر اوند کا یہ ہے کہ سر راہ  
 امیر کیم سورج منبسی لشن کا بڑ بھگت یعنی وہ بڑا برہم بھگت دہرت رکھو والا تھا اور لشن کے حکم کو بخوبی بجا لائے تھو  
 دھارن کر کے سلطنت کرتا تھا اور ایکادشی برت کو ہمیشہ کھا کرتا تھا اور دوادسی میں برت کو توڑتے تھے  
 ایک روز ایکادشی برت کر کے چاہا کہ دوادسی میں پان یعنی کچھ کھائے اور وقت درباسا پہنچا مقصد  
 صرف امتحان لینا تھا امیر کیم نے کما حقہ تعظیم و تکریم کر کے واسطے قبول کرنے دعوت کو منہ مبارک دیکر عرض کیا  
 چنانچہ درباسا نے منظور کر کے منہ کھون دریا کے کنارے غسل کو گئے اور وہاں ہتھ قدم توقف پرے کہ تہی  
 امیر کیم کا کرین راہ امیر کیم درباسا کا انتظار کرتے رہے مگر دوادسی آخر ہونے لگی اور وقت راہ امیر کیم بارن  
 میں نقصان دیکھ کر کمال مشوش ہو کر پہنچو سے ہتھسار کیا آخر کو بموجب طریقہ بید کے برہمنو پچ اجازت  
 دیا کہ آپ پان کرین درباسا نے پان کر لینا یہ حال راہ امیر کیم کا معلوم کر کے درباسا قہر آلود ہو کر راہ کے  
 پاس آئے اور چاہا کہ راہ کی بھگت کا امتحان کروں اور چکر کے خوف سے بھاگ کر برس ورت تک تینوں جہان میں  
 بھاگتا پھروں بعدہ راہ کے سرناگت میں آکر چکر کو پیچھے اپنی لگائے ہوئے پہنچوں اگر راہ جو حقیقت برہم بھگت  
 تو دل میں ہر مندہ ہو کر میری تکلیف کو دور کرے گا اور اگر اچھا ناوہ لشن کی بھگت کامل نہیں رکھتا تو اپنی برت کو  
 چھوڑ دیو گے یا خیال کر کے غایت غیظ و خشم سے راہ کو سر پے نیو گے چنانچہ لشن کے چکر نے درباسا کی دلکی خوشی کو  
 پہچان لیا اور اپنی جلال کو بڑھا کر درباسا کی طرف چلا اور درباسا بھی فرار پر فرار کو سبقت دیکر بھاگنا شروع کیا  
 اور تمام مالک و تینوں دیوتوں کو لک پھر کر پھر راہ کو پاس آئے اور کہا کہ او راہ ہم تمھاری پناہ میں ہیں چاہا  
 میں اس چتر کو اور ہی طرح قیاس کرتے ہیں نہیں جانتے کہ درباسا تو خود شیو کا اوتار ہیں انکو کونج تکلیف







اور اگر نہیں جاتا تو درباسا کے خوف کا متحمل ہونے پڑیگا ورنہ اپنی آتش قہر سے مجھ کو جلا دیونگے اسی حالت  
 سلطان بیجان میں اونکو یہ بات سوچی کہ درباسا کی بے ادبی کرنا وہب نہیں کیونکہ یہ بات بید و خلاف  
 کہ برہمن کے ساتھ بے ادبی کرو اور ہر چند کہ رام چندر کی جدائی میرے لیے نہایت رنج دہ ہے لیکن درباسا کو حکم کو  
 ماننا بہت بہتر ہے یہ دل میں کہہ کر نہایت شرم و تردد کے ساتھ رام چندر کو پاس جا کر درباسا کا پیغام کہا چنانچہ  
 کال بھچن کو دیکھتے ہی اندر دھیان ہو گیا اور رام چندر نے اپنی قول حکم کو یاد کر کے رنجیدہ ہو کر بھچن سے کہا کہ اے  
 بھچن جان سے عزیز یہ وقت ہمارے ساتھ بڑا فریب ہو گیا یعنی کال بصورت منیش کے اگر ایسی تدبیر کر کے مجھ کو پیش  
 کیا وہ قول جواؤ سننے سے کہہ کر لیا تھا اوسکو تم جانتے ہو کہ اوسکو تم رست کرو اور بڑی زور سے گریہ و زاری کیا بھچن بھی  
 بیوش ہو گئے اوسوقت درباسا اندر جا کر اونکو بہت سمجھایا اور ایسی لیلیا کر کے درباسا اپنے قیام گاہ کو خصت ہو کر  
 چلے گئے اور بھچن رام چندر سے خصت ہو کر سر جو کے کنارے جوگ کی راہ سے اپنے جسم کو ترک کر دیا اور اپنے قدیم  
 روپ کو دھارن کیا کچھ روز بعد رام چندر بھی مع تمام اپنی اہو دھیانگری کے بکینٹھ میں براجمان ہو گئے اب ہم  
 رشن کے امتحان کو بیان کرتے ہیں یعنی جس طرح کہ درباسا نے اونکا امتحان لیا کرشن جہان میں بڑے برہم جگت  
 مشہور ہو کر تمام کام اویچن کی مطابعت و تابعداری سے انجام دیا اونھوں نے دیوتوں کے تمام کاروبار  
 انجام کر کے اپنے شہر میں رونق افروز ہو کر برہم جگت کو ساتھ قیام کیا ایسے برہم جگت و امتحان کے لیے درباسا  
 رشن کے پاس گئے کرشن نے بڑے ادب و تعظیم و حسن اخلاق سے درباسا کو لیا عمدہ عمدہ کھاؤ کھلائے تب  
 درباسا نے کہا کہ ہم رتھ پر سوار ہوا چاہتے ہیں لیکن شہر طریہ ہے کہ تم درکنی تمھاری رانی اوسکو کھینچ کر جلاؤ ایسا کرو  
 تمھاری خواہش ہوگی میں تمکو عنایت کرونگا کرشن نے بڑی خوشی سے اس بات کو منظور کر کے تعمیل کی  
 چنانچہ درباسا نے خوشنود ہو کر کہا کہ ہمارے حکم سے پاپس ہو اگر ہر ہنہ بدن ہو کر اوسکو لپٹا لو تاکہ تمھار کوئی  
 عضو ٹکلا نہ رہے کرشن نے یہ بھی کیا تب درباسا خوشنود ہو کر یہ بردان دیا کہ جہان جہان تمھارے جسم میں ہے  
 اسی رہی ہے وہاں وہاں تمھارے کوئی ہتھیار اثر نہ کرے گا اور تمکو کسی کام کو کرنے کا پاپ نہیں گناہ نہ ہوگا کرشن نے  
 بردان پا کر درباسا کی تشریف آوری کو مبارک سمجھا اور بڑی تعریف کی درباسا تو ہتر دھیان ہوئے اور کرشن  
 ال شاوان و فرحان گناہوں سے پاک ہوئے اے نار داب در ویدی کے جزیر کو ساعت کرو کہ ایک



در و پدی بعد اپنی سکیون کے لنگا اشنان کو گئی اور اشنان کرنے لگی چنانچہ اس کے پورب طرف کچھ دور پر  
 در باسا بھی غسل کر رہے تھے جبکہ تمام بدن ملکر دھونے لگی تو در باسا کی کوپین دریا میں چوٹ گئی بوجہ شرم  
 در باسا پانی سے باہر نہیں نکل سکتے تھے یہ حال در و پدی نے معلوم کر کے اپنا انجل بھاڑ کر در باسا کی طرف  
 روانہ کر دیا اس کو در باسا نے زیب تن کر کے پانی سے باہر آئے اور خوشنود ہو کر در و پدی سے کہا کہ ہمارا  
 شرم کو جو نمٹے رکھا ہی اسکا پھل تم کو ملے اس بات کو تمام دیوتا گواہ ہیں تمہاری جیا ہمیشہ قائم رہیگی تمہارا  
 اور جو آفت آوے وہ نابود ہو جاوے یہ بات کہ کر در باسا اندر دھیان ہو گئے مگر کسی نے نہ جانا کہ یہ کون تھے  
 اور ایک اور چتر در باسا کا سماعت کرو کہ ایک روز در باسا سردی میں غسل کرنے گئے اور یہی خرابی کو چلی صورت اپنی  
 بنا یا جیسے کہ کسی نے نہ کیا تھا اس وقت اتفاقی طور پر لکھیاں کنہر کے بھی غسل کرنے کو گئی تھیں ان کا نام یہ تھے اول  
 برہما اور دھیا دوم برہما چودا ستوم تیسرتی اور انھوں نے در باسا کو دیکھا کہ بہت کلام ناقص و خراب کہو اور کہا کہ ہمارا  
 اور برہما نے خوشنود ہو کر کیا خوب صورت دیکھا ہے شوہر ہمارے واسطے بھیجا ہے یہ نہ کہ در باسا کی اونکو بددعا دیا اور اس کو اپنا  
 برہمہج و کھا یا یعنی کہا کہ تم شیون چاندانی ہو کر بڑی تکلیف پاؤ گی مگر جبکہ میرے تینوں سہراگت ہوئیں تو کہا کہ تم  
 برت کر کے پھر بدستور سابق ہو جاؤ گی یہ کہ کر در باسا اندر دھیان ہو گئے اسی طرح کے اور بہت چتر در باسا نے  
 کیے ہیں جنکے یاد کرنے سے تمام آفات نابود ہو جاتے ہیں ۶۹ اوتار ختم ہو گئے

چھبیشوان ادھیان  
 ذکر گرہیت اوتار

برہما نے کہا کہ اسے نار داب ہم گرہ پت اوتار کے چتر کو سناتے ہیں واضح ہو کہ دریا میں زندا کے  
 کنارے ایک شہر نرم پور میں کسواسترنامے میں برہمہج شیو کے بڑے جگت جو ہمیشہ جگ کیا کرتے رہتے تھے  
 وہ شانڈل گوتر میں پیدا ہوئے تھے اور اپنے کربا کرم میں نہایت مستقل شیو کی پرستاری میں کمال  
 ثابت قدم اور جمیع علوم کے ماہر اور بڑے دشمن تھے انھوں نے گرہست آسرم کو سب اعلیٰ جانکر جگت  
 ساتھ اپنا بیاہ کیا اور گرہست آسرم میں قائم رہ کر روزمرہ اپنے چھون کرم کو موعورت کے کرتے تھے اور  
 موعورت کو شیو کی خدمت میں مصروف رکھتے تھے اور پانچوٹن جگ کو روزمرہ کے کش پتی میں مقیم رہتے تھے



مرہٹ گذر گئی کوئی لڑکا اونکے پیدا نہوا تب ایک روز عورت نے دست بستہ عرض کیا کہ میرے آپ کے ساتھ  
 اتھون طرح کے بھوک کر کے ہمیشہ بلا مرض و سبک کے عیش و آرام کیا ہو مگر ایک آرزو مجھ کو بھی جیسی تمنا تمام  
 کرہست کرتے ہیں بسو نہ ترنے کہا کہ ہم شیو کی خاوندی سے سب کچھ دے سکتے ہیں جو تمھاری خواہش ہو  
 وہ بردان ہمسے لے لو عورت نے کہا اگر آپ خوشنود ہیں تو شل شیو کے ایک لڑکا مجھ کو دیجیے بسو امنتر نے شیو کا  
 دھیان کر کے فرمایا کہ تیری خواہش پوری ہوگی شیو میں سب طرح کی قدرت ہو یہ بات کچھ دور نہیں یہ کہا کہ بسو  
 واسطے ریاضت و عبادت و کاشی میں آئے اور نہ کرنی میں شہان کر کے بشونا تھو کی پرستش کیا اور کہا حقہ اور کئی  
 پرستش کیا بعدہ اپنی دلیں خیال کیا کہ کاشی میں کون شیو لنگ ایسا ہو جو جلدی سدا عطا کرنا ہو آخر پیر  
 جلدی اولاد عطا کرنا والا جان کر چندر کوپ کو پانی سے غسل کر کے صبر و استقلال کے ساتھ ریاضت کرنے میں مشغول ہو  
 اور روزمرہ پریشہ کے دھیان و عبادت میں مشغول رہے اور بارہ مہینے تک سطور پر برت کیا کہ ایک مہینہ میں صرف  
 ایک چیز کھا کر دوسرے مہینے میں صرف دو دھڑیکر علی ہذا القیاس ایک مہینے میں صرف ترکاری کھا کر ایک مہینے میں  
 تل جبار ایک مہینے میں صرف پانی پیکر ایک مہینے میں صرف پنچ کب پیکر ایک مہینے میں چاندرا بن کر کے ایک  
 مہینے میں صرف گس کی جڑ کھا کر علی ہذا القیاس سب طرح بارہ مہینے بسر کر دیے اور اتھون وقت پریشہ لنگ کی  
 پرستش کیا کرتے تیر تھوین مہینے لنگا میں شہان کر کے صبح کے وقت پریشہ کے نزدیک گئے چنانچہ پریشہ کے درمیان  
 سے ایک لڑکا آٹھ برس کا کمال حسین و خوبصورت نکلا گوارا رنگ سفید بھشم لگائے ہوئے خوبصورت بال  
 مانند جٹا لنگے ہوئے عرض کہ تمام عضو و اجزا نہایت مناسب بید پڑھتے ہوئے بسو امنتر کی طرف دیکھو  
 کھڑا ہو گیا بسو اترنے دو لون ماتھ جوڑ کر سہت کی تب لڑکے نے کہا کہ بردان مانگو بسو اترنے کہا کہ اے شیو  
 سے کون بات پوشیدہ ہو تم کو سب جانتے ہو میں صرف ہدیہ عرض کرتا ہوں کہ میری جو خواہش ہے  
 کو پورا کرو شیو نے سن کر فرمایا کہ اچھا تمھاری تمنا بہت جلد بر آویگی اور تم دو لون پھار سر لوجوان ہو جاؤ  
 یہ لکھو کہ لڑکا اندر دھیان ہو گیا اور بشو اتر بڑی خوشی کے ساتھ اپنی گھر واپس اگر سب کیفیت اپنی عورت  
 کو دیا آخر کو بردان شیو سے جو بردان بشو اترنے پایا تھا وہ ظاہر ہوا یہ حال سن کر تمام جہان بشو اتر کے قیام گاہ  
 میں گئے اور بسو اتر کی تعریف کرنے لگے اور حکیم منی کے نصیب پر آفرین کیا اور پھر اپنی قیام گاہ سب پر چلے گئے



اور شیو اتر مہ عورت کے شیو کی عبادت کرتے رہے

## شاہان اوشیا کے

برمچھانے کہا کہ شیو کے بردان سے اچھے وقت سچکھ متی کے حمل ہا گیا اور شیو اترنے واسطہ حفاظت و ندرتی و پرورش حمل کے پانچویں و آٹھویں مہینے میں بہت دان و خیرات کیا دسویں مہینے میں اچھی ساعت و طالع سعید میں لڑکا پیدا ہوا دونوں نے ملکر پڑھیں کیا یہاں تک کہ تینوں دیوتا بھی بہت مسرت اندر ہوئے آسمان سے بھولونکی بارش و خوشبود سے مکان معطر و دند بھی کی آواز دیوتوں نے بجایا ہر چاروں کے طاؤسون نے آواز دینا شروع کیا طرح طرح کا نچ و رنگ گندھرب و دیوتوں کی عورتوں نے کیا سب جگہ سے مبارک کی صدا بلند ہوتی ہم مہ دیوتوں کو اوس مقام پر گئے ویشن مہ چھپن کے تشریف لائے اور شیو گوری کو ساتھ لیکر مہ بہت گنوں کے رونق افروز ہوئے اور ایندرو سنک وغیرہ مہ آٹھویں مہ تمام دیوتاؤں کے بیٹے بھی آجین جشن میں قدم رنجہ فرمایا اور تمام سمندر مہ گنگا کو جواہرات نذر کیا و سطر لیکر جانے ہوئے اور شہر بھی مہ اپنی عورتوں و لڑکوں کی کے مبارک گویان اوس مقام پر پہنچے تمام لوگوں نے شیو اور وچکھ متی کو پر نام کیا اور لڑکے لڑکیوں کا اوتار بیان کر کے سچوں نے ہمت کیا اور وقت شیو کا حکم پا کر چنے سب جات سوکرم وغیرہ لڑکے کا کیا منیشہ زن نے بید کا پڑھنا شروع کیا اور چنے بید میں بچا کر لڑکہ بت نام رکھ دیا اسکے بعد وہ مجلس جشن کی برخاست ہوئی اور سب پانچویں مقامات کو چلے گئے اور شیو اترنے جو چھ ماہ نفاکرم یعنی باہر گھر سے نکاسی کی رسم کیا اور چھوٹے ماہ غلا کھپایا اور بارہویں ماہ چودا ہوا بعدہ کان چھپد میں پانچویں سال سم زار بندی کی عمل میں آئی اور پھر بید کا پڑھنا شروع کیا بعدہ گورو سے منتر دلو اگر بندر یو گورو کو تمام علوم تعلیم دوائے نوین سال و نازم و داکے اور شیو اترنے تمھاری بڑی خدمت کی بعدہ تم لڑکے کو اپنی گود میں بٹھلا کر اوس کو حسن و قبح کو ہاتھ دیکھ کر بیان کرنے لگو اور کہا کہ تمھارے لڑکے کے تمام عضو کمال سعید و مبارک ہیں مگر ایک امر نہایت منحوس ہے یعنی باہویں سال نف و صاعقہ کا ہر اسکی حفاظت کرنا واجب ہے تم تو یہ کہہ چلے گئے اور والدین گرجا چکے کمال منم ہو کر رونے لگے یہ حالت پر ملال والدین کی دیکھ کر اجابت و کہا کہ تم ہمدرد سو اے گریہ و زاری کرتے ہو تمھارے پرچاؤ سے ہمارے مارتے کے لیے کال کی بھی مجال نہیں ہی ہمارے حافظ سد اشو میں جسکو کال کال یعنی موت کا ش



بید کتے ہیں جس نے کال کوٹ کو کھا لیا ہم مرنے یعنی شیو لافنا وغالب موت کی خدمت کر کے موت پر فتح حاصل کرینگے اس بات کو رست جانو یہ کلام مانند آب حیات کو سنکر والدین کو کچھ چین آیا کہنے لگو کہ بھلاس بات کو کو بھر کچھ جس سے موت نزدیک نہیں آتی اسے لڑکے تم جا کر شیو کی خدمت کرو اور ہماری مدد کرو شیو کی خدمت کر کے بہت لوگوں نے موت پر فتح پائی ہے شیو بھگتوں کا خوف دور کرنے والے ہیں شیو کے برابر اپنی بھگتوں کو خوشی دینے والا اور کوئی نہیں ہے شیو و شکت دونوں بھگت کی بڑی حفاظت کرنے والے ہیں اس لیے تم جا کر شیو کی سہراگت پکڑو یہ حکم والدین کا پا کر گرہ پت کا شی میں جا کر من کرنی میں شہان کیا اور بشونا تھ کی پوجن کر کے اپنے کو مبارک سمجھا اور شیو کا لنگ قائم کر کے ریاضت میں مشغول ہوئے اور گنگا سے آٹھ سو گھڑا جل لاکر روزمرہ شیو کو شہان کراتے اور آٹھ سو ایک سفید گل کے پھولوں کی مالا روزمرہ شیو کو پہتاتے پندرہ روز تک صرف جڑیں کھا کر گزارہ کیا اور چھ ماہ تک یہی نیم بنا با بعدہ دوا نیم بدلا یعنی اول پانی دہوا و بعدہ صرف ایک قطرہ پانی پیکر دو برس سطح پر کاٹیں چنانچہ پیدائش کے بارہویں سال شیو نے لڑکے کا امتحان لیا یعنی سچ کو باندھ کر گرہ پت کے پاس آکر کہا کہ ہم ایند میں سے بہت خوش ہوئے بردان مانگو گرہ پت نے مانند طوطی خوش آواز کے شیریں زبانی سے کہا کہ ہاں کچھ ضرورت ایسے بردان لینے کی نہیں ہے میں شیو کو اپنا بردان دینے والا جا تا ہوں ایند نے ہنس کر کہا کہ شیو کچھ عیسے علیہ نہیں ہیں ہم تمام دیوتوں کے مالک ہیں گرہ پت نے کہا کہ تم اس مقام سے دور ہو ہمارے بردان ہی دے دو صرف شیو ہیں تم کس لائق ہو جو تم کیا بردان دے سکتے ہو ہماری آرزو نہیں ہے کہ اد کرنی یو ہاں بردان مانگیں ہماری خوشی دینے والے سب طرح سے شیو ہیں یہ سنکر ایند نے سچا اوٹھا کر بڑی شہت کرہ پت کو دیا گرہ پت شعلہ سچ کو ملاحظہ کر کے بیوش ہو کر زمین میں گر پڑے اور فوراً شیو کو یاد کیا چنانچہ شیو فوراً آئے اور اپنا تھ سے اوٹھا کر بھلایا اور کہا کہ اوٹھا اوٹھا گرہ پت اب کچھ کلیف ہوگی تمہارا کلیان کا یہ سنکر گرہ پت نے اوٹھا کر دیکھا تو شیو کھڑے ہیں جانب چپ کو گر جا براجمان ہیں اور شیو کا گورا بدن چشم تمام جسم میں لکائے ہوئے تمام نشانات خاص شیو کے دیکھا دریا سے پریم میں گرہ پت ڈوب گیا یہ حال دیکھ کر شیو ہنس کر دیا کہ گرہ پت تم ایند سے بہت مخوف ہوئے تم کچھ نہ ڈرو ہم خود ایند ہو کر یہ چیز کیا ہے ہمارے بھگت کو کال ہی دے دو



نہیں دے سکتا اور کون ہر جو ایسی سختی کرے ہم تمکو یہ بردان دیتے ہیں کہ تم دیوتوں میں پاک ہو کر تینوں جہان  
سیر کیا کرو اور سبکے واقف القلوب ہو کر تینوں روپ سے جہان کے کام کیا کرو تم مجھ کو خوشی دیا کرو اور درجہ  
سلطنت و عزم راج و ایند رکے سلطنت اپنی قائم کرو اور منی جو لنگ ہمارا قائم کیا ہو اسکے خادم کو بھی منی جہان  
یکم کر شیو نے گرہ پت کو والدین وغیرہ کو بلو کر ادوں سبکو وگیت کر دیا اور پیر کے دیکھتے دیکھتے انتر دھیان  
اور اسی لنگ میں جو گرہ پت لوقائم کیا تھا سارے اور گرہ پت کی پوری یعنی شہر کا نام ارچکے منی ہو چکی تھی  
بیشمار ہر دھان تمام آتش پست آباد ہیں اور گرہ پت دوسرا دگپال ہے بڑے جلال سے پر دما تھو میں چند زبان  
کن اوچکے بڑے بہادر و پیر ہیں چنانچہ گرہ پت اپنی گون سہیت ہمیشہ اپنی پوری میں رہا کرتے ہیں اور روح وال  
و تمام خاندان کے اسی ملک میں سیر کیا کرتے ہیں وہاں لازوال خوشی سبکو حاصل ہو کسی کو ذرہ بھی نہ ملے  
ہو تا جو جانداراگ میں غل ہوتے ہیں اور جو آتش پستی وغیرہ کرتے ہیں وہاں ہی ملک میں جا کر عیش و آرام کے ساتھ  
رہا کرتے ہیں جو لوگ خود یا دوسرے کی واسطے آتش پستی کرتے ہیں یا جو لکڑی وغیرہ دیکر کسی کا جارا چھوڑا دیتے ہیں  
و سب اسی ملک میں جا کر بڑا آرام پاتے ہیں ناپاک شوبھی آگ میں ڈالنے سے پاک ہو جاتی ہے اور گرہ پت سبکو قابل  
خدمت ہیں یہ اوتار شیو کا بڑا صاحب جمال اور کمال جلد بردان دین والا ہوا اور اگ ہی سے تمام کھانا طیار ہوتا ہے جو  
دیوتا کھا کر اس سے وہب ہو کہ آگ کی بڑی خدمت کی جاوے وہی انہیں شیو کا تیج ہو جیو اترا کا لہا ہوا ہے  
تیرہ دھار یک میں بدول آتش کے اور کوئی شور و شرجن تاب نہ نہیں ہر دون اسکو تینوں جہان کا گذر نہیں ان تینوں جہان  
خوشی ہی پنچھر ہے جو اس گرہ پت کو چتر کو قرات یا سماعت کر گا وہ دونوں جہان میں بڑا سکھ پاوے گا و قائم رہے

## اتھا بیستوان ادھیان

### ذکر برکھیشتر اوتار

برجھانے کہا کہ اسے نار داب ہم برکھیشتر شیو کے اوتار کا بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ ایک زمانہ میں  
دیوتا و دیوتوں نے ملکر سمندر کو مٹھا اور معیش کے بڑی تدبیر کے تمام ترن ہند سے نکال لیا لیکن کوئی  
دسکھ و سارنگ نامی دھنکے لیش نے لیا اور آفتاب نے اوچسٹرا لکڑے کو لے لیا دوسرا اب دیوتا  
اور ایند رنے طلب برکھ و ابراوت مانھی کو لیا اور کا دھین مادہ کو نیشتر ونگو دیا اور شیو کا لکڑا ہوا چند زبان  
۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰







چنانچہ دیوتوں نے ارادہ اولیٰ عورتوں کے پاس جانے کا کیا کہ شیواونکی خواہش پر واقع ہو کر فوراً اڑھا  
دی کہ اس مقام پر سوائے شانت منیشترون اور دیوتوں شراب خوار کے اگر اور کوئی داخل ہوگا تو وہ فوراً  
مر جاویگا یہ سن کر تمام دیوتا خوف ہو کر اپنے اپنے گھر و نکل چلے گئے اور شیوا و لیشن و دیوتا سب اپنا اپنا قیام گاہ بنی  
طرف راہی ہوئے جو اس چتر کو قرات یا سماعت کرے گا وہ دونوں جہان میں خوشی پاویگا ۲۱ اوتار ختم ہوا

## اوتیسواں اودھیا وکیلا اوتار

विराट

برقصائے کہا کہ اوتار داب ہم پیلاد اوتار کا بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ دو بیج من جو تینوں جہان میں مشہور  
ہیں اور جنہوں نے رزمگاہ میں ایندر کو مغلوب کیا اور جسے لیشن اور سب دیوتوں کو سراب دیا اور سب جا  
اونکی عورت و تمام دیوتوں کو سراب دیکر کچھ ادب و لحاظ نہ کیا انھیں سے ایک پیلاد نام پیدا ہوا جسکو شیوا  
اوتار کہتے ہیں یہ سن کر نار دئے کہا کہ اول کیفیت سراب دینو سب جاکی دیوتوں کو بیان فرمائیے بعد پیلاد اوتار کا ذکر  
کیجئے پرمھائے کہا کہ جب ایندر برتاس سے منہم ہو کر مع دیوتوں کے ہماری سرنگت میں گئے تب ہم دیوتوں  
کہا کہ تم سب دو بیج کے مکان میں جا کر اونکی ہڈیوں کو طلب کرو اور اوس سے ایک بھرنا و اور اوسے بھر  
برتاس کو قتل کرو تمھاری اعانت شیو کرینگے پسند کر دیوتا دو بیج کے پاس جا کر اونکی ہڈیاں طلب کیں چنانچہ فی الفور  
دو بیج نے اپنی ہڈیاں دے دیا اور خود جہان بحق تسلیم ہوئے اور دیوتوں نے انھیں ہڈیوں سے معرفت شیو کرنا  
بجرتیار کر لیا اور ایندر نو اوسکو اپنا مقدر میں لیکر برتاس کو مار ڈالا تمام جہان میں خوشی ہوئی جبکہ کیفیت سراب دو بیج  
کی عورت کو معلوم ہوئی تو کمال منہم ہو کر اپنی برت دھرم کو دکھلایا یعنی دیوتوں کو یہ سراب دیا کہ آج سے تمام دیوتا  
لا ولد ہوں یہ لکھا چاہا کہ سستی ہو جاوے مگر آواز غیب سے منع کیا تب سر جا پیل کی وخت کی خبر میں بھیجا کہ انہو تمام  
بیج کو زائل کیا اور ایک لڑکا اوس وخت کو بچے پیدا ہوا جو شیو کا اوتار ہے ہر طرف ہر جس پر پا ہوا اور سر جانے  
لڑکے کو دیکھا کہ اپنی تمام غم کو فراموش کر دیا اور لڑکے کو شیو کا اوتار جان کر سہت کیا اور کہا کہ ہماری نادانی کو دور  
کر داور اوس وخت پیل کے بیچے اپنا مقام کرو اور ہمیشہ خوش بیٹھی رہو اور مجھ کو حکم دوتا کہ میں بھی اپنی شوہر کو لیں  
راہی ہو جاؤں اور وہاں منع اپنی شوہر کو مقیم رہا تمھارا دھیان کیا کروں تم شیو ہو چکو بخوبی معلوم ہوا ہے کہ اوتار ہی کے



نرجاستی ہوئی اور شیو لوک میں جا کر مع دو بیج کے خدمت سے شیو میں مصروف رہی اور تمام دیوتاؤں میں  
 ہم سب ہمیشہ وغیرہ مقام ولادت میں اگر اطفال نوزاد کو شیو کا اوتار سمجھ کر پریشاں کیا اور چونکہ پیل کے دوست کے  
 بچے پیدا ہوتے تھے اس وجہ سے ہم سب زاون کا پیلا دن نام رکھ دیا اور سب ملکر پیلا کی سہت پڑھا اور بعد حصول  
 اجازت پیلا کے ہم سب اپنے اپنے مقامات کو معاودت کیا اور پیلا دوسی پیل کی جڑ میں بیٹھ کر مدت تک  
 ریاضت کرتے رہے ایک روز پیلا دشمن پہلے بھر راندی کے کنارے چلے جاتے تھے رہتے ہیں ایک عورت کے  
 دیکھا جا تا کہ اسکے ساتھ اپنا بیاہ کر کے گریہ سے آسم کو دھارن کرین چنانچہ اس عزم کی کامیابی کی واسطے اس  
 عورت کے والدین کے گھر پر موجب رسم دنیا کے قدم رنجہ فرمایا اور ان رتن راجہ باپ لڑکی نے بڑے تپاک سے  
 پیلا کی خاطر داری کر کے پیش کیا پیلا نے درخواست لڑکی کی کیا راجہ پیلا کو ضعیف دیکھ کر خاموش رہا تب  
 پیلا نے کہا کہ اگر تم اپنی لڑکی دینے میں تو قن کرتے ہو تو یہ وقت تم کو فاکستر کی دیتا ہوں راجہ نے شعلہ سوز لال  
 پیلا کو دیکھا اور غایت خوف و گریان و بریان اپنی لڑکی کو ساتھ پیلا کو ضعیف و بیاہ کر دیا چنانچہ پیلا نے ہمراہ ہی  
 عورت کو لیکر اپنے قیام گاہ کو واپس آئے اور راجہ کی لڑکی نے بہت برت و دھرم کو بخوبی بنا کر شیو کے انس سے تو پیلا د  
 ورجہ کے انس سے پد مایعنی راجہ کی لڑکی تھی دونوں نے خوب عیش و آرام کیا ایک روز پد مایا کی عورت نے  
 بے تین کا حقہ آرستہ کیا اور بعد حصول اجازت پیلا کے واسطے شان انگا جی کے چلی رہتے ہیں دھرم راج  
 کی صورت بنا کر امتحان لینا چاہا اور پد ماسے کہا کہ تمہارا شوہر تو ضعیف العمر و ہر طرح سے زشت روی و نامبارک  
 ہی ہوں اسکو ترک کر کے ہمارے ازدواج میں اگر طرح طرح کی عیش و راحت حاصل کرو تم ایک سن کی عورت ہو کر  
 پد مایا کو لگی یہ کہہ کر حاکم پد مایا کو پکڑ لیا لیکن پد مایا بہت غصہ ہوئی کہ اسے شہر پر دور ہو دور ہو  
 اور بوخرواڑ مجھ کو چھوٹا نہیں مجھ کو تو خراب نظر سے دیکھتا ہے تیرا زوال ہو جاویں یہ بڑا سنگرد دھرم راج پر مردہ ہو گئے  
 راجہ کے جسم کو ترک کر کے بصورت اصلی ظاہر ہو کر عرض کیا کہ اے مادر میں دھرم راج ہوں امتحان میں کام  
 یا تھا نے اچھا کیا جو مجھ کو سزا دیا اب میری بانی کرو کیونکہ تم مادر گیتی اور نصف دیوی ہو پد مایا نے دھرم راج کو  
 جان کر فرمایا کہ ست جگ میں تم کامل و پ رہو ذرہ بھی تمہارے کوئی آفت اثر نہ کرے لیکن تیرا تین ایک پیرا واپس  
 پیر اور کلجک میں تیسرا وچو تھا دونوں پر تمہارے کٹ جاویں کیونکہ میرا کلام اب کلیتا منسوخ نہیں ہو سکتا



کہ تھنے مجھ کو ہر روز سے بچا لیا تم ہماری مادر مہربان ہو اب میں بغایت خوشنود ہو کر تم کو بردان دیتا ہوں  
یعنی تمھارا شوہر جوان ہو کر نہایت حسین ہو جاوے وہ کمال ہنرمند و اہل علم بڑا چتر کرنے والا ہو  
علیٰ ہذا القیاس تم بھی نہایت خوبصورت ہو کر حالت جوانی میں ہمیشہ قائم رہو اور دس لڑکے تمھارے  
بڑے صاحب ہنر و علم و تقدس پیدا ہوں اور کوئی سنج و غم کسی طرح کا تم کو نہ ہو یہ کم کر دھرم راج اپن لوک کو  
چلے گئے اور پدما بھی اپنے قیام گاہ کو واپس آتی پیلا دوتا رنے بہتیر دن کو دریائے جہان میں ڈوبنے سے  
نکال لیا یعنی جس نے جاندار و نگو یہ بردان دیا جبکہ او کو سینچر کے نقص سے رنجیدہ دیکھا کہ آج سے شیو بھکتوں کے  
روز تولد سے ستولہ برس تک سینچر کچھ تکلیف نہ دیو گیا اسی وقت سے سینچر ستولہ برس تک لڑکوں کا کچھ نہیں  
کر سکتا سینچر کی نحوست پیلا دے کے نام یاد کرنے سے رائل ہو جاتی ہے یعنی پیلا دے کو شک و گادہن کی یا کسی سنجی  
آقت زور نہیں کرتی اسے نار دپیلا و تمام جہان کے خوشی دینے والے ہیں اور پدما بھی گرجا کا اوتار ہر افلی یا دے  
اولاد کی کثرت ہوتی ہے مبارک ہیں مہیج جو بڑے شیو دھی اور جہان شیو دوتا ر لیا اور افلی لڑکے ہوئے افلی برابری  
کون کر سکتا ہے یہ ذکر پیلا دے کا نہایت مقدس قابل سماعت کے ہے جو ہم نے بیان کیا اسکے قاری و سامع کو دونوں  
جہان میں سب کچھ موجود ہے پس اوتار ختم ہوا ۛ

## شیو ان اوصاے ذکر ہمیش اوتار

برجھانے کہا کہ ایک روز شیو دے گرجا و نو نے مباشرت کیو اطمینان جہانیاں کے مشورہ کر کے بھیجے نگو و اطر در بانی کے دروازے پر  
بٹھلایا اور آپ محل میں تشریف لے گئے اور مدت تک مانند آدمیوں کو مباشرت و عیش و آرام میں مصروف رہے ایک روز گرجا  
مانند متوالوں کے دیوانہ وار مکان سے باہر نکلی بھیڑ میں نے گرجا کو نگاہ بد سے دیکھا اور باہر جانے سے روک لیا گرجا نے ہنسنے لیا  
شیو کی خوشنود سمجھ کر بھیجے نگو یہ بد دعا دیا کہ تو نے ہمارا لڑکا ہر گرجا کو بڑا بنگاہ بد سے دیکھا اور طریقہ فرزندگی و مادری کو دور کر کے  
مانند آدمیوں کو راہ چلنا چاہتا ہے ایسے تو زمین میں حاکم آدمی کا جسم اختیار کرے گا تب تو ایسے گناہ سے بڑی ہو گا یہ سن کر جہان  
نہایت رنجیدہ ہوئے وے بھیڑ میں جو سب لائق اور جہان کو فوراً خوشی و بردان دینے والے ہیں بھیڑ میں بھی بوجہ اس کی لیا لائی  
منظر تھی گرجا کو بد دعا دیا کہ جو حالت ہماری ہو وہی تمھاری بھی ہو شیو و نگو غوغا سن کر شیو باہر نکلے اور ہنس کر دوتا ر لیا



وہ نے اتنا س کیا کہ ہم زمین میں بھی آپ ہی کے لڑکے ہو کر پیدا ہوں اسی وجہ سے شیو کے ہمراہ تمام لڑکوں کو  
اوتار دھارن کرنا پڑا شیو کا نام ہمیشہ اور گرجا کا نام سارو دھوا اوتار مہا ختم ہوا

## کتیشو ان ادھیانے ذکر ابدھوت پت اوتار

سمجھانے کہا کہ اسے نار داب ہم ابدھوت پت کے اوتار کا اظہار کرتے ہیں جس نے ایندر کے غرور کو دور کر دیا  
ب روز ایندر واسطے دشمن سد شیو کے نیت کر کے فوراً تمام دیوتوں کو طلب کر لیا اور ہر قسم جلوس دیوان  
یک و تکلف کو فراہم کیا یہ کہہ کر کہ ہم تمام ملکوں کے راجہ ہیں ہم کو سامان اور تکلف کے ساتھ شیو کی ملاقات  
یا چاہیے چنانچہ گیارہوں رو در بارہوں آفتاب آٹھوں بس تیرہوں لکشوں ویو اور تمام مارت گن اور  
مام دگیت و دیوتا و نیشتر خوب آ رہے ہو کر بڑے گروہ کے ساتھ سب کیجی ہوئے اور ہر بہت کو ہمراہ لیکر روانہ ہوئے  
سب پریم گن کوئی گاتے کوئی بجاتے کوئی ہنستے روانہ ہوئے اور طرح طرح کے باجا بجاتے تھے اپسر رقص کنی ہوئیں  
لی جاتی تھیں اور ایندر ہر قسم کے دیوتوں کی عالمیہ علیحدہ جماعت بنا کر سب کو ساتھ لیے ہوئے روانہ ہوئے جگہ نزدیک  
وہ کیلاس کے ایندر پہنچے تو شیو نے یہ غرور ایندر کا معلوم کیا اور شیو نے لیا کیواسطے اپنا روپ نہایت ہیبتناک  
یا نکھیں جلتی ہوئی صورت میں تمام سامان سب خوفناک یعنی ابدھوت و روپ کو دھارن کیا ایندر نے ابدھوت کو  
یکہر پر نام کیا اور پوچھا کہ آپ کون ہیں کہاں سے آ رہے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت آپ شیو کے نزدیک سوار ہیں  
وہ ہرانی فرماتے کہ شیو کہاں ہیں کیا کرتے ہیں کہیں کو تشریف فرما تو نہیں ہوئے ابدھوت و کچھ جواب نہ دیا پھر  
ایندر نے کہا کہ شیو کہاں ہیں تیرا واسطہ چہاں ایندر نے باوجود تفسار و کچھ جواب نہ پایا تب تو بہت غصہ ہو کر  
بولا کہ بھگوان اوتھا کر خوف دلایا اور کہا کہ اے شیر ابدھوت تو بھگوان نہیں دیتا کیا شراب نوشی کے ہوتے ہیں  
میں تجھ کو بھر سے مارتا ہوں کون تیرا محافظ ہے یہ کہا اور بھگوان ابدھوت کو اوپر چلا یا چنانچہ بھگوان میں لگا اور  
ب دغ برنگ سیاہ ڈھکیا اور بھگوان خاکستر ہو گیا اور دیوتوں کی فوج میں ماما کر مج گیا اور شیو ہندو  
ہوئے اور ہندو جلال نے گرمی پکڑی کہ تمام دیوتا وغیرہ نے ایندر کیسی لیلیا دیکھ کر لرزہ میں آئے اور اپنی گودوں کو  
چاہے بہت ڈر شیو کا دھیان کیا اور شیو کو جا کر ہنس کر کہا کہ یہ ابدھوت نہیں بلکہ خود ہندو



فوراً تعظیم کے حمد کو پڑھو یہ سب کے مالک ہیں چنانچہ ایندرو تمام دیوتوں نے شیو کے نزدیک پہنچ کر استسکریا  
 استسکر شیو خوشنود ہوئے اور فرمایا کہ یہ استسکر ہم کمال خوشنود ہوئے بردان طلب کرو شیو نے ہر سہ پائی  
 شادان ہوئے اور یہ بردان طلب کیا کہ ایندرا آپ کا غلام ہر سہ پائی پرورش رہا نظر ہے ایندرا نے آج کل جلال قبیل کو  
 نہیں جانا اس کے حال زار پر مہربانی کرنا وہ جب ہوا اپنی آتش قہر کو فرو کر دینے کے لیے فرمایا کہ سانپ اپنی کھلی کو دور  
 کر کے پھراؤ کو اختیار نہیں کرنا مگر تو بھی ہم مہربانی کی راہ سے اس شعلہ کو سقدروور چھینک دیوینگے کہ ایندرا پر اوسکا بچہ  
 اثر موثر نہوگا اور چونکہ تم نے ایندرا کو جیودان یعنی خیرات جان کی دیا اس واسطے تمہارا نام جیو ہوا یہ کہ شعلہ قہر کو  
 گنگا میں چھینک دیا جس سے جالندھر پیدا ہوا اور جس کی کیفیت ہم بیان کر چکے ہیں یہ چتر کر کے ابد خوشی نہر میں  
 ہو گئے اور دیوتوں کو بڑی خوشی ملی وہ اپنی قیام گاہ کو لوٹ گئے جو کوئی شخص اس ابد خوشی سے اوارکار ہو کر  
 سماعت یافتہ کرے گا وہ دونوں جہان میں خوش رہیگا ۵۷ اوتار ختم ہوئے

## پیشواں ادھیان

हनुमन् चार चोत्र

برمھانے کہا کہ اے نار داب ہم ہنومان شیو اوتار کا بیان کرتے ہیں جنہوں نے رام چندر کی اعانت ہو کر  
 کوکے دیوتوں کو نابود کیا انہوں نے کپ جات میں جہم دھارن کر کے رام چندر سے بڑی محبت پیدا کی اور شیو کی  
 اجازت پا کر رام چندر کی خدمت کرتے رہے یہ ہمارے ہنومان کپ نامہ شیو کا اوتار ہے تفصیل اس اجمال کی یہ ہے  
 کہ جس وقت شیو نے مہرہنی روپ کو دیکھا تو صرف رام چندر کے نام کو واسطے طور پر لیا کیا کہ شیو فریفتہ ہو کر مہرہنی روپ  
 لپٹ گئے چنانچہ شیو کا مدلیو یعنی مہرہنی زمین میں گر پڑی جسکو نگ من نے باشارہ شیو کے رکھ لیا اس نیت سے کہ اس کے  
 ذریعہ سے رام چندر کے کام کو درست کرے چنانچہ انہی کے چتر سے ہنومان پیدا ہوئے اور وہ کپ اوتار یعنی کپ تھی  
 کہ چار ماہ تک رام چندر نے شیو کی بڑی عبادت منگل میں کیا تھا آخر کو شیو نے بعد لینے اچان کے سے اپنی گنوں کے  
 اوتار لیا اور اپنا دھنک رام چندر کو عنایت کیا وہ دھنک جو قیامت کے وقت ہر یعنی شیو اپنے ماتھے میں لیتے ہیں اور  
 شیو سے حکم پا کر تمام دیوتا بندہ در پچھ کا اوتار لیتے ہیں اور جبکہ رام چندر نے راون کو نہایت صاحب قوت سمجھ کر  
 شیو کی بڑی استسکریا کیا تو بذریعہ انہی کے شیو نے بھی اوتار لیا اور لیشن یعنی رام چندر کے دھک کو دور کر دیا انہوں نے



بد ہوتے ہی آفتاب کو نکالیا تب وہ توں کو معلوم ہوا کہ شیو کا اد تار میں رام چندر کے بڑے بڑے کام کیے  
 تھے اور ان کے رام چندر کی پتری یعنی چھپی کو سینا کے پاس پہنچایا اور راون کے بارغ کو دیران کیا انکا کو جلا دیا  
 مندر میں پل تیار کرادیا جبکہ قرب شکست سے بیہوش ہوئے اور لیشن رام چندر بڑے غم و الم میں مغموم ہوئے  
 زہن مان لئے ادویہ لاکر پچھن کو جلا دیا اور رام چندر کے رنج کو فرو کر دیا اور رام چندر کو نیکنامی دیکر اپنے درون کے  
 نقل کیا اور دیون کو مار کر دیو توں کو فرحت عطا کیا اور چونکہ جگت کے طریقہ کو اختیار کر کے جگت بھاؤ کو  
 جہان میں مشہور کیا اس واسطے رام رام دوت کے مشہور ہوتے دے واسطے انجام دہی کام رام چندر کے  
 جسم شیو نے ہنومان کا اد تار لیا علاوہ اسکے مہراون کے بازو دکھا کر رام و پچھن کو بڑی خوشی دی اور انکی  
 خدمت سے بیشمار گناہگاروں نے گت کو حاصل کیا جو اسے نار داس بات کو باقیں سمجھ لو کہ سد شیو واسطے  
 بے جگت کے بیشمار تن اختیار کر کے اپنی عظمت کا کچھ بھی خیال نہیں کرتے علی ہذا القیاس میں حال لیشن بھی  
 راجن پانڈو کے رتھ بان ہو کر ان کے رتھ کو مانکا بعدہ بموجب سوال نار د کے برہمائی فرمایا کہ سنکا دک دینہ  
 ہمارے چار لڑکے جو پر مشہور ہیں ہمیشہ شیر کی مورت و لیلین قائم کیے ہوئے تینوں جہان کی گشت کیا کرتے ہیں  
 دے اکبر و لیشن لوگ میں گئے اور یکینتہ کو دیکھ کر کہاں شاد مالا سے چاناکہ لیشن کے ریش کرین جہاں چھوڑ دینا  
 اندر چلے گئے ساتوین تو پوچھ رہے تھے نام لیشن کے گون نے روکا اور کس طرح سے اندر نہ جانے دیا  
 سنکا دک غریب میں اگر حسب اشارہ شیو کے یہ سراپ دیا کہ تم دونوں میان مقیم نہیں رہو گے تنہا ہمو  
 ش کے مکان میں جانے سے روکا یہ تمہارا کام مثل فعل راجشون کے ہر اس باعث سے تم دونوں راجشون  
 اور خور ایمان سے ساقط ہو کر جاو صودر میں پر کر دینا سنکا دک دونوں سنکا دک کے قادمون پر گر پڑے اور  
 ناک میں اگر سنکا دک کو خوشنود کیا اسی عرصہ میں لیشن اندر سے نکل گئے سنکا دک نے بڑی ہمت لیشن کی کیا  
 و غصہ کو فرو کر کے بعد حصول اہارت لیشن کے ہمارے لوگ کو چلے آئے اور وہ دونوں گن ارت کر کے ہو کر  
 نام کنک کسبت کر کے کچھ کے مشہور ہوئے وہ ایسے صاحب قوت ہوتے کہ باسیر اللواقات تینوں جہان کو  
 رخ کر لیا اور بلا خاں سلطنت تینوں جہان کی کرتے رہے آخر کو بموجب درخوست دیو توں کے کنک کچھ کو لیشن نے  
 اد تار لیکر قتل کیا اور فرسنگ ہو کر کنک کسبت کو پٹ کو چھاڑ دالا اور چونکہ دونوں کو میں ختم کر دیں



ہوئے کاسراپ تھا اس وجہ سے پھر دے دونوں کچھ کرن وراون ہو کر شیو کی پستاری بوجھ جس کی بارون  
 دیوتوں کو مغلوب کر کے تینوں جہان کی سلطنت کیا اور پھر راون نے تمھاری ترغیب و تعلیم سے فریفتہ ہو کر وہ  
 کیلاس کو چڑھے اور کھار لیا چنانچہ شیو نے بڑا بھاری سراپ دیا اور یہ کہا کہ ہمارے ماندر کوئی شخص تمھاری غور کرنا نہ  
 کر دیو گیک چنانچہ سراپ کی وجہ سے انھوں نے خراب طریقہ اختیار کیا اور بڑے بڑے فتنہ و فساد جہان میں مچایا  
 دیوتا وغیرہ سب پیش کے پاس گئے اور سب حال راون کا عرض کیا بشپ نے فرمایا کہ راون شیو کا بھکت ہے وہ کیسے مغلوب  
 کرے لائق نہیں مگر ہم شیو کی اجازت لیکر آدمی کا اوتار لیو گئے اور شیو کی عبادت کر کے انھیں سے بان لیکر راون کو مار  
 یہ کہا بعد نصحت کرنے دیوتوں کے چاہا کہ آدمی ہو کر چار طرح پر اوتار لیوین چنانچہ دوسرے رام چار دھو کے یہاں پہنچے  
 اوتار لیا کہ گوسلیا سے رام چندر دیکھی سے بھرت و سمر تے نکھن و ستر ہن پیدا ہوئے یہ چاروں ایک ہی دھرتی  
 بشن کا ہیں جو علیحدہ علیحدہ ہو کر چار اوتار لیا اور راجہ جنگ کی لڑکی سیتا کے ساتھ رام چندر کا بیاہ ہوا آخر چار  
 دوسرے کے حکم سے سلطنت کو ترک کر کے واسطے انجام دہی کار دیوتوں کے جنگل کو تشریف لیگئے جہاں کہ راون  
 سیتا کو بہر لیا اور ہر طرح سے رام چندر کو رنج دیا آخر کو رام چندر نے گہت سے ہدایت پا کر شیو کی ریاست کی اور شیو  
 ہو کر اس کی قتل راون کے اجازت دیکر جنگ و بان اپنا مہمت کیا چنانچہ رام چندر نے راون کو مع فوج و قتل کے سیتا کو حاصل  
 کیا

## سیتا پوران ادھیا

نار نے کہا کہ یہ رام چندر کا چتر کہاں ہے برہما طوالت و تشریح کے ساتھ بیان فرماتے برہما کو کہا کہ رام چندر  
 چتر نہایت پاک اور عزت و نیکنامی اور صحت و آرام اور مکت و دینے والے ہیں دیوتوں کے واسطے پیش یہ اوتار  
 کامل طور پر دھارن کیا ہے انھوں نے بال چتر یعنی لڑکپن کے کھیل و تماسا بہت کیے جس کو وجہ و الدین ات  
 بڑے خوش ہے بعد بسو منتر کی جاگ میں جا کر حفاظت کیا اور سو بابو کو مع سپاہ و قتل کیا اور مرج بھی ہم  
 ہو گیا بعد بسو منتر کہ ہمارا جنگ پر جا کر راجہ جنگ کی مراد ملی کو پورا کیا و مان چاروں بھائیوں کو بیاہ ہو گئی  
 جبکہ راجہ دوسرے مع اپنے لڑکوں و بہوؤں کے واپس آجودھیا کو آئے اس وقت کی خوشی و مسرت خوش شانمانہ  
 کون بیان کر سکتا ہے آخر کو دیوتوں نے اپنی کام کیواسطی بڑی بڑی تدبیرات کر کے بھرت کو مارا کو بدنام کر لیا یعنی  
 رام چندر کو دوسرے سے مباس دلا یا اول رام چندر چتر کوٹ لگئے اور چند روز میں سیتا کو واپس لے کر واپس آئے



مت گیند شیو کی پرستش کیا جسکو پہننے قائم کیا تھا وہی شیو چتر کوٹ کے محافظین زیارت کرنیوالوں کا گناہ  
 کھاتے ہیں جو شخص چتر کوٹ میں جا کر ادنیٰ پرستش کرے اسکو کچھ بھل و مان جائیگا نہیں ملتا رام چندر بھی  
 اس سے بردان پایا بھرت مع تمام اودھ باشیوں کے وہاں گئے اور دست بستہ بڑی بھگت کو ساتھ لے کر  
 معادوت کیا مگر رام چندر نے منظور نکلیا اور اپنی یاد کا دیکر بھرت کو نصرت کیا بعدہ چتر کوٹ کو ترک کر کے دھن کی  
 جہان میں سفر سے میں گئے اور سیتا کو درمیان میں کر کے بوجہ خراب ہو کر جنگل کے چلے راہ میں برادہ کو جو سیتا کا بچہ تھا  
 آسمان میں اڑ رہا تھا مار ڈالا بعد کبھی کے مقام گاہ میں تشریف لگئے اور بوجہ اجازت گت کر بیٹھی کو گئے  
 جہاں سورپ نکلا پر شہوت نے آکر درخوست نشادی کی رام چندر سے کیا آخر کو رام چندر وچھپنے نام منظور کیا چنانچہ  
 سورپ نکلا یہ کہہ کر انہی کے ہوئے کا چل پاؤں کے سیتا کو خوف و غولگی اور ماند اپنوں نام کے اپنا جسم بنایا جس سے  
 لچھمن کو معلوم ہوا کہ یہ راجپوتنی ہے چنانچہ فوراً اسکی ناک کو کاٹ لیا وہ گریان گریان وچھپن اپنی بھائی کے پاس  
 گئی اور تمام کیفیت کہ سنایا اونہوں نے سورپ نکلا کو آگے کر کے داسطو جنگ کروانہ ہوئے رام چندر نے سیتا کو لچھمن کے  
 سپرد کر کے جستدر کر رکھ پیش لڑنے آئے تھو اور سیتا کو پو پ بنا کر بجز سورپ نکلا کو اور سیکو قتل سے بچھوڑا وہ گریان  
 راون کے پاس جا کر سب حال قوت رام چندر کا ظاہر کیا راون نے رام چندر کو برا صاحب قدرت و قوت سمجھ کر رنج کو  
 ترغیب دے دیا لائے سیتا کی وہی اوسنے منظور نکلیا آخر کو راون سے مخوف ہوا اور دونوں اس کام کی طور روانہ ہوئے  
 مارچ راون کا مامون عجیب و غریب آہو بنکر رام چندر کے سامنے بھرتے لگا رام چندر فریب میں آکر واسطے مارنے آہو کے  
 چلے گئے پیچھے سے لچھمن بھی روانہ ہوئے بحالت غیبت رام وچھپن کے راون اگر سیتا کو اٹھائے گیا آخر کو بہتہ میں  
 سیتا کو ررتے دیکھ کر چٹا پونے راون سے لڑائی کیا جسکے پر راون نے جلا دیا اور رام چندر لچھمن واپس آکر جو کہ  
 سیتا کو نہ دیکھا تو غایت حسوس جزان سے زمین پر گر پڑے اور باہشتم گریان و دل بریان جا بجا تلاش کرنے لگے  
 آخر چٹا پونے سب حال سنا اور چٹا پونے یہ حال رام چندر سے کہہ کر اپنی جسم کو ترک کیا رام چندر نے خود اسکا ریا کم اپنے  
 ہاتھ سے کیا اور مثل باب کے نموس کر کے پھر تلاش سیتا میں مصروف ہوئے سیتا فرسوس نام چندر کا ملا خد گاہ گاہ تھوڑی

## چوتھو ان ادھیا

برمھانے کہا کہ گت میں کو دیکھ کر رام چندر وچھپن نے برنام کیا اور دونو ہاتھ جوڑ کر سر کو جھکایا جس نے کمال بخند دیکھ کر



رام چندر سے فرمایا کہ ہم سید کا ست آجکے سنا تے ہیں تاکہ تمھارا رنج بے پایاں نہمان ہو جاوے تم عورت کی واسطی  
ایسا رنج کیوں کرتے ہو عورت کسکی ہوتی ہے تم بید کی مر جاوے کو ترک کرنے اور اسے اسے سیتا زبان پر لائے ہو  
اور روتے ہو جسم جو پانچ عناصر سے بنا ہوا اور چٹری اسکے اوپر مقرر کیا محبت کرنا چاہیے صرف ایک روح  
سب جواس سے علیحدہ و پاک دست چیت آنند سب سے علیحدہ اور قید محبت و محبت سے بندہ ہو وہ عورت  
مرد و خنث کچھ نہیں ہے اس کے وجود نہیں مگر سب میں موجود ہے قدیم ہے رنج میں ہے الگ ہے اما باہر سے ہر چیز جو ہے نام  
بے جسم ہے عورت جو محض جاہل صرف غلاطی سے اس کا جسم رہتا ہے اور سولے جرم کے اور کیا اس کے بدن میں ہے  
اس بات کو نہ سمجھ کر عقل کے خارج سب کام کر رہے ہو تم کو وہ جب ہے کہ گیان و حمارن کر کے ایسے غم نہ ہو اور یہ  
سمجھ لو کہ صرف جسم ہی مرنے کے لائق ہے روح کو موت نہیں ہے برعکس صرف ایک ہی ہے جو زمین میں کون مرد  
کون عورت ہے یہ سمجھ کر سیتا کہ ہجرت کر رنج کو دور کرونا حق تم کو وہ کے مطیع ہوئے شیوہ سنبھو کو یاد کر کے رنج کو  
فراموش کر دو یہ بات سنکر رام چندر نے فرمایا کہ آپ جو کہتے ہیں کہ تن جڑ ہوا سکو کیا رنج ہو سکتا ہے اور آتما کو تن سے  
جدا فرماتے ہو پھر کیسے رنج ہوتا ہے اور سکو بتا دیجیے اور مگر آتش فراق سیتا کا ہے کہ جلاتی ہے جو بات کہ در زور جسم میں  
ہم دیکھتے ہیں اس کی نسبت آپ کہتے ہیں کہ کچھ نہیں ہے تو ہر ایک کو سطح یقین ہو کہ آپ کہتے ہیں کہ میں ایسے ہوتا ہوں  
کہ رنج و ریت کا بھوک کرنے والا کوئی ہے یا نہیں آگست نے فرمایا کہ شیوہ کی مایا جاننے لائق نہیں تینوں جہان  
اوی میں فریفتہ ہیں اس کا نام برکت ہے اس سے سب تمام دنیا کو پیدا ہوا ہے اور ایسے برکت کا حکم شیوہ  
سمجھو جو نہایت اول سے اول و پاک ہیں جہان میں ملے نہیں ہیں بلکہ تمام جہان سے علیحدہ ہیں اور کا جسم  
جو لافنا ہے اس کا نام جو یعنی دل ہے اوی سے تینوں جہان دکھلائی دیتے ہیں کیونکہ بھونکی روح دی ہے  
جس طرح کہ لکڑی آگ کو جگ سے شعل ہو جاتی ہے اسی طرح شیوہ سے تمام جہان دار اپنے اپنے فعلوں میں بند ہو جگ  
ظاہر ہوتے ہیں وہی قدیم یا سنا جہان کی چھترگ ہے اور انڈ کر کے جو چار قسم کا ہوا مان اس کا انڈور تری ہے  
وہی حیوانی فعلوں کے متوجہ کو پانا ہے وہی کرم چل کو بھوک کرتا ہے تمام رنج و ریت اپنی کرموں کے مطابق  
ہوتا ہے مایا کے قید سے رنج و ریت ہے جو مایا سے علیحدہ ہیں وہ جہان پر قادر ہیں اور بے عقل و کم لگ  
جہان کے اندر جہان دیکھتے ہیں رام چندر نے فرمایا کہ جو تم نے کہا وہ سب ریت ہے مگر جہان رنج رفع نہیں ہوتا جس طرح

فردی  
کے  
بہ  
بہ  
بہ



شراب بڑی بڑی عقیلوں کو متوالا کرتی ہے اس طرح تقدیر کا بھوک کرنا کمال رنج دینے والا ہے اور اسی تقدیر کے  
 طبع ہو کر کسی کا کچھ اختیار نہیں چلتا اور سب رنج و رجت ہوتا ہے جسے تقدیر کو اعلیٰ و بمنزلہ شیو کے سمجھ  
 لیا ہے وہی بھوک رنج دیتی ہے اب میں یہ چاہتا ہوں کہ جسے ہماری عورت کو بھکا یا ہو اور کو قتل کرین ہم  
 سولج نبی و سر تھ کے لڑکے ہیں اگر فوراً نہیں مار دوں گا تو ہماری زندگی سے کیا فائدہ ہو ہمارا سو وقت  
 ت بدوہ سے کچھ واسطہ و سروکار نہیں ہے ہمارا دل سیتا کی فرقت میں پریشان ہو کر کام و کردار یعنی شہوت و  
 غصہ کو دشمن ماننا آتش کے کہا گیا ہے ہمارا بدن اور جسم جل رہا ہے کسی طرح سے وہ آگ رفع نہیں ہوتی  
 یہ کلام غور کا بھرا ہوا رام چندر سے گستاخ ہے شکر جانا کہ ہماری نصیحت نافع نہ آئی دل میں ذرہ غصہ کے  
 فرمایا کہ رام چندر تمہارا قصور کچھ نہیں ہے شیو کا بانا ہے جس کے تابع ہو کر تمام دیوتاؤں میں وغیرہ بھی عقل کو  
 ترک کر کے رنج و رجت کو حاصل کرتے ہیں شخص کہ شہوت و غضب وغیرہ اختیار میں ہیں وہ نصیحت سے  
 راہ بہت کو قبول نہیں کرتے اور سکو کلمات مفید و نصائح سودمند اس طرح اچھے نہیں معلوم ہوتے جس طرح کہ  
 مرنے والے مریض کو دوا معالجہ فائدہ بخش نہیں ہوتا تم جو اپنی عورت کے حصول کی نیت سے اور ان کو قتل  
 کیا چاہتے ہو سو راوَن بڑا بھاری دیتوں کا سرگروہ ہے تم لنگا میں کس طرح جا کر سیتا کو حاصل کرو گے جس کے یہاں تو  
 تمام کام خدمت وغیرہ ہر قسم کا کرتے ہیں دیوتاؤں کی عورتیں راوَن کے اوپر مرد و جنس بانی کرتی ہیں وہ شیو کی  
 مہربانی سے تمام دنیا کا بادشاہ ہے یا وجودیکہ خراب راہ کو اختیار کرتا ہے تو بھی اس کو رنج نہیں ملتا تم اپنی  
 مخافت و دشمنی کی قوت کو نہیں دیکھتے میگو ناد کو مطابق بہادری کا لڑکا ہے اور سکو شیو نے برداں دیا ہے اور  
 جسے ایندرو فتح کر کے تمام دیوتاؤں کو اپنی مقابلہ سے بھگا دیا ہے اور بکھو کر کے مانند جس کا چھوٹا بھائی ہے  
 دوسرا بھائی بھی بھیجیں نہ نہ جاوے گا اور راوَن کا قلعہ تمام طلائے خالص سے بنا ہوا ہے اور دیوتا و دیت  
 کوئی اس کو فتح نہیں کر سکتے وہاں کسی کو کچھ خوف کسی سے نہیں ہے کروڑوں کی فوج چہاگانہ موجود ہے اور  
 فتح کیا چاہتا ہے جس طرح لڑکا مہتاب کو اپنا ہاتھ سے پکڑنا چاہتا ہے وہی حال ہو ہو تمہارا معلوم ہوتا ہے کہ کس کی فوج

## اپنی سیتا ناتوان ادھیان

برجھانے کہا کہ یہ کلام گستاخ کے شکر رام چندر نے آہ سر دیکھنا چاہتا ہے جو بڑے ہوئے گستاخ کا قد و نیر کر رہے



اور مائے کر کے نالہ حزین کے ساتھ رونا لگے اور کہا کہ اسے من ہم دریا سے بچ میں غرق ہوتی ہیں بلکہ وہ بڑے  
 بچاویہ وقت مدد و اعانت کا ہے سو وقت تعلیم عقل و گیان کا موقع نہیں ہے کیونکہ سو وقت ہم سیتا کو آتش فراق  
 جلتے ہیں سو وقت صرف وہ تدبیر بتلائے جس سے سیتا ملین بعدہ جو گیان آپ مجھ کو سکھلاؤ و نگاہ ہم منظور  
 کرے مجھ کو اپنا خادم جانکر غصہ نہ کرو ہم چھتری جاہل و مغرور ہیں ہم آتش فراق سے جلے ہوئے ہیں آپ کا کلام  
 جو مانند آب حیات کہے ہمارے دل میں نہیں ٹھہر سکتا آپ کو مانند دوسرا دمی ہم نہیں دیکھتے آپ وہ ہدیہ ہے  
 جس سے سیتا ملین پینکر اگست نے ہنس کر شیو کی لیلیا کو بہت سراہا اور کہا کہ اگر تم کو یہی منظور ہے تو شیو کی کمر  
 میں جاؤ اور کمال محنت و رنج سے شیو کی خدمت کرو اور شیو کے نام بید کے مطابق چاپ کرو اور ارمیت چھوڑ کر  
 پر جلال سروپ دھارن کر کے راون کو قتل کرو تمہارا طلب برآمد ہو جاوے گا تمہاری مقابلہ میں کوئی ثابت قدم  
 نہیں ہو سکیگا تم آسانی کے ساتھ سیتا کو حاصل کر دے و سے تمہارے ہو کر راون کی طرف داری نہ کرے گی پینکر اپنا  
 بہت خوشدل ہو کر کہا کہ اسے اگست تم سمندر کے تھننے والے اور اللول کے دشمن جہان میں مشہور ہو آپ جو چھپر  
 خوشنود ہوئے ہو تو ہمارے تمام مقاصد پورے ہوں گے اب فوراً ہم کو شیو منتری دیکھاؤ و شیو کی پرستش کی ترکیب بتاؤ  
 جسکی رو سے میں شیو کی خدمت کرنے میں مصروف ہوں اور شیو مجھ سے بدرجہ غایت خوشنود ہو و میں اگست کو کہا  
 کہ پہلی تم شیو کی پوجن کے تھو و بار بیان کرتے ہیں جنہیں شیو کی پرستش کو شروع کرے یعنی اسٹین یا چتر دسی اور شیو کی تھو  
 مشہور ہیں یا ایک گاؤں جو شین کی تھو کہلاتی ہے اونکی ادھیالے پاکھ یعنی نصف اخیر ہر ماہ میں اچھو مینے میں شیو کا  
 پوجن شروع کرنا چاہیے طور پر کہ اول صبح کاذب کو وقت اٹھ کر غسل وغیرہ و دیگر فرایض سچ گاہی سے فراغت  
 حاصل کرے بعدہ ہنکلب کرے تمام لباس سفید سے اپنے جسم کو آراستہ کرے اور ہشتم کو ترکیب کو ساتھ ضرور لگاؤ و  
 سب باتوں سے ہشتم اچھی کا دھارن کرنا نہایت ضروریات سے ہے کیونکہ ہشتم تمام گناہوں کو دور کر کے عمدہ و  
 کامیابی کا ہے بعدہ رو در اچھو جہان جہان جس جس عضمون چاہیے ترکیب کو ساتھ دھارن کرے اور ارمیت  
 بدون ہشتم رو در اچھو کے شیو خوشنود نہیں ہوتا نہ کامیابی حاصل ہوتی ہے بعدہ برت کر کے زندہ دلی و دلچسپی  
 ساتھ ہی صورت کو دھیان کرے (و دھیان) یعنی جو پریم بریم سد شیو پرستش جو برمھا کو پیدا کرنے والی ہے الک  
 کیلاس باشی ہیں اونکی ایسی صورت کو دھیان کرے گوارانگ ہو سفید ہشتم لگاتے ہیں جانب چپ



براجمان میں پانچ مہتہ تین آنکھیں چار بازو ہیں جٹاروسی برنگ سرخ جھلک رہی ہیں تمام زیورات کو پہنے ہوئے ہیں اور سانپوں کو بجائے زُتار کے لپیٹے ہوئے ہیں ترسول و دمر و ترسول دھارن کیے ہوئے ہیں باگھیر اور پٹو ہیں کر آفتاب کو مانند صورت تابان و خوشان ہر کرور ماہتاب کو مانند سیتل یعنی رحیم ہیں یہ دھیان کر کے شیو کی پوجن کرے بعدہ شیو کے سہسرتام کو جاپ کرے یہ لکراگست نے رام چندر کو سہسرتام جو بید کا خلاصہ ہیں رام چندر کو وہ جسکے جاپ کرنے سے فوراً سد شیو نظر ہوتے ہیں اور تمام کلیف کو دور کر کے ہیں یہ لکراگست نے رام چندر سے فرمایا کہ تم اس سہسرتام کو رات و دن جاپ کرو اگر کوئی خوف پیدا ہو تو تم کسی طرح خوف مونا شیو تمھاری حفاظت کریں گے اور تم کو باسپت ستر یعنی زیبا ہتھیر عطا کریں گے جسکو پا کر تعقل دشمن کے سیتا کو پاؤ گے وہ دھنکھ جو تم کو سد شیو دیونگے اوسکے چڑھانے سے سمندر تک خشک ہو جاوے گا اسی سے قیامت شیو کرتے ہیں وہ دھنکھ شیو کو نہایت عزیز ہر اور دوسری تدبیر ہم نہیں جانتے شیو کی سرتاگت سی طرح سے خوشی ملتی ہے تمام کام فوراً سیدھ ہو جاتے ہیں اور بعدہ اون کو گوتم مختصر ذکر اگست نے سنایا جو شیو کی خدمت سے اپنا و نیم مقاصد پراپن ہوئے ہیں اسکو بعد سے اپنی اس مہر غنی قیام گاہ کو روانہ ہو گئے

## چھٹی شانوان ادھیان

بر محلے کہا کہ رام چندر نے رام گر پر جا کر گوداوری ندی کے کنارے شیو لنگ قائم کر کے بھسم و در و در کچھ کو دھار کیا اور شیو لنگ کو گوتمی ندی کے جل سے جو سمندر سے پیدا ہوئی ہے پوجن کر کے جنگلی طرح طرح کے پھولوں پھولوں پرستش کیا اور شیر کے چرم پر آسن جمایا اور سد شیو کا دھیان کیا اور اس قسم کی مورت سد شیو کو اپنوں کے کنول میں مقیم کیا (و دھیان جو رام چندر نے کیا) کر در آفتاب کے مانند طلعت نورانی و کرور ماہتاب کے برابر ٹھنڈک موجب عیش و کامرانی جمیع زیورات و ملبوسات سے آراستہ پانچ مہتہ تین آنکھیں سرخی مائل جٹاروشن و خوشان برنگ سیاہ دھارن کیے دمر و ترسول و براسی لپٹے ہوئے چار بازو پیشانی میں چند رمان باگھیر اوڑھے ہوئے سانپ کا زنا رہنے ہوئے سر میں در میان جھکے گنگا کی چھٹا ماتھے میں ترید گردن میں سیاہی دونوں کان میں بجائے کنڈل کے دو سانپ لٹکتے ہوئے دونوں سر پرندہ کل کے براجمان گوار رنگ سفید بھسم لگائے ہوئے رحیم کریم اولم آخر لازوال و لافنا و لاثانی مجسم سستی علم و سرور چنانچہ رام چندر ہر روزہ ایسے روپ کا دھیان کر کے شیو سہسرتام کا جاپ کرنے لگے اور کئی سالوں



اور خبروں اور ہوا وغیرہ کے کھانے سے چار ماہ بسر کیا شیو نے چاہا کہ رام چندر کا امتحان لیون چنانچہ دفعہ  
 سمندر سے بڑے زور و شور سے آواز ہولناک پیدا ہوئی اور سطح کہ قیامت میں سمندر حد سوزیادہ بڑھ  
 جاتا ہر چنانچہ رام چند نے ہر چار طرف دیکھا مگر سوائے آواز کے کچھ نظر نہ آیا اسی عرصہ میں ایک شعلہ نیش  
 اس قدر ہر چار سمت کو پھیلا کہ ہر سمت میں اس شعلہ سے بچنا دشوار نظر آیا رام چند نے آنکھیں بند کر لیں آنا فانا  
 میں بھر کچھ خیال ہوا کہ کسی دیت کی مایا ہو فوراً تیر و کمان ماتھے میں لیکر تیر وں سے اس شعلہ کو مارنا شروع کیا  
 اور جس قدر کہ اور ہتھیار تھے سب اس شعلہ کی طرف پھینک دیا مگر کوئی اس کچھ کار کر نہ سکے علاوہ برین رام چند  
 ماتھے سے دھنکے زمین میں گر کر خاکستر ہو گیا بان اور تر کش اور دیگر لوازم سپہ داری کا یہی حال ہوا یہ حال دیکھ کر  
 رام چند رہبوش ہو کر زمین میں گر پڑے اور یہی حال لکھن کا بھی ہوا آخر کو رام چند نے شیو کا دھیان کیا تب  
 رام چند کی آنکھیں کھل گئیں اور تمام پنج و خوف اوسکا زایل ہو گیا اور دیکھا کہ ایک شخص باطلعت نورانی ماہ  
 پیشانی مہر تابان قمر خشان بل پر سوار نمودار ہوا جس میں جمیع نشانات خاص سد شیو اور خندی سر کے  
 پائے جاتے تھے کوئی نشان باقی نہ تھا جو نہ ہوا اور بانوں میں سمت گر جابر اجمان تھیں ایسے روپ کو دیکھ کر رام چند  
 نہایت خوش ہوئے بعدہ لبش کو مع لکھن کے گڑ پر سوار آئے دیکھا جو ر و در ادھیا جتہ ہوئے چلے آتے تھے و بدہ  
 مجکو تھیں پر سوار ر و در شوکت جتہ ہوئی اپنی طرف آتے دیکھا پھر رام چند نے اسی شعلہ سے جماعت منیشہ و نگو  
 یعنی بر مھا اتھرب سر سے شیو کی ہمت کرتے ہوئے نکلتے دیکھا اور پھر دیکھا کہ و گپال مع نشانات خاص اور  
 اپنی عورتوں کے سام سر ت کو دست بستہ پڑھتے ہوئے چلے آتے ہیں پھر گنگا کو مع مشہور ندیوں کے اور  
 سمندر کو بصورت سیاہ بتا سر بید کا منتر پڑھتے ہوئے اپنی طرف آتے دیکھا علی ہذا القیاس سہس وغیرہ کو  
 مع عورتوں کے اور خندی گن اور کنیش کو موش پر سوار اور کھٹ مکھ کو طاؤس پر سوار جبکہ رست و چپ بر مھا  
 کال و چند لیس و گن بھی اور بھنگلی کو مع بے شمار گنوں کے آتے دیکھا بعدہ کذب بن کو نہک نہ چتہ  
 شیو کا جس گاتے ہوئے اور کثرون اور جتر تھ وغیرہ گندھرب اور رنجاد وغیرہ اپشرون اور تھس کو  
 مع اپنے گنوں کے اور عمدہ عمدہ گریون کو مع مہر و ماہ اور تمام اچھے اچھے شیو بھکتوں کو علی ہذا القیاس  
 سب کو اپنی طرف آتے معانہ کیا ایسی دیو مجلس شیو کی دیکھ کر جو رحمت و سرور رام چند کو ملا وہ طبعاً



و تقریر سے باہر ہے رام چندر نے شیو کو ایسے روپ اور انجمن کے ساتھ پر نام کے ایک حمد طویل پڑھا

## شیو پراں اودھیا

رام چندر نے بعد کرنے ہمت بیشمار کے کہ کہ اسے سارشیو تمہارے قدیون کا پر نام ہوا ہی سے ہمارا کام  
یہ لکھ کر پھر سد شیو کا نام چنے لگے اوسوقت شیو نے یہ لیا کیا کہ ایک رتھ طلائی ظاہر ہوا جو بالکل جواہرات و  
موتیوں سے جڑا ہوا اترہتہ تھا چنانچہ شیو پیل سے اتر کر رتھ پر سوار ہوئے اوسوقت ہر چہا ہمت سے ججے جکی  
آواز بلند ہوئی اور دیوتوں کی عورتیں مرد و جنباہی کرنے لگیں اور شبنم ہم و تمام دیوتا خدمت کرنے لگے اور ہر قسم کا  
جشن ہوا ایسے وقت میں شیو نے رام چندر کی طرف دیکھا اور رام چندر کو سر بسجودہ ہوتے دیکھا فوراً رتھ سے اتر کر  
رام چندر کو رتھ پر بٹھال لیا اور وہ دھنکھہ سبکو ہر ہاتھ میں لیکر قیامت کرتے ہیں رام چندر کو دیا اور برہم پات  
بھی عطا فرما کر اپنے پیچ کو بھی مرحمت فرمایا بعد اچھے نو تیر ویکر تمام رنج رام چندر کو زائل کر دیا اور شیشہ فرمایا  
کی تیر قیامت کرنے والا ہوا طرح بدون بڑی بھاری ضرورت کے سکو نہ چھوڑنا جبکہ جان کا خوف ہو تب اسکا  
چھوڑنا وہ جب ہی اگر برخلاف اسکے اور کسی وقت اسکو چھوڑو گے تو قیامت ہو جاوے گی تمہاری بڑی خاطر کے  
بننے یہ بان تمکو مرحمت فرمایا ہی یہ بان سب ہتھیاروں سے برتر ہی بعدہ شیو نے سب دیوتوں سے کہا کہ  
تم سب اپنے اپنے ہتھیار رام چندر کو دیو کیونکہ رام چندر میرے سب سے بڑے خادم ہیں اور چونکہ راون بڑا طاقتور  
و شجاع ہی ہوا اسلئے تم سب ہمارے حکم سے بصورت بوزنہ و خرس مسخ ہو کر رام چندر کی مدد کرو اور  
خود تم لوگوں کا بڑا فائدہ ہی چنانچہ یہ حکم شیو کا سمجھوں نے منظور کیا اور شبنم نے ناراین سرور برہم پات  
دیندے اگن بان و علی ہذا القیاس سمجھوں نے اپنی اپنی بان رام چندر کو دیے بعدہ رام چندر نے شیشہ کی  
کی اور کہا کہ سمندر کے پار آدمی کا جانا دشوار ہی کیونکہ جہاز کو کس اور سکاء عرض ہے پھر اگر با فرض مان اور کجاو  
و لٹکا کا فتح ہونا بہت مشکل ہے علاوہ برین دیت بڑے صاحب قوت ہیں ان سے فتح ملنا سخت تعجب کی بات ہے  
خصوصاً جبکہ وہ سب آپ کے پرستار و خادم ہیں پھر ہم صرف دو آدمی اور وہ بیشمار سطح فتح یلگی شیو نے  
فرمایا کہ ہم خود تمہاری مدد کریں گے اذکا وقت موت عنقریب ہی تم کچھ اندیشہ نہ کرو کیونکہ وہ دھرم سے برخلاف  
ہو گئے ہیں یہی وجہ اونکی جلد مرنے کی ہے وہ تمہاری سیتا کو اودھالے گئے ہیں انکو طرح طرح کی تکلیف دینے



اوسکی طرفدار سی کو چھوڑ دیا جو اور تمام دیوتا جو سکندھانگری میں بصورت بندرون کے پیدا ہوئے ہیں انکی اعانت سے تم سندر میں پل باندھ لینا اور فوراً اوس طرف سندر کے جا کر بعد قتل راون کے سینا کو لانا چھوڑ کر عرض کیا کہ یہ سب کام تو آپ کی مہربانی سے ہو جاوینگے لیکن میری خواہش ہے کہ اگر آپ بھی اپنا انس سے کسی کو پیدا کر کے ہمراہ بھیجیں تو میرا کام سب سر انجام ہو جاوے گا اور مجھ کو یقین کا مل اپنی کامیابی پر حاصل ہوگا شیو نے منظور فرمایا اور کہا کہ رووہ کے انس سے ہنومان کا اوتار ہو چکا ہووے ہر طرح سے تمہارا کام کرینگے مگر کچھ محنت نہ پڑیگی وہی سب کام کر لیونینگے زیادہ کہنے سے کچھ فائدہ نہیں ہے ہم سب طرح سے تمہارے کام کو انجام دیونینگے ہم نے ابھی سے تمام رکچھو نکو مار رکھا ہے تمہاری صرف ٹیکنامی ہونا باقی ہے

## اڑتیشوان اودھیانے

برجھانے کہا کہ اے نارو اسکے پند شیو نے رام چندر کو اپنی کیتا کا گین دیا اور خود انتر دھیان ہو گئے اور رام چندر اگست میں کے پاس جا کر سب کیفیت بیان کیا اگست نہایت خوش ہوئے اور کہا کہ تمہارا سب مطلب پورا ہووہ حقیقت جسکے اوپر شیو مہربان ہیں اوسکی تکلیف دور ہونا کیا بعید ہو تم دوسرا جسم شیو کا واسطے پرورش جہان کے ہو اور چونکہ اب تمہی شیو سے بردان لیا نور اعلیٰ نور اب تم جا کر رکھ موک کوہ پر مع پھرن کے مقیم ہو چند ہی اوقات بسر ہی کرو وہاں شیو بصورت بانر کے آکے تم سے ملاقات کرینگے اودھین کے ذریعہ تمہارے سب کام پورے ہو جاوینگے رام چندر نے منظور کیا اور ریک موک پہاڑ میں جا کر ہنومان سے ملاقات ہوئی اور رام چندر کے سب کام کیے یہاں تک کہ راون مارا گیا اور سینا کو رام چندر نے پایا سینکڑا ناردن کے کہا کا ورجھا میری خواہش ہے کہ ہنومان اوتار کی کیفیت بتا دے تولد ولولعب آیام طفلی مع دیگر چہرہ نو کو سماعت کروں اور یہ بھی کہ ہنومان نے رام چندر کی کس طور سے اعانت کی برجھانے کہا کہ اگلے کلپ میں لیلیا جہان کی پاک کرنے والی شیو ڈاکر کے بانر خاندان میں اپنا روپ دھارن کیا اس طرح کہ پہلا دیپ جو جنوب دیپ کو نام سے مشہور ہے اور جسکے متعلق نو کھنڈ میں منجملہ اونکو جس کھنڈ کا نام کیورگہ ہوتا ہے وہاں کیشیری نامی ایک بندر و نکو راجہ رہتے تھے وہ شیو بڑے جھگت رشت باز اور گناہوں سے بھرا تھا اونکی عورت کمال سین اور پت پت اپنی نام ستلاہ برس کی عمر میں تھیں ایک روز انجی نے اپنے کو ستلوہوں سے نکال کر سے آگست کیا اور تمام زلیہ زرقع و ملبہات نفیس منیکر پہاڑ کی



ایک شاخ پر کھڑی ہوئیں اور سوقت ایک دیوتا ہم پر تپتی ہوئی آجسکانام پر پھین تھا انہی کو دیکھ کر فریفتہ ہوا اور  
 نظر شہوت آلود سے معائنہ کر کے بے اختیار ہوا چنانچہ اپنی صورت کو چھپا کر انہی کے جسم میں تصرف کر گیا انہی نے  
 اپنے جسم کو کچھ بار کے ساتھ دیکھا لیکن وہ اسکی نہ جانا یہ صرف معلوم ہوا کہ گویا علاوہ میرے شوہر کے اور کوئی  
 غیر شخص میرے جسم کو مساس کرتا ہی یہ جان کر کہا کہ تم کون ہو جو ہمارے جسم کو لمس کرتے ہو اسے دوتا محکومت چھوڑ  
 اور گناہ چھوڑ کر علانیہ اپنی صورت مجھ کو دکھاؤ ہر چند کہ تم شہوت کے پامال ہو لیکن ہمارے بت برت دھرم کو  
 ترک نہ کرو اچانک تم اگر اپنی حرکت سے باز نہ آؤ گے تو فوراً جگر کا کستہ ہو جاؤ گے یہ کلمہ انہی کا سن کر پڑ پھین خوف ہو کر  
 بصورت اصلی آگے کھڑا ہو کر کہا کہ ہم کو بخوبی معلوم ہے کہ تم بڑی بت برت دھرم میں عقل غور ہو اور لیکن  
 اور عمدہ چہرہ کر نیوالی ہو اور ہم ابندر کے بھائی پڑ پھین نام دیوتا ہیں اور جہان کی بھلائی کرنے ہیں اور ہم تمام دیوتا  
 اندر و باہر سب جگہ جا کر پاک اور مقدس رہتے ہیں اور ہمارے چہرے سے کچھ گناہ کیونہیں ہوتا ہے مانند برہمت  
 جت اندر کے تمکو اگر درشن دیئے ہیں تم کچھ اندیشہ نہ کر کے سدا شیو کے بھنجنے میں مصروف رہو اسکی خواہش بڑی  
 نادر و تو انار اور سکو کوئی بیان نہیں کر سکتا ہر چند کہ ہم مطیع شہوت ہو کر تمہارے جسم کے اندر داخل ہوئے لیکن تم  
 دل اور کلام اور فعل سے مجھ پر کچھ غصہ نہ کرو میں تمہاری منت کرتا ہوں تمکو کچھ پاپ نہ ہوگا اور چونکہ ظاہر ہے کہ  
 دیوتاؤں کی دلی خواہش بدون نتیجہ کے خالی نہیں جاتی اس وجہ سے تمہارے ایک لڑکا بڑا صاحب قوت  
 قدرت شکر کے انس سے پیدا ہو مانند شیو کے بیج میں بڑا صاحب جلال ہوگا اور ہمارے مانند صاحب طاقت  
 تیز رفتار اور دشمنوں کے قتل میں بڑا ہوشیار ہوگا اور کوئی گپ تمہاری خاندان والا اور کوئی ولد الزنا نہ لگے گا  
 دسیتا اور ام چندر کا کھلونا ہوگا اور تمکو نہایت رحمت دیو یگا تینوں قسم کی تپ تمہاری رخص ہو جاوے گی تم لوگوں کے  
 شیو کا دوتا جاننا وہ رام چندر کے کام کو درست کرے گا اور یہ تمام لیلیا شیو کی جاننا یہ لکھ پون یعنی ہوگا دیوتا غائب  
 ہو گیا اس کے تھوڑے دنوں کے بعد انہی حاملہ ہوئی اور پون کی دعا سے شیو اپنے تمام انس سے انہی کے حمل میں  
 انہی انس شیو کو اپنے حمل میں مقیم سمجھ کر نہایت خوش ہوئی بعد دس ماہ کے انہی سے لڑکا پیدا ہوا نہایت  
 قیم اور جسم جلال اور مخزن جس اور سوقت تمام دیوتا آسمان میں اگر بڑی خوشی کے ساتھ دندھی بجا یا اور شہنشاہ  
 ہوا کیا اور مبارک راگ اور گیت گائے گئے تینوں جہان میں اس تولد سعید کا سرور چا گیا اور تمام دنیا کا موم و دیگر



## افغان لیٹوان ادھیائے

برحسانے کہا کہ اسے ناروا و سوقت ایک اور بڑا عظیم سانحہ یہ ہوا کہ انجینی نے جب دیکھا کہ بموجب قول پون کے  
 لٹکے میں کوئی نشانات خاص سد شہیو کے پائے نہیں جاتے اور او کی صورت مانند بانر کے ہوتی وہ نہایت زردہ  
 ہو کر اوسکو ایک پہاڑ کی چوٹی سے نیچے ڈال دیا چنانچہ بڑی آواز ہوئی اور پہاڑ ٹکڑہ ٹکڑہ ہو کر نیچے کودھس گیا  
 اور زمین تھر تھرانے لگی اور سمندر خشک ہو گیا اور تینوں جہان حیران ہو گئے اور ہنومان زمین میں گر کر  
 آسمان کی طرف نگاہ کیا اور سورج کے طلوع کو دیکھ کر جاناکہ کوئی پہل نہ چلتی تھی چنانچہ اوسکے نکلنے کا عزم کیا تھا کہ اوسو  
 اوس مقام پر راہ اگر معائنہ ہنومان سے کہاں غضبناک ہوا مگر ہنومان نے آفتاب کو رتھ کو چیلو سے روک لیا اور  
 راہ کو مانند روانہ کیا کہ سمجھ کر او کی طرف بھی ہنم پھیلا کر دوڑے راہ نے فوراً طریقہ گریز کا اختیار کیا اور ہنومان نے  
 ایک نعرہ سٹگیں مارا جس سے دیوتوں کے لوگ میں ناہکار ہو گیا اور دیوتا متعجب ہو گئے چنانچہ ایندرا ایرا روپ پر سوا  
 اور بھگوان میں لیکر او کی طرف روانہ ہوئے اسی عرصہ میں ہنومان نے مانند کال کے روپ دھارن کر کے  
 آفتاب کو پکڑنے کے لیے اپنا منہ پھیلا یا الا جبکہ ایندرا کو اپنی طرف آتے دیکھا تو منہ پھیلا کر ایندرا کے پکڑنے کو چلا آیا  
 غضبناک ہو کر ضرب اپنے بچر سے ہنومان کو مجروح کیا اور ہنومان زمین میں گر پڑے اسے نار دیہ چتر شہیو نے  
 ہوا سٹے کیا کہ بھرا کا سیاہی کے نہ لوٹے اور سمیر یعنی ہوا اپنے لٹکے کو مردہ دیکھ کر گریہ و زاری شروع کیا اور یو کو  
 یاد کر کے غایت رنج سے بیہوش ہو کر زمین میں گر پڑا اور شہیو کی ہمت کرنے لگا اور سوقت سد شہیو نے بذریعہ  
 المام کے یہ کہا کہ تم ہقدر محزون و غموم نہ ہو یہ لڑکا ہمارا انس ہے اسکا مارنے والا کوئی تینوں جہان میں نہیں ہے  
 اور تم بھی منجملہ آٹھ بس کے ہمارا جسم ہو تم کو چاہیے کہ اپنی دم کو کھینچ کر سب جگہ سے اپنے انس یعنی ہوا کو کھینچ لو  
 خود بخود تمام دیوتا پریشان و مضطرب ہو جائیں گے تم کو خوب معلوم ہو کہ بدون خوف و محبت نہیں ہوتی بلکہ المام ہمارے  
 پون بہت خوش ہوا اور اپنا انس یعنی ہوا کو کھینچ لیا بعدہ شہیو کے پاس خوشی سے بیٹھ گیا اور بوجہ کجا ہو جانے  
 ہوا کے دیوتوں کے پیٹ پھول گئے تمام جہان حیران و پریشان ہوا اور دیوتاؤں میں وغیرہ سب ہماری پاس ملے  
 اپنی اس آفت ناگمانی کو بیان کیا ہم نے بھی برصا سب کو ہرا لیا چیر سمندر میں لٹکن کے پاس گئے اور تمام کیفیت عرض  
 کیا لٹکن شہیو کا دھیان کر کے ہم سب سے کہا کہ ایندرا نے بڑا خراب کام کیا ہے جسکی وجہ سے پون نے حسب ارشاد شہیو



ایسی آفت چا پامو دیکھو ایند رنے شیو کو اوپر پھر چلا یا ہوتا سب ہو کہ ہم سب اب فوراً چکر شیو کی سہ نکلت میں  
 دین یہ کہا اور سب ہمارے و تمام دیو تو نے شیو کے پاس حاضر ہوئے اور بعد حمد و پر نام کے کچھ خجالت کے ساتھ  
 دیو تو نے آفت سننا یا شیو نے ہنس کر فرمایا کہ بہت وجوہات سے اور بہت کاموں کے لیے ہنومان پیدا ہوئے ہیں  
 وہ ہمارا انسان و رپون کا لڑکا ہوا و سکو ایند رنے بہالت کی راہ سے مارا بہتر ہو کہ اول پون یعنی ہوا کو فرما  
 کر بعد ہنومان کے پاس چکر او نکو دھاد و چنانچہ ایسا ہی کیا ہنومان شیو کی نگاہ سے پڑتے ہی اوٹھ  
 کھڑے ہوئے او نکو دیکھ کر تمام دیو تاد من و غیرہ سب سے زیادہ پون یعنی ہوا خوش ہوئے او شیو کے  
 حکم کو یاد کر کے سب دیو تاد غیر ہنومان کو بردان دینے لگے

## چالیسواں ادھیائے

برمھائے کہا کہ اے نار دسب سے اول لیٹن نے پون سے مخاطب ہو کر ہنومان کو یہ بردان دیا کہ تمہارا لڑکا  
 بلا تعداد و حساب و مقدار صاحب قوت و زور ہو کر دیو توں کو کام کیواسطے ہمارے رنجون کے انبار کو نابود کرے  
 اسکے اوپر چکر سو دین تک کارگر نہو چنے کہا کہ اے پون تمہارے لڑکے کو کوئی ہماری پھانسی سے بھی نہ باندھ  
 سکیگا وہ تینوں جہان سے بخوف ہو کر سمھونکو ڈنڈ سے آزاد رہے آفتاب نے کہا کہ ہم سے بھی زیادہ سکا تاج و زور  
 ہووے ہم کو شیو کا اوتا بھیکر تمام علوم تعلیم دینگو ایند رنے کہا کہ اسکو جسم میں بھر بھی اثر نہ کرے گا اور چونکہ یہ کلس مٹی جبر  
 جرح ہوا ہے اس باعث سے اسکا نام ہنومان ہووے آتش نے کہا کہ اسکے جسم میں آگ موثر نہو جمران نے کہا  
 کہ ہمارا ڈنڈ بھی اسکے جسم کو مروح نہ کر سکے گا برن نے کہا کہ یہ جل یعنی پانی میں کبھی نہ دو بے گانرت کرے گا کہ اسکے  
 اوپر ہمارے اسلحہ کچھ کام نہ کرینگے پون نے کہا کہ یہ ہمارا لڑکا جسے بھی زیادہ ہو کو بیرنے کہا کہ اسکے تمام کام  
 پورے ہونگے ایس یعنی رو د رنے کہا کہ یہ سب سے اعلیٰ و برتر قوت و طاقت میں ہوگا ماہتاب نے کہا  
 کہ تینوں جہان میں سب سے زیادہ اسکو خوشی ملیگی سیس غیرہ جو ناگون میں سب سے بڑے ہیں انہوں نے کہا  
 کہ اسکے اوپر کوئی زہر اثر نہ کرے گا اور دیو توں نے کہا کہ اسکو ہمارے ہتھیاروں سے کچھ خوف نہوگا منیشرن نے  
 کہا کہ یہ لڑکا اور دھرتیا یعنی شہوت و مباشرت سے پاک ہووے گا اور آہن میں تن ہو کر بڑی قوت کے ساتھ کسے  
 کہ اسکو ہمارے اسلحہ کچھ کام نہ کرینگے پون نے کہا کہ یہ ہمارا لڑکا جسے بھی زیادہ ہو کو بیرنے کہا کہ اسکے تمام کام  
 پورے ہونگے ایس یعنی رو د رنے کہا کہ یہ سب سے اعلیٰ و برتر قوت و طاقت میں ہوگا ماہتاب نے کہا  
 کہ تینوں جہان میں سب سے زیادہ اسکو خوشی ملیگی سیس غیرہ جو ناگون میں سب سے بڑے ہیں انہوں نے کہا  
 کہ اسکے اوپر کوئی زہر اثر نہ کرے گا اور دیو توں نے کہا کہ اسکو ہمارے ہتھیاروں سے کچھ خوف نہوگا منیشرن نے  
 کہا کہ یہ لڑکا اور دھرتیا یعنی شہوت و مباشرت سے پاک ہووے گا اور آہن میں تن ہو کر بڑی قوت کے ساتھ کسے



اور اونکے رنج کو دور کر گیا یہ سنکر بشتن دہم سہیون نے ہنومان کو اپنے جسم سے لگا لیا اور پون کی سہیون بوجہ پانے ایسے لٹکے کے بڑی تعریف کی اور پھر شیوا و تار یعنی ہنومان کی است تمام دیوتوں نے بڑے تب شیونے کہا کہ تم سب پر وضع ہو کہ رام چندر اوتار کے واسطے بنے کہ پوخی ہنومان کا اوتار لیا ہو چنانچہ رام کام کو کر کے اونکی محبت ہم سب کو دکھا دیوینکے کہ رام چندر ہنگو کس درجہ پیارے ہیں اس قسم کے اوتار دھارن کرنا خواہ ہنگو کوئی ہنسے خواہ کچھ کے مگر ہنگو اپنے بھگتوں کا کام کرنا نہ نظر رہتا ہے بعد شیو نے پون سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ ہم ہر روز تمہارے لٹکے کی حفاظت کریں گے کچھ سہیب اد سکے او پر نہ آویگا اور ہمارے رسول سے بھی اوسکی موت نہ ہوگی یہ لیلیا کے شیو و تمام دیوتا اترو دھیان ہو گئے

### اکتالیسواں اوشیا

برمھانے کہا کہ اے نار و بعد اتر دھیان ہوئے تمام دیوتوں کے پون ہنومان کو گود میں لیکر پاس انجینی کے گیا اور ہنومان کو انجینی کی گود میں دیکر بعد بیان جمیع داستان کے خود اتر دھیان ہو گیا انجینی نے ہنومان کو اپنی چھاتی سے دو دھ پلایا اور کیسیر می نے بھی ہنومان کو دیکھ کر بڑی خوشی کیا چنانچہ ہنومان کے لہو و لعب کو دیکھ کر دونوں روز مرہ کمال خوش ہوتے تھے تھوڑے روز میں ہنومان ہنومان ہنومان ہوتے کہ زمین سے اوڑا کر آسمان میں جا کر پھر زمین میں کو دڑتے تھے کبھی آفتاب اور پون کے پاس جا کر کھیل کود کرتے تھے اور ستاروں کو کھلونا سمجھ کر پکارتے تھے پون منع کرتا تھا اور چند زمان کو ماندر چٹو کے چاہتے تھے اور ماندرنٹ کو آسمان پر بنا چڑھتے کبھی گنگا جو آسمان میں ہیں اوس میں غسل کر کے اپنی دم کو چھٹکارے تھے اور وہ زمین تک آجاتی اور پہاڑوں کو خسر و خاشاک اور جاتو تھے ایسے ایسے چہرے ہنومان کے دیکھ کر دیوتاؤں نے غم نہایت تعجب و حیرت میں آتے تھے ایک روز ہنومان میں لوگوں کے یہاں گئے مگر کسی نے اوسکو نہ پہچانا اور اونکی طاقت و قوت کو کھیلن یکہ دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ کون اور کسکا لڑکا ہے ابھی تو یہ حال ہے آگے نہ معلوم کیا کر گیا اس سے بہتر یہ کہ کچھ سراپا کو سب ملکر دے دیوین تاکہ خوف آفت جاتا رہے ایسا خیال نام و ناقص جو سر اسر دھرم کے خلاف ہو دل میں لا کر منیشرون نے یہ سراپا ہنومان کو دیا کہ باطل ملک جاہل اپنی طاقت پر قدر نازان ہو کہ واجب اور غیر واجب بات کا خیال نہیں کرتا اور ماندر شیطانوں کو کام کرتا



تو ہماری قیام گاہوں میں آکر سقد رفتہ و فساد کرتا ہی کیا تیری عقل ظلم ہو گئی ہے اس سے تمھاری طاقت  
 تمکو فراموش ہو جاوے تاکہ اس قدر زیادہ طاقت نہ کر سکو ہنومان نے یہ سراپ سنا کر کچھ خیال نہ کیا ہی غصہ  
 میں الہام ہوا کہ اسے منیشرون جو سراپ ہنومان کو تم سب نے دیا ہو تینے یہ بات اچھی اور لائق نہیں کیا  
 یہ ہنومان شیو کا اوتار ہوا اور یہ تینوں جہان کا محافظ ہر تم اپنی ریاضت پر راسخ ہو کر شیو کو پھول گئے ہو  
 یہ اوتار رام چندر کے واسطے ہوا ہے تاکہ دیوتوں کی تکلیف کو رفع کرے اب لشن کا کام کون کر گیا اس لیے  
 واجب ہو کہ اپنے سراپ کو ترمیم کر دے ورنہ خود تمھارے حق میں بہتر نہیں یہ الہام سنا کر تمام منیشرون نے  
 شیو کے اوتار کو پہچانا اور کہا کہ اے ہنومان شیو اوتار ہمارے قصور و گناہ کو معاف کر دینے تمکو نادہستہ سراپ  
 دیا ہے یہ سراپ خود ہمارے حق میں باعث تار فک کی لشن و شیو و تمام دیوتوں کے ہوا ہے اب ہم اپنے سراپ کو  
 اس طرح پر ترمیم کرتے ہیں کہ جب تک تمکو رام چندر نہ ملیں گے تب تک تمکو ایسی قوت سے بہرہ نہوگا اور  
 اسی وقت تک ہمارا سراپ تم پر موثر رہیگا یہ کہا اور بعد دعا کے کہا کہ تم پاس آفتاب کے جا کر علم سیکھو چنانچہ ہنومان  
 اپنے گھر آکر الدین سے سب چر بیان کیا اور حسب الاجازت والدین کے آفتاب کے پاس جا کر تعلیم  
 پایا وہ وقت طلوع آفتاب کے جا کر غروب تک علم آفتاب سے پڑھتے تھے یہاں تک کہ تھوڑے روز میں  
 جو دشمن بدیا کو سیکھ لیا اور پھر آفتاب سے کہا کہ جو واجب ہو وہ مجھے گورو کچھ مانگ لو جو آپ مانگیں  
 وہ ہم دیونیکے آفتاب نے ہنومان کو شیو کا اوتار جان کر بعد شنا و صفت و کہا کہ اے ہنومان ہم تمھاری  
 اصلی کیفیت کو جانتے ہیں تم شیو کا اوتار ہو واسطے رام چندر کے اوتار لیا ہے سو تم پنا پر ملک جنوبی میں جا کر  
 پاس بال و سکنڈ جو دونوں بھائی ہیں مقیم رہو اور سنگ دیو جو ہمارا لڑکا ہے اسکی طرفداری کرنا اس مقام پر  
 رام چندر آکر تمکو ملین گے ہم کو یہی گورو کچھنا ضرور ہے کہ ہمارے لڑکے پر مہربانی رکھنا یہ سن کر ہنومان پاس  
 والدین کے اگر حال کہا والدین نہایت خوش ہوئے اور کہا کہ تم شیو اوتار ہو کر ہمارے گھر پیدا ہوئے ہمارے  
 زہے نصیب ہیں ہمارے اوپر مہربانی کیا کرنا تاکہ ہم پر مایا زور نہ کرے اب تم جا کر گورو کے حکم کو بجالاؤ کیونکہ  
 جس کام کو پیدا ہوئے ہو اسکو پورا کرنا واجب ہے یہ دعا مورو پدر سے پا کر ہنومان بہت خوش ہوئے

بیالیسواں ادھیاء



برجھانے کہا کہ ہنومان نے بعد حصول اجازت والدین کے اونکا پر نام کر کے پنپا پور کو روانہ ہوئے  
چلنے میں کچھ کسی طرح کی تکلیف نہیں ہوئی لنگا کو نہایت آسانی کے ساتھ اوپر گر خیر کوٹ کو پر نام کر کے  
راوا یعنی نریدا کو عبور کیا اور اگست من کے پاس جا کر اونکی صحبت میں رہے اور اونچین سے رام چندر کی  
بھگت کی تعظیم پا کر اونچین کے حکم سے روانہ ہو کر پنپا پور پہونچے جہاں بال و سنگٹھہ رہتے تھے چنانچہ  
بوجہ تکرار خانگی کے سگریو یک موک بہار پر چلے گئے جہاں کہ ہنومان کو بھی بوجہ طرفداری سگریو کے  
جانا پڑا جبکہ رام چندر و بچھمن سیتا کے فراق میں حیران و پریشان اور سکی قربت میں پہونچے تو ہنومان نے  
استقبال کر کے اونکو ایک موک میں لائے اور سگریو کے ساتھ دوستی کر کے ہر طرح سے رام چندر کو  
خوش کیا اور رام چندر کے ہاتھ سے بال کو قتل کر دیا اور رہے تلاش سیتا کے ہوئے اور خبر پا کر سمنڈر  
عبور کر کے لنگا میں پہونچے اور بڑی لیدا کر کے سیتا کو رام چندر کا حال سنا کر تسلی دیا اور سیتا سے  
نخصت ہو کر اون کی بھلوا رہی کو اوجاڑ ڈالا اور سب دیتوں کو مار کر اچھی کمار کو بھی مار ڈالا اور نہایت  
آسانی کے ساتھ لنگا کو جلا یا جسمیں بشن کے بھگتوں کے مکان بچ گئے اور ہر شخصے راون کے غور کو دور  
کر کے سمنڈر کو اتر کر بانروں کے سرداروں سے تمام کیفیت بیان کی اور رستے میں باغات کو اوجاڑ کر دیو  
رام چندر کے پاس پہونچے اور سیتا کی چوڑا سن کو دیکر عزیز دل ہوا ہوئے اور رام چندر نے بالیقین ہنومان کو  
شیو کا اوتار جانا اور چند پڑھا اور کہا کہ اے ہنومان شیو کے اوتار تم ہر طرح ہمارے خیر خواہ ہو ہمارے تابع ہو کر  
تھنے ہمارے رنج کو زائل کیا افسوس کہ ہم نے حالت نادانگی میں تمکو اپنا قاصد بنا یا قصور نہان کو  
یہ حالت دیکھ کر سبکو گیان ہوا اور ہنومان کو شیو کا اوتار جانا سب سر بسودہ ہوئے اور بہت کیا ہنومان نے  
جانا کہ اگر یہ سب ہمکو شیو کا اوتار سمجھ لیونگے تو پھر حکم دینے اور کام کرانے میں تامل کرنے کے کوئی کام نہ ہوگا  
کیونکہ یہ حکم ندیوینگے رگو پیر یعنی رام چندر کا کام کیونکہ پورا ہوگا تب ایسی مایا کیا کہ سبکو یہ بات بھول گئی کہ  
شیو کا اوتار ہیں صرف ہتھ راونکو معلوم رہا کہ یہ بڑے صاحب قوت ہیں بعدہ رام چندر نے ہنومان کو  
اپنے جسم سے لگا لیا اور لنگا چلنے کی تیاری ہو گئی اور سمنڈر کے کنارہ پہونچے اور سمنڈر کو دیکھ کر سب  
حیرت میں ہوئے لیکن کسیکو کچھ محنت نہ کرنے پڑی مہا پیر یعنی ہنومان نے کل ماندھ دیا اور ہتھ راو کو



شیو لنگ کو قائم کیا جسکے دیکھے اور پوچھنے کرنے سے سب گناہ دور ہو جاتے ہیں اور سکا نام ریشم رکھا اور سکی پرستش سے جو بردان ضروری ہو مل سکتا ہے اور اسی پل کی راہ سے رام چندر مسیح فوج کے عبور کر کے راؤن پر خروج کیا آخر کو طرفین سے بڑی لڑائی واقع ہوئی ہنومان نے تنہا سب دیتوں کی خبر لیکر رام چندر کی فوج کو محفوظ رکھا جبکہ بچھن شکست سے مجروح ہوئے تب رام چندر بھی بوجہ غم و الم کے متحیر ہو گئے کیونکہ رات گزرنے سے بچھن کی زندگی میں اشتباہ تھا چنانچہ فوراً اسی وقت ہنومان رفاہ ہو کر بعد فتح دیتوں کے پہاڑ دو کا اڑھا لائے اور بچھن کو زندہ کر دیا اس قدر رام چندر کی اعانت کیا کہ راؤن کا تمام تیج غائب ہو گیا اور مسیح تمام فوج و اطفال و خاندان کے راؤن کو قتل کر دیا اور جبکہ عین میدان جنگ سے مہراؤن رام و بچھن کو پکڑ لے گیا تب رام چندر نے ہنومان کو یاد کیا چنانچہ ہنومان نے جبار مہراؤن کے بازو اڑھا ڈالا اور ہر طرح سے رام چندر کے کاموں کو فتح کیا جس سے رام چندر ایسی فتح نمایاں کے ساتھ سیتا جی کے اجودھیا میں تشریف لائے ہنومان نے ہر طرح اور بہت چر تر کر کے دیتوں کو مسرور کیا یہ ہنومان کا چر تر جو کوئی قرأت یا سماعت کر گیا سو دنیا و عقبی دونوں جگہ میں ہیشمار خوشی کو پایا و یگانہ ختم ہوا اے اوتار

### تینتالیسواں اوتار ذکر میں ناتھ اوتار

برجھانے کہا کہ اے نار داب ہم میں ناتھ اوتار کا بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ نند گرام جو جہان میں مشہور ہے وہاں مہر نند نامے ایک بیسیا یعنی طوائف نہایت خوبصورت و دولت مند صاحب علم بشردن سے بھی زیادہ حسین علم نفس و موسیقی میں مشتاق شیو کی بھگت میں بہت طاق رہتی تھی وہ ہر روز شیو کی پرستش کرتی اور ہر روز بدن میں شرم لگا کر عطریات کی طرف متوجہ نہیں ہوتی اور بجائے زیورات کے رو در اکچھ کو اختیار کر کے بعد پرستش کے شیو کے آگے رقص کیا کرتی تھی اور شیو کے جس کو گاتی اور طرفیات یہ سماعت کچھ سے کہ اوسکے گھر ایک بندر اور ایک کتا تھا اور سنے اوسکے جسم میں بھی رو در اکچھ کو پہنایا اور دونوں کو شیو کے مکان میں نچایا کرتی تھی اور آپ تال و دیکر کا نا گاتی تھی اس طرح بلاناغہ و جھین راگ و رنگ کا شیو کی خوشنودی کے لیے کیا کرتی تھی جب کہ ایک مدت اس طرح اوسکو روز بروز بچھن کرتے گزر گئے تو شیو خوشنود ہوئے اور میں ناتھ کا تن دھارن کر کے اوسکے امتحان کے لیے تربند کو ماتھو پر دھارن کیا اور رو در اکچھ کو بجائے زیورات کے زیب تن فرمایا غرض کہ ہر طرح سے شیو کی لباس سے



اپنے کو آہستہ کیا اور شیو شیو کہتے ہوئے ناتھ میں گنگن کو بہن لیا مہا نندا کے گھوٹ میں آئے ایسا لباس دیکھ کر  
 مہا نندا نے بڑے غلظ و تواسع کے ساتھ بیس ناتھ کو اپنے گھر میں مقیم کرایا اور ناتھ میں کیگن مرصع کار دیکھ کر  
 ارادہ لینے لگا اور غایت طرح سے کہنے لگی کہ تمہارے ناتھ کے گنگن کو دیکھ کر ہمارا دل و عقل جاودہ قیام سے  
 متحرک ہو گیا جو یہ گنگن تمہارا قابل عورتوں کے ہر بیس ناتھ نے کہا کہ تم اسکی قیمت کیا دیو گی مہا نندا نے کہا کہ  
 ہمارے خاندان میں زنا کاری حرام نہیں ہے بلکہ یہی دھرم ہے جو تم یہ گنگن بہو دو گے تو میں تین رات تک  
 تمہاری عورت ہو کر تمہارے ساتھ عیش کروں گی یہ سن کر بیس ناتھ بہت تعجب ہوا کہ کیا کہو تھو کہ اسکو بہت  
 سمجھا کہ گنگن لو تم تین دن تک کو واسطے ہماری عورت ہو چکی مہر و ماہ اس بات کے شاہد ہیں ہماری چھائی کو  
 تین دفعہ تک چھو دو تا کہ قول قرار ختم سمجھا جاوے مہا نندا نے کہا کہ منظور ہے مہر و ماہ گواہ ہیں یہ کہا اور بیس ناتھ کی  
 چھائی کو تین دفعہ تک چھو دیا بیس ناتھ نے فوراً وہ گنگن مہا نندا کو دے دیا اور بعد بڑی خوشی کر کے بیس ناتھ نے  
 اپنا طلائی لنگ جو اہرات سے منفرد مہا نندا کو اپنی عورت سمجھ کر تفویض کیا اور بہت سمجھا کر کہا کہ اسکو جو بھی حفاظت  
 رکھنا چھو کہ یہ برابر جان کے پیارا ہو اسکو نہوے سے میری زندگانی کی امید نہیں مہا نندا نے کہا کہ بہتر اور  
 لنگ کو اپنی سپردگی و امانت میں لے لیا اور اندر شیو مندر کے جو گھر میں مہا نندا کے تھا اسکو قائم کر یا بعدہ انور  
 مکان میں بیس ناتھ کے ساتھ خوب آہستہ ہو کر آدھی رات تک خوب خوب باتیں کرتی رہی بعدہ شیو کو عجیب  
 جزیر کیا کہ ناگمانی آگ پیدا ہو کر درمیان مندر کے لگ گئی اور ہوا زور سے چلی اور وہ عورت جو بیس ناتھ فرست کر تھا  
 جل گئی مگر سگ اور بوزنہ پر کچھ اثر نہ ہوا یہ حال دیکھ کر دونوں یعنی بیس ناتھ و مہا نندا بہت رنجیدہ ہو کر اور مہا نندا نے  
 کچھ برازنہ جانت کر دئے لگی اور بیس ناتھ نے بھی رو کر کہا کہ اسے عورت اب ہم زندہ نہیں رہینگے کیونکہ میں اول کچھ  
 ہوں کہ جب یہ مورس نہ ہوگی تو میں زندہ نہیں رہ سکاں گا ہمارا مالک جو چل گیا ہماری زندگی پر لعنت ہو ہمارے واسطے  
 چتا آہستہ کر دو تا کہ اوس میں ٹھیک ہو جاوے اگر بر محافوشن میں آکر ہکو منع کرینگے تو بھی ہم نہیں مانینگے ایسے ہمارے  
 کمال کو دیکھ کر بدرجہ لاچاری کمال خجالت و زاری کے ساتھ مہا نندا نے چتا کو آہستہ کرایا اور بیس ناتھ نے  
 سبکے دیکھتے دیکھتے چتا میں آگ کو روشن کر کے بیٹھ گئے تب مہا نندا نے اپنے سب لوگوں کو بلا کر کہا کہ میں گنگن کو  
 بوعہ تین دن کے اس شخص کی عورت ہوتی تھی چنانچہ اسی سبعا دین ہمارا شیو ہر عافی جلا جاتا ہے ہر



موم کو قائم رکھنے کے لیے اسکے ساتھ سستی ہو دینے پینکر اوسکے دوست ہشنا و گناہ لوگوں نے ہر چند کہ منع کیا مگر  
نے کسی کی کچھ نہ سنا اور اپنے مال و دولت کو ہر ہنوں پر نثار کر دیا بعدہ شیوپاک و مقدس کا دھیان کے  
کرنے تین طواف چٹا کے چاہا کہ چٹا میں داخل ہوں کہ شیو ویندیاں اپنی اصلی صورت سے ظاہر ہوئی اور  
مانعت کیا اور اپنی نگاہ رحم سے اوسکی طرف دیکھ کر اوسکے گناہان کو دور کر دیا یہ روپ دیکھ کر مہندر استعجب ہوئی  
شیو نے ہنس دیا اور اوسکے ہاتھ کو پکڑ کر فرمایا کہ تم کچھ تعجب نہ کرو ہمنو تمھاری آزمائش کو واسطے یہ سب لیا گیا تھا تاکہ  
سے بھاؤ دیکھ کر ہم نہایت خوشنود ہوں جو خواہش ہو وہ ہم سے بردان لو مہندر اندانے کہا کہ تینوں جہان کی پیش  
ہت سے محکو کچھ سر و کار نہیں محکو صرف اپنے قدموں کی یاد عطا فرما کر شاد کیجیے اور مع تمام خاندان کے آزاد کر کے  
پنے لوک میں جگا دیجیے تاکہ قید تناسخ سے آزادی رہے آپکی خدمت روزمرہ کی شادی رہے پینکر شیو نے  
پنے گنوں کو یاد کیا تاکہ مع بہان کے آوین مہاندا کو مع خاندان کے شیو پوری کو لیجا وین چنانچہ فوراً تمام گن  
خضر ہوئے پر نام کیا شیو نے اپنے روزمرہ مہندر کو مع اور بیچوں کے ایمان پر سوار کر لیا بڑے جشن کرانیکے بعد  
پنے لوک میں بھیج دیا جہان دے شیو درجہ جانی خدمت میں مصروف رہے و مسرور رہے قید تناسخ سے بیاک ہوئے  
مناہوں سے پاک ہوئے یہ دوستان نہایت پاک گناہوں کی دور کرنے والی دونوں جہان میں مسرور کرنے والی ہے  
قاری و سامع کو رحمت دیتی ہے ہر قسم کے غم کو دور کر کے بڑی رحمت عطا کرتی ہے اوتاچیم ہوا

## چوالیسواں ادھیائے دو جیس اوتار کا ذکر

رہ جانے کہا کہ اسے نار داب ہم دو جیس اوتار کا ذکر کرتے ہیں واضح ہو کہ راجہ بھدرایک نام کے واسطے شیو نے  
کے کا اوتار لیکر پرورش و حفاظت کیا اور بھکا بیان ہم کرچکے ہیں سو راجہ بھدرایک کے دھرم کے امتحان کو واسطے  
و بارہ شیو نے دو جیس اوتار کو دھارن کیا شیو غور کے دور کرنے والے اور بھکتوں کو مکت دینے والے ہیں  
سے طرح طرح کے روپ اختیار کر کے بھکتوں کی پرورش اور مخالفوں کی ہلاکت کے باعث ہوتے ہیں شیو کو  
بنوں جہان میں اور کوئی مالک نہیں ہے بید و پوراں سب اونکو سب سے برتر کرتے ہیں اوسکے قبضہ  
اختیار میں تینوں جہان و دیوتا و دیت وغیرہ سب ہیں اسے نار داب بھدرایک نہایت صاحب اقبال ہو کر شیو کی



پرستاری میں تمام جہان کے درمیان مشہور و عیان ہوا اوسنے اپنے باپ کو قید سے راکر آیا اور کھیر سے  
 بردان پاکر تمام شہنشاہوں کو مغلوب کر کے خود راج کو کرتے لگا اور راجہ چندرا نگر سمیت رانی جو جہان میں مشہور  
 ہیں اونکی لڑکی کیرت مالنی کے ساتھ بھدر راکھ کا بیاہ ہوا ایک روز بھدر راکھ مع رانی کے ہرادیہ و شکار جنگل گئے  
 اور تمام لہنت رت و مان خوب عیش و تفریح کیا ایسے وقت میں شیوہ نے چاہا کہ راجہ کا امتحان کریں اور بعد میں  
 بصورت برہمن مع اپنی عورت کو شکر ایک شیر یا کا بنا یا جسے برہمن و برہمنی پر حملہ کیا اور وہ دونوں  
 خوف ہو کر بھاگے اور راجہ بھدر راکھ کو سنا کر زور زور سے نالہ وزاری کرنا شروع کیا اور بھدر راکھ کے پاس افتان  
 و حیران اگر کیا کہ اے راجہ الامان الامان ہم تمھارے سایہ پناہ میں آئے ہیں یہ شیر جو چلا آتا ہے ہماری کھانے کا ارادہ  
 رکھتا ہے اس کے ماتھے سے ہمو بھاویہ ہمو کھانے پنا دے یہ نکر راجہ بھدر راکھ نے اپنی دھنکے کو اٹھالیا ہنوز لوبت  
 تیر چلانے کی نہیں پہونچی تھی کہ شیر نے برہمن کی عورت کو پکڑ لیا عورت مائے کر کے بہت روتی اور شیر  
 بلا خوف اوسکو کھا لیا ہر چند کہ راجہ نے اپنے بہت تیر دن سے شیر کو مارا مگر وہ کچھ بھی دردمند نہ ہوا اور  
 وہاں سے نکل کر جنگل کی طرف چلا گیا برہمن نے بڑا فسوس و نالہ بموجب رسم جہان کے کیا اور بہت دیر تک ستر  
 کر یہ وزاری میں مصروف رہا اور راجہ بھدر راکھ سے کہا کہ اے راجہ تیرے تمام ہتھیار چھوٹے و بے کام ہو گئے تجھے  
 لعنت ہو تیرا بارہ ہزار ہاتھی کا زور کیا ہوا اور تیرا تیج جھک کر خاکستر ہو گیا وہ تیرا ٹھڈک اور سنگ کمان چلا گیا اور  
 وہ تیرا چشم پر بھاؤ کیا چلا اور تیرا بدیا بل کیا ہوا کیا نہیں سے کچھ بھی باقی نہیں جو نہ کچھ تیرے پاس نہ بڑیر ہے  
 کوئی تدبیر واسطے دفع کرنے شیر کے باقی نہ تھی چھتر یوں کا بڑا دھرم بیدون نے اور اونکی حفاظت کرنا کا ہر جبکہ  
 اپنے کل یعنی ذات و خاندان کا دھرم نہ رہا تو وہ شخص کیا زندہ ہو بلکہ نہیں یہ سنکر راجہ نے بڑا فسوس کیا اور  
 مایت تردد و فکر کے بعد وہ شل عاجز کے ہو گیا اور کہا کہ حقیقت ہمارا تمام زور نیست ہو گیا تقدیر ہے پھر گئی نیک نامی  
 ہماری برباد ہوئی گناہ بشمار چھپر عاید ہوا ہمارا کل دھرم بھی غارت ہو گیا ہمارے نصیب نے بڑی کوتاہی کی ہے مجھ کو معلوم  
 ہوا ہے کہ میری سلطنت کو زوال آدیا اس سے وجہ ہے کہ اس برہمن کو ہر طرح سے خوش کروں خواہ اس کو زمین  
 جان تک بھی جاوے یہ خیال کر کے راجہ نے برہمن کے قدم پا کر کہا کہ اب تم فسوس نہ کرو میرے حال زار پر ہر بانی کر کے  
 جو ارادہ ہو مجھے لے لو میں اپنی تمام سلطنت اور عورت ملکو دیتا ہوں اور میں بھی تابعداری و خدمتگاری کو واسطے



برہمن نے کہا کہ اندھے کو شیشہ اور گداگر کو گھرا اور جاہل کو کتاب و بلا عورت دے شخص کو مال و دولت کے  
 کیا سروکار ہو جبکہ میری عورت نہیں ہو تو میں سلطنت کرنے سے کیا مطلب رکھتا ہوں مجھ کو اپنی عورت  
 اور کچھ نہیں چاہتا ہوں بھدر ایکھنے کہا کہ یہ کون دھرم ہو کہاں سے تمہیں اسکو سیکھا یا کہ تمہارے گردنے یہ دھرم  
 تمکو بتایا تھا کیا تم نہیں جانتے کہ عورت غیر کی صحبت دو دن جہان میں تینوں باپ کو دلائی ہو جہان میں ہر طرح  
 سخی سب چیز و نیکو ہیں حتی کہ اپنے جسم کے دینے میں بھی بعض لوگ تامل نہیں ہو لیکن عورت کے دینے والے کو  
 کہیں نہیں دیکھا پر اپنی عورت کے ساتھ مباشرت کرنے سے جو گناہ ہوتا ہو وہ کسی تدبیر سے نہیں جاتا برہمن نے  
 کہا کہ ہم برہمن کے قتل سے جو گناہ ہوتا ہو اسکو بھی دور کر سکتے ہیں عورت غیر کے ساتھ مباشرت کرنا کیا ایسا  
 بڑا گناہ ہو اس سے اگر تمکو جہنم سے بری رہنے کی خواہش ہو تو اپنی عورت کو ہماری حوالہ کر دو یہ کلام برہمن کا  
 سنکر راجہ نے دل میں بہت خوف کو ساتھ فکر و غور کیا کہ نہ حفاظت کرنے سے راجہ کے لیے دوسرا گناہ عظیم اور  
 نہیں ہے اس لیے عورت کے دان سے دوسرے گناہ عظیم سے بچنا واجب ہو بعد ان دینے عورت کے  
 میں بھی آگ میں جل جاؤنگا یہ سوچ کر فوراً اپنی عورت کو برہمن کے حوالہ کر دیا اور آپ پاک ہو کر دیوتوں کو  
 پر نام کیا اور شیو کو یاد کر کے شیو کے نام کو پڑھا اور آگ کا پردہ کچھ یعنی طواف کر کے چائا کہ اسکے اندر گردن اسی  
 عرصہ میں شیو اپنی نشانات خاص سے ظاہر ہوئے جسکو دیکھ کر بھدر ایکھ نہایت خوش ہوا اور سہان ہو چلا وہی  
 بارش ہوئی اور ہر طرح سے سب ساز و سامان جن جن کا آستہ ہو گیا اور ریشم و ہم مع تمام دیوتوں کو اوس مقام پر  
 تشریف لیکرے راجہ نے ہمت کیا شیو نے خوشنود ہو کر فرمایا کہ بردان مانگو ہم نے تمہارے امتحان کیو اسطے برہمن  
 روپ دھارن کیا تھا وہ عورت جسکو شیر نے کھا یا اگر جاہو اور شیر مایا کا ہمنے بنایا تھا تم اب کچھ اندیشہ نہ کرو  
 تم ہمارے کامل پستار ہو راجہ بھدر ایکھ نے کہا کہ ہکو تو یہی برابر دان ہو کہ آپ میرے یہاں ظاہر ہوئے مگر آپ کے  
 حکم سے میں یہ بردان مانگتا ہوں کہ مجھ کو مع عورت و باپ و مادر و پردہ مارے لڑکے کو اپنا گن بنا لو کہ اسی  
 خدمت میں مصروف رہا کرین اور اسی جسم سے ہم سب آپ کو لک کو چلین رانی نے کہا کہ میری یہ خواہش ہے کہ  
 میرے والدین بھی آپ کی خدمت میں ممتاز ہوں شیو نے منظور فرمایا یہ بردان دیکر شیو انتر دھیان ہو گئے  
 اور راجہ بھدر ایکھ بہت دنوں تک سلطنت کر کے اسی جسم سے مع عورت و والدین و فرزند کے شیو لو کیں گیا علی ہذا القیاس



پرستاری میں تمام جہان کے درمیان مشہور و عیان ہوا اوسنے اپنے باپ کو قید سے راکر آیا اور کھبر سے  
 بردان پاکر تمام دشمنوں کو مغلوب کر کے خود راج کو کرنے لگا اور راجہ چند رائگر سینتھن اوسکی رانی جو جہان میں مشہور  
 ہیں اونکی لڑکی کیرت مالنی کے ساتھ بھدر راکیکھ کا بیاہ ہوا ایک روز بھدر راکیکھ مع رانی کے ہمارا وسیع شکار جنگل گئے  
 اور تمام بسنت رت و ان خوب عیش و قہر کیا ایسے وقت میں شیو نے چاہا کہ راجہ کا امتحان کریں اور بھدر  
 بصورت برہمن مع اپنی عورت کو بنکر ایک شیر مایا کا بنا یا جسے برہمن و برہمنی پر حملہ کیا اور وہ دونوں  
 مخوف ہو کر بھاگے اور راجہ بھدر راکیکھ کو سنا کر زور زور سے نالہ و زاری کرنا شروع کیا اور بھدر راکیکھ کے پاس افتان  
 و حیران اگر کہا کہ اے راجہ الامان الامان ہم تمہارے سایہ پناہ میں آئے ہیں یہ شیر جو چلا آتا ہی ہمارے کھانے کا ارادہ  
 رکھتا ہو اسکے ہاتھ سے ہلکے بچاویہ ہلکے کھانے پنا دے سینکر راجہ بھدر راکیکھ نے اپنی دھنکے کو اٹھالیا ہنوز تو بہت  
 تیر چلانے کی نہیں پہونچی تھی کہ شیر نے برہمن کی عورت کو پکڑ لیا عورت مائے کر کے بہت روئی اور شیر  
 بلا خوف اوسکو کی لیا ہر چند کہ راجہ نے اپنے بہت تیر دن سے شیر کو مارا مگر وہ کچھ بھی دردمند نہوا اور  
 وہاں سے نکل کر جنگل کی طرف چلا گیا برہمن نے بڑا فسوس و نالہ بموجب رسم جہان کے کیا اور بہت دیر تک ستر  
 کر یہ وزاری میں مصروف رہا اور راجہ بھدر راکیکھ سے کہا کہ اے راجہ تیرے تمام ہتھیار چھوٹے و بے کام ہو گئے تجھے  
 لعنت ہو تیرا بارہ ہزار ہاتھی کا زور کیا ہوا اور تیرا تیج جھک کر خاکستر ہو گیا وہ تیرا کھڈک اور سنگہ کمان چلا گیا اور  
 وہ تیرا جشم پر بھاؤ کیا چار اور تیرا بدیا بل کیا ہو گیا انہیں سے کچھ بھی باقی نہیں جو نہ کچھ تیرے پاس نہ دیر ہے  
 کوئی تدبیر واسطے دفع کرنے شیر کے باقی نہ تھی چھتر یوں کا بڑا دھرم بیدون مئے اور وائی حفاظت کرنا کہا جسکے  
 اپنے کل یعنی ذات و خاندان کا دھرم نہ رہا تو وہ شخص کیا زندہ ہو بلکہ نہیں یہ سنکر راجہ نے بڑا فسوس کیا اور  
 مایت تردد و تفکر کے بعد وہ شل عاجز کے ہو گیا اور کہا کہ حقیقت ہمارا تمام زور نیست ہو گیا تقدیر جسے پھر گئی نیکنامی  
 ہمارے برباد ہوئی گناہ پیشمار چھپر عاید ہوا ہمارا کل دھرم بھی غارت ہو گیا ہمارے نصیب نے بڑی کوتاہی کی ہے مجھ کو معلوم  
 ہو چاہی کہ میری سلطنت کو زوال آدیکھا اس سے وہب جو کہ اس برہمن کو ہر طرح سے خوش کروں خواہ اس آرزو میں  
 جان تک بھی جاوے یہ خیال کر کے راجہ نے برہمن کے قدم پکڑ کر کہا کہ اب تم فسوس نہ کرو میرے حال زار پر ہر بانی کے  
 جو ارادہ ہو مجھے لے لو میں اپنی تمام سلطنت اور عورت تم کو دیتا ہوں اور میں بھی تابع داری و خدمتگاری کو واسطے



برہمن نے کہا کہ اندھے کو شیشہ اور گداگر کو گھڑ اور جاہل کو کتاب و بلا عورت والے شخص کو مال و دولت  
 کیا سروکار ہے جبکہ میری عورت نہیں ہے تو میں سلطنت کرنے سے کیا مطلب رکھتا ہوں مجھ کو اپنی عورت  
 اور کچھ نہیں چاہتا ہوں بھدرایک نے کہا کہ یہ کون دھرم ہے کہ ان سے تمنے ہو سیکھا یا کہ تمہارے گردنے یہ دھرم  
 تم کو بتا رہا تھا کیا تم نہیں جانتے کہ عورت غیر کی صحبت دونوں جہان میں تینوں باپ کو دلاؤ الیٰ ہر جہان میں  
 سخی سب چیز و نکل ہیں حتیٰ کہ اپنے جسم کے دینے میں بھی بعض لوگ تامل نہیں ہے لیکن عورت کے دینے والے کو  
 کہیں نہیں دیکھا ہے الیٰ عورت کے ساتھ مباشرت کرنے سے جو گناہ ہوتا ہے وہ کسی تدبیر سے نہیں جاتا برہمن  
 کہا کہ ہم برہمن کے قتل سے جو گناہ ہوتا ہے اس کو بھی دور کر سکتے ہیں عورت غیر کے ساتھ مباشرت کرنا کیا ایسا  
 بڑا گناہ ہے اس سے اگر تم کو جہنم سے بری رہنے کی خواہش ہو تو اپنی عورت کو ہماری حوالہ کر دو یہ کلام برہمن کا  
 مستکر راہ نے دل میں بہت خوف و ساتھ فکر و غور کیا کہ نہ حفاظت کرنے سے راہ کے لیے دوسرا گناہ عظیم اور  
 نہیں ہے اس لیے عورت کے دان سے دوسرے گناہ عظیم سے بچنا واجب ہے بعد دان دینے عورت کے  
 میں بھی آگ میں جل جاؤنگا یہ سوچ کر فوراً اپنی عورت کو برہمن کے حوالہ کر دیا اور آپ پاک ہو کر دیوتوں کو  
 پر نام کیا اور شیو کو یاد کر کے شیو کے نام کو پڑھا اور آگ کا پرہیز کیا یعنی طواف کر کے چاہا کہ اسکے اندر گردن اسی  
 عرصہ میں شیو اپنی نشانات خاص سے ظاہر ہوئے جس کو دیکھ کر بھدرایک نہایت خوش ہوا اور سہانہ دھول کی  
 باتیں ہوئی اور ہر طرح سے سب ساز و سامان جشن کا آراستہ ہو گیا اور جشن و ہم مع تمام دیوتوں کو اس مقام پر  
 تشریف لیگے راہ نے ہمت کیا شیو نے خوشنود ہو کر فرمایا کہ بردان مانگو مجھے تمہارے اتھان کی واسطے برہمن  
 روپ دھارن کیا تھا وہ عورت جس کو شیر نے کھا یا اگر جاہل اور شیر یا کابھنے بنایا تھا تم اب کچھ اندیشہ نہ کرو  
 تم ہمارے کامل پستار ہو راہ بھدرایک نے کہا کہ ہکو تو یہی برابر دان ہے کہ آپ میرے یہاں ظاہر ہوئے مگر آپ کے  
 حکم سے میں یہ بردان مانگتا ہوں کہ مجھ کو مع عورت و باپ و مادر و پدر مگر ہمارے (ڑکے کو اپنا گن بناؤ تاکہ ہماری  
 خدمت میں مصروف رہا کرین اور اسی جسم سے ہم سب آپ کو لکھیں رانی نے کہا کہ میری یہ خواہش ہے کہ  
 میرے والدین بھی آپ کی خدمت میں ممتاز ہوں شیو نے منظور فرمایا یہ بردان دیکر شیو انتر دھیان ہوئے  
 اور راہ بھدرایک بہت دنوں تک سلطنت کر کے اسی جسم سے مع عورت و والدین و فرزند کے شیو لوگوں کی علیٰ ہذا لکھا



یہی بات راجپوت رانک کو مع عورت کو حاصل ہوئی جو کو قرات یا سماعت کر سکا وہ شیو لوک میں آگیا اور اناج پڑھا

پنیتا لیسوان ادھیائے  
 ذکر اوتار جیت ناتھ

برصمانے کہا کہ اے نار داب ہم جیت ناتھ اوتار کا بیان کرتے ہیں وفتح ہو کہ اربد اچل بہار میں ایک بھل بھلا  
 نامے مع اپنی عورت کے بڑ بھگت شیو کا رہتا تھا ایک روز بھل واسطے تدبیر قوت لایموت روزمرہ و کپین باہر  
 چلا گیا عورت کو گھر میں چھوڑ گیا چنانچہ شیو نے واسطے امتحان کے جتنی کاروب دھارن کر کے شام کے وقت  
 بھل کے مکان میں گئے اور سوقت بھل بھی آیا اور جتنی کو دیکھ کر کمال خوش ہوا اور بعد پر نام کو جتنی کی پیش کیا  
 تب جتنی نے کہا کہ اے بھل کوئی اچھی جگہ ہمارے قیام کرنے کے واسطے دو صرف رات بھر رہ کر صبح کو ہم چلا جائیں گے  
 بھل نے کہا کہ ہمارا گھر نہایت تنگ ہے سو اے دو آدمی کے تیسے شخص کی گنجائش نہیں ہے شکر جتنی نے  
 چلنے کا ارادہ کیا تب بھل کی عورت نے بھل سے کہا کہ جتنی کو قیام کیو واسطے جگہ دو کیونکہ مسائل کے  
 سوال رو کرنے سے بڑا دھرم ہے تم دونوں اندر مکان کے جا کر رہو میں باہر جا کر رہوں گی تب بھل نے  
 خیال کیا کہ عورت کا باہر رہنا مسائل کا بے کامیابی واپس جانا دونوں باتیں خراب ہیں و جب یہ ہر  
 کہ میری عورت جتنی اندر مکان کے رہیں میں گھر سے باہر گزارہ کرونگا چنانچہ بھل نے ایسا ہی کیا کہ دونوں کو  
 گھر میں مقیم کر کے اب گھر سے باہر رٹا اور ہتھیار باندھ کر تمام رات مکان کے گرد و پہرہ دیتا رہا اور رات کو ایک شیر  
 موذی و قاتل مع اور شیر و ناکر بھل کو محاصرہ کیا بھل نے اونکو ساتھ لڑائی کر کے ہتھیار نکال کر قتل کیا آخر کو شیر نے  
 بھل کو مار کر گوشت و پوست سب کھا لیا صرف ہڈیاں بچ رہی رنگین جن جسکو دیکھ کر جتنی نے بڑا فسوس کیا بھل نے کہا کہ  
 کچھ فسوس نہ کرو بڑا سارک ہے جس نے ایسی موت پایا شیو نہایت خوش ہونگے میں بھی چٹا لگا کر سستی ہونیکے بعد  
 اپنی شوہر کے پاس جا رہوں گی کیونکہ عورتوں کا یہی دھرم ہے بید پُراں دھرم شاستر اس بات کو فرماتا ہے چنانچہ بھل  
 چٹا بنا کر ہمراہ اپنے شوہر کے آگ میں بیٹھ گئی اور سوقت تمام دیوتا اس مقام پر آئے اور فوراً جتنی نے اپنا سر پہنکھا  
 خاص کے بدل لیا اور مہربانی کر کے آگ کو سپرد کر دیا اور کہا کہ مبارک ہو مبارک ہو ہم نہایت خوش ہو رہے ہیں جو جاتی  
 وہ بروان بانگ کو بھل کی عورت فرط خوشی سے بیہوش ہو گئی اسکی زبان سے کچھ نہ نکلا شیو و فریاد کیا کہ بروان بانگ



پھر فرمایا کہ یہ روپ ہمارا جو تہی کا ہی یہ سہس ہو کر تم دونوں کی ملاقات کرادے گا تم دونوں دو سر جسم اختیار کر کے نہایت عیش و آرام پاؤ گے اس طور پر کہ تیرا شوہر بعد نگر میں راجہ پرش کا لڑکا ہو کر بنام نل کے مشہور ہوگا تمام زمین کا مالک ہوگا اور تم راجہ جیم جو بد رعبہ دیس کا مالک ہو اوسکی لڑکی ہو کر بنام دینتی کے مشہور ہوگی تم دونوں آپس میں بیاہ کر کے بعد عیش و آرام جہان کے عاقبت کو نکت پاؤ گے یہ کہہ کر فوراً شیوا تر دھیان ہوئے اور نل راجہ نل ہو کر تینوں جہان میں مشہور ہوا اور اوسکی عورت بھگن انکی نام مر کر دینتی ہوئی جسکی حسن و بہت بدرجہ غایت شہرہ آفاق ہو اور وہی جی روپ شیو کا ہنس کا جسم اختیار کر کے نل کا دینتی کے ساتھ بیاہ کرادیا اور نل جزیرہ حالات سب جہان میں روشن ہیں اونکی برابر کوئی راجہ زمین پر نہیں ہوا وہ دونوں شیو کے بڑے بھگت عبادت کرتے تھے اونسے ایند رین راجہ پیدا ہوا اور ایند رین سے چند رانگہ پیدا ہوا جو شیو کا بدرجہ غایت بھگت تھا اور شیو کے منتر جاپ کرنے میں مشہور ہوا اور اوسکی عورت کا نام دینتی تھا وہ اپنے شوہر سے زیادہ شیو کی بھگت میں لگی رہتی تھی اور سو منہاں کا برت کر کے شوم شیو کی سبتش سچولی کیا اور برہمن کو مع عورت شیو و پاربتی جانا غایت پریم سے اونکی سبتش کیا چنانچہ کیتھا مشہور ہو کہ وہ بڑے ہو کر بھرا پو شوہر کو پایا جی اتار کا چتر نہایت مقدس علی ہذا اظہار ہنس اتار کا چتر بھی کمال پاک خوشی دینے والا شخص ان دونوں اتار کے چتر کو فرات یا سماعت کرے گا وہ دونوں جہان میں خوشی پا کر نکت کو حاصل کرے گا ختم ہوا جت ناتھ و برمجہ ہنس اتار جملہ ۱۲ اتار (۷۹)

## چھالیسواں ادھیاء ذکر کرشن درشن اتار

برجھانے کہا کہ اے نار داب ہم کرشن درشن اتار کا بیان کرتے ہیں وضع ہو کہ من جو سورج کے لڑکے ہیں انکے اکھواک وغیرہ دس لڑکے پیدا ہوئے ان لڑکوں میں کا جسکا نام بھگ تھا وہ واسطے سیکھنے علم کے گرو کو یہاں چلا گیا اور مدت دراز تک گرو کے یہاں مقیم رہا کہ تحصیل علم کرتا رہا اسی عرصہ میں بجالت صبت بھگ و کچھو ک وغیرہ سب بھائی علاحدہ علیحدہ ہو کر میرات پداری کو آپس میں تقسیم کر لیا مگر بھگ کا حصہ نہیں لگا یا جبکہ بھگ گمراہ یا اور سب کو اپنے اپنے حصوں پر حکمرانی کرتے دیکھا تو بھگ اپنے بھائیوں سے پوچھا کہ ہمارے حصہ میں کیا کیا آیا ہے بلکہ کیا حصہ ملا ہے کیونکہ ہر کو بھی حصول حصہ کا استحقاق ہے بھائیوں نے جواب دیا کہ وقت تقسیم کے تمہارا حصہ



ہم سب بھول گئے ہیں اب حصہ نہیں مل سکتا ہم نے باپ کو تمہارے حصہ میں دیا جا کر ادھیس سے لے لو یہ سنکر نبھک نہتا  
حیرت کے ساتھ میں اپنے باپ کے پاس آکر کہا کہ بھائیوں نے ہم کو حصہ نہ دیا اور کہا کہ تم جا کر باپ کو اپنے حصہ میں  
لے لو اس وجہ سے میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں یہ سنکر میں کمال متعجب ہو کر خاموش ہو گئے اور اپنے  
رُتے کو رستی و دھرم میں کامل سمجھا کر شیوکا دھیان کر کے کہا کہ اونکے کلام اپنے باپ کو عذاب میں گرفتار کرنے والے  
ہیں اور سکو تم تسلیم نہ کرو کیونکہ میں کوئی ایسی چیز نہیں ہوں جس سے تم کو کچھ تھلش یا کھانے پینے میں آون اونھوں نے  
تمہارے ساتھ بڑی دغا کیا ہو جو مجھ کو تمہارے حصہ میں دیا لیکن جبکہ ہم کو اونھوں نے تمہارے حصہ میں دیا تو بہت  
اچھا ہم سب شیوکا دھیان کر کے تم کو تدبیر بتلاتے ہیں کہ انگریزوں میں ایک بڑی عظیم جگہ کر رہے ہیں ان کو چھوڑ  
ترکیب جگہ کی فراموش ہو گئی ہے جس سے جگہ تمام نہیں ہوتی اس لیے تم وہاں جا کر ان کو ہدایت و رہنمائی کر  
دے تمہاری ہدایت سے جگہ کو ختم کر کے جو مال دولت جگہ سے باقی رہے گا وہ سب تم کو دیونگے چنانچہ نبھک نے  
ایسا ہی کیا اور جگہ انگریزوں میں جا کر دولت جگہ کو ختم کر لیا انگریزوں نے بقیہ مال نبھک کو دیکر سنبھل کر  
چلے گئے لیکن جبکہ نبھک اس مال کو لینے لگے تو شیوکے یہ چہرہ کر گیا کہ بہت عمدہ خوبصورت روپ دھارن کر کے  
بنام کرشن درشن کے مشہور ہو کر بمراد امتحان نبھک کے سمت اترے فوراً اگر نبھک سے کہا کہ تم کون آدمی  
عقل سے خارج ہو کر ہماری دولت کو لینے ہو تم کو کس نے بھیجا ہو رست رست بیان کر دے نبھک نے کہا کہ اپنی باپ  
حکم سے ہم یہاں آئے ہیں وقت جانے بیکنٹھ کے انگریزوں نے بقیہ مال جگہ کا ہمو دیا ہو یہ سنکر کرشن درشن نے  
بڑا سباحہ کیا اور کہا کہ تمہارا باپ نہایت رست گو و دھرم دان ہو تم اس کے پاس جا کر دریافت کرو جو وہ  
کہہ دیونگے وہی ہم قبول کرینگے چنانچہ نبھک پھر مرے پاس واپس جا کر کہا کہ ہم کو رہنمون نے مال بقیہ جگہ کا دیکر خود را  
بیکنٹھ ہوئے لیکن ایک شخص اتر سمت سے آکر ہمو مال لینے نہیں دیتا وہ کہتا ہے کہ یہ مال میرا ہو مجھ کو کس نے دیا  
جب میں نے آپ کا نام بتلایا تو کہا کہ اونکو پاس جا کر دریافت کرو وہ اگر کہہ دیونگے تو ہم کو منظور ہے تب میں نے  
متعجب ہو کر شیوکا دھیان کیا اور شیوکے لیا سمجھ کر نبھک سے کہا کہ وہ شخص سداشیو ہیں اور چونکہ تمام شیوکے بیکنٹھ  
بتلاتی ہیں خصوصاً سامان جگہ جو باقی رہ جاتا ہے وہ تو فرو سداشیوکا کہا جاتا ہے وہ یہ روپ دھارن  
کر کے تمہارے اوپر مہربانی کرنے کو آئے ہیں تم فوراً جا کر اونکو اپنی ہمت اور خدمت سے خوشنود کرو وے سبکے



کے ہیں جبکہ برعکس بھی دھیان کرتے ہیں تمام دیوتاؤں و سیدھ اور انکی خدمت سے مراد دل کو پاتے ہیں  
 مگر سرادھ دیوؤں میں مع نبھگ اپنے لڑکے کے فوراً اس مقام پر گئے اور نبھگ نے دست بستہ عرض کیا کہ ہمارے  
 بڑے ملکہ جان لیا کہ تم سد شیو ہو تینوں جہان سب تمہارے ہیں میں نے آپ کو نہیں جانا بوجہ خراب عقل کے اور بحث  
 سے کی ہمارے گناہ کو معاف کرو اور ہمارے اوپر خوشنود ہو کر تمام مال کو اپنی قبضہ میں لو بعدہ سرادھ دیوؤں نے  
 خود کر بہت بہت کیا اسی عرصہ میں لشن و ہم مع دیوتوں و منیشروں وغیرہ کے اگر شیو کی بہت کیا اور لشن و ہم  
 کے بھگتوں نے بڑی خوشی منا کر بڑھاپا کیا بعدہ مہریشی کرشن و رشن شیو اور تار نے نبھگ سے کہا کہ تم تمہاری  
 سنی کو دیکھ کر بہت خوشنود ہوئے ہم نے تمام دولت تم کو دے دیا تم سکویو اور تم مع اپنے باپ کو ملگت پاؤ گے تمکو  
 شمار گیان حاصل ہوگا یکم کر انتر دھیان ہو گئے اور تمام دیوتاؤں وغیرہ بھی اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے اور  
 سرادھ دیوؤں میں مع نبھگ کے اپنی جاے بود و باش میں رونق افروز ہوئے چنانچہ نبھگ تمام روئے زمین کا فرمان  
 دیا اور شیو کی بدرجہ غایت عبادت کی جسکی وجہ سے وہ لازوال ہوا اور دنیا میں ہر طرح کے عیش و آرام کے عاقبت کو  
 مہو پوری میں داخل ہوا اور شیو کے گنوں میں داخل ہو کر خدمت سد شیو میں مصروف رہا جو اس چتر کو چھوڑا

یاسنے گادہ دونوں جہان میں خوش رہیگا ۸۱ اوتار ختم ہوئے

## سینتالیسواں ادھیانے ذکر بھگت ناتھ اوتار

حاصل کیا کہ اے ناراداب ہم بھگت ناتھ اوتار کا ذکر کرتے ہیں واضح ہو کہ زمانہ ناصیہ میں ایک راجہ ست تھ نام شیو  
 بھگت ہوا وہ بدرجہ دلیس میں فرمان روائی کرتا تھا چنانچہ ایک مدت تک وہ بدرجہ میں مہم اور عدل ساتھ  
 ان روائی کرتا رہا ایک روز موقع وقت پا کر راجہ سال نے ست رتھ پر خروج کر کے اوسکی دارالسلطنت کو محاصرہ  
 اور دونوں راجوں سے بڑی لڑائی سخت واقع ہوئی فضا کا ر بعد جنگ و جدل مدت کثیر کے ست رتھ غلب  
 اور رات کی وقت اوسکی رانی تدبیر کر کے گھر سے باہر بھاگ گئی اور ست پورب کے شیو و گرجا کو دھیان کیا وہ حاملہ  
 بہت راہ طو کرنے کے بعد جب فتح ہو گئی تو ایک تالاب کے پاس جا کر رانی در ماندہ ہو کر زیر دخت بیٹھ گئی تقدیر سے  
 ست سعید میں اسی روز لڑکا پیدا ہوا اور رانی بہت تشنہ لب ہو کر اسی تالاب میں براہ پیئے پانی کے گئی ہنوز



نوبت آب نوشی کی نہیں پہونچی تھی کہ ایک گراہ یعنی ننگ نے اوسکو گل لیا اور لڑکا نوزاد ہو کر کشتی دوشی کے  
 بلند آواز سے رونے لگا شیو کو اوس لڑکے پر ہزار رحم آیا اور اسی مہربانی کیا کہ فوراً ایک عورت برہمن کے لڑکے کے  
 پاس پہونچی اور اوسکے ساتھ بھی ایک لڑکا اوسکا اکیس سال کی عمر کا تھا وہ زن بیوہ لاوارث گداگری کر کے بسر و  
 کرنے والی تھی چنانچہ اتفاقاً اوس عورت کو اگر لڑکا پڑا ہوا دیکھا اور نہما جنگل میں بدرون کسی والی وارث کو لڑکا کو  
 دیکھ کر حیرت میں آئی کہا کہ یہ کسکا لڑکا ہو کون ڈال گیا ہو کوئی شخص مرد و عورت اس مقام پر نہیں دکھلائی دیتا ہے  
 اس لڑکے کی کیفیت کو دریافت کروں وہ جب ہو کر میں اسکو ادٹھا کرانند اپنی لڑکے کے پردوش کروں لیکن بدرون میں  
 خاندان و ذات کے ہکا ادٹھانا بھی وہی نہیں اسی فکر میں عورت کو دیکھ کر شیو مہربان ہوئے اور آپ خود بھونڈ  
 برہمن گداگر کے ظاہر ہو کر عورت سے کہا کہ تم کچھ اندیشہ و فکر نہ کرو اوس لڑکے کی پردوش کرنا وہی ہے ایک پردوش سے ترک  
 بہت جلد سب طبعی حیش و آرام حاصل ہونگی عورت نے خوش ہو کر کہا کہ تمہاری اجازت سے میں اسکی پردوش لے  
 میں لیتی ہوں لیکن ہیدوارہ یوں کہ آپ اسکی جنم و کرم یعنی تولد وغیرہ کی کیفیت مجھ کو بتا دیجیے مجھ کو معلوم ہوتا ہے کہ  
 بلاشبہ شیو ہوا وہ یہ لڑکا اول جنم میں تمہارے گھر رہا ہو کوئی کرم اس سے کرتے نہیں بنا کہ اس درجہ کو پہونچا ہو  
 شیو عورت سے بہت خوش ہوئے اور اوسکو اپنا بھگت سمجھ کر فرمایا کہ حقیقت یہ راجہ رتھ والی بدرجہ کا لڑکا ہو  
 جنم کے کرم کے سبب سے اسی تکلیف کو پایا ہو راجہ سال نے اسکے باپ کو مار ڈالا تب مادر اسکی جنگل کو بھاگ آئی اور  
 بعد تولد اس لڑکے کے اوسکو گراہ نے پانی پیتے کھا ڈالا عورت نے متعجب ہو کر برہمن یعنی شیو سے پوچھا کہ اول  
 جنم کا حال اس لڑکے کا بیان کرو کہ جس وجہ سے اسکو ایسی تکلیف ہوئی اور ہمارا یہ لڑکا اور ہم حالت مفلسی میں ہیں  
 شیو اوتارنے فرمایا کہ اس لڑکے کا باپ اول جنم میں مائے ملک جو دھن میں مشہور ہوا وہاں کا راجہ ہوا اور اپنی  
 رعایا کی پردوش و انصاف و عدل و دھرم میں مشہور آفاق ہوا وہ شیو کا بڑا بھگت تھا ہمیشہ پردوش کرتا تھا  
 ایک روز راجہ شیو کا برت کیے ہوئے شیو کی پرتش کر رہا تھا کہ اسی عرصہ میں بڑا شعور و غوغا شہر میں ہوا راجہ نور  
 سد شیو کو ترک کر کے روانہ ہوا شہر سے باہر وزیر اوس مقام سے واپس آتا تھا اور جس دشمن نے کہ شہر میں فتنہ و  
 مچا یا تھا اوسکو بھی قید کیے ہوئے ہمراہ اپنی لایا تھا چنانچہ وزیر نے سب جرایبان کیا راجہ نے دشمن کو دیکھا اور  
 غضب سے اوسکا سر کاٹ ڈالا اور ناپاکی حالت میں پھر بھی شیو کا پوجن ترک کر کے کھانا تناول کر لیا اور



ایکے نے بھی یہی ادھر م کیا اور دھرم کو بالکل بھول گیا چنانچہ راجہ اس جنم میں بید رہہ دلیس کا راجہ ہو کر سال کے ماتھے سے مارا گیا اور یہ لڑکا اسی کا جو تمھارے آگے پڑا اور رانی جسکو گراہ نے کھالیا اوسکی کیفیت جو کہ وہ اول جنم میں بھی راجہ ست رنھ کی رانی تھی چنانچہ اوسنے اپنی مصادرہ یعنی سوت دوسری رانی کو دغا کر کے مار ڈالا تھا اوسکا نتیجہ اوسکو یہ مل گیا کہ اوسکو گراہ نے کھالیا اور تمھاری لڑکے کی کیفیت جو کہ وہ پہلے جنم میں برہمن تھا جسنے تمام عمر اپنی دان لینے میں گذرانا اب تمکو چاہیے کہ ان دونوں لڑکوں سے شیو کی پرستش بخوبی کرو تمکو بڑی رحمت حاصل ہوگی یہ کلمہ شیو نے اپنی خاص سالک کے ساتھ عورت کو دشمن دیا جسکے دیدار سے عورت زنجیر ہو کر کو حاصل کر کے بہت کیا بعدہ شیو انتر دھیان ہو گئے اور عورت زفوراً طفل نوزاد کو اٹھالیا اور مع اپنے لڑکے کے گھر میں آئی اور ایک گاؤں میں جسکا نام چکر پور دھان بودو پنا اختیار کیا اور دونوں لڑکوں نے شائدل میں سے ہدایت پا کر شیو کی بھگت کرنے لگے دس دونوں پر دوش برت کو دھارن کیا کرتے تھے چار مہینے گذر گئے ایک روز دونوں ملکر مہمان ندی میں غسل کر کے شیو بانکے ہوئے مگر کو دلیس اتنے تھے شیو نے دونوں کو اپنا بھگت جانکر مہربانی کی راہ سے یہ لیا کیا کہ راستے میں انھوں نے ایک گھڑا دولت کا بھرا ہوا پایا گھر میں آکر اپنی مادری سے یہ حال کہا برہمنی نے شیو کا شکر یہ پیر ویشمارا دیا بعدہ دونوں بھو شیو کر پرستار مہر و رہے جب کہ اسی سال گذر گیا تو شیو نے یہ چتر کیا کہ ایک روز دونوں نے جنگل میں گندھرب کا لڑکی کو دیکھا برہمن کے لڑکے نے اوسکے پاس جانے سے انکار کیا لیکن راجہ کے لڑکے نے نزدیک جا کر بعد گفتگو کے اوسکے ساتھ اپنا بیابہ کر لیا اور شیو نے ایسی مہربانی کیا کہ اوسنے اپنے ملک موروثی اور فوج کو حاصل کر کے اپنے راج کاج پر قائم ہو گیا اور وہی برہمنی راجہ کی ماں ہو کر عیش و آرام کے ساتھ بسر اوقات کرنے لگی راجہ کا نام دھرم گپت ہوا اور برہمن کے لڑکے کا نام مع برت ہوا دونوں نے شیو کی بڑی بھگت کیا اور ہمیشہ شادان و فرحان رہے یہ چتر بھگت پر بھو شیو اوتار کا نہایت مقدس ہے دونوں جہان میں خوشی دینے والا ہوا اور بھگت پر بھو شیو اوتار کی یاد سے تمام پنج زائیل بھجائے ہیں اوتا چتر ہوا

## اڑتالیشو ان ادھیائے ڈگر نر جیشہ اوتار

یہ عملنے کہا کہ اے نارو اب ہم نر جیشہ اوتار کا بیان کرتے ہیں جسے اوپن برہمن کے تمام رنج کو نابود کر دیا واضح ہو کہ یہاں پادڑن جو ریاضت میں مشہور ہیں انکے ایک لڑکا پیدا ہوا جسکا نام اوپن رکھا گیا وہ ہمیشہ اپنی ماں کے گھر



سح اپنی مادر کے ربا کرتا تھا تقدیر سے مفلسی میں گرفتار ہوا اتفاقاً ایک روز آپ میں نے تھوڑا دودھ پیا اوسکے پینے سے  
 اور زیادہ دودھ پینے کی حرص ہوئی اور ہمارے ساتھ بار بار اپنی مامی سے دودھ طلب کیا چونکہ بوجہ مفلسی وہمیشہ کے  
 دودھ کا ٹھکانا کمان تھا اوسنے جو کٹ کر کے پانی میں گھول برنگ سفید بہ بہانہ دودھ کے آپ میں کو بلا دیا آپ میں نے  
 اوسے پیکر کہا کہ یہ تو دودھ نہیں ہے یہ کما کر دینے لگا اور بار بار اپنی مامی سے دودھ مانگنا شروع کیا آخر وہ حیران ہو کر  
 آپ میں سے کہا کہ میں تو اپنی تقدیر سے نہایت مفلس ہوں میں نے اگلے جنم میں کچھ دان بنام شیو کے نہیں کیا تھا  
 کہ اس جنم میں بھول ہوئی ہم جنگل میں رہتے ہیں کھانے کو اچھی طرح سے نہیں ملتا دولت و مال کا کیا ذکر ہے یہ دولت  
 و مال بدو شیو کی خدمت میں ہوتا بدو شیو کی پرستاری کے بجز رنج و اہم کے کبھی عیش و آرام حاصل نہیں ہوتا یہ سن کر  
 آپ میں کو بوجہ اول جنم کے عقل آئی اور اپنی مامی سے کہا کہ اب تم کچھ فسوس نہ کرو میں شیو کی عبادت کرتا ہوں اور  
 شیو کو خوشنود کر کے دریائے دودھ کا بردان میں مانگ لوں گا یہ کہا اور بعد حصول اجازت مادر کے ہم گھر میں جا کر سخت  
 ریاضت و مستقل دھیان شیو کا کر کے جنگلی چیزوں سے شیو کی پوجن کیا اور رنج کچھ ہی منتر کو جا پ کیا جبکہ ایک  
 مدت مدید آپ میں کو ریاضت کرتے گذر گئی تو بھی شیو خوشنود نہ ہوئے اور نہ واسطے بردان دینے کے تشریف لائے اور تینوں  
 جہان ریاضت آپ میں سے شعلہ زن ہوئے آخر کو بموجب اہم اس تمام دیوتوں کے ہم سب کو لیکر شیو کے پاس گئے اور بعد  
 است کے سب ماجرا بیان کیا شیو نے ہنس کر فرمایا کہ تم کوئی کچھ اندیشہ نہ کرو آپ میں واسطے دودھ کو ریاضت کرنا ہی  
 سو غریب ہم اوسکو بردان دیوینے تم سب اپنی مقامات کو چلے جاؤ بعد روانگی تمام دیوتوں کے شیو نے واسطے التیو تہی  
 آپ میں کے آپ تو بصورت ایند کے اور گرجا شکل سچی عورت ایند کے آہستہ ہو کر گونگو بصورت دیوتوں کے  
 آہستہ کر کے اور ندی کو ابرو پ بنا کر آپ میں کے پاس جا کر کہا کہ بردان مانگو آپ میں نے کہا کہ اے ایند تو کون ہمارا  
 پر نام ہو ہو شیو کے بھجنے کی توفیق عنایت کرو ہم بردان صرف شیو سے مانگیں گے اور کسی سے بردان مانگنے کی خوش  
 نہیں ایند نے کہا کہ اے من کے لڑکے کیا تو ہو کو نہیں جانتا اور مانند اور دیوتوں کے ہو کو بھی خیال کرتا ہی میں تمام  
 دیوتوں کا راجہ ہوں مجھ کو نارہن کر کے کبھی رحمت میسر نہیں آتی میری پرستش کر کے جو دل میں آوے وہ مجھے لے لو  
 اور رور یعنی شیو زگن اور رحمت سے دور اور دیوتوں کے شمار سے علیحدہ اور عاجزا اور ناتوان ہیں وہ تو کچھ  
 پر جا پت کی بددعا سے بھوت ہو گئے ہیں وہ محض ناہارک ہیں اس باعث سے ان کا کلام کو فرغ اور شہین



بلکہ اس وقت سے کوئی شیو کی پرستش نہیں کرتا ایسے شخص سے تمہارا مطلب کس طرح برآوے گا یہ سن کر آپ من نے بڑے غصہ سے جواب دیا کہ اسے اندر تم دیوتوں کے راہ ہو کر شیو کی مذمت و حجو زبان پر لائے تلو کیا ہو گیا ہے جو تم نے شیو کو نہیں پہچانا شیو وہ ہیں جنکے برعکس ویشن و تمام دیوتا وغیرہ سب خدمت کرتے ہیں اور انکو بید بھی نہیں بت بیان کرتے ہیں اور بیدانتی اور انکو برعکس کے نام سے مشہور کرتے ہیں اور سنت مباحثہ دور کر کے انکو سمجھ کر آپ من سے بتوں گس سے علیحدہ اور مقدس اور پرہیز آتما اور نرگن اور سگن اور سب کو مالک ہیں اسے جا مل اندر اور انکو نہیں جانتا جسکی برابر دوسرا کوئی نہیں جو اور میں نے تیری زبان سے شیو کی مذمت کو سماعت کیا گیا ہے عظیم میرے اوپر عائد ہو گا اسلیے تجکو بھی نیست و نابود کروں گا اور خود بھی ہر جاؤنگا یہ کہا اور بھشم لیکر بعد پڑھنے منتر کے اندر پر چلا یا اور خود بھی سب طرح سے پاک و باطہارت ہو کر جا تا کہ خود گشی کروں یہ دیکھ کر شیو نہایت خوشنود ہوئے اور مندری نے شیو کا اشارہ سمجھ کر فوراً بھشم ستر کو پکڑ لیا جس سے شعاعہ رفع ہو گیا اور شیو نے بدستور اپنا روپ دھارن کر لیا اور وہ سامان اندر کا سب پوشیدہ ہو گیا جس طرح کے روپ کا دھیان آپ من کرتے تھے وہی روپ سامنے کھڑا ہو گیا اور اس وقت تمام دیوتا اس مقام پر حاضر ہو کر شیو کی سہت کرنے لگے اور پھولوں کی بارش آسمان سے ہوئی اور ہر طرح سے سب قسم کا جس ہو آپ من نے شیو کا پر نام کیا شیو نے آپ من کو نزدیک بلا کر مثل سکندر کے اپنے نزدیک بٹھالایا اور اپنے ماتھے کو جسم آپ من میں پھیر دیا اور نظر مہربانی سے آپ من کی طرف دیکھ کر فرمایا کہ تم میرے مستقل ہمارے بھکت ہو ہم نہایت درجہ سے خوش ہوئے گرا تمہاری بار اور ہم تمہارے باپ ہیں تم ہمیشہ جوان بنے رہو گے اور کوئی گناہ و عذاب تم سے صادر نہ ہو گا تمہارے اوپر موت کا زور نہ چلے گا بیشمار دریاے شیر و جرات و درغن زرد و شہد کے تلو ملینگے اور ہر طرح سے سامان ہمیشہ و رحمت تلو میسر رہیگا اور تم لازوال و لافنا و لافنی کے ساتھ ہمیشہ خوش رہو گے اور ہمارے بھکتوں میں سرتاج ہو گے تمہارا خاندان ہم سب خوش و خرم بنا رہیگا اور زن و فرزند سب ہماری بھکت میں معروف رہینگے اور پاپست برت کو حاصل کرو گے تمہارا کلام نہایت فصاحت و بلاغت کے ساتھ ہو گا اور تم بڑے مقرر و گویا ہو گے ہم ہمیشہ تمہارے پاس رہا کر گئے تلو سب کچھ ملیگا یہ کہہ کر شیو اندر دھیان ہوئے اور آپ من بھی اپنے آسیرم کو چلے آئے جو پتھر قرات یا سماعت کرے گا وہ دونوں جہان میں خوش رہیگا ۸۳ اور تار ختم ہوا



## اوشیا شوان ادھیاب

### چٹلاہب اوتار کا ذکر

برمھانے کہا کہ اب ہم چٹلاہب اوتار کا بیان کرتے ہیں یعنی جس طرح سے کہ شیونے گرجا کو دھوکا دیا اس اوتار کا ذکر اندر بیان شیویاہ کے مفصل ہو چکا ہو اس مقام پر صرف اختصار کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے واضح ہو کہ جس وقت گرجا واسطے ریاضت کے بھصول اجازت والہین جنگل کو گئی اس نیت سے کہ ہمارے شوہر سد شیو ہو وین چٹانچہ بوجہ سخت ریاضت گرجا کے چند بار سد شیونے نیشہ و نگو واسطے امتحان گرجا کے روانہ کیا مگر گرجا ذرہ بھی فریب نیشہ و نین میں نہ آئی اور اپنی ریاضت و عبادت میں بہت قائل بدرجہ غایت دکھلایا آخر کو شیو بھی اشتیاق و دیدار گرجا کا ہوا چٹانچہ چٹا رو دھاری برہمن کی صورت بنا کر گرجا کے پاس گئے اور بہت بات چیت مباحثہ کے بعد جبکہ کچھ نہ چلی تو شیو خوشنود ہو کر اپنے اصلی روپ کو گرجا پر ظاہر کیا اور کہا کہ اے گرجا تم مجھ کو بہت پیاری و قدیم ہماری شکست ہو چمنے اتھا نا سب آمور کیے ہیں ہم تم سے بہت خوشنود ہیں بروان مانگ لو اور بہتر ہو کہ تم ہمارے ساتھ چلو اور کوہ کیلا اس کو اپنے قدموں سے مبارک کر دو گرجا نے شرم سے سرنگون ہو کر نہایت خالت و نال سے کہا کہ اگر تم خوشنود ہو تو ہمارے شوہر ہو کر ہمارا بیاہ اپنے ساتھ کرو شیونے کہا کہ چھاپی ہو گا اور اندر دھیان ہو گئے تین تہجیم ہوئے کہ شیویاہ میں یہ جزیر مفصل بیان ہو چکا ہو اندر ہی قدر ترجیح پر اکتفا کیا ۹۴ اوتار چٹلاہب

## پچا شوان ادھیاب

### چتر تک نٹ اوتار

برمھانے کہا کہ اے نار داب ہم چتر تک نٹ اوتار کا ذکر کرتے ہیں جس طرح سے کہ شیونے چتر تک نٹ یعنی ناچنے گانے والے کا روپ دھارن کر کے مینا و ہما نچل کو دھوکا دیا ہو واضح ہو کہ بعد دینے بروان کے ایک دن شیونے ناچنے گانے والے کا روپ دھارن کر کے مینا و ہما نچل کی عورت کو مع تمام گھر کے خوش کر کے بری بھیکے گرجا کو طلب کیا اول تو بایہ عتاب و خطاب میں اگر نکالے گئے لیکن جبکہ ہما نچل و مینا کو معلوم ہو کہ یہ تو سد شیو ہیں تو گرجا کا دینا منظور کیا اور شیونے بڑی بڑی حیرت افزا لیلہ کر کے گرجا کو بیاہ لیا ۹۵ اوتار چٹلاہب  
 ذکر اوتار قروج برمھانے کہا کہ اے نار داب جس وقت کہ مینا و ہما نچل کو جاننا کہ یہ سب سے اعلیٰ ہیں ان کو



لڑکی دینا دجیب پر تب تمام دیوتوں نے آپس میں یہ مشورہ کیا کہ یہ عقل مینا دہما نچل سے دور کرنا چاہیے  
اس خیال سے اول سے ہمارے پاس و بعدہ بموجب اجازت ہماری کے سد شیو کے پاس گئے اور کہا کہ اگر  
ہما نچل تمکو سد شیو سمجھا کر جا کو دیو یگا تو اسی جنم سے تمہارے لوک میں جلاویگا پھر رتن وغیرہ یعنی جواہرات  
و اشیاء غریب و نفیس کما شے دستیاب ہونگے دیوتوں کو ایسی زندگی سے موت بہتر ہے آپ کوئی تدبیر ایسی کہیں  
جس سے ان دیوتوں کی عقل کہ ہم شیو کو اپنا داماد کرتے ہیں جاتی رہے شیو نے دیوتوں کو خست کر کے بصورت  
برہمن سادھو کے آ رہتے ہوئے اور ہو ہو شیو کا روپ دھارن کر کے ہما نچل کے پاس گئے اور کہا کہ تم ایسے  
راجم ہو کر اپنی لڑکی کو ایسے فقیر و جگی ابدھوت کو دیتے ہو یہ بات تمکو دجیب نہیں ہے یہ فقرہ حضرت سادھو کا  
اعتدال کا گر ہوا کہ ہما نچل دینا لے پیاہ کرنا شیو کے ساتھ پھر تاننا سب سمجھا اور پھر شیو یہ جزیر کر کے کوہ کیلاں  
میں جا کر سیت رکھ کر دیا دے حاضر ہوئے چنانچہ اونکو پاس ہما نچل کے مراد افہام و تفہیم کے روانہ کیا او  
کہا کہ دے دیوتوں پھر ہماری شادی کرنے سے منکر ہوئے جاتے ہیں تم ایسی تدبیر کرو کہ پیاہ ہو جاوے چنانچہ  
سیت رکھنے مینا دہما نچل کو خوب سمجھا سمجھا کر شیو کا پیاہ کر دیا اسے نار دایسی لیلیا شیو نے برہمن کا  
روپ دھارن کر کے کیا ہی جو سکورات یا سماعت کریگا دیوتوں جہاں میں خوش رہیگا ۸۶ او آخر ہوا

## لکشا ون ادھیانے ڈکراستھو ستھامان او تار

برمھانے کہا کہ اے نار و در و ناچار ج جو برہمنوں میں بڑے عظم تھے اونکو گوروں نے اپنا گرد بنایا جس نے اونکو  
دھنکو بدیا بخوبی تعلیم دیا اور بعدہ اونھیں کے لیے جنگل میں جا کر بڑی ریاضت و عبادت سد شیو کی کر کے  
شیو کو خوشنود کیا آخر کو شیو در و ناچار ج کے پاس آکر فرمایا کہ تمہاری تصنیف کی ہوئی ہنت مسکر ہم نہایت  
خوشنود ہوتے جو بردان دل چاہے دے تمہیں مانکو در و ناچار ج نے کہا کہ مجھ کو ایک لڑکا اپنا اوتار عطا کرو جو ہر ج سے  
ہمکو مرگورون کے خوشی دیوے وہ سبکو غلوب کر کے بڑا صاحب قوت ہو اور ضعف و موت اوسکے نزدیک نہ آوے  
شیو نے یہ بردان منظور فرما کر انتر وھیان ہو گئے اور در و ناچار ج نے نہایت خوشی کے ساتھ یہ بڑہ اپنی عورت کو سنایا  
اور دیوتوں کی بھگت میں مستقل ہے آخر موقع وقت پا کر شیو نے در و ناچار ج کے گھر اونکے لڑکے ہو کر اوتار لیا نام



اسو ستھامان برکھا کیا اور حصول اجازت درودنا چارج کے وہ طرفدار کورون کے ہو جسکی وجہ سے کورون سے  
 بڑی طاقت و استحکام کو حاصل کیا اور جب خوف سے پانڈون کی کبھی کچھ نہ چلی چنانچہ بموجب ہدایت بشن  
 ارجن نے شیو کی پرستش میں دل لگایا اور شیو سے پاسپت ستر کو حاصل کیا اور کورون پر غالب آیا مگر تو بھی  
 اسو ستھامان نے اس قدر اپنے تیج کو دکھلا دیا کہ کسی کی کچھ نہ چلنے پائی اور بہت آسانی کے ساتھ پانڈوان کے لڑکوں کا  
 قتل کیا آخر کو ارجن رتھ پر سوار ہو کر اسو ستھامان کا تعاقب کیا اسو ستھامان نے ارجن کو دیکھ کر کچھ خوف نکلیا  
 بدستور راہ میں گھڑے ہو گئے اور برمجہ ستر کو ارجن کے اوپر چھوڑ دیا جسکی وجہ سے ارجن حیران و پریشان مضطرب  
 کرشن سے کہا کہ اے بشن یہ کیا ہوتا ہے کہ ایک شعلہ سبکو جلاتے ہوئے ہمارے سامنے چلا آتا ہے سکو فوراً آپ رفع کر  
 ہم آپکی سرنگت ہیں کرشن نے شیو کا دھیان کر کے معلوم کیا کہ یہ برمجہ ستر ہے ارجن سے کہا کہ یہ برمجہ ستر ہے  
 تمھارے نابود کرنے کے واسطے اسٹھو ستھامان نے چلایا ہے سکو کوئی دفع نہیں کر سکتا فوراً شیو کا دھیان کرو اور  
 جو اپنا ستر کہ شیو نے خوشنود ہو کر تم کو دیا تھا اس سے اسکو رفع کرو اور کوئی تدبیر نہیں ہے ستر ارجن نے شیو کا  
 دھیان کر کے فوراً پاسپت ستر کو ترک کیا چنانچہ برمجہ ستر فرو کیا ارجن کو بیشمار خوشی و خرمی حاصل ہوئی یہ دیکھ  
 شیوانس یعنی اسٹھو ستھامان نے بدین نیت کہ جہان میں پانڈو کا بنس یعنی اولاد باقی نہ رہے اور چونکہ اوترا کور  
 روجہ مہمن ابن ارجن کے حمل تھا اس کے قتل کی واسطے پھر اپنا ستر چھوڑ دیا اوترا کور نہایت بے قرار ہو کر کرشن کی سرنگت  
 گئی اور کرشن نے بعد کرنے دھیان کے اس چیز کو معلوم کر کے بعد حصول اشارہ و اجازت سد شیو کے انچوکر کو چلایا  
 اوترا کی حمل کی حفاظت کیا اور تمام پانڈوان کو ہمراہ لیکر کرشن فوراً اسٹھو ستھامان کی سرنگت میں گئے اور فیما بین  
 پانڈوان اور اسٹھو ستھامان کے دہشتی کرادیا جسکی وجہ سے فساد برفح ہو گیا اور سب لوگ امن و چین رہنے لگے  
 اور اسٹھو ستھامان نے پانڈون کے اوپر خوشنود ہو کر بہت بردان دیا یہ اسٹھو ستھامان شیواوتار بڑے خوشی  
 دینے والے جہان کے ہیں وہ ہمیشہ گنگا کے کنارے رہا کرتے ہیں اور سب کی نظروں سے پوشیدہ رہتے ہیں چتر  
 شیواوتار کا نہایت مقدس جسکی قرأت و سماعت سے سب کام پورے ہوتے ہیں ۸۷ اوتار ختم ہوئے

یاروٹوان ادھیات  
 ذکر کر ایشو شیواوتار  
 ॐ नमो भगवते वासुदेवाय



برجھائے کہا کہ اسے نار داب ہم کر ایشیو اتار کا بیان کرتے ہیں یعنی جس طرح سے کہ شیو نے کرات کا اوتار دھارن کے  
 ارجن کو پاسپت استرمع بہت برد الون کے عطا فرمایا اور یہ بھی بردان دیا کہ تم کوئی فتح نہ کر سکیگا اور مہاجات  
 کی لڑائی میں ارجن کو فتح دلایا تا کہ اسے کہ آپ کچھ طالت کے ساتھ ارجن کے حالات دکر ایشیو اتار شیو کا ذکر سنا  
 برجھائے کہا کہ زمانہ مانیدہ میں درمیان خاندان سوم ہنس کے راجہ ججات ہو ایشیو کے پانچ ارکے پیدا ہوئے سچلہ  
 ان کے سب سے چھوٹا لڑکا پور جو رانی سرشاس سے پیدا ہوا تھا وہ سلطنت کو پا کر دھرم کے ساتھ جہا جانی کر تارا  
 اس کے خاندان میں راجہ سانن راجہ پوجسکی برابر دوسرا راجہ اور نہیں ہوا ان کی دو غور میں ایک لنگا دوسری  
 ست دتی تھی جو لڑکا کنگا سے پیدا ہوا اس کا نام بھی لکھ تھا جو بڑے راہ اور غالب ہو اس تھے اور ست دتی دوسری  
 رانی سے پیدا ہوئی جو لڑکے پیدا ہوئے چونکہ جراتنگ کو گندھرب نام نے مار دالا اس وجہ سے فرماندی  
 ملک کی پختہ سرج کو حاصل ہوئی ان کی دو رانیان تھیں راجہ ادھین کے ساتھ رات و دن ہمیشہ آرام میں شغول ہوا  
 جس کی وجہ سے جگہ سے راجہ کے ہو گیا ہر چند کہ سب تدبیرات کی گئیں مگر راجہ مر گیا آخر کو خاندان راجا تھن کا  
 نیست و نابود ہوا نادیکھ کر ست دتی رانی نے بیاس کو یاد کیا اور بندر لیدہ بیاس کے درون رانیوں سے اولاد کو  
 پیدا کر ایا بڑی رانی سے دھرت ترشت پیدا ہوئے جو انکو نئے نابینا تھے اور چھٹی رانی سے پانڈ پیدا ہوئے دوسری رانی  
 راجہ کی ایک کینک بیاس کے پاس گئی اور اس سے مد نام لشن کے بڑے بھگت پیدا ہوئے اس طرح ست دتی نے  
 تینوں لڑکوں کو لکھ کر مع بھیج کر بہت خوش ہوئے وہ تینوں لڑکے بہت صاحب اقبال ہوئے جنھوں نے  
 تمام دنیا میں بہت طرح کے دھرم جاری کیے اور راجہ ل کے لڑکی کا ندھاری کے ساتھ دھرت ترشت کا بیان ہوا اور  
 راجہ سور میں کی لڑکی کنتی پانڈ کے ساتھ بیابھی گئی جو بسدیو کی ہمشیر تھی اور پانڈ کی دوسری رانی مادری  
 راجہ مدر کی لڑکی تھی دھرت ترشت کے جرجو دھن وغیرہ تھو لڑکے پیدا ہوئے اور پانڈ سے پانچ لڑکے کہ انھما ان کے  
 جد ہشر و جیم وارجن تو گنتی سے وکل و سہدیو مادری سے پیدا ہوئے تھے اور بدر کے ساتھ پار سوئی راجہ دیو کی  
 لڑکی بیابی گئی جس سے بڑے بڑے دھرم دان لڑکے پیدا ہوئے یہ سب لڑکے آپس میں ہوا و لعب کیا کرتے تھے مگر  
 جیم میں بوجہ فرط قوت و کثرت زور کے فتنہ و فساد کیل میں مجا یا کر نا تھا یہ بات درجو دھن کو نہایت ناپسند تھی  
 وہ اسی تہ پہن رہا کہ نا تھا کہ جیم میں کو کسی طرح سے مارا جا ہے آخر کو درجو دھن کی کوئی تدبیر پیش رفت گئی درجو



پانڈو میں سخت عداوت ہو گئی اور کینک اپنی وزیر کی صلاح سے دھرتی شت نے پانڈو کو بھرا دیا اور جلانے اندر مکان  
لاکھ کے بارہوی میں بھیجا پانچاچھ دس شیو کی مہربانی اور بدھ کی صلاح سے محفوظ رہے اور ملک و کن میں جا کر  
شاہ راہ میں ہڈم کو بھیجے مارا اور بوجب ہدایت پاس کے چکر لہر میں مقیم ہوئے جہاں بھیجے ایک الوبک  
نام کو قتل کر کے برہمن کو بڑی خوشی دیا اور اسی مقام میں درپردی کا یہ مشنکار مع گنتی کے وہاں گئے  
اور بعد مارنے مچھلی کے تیر سے درپردی کو بیاہ لیا اور مان کرشن سے بھی ملاقات حاصل ہوئی یہ چہتر  
پانڈو کا سنکر دھرتی شت نے پھر انکو غایت محبت ظاہر کر کے بلا لیا اور اسی وقت سلطنت کو جو الہ پانڈو کو  
کر کے اجازت رہنے کی کھانڈو پر تھہر میں دیا تاکہ کچھ تکرار و فساد نہ ہو وے چنانچہ پانڈو کھانڈو پر تھہر میں  
مقیم رہ کر راجہ جڈھشتر نے اور بہت ملک مفتوح کیے اور دھرتی شت کی صلاح سے رعایا پروری و ملک ستانی  
کر کے راج سووی جگ کو کیا بعدہ ارجن اسطے زیارت مسجد کا ہون کے روانہ ہو کر بعد جہاں گردی کے دوار کا  
میں گئے اور بوجب صلاح و اجازت کرشن کے مسجد را کو وہاں سے بھگا لائے اور اپنے ساتھ بیاہ کر لیا جنسے  
انجمن پیدا ہوئے اور دوسری اور تاب قوت و قدرت ارجن کی ہم بیان کرتے ہیں وہ یہ جو کہ انکے زمانہ میں  
ستو کی نام پیرا راجہ عظیم انسان شیو کا نہایت خادم ہوا شیو نے درباسا سے فرمایا کہ تم جا کر ستو کی کو جگ کر دو چنانچہ  
درباسا نے جگ کر آیا بارہ برس تک برابر دروغن زدوں کی دھار آتش جگ میں پڑتی رہی ہو جو سے آتش نہ رہا  
اسودہ ہو کر بوجہ بدھمی کے بلاروشنی ہو گئی اور ہمارے پاس جا کر کہا کہ میں نہایت حیران ہوں چنانچہ ارجن نے  
ہمارے حکم سے آتش کی پناہ کر کے اسکو کھانڈو بن خوب جلانے دیا اور وقت می دانو کو جو اوی سن میں پہنچا  
بوجب حکم کرشن کے ارجن نے بھاگ جانے دیا چنانچہ مرنے ایک انجن ہتھدر عمدہ پانڈو کو بتا دیا کہ سیدھی  
دھرتی وزیر میں دو دریا کچھ معلوم نہیں ہوتا تھا اس مقام پر درجو دھن کی عقل نے کچھ کام نکلیا اور سب لوگوں کی خدمت  
درجو دھن نہایت شرمندہ ہو گیا اور دھنی قدیم کو پھر اسر نو تازہ کر کے بذریعہ قمار بازی کے پانڈو سے تمام  
مال ملک و سامان وغیرہ کھیت لے لیا بعدہ درپردی کو بھی قمار میں جیت لیا اور دسا سن جرجو دھن کے بھائی نے  
درپردی کے پت کو کھینچا مگر بوجہ دعاے درباسا کے ہتھدر کپڑا بڑھ گیا کہ دسا سن درماندہ ہو کر کھڑا ہو گیا اور  
درپردی کی لاج قائم رہی آخر کو بارہ برس کے لیے پانڈو کو سلطنت سے خارج ہو کر ملک دروولی سے کل جانا پڑا



اور جو کہ آفتاب نے ایک برتن پانڈون کو دیا تھا اوسکے بدولت گزارہ کرتے تھے اور مع دروپدی اوسکی کے  
اسی طرح سیر و سفر مالک و مسالک میں مصروف ہوئے

### ترتیوان ادھیائے

برہمن نے کہا کہ پانڈون نے رویت بن میں جا کر طرح طرح کے مصائب کو اٹھایا صرف اونکی پرورش کی واسطے  
وہی ظروف آفتاب کا دیا ہوا تھا اوسکی یہ تاثیر تھی کہ جہتاک دروپدی کھانا نہ کھا لیسے تب تک اوسکی اندر سے  
کھانا نکلیں ہوتا تھا اسی طرح مدت گذر گئی جو جو دھن سے اس حال پر آگاہی نہ پایا اور اس راہ میں ہوا کہ  
پانڈون کو کسی تن وغیرہ سے بد و عا دلانا چاہیے چنانچہ درباسا کی بڑی خدمت کر کے اجازت بردان لینے کی  
حاصل کی اور کہا کہ پانڈون کا ناس یعنی عدم وجود ہونا منظور ہو درباسا نے بہت نعمت ملامت کی اور کہا کہ  
یہ بات کبھی نہ ہو سکے گی اونکی حفاظت کرنے والے شیو میں اور بشن جو زمین میں اوتا رہا ہے شیو کے حکم سے شیو نے  
اونکی حفاظت میں ضرورت رہتے ہیں مگر خیر تم سے خوشنود میں کچھ تدبیر کریں گے یہ کہ درباسا پانڈون کے  
پاس گئے اور دیش ہزار سکھ ہمراہ تھے اور درباسا اس وقت گئے جبکہ درپدی بھیجن کر چکی تھی درباسا نے  
بعد پائے تو ان سے دکریم کے طعام طلب کیا اور مع اپنے سکھوں کے غسل کرنے کو گئے اس وقت پانڈون کو  
نہایت تردد و فکر لاحق ہوا چاہا کہ ہم سب ہر جا دین کیونکہ جب درباسا واپس آکر کھانا نہ پاویگا تو بڑا بھاری  
سراپ ہم سب کو دیو گایہ خیال کر ہی رہے تھے کہ آسمان سے الہام ہوا کہ کچھ اندیشہ نہ کرو کرشن کو یاد کرو یہ سنکر  
سبھوں نے مع درپدی کے کرشن کو یاد کیا چنانچہ کرشن فوراً آکر سورج کا دیا ہوا وہی برتن طلب کیا اور  
ایک ساگ پتر برتن میں دیکھا اوسکو کھالیا اوسکو کھاتے ہی درباسا تمام من و سکھ وغیرہ ہمراہی آئو وہ ہوئے  
اور اپنی قیام گاہ کو بالا بالا پہلے کیے پینکر پانڈو بہت خوش ہو کر کرشن کی تعریف کرنے لگے کرشن نے فرمایا کہ ہم  
متھرا کو ترک کر کے دوار کا میں گئے اور وہاں سبکو آباد کیا اور دسے حصول فتح و شمنون پر آپ میں کے پاس گئے  
اونکے اوپدیس یعنی ہدایت سے بدر کا آسم میں جا کر سات ماہ تک شیو کی عبادت کیا چنانچہ شیو نے خوشنود ہو کر  
ہمکو بردان دیا جو جسکے سبب سے ہم دوار کا میں پہنچا کر تمام شمنون پر غالب ہوئے ہیں اسلئے تمکو بھی ہم کو شمن  
کہ تم شیو کی خدمت کرو بدون شیو کا تمہارا مطلب برآمد نہ ہوگا یہ کہ کر سری کرشن بھگوان اتر دھیان ہو



اور پانڈون نے ایک بھیل کو واسطے امتحان نیک و بد چال و طریقہ کے درجہ دھن کے پاس بھیجا جس نے وہاں کا  
 سب حال دیکھ کر پانڈون سے کہا پانڈون نے شان و شوکت و جاہ و چشم درجہ دھن کا سنکر بہت تعجب و  
 و ملول ہوئے اسی عرصہ میں بیاس نثر لپ لائے ماتھے میں ترید لگائے ہوئے بھشم در و در کھجور کو دھارن  
 کیے ہوئے جنا جوٹ رکھائے ہوئے زبان پر شیو شیو کہتے ہوئے ایسا روپ بیاس کا دیکھ کر پانڈون نے  
 اٹھ کر پر نام کیا اور بھلا کر ہر طرح سے اونکی پوجن کیا اور کہا کہ ہم نے جنگل میں اگر بڑی تکلیف پایا تھے ہمکو  
 فراموش کر دیا یہ تم نے بڑی مہربانی کیا جو ہمکو دشمن و یا اب ہمارے رنج دور ہو جاوے گی ہمکو آپ و بار لیون  
 جسطح سے کہ اپنی سلطنت پر بھرقا بھض ہو وین وہی ہدایت ہمکو کیجیے بیاس نے فرمایا کہ تم مبارک ہو کر آتی  
 و دھرم کو ایسے وقت میں بھی ترک نہیں کیا ہر چند کہ ہمکو یہ بات و جب ہر تم دونوں خرق کو کیساں تصور کریں  
 لیکن چونکہ دے نہایت دھرم کے خلاف اور تم دھرم میں مستقل ہو اسیلئے ہم تمہارے طرفدار ہیں تمہارے  
 اور پر شیو بڑی مہربانی کریں گے ہر طرح سے تمہارے رنج کو دور کریں گے دے سیکے مالک ہیں ہم و تمام دیوتا و من  
 اونہیں کی خدمت کیا کرتے ہیں دے اپنے بھکتوں کا دکھ نہیں دیکھ سکتے اور بید و پوران کا یہ قول ہے کہ شیو  
 بہت جلد خوش ہو جاتے ہیں اسیلئے ہم تمکو یہ ہدایت کرتے ہیں کہ شیو کی خدمت کرو دے تمکو ضرور بردان  
 دیونگے پانڈون نے کہا کہ ہم سب ملکر شیو کا پوجن کریں یا آنکہ صرف ایک شخص تب بیاس نے بعد دھیا  
 کہنے و تامل کے کہا کہ نہیں صرف ارجن شیو کی پرستش کریں اور بعدہ بیاس نے سب ترکیب پرستش شیو کی  
 ارجن کو بتلادیا اور کہا کہ چھتری کو اول ایندر کی خدمت کرنا و جب ہر اس سے تم اول ایندر کو خوش کر کے  
 پھر شیو کے منتر کو دھارن کرو تم ایندر کس جو گنگا کے کنارہ ہو و ان جا کر ریاضت کرو اور بوجہ چھتری  
 و دھرم کے اپنے ہتھیار اپنے ساتھ لے جاؤ تاکہ اگر کوئی دشمن آوے تو اسکو قتل کرنا یہ کہا اور ایندر منتر  
 ارجن کو دیا و بعدہ ہار تھی پوجن کی ترکیب کو سکھلادیا اور بھی بہت شیو کی پوجن کی بابت تدبیریں بتلایا  
 اور علم غائب ہونا نظروں سے سکھلایا اور بعدہ اپنی ماتھے کو ارجن کے تمام جسم پر پھیر دیا اور بہت دعا مان  
 دین بعدہ تمام جسم ارجن میں بھشم لگا دیا ایسی مہربانی کر کے بیاس انتر دھیان ہو گئے اور پانڈون  
 مع مادر کنتی و عورت دریدی کے شیو کی محبت میں غرق ہو گئے



## چون اوھیاے

برھمانے کہا کہ بعد چلے جائے بیاس کے سب جاتیوں نے ارجن کو نہایت با جلال و روشن طلعت دیکھا تب  
 سب کے دل میں یقین آیا کہ ہمارے تمام رنج و دور ہو جاوینگے بعدہ بھون نے بہت دعائیں دیکر ارجن کو واسطے  
 عبادت کے روانہ کیا ارجن نے سب کو پر نام کر کے نہایت عمدہ شگون دیکھتے ہوئے روانہ ہوئے اور ایند رکیل کے  
 پاس جہان گنگا بہتی ہیں پہونچکر اسوک نام جنگل کے بیچ میں مقیم ہوئے اور عمدہ بیدی بنا کر اپنے کو مانند  
 مرناتھون کے آراستہ کر کے اول گرد کی ہمت کیا بعدہ اچھے آسن سے بیٹھکر پنج سو ترپار تھی کی ترکیب کو اختیار  
 کیا اور پار تھی پوچن کر کے منتر کو جاپ کیا اس طرح روز روز تین وقت پار تھی پوچن میں مشغول رہے روز اول  
 ایند رکو بوجے رہے تاکہ پرستش شیو میں کچھ نقصان عائد نہ ہو آخر اس قدر ریاضت و عبادت شیو کی کیا کہ ایک سال  
 تیج کا ارجن کے سر سے ٹکڑا تمام جنگل کو روشن کر دیا اس جنگل میں ایند ر کے ملازم بہت رہتے تھے اونھوں نے  
 جا کر ایند ر سے کہا کہ نہیں معلوم کوئن شخص عبادت کر رہا ہو کہ جسکی وجہ سے ہم سب آج جلنے سے بچ گئے ہیں ایند ر  
 دھیان کر کے جانا کہ ارجن ہمارے لڑکے کا یہ کام ہو یہ جانکر ایند ر کو بڑی خوشی حاصل ہوئی اور بصورت پیر  
 برہمن کے ماتھ میں عصا لیے ہوئے ارجن کے پاس جا کر آگے کھڑے ہو گئے ارجن نے برہمن کی تشریف آوری  
 سمجھ کر ہر طرح سے پوچن کیا برہمن نے پوچھا کہ کسکے واسطے یہ ریاضت کر رہے ہو ارجن نے رات رات  
 کہہ دیا ایند ر نے کہا کہ تم ناحق ایسی ریاضت کرتے ہو تمکو ایسا وجہ نہیں کیونکہ جہان کے عیش و آرام چند روزہ  
 ہیں صرف مکت کا خیال کرنا چاہیے سو مکت دینا ایند ر کے اختیار نہیں ہو جس سے تمھارا یہ فعل عبث ہو جس  
 مکت دینے والا ہو اسکی عبادت کرو ارجن نے کہا کہ اے برہمن آپ اپنے گھر جاوین آپکو ان باتوں کی کیا  
 پڑھی ہے ہم بیاس کے حکم پر قائم رہیں گے ایسا استقلال ارجن کا دیکھکر ایند ر پر محبت پدری نے غلبہ کیا اور  
 اپنے اصلی روپ کو مع نشانات خاص کے دھارن کر کے ارجن کو روشن دیا اور کہا کہ ہنہ برہمن ہو کہ تمھارا ہتھا  
 کیا اب تمکو کچھ رنج نہ ہو گا در جو دھن تمھارا بڑا دشمن ہے وہ البتہ لائق فتح کے نہیں کیونکہ اسکے مددگار شیکم و درو  
 وکرن وغیرہ ہیں جو ہم سے بھی مغلوب نہیں ہو سکتے اونکے فتح کرنیکے لائق تینوں جہان میں کوئی نہیں ہے  
 بلکہ اونکے مانند تیغوں جہان میں شاد و نا درد و سزاوار ہوا لیے تمکو وجہ ہر کہ شیو کی عبادت کرو



ملک و دولت سب کچھ دیتے ہیں ہم دشمن و برہما وغیرہ سب انھیں کی خوشنودی سے ایسے ایسے مراتب پر فائز ہوتے ہیں آج سے ہمارے منتر کو ترک کر کے شیوہ کے منتر کو جا پ کرو اور پارتھی پوجن کر کے شیوہ کا دھیان بخوبی لگاؤ وے درمیان پرستش کے کچھ نقصان نہیں ہونے دیوین کے تم کو بردان دیکر خوش کرنے کے یہ کہا اور بہت دعائیں دیکر ارجن کے بدن کو جھو کر اپنے لوک کو چلے گئے اور ارجن نے بوجہ حسن شیوہ کی پرستش کیا اور بعد غسل و طہارت کے نیاس وغیرہ کر کے شیوہ کا دھیان کیا اور پھر پارتھی پوجن کر کے ایک پیر سے اتفاق رو بروئے کھڑے ہو کر شیوہ کو جا پ کیا اور حسب طرح کہ نیاس سے ہایت پایا تھا اس مطابق شیوہ کی پرستش میں دقیقہ فرو گذاشت نکلیا انکے دیکھنے کیواسطے من وغیرہ اگر متعجب ہوتے تھے اور پھر تمام نیند و بیدار کوہ کیلاس میں سد شیوہ کے پاس جا کر عرض کیا کہ آرجن آپ کی پڑھی سخت ریاضت بہرہ حصول بردان کر رہا ہے ہم لوگوں کی آرزو یہ کہ آپ جا کر ارجن کو بردان دیوین پسکر شیوہ خوشنود ہونے اور ہسکر فرمایا کہ تم سب اپنے مقامات کو جاؤ ہم ارجن کو کامیاب کرنے کے یہ سکا تمام دیوتا پڑا پڑا مقامات کو چلے گئے

### پچیسواں اوصیای

برجھانے کہا کہ شیوہ نے بعد از خدمت کر دینے تمام دیوتاؤں من وغیرہ کے چاہا کہ ارجن کے پاس چلکر بردان دیوین اوسید وقت یہ چہ تر ہو کہ درجہ دھن نے ارجن کو واسطے فتح و حصول سلطنت کے ریاضت کرتے سنا چنانچہ موک نامے ایک دیت کو واسطے مارولنے ارجن کے روانہ کیا دیت بصورت فوک کے جسم اختیار کر کے مقام ریاضت گاہ آرجن میں پہونچا ارجن نے دور سے اوسکو طرح طرح کے فتنہ و فساد کرتے ہوئے اپنی طرف آنے دیکھ کر خیال کیا کہ ضرور یہ میرا دشمن ہے درجہ دھن نے بھیجا ہو گا کیونکہ جسکو دیکھ کر اپنے دل میں ہڑالی آوے اوسکو دشمن تصور کرنا چاہیے اور جسکے دیدار سے اپنے دل میں خوشی پیدا ہووے اوسکو لاریب اپنا دوست قیاس کرنا چاہیے یہ شناخت دوست و دشمن کی عقلیوں نے کہا جو یہ خیال کر کے اپنے دھنکے بان کو لیا اور طرف تریہ کہ اوسید وقت شیوہ بھی بصورت بہل پت کے آ رہتے ہو کر مع گنوں کے براد امتحان ارجن کے پاس چلے کاندھے میں ترکش تیرون سے بھرا ہوا تھم میں دھنکے بان لیے ہوئے اور لنگ اور بال خوب مضبوط باندھے ہوئے عرض کہ ہر طرح سے بہ لباس بہادران کے آ رہتے ہو کر پہونچو غریب



دیت ارجن کے مقابلہ میں جاوے کہ شیو بھل روپ نے اپنے تیر کو اوسکی دم میں باراجودیت کی  
 نکلے راہ سے باہر نکل گیا اور خوک فوراً گر گیا اور ارجن نے بھی اپنے بان کو چلایا اور جبکہ خوک کو زمین پر گرتے  
 دیکھا تو جاناکہ ہمارے بان سے وہ مر رہا ہے واسطے لینے اپنی بان کے خوک کے پاس شیو کھیتے ہوئے پہنچے  
 اور ادھر بھی شیو کے گن اپنی بان لینے کو آئے چنانچہ ارجن نے کہا کہ ہم نے مارا ہے یہ بان ہمارا ہے اور گنوں نے  
 کہا کہ نہیں ہمارے مالک بھل پت نے مارا ہے آخر کو بڑی تکرار ہوئی اور ارجن نے فوراً بان کو اٹھالیا  
 گنوں نے کہا کہ تم اس قدر ناحق ایسی طرح کسو واسطے کرتے ہو یہ بان تمہارا نہیں ہے تم صورت ریاضیوں کی  
 بنا کر ایسی دغا و فریب کسو واسطے کرتے ہو ارجن نے کہا کہ اے جاہل تو کیا بکتا ہے ہمارا بان مع نشانات  
 جو دیکھ لے تب گن نے کہا کہ اے دغا باز تو ریاضت نہیں کرتا کیونکہ جو مرتاض ہوتے ہیں وہ جھوٹ  
 نہیں کہتے تم ہکو تن تنہا نہ جانتا ہمارے مانند اور بھی بہت گن ہیں ہمارا مالک بڑا صاحب قوت  
 و قدرت و صاحب فوج و ملک ہے اوسیکا یہ بان ہے تمہارے پاس نہیں رہیگا جو شخص کہ چور و دروغ  
 و مغرور و دغا باز و مخوف ہوتے ہیں اونسے ریاضت نہیں ہو سکتی اس سے ہمارے بان کو دیدو جن  
 گناہ اپنے ذمہ لیتے ہو ہمارے مالک نے تمہاری جان بچانے کے واسطے تمہارے دشمن کو ہلاک کیا  
 اور تم احسان فراموشی کر کے اوسکا بان بھی نہیں جیتے ہو اگر تمہاری سی خواہش ہے کہ یہ بان ہکو  
 بلجاوے تو چل کر ہمارے مالک سے مانگ لو وہ ایسے ایسے بان دینے پر قادر ہیں کچھ محتاج نہیں ہیں ارجن  
 ایسے کلمات سونے سن کر شیو کا دھیان کر کے بڑے غصہ سے کہا کہ اے شریر تیرے دل میں کچھ غرور تو بھی  
 و اہیات باتیں ہکو کہتا ہے جیسا تیرا خاندان و ذات ہے اوس مطابق تو کلام کرنا ہے ہم راجہ ہیں اور تو  
 چور ہے اسی مطابق تیرا مالک بھی ہوگا ہم تجھ سے یا تیرے مالک سے بان کی درخواست کریں بلکہ تو یا تیرا  
 مالک ہم سے درخواست کرے تو واجب ہے ورنہ ہم سے اگر لڑائی کر لیوے جو فتح پاویگا بان اوسیکا ہوگا  
 اب تم اس قدر توقف کیوں کرتے ہو فوراً جا کر اپنے مالک کو یہاں لے آؤ ہم شیو کے بھروسے پر بیٹھے ہیں  
 ہکو کچھ خوف نہیں ہے چنانچہ وہ گن متعجب ہو کر پاس کرات شیو اوتار کے جا کر اظہار کیا کہ ایک مرتاض  
 بان کو لیکر ایسی ایسی باتیں کہتا ہے چنانچہ شیو نے چاکہ ارجن کی طاقت و جلال کو دیکھیں اس نیت سے



تمام اپنے گونگو ہمراہ لیکر ارجن کے نزدیک آئے

## پہلے اودھیائے

برمھانے کہا کہ اے نارو ارجن نے کرات کی بیشمار فوج کو دیکھ کر ذرہ بھی اندیشہ نہ کیا اور اپنے دھنکھہ و بان کو کرات کے مقابلہ میں کھڑا ہو گیا شیو کرات روپ نے بموجب رسم جہانیاں اول قاصد کو ارجن کے پاس روانہ کیا اور کہا کہ جا کر متاوض سے کہو کہ ہماری فوج کو آنکھ کھول کر دیکھئے اور ہمارے بان کو دے دیوے اور فوراً جہان سے بھاگ جاوے ورنہ اوسکی موت اوسکے سر پر آگئی ہے ناحق اوسکی عورت روتی ہے گی یہ پیغام سنکر ارجن نے کچھ بھی خوف نہ کیا اور کہا کہ اے قاصد اپنے مالک سے جا کر کہدے کہ اگر ہم خوف ہو کر اپنے بان کو تیرے حوالہ کر دیوین تو ہمارے خاندان میں بڑا بڑا لگ جاوے گا خواہ عورت و بھائی سب ہم سے رنج میں رنجیدہ ہوں مگر ہم بان نہیں دیون گے کیا شیر شعل کو دیکھ کر ڈرتے ہیں یا آنکھ راجہ جنگلی جانور و ناک دیکھ کر خوف کرتا ہے یہ سنکر قاصد نے کرات سے سب ماجرا کہہ سنایا چنانچہ کرات مع اپنی تمام فوج کے لڑکے پر آمادہ ہوا اور ارجن کے نزدیک پہونچ کر اپنے سنکھ کو بجا دیا ارجن نے شیو کا دھیان کر کے اوسکے ساتھ بخوبی لڑائی کیا اور گون نے اپنے مالک کا حکم پا کر اسقدر ارجن پر بانوں کی بارش کی کہ ارجن حیران ہو گیا شیو کا دھیان کرنے لگے اور تمام بانوں کو کاٹ کر اسقدر اپنے بانوں کو کرات کی فوج میں برسایا کہ دس سب بھاگ گئے صرف کرات شیو اور تار کھڑے رہے اور دونوں نے بخوبی ہر قسم کی لڑائی کیا اور عمدہ عمدہ بان فریقین نے چلایا کرات تو مہربانی و رحم سے بانوں کو مارتے تھے مگر ارجن کجالت نادانستی بخوبی حربہ کرتے تھے آخر کو کرات نے دھنکھہ و بان و تمام سامان ارجن کا کاٹ ڈالا اور آخر کو مل جہدہ دوڑا ہوا جس سے تمام جہان میں ہلکا مارچ گیا دیوتا بائکل پریشان ہو گئے اور زمین لرزہ میں آئی کرات نے ارجن کو پکڑ کر آسمان کی راہ لیا وہاں بھی ارجن مغلوب نہ ہو کر خوب لڑے اور کرات کے دونوں سپر پکڑ کر خوب چاروں طرف گھوما کر زور کیا آخر کو کرات ناتعم نے خدہ کر کے مطیع خدمت اپنے بھگت ارجن کے ہو کر عمدہ سروپ مع نشانات خاص کے دھارن کر لیا جس کے دیدار سے بیشمار سرور ارجن کو حاصل ہوا جس روپ کو ارجن روزمرہ دھیان کرتے تھے وہی روپ آگے کھڑا دیکھا اور نہایت خجالت کرتے



افسوس کرنے لگے اور بعد پر نام کے مسرود شیو کے ہمت پڑھا اور کہا کہ ہمارے قصورات کو معاف فرمائیے اور بعد  
شیو کی قدموں پر گر پڑے شیو نے ارجن کو زمین سے اٹھا لیا اور کہا کہ تم کچھ رنج نہ کرو تم ہمارے بڑے بھگت ہو مہینے  
براد امتحان یہ چرتر کیا اور تیسے جنگ کر کے تمہاری زور آزمائی کیا اس لڑائی کے سبب سے جہان میں تیرا  
بڑا نام ہوگا اب جو کچھ کہ چاہتے ہو مہیسے مانگ لو چنانچہ ارجن نے ایک بڑی بھاری ہمت شیو کی پڑھا اور کہا کہ ہم  
کیا مانگیں آپ تو انترجامی ہیں سب کچھ جانتے ہیں ان آپ کو حکم سے میں یہ مانگتا ہوں کہ دونوں جہان کی  
ردہ و سدھ کر پا کر کے جکوعطا فرمائیے یہ کہہ کر ارجن دست بستہ کھڑے ہو رہے شیو نے اپنا خاص سپہت ہتر ارجن کو دیا  
اور کہا کہ اب تمکو کچھ تکلیف نہوگی یہ ہمارا انتر قیامت کرنے والا ہے تمکو اپنا بھگت جان کر مہینے دیا ہر اب تم کسی سے  
مغلوب نہو گے اور تمام دشمنوں کی جماعت پر غالب آو گے اور ہم کرشن سے کہہ دوینگے وہ تمہاری اعانت  
بخوبی کریں گے وہ ہمارا انس و ہمارے بڑے بھگت ہیں تم مع اپنے بھائی کے بلاخار سلطنت کرو گے یہ کہہ کر  
ارجن کے تمام جسم میں اپنے ماتھے کو پھیر دیا اور کہا کہ جب تمکو کچھ تکلیف ہوگی تب ہمو یا درنا ہم وہ تمام  
تکالیف کو نابود کر دیوینگے بعدہ شیو انتر دھیان ہو گئے اور ارجن بھی شادان و فرحان باہمت ہتر کو  
لیکر اپنے قیام گاہ کو روانہ ہوئے اور بھائیوں کی خدمت میں پہونچ کر بعد میان جمیع کوائف کے اوٹویشیا  
خوشی دیا یہ حال سنکر کرشن بھی اوس مقام پر تشریف لائے اور کہا کہ جس طرح مہینے آگے کہا تھا اب بھی کہتے  
ہیں کہ شیو کی خدمت میں مصروف رہو یہ کہہ کر پھر دوار کا کو تشریف لے گئے اور پانڈوان اوس مقام پر  
شادان و فرحان مقیم رہے جبکہ میعاد دوازده سالہ گزر گئی تو پھر اپنے ملک میں جا کر بلا محنت دشمنوں کو  
فتح کر لیا کورون مارے گئے اور جڈھسٹرا جہ ہوتے ہر شخص یہ چرتر کر اتیش شیو اوتار کا قرات و سماعت  
کرنے تمام مقاصد پر کامیاب ہو کر شیو پوری کو جاسکتا ہے ۱۸۸ و تا ختم ہوا

شاہان ادھیاس  
ذکر دواؤں یعنی بارہ جوترننگ

برمھائے کہا کہ اب ہم دواؤں جیوترننگ کا بیان کرتے ہیں یعنی وہ بارہ اوتار شیو کے جو لیلہا کر کے پھر جیوترننگ  
ہو گئے اور اپنے بھگتوں کو بڑی خوشی دینے والے ہیں جسکے دیدار و پرستش سے شخص دس کرنے والا



یا پوجنے والا گناہوں سے پاک دہری ہو جاتا ہے اور ان کے نام صبح کو لینے سے مبارکی و فرخندگی بیشمار  
 حاصل ہوتی ہے اور کوئی گناہ نہ کرے نہیں آتا یہ بارہون اوتار بھگتوں کی واسطے زمین میں ہوئے ہیں اور  
 بعد کرنے کام اپنے بھگتوں کو زمین میں حیوتر لنگ ہو کر قائم ہوئے ہیں اول سوم ناٹھ دوم مالکارین سوم  
 مہاکال چارم اونکار ناٹھ پنجم لہار ناٹھ ششم بھیشمک ہفتم لیسوا ایشم ششم ترمیک ہفتم جی ناٹھ  
 دہم ناکیسٹ یازدہم ریشم دوازدہم گوپی ششان بارہون اوتار کی نشانیں بارہون اوتار کی نشانیں بارہون  
 اوتار کی کتا علیحدہ علیحدہ بیان کرتے ہیں اول سوم ناٹھ سور شتر دیس میں براہمان ہیں انکو چند راج  
 دیکھ پر جا پت سے سراپ پا کر سکہ جاکر یعنی روشنی اوسکی جاتی رہی تو قائم کیا تھا اور اوس مقام چند راج  
 بڑی ریاضت کیا تھا چنانچہ زمین کی عنایت سے پھر بدستور روشنی کو حاصل کیا اور شیو لنگ روپ کر  
 اوس مقام پر مقیم ہو گئے جسکی خدمت سے خواب میں بھی رنج نزدیک نہیں آتا وہاں پر چند راج تمام  
 گناہوں کو دور کر دیتا ہے جو کہ اوسکے اندر غسل کرتا ہے دوسرے مالکارین جو سری کر پر رہتے تھے  
 ہیں وہاں شیو واسطے اسکنہ اپنے لڑکے کے گئے تھے اور اوس مقام پر حیوتر لنگ ہو کر مقیم ہوئے  
 جنکے دیکھنے و پرستش و چھوئے سے دونوں جہان میں طرح طرح کے عیش و آرام ملتے ہیں اور مکت حاصل  
 ہوتی ہے تیسرے مہاکال اوجین نگری میں تشریف رکھتے ہیں اور انہوں نے دو کھنڈ بت کو جلا کر  
 اپنے بھگتوں کی پرورش کیا اور اوس مقام پر حیوتر لنگ ہو کر مقیم ہوئے اور نو دشمن بھی دونوں جہان میں  
 شخص و دشمن کرنا لگے رہتا ہے اور کو کبھی کبھار رنج نہیں ہوتا ہے چوتھے اونکار ناٹھ بندھا چل بہار پر ہیں  
 جنہوں نے بندھ کا دکھ نابود کر دیا اور دو روپ سے اوسی بہار پر مقیم ہوئے دے مکت و بھگت و دونوں کو عطا  
 کرتے ہیں اور نو دیدار سے تمام گناہ جاڑ رہتے ہیں اور دونوں اوتار و نوکیر و سبیل و پرولیس و پارشیو و پریش  
 بھی کہتے ہیں یہ دونوں حیوتر لنگ بھگت و کام پورن کرنے میں مشہور ہیں پانچویں کی لارشیو چتر نارین  
 ہیں اور بھگتوں کے کام پورن کرتے ہیں دے ہمار بہار پر کدراستھل میں قائم ہیں جنکو دیدار سے ناپاک بھی  
 پاک ہو جاتا ہے یہ حیوتر لنگ تمام بھگت کھنڈ کے مالک ہیں جنکی خدمت کرنے سے دونوں جہان میں خوشی حاصل  
 ہوتی ہے چھٹویں بھیشم شکر جنہوں نے واسطے بھگت کے بھیم کو مارا اور حیوتر لنگ ہو کر وہاں مقیم ہوئے



ثالثین بسویش جو کاشی میں ہراجان ہیں اور ملک و بھگت سب کچھ دیتے ہیں جو ان کے  
 ملک میں وہ سب طرح کی عیش و آرام سے رہتے ہیں اور جنکے دیکھنے و پوچھنے سے ہر دم بد حال  
 ہوتا ہے انھوں نے تریہینک واسطے گوتم کے اوتار لیا اور گوتم کے دکھ دور کر کے گوتمی ندی کے  
 مارہ جیو تر لنگ ہو کر مقیم ہوئے جنکے دیدار و پرستش سے تمام گناہ زائل ہو جاتے ہیں تینوں  
 مان میں خوشی حاصل ہوتی ہے نویں بید ناتھ یا بیچنا تھ جو چتا بھوم میں رونق افروز  
 بن انکی مہمان بشمار ہے جنکے صرف دیکھنے سے تمام عذاب و گناہ بھاگ جاتے ہیں یہ جیو تر لنگ  
 واسطے راون کے اوتار لیا تھا دسویں نالیس جو دارک بن میں مقیم ہیں اپنی بھگتوں کی  
 درفش کر کے شریرون کو ڈنڈ دیتے ہیں گیارٹھوان رام ناتھ مے سیت بندہ میں ہیں  
 جنھوں نے رام چندر کو نہایت خوشی عطا کی تھی اور بوجہ محبت کے اوس مقام پر مقیم ہو گئے جو  
 دلی انکو لنگا جل سے نشان کراوے تو اوسکے تمام گناہ زائل ہو کر بعد خوشی و خرمی دنیا کے  
 ماقبت میں ملک و شیو پوری کا باس عطا کرتے ہیں بارٹھوین و موہمیش اوتار سطور پر  
 ہوا کہ دکن طرف دیو گر کے نزدیک ایک گانون میں سدھرمان نام ایک برہمن رہتا تھا اوسکی  
 دو عورتیں تھیں چنانچہ وہو سما جو دوسری عورت برہمن کی تھی اوسکے لڑکا پیدا ہوا بوجہ  
 خدمت سدشیو کے اور پہلی عورت نے اوس لڑکے نو زاد کو مار ڈالا شیو نے اوس مقام پر  
 ظاہر ہو کر اوس مردہ لڑکے کو زندہ کر دیا جسکی وجہ سے وہو سما کو بڑی خوشی حاصل ہوئی اور  
 شیو جیو تر لنگ ہو کر اوس مقام پر مقیم ہو گئے نام اونکا دھویشہر ہوا اور تالاب کا نام شوالہ تھا  
 جو اس جیو تر لنگ کو دیکھے خواہ پوجن کرے وہ دونوں جہان میں بڑی خوشی پاوے اے نارد  
 یہ بارٹھون جیو تر لنگ کی خدمت سے آدمی سب کچھ اپنے مطالب و مقاصد کو پاسکتا ہوا دن  
 بارٹھون جیو تر لنگ کو لنگ راج کہتے ہیں انکے دیکھنے و پرستش کرنے سے رحمت دارین حاصل  
 ہوتی ہے انکی جہتر کی سماعت و قرأت سے دونوں جہان میں مسرت بے پایاں ملتی ہے  
 تمام گناہ زائل ہو جاتے ہیں یہ سترہ درکھنڈ چنے بیان کیا تلو اوتار شیو کا اسمین فرما ہے



انکے پڑھنے و سننے سے آدمی اپنے کام پر کامیاب ہوتا ہے تمام ہر قسم کے عیش و آرام جہان میں  
نہیں اور دوسرے جہان میں پد نربان ملتا ہوا اب اسے نار و کیا سماعت کر نیکی خواہش ہے وہ ہمارے

ادھیائے اٹھانوے تمام ہوئے ۱۰۰ اوتار تک  
ات سری شیو پرائی سبتم کھنڈی بر مھانا رومبادی  
سماپتم مترجم کمترین شیو سنگھ خلف رنجیت سنگھ  
تعلقہ دار کا نٹھ ضلع اونا و بتارنج ۴۔ فروری  
نشتہ اکیسویں روز بیچھے مقام ہمیر نوجند تھا  
تھانہ شنکر اور ضلع رے بریلی؛







## شیو پیران آٹھواں گھنڈ

سوت نے کہا کہ نارو نے برعھا سے کہا کہ شیو کے اوصاف ہر چند کہ آپ نے مجھ کو سنایا ہے مجھ کو آسودگی  
 حاصل نہیں ہوئی اس لیے میں چاہتا ہوں کہ اب آپ لنگ کی مہمان بیان کریں یعنی جس قدر کہ روے  
 میں میں شیو کے لنگ ہیں وہے مع تشریح تیرتھ یعنی کون لنگ کون تیرتھ میں قائم ہے بیان کر کے علاوہ ہر  
 ایک مقامات میں جس قدر لنگ شیو کے ہوں ان کی کیفیت بھی بیان فرمائیے ہر مھانے کہا کہ لنگوں کا  
 شمار اور تعداد نہیں ہے تمام روے زمین کو لنگ ہی لنگ تصور کرو اور تیرتھ جس قدر ہیں اور جو کچھ کہ  
 علاوہ تیرتھوں کے ہر اور تینوں جہان یہ سب شیو لنگ ہیں لنگ سے علیحدہ کوئی شے نہیں ہے جو شے  
 اہمان میں از روے مشاہدہ با سماعت و چشم و گوش میں دیکھی سنی جاوے اس شے کو شیو کا روپ  
 تصور کرو مگر تو بھی بوجہ اپنی عقل کے جہان تک کہ بشر سے ہلکے معلوم ہوا ہر وہاں تک لنگوں کا بیان ہم کرتے ہیں  
 اسی طرح ہو کہ زمین و آسمان و زیر زمین میں دیوتوں و سرپوں و آدمیوں کو جہان جہان کہ شیو نے ان کی  
 اور کے مطابق انکو روشن دیا وہے اس مقام پر غایت مہربانی سے مقیم ہو گئے ہیں جنکی پرستش سے لوگوں کی  
 آئینہ ملی حاصل ہوتی زمین میں بیشمار ولا تعداد شیو لنگ موجود ہیں مگر ہم صرف ان میں جو مشہور و لائق ذکر ہیں



اور انھیں کا ذکر کرتے ہیں انھیں سب سے اعلیٰ اور اول حیوتر لنگ ہیں جو جسم کامل کے ساتھ براجمان اور شاہد  
 ہیں ہوتے ہیں یعنی اول سو مناتھ جو سور شتر میں مع گرجا کے رونق افروز ہیں دوسرے لکار جن  
 جو سری سنبل میں براجمان ہیں تیسرے مہاکال جو اوجین میں موجود ہیں چوتھے امر لیں تار جو ہالہ پاب  
 سقیم ہیں مانچوین گن ناتھ چھوٹیں بھی شکر جو دکانی ہیں زیارت گاہ خاص عام ہیں شتاوین بشوناٹھ  
 جو کاشی میں مشہور ہیں اٹھویں تریبک جو گومتی کے کنارہ ہیں نوین بید ناتھ جو جتا بھوم میں ہیں شتوین  
 ناگیش جو دارین میں مقیم ہیں گیارھویں رہیش جو سیت کوادر ہیں بارھویں کھسیس جو سگرہ میں  
 براجمان ہیں جو شخص صبح کے وقت ساتھ طہارت کرے بارھویں نام حیوتر لنگ کو جس کام کیو اسکو خوش کرے  
 پڑے وہ اوسکا کام پورا ہو جاوے اور اوسکو جہان میں راحت اور عقبی میں نکت حاصل ہووے ان بارھون  
 حیوتر لنگ کا پرہاؤ بیہار ہوا و سکو کون بیان کر سکتا ہے مگر ان بارھون حیوتر لنگ کو اگر چھ ماہ تک برابر ایک  
 لنگ کی بھی پرستش کرے تو اس شخص کے تمام منور تم پورن ہو جاوین اور وہ شخص بھر قید تناسخ میں نہ رہتا  
 نہوتیوں جہان سے تعظیم پانے کے لائق ہو جاوے اگر زیل خاندان والا بھی ان میں سے کسی ایک کے ذکر کرے  
 تو وہ اچھے خاندان گرامی میں پیدا ہو کر بڑا مالدار و صاحب پیش ہو کیونکہ شیو کے پرستار اور پید کر پڑھ والے  
 اور دھیان کرنے والے اور گیانی انھیں کے حصہ میں نکت ہو جو شخص کہ جن ولادت سے محنت ہیں اور  
 ملکہ وغیرہ بھی انکے درشن سے برہن ہو کر نکت حاصل کرتے ہیں اس باعث سے حیوتر لنگوں کے درشن و  
 پوجن ضروریات سے ہر اکے ہم علحدہ علحدہ ایک ایک حیوتر لنگ کا بیان مشر کرینگے اب انھیں بارھون  
 حیوتر لنگ کے آپ لنگوں کا ہم بیان کرتے ہیں اونکی مہا بھی بیٹھا رہو اور جنکے درشن سے دکھ دور ہو جاوین  
 پہلے سویشتر کیش اوس مقام پر ہیں جہان کہ سمندر مہی ساگر نام ملتا ہے وہاں سرد در نام جو بھر لگھیاں ہے  
 تیسرے دکھ ہیس چوتھے کرویس تارچ پانچوین جوتیس چھوٹیں بھی شتاوین کوکناٹھ اٹھوین تریبک  
 یعنی تریپن نوین مہاتھ دسویں جوتیس گیارھویں گیتشر بارھوین بیاکھیش ان بارھون آپ لنگوں کی  
 پرستش و یاد و درشن سے جہان میں نہایت خوشی حاصل ہوتی ہے بیان شیو لنگوں کا  
 جو پورب طرف میں بریاگ جو تیرتھ راج کہا جاتا ہے وہاں برہما کے قائم کیے ہوئے ہر ہمیشہ لنگ



یو کے سب سے اعلیٰ جمال ہے اور شو مشرنگ دس ہے سیدہ تیر تھ میں قائم ہے جو تمام آفات کو دور  
کے خوشی کا دینے والا ہے اور بھار دو داجیش و ماویش شیو ٹنگ میں مقیم ہیں اور ناگیش سنگیت نگر  
میں موجود ہیں اور کاشی میں اب لیش و پرور بال و کرت بالیش و تل بھانڈیش و دس جیش  
و من کریش و تاریش و گوڈویش و نالیش و تاریش و مہا بھویش و کیداریش و ریش  
و بلیش و پوریش و بندہ نالیش و اور پین میں دوریش و مریش و برا جمان ہیں اور جیتا  
جنگی مہا بید نے بیان کیا ہے و نالیش و بابیش و کالیش و بلیش و بیاسیش و بھانڈیش و بھاریش  
و کواریش و سدھیش و سینیش و رایش و بلیش و نالیش و جیش و گنیش و کالیش  
و شکریش و بلیش و سورجیش و بھیش و بھویش و گیش و بھیش و کوریش  
و پینیش و کوریش و اچیش و اور پر کھوم پوری میں بھویش ہیں جو تمام خواہشوں سے  
دینے والے ہیں اور دمان بمنز کہ گرد جانا قہ کے مقیم ہو کر اپنے درشن کرے والوں کے تمام رنج  
دور کر دیتے ہیں یہ سب لنگ پورب کے ہیں اب ہم دھن کے لنگ بیان کرتے ہیں کریش و لنگ جنوبی

## پہلا ادھیان

ہر جھانے کہا کہ اسے نار و اب ہم مت گنڈر لنگ کا بیان کرتے ہیں جنکو ہم نے جگ کی بیدی میں قائم کیا  
یعنی ایک وقت شروع کلجک میں ہے ارادہ کیا کہ ایک جگ ایسی کرنا چاہیے جس سے دھم  
زیادہ ہو کر تمام گناہ راتل ہوں یہ خیال کر کے ہم پاس نشن کے جا کر اپنی خواہش دلی کو بیان کیا  
اور کہا کہ ہماری خواہش جگ کرنے کی ہے آپ کوئی جگ عمدہ بتلا دیں جو کمال پاک ہو یہ شکر نشن نے  
فرمایا کہ چکر کوٹ جو مشہور پہاڑ ہے اور جس کے صرف دیکھنے سے گناہگار شخص بے گناہ ہو جاتا ہے جہاں کہند گنی  
ندی بہ رہی ہے اور جہیں اشنان کرنے سے کوئی گناہ و عذاب باقی نہیں رہتا اور وہ درمیان ندی  
و پہاڑ کے ایک ندی مانند دھن کے واقع ہے وہ مقام مجھ کو نہایت مرغوب ہے اس مقام پر تم جگ کر کے  
ایک پوری یعنی شہر آباد کرو اور شو لنگ بھی اس مقام پر قائم کر دو ہم بھی اس مقام پر بصورت برت جائے  
مورت بعد دوبارہ اگل کے ظاہر ہونگے اور تمہاری جگ کی بیدی میں مقیم ہو کر جو شخص ہماری سورت



درشن کر گیا اوسکی تکالیف کو نابود کر دیونگے اور درمیان جگ تریتا دو واپر کے اوتار لیکر جہان کو رحمت  
دیونگے ہم ایک روپ سے چار روپ ہو کر دسرقہ کے گھر اوتار لیونگے جہان ہم چارونکے نام رام و پچیس جیوت  
ستر مکن ہونگے اور بموجب اجازت دسرقہ کے مع پچیس و سیتا کے اوسی مقام میں اگر مقیم ہونگے بعد وہاں  
ڈنڈک بن کو جا کر یہ ریشرنگ کو قائم کریں گے اور اونکی خدمت کر کے بعد حصول بیروان کے راون کو مع  
خاندان کے نیست و نابود کر دیونگے اسے برصا بدون شیو کی خدمت کوئی کام انجام پذیر نہیں ہوتا یہ بات  
ہم سے رست رست کہتے ہیں اسلیے تمکو وہب ہو کہ اول شیو لنگ کو قائم کر کے پھر جگ کو شروع کرنا اور جو  
ہمارے واسطے پوری یعنی شہر کو آباد کرنا اوسکے حاکم پاراجہ شیو کو بنانا ہم رام اوتار لیکر اونکی پرستش اسی مقام پر  
کریں گے یہ کمکیشن تو انتر دھیان ہو گئے اور ہم فوراً بموجب اشارہ لبش کے اوسی مقام پر اگر شیو لنگ کو  
قائم کیا اور ہمنو مع اپنے لڑکوں و دیوتوں وغیرہ کے بڑی سہت اوس لنگ کی کیا چنانچہ شیو اوس  
مقام میں اگر ظاہر ہوئے اور میری محبت و عقیدت و خلوص ولی کو ملاحظہ فرما کر نظر رحم و نگاہ شفقت سے  
دیکھ کر فرمایا کہ اسے برصا بدوان مانگو میں نے عرض کیا کہ میرے اوپر مہربانی کر کے یہاں مع اپنی کامل انس  
و صورت کو مقیم رہو کیونکہ میرا ارادہ ہے کہ اسی مقام پر جگ کروں اور جو پوری یعنی شہر کہ اس مقام پر میں آباد کروں  
اوسکے راجہ آپ ہوں اور تمہارے لنگ کا نام مت گیندر ہو جو جاتریوں کے گناہوں کو دور کر دیوے اور جو شخص یہاں  
تمہارے لنگ کو درشن کرے اوسکو جاترا کچھل کچھل حاصل ہووے یہ سنکر شیو نے منظور فرمایا اور فوراً اوس  
لنگ کے اندر تصرف کر گئے ہمنے اوسی مقام پر جگ کر کے پوری واسطے لبش کے آباد کیا جسکے دیکھنے سے  
گناہوں کا انبار نابود ہو جاوے اور مت گیندر اوسکے راجہ ہوئے اور وہ مقام بنام کیلاس کے مشہور ہوا جو نام  
دوسرے کیلاس کے شیو کے مقام کی وجہ سے ہے اور شیو لنگ کے سامنے منداگنی کے گھاٹ نہایت  
عمدہ بنام شیو گنگا کے مشہور ہوا جسکے اشنان سے تمام گناہ دور ہو جاتے ہیں جو شخص صبح کے وقت اٹھ کر  
بعد اشنان منداگنی کے مت گیندر کی پرستش کرے وہ تمام خواہشوں کو حاصل کرے اور بعد موت کے شیو پوری  
میں جگ جاوے اور اگر اچھا نا ومان جا کر کوئی شخص شیو کی پوجن کرے تو تمام پھل جاترا کا نیست ہو جاوے  
جبکہ مت گیندر کی درشن و پوجن کر لے تب جاترا کا پھل ملتا ہے رام چندرتے خود ومان جا کر اس لنگ کی



پیش کیا ہوا آب ہم کو ٹیسرے لنگ کا بیان کرتے ہیں یعنی شنکر لنگ کوہ کے پورب سمت جہان تیرتھ کوٹ کا  
 جو کمال پاک و سب سے اعلیٰ ہے وہاں کو ٹیسرے نام شیو لنگ ہے جس کے درشن و پوجن و غسل سے  
 کوئی گناہ یا رنج باقی نہیں رہتا اور آخر کو شیو لوک اور سکولتا ہے جو شخص کہ شنکر لنگ پہاڑ میں جا کر  
 بعد شنان تیرتھ کے کو ٹیسرے لنگ کی پوجن کرے تو ہزار بارہ گاد کے دان کا پھل پادے اور اسکے  
 تمام گناہ دور ہو جاویں اور شیو اسکے اوپر کمال مہربان رہیں۔ اور چتر کوٹ کو دکن طرف سے لے  
 پچھم طرف کو جو تگارن پہاڑ ہو وہاں گوداوری ندی بہہ رہی ہو وہاں پس پت نامے شیو لنگ ہے وہاں  
 جو کوئی گوداوری میں شنان کرے شیو لنگ کی پرستش کرے وہ ہمیشہ جہان میں خوش و خرم بنا رہے  
 رام چندر نے پس پت لنگ کی پوجن بعد شنان گوداوری کے کیا۔ اسکے دکن جو کا پھر پہاڑ ہو وہ تینوں  
 جہان میں مشہور ہے جہاں اکثر دن نے ریاضت کر کے سیدہ لقب کو پایا ہے اور اسکا نام مکت چتر ہے جو تمام  
 گناہوں کو دور کر کے بشمار خوشی کو دیتا ہے وہاں بہت تیرتھ کمال مقدس ہیں منداکنی ندی وہاں بہتی ہے  
 جس کے صرف دیکھنے سے گناہ زائل ہو جاتے ہیں اس مقام پر نیل کٹھن شیو کا لنگ ہے جس کے دیکھنے سے گناہ  
 دور ہوتے ہیں وہ لنگ مع گرجا کے براجمان ہے وہ لنگ راج ماندر راجون کے ہے جو شخص کہ اس تیرتھ میں  
 شنان کر کے نیل کٹھن کی پرستش کرتا ہو وہ تمام خواہشوں پر کامیاب ہو جاتا ہے اور پھر آگوں سے بالکل رہی  
 ہو جاتا ہے دیوتاؤں و سیدہ وغیرہ اس لنگ کی پوجن سے ہم پد کو حاصل کیا ہے جو کا پھر تیرتھ راج ہے جہاں  
 شیو نیل کٹھن قدیم ہیں نیل کٹھن کی مہمان قرات و سماعت کر کے پھر کوئی شخص جہان میں پیدا نہیں ہوتا نیز کہ کمال قدیم

### دوسرا ادھیان

تارونے کہا کہ اے برہما اتر لیس نامے شیو لنگ کی مہمان ہوا مفصل سنائیے پھر مھلنے کہا کہ جو اتر لیس لنگ کا  
 بیان اول پہنے کیا ہے اس کے دکن سمت اتر لیس نام شیو کا لنگ ہے اور جو کا مکر میں ہیں براجمان ہے  
 واقع ہو کہ اتر نامے جو ہمارا لڑکا اور انسویا کا شوہر ہے اس نے چتر کوٹ پہاڑ کے نزدیک نہایت پاک و  
 مع عورت خود عبادت کیا اور شیو نے دھیان میں مصروف رہے اسی عرصہ میں قحط سالی ایسی سخت  
 واقع ہوئی کہ عرصہ ایک سو برس تک تمام جہان مہاک باران سے سخت حیران و پریشان رہا یہاں



میشرو و نوجھی نہایت تکلیف ہوئی تمام کنواں و تالاب و ندی و دریا وغیرہ سب خشک ہو گئے اور  
دخت وغیرہ تمام سوکھ گئے بدون بارش باران کے کسی کو چین نہ ملا اچھے اچھے کام روزمرہ کے کالعدم و  
متروک ہو گئے ایسی حالت دیکھ کر انسویانے اترے کہا کہ تمام مخلوق حیران ہو ایسی کوئی تدبیر کرو جسین بانی  
برستے ہوگی اور جو سے نہیں میں امن و چین پھر ہووے مگر اتریدستور اپنی مراقبہ میں جس نفس کی ہوئی بٹھکے ہے  
کچھ انسویانے کام کو سماعت کیا چنانچہ ہوا کی شکر گرد وغیرہ اتر کے تھوڑے ہی بوجہ نہ بارش ہو گیا حیران پریشان  
ہو کر چلے گئے تب تو انسویانے شیو کی پرتش شروع کر کے بہت کمال تمام پارتنی پوجن شروع کیا چنانچہ شیو اس  
مقام پر ظاہر ہوئے جس کے دشمن کو ایک ہجوم دیوتوں و نیشرو کا جمع ہو گیا یہاں تک کہ گنگا وغیرہ تمام تیرتے بھی  
دوڑائے اور اترد انسویانے ریاضت و عبادت دیکھ کر سب حیرت میں ہو گئے اور لیشن وغیرہ سبھوں نے کہا  
کہ واسطے عبادت و کون برتر ہو آخر کو یہ امر قرار پایا کہ واسطے عبادت و شیشو سے زیادہ اور کوئی اعلیٰ نہیں ہے  
کیونکہ بید کا بھی حکم پایا گیا اسکے بعد دیوتا وغیرہ سب اپنی اپنی مقامات کو چلے گئے مگر گنگا اسی مقام پر مقیم رہی  
کیونکہ شیو و مان براجمان تھے اور چوٹ برس اتر کو سطح ریاضت کرتے گذر گئے ایک روز اترنے دھیان کو چھوڑ کر  
کہا کہ بانی و دجنانچہ انسویا کنٹھل کو ہاتھ میں لیکر براہ کجیل واسطے لینے پانی کے روانہ ہوئی گنگا انسویا کو متردد  
دیکھ کر کہا کہ اے انسویا کچھ فکر مت کرو تم مبارک ہو کہاں جاتی ہو تمھاری خواہش کو میں پورا کر دینی یہ سن کر انسویا  
بہت خوش ہوئی اور کہا کہ تم کون ہو کسی واسطے یہاں کھڑی ہو تمھارے دیکھنے سے مجھ کو تمھاری محبت از حد پیدا  
ہوئی ہے گنگا نے کہا کہ ہر مقام پر پر بھاؤشن وغیرہ واسطے ملاحظہ ریاضت اتر کے اور تمھاری پوجن کے آئے تھو اور تم  
دونوں کی تعریف کرتے ہوئے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے مگر ہم بوجہ قیام شیو کو تمھارے محبت سے یہاں رہنے میں  
میں تمھاری مطیع ہوں جو تم کو چاہیے وہ ہم سے بردان لے لو انسویانے کہا کہ یہاں مقیم رہو چنانچہ گنگا اس  
مقام پر مقیم ہوئی اور انسویانے جل کنٹھل میں پر کر کے اتر کو دیا اترنے جل نوش کر کے متفکرانہ انسویا سے کہا  
کہ یہ جل نشے کہاں سے پایا ہو انسویانے سب ماجرا کہ سنایا اتر فوراً اٹھ کر گنگا کو دیکھا اور نشان کر کے  
گنگا کی است پڑھا اور انسویانے بھی بڑی خوشی کے ساتھ گنگا میں نشان کیا بعد گنگا نے کہا اب میں  
جاتی ہوں تب دونوں نے ہاتھ جوڑ کر عرض کیا کہ یہاں مقیم رہو گنگا نے کہا کہ ایک سال کا بھل شیو پوجن







کو روں و پانڈون میں معرکہ عظیم مہا بھارت کا واقع ہوا تھا اور پھین فریقین سے بشمار جاندار کام  
 آئے تھے جدہ شتر نے باوجودیکہ دشمن بہ فتح حاصل کی مگر طبیعت میں کینیلج خوشی سے جگہ نہ پایا دل میں  
 ہر وقت رنج و خجالت رہنے لگی چنانچہ ایک روز راجہ جدہ شتر نہایت مقہور ہو کر سری کرشن سے کہا کہ ہم نے  
 اپنے خاندان کا قتل کیا اس وجہ سے میری طبیعت میں ہر وقت اوداسی راکرتی ہے کیونکہ انواع انواع کی  
 محکومتیا لگین ہیں ایسی ہتھیک کے دور کرنے کے واسطے جو آپ تدریسات جانتے ہوں وہ بیان فرمائیے  
 سری کرشن نے فرمایا کہ نذر کیش جو شیو کا لنگ ہے اس کے دشمن سے تمام گناہ دور ہو جاتے ہیں اس کی  
 پرستش سے سیدہ حاصل ہوتی ہے اور جو کہ اس کی خدمت کیا کرتے ہیں وہ تو خوشیور و پ ہیں اور نذر کیش میں  
 یعنی ریواندی میں ایک ہتھیا ہر تیر تھ بھی ہے جس کے دیکھنے سے گناہ دور ہو جاتا ہیں اسی ریواندی کے  
 پیچیم کنارے پر کرنلی پوری واقع ہے اس کی مشہور مہمان نزدیک و دور ہر جہان مگر مگر میں شیو کی محبت قائم و  
 مقیم ہو رہی ہے اور ہیشما رسوالہ موجود ہیں رات دن و با نکل لوگ شیو کے بھجن میں لگے رہا کرتے ہیں وہاں رنج و غم  
 آثار نہیں پایا جاتا وہاں ایک برہمن رہتا تھا جو اتھنہ میں پیدا ہوا تھا وہ کاشی میں مہر کیا اور کسانوں  
 کو کون سے اس کا مال کو اس میں تقسیم کر لیا کچھ دنوں کے بعد اس کو کاشی کی حالت نزاع میں پڑا تو کون  
 وصیت کیا کہ مجھ کو کاشی دیکھنے کی تمنا دل میں باقی ہے سو اب میرا پہنچنا دشوار ہے لیکن ہماری ہڈیاں  
 کاشی میں پہنچا دینا چنانچہ اس بات کو فرزند کلان نے منظور کیا اور بعد مر جانے مائے کے جبکہ کرا یاد کر دیکھ رہے  
 فراغت حاصل ہوئی تو وہی پتر الہ کا جس کا نام سبوتھا ہڈیاں نیکر مع ایک خدمتگار کے سمیت کاشی کو روانہ  
 اور پہلے دن مگر سے چل کر بیس جو بن پراندر ایک موضع کے دروازہ ایک برہمن پر مقیم ہوا جبکہ چار گری رات  
 گذری تو مالک مکان یعنی برہمن باہر سے مگر آیا اور مادہ گاؤ کو کھن بنکان میں باندھ کر چاہا کہ دودھ کو دے  
 اس کے بچے نے غصہ ہو کر ایک لات برہمن کو ایسے زور سے ماری کہ برہمن ہیوش ہو کر زمین میں گر پڑا پھر پتر  
 اٹھ کر اس بچہ کو اس قدر مار پیٹ کیا کہ وہ ہیوش ہو گیا اور مادہ گاؤ کو دیکھ کر بچہ کو بدستور تھی سے باندھ کر  
 چھوڑ دیں یہ حالت انہو بچہ کی دیکھ کر مادہ گاؤ بہت گریان ہوئی بچہ نے ہر جہاں سمجھا یا مگر کچھ نہ مانا اور کہ  
 کہ صبح کے وقت جب برہمن کا لڑکا نکل دہنے آویگا تو میں جب تک کہ اس کو اپنی شاخوں سے چھید کر



ہلاک نہ کر ڈالونگی تب تک میرا غصہ فرو نہ ہو گا بچے نے کہا کہ بڑا گناہ کبیرہ ہو گا وہ عذاب کس طرح سے جاویگا  
یہ بات واجب نہیں مادہ گاؤنے کے کہ وہ مقام مجبویا دہر جہان جانے سے ہتیا نابود ہو جاتی ہے  
پیشکر بچہ تو خاموش ہو گیا اور برہمن مسافر یہ کلام مادہ گاؤ کا سنکر حیرت میں ہوا اور وہ اسے معائنہ  
و مصداق اس بات کو اپنی روانگی کو موقوف کر کے منتظر مشاہدہ ہوا چنانچہ جب وقت صبح ہوئی برہمن  
باہر چلا گیا اسکے لڑکے نے جانا کہ مادہ گاؤ کو دو ہون مادہ گاؤ نے اپنی شاخون سے مار کر برہمن کے  
لڑکے کو بیجان کر ڈالا یہ حال دیکھ کر تمام اہل محلہ و برادری برہمن کی جمع ہو کر مادہ گاؤ کو چھوڑ دیا اور  
وہ مادہ گاؤ جو بزرگ سفید تھی فوراً سیاہ ہو گئی اور دم اٹھا کر دفعۃً بھاگ چلی برہمن ہنسنا چکھنا  
مقام ہتیا موچن کا ضرور تھا پیچھے پیچھے مادہ گاؤ کے مع فدا تنگار روانہ ہوا اور مادہ گاؤ بمقام نرید کے  
جہان زند کیشہر شیولنگ ہو گئی اور تین وقت اشنان کر کے بدستور بحالت اصلی سفید ہو گئی برہمن نے  
دیکھ کر بڑے تعجب سے کہا کہ مبارک ہی یہ تیر تیر اور یہ مقام نہایت مقدس ہے بعدہ خود مع خادم خود اشنان  
کر کے آگے کو روانہ ہوا راہ میں اوسکو ایک حسین عورت ملی اوسنے کہا کہ ذرہ قیم ہو اور اپنی مار کی ہڈیاں  
اسی تیر تیر میں چھوڑ دے تیری ماریو تون کے مانند ہو کر لگت حاصل کر لی کیونکہ ہمیشہ بیساکھ مہینے کے  
ادو جیلے پاکھ کی شتمی تیر کو یہاں پر ہمیشہ لنگا آیا کرتی ہیں سو آج وہی دن ہے اور میں وہی لنگا ہوں  
اوسی تیر تیر میں جاتی ہوں یہ کہہ کر لنگا اتر دھیاں ہو گئیں اور برہمن نے بھی واپس جا کر پوچھ لیا کہ  
اوسی مقام پر ڈال دیا چنانچہ برہمن کی مار مانند پوتون کے صورت و شکل میں ہو کر اپنے لڑکے کو  
بہت دعا تین دیا اور شیولوگ کو چلے گئے اور برہمن گھر میں آکر سب سے یہ ماجرا سنا یا نارو نے کہا  
کہ کس وجہ سے بیساکھ کی شتمی کو لنگا اوس مقام پر تشریف لاتی ہیں اور زند کیشہر شیولنگ اوس مقام پر  
کس طرح قائم ہوا برہمن نے کہا کہ لنگے زمانہ میں رکھا نام ایک برہمنی بیوہ شیو کی بڑی پرستار و خادم تھی وہ  
طفلی میں بیوہ ہو گئی تھی اوسنے پارتھی پوجن کر کے لکال ریاضت کی چنانچہ اوسی حالت ریاضت میں ایک  
وانو تودہ نام نے جانا کہ برہمنی کے ساتھ خراب کام کر کے اوسکی ریاضت کو غارت کرے چنانچہ برہمنی نہایت  
حیران ہو کر شیو کی سہت کرنے لگی اور کہا کہ میری لاج و شرم سب آج کی بات سے ہی کیونکہ تم ہمیشہ سے اپنے



جھکتوں کی حفاظت کرتے چلے آئے ہو شیو فوراً ظاہر ہوئے اور دانو کو قتل کر دیا اور برہمنی سے فرمایا کہ جو خواہش ہو جسے بردان مانگ لے برہمنی نے خوش ہو کر بڑی ہنست شیو کی کیا اور کہا کہ اب کون شہ ہے جو مجھ کو نایاب ہو تم نے اپنی دیدار سے بہرہ ور مجھ کو فرما کر سب کچھ دیا ہے یہ ہنست سنکر شیو نہایت خوشنود ہو کر بعد دینے بہت بردانوں کے انتر دھیان ہو گئے اور انس شیو سے لڑک سہرپ قائم ہو کر بنام نہند کیلئے کے اسی مقام پر قائم ہو گیا اور وہی انس سہرپ تیل لوک میں بنام ہلکیش کے ظاہر ہوا اور سوقت برہمنی نے گنگا سے عرض کیا کہ تم بھی اسی مقام پر مقیم ہو میری یہ آرزو ہے کیونکہ تمھارے درشن سے مجھ کو بڑی خوشی ہوئی ہے گنگا نے فرمایا کہ تمسی اور کوئی مبارک و صاحب نصیب عورت جہان میں دوسری نہیں ہے جس کے واسطے شیو ظاہر ہوئے ہیں تم سے نہایت خوشنود ہوں اور میں تم سے کہتی ہوں کہ ہمیشہ تمھے بیساکھ ماہ کی اوجھالی ستمی کو یہاں ہم آکر بیٹھیں یہ کہہ کر گنگا انتر دھیان ہوئی اور اس روز سے وہ مقام تیرتھ ہو گیا جہاں سب مقاصد ملی حاصل ہوئے ہیں اور جس کو غسل سے جمیع قسم کے گناہ دور ہو جاتے ہیں یہ چتر کمال پاک اور دونوں جہان میں خوشی کا دین والا ہے

### چوتھا ادھیائے

برجھانے کہا کہ اے نار دیو اے کنار دیو بیشمار شیولنگ ہیں جن کو عقیل جان سکتے ہیں یہ ریواندی شیو نہایت پیاری مانند گر جا کے ہو اور جس کے پھر مانند شیولنگ و ہین وے پتھر سب کو لائق پرستش کے ہیں اسکے دونوں کناروں پر شیو کے بیشمار مندر برابر جہاں ہین ومان دیوتاؤں وغیرہ ہر روز سیر و تفریح کیا کرتے ہیں اور اپنی عورت و شیو کی پرستش میں مصروف رہا کرتے ہیں اسکے اتر سمت میں کہنیشیولنگ ہنومان کا قائم کیا ہوا موجود ہے اور اس مقام پر ہنومان نے بڑی عبادت کی تھی جس کی وجہ سے برہمن کے قتل کا گناہ جاتا رہا سنکر نار نے سوال کیا کہ اس چتر کو مفصل بیان فرمائیے برجھانے کہا کہ شیو نے رام چندر کی مطلب برآری کی واسطے بندر کا سہرپ دھارن کر کے بنام ہنومان کے ظاہر ہوئے تھے اور ہر طرح سے رام چندر کی اعانت کر کے بنام دوت یعنی قاصد کے مشہور ہوئے اور بعد لانے خبر سیتا کے سمندر کو دگئے اور لنگا کو جلا دیا اور ان کے لڑکے کو مار ڈالا اور سمندر میں پل کو باندھ دیا اور تمام فوج کو اوتار لے گئے رام چندر کو کچھ مشقت و محنت لکھنے دیا خود راون کو مع تمام خاندان کے نابود کر دیا



جمع آفات رام چندر و چھین کو رفع کر کے مہراون کے بازو دکھا ڈالیے چھین کو زندہ کیا اور رام چندر مع چھین و  
 ملک کے اگر مدت تک سلج کرتے رہے مگر رام چندر اون برہمن کے قتل سے مدت تک افسوس میں رہے  
 آخر کو نیم کھار میں جہان ہتیا ہرن تیر تھہر اوسمین مع اپنے بھائی کے جا کر اپنے گناہ کو دور کیا اور  
 سکے اندر مع چھین کے اشنان کر کے شیولنگ کو قائم کیا جسکی وجہ سے بدستور سابق پاک و مقدس بن گئے  
 اور ہنومان کو وہ کیلاس پر تشریف لیگئے اور کمال غور سے شیو کے درشن کی نیت سے روانہ ہوئے  
 پانچ دن ریشہ سے فوراً روکا اور کہا کہ مان ایسی جلدی کے ساتھ تم شیو کے درشن کیا چاہتے ہو تم شیو کے  
 درشن لائق نہیں ہو تم سے تو راون برہمن کو قتل کیا ہو تم اپنی طاقت و زعم میں دھرم کو بالکل فراموش  
 دیا اب تم کو چاہیے کہ ریو کے کنارے جا کر شیولنگ کو قائم کرو تم تمہارا گناہ دور ہووے گا اوسوقت  
 یو کے دیدار کے لیے حاضر ہونا شیو تمہارے اوپر مہربانی کریں گے یہ سنکر ہنومان ریواندی کے کنارے  
 کرشیولنگ کو قائم کیا اور اوسکی پستش کر کے عبادت میں مشغول ہوئے اور بارشیو کا نام کہے بڑی  
 نیت کیا تب شیو خوشنود ہوئے اور ہنومان کے پاس ظاہر ہو کر فرمایا کہ ہم بہت خوشنود ہیں تم تو ہمارا  
 آپ ہو تم سے یہ ریاضت ہم سے صرف اس واسطے کرایا تاکہ جہان میں برہمن کی برتری قائم رہے یہ کہہ کر  
 دیواندھیان ہوئے اور ہنومان کی تمام تکالیف رفع ہو گئیں اور کیلاس میں جا کر شیو درشن کو حاصل  
 پایا پھر کوئی گناہ و عذاب باقی نہ رہا جو کوئی شخص پون سو تیسری پستش کرتا ہو اوسکا ایک گناہ بھی باقی  
 نہیں رہ جاتا جو شخص اس جبر تر کو قرات یا سماعت کرے گا وہ دونوں جہان میں خوشی و مکت پاویگا

### پانچواں ادھیائے

کہانے کہا کہ اسے نار دایک وز ہم ویشن و کھن بہت میں جا کر ریواندی کے کنارے پر بعد شنان کے  
 گئے اوس مقام پر تمام دیوتاؤں و غیرہ جمع ہوئے اور ایک عمدہ آگن منعقد ہوئی چنانچہ سبوں نے  
 ویشن سے پوچھا کہ تم میں وہ شخص کون ہے جو لازوال و پرہم برہم و پرمت و بلا عیب و کل مخلوقات  
 لک و نرگن و الکھ و مینوں مالک و مالک و سب سے اعلیٰ و سب کا خالق و پروردگار و معدوم کرینوالا ہو  
 اور مہربانی بیان کرو چنانچہ ہنے اول شیو کی مابین گرفتار ہو کر کہا کہ ہم پرہم برہم مینوں جہان کے مالک



سب سے اعلیٰ ہیں یہ بات خود ہمارے ناموں سے جو بید کرتے ہیں ظاہر ہو یہ کلام میرا سنکر بشن غفبنگ ہو  
 کہنے لگے کہ تم بدون جانے ہوئے ایسی باتیں خلاف بید کے نہ کہو کیا بید و پُران وغیرہ تہن جہالت سے  
 فراموش کر دیا تم تو وہی ہو جو ہماری ناف کی کنول سے پیدا ہوئے ہو تم تو ہمارے مطیع ہو بلکہ ہم ہر لمحہ  
 ہم ہیں ہرے زیادہ اور کوئی جہان میں بڑا نہیں ہے ہم کو بید و پُران سب ہر لمحہ کہتے ہیں تم اپنے ناموں کے  
 غور میں مت رہو کیونکہ اندھے کا نام نین سکھ بھی ہوتا ہے اور نچیل کا نام مالدار ہوتا ہے غرض کہ ہمیں بشن کے  
 کلام کو منظور نہ کیا اور تقریر و مباحثہ لم ولا تسلیم کی ہوتی رہی اور شیو کی مایا میں ہم دونوں بھولکر برہمت  
 فراموش کر گئے اور اپنے کو پرہم ہر لمحہ قرار دیا آخر کو یہ بات قرار پائی کہ بید جسکو اعلیٰ کدیوین وہی  
 اعلیٰ سمجھا جاوے چنانچہ بموجب یاد ہماری کے بید تشریف لائے اور عند الاستفسار کے اونھوں نے  
 بیان فرمایا کہ تینوں کن سے علیحدہ جو روشن ہے اور جس کے جسم میں کرور ہرماند موجود ہیں وہ ذات  
 سد شیو کی ہے جو قیامت کرنے والے ہیں دے ایک ہی طور پر ہمیشہ قائم رہتے ہیں جگہ جوگی بڑی  
 تدبیر سے دھیان کرتے ہیں علیٰ ہذا القیاس سب طرح بہت تعریف شیو کی کیا یہ سنکر ہم دونوں نے  
 ساتھ کمال جہالت کے یہ کلمہ زبان پر لائے کہ شیو تو بڑے نہرھن درہر کے کھانے والے و جہاد ہماری  
 دیل پر سوار ہونے والے و برہنہ تن و جوگی و سانپوں کے زیور پہننے والے و کرہیہ نظر و بھوتوں و  
 پریٹوں کے ہم صحبت و نامبارک لباس ہیں دے پرہم ہر لمحہ کس طرح سے ہو سکتے ہیں یہ کہہ کر ہم دونوں نے  
 ہنس ہنس کر بیدوں کو خاموش کر دیا یہ حالت ہماری دیکھ کر پرزوں نے فرمایا کہ تم دونوں خالق جہان  
 و پروردگار عالم ہو ایسی بے عقلی و حماقت کو روا فرکو تم بید کے کلام کو ترک نہ کرو اور شیو کو پرہم ہر لمحہ  
 کرو اونھوں نے تمھارے واسطے باوجودیکہ نرگن ہیں مگر تو بھی بہت جہاں اختیار کیے ہیں اور کچھ بیشمار  
 چتر و لا تعداد بھاو کو دیکھ کر راہ رست کو فراموش نہ کرو چنانچہ یہ کلام پر لو کہ ہم دونوں پر کچھ شرم  
 تب تو شیو نے چاہا کہ ہم دونوں کے غرور کو دور کر دیوین جیسا کہ آگے بیان کیا جاتا ہے

## چھٹواں ادھیائے

برمھانے کہا کہ اس وقت عین بخت و مناظرہ میں ہم دونوں کو سامنے ایک بڑی جوالانی شعلہ نمودار



جو زمین سے آسمان تک تھا اوسکا انتہا و ابتدا کچھ معلوم نہیں ہوتا تھا بعدہ شیو براہ مہربانی بصورت لنگ کے  
 اوس مقام پر ریواندی کے کنارے پیدا ہوئے کیونکہ شیو اسطرح اپنے بھگتوں کے دکھ دور کرنے کو کرور ماتدیر  
 کرتے ہیں چنانچہ فوراً شیو کے ظاہر ہوتے ہی سبکا ادھرم جاتا رہا اور زمین منور ہو گئی جسے جی کی آواز  
 سب کہہ اٹھے وہ لنگ آٹھ انگل تھا منجملہ اوسکے چار انگل نیچے و چار انگل اوپر چنانچہ فوراً شیو لوک سے  
 شیو کے گنوں نے اگر لنگ کی سبتش کیا بعدہ تمام دیوتوں و ونیشروں نے بوجن کیا اوس مقام پر نہایت جشن ہوا  
 اور سب کے دل کا رنج جاتا رہا طرچ طرح کے باجا بجنے لگے اور شیو کا جس سبھوں نے اپنے اپنے منہ سے بیان کیا اور  
 ہم و بشن بھی لنگ کو نزدیک آئے تب بشن نے کہا کہ یہ تیسرا کون شخص ظاہر ہوا ہننے کہا کہ اے بشن  
 اب ہمارا تمھارا فیصلہ اسی پر ختم ہو جاوے گا تم سب بات کا قول قرار مستحکم کرو یعنی جو یہ لنگ چار انگل اوپر  
 و چار انگل نیچے دکھلائی دیتا ہو جو سب کو چھو لیوے وہی ہم دونوں میں پریم برہم ہو بشن نے منظور کیا اور کہا  
 کہ ہم نیچے کا حصہ چھو دینگے اور تم اوپر کے حصہ کو چھو و چنانچہ بشن نے سو کر روپ دھارن کر کے نیچے کو چلے  
 اور ہننے بصورت ہنس کے اوپر کو پرواز کیا شیو نے ایسی لیلیٰ کی کہ اگل لوک تک وہ لنگ نیچے کو چلا گیا  
 جسکی وجہ سے عالم پائین مالا مال ہو گیا اور پاتال لوک والوں نے شیو لنگ کی سبتش کیا حقہ کیا اور مڑکی ٹٹکی  
 ایک انت بڑی طول شیو کو سنا یا اسی عرصہ میں بشن و مان پہونچے چنانچہ شیو نے اور زیادہ اپن لنگ کو  
 بڑھایا یہاں تک کہ تل لوک میں پہونچا و مان کے لوگوں نے شیو لنگ کی بڑی سبتش کیا اسی عرصہ میں  
 بشن و مان پہونچے لنگ اور بھی زیادہ بڑھ کر نیچے کو چلا اور تل لوک میں پہونچ کر راہیل سے سبتش کر یا جبکہ بشن  
 و مان بھی پہونچے تو شیو لنگ بڑھ کر تاتل میں گیا و مان پر اس نے سبتش کیا جبکہ بشن و مان گئے تو لنگ  
 طویل ہو کر مہاتل میں پہونچا جہاں <sup>چھت</sup> <sup>چھت</sup> وغیرہ سر لوں کے بوجن کیا اور بشن کے پہونچتو وقت پھر لنگ بڑھ کر  
 رساتل میں گیا جہاں <sup>چھت</sup> <sup>چھت</sup> و انودت کی لڑکی نے سبتش کیا بشن و مان بھی پہونچے شیو لنگ فوراً پاتال میں گیا  
 جہاں <sup>چھت</sup> <sup>چھت</sup> باسک وغیرہ ناگ و سبتش کیا بشن و مان بھی گئے غرض کہ اسطرح چودھون بھون میں بشن بھرے مگر  
 لنگ کو چھونے تک نہ پایا اور سیس لوک میں لنگ جب گیا تب سیس نے بڑی سبتش بہت سا مانجے  
 کیا آخر کو بشن کو متعاقب اپنے تعاقب کنان جانا کر شیو لنگ چودھون بھون کو طے کر کے نیچے گیا



اور بش در ماندہ ہو کر واپس آئے اور شیو کو سب سے اعلیٰ سمجھا اور کمال سر بگربان خجالت و شرمندہ ہوئے  
اے نار و شیو کی بزرگی ایسی ہے تم اپنے دل میں نجوبی خیال کر

### ساتھواں ادھیائے

برمھائے کہا کہ اے نار و اس طرح تو بشن کا غرور دور ہوا اب میری کیفیت کو سماعت کر یعنی جس وقت چاہے  
چاہا کہ شیو لنگ کر اور ہاتھ رکھیں وہ لنگ فوراً چھوڑ کر لگا جہاں کہ کچھک وغیرہ شیو لنگ کی پوجا کیا  
بعد مہر لوک یعنی سورجوں کے لوک میں لنگ پہنچا جہاں کہ سورج نے بڑی پرستش کی اسی عرصہ میں ہم وہاں  
جا پہنچے شیو لنگ سورجوں میں گیا جسکی تعداد وید نے سورج کے مطلع سے دہر یا یعنی قطب تک بیان  
کیا ہزاروں کے اندر اور بہت لوگ ہیں پھر شیو نے مجھ کو پاشنہ کو سجھ کر چند لوک میں گئے جہاں کہ چند زبان نے  
بڑی پوجا کی علی ہذا القیاس اور لوگ و شکر لوک یعنی ایندرو لوگ و بھوم لوگ و درہسپت لوگ و دیکی لوگ  
مند لوگ و سپتہ کہ لوگ و دھرو لوگ و مہر لوگ و جن لوگ و پتو بھون و بشن بھون و اسکندھ لوگ و  
دسوا بھون و شیو پور و گو لوگ وغیرہ جہاں جہاں شیو لنگ گیا وہاں بڑی پرستش ہوئی اور جبکہ ہم  
پہنچ جاتے تھے تو فوراً شیو لنگ وہاں سے آگے کو چلا جاتا تھا آخر کو میں نہایت حیران ہوا اور پتو بھون  
مجھ سے کہا کہ تم یہاں ہو کمان چلے اور تم اس قدر بقیار و مضطرب کیوں ہو چنانچہ پہنچے اپنی کیفیت  
بیان کیا کنیا کی بھول نے ہم سے کہا کہ ہم تمھاری مدد کریں گے اب تم واپس چلو یعنی یہ بات ہم تین کے آگے  
کمر دیوینکو کہنے شیو کی مورت کو چھو لیا ہر یہ کلام کیتکی کا شکر ہم اوسکے ہمراہ روانہ ہوئے انار راہ میں  
ستر تہی مادہ گا د ملی اوسنے ہم سے حال دریافت کیا پہنچے تمام کیفیت آغاز سے انجام تک کہ سنایا  
اوسنے بھی ہم سے وعدہ کیا کہ ہم تمھاری خواہش کو پورا کر دیں گے یہ لکھ روہ بھی ہمارے ہمراہ روانہ  
ہوئے اور نہایت غرور کے ساتھ دونوں کو ساتھ لیے ہوئے بشن کے پاس ہم آئے

### آٹھواں ادھیائے

برمھائے کہا کہ ہم دونوں کو ہمراہ لیے ہوئے بشن کے پاس آکر دریافت کیا کہ تم نے شیو لنگ کو  
چھو لیا بشن نے انکار کر کے ہم سے دریافت کیا پہنچے کہا کہ ان در حقیقت پہنچو لیا اگر تم کو یقین نہ آئے



دونوں گواہوں سے جو حاضر ہیں دریافت کر لو دونوں نے کہا کہ اسے لیشن ہم بلا طرفداری کہتے ہیں کہ  
یو کے لنگ کو ہیمانے چھو لیا ہے اور حسب درخواست برعکاس کے شیو نے ہم دونوں کو تمہارے روبرو  
اسے شہادت کے لیے روانہ کیا ہے ایسے کام دروغ و لون کے سنکر شیو بڑے غضب میں آئے  
و بڑے زور و شور سے الہام ہوا کہ ہمارا لنگ برعکاس کے چھونے پایا ہے تم دونوں خلاف عہد  
خس باطل و دروغ بکتے ہو اسے کتیلی تو آج سے ہمارے سر پر نہیں چڑھے گی اور اسے مادہ گاؤ  
س منہ سے تھے یہ بات دروغ کہا ہو اور اپنے کورز میں و پوچ کر دیا اسی منہ سے کلجک میں تم ناپا  
شے کو کھاؤ گی اور سوقت ہلکو گیان ہوا کہ جس نے ہمارے غور کو دور کر دیا وہی سب سے اعلیٰ و برتر ہو  
عدہ لیشن و چنے شیو کا ایک اور لنگ دیکھا اور طرح طرح کی صورتیں شیو کی نظر آئیں کہیں مع گنپ کے  
کہیں مع دیہی کے اور کہیں شیو کو تمام دیوتا و ستیشرون کو خدمت کرتے ہوئے اور کہیں ہم و لیشن  
جن کر رہے ہیں جبکہ لیشن و چنے آنکھیں کھول دیا تب صرف ایک سروپ شیو کا نظر آیا اور جبکہ شیو نے  
ہی مایا کو کھینچ لیا تب ہم نے اپنے مالک کو پہچانا اور دونوں نے ہاتھ باندھ کر بڑی سہت کیا اور کہا  
ہم کو اپنا خادم جانکر اس مقام پر ظاہر ہو چنانچہ شیو ظاہر ہوئے وہ صورت ہم بیان نہیں کر سکتے  
جس صورت سے شیو اس مقام پر ظاہر ہوئے ہم دونوں نے دشن کرتے ہی نہال ہو گئے اور سہت  
نے لگے اپنی قصورات کی غرض خواہی کیا بعدہ سر بھی یعنی مادہ گاؤ نے عرض کیا کہ ہر چند میں بڑا گناہ  
کیا ہر مگر میری یہ آرزو ہو کہ میرے سر پر ہاتھ رکھ کر میرے گناہ کو دور کر دو اور دوسری تمنا یہ ہو کہ  
پنے دودھ کی دھارا سے آپکا اچھکھک کروں یہ سنکر ہم و لیشن و مادہ گاؤ نے بڑی خوشی کے ساتھ  
پنے خاندان و گنوں کو طلب کیا اور اس مقام پر ایک عمدہ انجمن جشن کی مرتب ہوئی اور سبھوں نے  
شیو کی پرستش کیا اور بار بار شیو کی سہت پڑھا اور شیو کو سب سے اعلیٰ سمجھا شیو نے ہماری سہت کی  
ساعت کرنے کہا کہ ہم صرف تمہارے غور کے دور کرنے کو لنگ روپ ہو کر ظاہر ہوئے تاکہ تمہاری غور کو  
فح کر کے نگو بیشمار خوشی عطا کریں اب ایندہ کو ایسا خیال ناقص رنج دینے والا کسی وقت نہ کرناؤ  
دوسرا لنگ جو ہمیں ظاہر کیا ہو اسکی مہمان سہو کہ اسکی پرستش سے تمام عوارض و رنج دور ہو جاویں گے



اس سے زیادہ اور کوئی لنگ غور کا دور کرنا والا نہ ہوگا جو ہمارے اس لنگ کی پوجن کرے گا اس کے عہد تمام  
 رود و سدہ موجود رہینگے اس کو خراب عقل کسی وقت میں نہ آویگی جیسا کہ برگ کنول میں پانی اثر نہیں کرتا  
 اس کو دونوں جہان میں کامیابی حاصل رہیگی اسکے بعد شیو سیکو بردان دیکر انتر دھیان ہوئے اور  
 تمام لوگ جے جے کہہ کر اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے جو شخص اس چرتہ کو کیگا وہ نہایت درخوش  
 رہے گا اور نکت حاصل کرے گا اس لنگ کا نام ہر پرنا میشر ہے تمام ہونے دھن کے لنگ

### نوان اوتھارے ذکر پچھم کے لنگوں کا

برجھانے کہا کہ اے نار داب ہم پچھم ملک کو شیو لنگوں کا ذکر کرتے ہیں جنکی پرستش و دشمن و دھیان سے بھگتوں کو دولت  
 نعمت و فرزند و نیرہ و نیک نامی وغیرہ بشمار حاصل ہوتی ہے تمام گناہ زائل ہو جاتی ہیں درپردہ پوری میں رہیں ہر احسان  
 ہیں اور وہ ان دو سر لنگ شیو کا لیشتر بھی ہوا و متھرا میں گویشتر لنگ ہے جسکی پرستش سے گوپو نلو بیمار جوئی حاصل  
 ہوتی اور کرشن نے بھی انھیں کے پرستش سے تینوں جہان کی بادشاہت پایا اور وہ ان دو سر لنگ شیو کا  
 رنیشتر نام ہوا اور کان کے پور یعنی قنوج کے نزدیک مندار لیشتر شیو لنگ ہے جسکے دیکھنے سے تمام پنج دور ہو جاتی  
 ہیں اور دوار کا میں دوا کریشتر شیو لنگ ہے جو اعلیٰ رحمت کو مرحمت فرماتی ہیں اب ہم اس لنگ کا بیان کرتے ہیں  
 جسکی مہمان سے تینوں جہان وقف ہو یعنی پچھم سمندر کے کنارے جو گو کرن چتر ہو جہان بڑا گناہ بھی نہیں رہ سکتا  
 جسکی صرف یاد سے تینوں قسم کے پاپ دور ہو جاتے ہیں اور برہم ہتیا وغیرہ بڑے بڑے گناہ کبیرہ جس مقام کے صرف ذکر  
 بھاگ جاتی ہیں جس طرح سے کہ شیو کا مقام گاہ کیلاس مندر اچل وغیرہ میں اس طرح گو کرن بھی اور نکا قیام گاہ ہے جیسا  
 بید و پراں بھی سہات کو کہتے ہیں جس طرح سے کہ آفتاب و طلوع سے تاریکی و ستارہ وغیرہ نابود ہو جاتی ہیں اس طرح  
 گو کرن کے دیکھنے سے کلم گناہ دور ہو جاتے ہیں و سر کوئی مقام ایسا گناہوں کا دور کرنا والا نہیں ہوا ان میں ہر دہان بشمار  
 لوگوں نے ریاضت کر کے مکت کو پایا ہے اور جہان کہ ہم دلشن وغیرہ مع دیوتوں کے مقیم رہ کر خدمت میں  
 مصروف رہا کرتے ہیں جو پھل کے اور مقامات میں کروڑا سال کی ریاضت سے حاصل ہوتا ہے وہ گو کرن میں  
 ایک روز کے اندر حاصل ہوتا ہے ایسا جو گو کرن چتر ہو وہ ان مہابلی نامے شیو لنگ جسکو اور پنج پکرنے نہ پایا



اسی لنگ کو گنپت نے اسی مقام پر قائم کیا ہر چند کہ اوس مقام پر اور کرور مالنگ ہیں مگر سبکے راجہ  
 مابل ہیں وہ شیو کاروپ کا مل ہیں اونکا مندر طلا دو جواہرات سے جو آہستہ ہر اور چارون دروازہ پر  
 نام دیوتا مقیم رہتے ہیں یعنی بشن وہم و ایندرو آٹھون بس و مروت گن و بشو دیو و سورج و چندرما  
 مع تارونکے پورب دروازہ پر رہتے ہیں اور موت و آتش مع اپنے کنون و پرگن و چتر گپت و درو گن  
 دروازہ پر قائم ہیں اور گنگا وغیرہ پاک و مشہور ندیاں مع اورندیون و سمندر وغیرہ کچھ دروازہ پر رہتی ہیں  
 و رپون و کو پیر و چندی و جگ ماتا و بھدر کا لکا وغیرہ اور دروازہ پر براجمان ہیں یہ تمام وکمال شیو کو  
 ہر روزہ اپنی خدمت و پرستش و جشن سے خوشنود کیا کرتے ہیں اور چتر سین و بسواس غیرہ تمام گنہر  
 مابل لنگ کار و زمرہ جس کا یا کرتے ہیں و پورب پرت و مناد و کھڑا کچشی و رنجھا وغیرہ قصے شیو کو خوش  
 کرتے ہیں اور کرت و شست و کشید و جاگو لک و مکب و انکرس و جیمین و شالی و بھرد و اج و بسوا منتر  
 و بھگ و راج رکھ و من و سمیت وغیرہ و اتر و مچ و وکچ و تم نار و سنکا دک چارون و سنیا سی و نجاری تمام  
 اسم کے عمدہ عمدہ لوگ تمام وکمال اونکی خدمت میں مصروف رہا کرتے ہیں سب سے بڑی عظمت و بزرگی  
 مابل لنگ کو ہر جنکی خدمت دیوتا کرتے ہیں سب ملکر اونکا پر نام کرتے ہیں اور نالج و گانے سے اونکو خوشنود  
 کرتے ہیں وہ تمام دیوتا تو نیکو مالک ہیں علاوہ انکے اور کرور ہاشیو لنگ و تیرتھ و مان ہیں جنکی خدمت سے  
 بڑے بڑے رنج و گناہ دور ہوتے ہیں اور خود ہر جنکی مہمان کو بیان کرتا ہر مابل لنگ کا رنگ کرتا  
 ہر سفید و تریتا میں شہر خ و دو واپر میں زرد و کلجک میں سیاہ ہو جاتا ہر سو ہو جب جگ کے مابل لنگ کا  
 اسی رنگ میں دھیان کرنا چاہیے ہر مہ ہتیا وغیرہ گناہ بھی مابل کے درشن سے دور جاتے ہیں اور  
 وونون جہان میں کامیابی حاصل ہوتی ہے جو شخص کہ عورت غیر سے زنا کرتے ہیں اور خراب چلن اور کج خلق  
 و پخیل اور نامرد اور شریر اور جاہل اور ناقص بحث کرنے والے اور چورا و شہوت پرست و قمار باز وغیرہ  
 جو جہان میں بڑے گناہگار ہیں یہ بھی مابل کے درشن سے گناہوں سے پاک ہو جاتے ہیں و مان  
 گت میں نے ریاضت کیا ہو اور سنکا دک وغیرہ نے بھی اسی مقام پر عبادت کیا تھا اور ریتیرت  
 و کن نے بھی اسی شیو لنگ کی پرستش کر کے راجگی کو پایا تھا اور آتش بھی اوس مقام پر ریاضت کے



دکپت میں داخل ہوا اور کام اسی مقام پر عبادت کرنے سے جہان کا تسخیر کرنے والا ہو گیا اور سب مار دھار کا  
 دور مکمل من ناگ والا اور ت ناگ و گڑڑ اور اون دیکھ کر ن و جبیکھن وغیرہ صد ہا بھکتوں نے اور ملی ادرت  
 کرتے اپنے اپنے مقاصد ملی پر فائز ہوئے ہیں ہم کہانتک اون سجون کا ذکر کریں اونھونے چھتر میں  
 بشمار لنگون کو قائم کیا ہے جو اونھین کے نامون سے مشہور ہیں جنکی پرستش سے پریم بد حاصل ہوتا ہے  
 جس طرح کہ لو کر ن چھتر کمال مقدس ہے اوس طرح مہا بل شیو لنگ کی مہمان بشمار ہے جو کوئی شخص عاکروان  
 جو دس برت کو کرے نہایت آسانی کے ساتھ اپنی خواہش کو پاسکتا ہے و مان مترسہ نے جا کر ہتیا سے  
 پاکیزگی حاصل کیا اور ملک کو حاصل کر کے گناہوں سے بری کیا

## دشواں اوصیاے

نار دے کہا کہ آپ راجہ مترسہ کی کیفیت شمع بیان کریں برعصانے فرمایا کہ یہ مہا بل شیو لنگ کا چتر ترشح  
 کیفیت مترسہ کے نہایت سرلوچیدی ہے جسکو گوتم نے ظاہر کیا واضح ہو کہ زمانہ ماضیہ میں کچھواک بنس میں راجہ  
 مترسہ بڑا دھرم والا راجہ ہوا وہ کمال علم تیز اندازی میں مشاق و تبرا شجاع و تمام فن سپہ گری میں طاق و  
 صاحب قوت و واقف بید و پزان و خندہ پیشانی و مجسم دھرم نیک راہ کا چلنے والا و رحیم و کریم و باذن سب  
 راجون کا سرتاج شہوت وغیرہ سے دور صرف اپنی عورت سے محبت کرنے والا تھا ایک روز اوسکو شوق شکار کا  
 ہوا چنانچہ جنگل میں جا کر خوب شکار بازی کی اور شیر وغیرہ اکثر جانور و نگو مارا جنکی در و ناں آواز سن ہر چہار  
 سمت میں پھر گئیں راجہ ایسی بیرحمی سے خوش ہو کر راہ نیک کو فراموش کر دیا و مان جنگل میں لٹا چڑھتا تھا  
 وہ راجہ کی نظر میں آیا راجہ نے اوسکو مار ڈالا اوسکے بھائی کو کمال رنج ہوا اوسنے اپنی دلیمن تصور کیا کہ یہ راجہ تو  
 دیوتا و دیت دونوں کا خود مختار حاکم ہے میں کون عمدہ تدبیر کروں کیونکہ یہ تو جنگ و لاق نہیں ہے کیونکہ وہ بڑا  
 بہادر ہے مجھکو و غاسے مارنا و جب ہے کیونکہ اسنے میرے بھائی کو قتل کیا ہے یہ سوچ کر بصورت انسان کو وہ راجہ  
 پاس آیا اور دست بستہ سجدہ کر کے راجہ سے کہا کہ اے مہاراج سورج بنس کے سرتاج میں ہوقت آپکی  
 سرتاگت میں آیا ہوں میری پردیش کرو میں برہمن نہایت درمند ہوں راجہ نے کچھ نہ جانا اور رات  
 دو ستون کے اوسکے ساتھ پیش آکر اوسکو اپنا رسوئین بر دار بنالیا اور بعد فراغت شکار کے اوسکو ہمراہ لیے ہوئے



پنچ دارا سلطنت کو لوٹ آیا اور سوقت مدینتی جو راجہ کی رانی مثل دستکی کے لہو راجہ نل کی عورت بھی تھی اسنے  
تمام خویش واقارب و دوست و یگانوں کی تمنا کی کیا اور اول اپنے گرو کو کھلانے لگی چنانچہ اوسے رکھپش نے  
کھلانے میں آنکھ یعنی آدمی کا گوشت ملا کر روکے آگے رکھ دیا جسکو راجہ نے نجانا مگر گرو بشست نے جان لیا اور  
راجہ پر برا غصہ کیا اور کہا کہ لعنت ہو تجکو جو ہمارے آگے آدمی کا گوشت رکھا تم جیسے دغا باز ہو وہی طریقہ اختیار  
کیا اور چونکہ تم نے رکھپشوں کا کھانا ہمارے سامنے پر سایا اس وجہ سے تم رکھپش ہو کر اپنے فعل کا نتیجہ پاؤ گے  
چنانچہ راجہ نے دھیان کر کے دیکھا کہ یہ دغا باز رکھپش طعام پز نے کیا ہے راجہ بھی بوجہ ناکردہ گناہی کے غصہ میں آکر  
خیال کیا کہ بدو ن گناہ کو بشست نے ناحق ہلکے سراب دیا ہم بھی بشست کو سراب دیوین یہ خیال کر کے نیت  
دینے سراب کے اپنے ہاتھ میں پانی کو لیا مگر راجہ کی رانی نے عرض کیا کہ گرو اپنا خواہ کتنا ہی غصہ کرے مگر  
اپنے کو فصد نہ کرنا چاہیے یہ بات بید کرتا ہو اور راجہ کے قدموں پر گر کر بہت سمجھایا کہ گرو کو سراب دینا واجب  
نہیں ہے آخر کو راجہ نے قبول کیا اور گرو کے سراب سے فوراً رکھپش ہو کر بنام کھاکہ پاد کے جہان میں  
مشہور ہو کر جنگل کو چلا گیا اور بصورت مہیب و مانند بھوت کے ہو کر اکثر جانداروں کو کھانے کا کچھرا دیا  
یا کسی دھرم ادھرم کی نہ رہی اسی حالت میں ایک روز کھاکہ پاد نے ایک شمن کو جو مع نوجوان عورت  
اپنی کے عیش و راحت میں مصروف تھا پکڑ لیا جس طرح کہ شیر خرگوش کو پکڑ لیتا ہے عورت نے اپنے شوہر کو  
رکھپش کے نیچے ناگمانی میں دیکھ کر بیہوش ہو کر گری اور کہا کہ اسے راجہ تم یہ کیا کر م کرتے ہو اسے راجہ ستر  
تم تو بڑے دھرم اتار راجہ تھے تمہیں راجہ ہو کر اپنی رعایا پر ناقہ ظلم کا دراز کرتے ہو کیا رحم کو فراموش کر دیا ہے  
تمہیں مظلوموں کی پشت پناہ ہو کر برہمہ ہتیا کو کرتے ہو تم ہمارے شوہر کو چھوڑ دو ورنہ ہماری زندگی  
تلخ ہو جاوے گی کیونکہ بدو ن مرد کے عورت کی زندگی عیش ہو چکو یہ شوہر جان سے بھی زیادہ عزیز ہے بدو ن  
اسکے ہماری زندگی نہیں ہے اسے راجہ آپ اپنی جان کی خیرات میرے شوہر کو چھوڑ دیوین یہ برہمن نوجوان  
بید کاوقف و متراض و بیگناہ و رحیم ہوا اسکے چھوڑ دینے سے تمکو جہان کی حفاظت کا نتیجہ ملیگا ہنوز بیاہ ہو گئے  
تھوڑے دن گزرے ہیں ہر چند کہ عورت لڑکریہ وزاری کیا مگر راجہ کو کچھ بھی رحم حال ناز عورت پر نہ آیا  
اور سر توڑ کر اسکو نگل گیا اسکی عورت لڑا جا تا کہ سستی ہو جاوے بدین نیت چتا آگ سے کر کے راجہ کو سراب دیا



کہ اسے راجہ جیو وقت تو اپنی عورت سے مباشرت کرنا چاہیگا اسی وقت فوراً مہر جاوے گا یہ لکھ کر وہ توجہ لگئی اور دیو لوک میں جا کر اپنے شوہر کے ساتھ عیش میں مصروف ہوئی اسے ناراضی ہونا برا دھرم ہے اور راجہ بھی یہاں سے راپ کو طے کر کے بصورت اہلی اپنے گھر کو واپس گیا مگر رانی نے سن کی عورت کے سراپ پر واقف ہو کر جیو راجہ نے رانی کے ساتھ مباشرت کرنا چاہا رانی مانع ہوئی کیونکہ وہ بیوہ ہونے کی تکلیف کو بخوبی جانتی تھی آخر کو راجہ لذات شہوات سے محروم ہو کر دیگر تمامی عیش و آرام کو فصول تصور کیا اور تمام کاروبار سلطنت کو ترک کر کے حیران و پریشان جنگل کو چلا گیا اور اندر جنگل کے پھر تارنا اور تمام جہان بدون راجہ کے نہایت دور و مند ہوا اور تمام وزیر ارسلطنت گرو کے پاس جا کر سب ماجرا بیان کیا اور کہا کہ سورج بنس غروب ہوا تھا یہ وقت آپ کی عنایت کا ہے چنانچہ لبست بڑی مہربانی سے اگر واسطے قائم رکھنے سورج بنس کے رانی سے لڑکا پیدا کیا جسکا نام السومان یا انسک ہوا اور تمام جہان کا مقصد دلی حاصل ہو گیا اور کل ماہ پادنے جنگل میں ایک عورت کو دیکھا جو راجہ کے پیچھے پیچھے بڑے غصہ سے چلتی تھی وہ صورت میں نہایت مہیب و شکل میں کمال خوفناک تھی یعنی وہ برہم ہتیا تھی جو راجہ کو بوجہ قتل برہمن کے صورت اختیار کر کے پیچھے پیچھے رہا کرتی تھی راجہ اس حال پر واقف ہو کر بڑے بڑے تیر تھوٹا طوان کیا تاکہ وہ دور ہو دے اور بڑے بڑے مقدس مٹرو نکو جاپ کیا اور ہر چند کہ تدبیرات کی مگر کوئی تدبیر سو و متدبر نہ ہوئی تب راجہ تھلا پور میں جا کر گوتم سے ملاقات کر کے پرنام کیا اور اپنا حال سب عرض کیا گوتم نے مہابل شیو لنگ کی پرستش کی واسطے حکم دیا چنانچہ راجہ فوراً روانہ ہو کر بعد شہان گوکرن کے مہابل کی پوجن کیا اور راجہ کی ہتیا چھوٹ گئی اور شیو کی خدمت کر کے پرم بدھ حاصل کیا

### گیارھواں ادھیائے

نار دئے کہا اس دہتان کو طوالت کے ساتھ بیان کر دے مہائے فرمایا کہ جب راجہ تمام معبودن تیر تھوٹن گھوم آئے اور برہم ہتیا نے پیچھا پیچھا اور وہ تھلا پور کو روانہ ہوئے اور کنارہ شہر کے بیٹھ کر کمال تردد و تفکر کے ساتھ راجہ درمند ہوا اسی وقت دیکھا کہ گوتم من چلے آتے ہیں اور مع اپنے شاگردوں کے جے جے شیو اور شیو کہتے ہوئے چہرہ نورانی و طلعت روشن کے ساتھ جب راجہ کے نزدیک آئے تو راجہ نے پرنام کیا اور گوتم نے بھی بڑی تعریف راجہ کی کر کے فرمایا کہ تم تمھاری رعایا قیود و عافیت سے



ن کس واسطے آئے ہو تم تو مجھ کو بہت درمندر معلوم ہوتے ہو اپنی کیفیت کو بیان کرو راجہ نے کہا کہ سب  
 یہ ہر گھر ہکو برمجہ ہتیا لگی ہے یعنی ہنسنے ایک برہمن کو مار ڈالا سو وہی ہتیا بصورت پشاجی کے  
 وہ ہر وقت تکلیف دیتی ہے وہ کسی طرح سے میرا پیچھا نہیں چھوڑتی ہے میں نے کفارہ وغیرہ جنگ ہوم  
 برتھ و دان و منتر وغیرہ کا جاپ و دھیان و دیو پوجن سب کچھ کیا ہر گھر وہ ہتیا نہیں چھوڑتی اب آپ  
 ہے کہ آپ کہاں سے اس وقت آتے ہیں کیونکہ آپ کے چہرہ سے رنج سفر و صعوبت راہ ظاہر ہے ہمارے گناہ کو  
 ربانی کر کے دور کر دیجے گو تم نے کہا کہ مبارک ہو تم جو ہمارے رو برو اپنے گناہ کو بیان کرو یا تم کچھ نون  
 و سب طرح سے شیو اپنے بھگتوں کے نگہبان ہیں شیو نے اپنے بھگتوں کے گناہ دور کرنے کو زمین میں  
 ایک سروپ ہو کر ظہور فرمایا ہے وہ لنگ گو کرن میں براجمان ہو جنکو مہابل کتھ میں اونکی مہا سید  
 تے ہیں اونکی برابر گناہ دور کر نیوالا اور کوئی نہیں ہے اوسے طرح گو کرن تیرتھ گناہوں کو دور کرنے میں  
 سب سے فائق ہے وہاں تم جا کر اول گو کرن میں غسل کر کے پھر شیو مہابل لنگ کی پوجن کرو ہم ابھی  
 مانسے چلے آتے ہیں وہاں بڑا بھاری میلہ تھا کیونکہ شیو راتر تھی وہاں ہمیشہ شیو راتر کو میلہ ہوا کرتا ہے شیو راتر  
 سب برتون سے زیادہ شیو کو پیاری ہے اسکی برابر دوسرے برت نہیں ہے جیسا کہ بید کرتا ہے اس برت کو کر کے  
 نڈال بھی ملکت حاصل کر سکتا ہے وہ شیو راتر ماکہ کے اندھیارے پاکم کی چودھن کو ہوتی ہے بعد کرے برت کے  
 نام رات بیدار رہے اور شیو لنگ کی پوجن کرے اور چاول و بیل پتر کو شیو کے اوپر چڑھا دے اور  
 نام کر کے بار بار سجدہ کرے یہ برت شیو راتر کا شیو کی بڑی مہربانی سے ملتا ہے چنانچہ تمام دیوتاؤں وغیرہ  
 سب گو کرن میں گئے تھے اور تمام ممالک سے عورت و مرد و پیر و جوان و طفل جوق کے جوق آئے تھے  
 ہم بھی مع اپنے شاگردوں کے جا کر مہابل کے پوجن سے بڑی خوشی کو پایا ہے اور گو کرن میں شان کرنے  
 ان دیا اور مہابل کی پرستش کر کے جاگرن یعنی شب بیداری کر کے سب لوگ اپنے اپنے مقامات کو  
 واپس گئے وہاں راجہ جنگ بھی گئے تھے بموجب التماس جنگ کے ہم یہاں آئے ہیں کیونکہ اونکو  
 ایک جنگ کرایا ہے ہم اس وقت وہاں سے آتے ہیں اور راستے میں ایک بڑی حیرت کی بات کو  
 دیکھی ہے



## بارھواں ادھیای

برجھانے کہا کہ گوتم کے اس کلام کو سنکر راجہ سرسہ نے پوچھا کہ جو تعجب کی بات تھنے راہ میں دیکھا ہوا ہے یا کہ  
گوتم نے کہا کہ وقت معاودت کے رستہ میں ایک تالاب کے اوپر ہم مقیم ہوئے اور شہان و غیرہ فروریات  
روزمرہ سے فراغت کیا اوسید وقت ایک عورت کو جوشل چاٹا لی کے تھی اور عارضہ جذام میں گرفتار جسکے  
تمام جسم میں خون و ریم بھرا ہوا تھا اور کیرہ وغیرہ اوسکو کھائے جاتے تھے ہلکو معلوم ہوا کہ یہ عورت مرنے کو قریب ہے  
یہی بات ہم دیکھ رہے تھے کہ ایک بمان جو مانند آفتاب کے روشن اور جسم میں شیو کے گن بیٹھے ہوتے تھے جو تمام  
نشانات خالص میں مانند شیو کے تھے نازل ہوا گنوں کو دیکھ کر ہم نے پر نام کر کے پوچھا کہ تم کہاں آؤ ہو انھوں نے  
بیان کیا کہ یہ عورت جسکو تم دیکھتے ہو اسکے لینے کو آئے ہیں یہ سنکر نہایت تعجب سے پھر میں نے پوچھا کہ یہ عورت  
نہایت عافى و گنگار معلوم ہوتی ہے بڑے تعجب کی بات ہے کہ اس عورت کے لینے کو تم آئے ہو کیونکہ اسکی  
حالت سے یہ بات نہیں پائی جاتی کہ کوئی کام اسنے لائق جانے شیو پور کے کیا ہو گا یہ سنکر شیو گنوں نے فرمایا کہ  
یہ عورت اول جنم میں ایک برہمن کی عورت تھی اور سومن اسکا نام تھا جبکہ شوہر اسکا مر گیا تو اسنے دھرم کو  
طرح طرح کے گناہ کرنا شروع کیا یہاں تک کہ اپنی خاندان کو ترک کر کے گھر سے نکالی گئی اور تقدیر سے ایک  
سودر کے گھر ٹیچ گئی ایک روز اوسکا مرد کہیں باہر گیا اوسنے شراب نوش کر کے گوشت کھانے کی نیت سے ایک بڑے  
گاؤ کو شہتباہ خسی کے مارڈالا جبکہ اچھی طرح سے دیکھا کہ یہ تو خسی نہیں ہے بلکہ بچہ مادہ گاؤں پر تو بھی باوصف  
واقف کاری کے شیو شیو زبان پر لا کر اودھا جسم اوس بچہ مادہ گاؤں کو کھا گئی اور اودھا جسم جو باقی رہا اوسکو ادھر ادھر  
پھینک کر کے مشہور کر دیا کہ شیر نے اہلکھالیا پر غصہ کہ اس طرح انواع انواع کے عذاب کر کے آخر کو بچہ اجل میں گرفتار  
ہو کر جمراج کے یہاں گئی جمراج نے سنا ہے جنم کو حقیر سمجھ کر حلال غور کے گھر اوسکو جنم دیا چنانچہ وہ ایک ٹوم کے  
پیدا ہو کر پیدائش سے اندھی و بعارضہ جذام مبتلا ہو گئی تمام بھائی بندوں نے اوسکو چھوڑ دیا اور کسینے اور  
ساتھ شادی کرنا قبول نہ کیا تھوئے دنوں میں والدین اوسکے بھی قضا کر گئے وہ تشنہ و گرسنہ جا بجا ماری مار  
پھرنے لگی اسی حالت میں طفلی و جوانی گذر گئی اور پیری میں نہایت مصیبت میں گرفتار ہوئی اتفاقاً جبکہ  
لوکران کو چلنے لگے تو اونکی ساتھ یہ عورت بھی روانہ ہوئی تاکہ انکے ساتھ کچھ کھاتے پینے کا ٹھکانہ لگے مگر اودھ



کون دیتا تھا جس روز کہ شیورات تھی اوس دزدہ بھی گو کرن میں پہونچی اور سب لوگوں سے سوال کرتی تھی کہ کھلو  
 ہی کچھ کھا نا کپڑہ وہ یہ سنکر ایک شخص نے اوسکے دونوں ہاتھوں میں بیل پتر کو پھینک دیا چنانچہ اوس دزدہ  
 عورت نے بیل پتر کو اشیائے خوردنی بجا نکر زمین میں پھینک دیا قضا کار وہ بیل پتر شیو کے لنگ کا اوپر گری  
 وہ تمام رات اسی طرح مانگتی رہی مگر کچھ نہ ملا وہ تمام رات اسی طرح جاگتی رہی جبکہ صبح کو سب لوگ غسل کر کے  
 بعد پرستش مہا بل شیو لنگ کا اپنے اپنے گھر و نکور و انہ ہوئے تب یہ عورت نا امید ہو کر آستان و خیران و گرہان  
 و بریان واپس ہو کر اس مقام پر پہونچی اور بیہوش ہو کر زمین میں گر پڑی اسی عرصہ میں سد شیو نہر بن  
 ہو کر ہمو و واسطے لینے اُس عورت کو روانہ فرمایا اب یہ عورت شیو لوک کو جاتی ہے کیونکہ اول خیم میں اسے شیو  
 کہا تھا اور اس خیم میں بروز شیو رات تمام رات بیدار رہ کر شیو لنگ کی بیل پتر سے بوجھن کیا شیو نام سد شیو کا  
 کمال مبارک ہے یہ نام گناہوں کو جلا کر خاکستر کر دیتا ہے یہ نام لیکر بڑے بڑے پانی پر دم بد کو حاصل کر چکے ہیں اور اکثر بچے  
 شیورات برت کو بلا خواہش کسی مطلب کے کر کے شیو کی پرستش و سب بیداری سے کیلا س کو حاصل کیا ہے شیو رات  
 مہمان کون بیان کر سکتا ہے تختہ شیو کے چاروں گون نے اوس عورت کو نور سے پُر کر دیا چنانچہ کمال خوبصورت  
 و پاکیزہ جسم عورت کا ہو گیا اور اسی بہان میں سوار کر کے کیلا س میں لے گئے وہاں وہ گرجا کے مصاحبوں  
 داخل ہو گئی اسی عظمت کو کرن چھینر و مہا بل لنگ کی ہے یہ کمکر گوتم روانہ ہوتے اور فوراً مہر سرہ گو کرن میں آیا  
 اور جسطرح سے کہ گوتم نے ترکیب پرستش و غیرہ کی بتلایا تھا اوس طرح مہر سرہ نے سب کام کیے تمام تیرتھ گو کرن کو  
 نشان کیا اور طرح طرح کی خیرات کی اور مہا بل لنگ کی پرستش کر کے شیو رات برت کو دھارن کیا تمام  
 رات بیدار رہ کر بڑے جہن کیا چنانچہ راجہ کی ہتیا چھوٹ گئی جسکی وجہ سے وہ بڑا شادان و فرحان ہو  
 اور شیو کا پر دم پد ملایہ و استان مہر سرہ و مہا بل شیو لنگ کی تمام عوارض کو نابود کرتی ہے اس چتر کا  
 قاری و سامع جہان میں خوش رہ کر عاقبت میں پر دم بد کو پاتا ہے

تیر جوان ادھیاس  
 ذکر اوتر کے شیو لنگوں کا

برمھ نے کہا کہ اے نار داب ہم اوتر کے شیو لنگوں کا بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ نیک چھتیر جو مشہور ہے



وہاں لٹیشیو کا لنگ بڑا خوشی کا دینے والا جسکی پرستش دوتا دمن وغیرہ کرتے ہیں یہ لنگ للتا  
جلد مہانے قائم کیا تھا اور اسی مقام پر للتانے بڑی ریاضت کے ساتھ عبادت کی تھی اور انھیں کی  
خدمت سے اپنی مقصد دلی پر کامیاب ہوئی تھی اس لنگ کی پرستش سے بیشمار لوگوں نے نکت پایا اور  
وہاں اور ایک دو ہیچیشیو لنگ ہو اوسکو دو ہیچ من نے قائم کیا تھا یہ دو ہیچ شیو کے بڑے بھگت ہیں  
جنھوں نے دھچھو من پر فتح پایا تھا انکی کیفیت آگے ہم بیان کر چکے ہیں جو شخص کہ دو ہیچیشیو لنگ کی  
پرستش کرتے وہ کسی زمانہ میں کسی سے مغلوب نہ ہو ہمیشہ بخوف رہے جیسیم ولیم ہمارے اوسکے بدن میں  
زخم وغیرہ کوئی حربہ کچھ اثر نہ کرے اب ہم ایک شیو لنگ کا ذکر کرتے ہیں جنکی پرستش سے شخص پونے والا خوشنود  
ہو جاتا ہے یعنی اول جو ہننے کو کرن چھیتہ کا بیان کیا ہوتا ہے وہاں چند رکھال نامے شیو کا لنگ ہو جسکو  
راون کیلاس سے لایا تھا اور اپنے گھر کو لیے جاتا تھا مگر شیو اسی مقام پر رہتے اوسکے ساتھ گئے اور  
بید نا تھ جو ہمراہ اسی لنگ کے آئے تھے وہ چتا بھوم میں مقیم ہو گئے دونوں لنگ راون کے ساتھ  
نہ گئے اس مقام پر ہم صرف مختصر ان دونوں لنگوں کا بیان کرتے ہیں مگر آگے اسی کھنڈ میں ہم مشرح  
بیان کریں گے مجھلا یہ ہو کہ ایک وقت راون نے واسطے ریاضت کو ہمالہ پر جا کر بڑی ریاضت کیا اور شیو کا لنگ  
قائم کر کے بڑا ہوم کیا مگر شیو خوشنود نہوئے تب راون نے اپنی ٹوسر کاٹ کر کے شیو کے لنگ پر چڑھا دیا اور چاہا  
کہ دسویں سر کو بھی کاٹ کر چڑھا دے مگر شیو بہت خوشنود ہو کر اوس مقام پر ظاہر ہوئے اور کہا کہ ہر دان لو  
راون نے کہا کہ مجھ کو ایسی طاقت عطا کرو کہ تم کو لیجا کر میں اپنے شہر میں قائم کروں شیو نے فرمایا کہ اچھا  
ہمارے لنگ کو لیجا کر قائم کرو لیکن شرط یہ ہو کہ اگر اثنائے راہ میں تم کسی جگہ زمین پر ہمو رکھ دو گے تو ہم  
اوسی جگہ رہ جاؤ گے تب راون نے از راہ چالاک کے کہا کہ بہتر ہے مگر دو روپ دھارن کرو ہم منجو کھا  
یعنی کانور میں دھڑ کر لیجاؤ گے یہ سن کر شیو دو لنگ سر وپ ہو گئے چنانچہ راون دونوں کو منجو کھا میں کر کے  
لے چلا درمیان راہ میں شیو نے یہ مایا کیا کہ راون کو بول کی حاجت از حد ہوئی جسکو راون کو نہ سکا  
اوسنے دیکھا کہ ایک گوی پنی اہیر مویشیان کو چراتا ہو اوس سے راون نے کہا کہ منجو کھا کو لے لو میں پیشاب  
کر لوں اہیر نے کہا کہ دو گڑھی تک میں لے رہو گا بعدہ میں میں میں رہ دوں گا یہ کہہ کر اہیر نے منجو کھا کو لے لیا



اور راون باوجودیکہ دو گھڑی تک پیشاب کرتا رہا مگر اسکا پیشاب بند نہ ہوا اس پر تاب لے رہتے منجھو کھائی نہ لگا  
زمین میں رکھ دیا چنانچہ دونوں لنگ زمین میں گر کر اسی مقام پر مقیم ہو گئے راون اونکو بڑے زور سے  
اٹھانے لگا جبکہ وہ طاقت و زور کر کے مار گیا تو اپنے انگوٹھا لے شیو لنگ کو دبا یا اور لاچار ہو کر  
آخر کو اپنے گھر چلا گیا دونوں لنگ اسی جگہ رہ گئے جو لنگ کہ سمت پشت کے تھا وہ بنام بید ناتھ کے  
مشہور ہوا جو بارہ چوتر لنگ میں شمار کیا جاتا ہے اور چیتا ہوم میں ہراجمان ہے اور اگلی طرف جو لنگ تھا  
وہ بنام چندر بھال کے مشہور ہوا وہ گوگرن چیتا میں مقیم ہوا اسکی مہمانیشیاں ہر چند بھال کی  
عظمت تینوں جہان جانتے ہیں وہاں شیو رات کے روز بڑا ہجوم ہوتا ہے دیوتاؤں میں وسدہ وغیرہ سب  
آتے ہیں اور تمام ممالک سے چارون برن والے جوق کے جوق آتے ہیں جنگ گناہ جھوٹ جالو ہیں گناہوں  
مبار ہو کر پریم پد کو پاتے ہیں جیسا کہ بید فرماتا ہے تمام عوارض جاتے رہتے ہیں اور بھی لنگ اس مقام پر  
بیشمار ہیں جو دونوں جہان میں خوشی دینے والے ہیں اونکی کرامات یہ بڑی عجیب ہے کہ مالک مینے کی  
اندھیری چتر دسی کو تمام شیر و ہاتھی وغیرہ چار کوس کے فاصلہ تک وہاں سے بھاگ جاتے ہیں اور بھی  
موزیات جنگل کے چلے جاتے ہیں اور دشمنی کے روز سے تینوں قسم کی ہوا چلنے لگتی ہے اوشیو کو مندر کے  
پاس آکر بند ہو جاتی ہے اور طرح طرح کے باجائنائی دیتے ہیں اور ہر طرح بڑے بڑے بادل آکر اسی  
مقام پر عمدہ عمدہ آوازیں دیتے ہیں یہ حیرت کی بات سب دیکھ کر حیرت کی آواز بلند کرتے ہیں تمام  
مرد و عورت بڑی خوشی و مبارکبادی کرتے ہیں سب لوگ خوب ناچتے گاتے ہیں چودس تک کامل طور سے شیو  
وہاں ہراجمان رہتے ہیں جنکی پرستش سب لوگ کرتے ہیں وہاں شیو رات برت کے ساتھ شب بیداری کر کے  
تمام مقاصد ملتے ہیں یہ دہستان جو کوئی شخص قرأت یا سماعت کر گیا وہ جہان میں خوش کہر مہبت میں ہم یکو پاؤ

### چودھواں ادھیائے

برجھانے کہا کہ اب ہم اور تر طرف جو شیو کے لنگ مشہور مشہور ہیں اونکا ذکر کرتے ہیں جنکے درشن سے تمام گنا  
دور ہو جاتے ہیں اور تمام مطالب و مقاصد پر کامیابی حاصل ہوتی ہے جنکی پرستش سے کوئی رنج  
و گناہ باقی نہیں رہتا منجملہ اونکے ایک تیر تھنچ پریاک ہے جہاں اشنان کرنے سے فوراً جملہ عذاب



جاتے رہتے ہیں وہاں جو شیو کے لنگ ہیں اور نکاح ہم بیان کرتے ہیں یعنی سر پر پاگ میں لبتیشروں پر  
 دو لنگ شیو کے ہیں جو خوشنود ہو کر اپنے بھگت کو نہال کر دیتے ہیں اوسکے اور طرف رو پر پاگ  
 میں رو دیشیو لنگ ہر جسکی پرستش سے تمام گناہ دور ہو جاتے ہیں اور لکھنوال تحصیل میں جہاں  
 دیکھ پر جا پت کی جگہ کو شیو نے عمارت کر کے یہ خوشنود کی حالت میں جگہ کو ختم کر دیا اور شیو  
 اسی مقام پر لنگ سرور ہو کر قائم ہوئے اور بنام کچھیشور کے مشہور ہیں انکی مہمان بہت بڑی ہوتی  
 جنکی پرستش سے کوئی عیب و گناہ نہیں رہ جاتا اوسکے نزدیک سستی کنڈ مشہور ہے جسکے اوپر بلویشی نام  
 شیو کا لنگ قائم ہوا انکی پرستش سے دھرم کی افزونی ہوتی ہے وہ بلویشی ست کر اور جو بیل کا درخت ہے  
 اوسکے نیچے بلویشی لنگ مقیم ہیں جسکے صرف دیکھنے سے شخص دیکھنے والا بہتر لنگ شیو کے ہو جاتا ہے اور دیشیو  
 نزدیک نیل سسل کے اوپر نیلیشیو کا لنگ ہے وہ لنگ بھگت و محبت کا بڑھانے والا ہے جسکے دیکھنے سے  
 گناہ دور ہو کر بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے یہ لنگ عین گنگا کے کنارے ہے وہاں اشنان کرنا چاہیے  
 اور اسی جگہ جیم چند کا کا استھان ہے اوسکے نزدیک ایک عمدہ کنڈ ہے اوسکے اشنان کرنے سے  
 بڑی خوشی و بھگت ملتی ہے آج تک وہاں سے شکو کی آواز سنائی دیتی ہے لیکن عاصی و گنگارا اوس  
 نہیں سنتے اگلے زمانہ میں ایک برہمن اسم چت نامے بڑا پانی و گنگا پر ہوا ہے اوسنے کسی شیو کی بھگت سے  
 ہدایت پا کر شیو کے نام کو جا پ کیا چنانچہ شیو خوشنود ہو کر اوسکو اپنے گھون میں داخل کر کے اوسکا ناہ  
 نیل رکھ دیا اور خود بھی بنام نیلیشیو کے مشہور ہوئے تب سے نیلیشیو لنگ کی بڑی مہمان ہوتی ہے  
 دونوں جہان میں خوشی دینے والے ہیں اور بلویشی لنگ کے نزدیک تر مویشی لنگ ہے وہاں  
 رکت جل تیرتھ کمال مقدس ہے جو شخص اس تیرتھ میں ٹھکان کر کے شیو کی پوجن کرے وہ پرم پد کو پاوے  
 اوسکے نزدیک نندیشیو کا لنگ ہے اور شیو تیرتھ اوجھل موجود ہے جو کوئی شخص شیو تیرتھ میں ٹھکان کر  
 نندیشیو لنگ کی پرستش کرتا ہے وہ دونوں جہان میں خوشی کو پاتا ہے اوسکے قریب نندیشیو کا لنگ  
 جنکی پرستش سے شیو کے گھون میں داخل ہو جاتا ہے اور اسی جگہ پھر دیشیو لنگ ہے جنکی خدمت سے  
 ہر اکھ ہوتا ہے بعدہ سالو تریشیو کا لنگ ہے جنکی خدمت سے سالو ترنے تمام علوم کو پایا اور کولانی



کنارے چند ریشیو کا لنگ ہو جہاں کہ چند رمان نے شیو کی ریاضت کر کے شیو کی پیشانی میں جگایا اور  
 گیارہ تیر تھو و پورن مکھ تیر تھو جو گنگا کے درمیان میں ہیں اوس مقام پر عین گنگا کے درمیان ہویشیو کا  
 لنگ ہو اور نئی پرستش سے دونوں جہان میں خوش رہ کر شیو کے کنوں میں مدخلت ہو جاتی ہو اور کن تیر  
 میں گنیش شیو کا لنگ ہو جنکی پرستش سے کبھی حرارت عزیز کی کم نہیں ہوتی اور باقی تیر تھو میں پونیشیو  
 شیو کا لنگ تمام گنا ہونکا دور کرنے والا ہوا مان گنگا کے بچم کنارے تب ہے جہاں کہ بچم نے بڑی ریاضت  
 کیا تھا اور شیو کی مہربانی سے پاک ہوئے تھے مجملہ کیفیت اس طور ہے کہ جب وقت رام چندر بعد فتح لنگا کو  
 مع بچم دسیتا کے گھر آئے تو بچم بجا روضہ چھٹی کے بتلا ہوئے کیونکہ سیگناد کو اونھوں نے مارتا تھا آخر کو بچم  
 ہدایت لبست میں کے بچم تب بن میں تشریف لائے اور بارہ برس تک بلا تناؤل طعام ریاضت کرتے رہے  
 بعدہ سو برس تک جنگلی بھیل کھا کر ریاضت میں مصروف رہے پھر تنو برس تک صرف ہوا کھا کر کھٹ بھری  
 منتر کا جاپ کرتے رہے اور ایک قدم سے زمین میں کھڑے ہو کر شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو خوشنود ہو کر اوس  
 مقام میں تشریف لا کر بچم سے فرمایا کہ اب تم پاک ہو گئے اب یہ عارضہ نہیں رہیگا یہ کہہ کر شیو تو ہر دھیان  
 ہوئے مگر لنگ روپ اوس مقام پر قائم ہوا اور بنام بچم ناتھ کے مشہور ہوئے جسکے دشمن سے کوئی عارضہ  
 نہیں رہتا اور بچم بھی سب سے کا جسم دھارن کر کے اوس مقام پر مقیم ہوئے یہ چند لنگوں کا ذکر جو اچھوت  
 میں ہیں جنہے بیان کیا اب اور سماعت کیجیے کہ جو نیپال میں پست ناتھ شیو کا لنگ ہر دے مسک بھاگ  
 یعنی جاموس جسم کا ایک حصہ میں جنکی مہمان کو بید بیان کرتا ہر انکی کیفیت مفصل ہم کے بیان کرینگے  
 پست ناتھ بھکتوں کے بڑی خوشی دینے والے ہیں اور دوسرا شیو کا لنگ نیپال میں مکت ناتھ  
 جنکی پرستش سے بڑی خوشی ملتی ہے اسے نارو چنے چارون بہت کے لنگوں کا بیان کیا

### چندرھوان اوصیائے

نارو نے کہا کہ اسے برعھا شیو کی لنگ کی پرستش کس زمانہ سے شروع ہوئی مجھ کو مفصل سماعت کیجیے  
 اشتیاق ہو برعھا نے فرمایا کہ لنگ کی پرستش بلا آغاز قدیم سے ہو اور تعین زمانہ اور تشخیص اوان میں ہوتا ہے  
 یہ بات بید کہتے ہیں مگر ہم موجب کلب بھید کے جس قدر کہ سنا ہو اوس مطابق سے کہتے ہیں ورنہ ہر کہہ دانا



جو جنگل مشہور ہوتا ہے وہاں شیو کے اکثر بھگت رہا کرتے تھے اور من و غیرہ وہاں رہا کرتے تھے وقت شیو کی سترش  
 کیا کرتے تھے اور شیو کا نام مالا لائی ہوتے ہر وقت جپا کرتے تھے اور ہوم وغیرہ ہر روز کرتے تھے اس طرح  
 انکو ایک مدت دراز گزر گئی اور وہ وقت آیا جس میں ان کے اوپر شیو کی خوشنودی ظاہر ہوئی اور عیان  
 ہو جاوے چنانچہ ایک روز من و غیرہ باہر جنگل کے فکر معیشت اور تلاش قوت روزمرہ سے منگ گئے اور شیو  
 سستی کے غم مہاجرت میں گریاں و بریاں برہنہ تن بھشم لگائے ہوئے ہزار کام کے مانند جسیں کو راجہ مہر  
 حسن و نزاکت سے وہاں تشریف لیگے اول تو من لوگوں کی عورتیں بھاگ گئیں مگر جبکہ بغور حسن و لطیف  
 سد شیو کو معاینہ کیا تو شیو کی مایا سے سب عورتیں مقید و مطیع شہوت ہو کر گردن سے باہر نکل آئیں اور  
 شیو کے نزدیک بھرا در انجام حاجت انسانی کے کھڑی ہو گئیں غایت غلبہ شہوت سے سر سیمہ دار اور  
 شیو کے جسم میں لپٹ گئیں اسی عرصہ میں تمام من و غیرہ باہر سے اگر بعد معاینہ اس حالت کو سب  
 غصہ میں بھر گئے اور شیو کو مانند انسان کے جانکر یہ سراپ دیا کہ تیرا لنگ اس وقت گر جاوے یہ سراپ  
 دیتے ہی فوراً لنگ شیو کا کٹ کر زمین میں گر پڑا اور شیو کی مایا سے وہ لنگ تمام تینوں جہان میں  
 گشت کر کے سب کو جلانے لگا چنانچہ تینوں جہان حیران ہو کر اور من و غیرہ ملکہ ہمارے پاس گئے اور کہا کہ یہ  
 کیا چر تر ہوتا ہے کہ تمام خلقت جلی جاتی ہے ہمنے بعد وہاں کے حقیقت حال پر مطلع ہو کر من لوگوں سے  
 کہا کہ تم سب نادان ہو کر جو کام کیا ہو اسکا نتیجہ ہو کیا تمکو نہیں معلوم ہے کہ بید کتا ہے کہ جو درمیان روز کے  
 اپنے گھر آوے اوسیکا نام آتہ یعنی سایا ہے اوسکو بدون رضی کیے ہوئے پھیر دینا شخص چہ دیندو مال کے  
 تمام نیک کام کا عدم ہو جائے ہیں شیو تمہارے امتحان کی واسطے تم لوگوں کے گھر گئے تھے مگر تم نے انکو نہیں  
 پہچانا اور سراپ دیا وہی شیو کا لنگ تینوں جہان کو جلاتے دیتا ہے شیو کی ناراضگی سے کہاں  
 خیریت ہے ہم و ہشن بھی جسکے خادم ہیں جب تک کہ وہ شیو کا لنگ قائم نہو جاوے گا تب تک خلقت کو  
 چہر نہ آوے گا یہ بات مجھے سنکر سب من و غیرہ شیو کی سرناکت میں گئے جس میں ہم و ہشن بھی تھے آخر  
 ہم سبکی بہت سنکر شیو نے خوشنود ہو کر فرمایا کہ بردان مانگو ہم سبھوں نے عرض کیا کہ لنگ کو روک کر  
 کر دو شیو نے فرمایا کہ اگر گر جاوے روپ اپنی بصورت پہانی کے لنگ کو قائم کرے تو ممکن ہو ورنہ سو اگر جا کے



تینوں جہان میں اور کون ہر جو ہمارے لنگ کو روک سکے یہ سنکر سب دیوتوں وغیرہ نے گرجا کہتے ہوئے  
 کیا جسے بصورت مقام مخصوص صورت اختیار کر کے شیو کے لنگ کو دھارن کیا اور سب کو بڑی خوشی  
 حاصل ہوئی اور سبھوں نے بڑی ہمت کیا لیکن ماتا و پتا یعنی والدین جہان کو برہمنہ بدن ملکر  
 کسی شخص نے پرستش میں مبادرت نہ کیا مگر جبکہ شیو نے حکم دیا کہ ہمارے لنگ کی پرستش کرو  
 تو سبھوں نے اسی حالت میں پرستش کی اور اسی روز سے لنگ بوجھنے کا رواج ہو گیا

### اسو طھوان ادھیان

نارو نے کہا کہ اب مجھ کو اندھکیشور لنگ کا حال سناؤ کہ وہ کس طرح بنام اندھک کے جو اندھک  
 دشمن تھا مشہور ہوئے برہمن نے کہا کہ جدم کھنڈ میں ہم مفصل کیفیت اندھکیشور کی بیان کی ہے  
 ہیں یعنی جس طرح سے کہ شیو نے اندھک کو اپنے ترسول سے چھید کر کے بعدہ اسی جسم سے او کو اپنا  
 گن بنالیا اور وہ ہمیشہ شیو کے نزدیک رہ کر خدمت میں مصروف رہا یہ کھانا ایک کلب کی جواب  
 دوسرے کلب میں جو کیفیت ہوئی اوسکو ہم کہتے ہیں واضح ہو کہ اندھک لنگ کچھ دیت سے پیدا  
 ہوا تھا اوسنے ہماری بڑی ریاضت کر کے ہمسے یہ بردان پایا تھا کہ تینوں جہان میں اوسکو کوئی ماننے  
 لائق نہ ہوگا یہ بردان پا کر اوسنے تینوں جہان کو فتح کر کے اپنا مطیع بنایا اور تمام دیوتوں کا لکر خود تمام  
 جہان کی سلطنت کرنے لگا اور نیرت سمیت کسمندر میں ایک کرت یعنی غارتھا اوسمیں وہ مع ابھی  
 فوج کے رہنے لگا اسی سے وہ نکال کر مع فوج کے دیوتوں کا لکر لکھ لکھ دیا کرتا تھا اور پھر اسی غار میں  
 چلا جاتا تھا دیوتوں کی دہان کچھ نہیں چل سکتی تھی چنانچہ تمام دیوتاجیران و پریشان ہو کر شیو کی نالگ  
 میں گئے اوسوقت شیو مندر اچل میں پر رونق افروز تھے دیوتوں کی ہمت سن کر فرمایا کہ تم کچھ اندیشہ  
 نہ کرو ہم اندھک کو قتل کرینگے تم جا کر اوسکے ساتھ لڑائی کرو متعاقب ہم بھی آتے ہیں چنانچہ دیوتوں نے  
 فوج آ رہتہ کر کے اندھک کے ساتھ جنگ کرنا شروع کیا اور بڑی لڑائی دیوتوں اور دیوتوں کے  
 واقع ہوئی آخر کو دیت منہزم ہوئے اور اندھک میدان سے فرار ہو کر چاہا کہ اپنے اسی غار میں جس  
 جاوے مگر شیو نے فوراً پہونچ کر اوسکو روک لیا اور اپنی ترسول سے اوسکو چھید کر اوپر کو اٹھالیا اوسوقت



بوجہ تاثیر ترسول کے اندھک ویت جھوٹے خلاصی پاکر شیو کی سہت کرنے لگا اور کہا کہ تمکو جو کوئی شخص مت روکتا دیکھتا ہے تو وہ بھی شیو روپ ہو جاتا ہے سو وہی مہربانی میرے اوپر ہونا چاہیے شیو نے فرمایا کہ میں تیرے بھاکو کو دیکھ کر شیو ہو ابر دان مانگ لے اندھک و لگا کہ کچھ اپنی بھکت عطا کر کے اپنی گنوں میں داخل کر لو اور لنگ روپ ہو کر اس مقام پر مقیم ہو شیو نے منظور فرمایا اور اس مقام پر بصورت لنگ کو مقیم ہوئے جس کا نام انہی کیش جہان میں مشہور ہوا جو کوئی اس لنگ کی چھ ماہ پرستش کرے اس کی دلی مراد بر آوے جس طرح سے کہ دیوں نے پرستش کے مراد پایا

### ستر حقان ادھیان

نار دے کہا کہ دیوں کی کیفیت مفصل بیان فرمائیے بر مہائے کہا کہ جو دو شیو بڑے ہر میں شیو کا بڑا پرستار تھا اور جس کا ذکر خیر ہم کر چکے ہیں ان کے ایک لڑکا شیو درشن نامے تھا اور شیو درشن کی عورت کا نام دو کو تھا وہ اپنی عورت کو قبضہ اختیار میں رکھتا تھا اور ہمیشہ عیش و مباشرت سے سرور کا رکھتا تھا اور اسکے چار لڑکے پیدا ہوئے مگر تاہم شیو درشن ہمیشہ دو شیو کے خوف سے روزمرہ شیو کی پرستش کیا کرتا تھا ایک اور دو شیو کسی دوسرے گانوں میں ہے اور شیو درشن کو واسطے شیو پوجن کے تاکید کرتے چنانچہ اتفاقاً دو شیو بہت دنوں تک اس گانوں سے واپس نہ آئے یہاں تک کہ شیو راترا گئی سمجھوں نے برت رکھا مگر شیو درشن نے اس پر شہوت ہو کر رات کو اپنی عورت کے ساتھ مجامعت کیا اور بعد انفرار کے شیو کی پوجن کیا باوجودیکہ اشنان تک نہیں کیا تھا ایسی بے دھرمی شیو درشن کی دیکھ کر شیو غضبناک ہوئے اور کہا کہ او جاٹ تو نے ہمارے برت میں عورت کے ساتھ خلاف رسم بندگی مجامعت کیا علاوہ برین بدون اشنان کے ہماری پوجن کی اور چونکہ منے دیدہ و دانستہ یہ چڈ کر م کیا ہے اس لیے ہمارے سر آپ سے تم جڈ ہو جاؤ اور تم کیسے چھو نہیں سکو گے موت آنکھوں سے دیکھا کر دے چنانچہ شیو درشن فوراً جڈ ہو گیا جبکہ من دو شیو سے واپس آکر لڑکے کی یہ حالت ملاحظہ کیا تو بعد ساعت بیان شیو درشن کے نہایت متروکہ ہو کر گریان ہوئے اور لڑکے پر بڑی لعنت و ملامت کی اور اس کی عورت کو فوراً گھر سے نکال دیا اور واسطے رانی و نجات دلوانے لڑکے کے گرجا کی پرستش شروع کیا اور دو شیو درشن دو دنوں نے گرجا کو اپنی ریاضت سے خوش ہو دیا گرجا نے شیو کو خوش ہو کر کے شیو درشن کو او کی گود میں ڈال دیا چنانچہ شیو نے روشن زر سے شیو درشن کو اشنان کر اکر



زنار ایک گرہ دیکر اوسکو پہنایا اور اوسکا نام ٹک رکھا اور شیو کا تری اوسکو دیکر شوٹھون برن مرحمت فرمایا اور اپنی بوجھن کا اختیار دیا اور سنے شیو کا نام زبان سے لیا تب شیو دگر جانو شنو دہو کر اوس سے کہا کہ جو مال و دولت ہمارے اوپر کوئی چڑھاوے وہ تم لیا کرو تمکو کچھ گناہ نہوگا ہماری پرستش میں تم اول ہوگی علیٰ ہذا القیاس چند کا کی پرستش میں بھی تمکو اختیار ہو یہاں تک کہ روغن زر و روغن سیاہ وغیرہ جو ہمارے اوپر چڑھائے جاویں وہ بھی تم لیا کرو تمکو کچھ عیب نہیں ہے تم تلک لگا کر بعد شنان کے شیو کا تر پڑھ کر وزمرہ شیو کی سندھیا کرتے رہو اور ہماری گائیتری کا دھیان رکھو پہلے ہمارے بھجن کر کے پھر اوج کام کرنا ہے تمہارا قصور معاف کر دیا لیکن پھر ایسا کام نہ کرنا تم مانند برہمن کے ہو کر شیو و شیو رانی کی جھگت میں مصروف رہو تم سبکو لائق پرستش کے ہو گے بدون تمہاری بوجھن کے ہم کیلے مددگار نہیں ہونگے اور لڑائی میں تم جسکی طرف ہو گے اوسکی فتح ہوگی اور چونکہ تم تپ یعنی ریاضت سے بھرست یعنی ناپاک ہو اسوجہ سے تمہارا نام بھرست بھی ہوگا اور برہمن بھوج وغیرہ میں تمہارے کھانا سے وہ کام پورا ہو جاوے گا اسلیط شیو دگر جانے تک کو بہت بردان دیکر چاروں طرف اوسکو قائم کر کے سبکی پرستش کے لائق ٹھہرایا اور برہمن بھوج میں جو بزرگی تک کو حاصل ہوئی اسے نار داسکا بیان تمکو سناتے ہیں واضح ہو کہ اوشیہ میں راجہ بعد رک کے یہاں ہر روزہ پیشا برہمن بھوج ہو کرتے تھے اور شیو نے ایک دھجا اوس راجہ کو دیکر کہا کہ تم سبکو صبح کے وقت باندھ دیا کرو جبکہ برہمن بھوج کامل ہو چکیگا تو یہ دھجا خود بخود گر پڑی چنانچہ روزمرہ رچہ برہمن بھوج کیا کرتا تھا ایک روز خود بخود وہ دھجا بدن کھائے برہمنوں کا اگر بڑی راجہ نے متعجب ہو کر سب برہمنوں سے سبکی وجہ دریافت کیا برہمنوں نے کہا کہ پہلے ٹک شیو کے لئے کھا چکے ہو جس سے یہ دھجا بوجھ ختم ہونے لگی ہے اگر بڑی ہو اب تم اور برہمنوں کو کھلاؤ کچھ اندیشہ وحیرت کا مقام نہیں ہے اور نار دہ دیول کی دہتان نہایت مقدس ہے جو اوسکو قرات یا ساعت کر گیا اوسکو شیو دگر جان کی پرستش میں لیکر ختم ہو گیا چاروں سمت کو شیو لنگ

آٹھواں ادھیائے  
بیان بارٹھون جو ترنگ کا

آرتے کہا کہ اسے برہمن اب بارٹھون جو ترنگ کی کہتا بیان فرمائیے کہ وہ کس طرح ظاہر ہوئے برہمن



بہت خوش ہو کر فرمایا کہ ہم باز تھون جو ترنگ کی کتنا سلسلہ اور بیان کرتے ہیں اول سو ملے لنگ  
پہلے بیشتر لنگ جنگی پرستش سے تمام مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور جنگی معانہ بشمار چہر اور جنگی خدمت کے  
اکثر دن سنے پریم پد کو حاصل کیا ہو اور جنگی خدمت سو چھٹی روگ دور ہو جاتا ہو اور جہان میں طرح طرح کی نعمت  
پاکر غصے میں نکت کو حاصل کرتا ہو اور اولاد و دولت زیادہ ہو کر عمدہ نیک نامی و رحمت نصیب ہوتی ہے  
اور تمام گناہ دور ہو جاتے ہیں اور جنگی خدمت سے چند رمان عارضہ چھٹی سے پاک ہو گیا نار دے کسا  
کہ یہ چہر تر مفصل بیان کرو تر مھانے فرمایا کہ ہماری انگشت سے جو د کچھ پر جاپت پیدا ہوا اوسے ہمارے  
حکم سے خلقت کو زیادہ بڑھانا چاہا اور بیز پر جاپت کی لڑکی کے ساتھ شادی کر کے دس ہزار لڑکے پیدا کیے  
جنگو تم بخوبی جانتے ہو وہ تمھاری ہدایت سے تارک الدنیا ہو گئے پھر بھی د کچھ پر جاپت نے ایک ہزار لڑکے پیدا کیے  
وہ بھی تمھاری ہدایت سے ضائع گئے تب د کچھ پر جاپت نے غصہ ہو کر تلو سیراپ دیا کہ تم ہمیشہ جہان میں پھر کر  
کمین ایک جاگہ مقیم نہو گے بعدہ پھر د کچھ نے نشاٹھ لڑکیاں پیدا کر کے دس ہزار لڑکے پیدا کیے اور  
ستا تیس چند رمان کو دلی ہذا القیاس انگریس و کرشا سو وغیرہ کو دودو دے دیا چند رمان نے سب سے زیادہ  
روہنی کے ساتھ محبت بڑھایا اسے نار د کچھ شخص بہت عورتوں کو بیاہ کر کے سب کے ساتھ برابر محبت کر کے تو اس کو بڑھایا  
آفتین پیش آتی ہیں اور اس کو کبھی خوشی حاصل نہیں ہوتی وہ دائم المرض ہلکے آخر کو جہنم میں جاتا ہو جانا  
اور د کچھ کی لڑکیوں کو بوجہ عدم اتفاتی چند رمان کے بڑا رنج و اندوہ پیدا ہوا اسے سب رنجیدہ ہو کر د کچھ  
پاس گئیں اور کر یہ فراری کر کے سب ماجرا بیان کیا د کچھ نے چند رمان کو بلا کر بہت سمجھایا اور کہا کہ جو  
قاعدہ بید کے سب عورتوں کا برابر پیار کرو بعدہ چند رمان کو خدمت کیا کچھ دنوں تک چند رمان نے د کچھ  
ہدایت پر عمل کیا مگر تھوڑے دنوں بعد پھر وہ روہنی کو بدستور سابق سب سے زیادہ چاہنے لگا اور اوس کو  
پھر د کچھ کے پاس جا کر ادایا کیا د کچھ نے پھر چند رمان کو بلا کر بڑے غصے سے کہا کہ اے جاہل تو نے ہمارے  
ہدایت کو نہ مانا اب یہاں سے جا تیرے عارضہ چھٹی کا ہو جاو گی جس سے تم مباشرت و مجامعت سے ناکاہ  
ہو جاؤ گے یہ کہتے ہی چند رمان بعارضہ چھٹی کے گرفتار ہو کر نہایت پریشان ہوا اوس کا تمام تیج باور ہو گیا  
تمام عورتیں چند رمان کی نہایت پریشان خاطر ہوئیں اور دیتا بھی بدون چند رمان کے افسردہ دل پروردہ خاطر



اور کو ہماری سزائت میں لے گئے تھے چند رمان کو بڑی لعنت ملا مت کو ساتھ فصیح کیا اور کہا کہ جب سے جگ راجسوتی کو کیا تب سے اسکو کچھ دھرم اور دھرم نہیں ہو جھتا اسنے اپنے گرد کی عورت تار کو بھگایا اگر ہم اسکو نہ بچاتے تو شیو نے جلادیا تھا یہ بات اسکو دل سے فراموش ہو گئی یہ سنکر چند رمان مضطرب ہو کر ہمارے قدموں پر گرے اور بار بار ہماری ہمت پڑھا اور کہا کہ درحقیقت میں نے بار بار گناہ عظیم کیے ہیں اگر اپنے مجھ کو بچالیا ہے اس دفعہ اور مجھ کو نجات دلوائیے اب پھر اسطرح کا دھرم نہیں کرونگا ایسی عاجزی و منت کر کے وہ ہمارے سامنے دست بستہ کھڑا رہا

## اونیسواں ادھیائے

برمھائے کہا کہ یہ حالت عجربہ و انکسار چند رمان کی ملاحظہ کر کے مجھ کو رحم آیا میں نے فرمایا کہ تم سو رہو دیس میں جو تینوں جہان میں مشہور ہو اور جہان پر عباس چھتہ میں شیو کا دل انس سے براجمان ہیں اور وہ ملک شیو کو کمال عزیز و مرغوب ہو و مان ریاضت کرنے سے سب گناہ و عیوب رفع ہو جاتے ہیں مان پوچھ کر تم شیو لنگ کو قائم کرو اور اچھے اشیاء چڑھا کر شیو کی پرستش کرو اور مرتبے منتر کا جاپ کرنا اور تمام نیاس کے ایک ہی آسن سے بیٹھنا اور ہر طرح سے چالاکی کو ترک کرنا اور جس نفس کے شیو کی یاد کرنا اور اپنے طلب کے اور ہونے پر یقین لا کر شیو کی محبت میں لگے رہنا کیونکہ بد و ن محبت و شیو خوش نہیں ہوتے اونکی برابر اپنے بھکتونکی پرورش کرنے والا اور کون جو تم ہر طرح سے مرتبے شیو کو خوشنو و کر و تمھارا روگ رائے ہو جاوے گا کیونکہ بیشمار لوگوں نے شیو کی بھکت سے سب کچھ پایا ہو اور اکثر و ن نے موت پر فتح پائی ہو اور اکثر بڑے بڑے گناہگار بھی مکت پا گئے ہیں چنانچہ چند رمان نے ہمارے کلام کو سنکر فوراً پر بھاش چھتہ میں شیو لنگ کو قائم کیا اور چھ ماہ تک سخت ریاضت کرتا رہا اور ایک ار پد ترکیب کو ساتھ ساتھ مرتبے منتر کا جاپ کیا شیو خوشنو و ہو کر ظاہر ہوئے اور چند رمان کو واسطے لینے بڑوان کے اجازت دی چند رمان نے بعد پر نام و ہمت کے درخواست واسطے ازالہ مرض چھٹی کے کیا اور کہا کہ تمھاری بھکت مجھ کو ہمیشہ ہی رہے شیو نے فرمایا کہ سر اپ و کچھ کا کلیہ معدوم نہیں ہو سکتا لیکن تم ترتیب مارہ ماہ میں کھڑا بڑھا کر و گے بعدہ چند رمان نے ہمت کر کے عرض کیا کہ تم یہاں بصورت لنگ کے مقیم رہو



اسی عرصہ میں ہم ولبشن نے بھی اگر بموجب درخواست چند رمان کے کہا کہ تم لنک روپ ہو کر مقام پر مع شکست کو قائم ہو سید طرح سبکے معروضات کو سن کر شیو نے منظور فرمایا اور کامل انس سے مع گراؤ کا اس مقام پر ہم ہو گئے اور پھر چند رمان کے مقصد کو پورا کر کے اتر دھیان ہوئے اور اس لنک کو سبھوں نے پرستش کی و پھر انہیں کیا اس وز سے شیو و مان اپنی پورن انس سے مقیم ہیں بعد وہ مجلس برخواست ہوئی اور دیوتا وغیرہ سب پر اپنی مقامات کو چلے گئے سویش لنک کی برہی مہمان پر جیسا کہ یہ کہتے ہیں چھٹی روگ دور ہوتے ذرہ ہی وہ نہیں لگی اور انکی خدمت سے ہر قسم کو عوارض رنج دور ہو جاتے ہیں اکثر نیشرون نے انکی خدمت کر کے پریم پد پاپا ہر اس لنک کو سامنے چند رمان کا بنایا ہوا ایک گنڈ پر شچھل اس کے اندر سنان کرے اسکی دلی خوش حال ہوتی ہے یہ چتر نہایت درخوشی دینے والا ہے جیسا کہ دیوتاؤں نے بغیر وید پران سب اس بات میں متفق ہیں جنکی خدمت سے پھر آواگون نہیں ہوتا اور اسے نار و تم و سار و اور سنک و سنکا دک و سبیس وغیرہ بھی جنکی مہمان بیان کرتے کرتے لازماً بان ہو جاتے ہو اس چتر کی سماعت سے شیو نہایت خوش ہوتا ہیں

### بسیواں ادھیائے

برجھانے کہا کہ اب ہم ملکا جن شیو لنک کا بیان کرتے ہیں ہر چند کہ کمال طوالت کو ساتھ آگے ہم اس چتر کو بیان کر چکے ہیں لیکن اس مقام پر بھی مختصار آگتے ہیں وضع ہو کہ حسب وقت کہ شیو کو اڑ کا تمام روے زمین کا طواف کر کے کیلا س میں آتے تو اسے نار دھنے گیت سے سب بجا کانت کو اختیار کا بیان کیا جسکو سنکر کہ کمال آرزوہ خاطر ہو کر شیو شیو رانی اپنی والدین کے پاس جا کر خاموش بیٹھ رہے اور بعد ازاں کونیکے ناراض ہو کر روج کر میں تشریف لیگئے ہر چند والدین نے بہت منایا سمجھایا مگر کہنے کے کچھ نہ مانا تب گرجاؤ بہت گریہ و زاری اپنے لڑکے کی غم مہاجرت میں کیا اور شیو کو گرجا سے کہا کہ تم کچھ رنج نہ کرو تمھارا اڑ کا فوراً تمھارے پاس آویگا اگر جانے کہا کہ تم دیوتاؤں وغیرہ کو داسطو منانے کے روانہ کرو تاکہ ہمارا اڑ کا یہاں آوے اگر احیاناً وہ یہاں نہ آوگا تو ہم تم و مان چلیں گے شیو نے گرجا کو ہر قدر اندوہ و نیکو دیوتاؤں و من لوگوں کو کہہ کے پاس روانہ کیا انھوں نے ہر چند کہ کہہ کو سمجھایا مگر انھوں نے کسی کا کہنا نہ مانکر اور بھی زیادہ اصرار کیا و اسے واپس آکر شیو سے سب ماجرا کہنا یا چنانچہ شیو و شیو رانی غم فزندانہ کمال درمند ہوئے اور آخر کو تاب مہاجرت کی نہ لاکر کہہ کے پاس گئے کہہ نے کیفیت تشریف آوری والدین پر مطلع ہو کر



نورائین جو جن اور زیادہ کروچ پہاڑ پر چلے گئے تاکہ والدین سے ملاقات نہو آخر کو والدین نے بھی اسی پہاڑ و ہزار  
 زندگی جانکر پھر وہاں نہ گئے اور جوت روپ ہو کر اسی مقام پر مقیم ہو گئے وہی جہان میں جو ترلنگ مشہور ہوا و سکو  
 سب لگا کر جن کہتے ہیں چنانچہ ہر پر بین لڑکے کی محبت سے والدین اس مقام میں جایا کرتے ہیں تاکہ ویدار فرزند کو  
 خوش ہو دین پندرھویں روز تو شیو اور پورنماش کی روز گرا و دان جایا کرتے ہیں مگر وہاں مقیم نہیں ہوتے وہ اپنے  
 مقام کو لوٹ آیا کرتے ہیں اور شرب و روز کہہ کی یاد کیا کرتے ہیں یہ دوسرا شیو لنگ مجھ بارہ جو ترلنگ کی ہر انکو دین سے  
 طرح کی خوشی ملتی ہے اسکی جھان تینوں جہان میں ظاہر ہو چکی پستش سے بھگت مکت مال دولت وزن فرزند  
 سب کچھ ملتا ہے اسے نار و جبکہ یہ جو ترلنگ ظاہر ہوا تو ہم و لشن تمام دیوتوں نے غیرہ نے جا کر اسی پستش کی اور ایک بھاری  
 ہنست مسموئے پڑھا چنانچہ شیو پڑھا چنانچہ شیو ظاہر ہوئے اور ہم سب کو اسی مقام پر بردان دیکر اسی  
 مقام میں انتر و دھیان ہو گئے اس دوسرے جو ترلنگ کی قرأت و سماعت سے جملہ مقام کی خوشی ملتی ہے

## ایکسوان ادھیان

برمھ نے کہا کہ اسے نار و اب ہم تیسرے جو ترلنگ مہاکال کا بیان کرتے ہیں جنکی خدمت سے بہت دن سے ہم پد کو  
 پایا ہوا ہے ہم کہ اوجی پوری جو جملہ سات پوریوں کے ہر اور کو ادھین کہتے ہیں جسکے صرف دیکھنے سے گناہ دور  
 ہو جاتے ہیں اور شیو و شیورانی کی محبت زیادہ بڑھتی ہے وہاں ایک برہمن نہایت نیک چلن شیو کا بھگت ہشتم  
 امارن کیے ہوئے رو در کچھ پہنچے ہوئے ہمیشہ شیو و شکر کہا کرتا تھا اور وہ بے خواہش شید کی بھگت میں  
 صرف رہا کرتا تھا وہ سب کام بموجب احکام بید کے کر کے دان و غیرہ نہیں لیتا تھا وہ ہمیشہ بارتھی لنگ  
 شیو کی پوجن مع ترکیب کر گیا کرتا تھا چنانچہ شیو نے خوش ہو کر اوسکو اپنی بھگت لازوال مرحمت فرمایا اور  
 پار لڑکے تھو وہ بھی شیو کی خدمت و پرستاری میں مصروف رہا کرتے تھے اونکے نام یہ ہیں اول دیو پریتم دوم پر پریکا  
 سوم شکت چہارم دھرم باوئی اسی زمانہ میں ایک سر پنی دیت بڑا صاحب طاقت ہو کر تینوں جہان کو  
 کلیف دینے لگا اوسکا نام دو کھن تھا وہ رتن مال کر پر مع اپنی عورت کے رہا کرتا تھا اوسنے ہماری بڑی  
 مبادت کیا تھا اور ہمے بردان بری قوت و زور کا حاصل کیا تھا چنانچہ اوسنے کثرت نذر سے تمام دیوتوں کو  
 خ کر لیا اور اسی پہاڑ پر مقیم ہو کر تینوں جہان کی رہائی کرنے لگا اوسنے تینوں جہان کے دھرم کو نابود کر کے



طرح کے گناہ کیے اور سبکو تکالیف پہونچایا چنانچہ تمام دیوتاؤں میں غیرہ میرے پاس جا کر فریاد کیا جیسے کہا کہ ہم تو اسے  
 بردوان دے چکے ہیں مگر اسکو شیو قتل کرنے کے تم خاطر جمع رکھو یہ لکڑی ہم مع تمام دیوتوں وغیرہ کے شیو کے پاس جا کر پیر نام  
 سجدہ و ہنست کر عرض کیا کہ دو کھن دیت بڑا دکھ ہم سبکو دیتا ہر تینوں جہان میں کوئی فرحت اندوز و مطمئن نہیں  
 تم ہمیشہ دیتوں کو ناش و نابود کیا کرتے ہو براہ مہربانی اسکو بھی قتل کرو شیو نے فرمایا کہ تم سب اپنے مقامات کو چلے جاؤ ہم  
 اسکو نابود کرنے کے جبکہ ہمارے بھگت کو مع اس کے لڑکوں کو جو اوجین میں رہتا ہے یہ دیت دکھ دیو کا اسوقت ہم اسکو قتل  
 کر ڈالیں گے یہ سن کر ہم سب اپنے مقامات میں آکر منتظر وقت کر رہے چنانچہ شیو کی مایا سے دو کھن کے دل میں یہ بات  
 آئی کہ شیو کے بھگت کو تکلیف دیا چاہیے اس خیال سے اسنے اپنے بہادر و نیکو حکم دیا کہ دیوتاؤں کی اصل بنیاد پر  
 ہیں اور انکی جڑ شیو بھگت ہیں اس سے تمکو وجہ ہو کہ شیو کے بھگتوں کو تیج و بنیاد سے نابود کر دے یہ لکڑی خود مع  
 فوج کے واسطے قتل شیو بھگتوں کے روانہ ہو کر اول اوجین میں آیا کیونکہ اسنے سنا تھا کہ اوجین میں شیو کے بہت  
 بھگت رہتے ہیں اسنے اوجین کو ہر چار سمت سے محاصرہ کیا اور سقد رفتہ و فساد و ظلم و تعدی کیا کہ تمام اوجین  
 باشندے کمال حیران و نالاں ہوئے جو باشندے بحالت اضطراب گھر بار چھوڑ کر باہر کو بھاگے انکو دیتوں نے  
 گرفتار کر لیا مگر شیو کے بھگت بدستور اپنے گھروں میں بیٹھے رہے کیونکہ انکو یقین کامل تھا کہ شیو ہمارے معین و  
 مددگار ہیں ہم کیوں فرار ہوں آخر کو دیت مع فوج کے اسی مقام پر پہونچا جہاں شیو کو بھگت بھیجے ہو تھے  
 دیت نے حکم دیا کہ انکو قید کر لو اور فوراً مار ڈالو یہ لکڑی خود مع دیتوں کے بمبار قتل کے آگے کو چلا لیکن انکے  
 دل میں ذرہ بھی خوف نہ آیا اسوقت شیو نے یہ چہر تر کیا کہ دے اس مقام تک نہیں پہونچے جہاں کہ برہمن  
 شیو کے بھگت پار تھی پوچھ کر رہے تھے کہ انکو گرد اگر زمین شق ہو کر غار ہو گئی اور سقد آواز ہولناک و نگر  
 اندر سے نکلی کہ تینوں جہان کانپ اٹھے اور اکثر دیت بیہوش ہو کر گر پڑے اکثر بھاگ گئے مگر دو کھن دیت  
 تو بھی اونکو اندر گھس گیا تاکہ انکو مار ڈالے عنقریب تھا کہ وہ برہمن کے نزدیک پہونچ جاوے کہ شیو نے  
 ظاہر ہو کر نہایت غصہ سے فرمایا کہ تمہیں ہمارے بھگتوں کو مارو گے دیکھو ہم اس واسطے ظاہر ہوئے ہیں تمہارے  
 مارنے میں اب ہمکو کچھ بھی تامل نہیں ہے ہم مہاکال ہیں اپنے بھگتوں کو بچاتے ہیں اب تو آگے نہ آنا  
 مگر تو بھی دو کھن دیت نے کچھ نہ مانا آگے چلا شیو نے ایک ہنکار کیا جسکی وجہ سے دو کھن فوراً جھک کر خاکستر کیا



اور تمام دیت جو اوس کے ہمراہ تھے سب اوس وقت جل گئے باقی دیت بھاگ کر نیچے زمین کے پوشیدہ ہو گئی  
اور برہمن مع اپنے چاروں لڑکے کے شیو کو دیکھ کر نہایت خوشی سے شیو کی ہنسٹ کرنے لگا اسی عرصہ میں  
نام دیوتاؤں و غیرہ اوس مقام میں آگئے اور ہم دشن بھی بڑے پریم سے رونق افروز آئیں ہوئے  
دیوتوں نے دند بھی بجایا آسمان سے بارش بھونکنی ہوتی ہم سبھوں نے شیو کی ہنسٹ پر عاتب برہمن نے  
شیو سے عرض کیا کہ اے سردار شیو اپنے اپنے بھگتوں کو اپنی تشریف آوری سے نہال کر دیا اور ہر طرح سے  
نام بنچوں کو نابود کر کے تینوں جہان کو رکھ لیا لیکن اپنی درخواست ہو کہ اسی گرت یعنی خار میں آپ  
مع بھائی اور اپنے گنوں کے مقیم ہو دیں اور چونکہ دو گھن دیت جہان کا کال تھا اوسکو تھنے ناس نابود  
کر دیا اس سے تمھارا نام مہاکال ہو تمھاری پرستش سے خلقت کامیابی حاصل کرے چنانچہ اوس سبھوں نے  
بھی اس بات کو عرض کیا شیو نے منظور فرمایا اور برہمن کی قائم کی ہوئی جو مورت شیو لنگ کی اوس  
مقام پر قائم تھی اوس کے اندر شیو نے تصرف کیا اوس وقت برہمن نے مع اپنے لڑکوں اور ہم اور دشن تمام  
دیوتوں و گن و غیرہ نے اوس مورت کی پرستش کیا اور بعدہ جاسے برخاست ہو اس سبھوں پر اپنی مقامات کو چڑھ گئے

### پانچواں اوصیائے

برمھائے کہا کہ اے نار دھماکال کی پرستش سے کوئی شے نایاب نہیں بلکہ پریم بدر حاصل ہوتا ہے اور  
مہاکال کے برابر بھگت کا خوشی دینے والا دوسرا نہیں اور نکی پرستش سے جمیع مطالب حاصل ہوتے  
ہیں اور گناہ دور ہو جاتے ہیں اور مال و دولت و زن و فرزند و عیش و آرام زیادہ ہو کر نیچ کا نشانہ  
باقی نہیں رہتا عمر زیادہ ہوتی ہے اور جمیع عوارض آئل ہو جاتے ہیں راجہ چندر سین کی آفت نہیں کی  
پرستش سے دفع ہو گئی اور سہری کر کو اپنا خادم بنا لیا نار دھنے کہا کہ چندر سین سہری کر کا چتر منسلک کیا  
کر دبرمھائے کہا کہ اوس جین میں چندر سین راجہ ہوا وہ شیو کا بڑا بھگت تھا اور وہ مہاکال کی بڑی خدمت  
کیا کرتا تھا اور من بعد جو شیو کا ایک گن تھا اوس کی اور چندر سین سے بڑی دوستی ہو گئی اوس نے خوشنود ہور  
راجہ کو چیتا من من زن کو دے دیا جسکو دیکھنے دینے و چھونے دیا اوس سے تمام تکلیف رفع ہو کر فرزند کی  
حاصل ہوتی ہے اور آہن و حبست و پتیل و پاتر وغیرہ جو اوس میں چھو جائے وہ فوراً سونا ہو جائے



راجہ چندر سین اوس من کو مینکرماندرا آفتاب کے پرنور معلوم ہوتا تھا جبکہ یہ حال دوسرے راجوں نے  
 سنا تو ان کو سکولالہج ہوا اور ہر طرح کی تدبیروں سے اگر راجہ سے اوس من کو طلب کیا مگر چندر سین نے کسی کو نہ دیا  
 تب تو سیکے دل میں بڑی عداوت پیدا ہوئی کیونکہ قاعدہ کلی ہے کہ جہاد دوسرے کی دولت پر حسد کیا کرتے  
 ہیں اور ظاہر ہے کہ دیوتا سے جو چیز حاصل ہو اوسکو کسی کو نہ دینا چاہیے چنانچہ تمام راجہ رقی زمین نے متفق ہو کر  
 چندر سین کے اوپر خروج کیا اور اوچین کو ہر چہاڑمت سے محاصرہ کر لیا لیکن راجہ نے اوسوقت میں بھی کمال  
 استقلال و شکسبائی کے ساتھ بدوں آب و خوشی کے مہاکال کی سرنات میں گیا اور رات دن انکی پستش  
 کی شیو مہاکال نے اوسوقت یہ چہر کر کیا کہ ایک گولی پانچ برس کا اپنا لڑکے ہوئے دمان آئی اور چندر سین کی  
 پوجن کو دیکھنے لگی لڑکے کو کمال شوق شیو کی پوجن کا پیدا ہوا اوسنے ایک پتھر کو محبت کو ساتھ اٹھا کر اوسکو قائم  
 کیا اور دل و جان سے اوسکی پستش کیا اور ہر ترکیب سے پستش میں مصروف ہوا اور صرف اپنی عقل سے بہت  
 باتوں کو کیا وہ بار بار شیو کا پر نام کر کے ناچنے لگا جبکہ اوسکے مارنے اوسکو واسطے کھانے کے بلایا تو وہ اپنے  
 مار کے پاس نہ گیا چنانچہ اوسکو مارنے اوس مقام پر جا کر اپنی لڑکے کو زد و کوب کیا اور ماتم پتھر کو کھینچ لیا مگر تو بھی  
 وہ شیو کی محبت میں غرق ہو کر نہ گیا تب اوسکو مارنے شیو لنگ کو بہت دور پھینک دیا اور نہایت غصہ کے ساتھ  
 لڑکے کو خوب مارا اوسوقت وہ لڑکا بہت رویا اور بیوش ہو کر زمین میں گر پڑا جبکہ اوسنے آنکھیں کھلیں تو عجیب  
 طرح کی کیفیت اوسکو دیکھ پڑی یعنی ایک عمدہ نیا شوالہ دیکھا جس میں طرح طرح کے جواہرات و ترن لگے تھے اوسکے  
 سنون جواہرات سے وضع و طلائی دروازہ اور ہزاروں طلائی گلس چڑھے ہوئے اوسکو درمیان میں ایک کچا اڑت کا  
 سنگھاسن رکھا ہوا اوسکے درمیان میں شیو کا لنگ جواہرات کا براجمان ہوا ایسی شیدائیت دیکھ کر وہ لڑکا ستر  
 حیرت و تعجب و نہایت خوش ہوا اوشیو کی پوجن کی ممان کو معلوم کیا اور ڈنڈوت کر کے زمین میں گر پڑا اور  
 بہت بہت شیو کی کیا اور کہا کہ ہماری مار جو نہایت جاہل ہے اوسکے قصور کو معاف کیجیے جو بھل کمجک آجکی  
 پستش میں ہوا ہوا اوسکی عوض میں میں صرف یہ جانتا ہوں کہ میری مار کا گناہ دور ہو جاوے جبکہ  
 شام کے وقت وہ لڑکا اپنی گھر کو چلا تو دیکھا کہ ایک شہر جدید ماندا ایندر لوک کو تمام طلائی آباد ہو گیا ہے اور  
 جواہرات و من وغیرہ ہر چہاڑمت موجود ہیں اوس میں سب سے زیادہ عمدہ اوسکی مار کا گھر ہے اوسکے مکان میں



پنک جواہرات سے مزین رکھے ہوئے ہیں جس کے اوپر سفید لیستر پڑے ہوئے ہیں اوس کے اوپر گولی اوسکی  
سورہی ہے وہ عمدہ لباس و زیورات پہنی ہوئے ہیں اور اوسکی صورت و شکل اور ہی طور کی منور و تابان ہو گئی ہے  
چنانچہ اوسنے اپنی ماں کو خواب سے بیدار کیا اوسکی ماں نے بھی اوشکریا جب یہ چہرہ دیکھا تو سخت حیران ہوئی اور کمال  
خوش ہو کر انچوڑ کے کو اپنے بدن سے لپٹا لیا اور شیو کی مہربانی سمجھ کر راجہ کے پاس یہ بیاہر اکلا بھیجا چنانچہ راجہ شیو کا  
یہ چہرہ نہایت خوش ہوا اور صبح اپنے دوستوں کے جا کر دیکھا اور نہایت پریم میں غرق ہو کر کمال شادان و فرحان ہوا  
اور ان کے ساتھ معافہ جسمانی کیا اور کہا کہ خوش نصیب و ہر طالع اوس راجہ کے ہیں جس کی رعایا یہ قدر شیو کی محبت میں

### تیسرا سوال اوشیا کے

برجھانے کہا کہ اس طرح تمام رات شیو کے چہرہ و مہمان کتے کتے مثل ایک لمحہ کے گذر گئی اور دشمن کا خوف  
اور راجہ کیسے دل میں نہ آیا صبح کو جب راجہ نے اپنے مخبروں سے اس شیو کے چہرہ کو سماعت کیا تو وہ سخت  
متعجب و متعجب ہوئے اور آپس میں کہا کہ جس مقام پر سد شیو ایسے مہربان ہیں وہاں کیسی کیا چل سکیگی آخر کو  
وہ سب ہتھیار و نوڈالکر چند رین کے پاس گئے اور چند رین نے سبکی خاطر داری کیا بعدہ سبھوں نے  
مہاکال کے درشن کیا پھر گولی کے مکان میں جا کر گولی کی بڑی تعریف کیا اور جبکہ گولی کے لڑکے قائم کیے ہوئے  
لنگ کو دیکھا تو وہ سب شیو کی بھارت میں قائم ہو گئے اور ایک بڑی بھاری مجلس آ رہتہ ہوئی جس میں  
سب راجاؤں نے گولی کے لڑکے سے معافہ جسمانی کیا اور بڑے بڑے تحائف اوسکو دیے اور حسب قدر  
جہان میں گولپ تھوڑے سب کا راجہ اوسی لڑکے کو قائم کر دیا اور وقت ہنومان اوس مقام پر ظاہر ہوئے  
چنانچہ تمام راجہ اوشکریا ہوئے اور ہنومان کو معلوم کر کے سبھوں نے ہمت پڑھا جو کمال طویل ہے اور کہا  
کہ ہمارے بڑے بھاگ ہیں جو آپ مہمان تشریف لائے یہ کہ تمام راجہ خاموش ہوئے اور ہنومان نے اوس  
گولی کے لڑکے کو اوشکریا اور اپنی جہاتی سے لگا کر اوس کے تمام جسم کو چھوا اور تمام راجوں سے ہنومان نے فرمایا  
کہ یہ مہاکال شیو کا لنگ نہایت مبارک ہے یہ بڑی خوشی کا دیو والا تمام راجوں کا زائل کرنے والا بھگوان کا  
خدا و ہر دم و ہمنو کا نابود کرنے والا ہے کلہ کے روز تیراں تہہ اور پینچر کا دن تھا چنانچہ پر دوش وقت میں  
اس گولی کے لڑکے نے شیو کی پوجن کیا مہاکال نے خوشنود ہو کر اس کو مع راجہ چند رین کے نہال کر دیا مہاکال کے بڑے



دوسرا مالک نہیں ہے تین دن مہاکال کا نام لینے سے درود تکلیف خاکستہ ہو جاتی ہے ہر چند کہ پردوش یعنی تیس کا برت سب بر تو نکارا ہے لیکن جبکہ پردوش سینچر کے روز پڑے تو وہ اور بھی زیادہ مبارک ہو اور جو اندھیالے پاکھین پردوش ہوتا ہو اسکی مہمان بیشمار ہو ایسا جوگ پا کر اگر مہاکال کی پوجن کرے تو شخص برت کرنے والا اور مہاکال کا پوجنے والا تمام عمدہ پھلون کو حاصل کرے اور ملکیت پاکر ہمیشہ شیوہ کے نزدیک رہا کرے اس لڑکے نے سہی طرح کے جوگ میں کلہی کے روز مہاکال کی پرستش کیا تھا اس لڑکے کو برابر دوسرا کوئی گوپ گوبون کی نیکنامی بڑھانے والا نہ ہوگا اسکے آٹھویں پشت میں ننچ نام گوپ پیدا ہوا وہ کامل شیوہ کا خادم ہوگا وہ گوپیشیو لنگ کی پرستش کرے گا چنانچہ شیوہ کے حکم سے بشن خود اس کے لڑکے ہو کر بنام کرشن کے مشہور ہونگے آج سے اس لڑکے کا نام سری کر ہوگا یہ کنکر ہنومان نے اسکو شیوہ کی پرستش کی تمام ترکیب کو سکھلایا اور راجہ چندر سین اور سری کر پر بڑی مہربانی کر کے انتر دھیان ہو گئے تمام راجہ چندر سین اجازت لیکر اپنی اپنی دارالریاست کو لوٹ گئے اور سری کر بوجب ہدایت ہنومان کے برہمن کے ذریعہ سے شیوہ کی پرستش میں مصروف ہوئے اور چندر سین دوسری کر دون جہان میں خوش رہ کر عاقبت میں برہم پد کو پایا اسے نار د مہاکال کی ایسی مہمان جو یہ چتر تر کمال مقدس ہو اسکی قرات و سماعت سے دون جہان میں خوشی حاصل ہوتی ہے ختم ہوا ۱۳ اوتار

### چوہیشواں ادھیائے ذکر چوتھا چوترا لنگ کا

برجھانے کہا کہ اسے نار د ایک وقت تم کو کرن چیت میں جسکا ذکر ہم کر چکے ہیں گئے اور گو کرن میں نشان کر کے تمہیں مہاکال شیوہ لنگ کی پوجن کیا اور وہاں سے لوٹ کر شیوہ لنگوں کو دیکھتے ہوئے ریوانندی جسکا نام نزدیک اور جو شیوہ کے لڑکے مشہور ہیں اس کے کنارے تم ہوئے ریوانندی کی مہمان تو تینوں جہان میں مشہور ہو کہ جسکے حرف و زشن کرنے سے تمام گناہ و رنج دور ہو جاؤ ہیں اور زمین نشان کر کے دنیا میں طرح طرح کے عیش و آرام کو بعد عقبی میں برہم پد حاصل ہوتا ہے تینوں جہان کی تمام ندیوں سے گنگا برہمن میں غسل کرنے سے خوشی لازوال ملتی ہے اس سے بڑتر ریوانندی جیسا کہ بید و پیران کہتے ہیں چودہ روز جنما میں



ان کرنے سے گناہ دور ہو جاتے ہیں اور تین دن سستی کے شان سے وایک روز گنگا میں شان کرنے سے  
گناہ زائل ہوتے ہیں اور ریوا کے صرف دور ہی سے درشن کرنے میں اس قدر بھل حاصل ہوتا ہے اور  
لے کنکر بھی شیو کے مانند ہیں اور جہاں نر مائل شیو کا لینا کچھ بھی دوکھ نہیں رکھتا وہاں جو تار خستہ ہے  
تمام گناہوں کا دور کرنے والا ہے اسے نار دمنے وہاں جا کر اشنان کیا اور پر نویش شیو لک کا پوجن کیا  
ن تمنے بند اچل پہار کو دیکھا جہاں تمام رومی زمین کی رونق دکھائی دیتی ہے طرح طرح کے درخت  
بانور وہاں موجود ہیں وہ پہاڑ و طرح کی صورت رکھتا ہے چنانچہ وہ نہایت زیب و زینت کے ساتھ مانند  
دیوتوں کے صورت اختیار کئے ہوئے تمکو دیکھ کر نہایت خوش ہوا اور تمھارا استقبال کر کے تمکو پر نام کیا اور  
ت خوشاد کے ساتھ تمکو اچھی نشستگاہ پر رونق افروز کیا اور مبارک سامان سے تمھاری پرستش کیا اور  
کہ یہ تمھاری تشریف بری کا ادا کیا اور کہا کہ اب میں اپنے تمام خاندانوں میں سب سے عظیم و علیٰ کمال و گنگا  
یری حالت خراب جو بوجہ پہاڑ ہونے کے ہو جاتی رہیگی یہ سن کر تمنے آہ سر دھینچا تب بدھیا چلنے لگا کہ  
سے نار و کیا وجہ آپکے دم سردینے کی ہے آپ مہربانی کر کے بیان فرمائیے ہر چند کہ طاقت نہیں تمھانہ کی  
پر دین ہے اور بوجہ رشتہ داری شیو کے ہماچل لائق تعظیم کے ہو مگر میری دانت میں  
وجہ بود و باش دیوتوں کے برتر کہا گیا ہے اور نکھڑ و نیل و مندر اچل و رستودوی و ریوت  
کر دین و کسکین چھائی گری گری و غیرہ پہاڑ زمین کے تھامنے میں ہمارے برابر نہیں ہیں ایسے عورت کے  
کلام بندھیا چل کے سنکر دلیں کہا کہ غور سے سوئے رنج کے سرور حاصل نہیں ہوتا کیا سہی گرسے اور کوئی  
پہاڑ زیادہ برتر و معظّم ہے بلکہ نہیں جنکے سکے یعنی کنکرہ دیکھ کر ہم بد ملتا ہے آخر کو تھے بندھیا چل سے کہا  
کہ در حقیقت تم رست کتے ہو تم فی الجملہ ایسے ہو لیکن شمیم تمکو کچھ بھی کسی شمار میں نہیں جانتا اسی وجہ  
ہے آہ سر دھینچا تھا یہ کہہ کر اسے نار دتم تو روانہ ہوئے اور بندھیا چل کمال متردد ہوا اور کہا کہ مجھے  
لغت ہو جسکے ایسا دشمن قومی موجود ہو میں کیا کروں جس سے مجکو میری پر فتح حاصل ہو آخر کو طرح طرح  
افکار و ترددات کو بعد اس بات کو اپنے دل میں قرار دیا کہ شیو کی سزناکت میں جا کر بوجہ ہدایت  
انکی کے عمل کروں تاکہ مجکو فتح نصیب ہو اور انکی خدمت سے کسینے کامیابی حاصل نہیں کی خیال کے



وہ نرید کے کنارے گیا جہاں اونکاریشیولنگ براجمان ہیں اور جہاں کہ ریا کا مہرج ہر اس مقام پر بندھیا چلنے شیولنگ کو قائم کیا جس کا نام امریشیہ ہے و دوسرا نام اوسکا پریشیہ چنانچہ چھ ماہ تک وہ برابر پوچھن و دھیان میں مصروف رہا آخر کو شیو بموجب دھیان بندھیا چل کے اوسکے آگے کھڑے ہو گئے اور برہم ہموہ کو زبان پر لائے بندھیا چلنے شیو کی مورت کو مع تمام خاص نشانات کو اپنے آگے کھڑا دیکھا

### پچیسواں ادھیائے

برجھانے کہا کہ بندھیا چلنے ایسی صورت پاک سدشیو کی دیکھ کر بعد سجدہ و پیرنام کے بڑی ہمت کیا اور کہا کہ میں آپکی سرناگت ہوں ہماری آفت کو دور کرو مجھے ناحق میری دعاوت کرتا ہو اور وہ اپنے کو ہمارا مالک اور بہادر تصور کرتا ہو میں آپسے اس بات کا ہدایت خواہ ہوں جس طرح سے کہ میں اوسکو مغلوب کروں شیو نے فرمایا کہ منظور ہی بھی ہوگا اوسوقت تمام دیوتاؤں و غیرہ اوس مقام پر جمع ہو گئے اور سبھوں نے شیو کو پیرنام کیا اور بندھیا چلنے بالاتفاق سب دیوتاؤں و من و غیرہ کے شیو سے تہاس کیا کہ آپ مہربانی کر کے یہاں مقیم ہوں چنانچہ شیو نے منظور فرما کر جوں لنگ کہ بندھیا چلنے قائم کیا تھا اوسمیں تصرف فرمایا اور دوسرا لنگ پورن انس سے جو تاریشیہ تھا وہ دوسرا شیو کے انس سے لنگ ہوا چنانچہ جو جیتر لنگ ہوا وہ تاریشیہ ہے اور جوں لنگ پارتھی کا ہے وہ پریشیہ لنگ ہے اوسوقت وہاں بڑا جلسہ ڈھین ہوا اور سبھوں نے اوس شیو لنگ کی پوچھن کیا اور بعد اپنے اپنے مقامات کو واپس گئے اور بندھیا چلنے اپنے گھر آکر کھنے لگا کہ جگہ و جو غور سمیر کی معلوم ہو گئی وہ یہ ہے کہ اوسکا طواں آفتاب و ماہتاب مع ستاروں کے کرتے ہیں اسی وجہ سے اوسکو اپنی بزرگی پر غور ہے چنانچہ میں آج اسقدر بڑھونگا کہ آفتاب کو جلنے سے روک لوں گا اس تدبیر سے میں سمیر کو مغلوب کروں گا چنانچہ یہ بات قرار دیکر وہ اسقدر بڑھا کہ آفتاب کی رفتار کو روک لیا اور آفتاب ہر چند کہ ہزاروں شعاع سے روشنی کو پھیلا کر آگے کو روانہ ہوئے مگر گھوڑے آگے کو نہ چل سکے دے اس مقام پر مقیم ہو گئے جسکی وجہ سے وسمت میں یعنی ایندروک و کوہیر میں بوجہ کثرت تمارت و شعاع کے کمال حیرانی و پریشانی واقع ہوئی اور لوگ جلنے لگے اور بڑن اور جہراج کی سمت میں تاریکی چھا گئی جسکی وجہ سے دنیا کو مرد و عورت سب مصطرب و



ہوئے عرض کہ سبطر تینوں جہان حیران و پریشان دیوتاؤں وغیرہ ملکہ ہمارے پاس گئے اور تمام کیفیت کہ سنائی جہنے کہا کہ بندھیا چلنے واسطے فتح کرنے میرے دیواندی کے کنارے پر نویشیو کے نزدیک بڑی ریاضت کیا ہوا اور خود آپ ایک لنگ پر نویشیو نام قائم کیا ہوا اور اسکے بردار سے اسقدر طاقت کو پہونچا یا ہوا اس سے تم بھی سب ملکہ و نان جاؤ اور پر نویشیو کی خدمت میں مصروف ہو تمہارا حق میں بہتر ہو گا چنانچہ وہ سب جا کر شیو کی پرستش میں مصروف ہوئے شیو نے خوشنود ہو کر فرمایا کہ تم سب ہماری کاشی پڑی جا کر اگست من سے یہ سب ماجرا بیان کرو وہ تمہارا کام کر دیونگے سینکڑے تمام دیوتا وغیرہ گت واپس آکر پر نام کیا اور بعد ہفتہ سار اگست کے ہر ہسپت و کہا کہ بندھیا چلنے آفتاب کو روک لیا ہوا ہم بموجب حکم شیو کے تمہارے پاس چارہ کار کے لیے آئے ہیں گت نے منظور فرما کر سب کو زہت کر دیا اور کاشی کو کمال پنج و چھ کے ساتھ چھوڑ کر بندھیا چلنے کے پاس گئے جنکو دیکھ کر بندھیا چل لڑان ہوا اور کہا کہ میں آپ کا غلام ہوں جو حکم ہوا وہی میں دن اگست فرمایا کہ جب تک ہم واپس نہ کر دین تب تک تم سبطر رہنا یہ لنگر اگست سمت دھن کے جا کر چھاپس آئے اور بندھیا چل اگست کی واپسی کا منتظر رہا تو گت واپس آئے اور نہ بندھیا چل بڑھ سکا تینوں جہان کو بڑی خوشی حاصل ہوئی یہ حر تر کمال پاک ہوا اسکی قرأت و سماعت سے جہان میں خوشی عاقبت میں ہم حاصل ہوا

### چھبیسواں ادھیائے

بھالنے کہا کہ اسے نار د ہمارے لڑکے چھوٹے بڑے صاحب قبال ہوئے جنہوں نے تمام دھرمونکو بیان کے گنا ہونکو دور کر دیا انہوں نے شیو کی بھگت نہایت پاکیزہ کیا اور انہوں نے اسرت کو تصنیف کے جمیع بحث و مساحشہ کو رفع کر دیا اونکے تین لڑکیاں و دو لڑکے پیدا ہوئے جنکی بڑی اولاد ہوئی ایک کے نام اوتان پاد اور دوسرے کا پر یہ برت تھا اور اسی پر یہ برت و رتھ پر سوار ہو کر انند آفتاب کے نام جہان میں گشت کر کے تمام دیپ و سمندر و نگو بنایا اسکے سات لڑکے پیدا ہوئے جنکو ہماری اجازت سے مسند و اریک ایک دیپ دے دیا اور خود شیو کی بھگت میں مصروف ہو کر پریم بد کو حاصل کیا انہیں جو سب کے ایک نام تھا وہ چنبدو دیپ کا مالک ہوا اس سے نابھہ نام لڑکا پیدا ہوا اس سے رکبہ نام لڑکا پیدا ہوا اس کے لڑکے پیدا ہوئے جنہیں سب سے بڑے لڑکے کا نام بھرت تھا جو چکر ورتی راہ ہوا اور نو لڑکے جنکی



جنگ کے ساتھ تہ نے بڑا سباحہ کیا اور اکیلا لٹکی لڑکے سدا ہوئے باقی چھتری ہو کر اپنے دھرم یعنی جیہا تر دھرم میں  
 مستقل رہے بھرت کی نیکنامی تینوں جہان میں پھیل گئی وہ شیو کا بڑا بھگت تھا جو لڑکا جس کھنڈ میں  
 بادشاہ ہوا وہ کھنڈ اوسکے نام سے مشہور ہو گیا آنحضرت سیو من کے بڑے لڑکے جس کا نام اکوت تھا وہ سچ  
 ساتھ بیابھی گئی چنانچہ سچ من واسطے حصول فرزند کے بشن کی عبادت میں مصروف ہوئے اور بشن نے خوشنود  
 ہو کر فرمایا کہ بردان مانگو سچ من نے کہا کہ ہم تمہارے مانند لڑکا چاہتے ہیں بشن نے فرمایا کہ یہی ہو گا یہ کہنکر  
 بشن اپنے لوک کو اور من اپنے گھر کو واپس آئے آخر کو بعد وضع حمل کے بشن دو روپ ہو کر اکوت کے شکم سے  
 پیدا ہوئے جنگا نام نرو ناراین بنے رکھا اور سوقت ہم سب لڑا کر بڑھشن کیا اور بعد جھشن وغیرہ کے ہم سب  
 اپنے مقامات کو چلے گئے چنانچہ دونوں نے اپنے دونوں لڑکوں کو بشن جانکر زنا ربندی کی کرم کو  
 ادا کیا بعد نرو ناراین دونوں ہمالہ کوہ میں واسطے ریاضت کے تشریف لیگئے اور جو ہمالہ کی ایک شاخ  
 بنام کیدار کے مشہور ہوئی وہاں دونوں نے بڑی ریاضت کیا اور بارہوی پوجن کر کے شیو کا دھیان لازول  
 کرتے رہے سیدھا ایک مدت مدید ریاضت و عبادت کرتے گذر گئی تب شیو کمال خوشنود ہو کر اس مقام پر  
 ظاہر ہوئے جہاں کہ نرو ناراین ریاضت کرتے تھے دونوں نے شیو کو اپنی سامنے کھڑا دیکھ کر بڑی بھاری ست  
 بڑھا اور کہا کہ ہلو اپنی بھگت عطا کر ویہ کہنکر نرو ناراین خاموش ہوئے شیو نے فرمایا کہ تمہاری ایسی پاک ست  
 ہم کمال خوشنود ہوتے جو دلکی خواہش ہے وہ ہم سے مانگ لو تم تو ہمارے روپ ہو بھگتوں کے واسطے تھے  
 زمین میں اوتا لیا ہی یہ سنکر نرو ناراین نے فرمایا کہ ہلو اپنے قدموں کی بھگت و محبت دو اور ایسی مقام پر  
 اپنے پورن انس سے مقیم رہو یہ سنکر شیو تبسم ہو کر کیدار میں جہاں نرو ناراین ریاضت کرتے تھے اپنی پورن  
 انس کے ساتھ مقیم ہو گئے اور جیو ترنگ ہو کر بنام کیداریش کے مشہور ہوئے نرو ناراین نے انکی پرستش کیا  
 بعد ہم بشن مع تمام دیوتوں و من لوگوں کے فوراً اس مقام پر پہونچا شیو کی پرستش کیا اور سوقت شیو  
 مہربان ہو کر سب کو نہال کر دیا بعد ہم سب اپنی مقامات کو چلے گئے اور نرو ناراین کمال فرخ ناک  
 اوی مقام میں مقیم رہے دس ہر روزہ کیداریش کی پوجن کرتے ہیں اس مقام کو بدری بن بھی کہتے ہیں  
 جہاں دیوتاؤں وغیرہ شیو کی پرستش کرتے ہیں یہ کیداریش شیو اوتا تمام بھرت کھنڈ کے گناہوں



دور کرنے والے ہیں نارد وغیرہ سُن مع لیشن و نرو ناراین و ایندرو وغیرہ کے انکی پوجن کیا کرتے ہیں کیداریشیر کے  
 صرف درشن سے تمام گناہ جل جاتے ہیں وہاں جا کر جو شخص کہ برف میں گل جاتے ہیں مے پر مہلکھل  
 رتے ہیں اونکو بلا محنت مُکت ملجاتی ہے اور جبکہ درشن کی واسطے روانہ ہو کر اگر اتنا راہ میں درجائے  
 تو بھی مُکت ملتی ہے انکی مہمان بید و پُراں بشمار بیان کرتے ہیں جسوقت کہ کرشن چندر لیشن کے اوتا  
 جراسندھ سے مغلوب ہو کر کیداریشیر میں جا کر شیو کی بڑی ریاضت و عبادت و پُرتش کیا اور سات ماہ تک  
 شیو کا دھیان کیے ہوئے صرف ایک قدم سے جس دم کیے ہوئے کھڑے رہے چنانچہ شیو نے خوشنود ہو کر  
 واسطے مانگنے بردان کے اجازت دیا کرشن نے بیشمار قوت کو طلب کر کے سبکو فتح کر لیا اور جبکہ راجہ پانڈو کی  
 لڑکی وہاں گئی تاکہ کیداریشیر کے درشن کریں اور اپنے گناہوں سے نجات پاویں تو شیو بصورت باموس کے  
 ہو کر وہاں سے بھاگ چلے چنانچہ اونھوں نے غایت محبت سے دم کو سہارا دیا اور درخواست کیا کہ جو گنا  
 ہمکو مہا بھارت کی لڑائی میں لاحق ہوا ہو اوکو براہ مہربانی دور کرو اور اسی مقام پر مقیم ہو چنانچہ شیو  
 پچھلے دھڑ سے اوس مقام پر مقیم ہو گئے جسکی وجہ سے پانڈو کے لڑکوں کو تمام پنج و گناہ دور ہو گئے اور  
 اگلے دھڑ سے نیپال میں جا کر اوس ملک کو نہال کیا اور بصورت ہری ہر کے وہاں سبکو سب کچھ دیتے ہیں  
 اونکو درشن سے سب گناہ چھوٹ جاتا ہیں یہ چتر ترہنے کیداریشیر کا بیان کیا اب ہم بھی شکر جیو ترنگ کا بیان کرتے ہیں

### ستائیشوان اوصیانے

بڑھانے کہا کہ جب طرح سے کہ کام روپ دیس میں شیو ظاہر ہوئے اور جس وجہ سے ظاہر ہوئے وہ سب چتر  
 ہم بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ زمانہ ماضی میں بھیج نامے ایک دیت جو مکھ کر کے نطفہ سے پیدا ہوا تھا  
 اور جسکی ماے کا نام کرکٹی تھا وہ مع اپنی والدہ کے سمجھ کوہ پر مقیم ہو کر نینوں جہان کو مانند گناہ کے جھک  
 انواع انواع طرح کے فتنہ و فساد کرنے لگا ایک روز اوسے اپنی ماے سے دریافت کیا کہ ہمارے والدین  
 کون ہیں دے کہاں گئے ہیں تم تن تنہا یہاں کسوجہ سے رہتے ہو تو ہمکو مانند ہیوہ عورت کے  
 معلوم ہوتی ہے چنانچہ اوسکی ماے نے کہا کہ تم مکھ کر کے لڑکے ہو جو راون کا چھوٹا بھائی تھا جسکو  
 دسرتھ کے لڑکے رام چندر نے مار ڈالا یہ ستر بھیج نے ہو چھا کہ تیرا شوہر اور ہے اور میرا باپ اور کوئی شخص



اور کبھی کرن وراون کون تھے اور رام کون ہیں جنھوں نے اونکو مار ڈالا تم سب حال بیان کرو چنانچہ اوسنے آغاز سے انجام تک اونکا خاندان و سورپ نکھا کا چرتر و سیتا کا ہر لینا و پھر لنکا میں رام کا مانا و قتل تمام دیتوں کا مفصل کہنا یا اور کہا کہ جب میں بیوہ ہو گئی تو اپنے والدین کے گھر میں رہنے لگی انھوں نے میرے رنج کو دیکھ کر من لوگوں کو جو باعث قتل میرے شوہر کے ہوئے تھے کھانا شروع کیا اور ڈنڈک بن میں من لوگوں کو کھا کر دیتوں کو آباد کیا ایک روز انھوں نے اگست کے ایک شاگرد کو جسکا نام تیکسناٹ تھا کھانے کو ارادہ کیا چنانچہ ہمارے باپ و ماں کو انھوں نے نظر قہر آلود سے دیکھ کر جلا دیا اور میں بدون مادر و پدر کے ہو کر تنہا لیکر یہاں بھاگ کر آباد ہوئی ہوں باقی حال را مین کا ہے ترجمہ نہیں کیا

### آٹھواں کھنڈ

برمھانے کہا کہ رام چندر کا چرتر سنکر بھیج نہایت مشتعل ہو کر بحالت غیظ و خشم خیال اتھام میں سوچنے لگا کہ دیوتوں نے ہمارے ساتھ بڑی برائی کی ہے جنکی مدد لیں گے کیا اور ہمارے خاندان کو نابود کر دیا دیوتوں کی بڑی ہتک ہوئی ہے جو شخص کہ اپنے باپ کا قصاص نہ لے وہ غلاموں کا غلام ہے چنانچہ وہ بنیت ریاضت جنگل میں جا کر ہماری عبادت میں مصروف ہوا اور ستر ہفت ریاضت کیا کہ ہزار برس تک حبس نفس کیے ہوئے بیٹھا ناگرم دیوتوں کی تکلیف سمجھ کر اوسکو اوپر مہربان ہوئے چنانچہ کثرت ریاضت بھیج سے تینوں جہان جلائے اور دیوتاؤں وغیرہ اپنی اپنی کون سے بھاگ کر ہماری سرناگت میں آئے اور بھیج کی ریاضت کا حال بیان کر کے کہا کہ وہ برآمدہ دیت کی عورت اور نطفہ کنبہ کرن سے پیدا ہوا ہے اور اپنے باپ کے عوض لینے کی نیت سے ریاضت کر رہا ہے اوسکے تیج سے تینوں جہان جلے جاتے ہیں تم جا کر اوسکو بردان دو تاکہ تینوں جہان جلنے سے محفوظ رہیں ہر چند کہ ہم کو یہ کلام کہنا واجب نہیں ہے مگر باختیار غرض کے یہ عرض کرتے ہیں ہم دیوتوں کو زہنت کر کے اوسکے پاس جا کر واسطے مانگنے بردان کے اجازت دیا بھیج نے کہا کہ مجھ کو بیشمار طاقت حرمت کرو تاکہ میں اپنی باپ کو دشمنوں کو مغلوب کروں مہنے یہ بردان دینا منظور کر کے انتر دھیان ہو گئے اور بھیج شادان و فرحان فوراً اپنے ماں کے پاس گیا اور کہا کہ میں تمام من و دیوتوں کو قتل کر ڈالوں گا تم اپنی آنکھوں سے ایسی خوشی کو ملاحظہ کرو گے یہ کہا اور ایک نعرہ سسگین ایسا مارا کہ تینوں جہان لرزہ میں آئے دیوتوں کو خوف و



تو کو خوشی حاصل ہوئی دیت تمام مع اپنی اپنے خاندان کے اوسکے پاس گئے اور بھیج کو اپنا راجہ بنایا اور بھیج  
مع تمام دیوتوں کے ایندر کے اوپر خرچ کیا دیوتا تمام وکمال بھاگ گئے اور لیشن کی سرناگت میں پناہ گیر ہوئے  
چنانچہ لیشن دیوتوں کو ہمراہ لیے ہوئے دیت کو مقابل میں کھڑے ہوئے آخر کو بڑی معرکہ آرائی ہوئی اور فریقین  
مخوبی لڑے اور لیشن بھیج اسی میں بخوبی جنگ و جدل کر کے ہر قسم کے ہتھیاروں سے لڑائی کی آخر کو لیشن نے  
ال غضبناک ہو کر بر محمد اشتر کو ماتھ میں لیا اور سوت الہام ہوا کہ اے لیشن تم اپنے لوگ کو چلے جاؤ اسکو  
فتح نہیں کر سکو گے اسکو شیعہ قتل کریں گے چنانچہ یہ الہام پاک لیشن فوراً اندر دھیان ہوئے اور بھیج فتح و فیروز  
ساتھ مع اپنی فوج کے واپس آکر حال فیروز مندی اپنی کا دیوتوں پر اپنی مان سے کہا اور تینوں جہان کی  
سلطنت کرنے لگا اور دیوتوں کو بجائے دیوتوں کے مستقل حاکم قرار دیا اوسنے سمجھوں کے رتن  
چھین لیے اور بید و پیران و اسمرت کے تمام وکمال دھرم کو خراب کر ڈالا

### اوتیشوان ادھیانے

برجھائے کہا کہ ہم لیشن مع تمام دیوتوں وغیرہ کے شیو کی سرناگت میں جا کر بعد سجدہ و پرنام کے سہت  
پڑھا اور تمام کیفیت بھیج کی بیان کر کے درخواست دفع کرنے بھیج کی کیا اور کہا کہ بدون تمھارے اور کسی  
وہ نہیں مر گیا شیو نے فرمایا کہ اچھا موقع و وقت پر ہم اوسکو مارینگے جبکہ وہ کامروپ دیس کے راجہ پر  
یہ دھرم کو جو ہمارا پرستار ہو تکلیف دیو گیا تب ہم اوسکو قتل کریں گے تب تک تم اپنے اپنے مقامات میں جا کر  
تکلیف کو گوارا کرو چنانچہ ہم سب واپس آکر منتظر وقت کے رہے ایک روز بھیج کے دل میں آیا کہ اگر شیو  
اپنی بانوں کو رام چندر کے حوالہ نہ کرتے تو ہمارے والد وغیرہ کسی طرح نہ مارے جاتے وہی شیو دیوتوں  
میں لوگوں کی حفاظت کرتے آئے ہیں انھیں کے زور پر لیشن نازان رہتے ہیں اوسکو میں مار ڈالوں  
لیکن وہ دیکھ نہیں پڑتا اسلیے شیو کے بھکتوں کو تکلیف دینا چاہیے دے اپنی بھگتوں کی بے عزتی  
نہ دیکھ سکیں گے یقین ہے کہ وہ فوراً موجود ہونگے یہ نیت کر کے وہ مع اپنی فوج کے درپے تلاش ہو بھگتوں کو  
ہوا اور سب سے پہلے کامروپ کے راجہ کو شیو پرستار سمجھا کر دمان آیا اور ہر طرح کے قتل و فساد کر کے تمام  
سندرکھو ڈالے اور مکانات کو مسمار کر دیا اور مال و اسباب سب کا لوٹ لیا چنانچہ رعایا تمام دہندہ ہو کر



راجہ کے پاس نالان ہوئے اسی عرصہ میں بھیم نے راجہ کے قلعہ کو محاصرہ کیا اور راجہ کو قید کر کے باندھ لیا اور بہت زد و کوب کیا اور راجہ کے پیروں میں بٹیری ڈال دیا اور تمام سلطنت کو راجہ سے چھین کر کے جمیع سامان راجگی پر آپ خود مختار ہو گیا مگر راجہ نے ایسی حالت اندوہ میں بھی شیو کی پوجن کو ترک نہ کیا اور لنگا کو یاد پر ماتے نشان کر کے پار تھی پوجن کیا اور دیکھیا نامے اوسکی رانی جو اوسکی پاس قید میں تھے وہ بھی شیو کی خدمت و پرستاری میں بدستور سابق مصروف رہی چنانچہ شیو خوشنود ہو کر خفیہ طور پر آئے اور پار تھی میں مقیم ہوئے جسکی پرستش راجہ کر رہا تھا چنانچہ ایک شخص نے راجہ کو پرستش کرتے ہوئے دیکھ کر بھیم کو اطلاع دیا کہ دیکھو ہوقت تک وہ شیو کی پوجن کو ترک نہیں کیا آپ خود بچشم خود دیکھ لیوین چنانچہ بھیم تلوار ماتھے میں لیکر بڑے غصہ سے راجہ کے پاس آیا بدین نیت کہ اوسکو اس وقت قتل کرونگا اور جو شخص کہ اوسکی مدد کریگا اوسکو بھی نہیں چھوڑونگا چنانچہ جبکہ وہ راجہ کے نزدیک گیا تو مخبر کے بیان کو صادق پایا اور کہا کہ اے راجہ تو یہ کیا کر رہا ہے ہمسے رست رست بیان کر رہا ہے کہا کہ ہم تو شیو اپنی آفت دور کرنے والے کی پرستش کر رہے ہیں وے اپنے بھگتوں کے بڑے محافظ ہیں جو تمھارے دل میں آوے وہ کرو ہمارے شیو حفاظت کرنے والے ہیں یہ کہا کہ راجہ نے شیو کی استت بڑھا بھیم نے ہنس کر کہا کہ ہم تیرے مالک کو بخوبی جانتے ہیں وے ہمارا کیا کر سکیں گے ہمارے باپ وغیرہ نے کیا شیو کو قائم نہیں کیا تھا کیا وے شیو کے پرستار نہ تھے جنھوں نے مانند ایک رزیل کے موت کو پایا جب تک کہ میں شیو کو نہیں دیکھتا ہوں تب تک تم اونکو اپنا مالک تصور کرتے رہو تو یہ کام کیسا خراب کر رہا ہے اس مورت کو اپنے آگے سے پھینک دے مگر راجہ کو کچھ بھی اندیشہ نہوا وہ نہایت ہتھال کے ساتھ بیٹھارہا کیونکہ شیو کے بھگتوں کا یہی قاعدہ ہے کہ آفت میں اور بھی زیادہ شیو کی محبت کرتے ہیں راجہ نے اسی خیال سے کہ شیو اپنے بھگتوں کو ہرقت محافظ ہیں وے ضرور مدد کریں گے بھیم سے کہا کہ تو بڑا شیر و جاہل مطلق ہے جو شیو کو مانند اوروں کے جانتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ تیری موت قریب آگئی ہے اگر شیو غصہ کریں گے تو تم جلد خاک ہو جاؤ گے شیو وے ہیں جنکے خادم برمھا و بشن بھی ہیں اوروں کا کیا شمار ہو اگر تم



ہمارے ساتھ کچھ بدی کرو گے تو اس وقت جلا کر خاکستر ہو گے۔ ہم نے کہا کہ ہم بخوبی تیرے شیو کو جانتے ہیں اگر تو  
 اس وقت پرستش کو ترک نہیں کرتا تو یقین جانتا کہ تو جان سے ہلاک کیا جاوے گا۔ غرض کہ اس طرح بڑی بخت و تکرار  
 و نولہے ہوئی راجہ نے کہا کہ تیرے ولین جو آدے وہ کر میں شیو کی پوجن کو ترک نہیں کرتا۔ ہم نے بہت سخت  
 دھمکتے ہوئے کہا کہ اگر تیرے شیو کو مان میں اس وقت اگر تیری مدد کریں میں تیرے سر کو  
 ان سے جدا کرتا ہوں۔ یکے بعد دیگرے تلوار کو چلا یا اور اس وقت فوراً شیو پار تھی کے اندر سے نمودار ہوئے

## شیو پیران اوہیاے

برہم نے کہا کہ نار و جس وقت شیو کو مع گنوں کی بھیم نے دیکھا تو صورت مہیب و شکل خوفناک سد شیو سے ہم ہوا  
 شیو نے فوراً اس کی تلوار کو جلا دیا اور بڑے زور سے کہا کہ ہماری طاقت کو ملاحظہ کر اور اپنی طاقت کو ہمیں دکھاؤ  
 جس کے غرور پر تجھ کو اتنا ناز ہو چنانچہ ہم کو شجاعت و بہادری نے ہتھکڑیاں لگا کر وہ اس کے مقابل  
 ہوا اور شیو کے ساتھ خوب لڑا اور دیتوں و شیو کے گنوں سے لڑائی ہونے لگی وہ لڑائی دیکھ کر ہم ویشن  
 و تمام دیوتا حیرت کو عالم میں کھڑے ہوئے جو بان بھیم نے شیو کو اوپر چھوڑا وہ سب شیو کو اپنے نپاک نامے  
 و ہنکھ سے کاٹ ڈالا اور ہر قسم کی اسلحہ بھیم نے شیو کے اوپر چھوڑا جنکو شیو نے اپنے ہتھیاروں سے فرو کر دیا  
 اور اپنے ترسوں سے بھیم کو زمین میں گرا دیا جسکو دیکھ کر تمام دیت رو اٹھے مگر بھیم بھڑبھڑ سے اٹھ کر  
 لڑنے لگا اور جو موہراتب لڑائی کے ہوتے ہیں وہ سب فریقین سے ادا ہوتے ہیں عالم پاس میں جمکو  
 اسے نار و پاس سد شیو کے روانہ کیا اور کہا کہ شیو سے کہہ دو کہ یہ کیا ہوتا ہے فوراً بھیم کو مار ڈالیں  
 تھے جا کر سد شیو کی بڑی ہمت کر کے درخوہت کیا کہ بھیم کو قتل کیجئے چنانچہ شیو نے منظور کر کے تھکواہار  
 پاس روانہ کیا اسی عرصہ میں تمام دیت و بھیم نے شیو کے اوپر یکبارگی حملہ کیا اور اس وقت مانا کار  
 یج گیا اور تمام دیوتا روئے لگے اور ہم ویشن کہنے لگے کہ یہ کیا ہوتا ہے اور اس وقت شیو کمال غضبناک ہو کر  
 ہنکار کیا جس سے ایک شعلہ پیدا ہوا اور تمام دیتوں کو جلا دیا اور بھیم کو مع خاندان و اسی شعلہ  
 جلا کر خاکستر کر ڈالا چنانچہ وہی خاکستر ہوا دم بپنی سد شیو سے اڑ کر بعد میں جسیم مبارک شد شیو و ہام  
 تمام دیوتاؤں کے زمین میں گر پڑا جس سے لاکھوں آدمی پیدا ہوئے ہیں اور جنکی تاثیر سے سد لوگ



طرح کے روپ کو اختیار کر سکتے ہیں اور جبکہ وجہ سے بہت قسم کے کام سدھ ہو جاتے ہیں اور جن کو  
جوت و پریت وغیرہ بھاگتے ہیں ایسی ایسا شیو کی دیکھ کر دیو تون وغیرہ کو بڑی خوشی حاصل ہوئی  
سبحون نے دست بستہ شیو کی ہشت بڑھا اور کہا کہ تم اسی مقام پر مقیم رہو چنانچہ شیو انجو پورن انس  
اسی مقام پر جہان کہ بھیم کو بلایا تھا مقیم ہوئے وہ ملک ہر چند کہ نہایت ناپاک تھا مگر جبکہ شیو وہاں مقیم  
ہوئے تو پاک ہو گیا اور وہ بنام بھیم پورن شکر کے مشہور ہوئے جو بصورت سنگ وہاں مقیم ہوئے جو اس  
چتر کو قرأت یا سماعت کرے گا وہ دو گون جہان میں خوش رہے گا ختم ہوا ذکر ۱۵ لکھ بھیم شکر

## التیسواں ادھیائے ذکر بسونا تھ لنگ

ترجمائے لکھا کہ اب ہم بسونا تھ جو تر لنگ کا شیو یث کا ذکر کرتے ہیں جو تمام گناہوں کے دور کرنے والے  
اور مکت دینے والے ہیں جسے برہم ہتیا کو دور کر دیتے ہیں واضح ہو کہ بعد قیامت و جسوقت کہ  
شیو نرگن الیکے رہ گئے اور تمام مخلوقات کو اپنے میں داخل کر کے آپ ہی رہ گئے اور کوئی شے اور قہار  
اور مانتاب اور نجوم وغیرہ کچھ باقی نہیں رہتے صرف وہ ذات جو پرہم برہم عیبون سے پاک اور جس  
بیان میں یہ بھی صم و بکم ہیں اور دل و کلام و واس سے بھی وہ معلوم نہیں ہو سکتا اسوقت وہی ذہن  
تن نہما باقی رہ گئی اسوقت کوئی نام و صورت و رنگ و سکانہ تھا اور وہ خورد و کلاں و لاغ و فرہ کچھ  
نہ تھے غرض کہ ہر قسم سے نرگن روپ تھا چنانچہ اسی نرگن برہم نے سگن روپ دھارن کرنے بجا کیا  
پورا جسم دھارن کر کے سگن روپ ہو کر بنام شیو ہر کو مشہور ہو کر سبہ و ہمیشہ وغیرہ اور بھی بہت نامور  
مشہور ہوا اسے نار و نرگن سر روپ اور سگن برہم میں کچھ بھید نہیں ہے یہ خود فرماتے ہیں بعدہ شیو سگن  
انجو جسم سے شکست کو پیدا کیا اور ایک روپ سے دوسرے روپ ہوئے وہی شیو پرہم پڑ کر تینوں گنوں کے  
پیدا کرنے والے اور شکست پر کرت روپ و اپنی سیر و تفریح کے واسطے ایک جھیت پر ہندو پانچ کوس کے قریب  
و یا جس کو آند بن و کاشی و یارانسے و اب مکت و در و در چھتر و مہا اہمسان وغیرہ بہت ناموں سے لوگ  
کہتے ہیں وہ مقام قیام کا ہرہم شکست و پرہم شیو کا ہوا یہ مقام شیو کو کمال مرغوب و نہایت مطبوع ہوا



دونوں شیوہ شکست فرما دیا۔ مقام میں بہت بہار کیا اور واسطے کرنے لیا۔ انہا بیت خوبصورت جسم کو دھارن کیا  
 بعدہ اونکی یہ خواہش ہوئی کہ کسی صاحب قدرت کو پیدا کریں چنانچہ اپنی بازو سے چپ سے ایک شخص کو  
 مال حسین چار بازو کو ساتھ برنگ سانولہ پیدا کیا اور اسے فوراً شیوہ کا پر نام کر کے کہا کہ مجھ کو کیا حکم ہو یا جو  
 اور میرا کیا نام ہو تب نے فرمایا کہ تم تینوں جہان کے مالک ہو اسوجہ سے تمھارا نام بشن ظاہر ہوگا اور پھر چار  
 بازو ہونیکے تمھارا نام چنچ ہوگا اور پھر وچنت و بھگوان وغیرہ اور بھی بہت نام تمھارے ہونگے اب تم  
 عبادت ریاضت کو ساتھ کرو تاکہ تمھارا تیج کثرت بکڑے اور بذریعہ نفس کے بید کو پڑھا دیا اور خود اتر چھا  
 ہو گئے اور بشن نے شیوہ کے حکم کو قبول کر کے عبادت کرنے کے لیے اول اپنے ماتھے سے پیشکرنی کو کھودا اور  
 اپنے عرق محنت سے اوسکو پڑ کر دیا اور پچاس ہزار برس تک دھیان میں غرق رہے مگر جبکہ کچھ نتیجہ  
 عبادت کا ظاہر نہ ہوا تو بشن کمال متروک ہوئے چنانچہ ابر کی آواز کو مانند آسمان سے ادھون نے آواز سنا  
 کہ تم پھر عبادت کرو تمکو برودان ملیگا بشن نے پھر پڑی عبادت کیا اور کمال محبت سے شیوہ کو دھیان میں  
 مستغرق ہوئے سد اشو او پڑ ظاہر ہو کر مع شکست ادھو کو دان گئے اور شیوہ نے اپنی سر کو ہلا کر بشن کی تعریف  
 کر کے اپنی خوشنودی بیان کی چنانچہ اوسی حالت میں شیوہ کان سے سن کر فی اوس مقام پر گر پڑی جسکی  
 وجہ سے وہ مقام تیرتھ من کرنی کے نام سے مشہور ہوا گیا اور شیوہ نے بشن سے کلمہ برم پرودہ کو زبان پر لائے بشن نے کہا کہ  
 ہکو اپنی بھگت لا اوال عطا کرو اور اس تیرتھ کو سب سے برتر و اعلیٰ درجہ رحمت و شیوہ فرمایا کہ ہننے منظور کیا اور  
 فرمایا کہ اب تم پھر واسطے موجود ہونے غفلت کو ریاضت کرو اور ہمارے دھیان میں منجم ہو سیکر شیوہ اتر دھان  
 بدئے اور بشن پھر عبادت میں مشغول ہوئے چنانچہ مدت مدید تک بشن نے ریاضت کیا مگر شیوہ خوشنود نہ ہوئے  
 کیونکہ شیوہ کو اور لبلا کرنا منظور تھا جبکہ عبادت کرتے کرتے تھک گئے تو اونکو جسم سے ہقدر عرق نکلا کہ تمام رومی  
 زمین میں پھر گیا وہ عرق بمنزلہ برہم روپ کے تھا جو تمام زمین کو بھر دیا بشن نہایت متفکر ہو کر تعجب ہوئے او  
 شیوہ کی ما پر کچھ بھی واقف نہ ہوئے اور کاشی اوسی جہل سے غرق ہو گئی مگر شیوہ نے اوسکو اپنی ترسول پر قائم کر لیا اور  
 اوس پانی کے اندر سو گئے اور مدت تک بیخبر سو یا کیے اسوقت شیوہ نے یہ چہرہ کیا کہ بشن کی ناف سے جو بمنزلہ تالاب کے  
 جی ایک کنول کو پیدا کیا جو مانند کرور یا آفتاب کا روشن تھا بعدہ شیوہ نے یہ لبلا کہ اپنی جانب راست سے



مجھ کو پیدا کیا اور اسی کنول کے اوپر مجھ کو ظاہر کیا مگر شیو کی مایا سے مجھ کو کچھ معلوم نہوا کہ میں کس طرح سے پیدا ہوا ہوں  
 پھر میں نے خیال کیا کہ جس مقام پر اس کنول کی بیج ہو دیگی اسی مقام سے میں پیدا ہوا ہوں گنا چنانچہ براہ  
 ٹال کنول کے میں روانہ ہوا تاکہ اس کی جڑ تک پہنچوں میں سو برس تک چلتا رہا مگر جڑ اس کنول کی دستیاب نہ ہوئی  
 اس وقت مجھ کو نہایت ترو ہو اور جو شخص کہ سب سے اعلیٰ ہے اس کی سرنگت میں گیا اللہام ہوا کہ ریاضت کرو میں نے  
 یہ سن کر ریاضت شروع کیا اور شیو نے اپنی لیلیا سے لیشن کو خبردار کیا وہ اپنے ہوش میں اگر میرے سامنے  
 ٹھٹھے ہو گئے اور ہر دم بردہ کو زبان پر لائے میں نے کہا کہ تم کون ہو آخر کو ہمارے دلشن کے درمیان میں بڑا  
 مباحثہ ہوا اسی بحث کلام میں شیو جو الاروپ یعنی بمنزلہ شعلہ آتش کے نمودار ہو کر زمین سے آسمان تک  
 دکھائی دی اور ہم دونوں واسطے انتہائی دریافت کرنے کے روانہ ہوئے اور بلا میل مرام وہیں آ کر شیو کی  
 سرنگت ہوئے تب شیو ہم پر نمودار ہوئے اور کہا کہ تم دونوں مجھ کو جان کی مانند پیارے ہو اور برعکس  
 تم خلقت کو پیدا کرو اور اے لیشن تم اس کی پرورش کرو تم کو ہم ایسے کاموں کی قدرت عطا فرماتے ہیں بعد  
 شیو ان تر و حیان ہو گئے ہم دونوں نے اسی صورت کو اپنے سینہ میں دھارن کر لیا اور لیشن ان تر و حیان  
 ہو کر بعد ترتیب دینے کیسٹھ لوک کے اسی جگہ مقیم ہوئے اور میں نے تمام برہما ند کو پیدا کیا اور چودہ لوک اور  
 بیشمار آپ لوک جو تعداد میں پچاس کوٹ جو جن ہیں اور چودہ بھون تمام و کمال آ رہتے کیا اور سطح کہ سات لوک  
 بالائے زمین ہیں سطح سات لوک پائین زمین کے ہیں شیو برہما روپ ہو کر برہما ند پیدا کرتے ہیں اور لیشن روپ  
 ہو کر پرورش کرتے ہیں اور ہر روپ ہو کر سب برہما ند کو اپنے میں ملا لیتے ہیں اور جو ذات خاصہ ان کی ہے  
 اس کا نام شیو ہی اس طرح اسی شیو کے تین روپ ہیں ان کی مہمان بید نیت نیت کہ کر بیان کرتے ہیں میں نے خود  
 نرگن ہیں مگر بذریعہ برہما و لیشن و ہر کے تمام جہان میں ظاہر و سکن ہر روپ ہیں جیسا کہ پریم شیو کہ دور روپ  
 بیان کیے گئے ہیں ایک چہرہ دوسرا کچھ جو کو مشاہدہ و نظر میں آتا ہے وہ تو چہرہ ہے اور جو نرگن نظر میں  
 نہیں آتا وہ کچھ ہے چنانچہ نرگن و سکن دور روپ شیو برہما جہان میں جنکی مہمان کو کوئی نہیں جانتا  
 ان دونوں میں کچھ بعید نہیں ہے جیسا کہ درمیان رشتہ و جو اہر و گل و خوشبوی گل آتش و شعلہ آتش کے  
 کچھ بعید نہیں ہے بلکہ وہ ایک ہی ہیں اس بات کو کوئی کوئی دھرم جاننے والے لوگ جانتے ہیں یہ جملہ برہما



واقع ہے اول شگن روپ کو معلوم کر کے تب نرگن روپ کو پاتے ہیں اور نرگن کو پا کر پھر سگن کی طرف متوجہ ہوتے ہیں واجب ہے کہ جب تک نرگن کی حقیقت کا حق معلوم نہ کر لیں تب تک سگن روپ کے جاننے میں لگا رہے جب کہ طالب نرگن روپ کو جان لیتا ہے تو پھر وہ عیبوں سے مبرا ہو جاتا ہے

### بیشنوان ادھیائے

برمھانے کہا کہ بعد حصول عقل نرگن کے تمام زندگی کے کام نابود ہو کر عمدہ پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور تمام لوگ برمھ روپ دکھلائی دینے لگتے ہیں ایسی عقل دگیان صرف اچھے جوگیوں کو حاصل ہوتی ہے اور تب وہ شیو کے درجہ کو پہنچتے ہیں۔ کچھ سے بری ہو کر خود برمھ سر روپ ہو جاتا ہے اور اس کو عذاب و ثواب رنج و راحت سے کچھ سروکار نہیں رہتا یہ گیان نہایت دشوار و ناپائیدار ہے۔ اور لوگ ایسے گیان کو پاتے ہیں اور جوگی بہت جنموں کی مہارت سے کچھ کچھ جانتے ہیں اسی واسطے شیو نے گیان کو نہایت مہربانی کر کے پیدا کیا ہے جو گیان سب چیزوں سے اعلیٰ ہے تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ ایک روز شیو نے جہان کے فائدہ کے واسطے یہ تصور کیا کہ برمھانے ہمارے حکم سے خلقت کو موجود کیا چنانچہ تمام برمھانڈ کے سب جاندار اپنے اپنے کرموں میں بند ہو رہینگے وہ ہمارے روپ کو کس طرح جان سکیں گے بلکہ وہ اشتباہ کے کنواں میں غرق رہینگے چنانچہ شیو نے پانچ کوس تک کاشی کو جو اپنے ترسول میں اوٹھا رکھا تھا زمین میں چھوڑ دیا اور اپنے لنگ اپ بکٹ یعنی بٹھونا تھا کہ بھی اسی کاشی میں قائم کو یا اور اپٹ اپنے لنگ سے فرمایا کہ یہ کاشی ہمارا چھتر لافنا ہے اور جو قیامت کبریٰ میں بھی نابود نہ ہو دیگی یہ ہمارے انس سے پیدا ہوئی ہے اور تمہارے ترک کرنے لائق یہ کاشی نہیں ہے اور جو نہایت محبوب اور ہمارے دھم کو دور کرنے والی ہے جو شخص اس کے درشن کر جاوے گا وہ پھر قید تناسخ میں نہ پڑے گا اور جو شخص کاشی میں صرف پھر کر جاوے گا وہ پریم پد کو حاصل کرے گا اور دور کے رہنے والے اگر کاشی کو مارے نام کے ساتھ یاد کرینگے تو وہ برمھانے کے دن میں بھی معدوم نہ ہونگے اس بات کو یقین جانو جبکہ وقت پا کر ہم قیامت کرینگے تو کاشی کو اپنے ترسول میں رکھ کر بچا لیونگے اور جبکہ پھر برمھ خلقت برمھانڈ تیار کرے گا تو پھر ہم اس کو زمین میں رکھ دیونگے اور ہم بھی اسی مقام میں مقیم ہو کر تمام جہان کو



پار لگا دینے کے یہ کلام سد شیونے اپ مکت یعنی بسونا تھم لنگ سے لکھ کر اونکو مع کاشی کے مرث لوک یعنی اس  
 جہان خانی میں چھوڑ دیا چنانچہ اب مکت کو کاشی کو لیکر جہان خانی کو اپنے قدم سے مبارک فرمایا اور وہ  
 کاشی گنا ہوئی دھڑکنے والی ہوئی جہان مکت مانند کنیرک کار با کرتی ہے اور تمام جہان کو نہایت آسانی سے مکت  
 دینے والی ہے جنکو بشن اور ہم بھی شیون کرتے ہیں جو شخص کسی طرح مکت کے لائق نہیں ہیں اونکو بھی کاشی مکت  
 دیتی ہے اور وہ پانچ کوس تک بالکل شیو کا روپ ہوا اسکے بیشمار گن یعنی اوصاف ہیں مگر جہان میں کون  
 ایسا ہو جو ایک وصف بھی اوسکا بیان کر سکے بعد پیدا ہونے شیو بسونا تھم و کاشی کے پھر تمام جہان موجود  
 اور بموجب حکم سد شیو کے وہ دکھوں کے دور کرنے کو مانند ٹکلیاڑی کے ہر چنانچہ اب مکت کاشی کو پار نہایت  
 خوش ہوتے اور تمام جہان سنا تھم ہو گیا اسے نار و جسوقت کہ لنگ اور ایشا ایشا ایشا ایشا ایشا  
 اوسوقت بشن و ہم مع بزرگوں کے شیو شیو لہتے ہوئے اوس مقام پر آتے اور اندر مع تمام دیوتا  
 اور تمام دیوت اور سنگا دک اور سدا ورسدہ وغیرہ کے حاضر آتے جنکی زبانوں پر شیو شیو تھا اور ہم سبھوں  
 ماکر اوس مقام پر بڑی خوشی اور جشن کیا اور نہایت پریم سے شیو لنگ کی پرستش کیا اور نہایت پر نام کر  
 پریم کے دریا سے میں مستغرق ہو گئے اور ہم و بشن ہر قدر خوش ہوئے کہ پھر دوبار سوطون طرح سے بسونا تھم  
 پوجن بعد فرامی سامان کے کیا اور اوس سے زیادہ اور سیکو برتر و اعلیٰ تصور کیا پھر اور لوگوں نے بھی وہ  
 پوجن کیا بعد ہم سبھوں نے ملکر بہت کو پڑھا جسکی سماعت سے شیو خوش ہو کر فوراً جو بھی صورت عمدہ  
 پانچ سر چندرمان پیشانی پر سانپ کا نوں میں بجائے کنڈل کے تین آنکھیں گردن میں نشان ہلال تھا  
 اچھی لاجبکہ عضو نہایت حسین گورا بدن حسین بھشم سفید لگی ہوئی جانب چپ شکست ہر اجمان اور سدا ورسدہ  
 لڑکا ہمراہ ظاہر ہوئے ایسی صورت شیو کی دیکھ کر ہم سب نہال ہو گئے اور پر نام کیا اور بعد پر نام کے ہر  
 پڑھا اور کہا کہ اے اب مکت نا تھم آپ یہاں مقیم رہیں اور کسی زمانہ میں یہاں سے نہ تشریف لیجا دیں تاکہ  
 کاشی نگری سب سوا اعلیٰ درجہ کو پادے اور مو کچھ چھتر کے نام سے مشہور رہے اور یہ تمہارا لنگ سب سوا  
 پورن انس سے ہمیشہ قائم رہے یہ لنگ بسونا تھم کے غایت مہربانی سے ایوست یعنی یہی ہو گا فرمایا اور یہی لنگ  
 اور زندگی زبان پر لائے اور سیکو بردان دیکر اوس لنگ میں اندر دھیان ہو گئے وہی حیو تر لنگ بشو نشیو







بچ دہی میرے کی ہے تھو بخوبی معلوم ہے کہ میں فضول خرچی سے ہزار ہا صرف بیہودہ اور سرف بلا فائدہ سے  
مختار رہتا ہوں میں نے بڑی ریاضت سے کوڑی کوڑی چوڑ کر یہ روپیہ جمع کیا ہے بڑی قسمت سے دولت  
ملتی ہے جسکی نمونے کی وجہ سے کس قدر تاشق لاحق ہوتا ہے اس سے عقیل ہمیشہ درپے فراہمی مال دولت کو  
رہا کرتے ہیں تو ایسی فکر تردد و خیال باطل و تصور محال کو اپنی سر سے دور کر کے امور خانگی میں مصروف ہو  
عورت جو شیو کی محبت میں عرق تھی اپنے شوہر کے اس کلام کو سنکر پیردن میں پڑی اور ماتھ جوڑ کر کہا کہ حقیقت  
فراہمی مال دولت بہت خوب ہے لیکن شیو کے واسطے اسکا خرچ کرنا واجبات سے ہو تم اور مال جمع کر لینا  
شیو کی بھکت سے تو بہت مال حاصل ہوتا ہے اور ان کے پاس نہ ہوتا ہے کہ ان کے پاس اسکا مال ہے  
کہتے ہیں جو شیو کے دھیان میں غرق ہے اور کان وہی ہیں جو شیو کے انصاف کو سماعت کریں اور ناک  
وہی ہے جو شیو کے قدموں کی خوشبو لیوے آنکھیں وہی ہیں جو شیو مورت کو مشاہدہ کریں ماتھ انھیں سے  
اشارہ ہے جو شیو کا پوجن کریں پیر وہی ہیں جو شیو کے چھتر میں جلیں سر اوپر سے کہتے ہیں کہ سجدہ شیو میں  
خم ہو مال دولت وہی ہے جو شیو کی راہ میں خرچ ہو اپنی پیاری تمام چیزیں شیو کے واسطے جانا چاہیے  
اور تمام کمون کو شیو کے قربان کرنا چاہیے بشو ماتھ کا پوجن بشمار سخت و عظیم گناہوں کا دور کرنے والا ہے پوت  
واسطے درشن شیو کے بہت اچھا ہے پھر ایسا موقع نہ ملیگا اور نہ ایسا ساتھ و ہمراہی دستیاب ہونے  
اسلئے چلنے کی تیاری کرنا چاہیے جہاں میں دھرم سے کوئی کام بڑھ کر نہیں ہے دھرم کے تابع دولت ہو  
بخیل نے یہ سنکر کہا کہ جو مقدر میں لکھا ہوتا ہے وہی ہوتا ہے ہم تدبیر کا ہیکو کریں اور کاہیکو بیفائدہ روپیہ صرف  
کریں تقدیر کی کمی بیشی کوئی نہیں کر سکتا مقدر کو بر محاولشن بھی نہیں بدل سکتے ہیں جن ماتھوں سے مجبور ہو  
صرف کرنا پڑے وہ ماتھ میں جلاتا بہتر تصور کرتا ہوں جن ماتھوں سے دولت کو دغا اور فریب سے پیدا کرے کیا انھیں ماتھوں  
اسکو خرچ کرنا وہی ہے تو ہلکونا حق لوٹا یا چاہتی ہے عورت اور منعم ہو کر شیو کو اوصاف بیان کر کے ترغیب چلنے کی  
دی تب تو بخیل کہاں غضبناک ہو کر عورت کو جزد و تیج کر کے بہت سخت و سخت کہا اور کہا کہ عورتوں کو اپنی شوہر کی  
اطاعت میں چلنا چاہیے نہ کہ مثل تیرے حکمرانی شوہر پر وہی ہو اگر پھر تو نے اس کلام کو کہا تو میں اپنی جان  
ضائع کر دوں گا تیری موت تو ہے میں گھر بار چھوڑ کر جاتا ہوں تو گھر میں بخوبی رہ کر جو دل میں آئے وہ کر کے



وہ نجیل اپنے گھر سے باہر کو چلا گیا اور عورت نہایت مضطرب و پرمردہ شیو کی محبت میں غرق گھر میں رہی

## چھٹی سوان اودھیہ

برمھانے کہا کہ نجیل جنگل میں جا کر بہت رو دیا اور سوقت ایک شیو اس مقام پر وارد ہوا اور دھڑکی زاری کی دریافت کر نجیل نے آغاز ہوا انجام تک سب ماجرا کہ سنا یا شیو نے شیو کا دھیان کر کے نجیل سے کہا کہ تمہاری عورت نے صلاح نیک و دھرم پسندیدہ تم کو سکھایا تھا لیکن تم نے مفید مایا شیو کے ہو کر کچھ نہیں سنا جو شخص کہ شیو کی خدمت کو پسند نہیں کرتے وہ گویا آب حیات کو چھوڑ کر ہلاہل نوش کرتے ہیں جو مال و دولت تمنے بڑی محبت و محنت سے جمع کیا ہو یہ تمہارے ساتھ کچھ بھی نہیں جاوے گا مبارک وہ شخص ہیں جو واسطے خوشنودی شیو کے تیر تھون میں جا کر شیو کی محبت میں دان و خیرات کرتے ہیں تم کو واجب ہو کہ واسطے درشن ہشونا تم کے تیار ہو جاؤ اس آدمی کے جسم کو دیوتا وغیرہ بھی خواہش کرتے ہیں ایسے جسم کو پا کر اگر پھر بھی غافل رہا تو سو اسے فسوس کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا اور جبکہ شیو نے اس طرح کے نصائح آجندہ و کلمات پسند جو سرسہ صفات سد شیو میں تھے زبان پر لایا تو نجیل کمال خوش ہو کر شیو کی محبت میں قائم ہوا اور شیو بھگت کی استت پڑھا اور کہا کہ میں تاریکی جہالت میں تھا اب مجھ کو نہایت خوشی حاصل ہوئی ہے زبے نصیب میرے کہ آپ کے مانند مادی مجھ کو ملا میں تو اس وقت تک شیو کی مایا میں

بھولا ہوا تھا

## چھٹی سوان اودھیہ

برمھانے کہا کہ شیو کی بھگت نے نجیل سے کہا کہ جہان میں او تم و مدھم و ادھم تین طرح کے آدمی ہوتے ہیں او تم وہ لوگ ہیں جو جہان کو محض نیست فانی و عدم تصور کر کے خودی کو مہما امن ترک کر دیتے ہیں اور دل سے سد شیو کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں اور رشتہ داران مثل بھائی و لڑکا وغیرہ کو ترک کر کے دولی و طبع وغیرہ کو بار بار دور کرتے ہیں اور خودی و حرص و شہوت و غضب چھوڑ کر جوگ میں قائم ہو کر سد شیو کا دھیان کرتے رہتے ہیں اور بیشمار گیان حاصل کر کے قطع تعلق کے ساتھ ناموشی و صبر کو اختیار کر کے جنگل میں قیام کرتے ہیں اور شہوت کو جلا کر تمام افعال روزمرہ سے



برہمی ہو کر صرف دل میں شیوہ کا دھیان کرتے اور جہان میں رہ کر جہان سے علیحدہ رہتے ہیں اور  
 جہاں کی بھشم اپنی پیشانی میں بلکہ پھر تناسخ کی قید میں نہیں پڑتے وہی برہمن ہیں وہ پکے جاتے ہیں اونکی  
 برابر اور دوسرے کوئی جہان میں نہیں ہے اور مدھم وہ ہیں جو کبھی فیصل پر سوار ہوتے ہیں اور کبھی سسہ پر بار  
 رکھے ہوئے چلتے ہیں گا ہے غنی اور گا ہے محتاج اور گا ہے اٹھمہ لذیذ سے سیر اور گا ہے گرسنہ اور گا ہے بلبوست  
 نفیس سے بلبوس اور گا ہے برہنہ بدن اور کہیں لوگ اونکی تعظیم کرتے ہیں اور کہیں نہایت ہتک عزتی  
 و بھجرتی اونکی ہوتی ہے گا ہے نیکنام اور گا ہے بدنام اور گا ہے محفوظ اور گا ہے غلین غرض کہ لیت  
 اونکی متغیر رہتی ہے اور کیساں تمام عمر بسر نہیں ہوتی اور ادھم وہ ہیں جو اور جانداروں پر رحم ناکر کے  
 درپے خونریزی کے رہ کر رات دن گناہ کرنے پر مرکب رہا کرتے ہیں اور دوسرے کے حق میں ہمیشہ برائی  
 کیا کرتے ہیں اور دوسرے کو خوش دیکھ کر ازراہ حسد جلا کرتے ہیں اور ایسے لوگ جہنم میں داخل ہوتے ہیں  
 اور بہ ترتیب سلسلہ دار ایک سو بیسٹون دوزخ میں دورہ کر کے اپنے فعلوں کی یاد کرتے ہیں اور بڑے  
 زور و شور سے الامان الامان زبان پر لاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر اس دفعہ ایسے عذاب دوزخ سے  
 بری ہو جاؤ گے تو پھر دے کام جنگی وجہ سے ایسی حالت ہماری ہوئی نہیں کرینگے پھر ملک الموت کے  
 فرشتے اونکے لیے طرح طرح کی عفونت دیتے ہیں اور ہتھکڑی گرنگی غالب ہوتی جو جسکا کچھ پایاں نہیں  
 مگر ایک دانہ بھی اونہیں نہیں ملتا اور باد جو دیکھ تشنگی از حد معلوم ہوتی ہے مگر ایک قطرہ پانی بھی اونکو نہیں  
 دیا جاتا بعدہ طرح طرح کے خراب حسام اختیار کر کے اگر کسی جہنم میں شیوہ کی مہربانی سے کچھ نیک کام بن گیا تو پھر  
 اصلی حالت کو حاصل کر لیتے ہیں اور اوتھم درجہ والے لوگ بھی تاثیر صحبت سے بدگنہگار ہو کر جہنم میں داخل  
 ہوتے ہیں اور ادھم بھی صحبت نیک پاکر برہم بد کو باتے ہیں جیسا کہ بسوا منتر وغیرہ اور راون و  
 کبھ کر و وغیرہ کے حالات سے یہ بات صاف صاف معلوم ہو سکتی ہے کہ صحبت نیک و صحبت بد کا  
 نتیجہ کس قدر موثر ہوتا ہو پس جو شخص شیوہ کی خدمت کرتا ہو وہی اوتھم و لائق مکت کے جو ایسے کلمات نصائح  
 شیوہ بھگت کے سن کر بخیل کو گیان پیدا ہوا اور بھصول اجازت اپنے گھر میں اگر عورت سے کہنے لگا  
 کہ مبارک ہیں دے عورتیں جو شیوہ کی پرستار ہیں وہی مستحق مکت اور نجات کے ہیں عورت و لکھا کہ ایسی



نیک نئے کمان سے پایا بھیل نے سب ماجرا کہنا یا بعدہ دونوں نہایت خوشی کے ساتھ  
اک دوا لاد کاشی میں جا کر بشمار روپیہ شیو کی محبت اور طریق میں صرف کیا اور عمدہ عمدہ پھول  
بودار اور بیل پتر جو ٹوٹے اور کٹے ہوئے نہ تھے لیکر شیو کی پرستش غایت محبت کے ساتھ کیا  
اور عمدہ ہمت پڑھا اور بعدہ انجو گھر کو روانہ ہوئے

## سینٹیشوان ادھیانے

بھانے کہا کہ اے نارو بشونا تم سے اعلیٰ اور کاشی پُری سے اور کوئی برتر نہیں ہر کاشی میں مکت  
نہ کنیرک کے خدمت کرتی ہے وہ کاشی میں پانچ کوس تک طویل ہے جو تینوں جہان کی خلاصہ و تینوں  
جہان کے لیے مجسم دھرم ہر ایک تل کی برابر اوس پانچ کوس میں کوئی زمین ایسی نہیں ہر جہان موت باکر  
کی شخص مکت کو نہ پاوے اور کاشی کو شیو کبھی ترک نہیں کرتے وہ کرد برمجہ ہتیا اور کردر گنا ہونکی دور  
ہوا ہے وہ ہر طرح سے سبکے اوپر درجہ بزرگی کا رکھتی ہے جہاں بشن بھی اپنی موت کی خواہش کرتے ہیں  
علیٰ ہذا القیاس تمام دیوتاؤں میں وسارہ دناگ ویشرو وغیرہ بھی یہی چاہا کرتے ہیں کہ ہم کاشی میں مرین ہماری  
مکت نہیں ہر کہ کاشی کی مہمان کو بیان کر سکیں اور سماعت کیجیے کہ جو ہمارے درمیان ابرو و شیو نے  
مربانی کر کے اوتار لیا اوتھون نے کیلاش میں بود و باش اپنی اختیار کی اور کچھ پر جاپت کی لڑکی کے ساتھ  
نی شادی کیا جو پھر ہانچل کی لڑکی ہو کر شیو کے ساتھ دوبارہ بیاہی گئی وہی شیو نرگن روپ ہو کر سگن روپ  
ہوئے اور طرح طرح کی لیلایا اور مع اپنی گنوں و گوری کے کاشی میں اگر بشونا تم کے دربار میں حاضر ہوئے اور بشن  
مع تمام دیوتاؤں وغیرہ کو دمان آئے شیو کیلاش باشی نے مع گرجا کے بشونا تم کی بڑی پوجن کیا علیٰ ہذا القیاس  
بشن ہم مع تمام دیوتاؤں کو بشونا تم کی پرستش کر کے ہمت پڑھا چنانچہ بشونا تم کمال خوش ہو کر شیو کیلاش باشی کو  
خوش ہوئے اور بشونا تم نے شیو کیلاش باشی سے فرمایا کہ ہم دتم ایک ہیں کچھ بھید نہیں ہے ہر کچھ اجازت  
ہیے شیو نے فرمایا کہ اے بشونا تم آپ یہاں کاشی میں مقیم رہیں تب بشونا تم نے فرمایا کہ تم بھی مہربانی  
کے مع گرجا اور گنوں کے یہاں مقیم رہو اور تمام خلقت کے راہ ہو کر تمام جانداروں کو مکت دیا کرو جس طرح سے  
تم کیلاش مرغوب ہو اسی طرح اس کاشی کو سمجھو ہم لوگوں کو یہاں مقیم کرایا کریں اور تم ادنکو



شکت و یا کر دیہ کمکر بشونا تھ انتر دھیان ہو گئے اور غائب طور سے اور پورن انس سے دمان مقیم ہوئے خنیاچ  
جو شخص دمان مرتا ہوا اسکو شکت عطا فرماتے ہیں اور شیو کی تلاش بہت بھی مع شکت کے دمان مقیم ہو گئے  
مبارک ہر کاشی جہان دونوں روپ شیو کے براجمان ہیں اور بشن اور ہم مع تمام دیوتوں و نیشترن وغیرہ کے  
دونوں مورت کی خدمت و پرستش میں رہا کرتے ہیں بشونا تھ کے برابر دوسرے لنگ نہیں ہے باقی لنگ ہر بقدر  
ہیں وہ گویا آل و اولاد بشونا تھ لنگ کے ہیں اور بشونا تھ سب شیو بھگتوں کے راجہ ہیں اور پشیر منتری  
یعنی وزیر اور برہمیشر بید و پیران کے سنانے والے اور بھیرون کو قوال اور تار کیشہر دھنا دیکھ یعنی خیرات  
تقسیم کرنے والے اور دند پان پر تھار یعنی چوہدار اور پیر لیشہر بھنڈاری یعنی خنیاچی اور دندھ راج ادھکاری  
یعنی صاحب اختیار ہیں باقی اور سب لنگ حکم بردار و فرمان پذیر بشونا تھ کے ہیں اور مہاراجی ان پر منتری  
ہیں جو ساکنان کاشی کی پرورش کرتی ہیں اور بشن سر وغیرہ بیشمار لنگ کاشی میں براجمان ہیں جنکی  
خدمت سے دونوں جہان میں راحت و دستکاری حاصل ہوتی ہے

اس مقام پر ہم مشاہیر لنگوں کا نام بیان کرتے ہیں جو کاشی میں موجود و مقیم ہیں

۱۔ بشن	۱۱۔ کدار لیشہر	۱۲۔ کیشو مکھ	۱۳۔ لولارک
۲۔ کیشو مکھ	۱۲۔ کیشو مکھ	۱۳۔ لولارک	۱۴۔ چنڈ لیشہر
۳۔ لولارک	۱۳۔ شیمجہ تر لوچن	۱۴۔ چنڈ لیشہر	۱۵۔ گرو لیشہر
۴۔ مہر	۱۴۔ چنڈ لیشہر	۱۵۔ گرو لیشہر	۱۶۔ کوکر نیشہر
۵۔ کرت باسکیشہر	۱۵۔ گرو لیشہر	۱۶۔ کوکر نیشہر	۱۷۔ نند کیشہر
۶۔ برودھ کال کیشہر	۱۶۔ کوکر نیشہر	۱۷۔ نند کیشہر	۱۸۔ پرتکیشہر
۷۔ کالیشہر	۱۷۔ نند کیشہر	۱۸۔ پرتکیشہر	۱۹۔ بھار بھوت پت
۸۔ کلسیشہر	۱۸۔ پرتکیشہر	۱۹۔ بھار بھوت پت	۲۰۔ من کر نیشہر
۹۔ برتیشہر	۱۹۔ بھار بھوت پت	۲۰۔ من کر نیشہر	
۱۰۔ بلس پت	۲۰۔ من کر نیشہر		



मौमेष्वा	५२	भोजिष्वा	२१
बुधेष्वा	५३	नारमेदेष्व	२२
मृजेष्वा	५४	लांगलेष्वा	२३
तदेकेष्वा	५५	वरहोष्वा	२४
धिहोष्वा	५६	शनेष्वा	२५
विरपीष्वा	५७	सोमेष्वा	२६
ध्रुवेष्वा	५८	जीवेष्वा	२७
महोदवेष्वा	५९	वीष्वा	२८
उपसंध्योष्वा	६०	संगमेष्वा	२९
कर्पदीष्वा	६१	हरीष्वा	३०
नारतेष्वा	६२	हरिकेष्वा	३१
शरेष्वा	६३	शैलपतीष्वा	३२
तलितेष्वा	६४	कुङ्कुकेष्वा	३३
त्रिपुरेष्वा	६५	पञ्चेष्वा	३४
हरेष्वा	६६	सेरेष्वा	३५
वारोष्वा	६७	सेजेष्वा	३६
मीष्वा	६८	मोहोष्वा	३७
रामेष्वा	६९	रामेष्वा	३८
		तितामां देष्वा	३९
		गुप्तेष्वा	४०
		मध्यमेष्वा	४१



جو شخص شیویشتر یعنی بشونا تم کا نام لیکر پڑیس کو جاتا ہے وہ برحق خوشی پاتا ہے اور اسکو سفر میں کوئی نقصان نہیں پہونچتا اور بشونا تم کی خدمت کر کے ہر کیشن بختاب دُڈیاں کے مشہور ہو کر تمام شیو گنوں کے رجب میں اور گن ندھ ہر مدت کا لڑکا ہر سے بھال کر بعد خدمت بشونا تم کے کو ہر ہو گیا اور ہم ویشن و دیوتا وغیرہ اونھین کی خدمت سے ایسے ایسے مراتب پر پہونچے یہ بشونا تم لنگ رتب سے اول ہیں اور بشونا تم کا وطن کاشی ہے جو شخص کاشی کو ترک کر دیتا ہے وہ انسان نہیں بلکہ حیوان ہے گویا اسکی ہتھیلی سڑکتی اور گئی کاشی کا حلال خور اور جگہ کے راجون سے اچھا ہر دمان جراج کا خوف نہیں ہے اور نہ آدوگن کا اندیشہ ہر جوگت یعنی حالت کہ سن وغیرہ دھیان سے پاتے ہیں سو وہ گت کاشی میں بشونا تم بلا محنت کے دیتے ہیں اونکے کامل ہر ستار گست من ہیں اور بسوا انتر نے اونھین کی خدمت سے خطاب ہر جمع رکھے کا پایا اور بسٹ من اونھین کی ہر ستاری سے تینوں جہان میں پوجے گئے یہ ذکر سد شیو بشونا تم کا نام مقدس اور اسکی قرأت و سماعت سے دونوں جہان میں خوشی اور ہر مبدھ حاصل ہوتا ہے

## اڑیشیوان ادھیاک

ہر مھانے کہا کہ اسے نار داب ہم تر بنیکیشتر شیو جیو تر لنگ کا بیان کرتے ہیں جس طرح کہ ہننے لبش سے سماعت کیا ہے واضح ہو کہ گو تم رکھ جوشیو کے ہرے بھکت ہوئے اور جنکی پیشانی میں بھشم اور جمیج اعضا میں ہر در اچھ اور زبان پر شیو شیو ہر م شیو اور شیو کے اوصاف ہر وقت کہتے رہا کرتے ہیں اونکی عورت اہلیا نام ہر ہی پت بر تھی اور گو تم جنک کے پر وہت مشہور ہیں جس وقت کہ اونکے لڑکا پیدا ہو گیا تو وہ بے نیت ریاضت و عبادت سے اپنے شاگردوں اور اہلیا کے ہر مھ میل کے دھن طرف جا کر عبادت میں مصروف ہوئے چنانچہ اسی ایام میں بوجہ نمونے بارش باران کے جہان میں محط خشک سالی عالمگیر ہوئی اور مدت اکیسویس تک پانی نہ پڑا تمام جہانیاں کماں مضطرب ہوئے یہاں تک کہ پانی چانات وغیرہ میں بھی نہ رہا اور نہ کوئی درخت نہر و نازہ رہا نہ دی اور دریا تمام خشک ہو گئے اور حرارت ہر قدر بڑھی کہ اکثر جاندار جگہ جگہ خاستہ ہو گئے مگر من لوگوں نے جس م م کر کمت نہی ہر اوقات بسری کرنا شروع کیا گو تم نے جہان کو ہر قدر حیران و پریشان دیکھا وہ سٹے ہونے بارش کے ہرن کی عبادت کرنا شروع کیا اور نار دودھ سے کی بھلائی کے مانند اور کوئی دھرم جہان میں دوسرے نہیں ہو گیا تمام دنیا کا



اسی دھرم کے تعلق میں اچھے اومیون کا یہی حال ہوتا ہو کہ دوسرے کی بھلائی کے واسطے بڑی بڑی تدبیریں کرتے ہیں اور دوسرے کی رحمت کیواسطے خود تکلیف کو گوارا کرتے ہیں اس بات سے شیو نہایت خوشنود ہوتے ہیں مختصر جبکہ گوتم نے مع اہلیا کے بڑی ریاضت سخت کیا تو برن خوشنود ہو کر گوتم کے ادب و مہر کے ہو کر فرمایا کہ بردان مانگو گوتم نے کہا کہ جہان میں بارش ہو ہماری یہ تمنا ہو برن نے جواب دیا کہ یہ بات ہمارے اختیار میں نہیں ہے یہ بات صرف پریشکر کے ماتھے میں ہے یعنی نفع و نقصان اور موت و حیات اور بارش و قحط اور نیکی نامی و بدنامی اور ثواب و عذاب اور فتح و ہزیمت اور خلقت و قیامت اور بہشت و جہنم یہ سب باتیں شیو کے اختیار میں ہیں یہ سب امر سوائے شیو کا اور کسی دیوتا وغیرہ کے ماتھے میں نہیں ہیں تمام برہماؤں کے حکم کے تابع ہو انھیں کے خوف سے مہر و ماہ و نجوم طلوع کرتے ہیں اور آگ اور موت اور سبیس اور دلکیت اور تمام جہان انھیں کے حکم سے اپنا اپنا کام کرتے ہیں اور دیوتاؤں میں سعدہ و پرچاپت و تمام خلقت شیو کی خادم و پرستار ہیں دے پر ہم برہم ہیں وہی نرگن و سگن حاکم خود مختار و مایا پت سب سے اعلیٰ ہیں اے گوتم ایسے بردان کے دین سے ہم مجبور ہیں اور اگر تمکو بردان نہیں دیتے تو بات سراسر دھرم کے خلاف ہو ایسے ہمارے ادب مہربانی کر کے وہ بردان ہم سے مانگو جو ہم دے سکیں گوتم نے کہا کہ تم رست کتو ہو لیکن ایسی بات کرو جس میں ہلکو اور تمکو کچھ گناہ نہ ہو دے برن نے کہا کہ بھرتم اوسی قسم کا بردان مانگو جو ہم دے سکیں گوتم نے کہا کہ آپ ایک ابھی جل یعنی کٹڈ پانی کا عنایت کریں برن نہایت خوشنود ہو کر گوتم کی بڑی تعریف کیا اور کہا زمین میں ایک گرت یعنی غار کرو ہم تمکو ابھی مل دیتے ہیں چنانچہ گوتم نے زمین میں ایک غار کیا جسکو برن نے جل یعنی پانی بھریا اور کہا کہ اے گوتم یہ غار جو بمقدار ایک ماتھے کے ہو بڑا تیرہ ہو کر تمھارے نام سے مشہور ہو گا اسکی مدد سے سب کام بر آئیں گے یہ کہہ کر برت تو چلے گئے اور ابھی جل کو پا کر گوتم مع عورت اپنی کے بہت خوش ہوئے

### اوستا الیشٹوان اویہاے

برہم نے کہا کہ گوتم نے مع اپنے شاگردوں کے اوس غار کے کنارہ غلہ جو کاشت کرایا یہ بات گوتم کی تمام جہان میں مشہور ہو گئی اور اُن لوگ مع اپنی عورتوں اور شاگردوں کو جو کے جوق ہر چار سمت سے آکر اوسی مقام پر مکانات بنا کر آباد ہوئے اور جو اور اومی بھی مڑے سچ گئے تھو وہ بھی آکر اوسی جگہ آباد ہوئے چنانچہ اوس غار کی



وجہ سے ایک شہر کمال طویل اور عمدہ اوس مقام پر آباد ہو گیا اور لوگ نہایت خوش رہنے لگے اور جو لوگ بھونکھون  
مرتے تھے محفوظ رہے اور گوتم کنڈ کی یہ تاثیر تھی کہ خواہ کتنا ہی پانی اوس سے خرچ کیا جاتا تھا مگر اوس میں کچھ  
کمی نہیں ہوتی تھی اتفاقاً شیو کی مایا سے ایک روز گوتم غرور کے ساتھ فوراً انچو شاگردوں کو واسطے لاڈل جمل کے روانہ کیا  
چنانچہ گوتم کے شاگرد شادان و فرحان کنڈ کے کنارے پہونچے مشیت الہیہ سے اوس وقت میں لوگوں کی عورتیں بھی  
اپنے سروں پر سبوجہ رکھے ہوئے آکر کہا کہ اول ہم اپنے سبوجہ پانی پر کر لیں تب تم بھولینا یہ سنکر گوتم کے شاگرد واپس آکر  
اہلیا سے کہا کہ میں لوگوں کی عورتوں نے ہم کو پانی نہیں بھرنے دیا یہ سنکر اہلیا شاگردوں کو ساتھ لیے ہوئے جہان  
میں لوگوں کی عورتیں کھڑی تھیں پانی کو لے لیا اور واپس آئی کیفیت دیکھ کر میں لوگوں کی عورتوں نے کثرت غیظ  
خشم سے بلا لینے آب کو معاودت کر کے اپنا اپنے شوہروں سے رورور کیفیت بیان کی اور سہقدرا انچو بیانات میں  
بناوت و دروغ کو جگہ دی انہی اونھوں نے کہا کہ گوتم کے شاگردوں نے ہم کو محض غلط حقاقت دیکھ کر گالیان دیں مگر  
ہم نے کچھ بھی نہیں کہا اس پر بھی گوتم کے شاگردوں نے کفایت نہ کر کے اہلیا کو انچو ہمراہ لائے اوسنے جو جو سخت کلائی ہجرتی  
ہماری کیا ہو وہ حیطہ تقریر سے خارج ہوا اے نارہم اون عورتوں کے فریب و دروغ کو کوئی کو کما تک بیان کریں جو  
خاصیت و عادت جبلی نسوان کی ہو وہ سب اونھوں نے ظاہر کر دیا عورت ہلاہل سے بھی زیادہ زہریلی اور خوفناک ہے  
کیونکہ ہلاہل کو نوش کر کے سد شہو بیدار رہتے ہیں اور شبن عورت کو پا کر غافل ہو جاتی ہیں موت کو بھی عورت سوزیا  
رتبہ نہیں ہے کیونکہ موت تو ایک ہی کو ہلاک کرتی ہے اور عورت سر پر تمام خاندان کو نابود کر دیتی ہے جہان میں نہ کوں  
فعل ہو جس کو عورت نہیں کر سکتی دیکھو رام چند کے مانند لڑکے کو راجہ و سر تعمر عورت کو اختیار میں ہو کر مگر سے  
محال و یا سمندر میں کیا ایسی چیز ہو جو غفل نہیں ہو سکتی اور آتش کس چیز کو نہیں جلا سکتی اور موت کس کو چھوڑ دیتی ہے  
اور عورت کیا کام نہیں کر سکتی مختصر نیشرون نے اپنی عورت سو یہ چرتر سنکر کمال غضبناک ہو کر چاہا کہ گوتم کو کسی طرح سے  
نقصان پہونچا دین اس نیت سے اونھوں نے گنہگار کی بڑی دھن کیا چنانچہ گنہگار نے ظاہر ہو کر فرمایا کہ اے  
نیشرون تم کو یہ بات لائق و سزاوار نہیں ہے اپنی خرابی کو روانہ رکھو ہنوز کچھ خراب نہیں ہوا ابھی  
سمجھ جاؤ مگر تمام نیشرون نے شیو کی مایا سے شفق لفظ بیان کیا کہ نہیں گوتم کو نقصان پہونچاؤ گنہگار نے کہا کہ تم  
محض نادان ہو جسے گوتم کو اول عیش و حیات دیا تھا یہی بھڑکیا چوڑی بوجھا دے شیو کو خوشنود کر کے بھڑکتا رہا



لیکن تم سب کو کمال رنج و تکلیف ملے گی کیونکہ تم سب شیو کی مرضی سے برخلاف ہو یہ کہ اگر گنپت انشروہیان  
 ہوئے اور بصورت مادہ گاؤ کے جسم اختیار کر کے بہت لاغر بدن کا پتلا ہوا گوتم کے بھیت جو کہ چنے لگاؤ پر  
 اوس وقت گوتم بھی نزدیک مادہ گاؤ کے بھیت جو کہ پاس آئے اور ایک تنکا سے مادہ گاؤ کو بھیت سے باہر  
 نکالنے لگے اور گاؤ ہتھار زور سے زمین میں گر پڑی جس طرح سے کیسے بھر سے اوسکو مارا ہو گوتم نے اپنا شاگردو  
 یہ حال بیان کیا آخر کو رفتہ رفتہ تمام شیشہ وغیرہ جمع ہو کر گوتم پر لعنت کرنے لگے اور کہا کہ تجھے تیری عبادت و رشتہ  
 تنہا نہ دھوم و تمام دھرم و تیری عورت و ہوشیاری و شب بیداری و عظم دھنر وغیرہ سب کو لعنت ہونے مادہ گاؤ کو قتل کیا  
 اب تم یہاں سے چلے جاؤ اور اپنا منہ کسی کو نہ دکھلاؤ جب تک تم یہاں رہو گے دیوتا و تپرو کوئی اپنا حصہ لینے نہیں  
 آئیں گے اور سب طرح من لوگوں کی عورتوں نے ملکر اہلیا کو بہت فحشیت کر کے کلمات سخت کہا اور تمام من لوگوں نے  
 اس بات کو آپس میں قرار دیا کہ آج سے کوئی شخص گوتم کا منہ نہ دیکھے چنانچہ دس تمام ملکر سنگریزوں سے  
 گوتم کو مع اہلیا و ان کے شاگردوں کے سنگسار کرنے لگے اور نکال دیا گوتم نے کمال عجز و انکساری سے کہا کہ ہم  
 نکلے جاتے ہیں ہمارے ہمارے نہیں یہ کہ اگر گوتم مع اہلیا و شاگردوں کے اوس مقام سے نکل گئے اور اوس مقام سے  
 ایک کوس کے فاصلہ پر اپنا قیام گاہ بنایا اور کہا کہ جب تک ہماری ہتیا نہ جھوٹ جاوے گی تب تک ہم کسی کو نہ تو  
 چھو سکیں گے اور نہ کچھ کرم و دوسرے وغیرہ کا کر سکیں گے یہ خیال کر کے سب کرم ترک کر کے بلا آب و خور مع اپنی عورت  
 پڑے رہے اور اگر احیاناً کسی شخص نے گوتم کو کبھی دھوکے سے دیکھ لیا تو اپنی ہتھ کو کپڑے سے چھپا کر گوتم کے اوپر کلون  
 اندازی کرتا تھا اوس وقت گوتم کثرت غم سے زار زار رو لگتے تھے جبکہ سب طرح ہزارہ دن گزر گئے تو گوتم من لوگوں کی  
 سرناکت میں آئے اور دور کھڑے ہو کر بعد پر نام و ہمت ہر دوست بستہ نہایت ادب و انکساری سے عرض کیا  
 کہ اب میرے حال زار پر رحم کر کے وہ تدبیر بیان کر جس سے میرا یہ گناہ جاتا رہے چنانچہ تمام من لوگوں کو رحم آیا انھوں نے  
 کہا کہ تمھارے شاگردوں نے بڑی خراب بات کی کہ ہماری عورتوں کو نکو پانی لیتے وقت معیزت کیا اور تیری عورت اہلیا  
 بہت برت و بھی کمال فساد مچایا اسی واسطے تم کو یہ نتیجہ ملا لیکن چونکہ اب تم بلا غور و تمیز سے دیکھتے ہو تو تم سے کہتے ہیں کہ شیو  
 تمام گناہوں کو دور کرنے والے ہیں اول میں کے طواف میں مصروف ہو کر تین دن تک کشت کر کے اپنا گناہ کو باور بلند  
 بنائے پھر دوبارہ ایک ماہ تک برت کرو اور ایک سو دفعہ ہنوں کا طواف کرو تب تم ایسے گناہ عظیم سے جھوٹ جاؤ گے



دوسری تدبیر یہ ہو کہ گوتم سہمقام میں گنگا کو ظاہر کر کے اوس میں غسل کرو اور ایک کروڑ پار تھی کا پوجن کرو تو پاک ہو سکتی ہو  
یہ گنگا گوتم نے فوراً سن لوگون کا ایک سو و فی طواف کیا اور ایک کروڑ پار تھی پوجن کر کے شیو کو دھیان میں مصروف  
ہوئے اور ایک ہی مقام پر بیٹھے رہے علیٰ ہذا القیاس گوتم کی عورت اہلیانے بھی یہی کیا اور جمیع شاگردان اور انکی خدمت  
معمولی کرتے رہے ایسی حالت گوتم کی دیکھ کر شیو خوش ہوئے اور خود بدلت مع گرجا و اپنی فرزندان گنوں کو گوتم کے پاس بلانے  
کہا کہ بردان ناگو تم مجھ کو جان سے بھی زیادہ عزیز ہو گوتم نے بعد پر نام و ہمت دیکھا کہ میرے گناہ کو دور کرو دیکھا کہ گوتم خاموش ہوئے

### چالیسواں اوصیائے

برصاٹے کہا کہ بعد سماعت ہمت و درخوست گوتم کے شیو نے کہا کہ یہی ہو گا تمکو منیشر و ن نے نہایت غالی راہ  
ایسی تکلیف پہنچایا جو سوا کو تھیل لگے گی جس سے پھر وہ لوگ خوشی کو نہ پاؤں گا کیونکہ انھوں نے بید کے برخلاف بھاری  
گناہ کیا ہے بلکہ انکو دیکھنے سے بدون گناہ کو شخص دیکھنے والا گناہگار ہو جاوے گا اور یہ سب جھوٹے شاستر کو اختیار  
کرینگے جو ہمارے جگتوں کا رنجیدہ یا انکی مذمت کرنے والا ہو اوسکو خوشی کہاں سینگے گوتم نے دست بستہ عرض کیا  
کہ مہاراج ان منیشر و ن نے میرے حق میں کیا بُرائی کیا اور انھوں نے تو ایسی تدبیر مجھ کو بتلائی جس سے آپکو دشمن ہو جائیں  
شیو نے یہ کلام گوتم کا سن کر کہاں خوش ہو دی سے فرمایا کہ اے گوتم تم مبارک ہو جو بردان چاہے جسے لے لو میں تمھارا  
مطیع ہوں گوتم نے فرمایا کہ ہمارا کام جو تمھارے ہو چکا مگر آپکی اجازت سے میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے گنگا کو  
دیوین چٹانچے شیو نے اپنے سر سے نکالو مرتبت فرمایا وہ جو اون اشن کو دیا تھا اور اپنے بیاہ میں ہم کو عنایت کیا تھا  
وہ جل گنگا کا جو شیو کو سر میں تھا بصورت عورت کو ظاہر ہوا جسکو دیکھ کر گوتم کمال خوش ہوئے اور بعد پر نام کے  
بڑی ہمت گنگا کی پڑھا اور کہا کہ میرے اوپر مہربانی کر کے مجھ کو پاک کرو چٹانچے شیو نے بھی گنگا کا کہ گوتم گناہ کو دور  
کر کے اہکو بہر حال اپنا خادم تصور کرو گنگا نے کہا کہ اے شیو ہم آپکے حکم سے جو آپ کہتے ہیں کرینگے مگر التماس یہ ہے کہ ہم  
گوتم کو مع اوسکے خاندان کے پاک کر کے پھر اپنے مقام کو واپس چلی جاؤں گی شیو نے فرمایا کہ جب تک یہ سب سن  
شروع نہ دے تب تک تم اسی مقام پر مقیم رہو گنگا نے انکار کیا آخر گوتم نے بڑی ہمت کیا اور شیو نے بھی  
فرمایا کہ تم فردر بیان رہو تب گنگا نے کہا کہ اگر ہمارے مہمان سہمقام پر بہت زیادہ ہو اور تم بھی مع گرجا و گنوں کے  
ہمارے کنارے پر ہمیشہ مقیم رہو تو کچھ مضائقہ نہیں منظور ہو مگر شرط یہ ہے کہ جنھوں نے گوتم کو تکلیف دی ہو انکو پاک



من کرینگے شیو نے منظور فرمایا اسوجہ میں لشن وہم و دیوتا وغیرہ شیو کو اس مقام پر ظاہر ہوتے جا کر حاضر ہوئے  
 رتیج تیرتھ و چیترا اپنے اپنے مقامات سے چل کر وہاں آئے اور شیو و گنگا کی سنت پڑھا جسکو سن کر شیو خوش ہو  
 تے اور کہا کہ مانگو جو چاہتے ہو سیکر سچوں نے عرض کیا کہ تم اردھنگی روپ یعنی مع کر جا کے گنگا سمیت اس مقام پر  
 رون افروز رہو گنگا نے کہا کہ اگر تم سب سے زیادہ ہلکو اس مقام پر برتر سمجھو تو ہم مع شیو کے یہاں مقیم ہو وین  
 بھون نے قبول کیا اور کہا کہ تمھاری بڑی بھاری مہمان کا وقت وہ ہو گا جبکہ سنگھ اس میں برہمپت  
 بادگی یعنی شستری اسد میں ہوگی اسوقت ہم سب یہاں اگر تمھارے غسل و شیو کو درشن سے اپوگنا ہوں کو  
 بارہ سال میں جمع ہو گئے ہونگے سب دور کر ڈالا کریگے چنانچہ گنگا و شیو دونوں وہاں مقیم ہوئے اور در  
 یکہ اسد میں شستری جاتی ہے تو اس چیتیر میں تمام وکال دیوتا و لشن و برہما جاتے ہیں کیونکہ

دوسری جگہ جانے سے ایسے وقت میں کچھ نہیں ہوتا

## اکتا لیشوان ادھیانے

برہما نے کہا کہ یہ چتر تیرتھ کے گتھی کے کنارے پر چوٹیو جیو ترلنگ ترمبک نام بر اجمان میں بیان کیا جانا چکا  
 کہ تمام چیترون سے گتھی گنگا کی بڑی بزرگی و برتری ہے علی ہذا القیاس ترمبک جو ترلنگ بھی خوب مشہور ہو  
 دینے والے ہیں سیکر نار دے برہما سے کہا کہ گنگا کمانے بصورت آب ہو کر ظاہر ہوئیں اور شیو لنگ اس مقام پر  
 کس طرح سے ظاہر ہوا اور انکی مہمان اور جو بندشوں نے کو تم کو تکلیف دیا اور نکا پایا ان کا سب بیان کرو برہما نے کہا  
 کہ سچوں کی عرض و معروض سن کر گنگا بصورت آب ہو کر برہما کے اندر اور وہ میر ساکھ سے نکل کر بڑے زور و شور سے بصورت  
 دریا ہو کر بہنے لگیں اور بنام گوتھی کے مشہور ہوئیں اور اس مقام کا نام گنگا دوار ظاہر ہوا جسکے دیکھنے و چھونے سے گناہ دور  
 ہوتے ہیں اور شیو بھی بصورت لنگ ہو کر بنام ترمبک کے مشہور ہوئے چنانچہ گوتھ نے فوراً مع اہلیا و شاگردوں کے  
 گوتھی میں غسل کر کے ترمبک شیو لنگ کی پشش کی اور بیشمار شیو و گنگا کی سنت پڑھا مگر جبکہ گوتھ کے دشمن بن لوگ  
 اس مقام پر آئے تو گنگا و شیو دونوں ان تر و دھیان ہو گئے اسوقت گوتھ کلمہ یا سمیت کو زبان بر لائے اور بہت عذرا ہی کے  
 ساتھ درجوت معافی گناہ ان دن لوگوں کی کہا اسوقت آواز عجیب و کما کہ چنید کہ قائل و جابل و شہوت پرست  
 و ناخوشناس و ریاکار و جاپاک ہونیکے منہ اور نہیں ہیں خواہ پاک ہو جائیں مگر جگنو نکا دشمن گناہوں پاک نہیں ہوتا



تب گوتم نے بار بار سہت کر کے کہا کہ اسے مادر و پدر سید کہتے ہیں کہ تم گناہگاروں کے قصور معاف کرتے ہو اور بدوں کے ساتھ نیکی کرتے ہو اس لیے اسے مادر و پدر تم ظاہر ہو کر دشمن و دو اور ان سب کے گناہوں کو دور فرماؤ یہ سن کر پھر المام ہوا کہ تم جو ہمارے بڑے بھگت پاک ہو ہو جو ہمارے ہم تھا رہے سطیج میں جو تھے گناہ وہ کھو گئے لیکن اول یہ سب کفارہ اپنا گناہوں کا کرین اور ایک سو دفعہ برصہ کر کا طواف کرین تو اپنے گناہوں سے پاک ہو جاؤ گے یہ سن کر گوتم نہایت خوش ہوئے اور تمام منیشر و ن نے بھی باطاعت حکم گوتم کے بلا غور ہو کر گوتم کی سہت کی بعدہ برصہ کر کا طواف کر کے برصہ یعنی کفارہ کیا اور سطیج او کی عورتوں نے گوتم کی سہت یعنی اہلیا کی بڑی خوشامد کر کے اپنے گناہوں کو معاف کر لیا تب شیو و گنگا بدستور سابق اپنے مقام پر ظاہر ہو گئے جس کے اندر ن لوگوں نے شہان کر کے شیو کی پوجن کی اور فوراً ان کے گناہ دور ہو گئے اور گوتم کے قدموں پر شرمندہ ہو کر اپنے سرو نکور رکھا گوتم نے ان کو اٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور ہر قدر مہربانی کر کے سمجھایا کہ او کی خجالت رفع ہو گئی اور سوقت لین وہم مع تمام دیوتوں وغیرہ کے اوس مقام پر پہونچا گنگا میں شہان کر کے شیو کی پوجن کی اور ایک سہت ہم سبھوں نے پڑھا تب شیو و گنگا نے فرمایا کہ بردان مانگو ہم سبھوں نے عرض کیا کہ اپنی بھگت کو عطا کر جس سے ہم کبھی تم کو نہ بھولیں شیو و گنگا نے فرمایا کہ منظور ہے یہ کہہ کر اپنی سورت میں آکر اور دیوتا وغیرہ سب اپنی مقامات کو واپس گئے اوس مقام پر کوشا و رات و گنگا و وار و کوٹ تیرتھ بڑی خوشی کے دینے والے تیرتھ میں چنانچہ رام چندر بھی پنج جی میں گنگا کو دیکھ کر بعدہ اوس مقام پر پیغم ہوئے تھینوں جہان میں گنگا عظیم جھپتر میں جنکے دیکھنے و چھونے سے ہر شخص بلا گناہ ہو جاتا ہے جس نے گنگا نہا یا گویا سب ہم کر چکا اور جس نے ترمبک جیوتر لنگ کو پوجن کیا اوس کو دونوں جہان میں بڑی خوشی ہے یہ ترمبک لنگ گناہوں کے اول درجہ دور کرنے والے ہیں اس جزیرے کے قاری و سامع کو دونوں جہان میں جہت فرخت حاصل ہوتی ہے

## بیالیسواں ادھیائے

برجھانے کہا کہ اب ہم بید ناٹھ شرم شیو تر جیوتر لنگ کا ذکر کرتے ہیں جس کے دیدار و پرستاری دس سو بھگت کے غایت درجہ خوشی ملتی ہے اور مال دولت وزن و فرزند و خاندان سے محفوظ رہ کر آخر کو شیو لوک ملتا ہے و فرح ہو کر ہمارا لڑکا پست پوجن کر کے میں مشہور ہوا اسکے ایک لڑکا پست و انام پیدا ہوا اسکے تین عورتیں تھیں پہلی



دخبت شکار تر یعنی کو بیر پیدا ہوا اور دوسری سے راون و کبچہ کرن دولڑکے پیدا ہوئے اور تیسری سے کبکچین پیدا ہوا انجملہ ان سب لڑکوں کے راون بڑا صاحب قوت و اختیار ہوا جسکی قوت و نام آوری سے تینوں جہان واقف ہیں وہ راون واسطے ریاضت کے کوہ کیلا س میں جا کر شیو کی عبادت کرنے لگا بہت دن عبادت کرتے گذر گئے مگر کوئی آثار خوشنودی سد شیو کا عرصہ ظہور و منہ نہ دین نہ آئے اسوقت راون نے ساتھ استقلال و علم کے دھان سے اوٹھکر ہمالہ پہاڑ میں واسطے ریاضت کے گیا اور پہاڑ کی داہنی طرف شیو کا لنگ قائم کر کے شیو کا دھیان کرنے لگا گرمیوں میں پنج اگن میں اور برسات میں اندر میدان اور جاڑ و زمیں اندر پانی کے ٹھیکہ ریاضت کیا باوجودیکہ ایسی ریاضت شاد راون نے کھینچا مگر شیو خوشنود نہوتے تب راون غضبناک ہو کر زمین پر ایک گڑھا بنا کر بعد قائم کرنے آتش کے پارتھی پوجن اور مقام پر کرنے لگا اور چند دن وغیرہ سوطون طرح سے شیو کی پوجن کی اور غایت پریم سے سوائے شیو کے اور کسی کو ادسنے نہ دیکھا اور شیو کی ہمت کر کے شیو کے روپر قہر کیا اور منہ سے شیو کے سامنے گا کر درپے خوشنودی شیو کے ہوا اگر تو بھی شیو خوشنود نہوتے اسوقت راون کمال مغموں ہوا اور کہا کہ مجھ پر لعنت اور میری طاقت اور ایسے جسم فریہ پر ہزار لعنت ہو کہ شیو خوشنود نہوتے یہ خیال کر کے ہوم کیا تو بھی شیو خوش نہوتے تب راون نے خیال کیا کہ اپنے جسم کو آگ میں جلادینا چاہیے چنانچہ اسی ارادہ سے اپنے جسم میں چند دن وغیرہ عطریات و خوشبویات لگا کر اپنے سر دن کو تن سے جدا کر کے آگ میں ڈالنے لگا جبکہ بعد ہوم کر دینے ٹوسر کے دسویں سر کو بھی کاٹنا چاہتا تب شیو فوراً راون کے روپر دھڑکے ہوئے اور بامیت کلمہ کو زبان پر لائے اور تمام سر راون کے بدستور اس کے جسم میں لگا کر فرمایا کہ بردان مانگ لو راون فوراً مجھ کو دیکھنے شیو کے صبح و سالم ہو کر نہایت شادان و فرحان ہوا اور بعد پر نام کے دست بستہ ہمت پڑھنے لگا اور کہا کہ میں غایت درجہ کی طاقت و زور کو چاہتا ہوں اور یہ بھی میری درخواست ہو کہ آپ میرے شہر میں تشریف لے چلیں تاکہ میں مالا مال ہو جاؤں شیو نے فرمایا کہ بہتر ہے تم ہمارے لنگ کو اوٹھا لیجاؤ اور ہمیشہ اسکی پرستش کرتے ہو مگر شرط یہ ہے کہ اگر اثنائے راہ میں تنے زمین میں ہمو کیوں رکھ دیا تو ہم اسی جگہ رہیں گے پھر تمہارے ساتھ نہیں جاؤینگے تب راون نے کہا کہ اچھا منظور ہے لیکن دُور و پ اپنے دھارن کرو تاکہ میں کا نور میں اوٹھا کر اپنے شہر میں لیجا کر مقیم کروں گا



یہ کلام سنکر شیونے دو لنگ روپ کیے راون دون لنگ کا نور میں رکھ کر روانہ ہوا شیونے اتنا راہ میں یہ چرت کر کیا کہ راون کو پیشاب کرنے کی کمال حاجت ہوئی مگر راون بوجہ عہد کے زمین میں نہ رکھ کر بہت حیران ہو گیا اور جبکہ ادھر ادھر دیکھنے لگا تو ایک اہیر چرواہہ مویشیان کو دیکھا جو مادہ گاؤ کو چراتا تھا اس سے کہا کہ ایک لمحہ کا نور کو لے لو تاکہ میں پیشاب کر لوں چرواہہ نے کہا کہ دو گھڑی تک میں کا نور کو لیے رہوں گا اس عرصہ میں اگر تم نے نہ لیا تو میں زمین میں رکھ دوں گا یہ کہہ کر کا نور کو اپنے کندھے پر لے لیا اور راون پیشاب کر نہیں پھونکا

### تینتالیسواں اوصیاء

برمھانے کہا کہ اس عرصہ میں شیونے اپنی مایا غرور دور کر نیوالی کو ظاہر کر کے راون کی اس قدر پیشاب کو بڑھایا کہ چھوٹا لالاب بھر گیا اور کا نور ہقدر رگران بار ہو گئی کہ چرواہہ تاب لیے رہنے کا نور کی نہ لاکر کا نور کو زمین میں رکھ دیا فوراً دونوں لنگ زمین میں اس قدر مستحکم کر گئے کہ راون بعد فراغت بول کے ہر چند کہ زور کر کے انکو اٹھایا مگر وہ ذرہ بھی اپنی جگہ سے نہ اٹھے راون بہت حیران ہو کر اپنے انگوٹھا سے دونوں لنگوں کو دبایا اور بعد ازاں اپنے گھر کو چلا گیا وہ دونوں لنگ اسی مقام پر قائم ہو گئے جو لنگ کہ کا نور کی اگلی طرف تھا وہ لو کر ن چھتر میں مقیم ہوا اور بنام چندر بھال کے مشہور ہوا اسی مہا اول ہم بیان کر چکے ہیں اور جو لنگ پچھلی طرف پشت کو تھا وہ بنام بید ناتھ کے مشہور ہو کر چتا بھوم میں راجمان ہوا اور چونکہ مانند بید یعنی طبیعت کے کام کیا اسوجہ سے بنام بید ناتھ کے مشہور ہوئے یہ بید ناتھ نہم جیو تر لنگ جنکی مہمان بید و پُراں بیان کرتے ہیں انکی پستش سے بیشمار خوشی حاصل ہوتی ہے اسے نار و جسوقت کہ راون لنگوں کو چھوڑ کر چلا گیا اسوقت بشن وہم مع تمام دیوتوں وغیرہ کے اگر شید لنگ کی پستش کی اور است پڑھا اور عرض کیا کہ اسے بید ناتھ چتا بھوم کے مقیم ہونے والے ہم سب پر خوشنود ہو کر نظر ترم سے دیکھ دیجئے چنانچہ اسی لنگ سے سیوٹا ہر ہو کر مع گر جا کے فرمایا کہ ہر سے بردان مانگ لو ہم سبھون نے کہا کہ اپنی بھگت عطا کر کے اسی مقام پر مقیم ہوتا کہ ایک پاک پیو جاوے یہاں تم ظاہر ہو کر ہم سب پر کمال مہربانی کیا ہو اور چونکہ مانند بید کو لوگوں کے خوشی دینے والے ہو اسوجہ سے تمہارا نام بید ناتھ ہی جو یہاں تمہارے ادھر گنگا جل کو لا کر چڑھاوے وہ جہاں میں خوش ہو کر ہم پر دے قہت میں حاصل ہے اور گنگا دوار کا گنگا جل یعنی ہر دوار کا گنگا جل آپکو نہایت مرغوب ہوئے کہ شیدو فرمایا کہ یہی ہوگا



اور ہنسکر اوسی لنگ میں تصرف کیا چنانچہ ہم سبھوں نے جے جے کہہ کر شیو کا پوجن کیا بعدہ سب دیوتا وغیرہ اپنے اپنے مقامات کو واپس چلے گئے اور طرفہ ماجرا سماعت کیجیے کہ جسوقت اوس جبرواہرہ نے جسکوراؤن نے کانور لینے کو دیا تھا یہ چیز تر بمعانہ کیا تو حیرت میں دریاے پریم میں غرق ہو گیا اوسکا نام بچو تھا اوسنے فوراً شیو لنگ کا پوجن کیا اور اپنے کانوں سے آواز کو نکالا اور روزمرہ اوسکی یہ عادت تھی کہ بد دن اوس لنگ کی پوجن کے کھانا نہیں کھاتا تھا جبکہ ایک مدت سہی طرح بچو کو گذر گئی تو شیو کی خوشنودی کا زمانہ نزدیک آیا شیو نے جانا کہ اسکا امتحان کیا جاوے چنانچہ ایک روز بچو کے گھر کوئی بڑا بھاری جلسہ تھا جس میں اوسکے اکثر بھائی بند و رشتہ دار حاضر تھے وہ جماعت بھائی بند و نکر خدمت میں مصروف رہا جس سے اوسکو مہلت و فرصت پرستش پیدا نہ ہو شیو لنگ کی نہ ملی جبکہ سب کھا ڈالے تو بچو کو بھی اپنے ساتھ کھانا کھانے کو بٹھالیا جبکہ سبھوں نے لقمہ اٹھا کر کھانا شروع کیا تو قبل اس سے کہ بچو لقمہ کو حلق میں اوتارے اوسکو یاد آئی کہ میں نے تو ابھی میدانہ کا پوجن نہیں کیا مجھے بڑا قصور ہوا بچو بھرت ہر کیونکہ میں نے اپنا مالک کو فراموش کر دیا چنانچہ وہ فوراً اٹھکر روانہ ہوا ہر چند کہ اوسکے بھائی بندوں نے کمال ناراضگی ظاہر کی مگر ورنہ کیسی کچھ نہ سنا اسے نار و سادہ یعنی زاید کی یہی عادت پیدا فرماتا ہو کہ وہ اپنی نیم یعنی قصد کو ترک کرے خواہ تمام جہان اوس سے ناراض ہو جاوے مگر وہ شخص وہی ہر کہ جس سے دھرم قائم رہے اخص بچو پاس پیدا تھا کہ جا کر شیو لنگ کی پوجن کیا اور ڈنڈوت کر کے زمین میں گر کر دھیان کیا شیو اسی بھگت اور نیم بچو کو دیکھ کر فوراً اٹھا ہر مہرے جسکے جانب چپ گر جا بر اجمان چنانچہ بچو نے اٹھکر پڑا کی بعد اہمت پڑھا اور کثرت پریم سے ناچنے لگا ایسا پریم بچو کا ملاحظہ کر کے شیو بہت خوشنود ہوئے اور فرمایا کہ بروان طلب کرو بچو نے عرض کیا کہ آپکی قدموں کی محبت روز بروز زیادہ ہووے اور تمھارے پرستاروں کی خدمت کیا کروں اور تمام جانداروں کو تمھارا انس جان کر تمھاری خدمت میں مصروف رہا کروں اور جو میرا نام ہو یہی تمھارا نام ہووے یہ سنکر شیو نے کہا کہ یہی ہوگا بعدہ اوسی لنگ میں سما گئے اور بنام جیانا تھا کہ کشہ ہو بچو

## چوالیسواں ادھیائے

بعد سوال کرنے نارو کے برصانے فرمایا کہ جبکہ راؤن شیو لنگ کو اٹھانے سے مجبور ہو کر اپنی غرور کو دور کیا اور کمال پریم سے شیو کی سرنالگت ہوا تو اوسوقت غیب سے آواز آئی کہ اے راؤن تم اپنا شہر میں جا کر



راج بدون خارخوس و اندیشہ کے کرو لیکن جبکہ تمکو غور و پیرا ہو گا تو تم خراب ہو جاؤ گے یہ بردان باکر  
 راون اپنے مگرشادان و فرخان ہو کر گیا جسکو تمام دیوتوں نے ملکر اپنا راجہ قرار دیا اور مند و درسی او کی پانی ہو کر  
 شیو بھگت میں کمال درجہ پریم کو بڑھایا یہ مند و درسی بھگت پنج گتیاں کے کمال حسین و خوبصورت تھی اس سے  
 میگھ ناد کے مانند لڑکے پیدا ہوئے میگھ ناد نے تینوں جہان کو فتح کر لیا اور دیگپالون کو فتح کر کے اپنی رعایا بنا  
 اور سیس و غیرہ اس کے خراج گزار ہوئے اور مہر و ماہ و گرہ و چتر سب اس کے مطیع ہوئے ایک روز تمام دیوتا  
 حیران و پریشان اپنے اپنے قیام گاہوں سے مفور ہو کر میگھ ناتھ میں بشن کی سزاگت گئے اور بے ہمت  
 بشن کے سامنے مودب کھڑے رہے بشن نے فرمایا کہ اے دیو تو تم کہاں چلے ہو تم سبھوں کے بشرے  
 اتار رنج و ملال کے نمایان ہیں اسکی وجہ ظاہر کرد چنانچہ سب دیوتوں نے راون کے ظلم و تعدی کو بیان  
 کر کے کہا کہ اوسنے دیوتوں کی عورتوں کو اپنے گھر میں ڈال لیا ہے اور تینوں ملک کو فتح کر کے ہر طرح سے سبکو دکھ  
 دیتا ہے امیدوار ہیں کہ آپ ایسے ظالم کو قتل فرما دیں سینکر بشن نے غضبناک ہو کر مع دیوتوں کے راون سے  
 جنگ کرنا شروع کیا اور راون شیو کی طاقت سے بشن کے ہمراہ لڑا ہر طرح کے بان و دون طرف سے چلے جو بان  
 آتش دہوا و فہمی و کوہ و غیرہ راون پر ترک کیا اون سبکو راون نے دفع و دفع کر دیا تب بشن نے اپنے گداگو  
 راون کے بازو میں مارا راون غصہ میں آکر بشن کے سینہ میں اپنے گداگو مار کر فہرہ سہمگین مارا اور بشن نے اپنی  
 نندک کو راون کے اوپر چلا یا مگر وہ گندہ ہو کر اولٹ گئی اسوقت بشن نے غایت غضب سے اپنی چاکرشتعل کو ہاتھ میں  
 لیا اور راون کی گردن میں مار دیا تینوں جہان میں نا نا کا رہا ہوا مگر راون نے شیو کا دھیان کر کے ایسی جلا  
 ناگمانی و اہل برسر سے محفوظ رکھ لیا اور بشن نے ہر طرح سے راون کے اوپر متواتر یورش کیا مگر شیو کی  
 عنایت سے اسپر کچھ نہ چلی یہ حالت دیکھ کر بشن کو نہایت پشیمانی و حیرانی لاحق ہوئی تب الامام ہوا  
 کہ اے رام پت بشن کچھ فکر و اندیشہ نہ کرو شیو سب سے برتر ہیں راون کو کم نہ تصور کرو اس کے اوپر شیو  
 مہربان ہیں اسنے شیو کی عبادت و ریاضت بہت کیا ہے یہی وجہ ہے کہ اسکے اوپر کوئی آفت نہیں آئی اور  
 راون دیوتوں سے ہلاک نہیں ہو سکتا اسوجہ سے تمکو چاہیے کہ آدمی کا جسم اختیار کر کے بعد عبادت شیو کو حصول  
 بردان و تدبیر کے ساتھ راون کو بددعا دلا کر اسکو قتل کر تب دیوتوں کا کام پورا ہو گا یہ سینکر بشن انتر دھیان ہو کر راو



تمام دیوتوں کو قید کر کے اپنے شہر کو واپس گیا اور بلاخارتینون جہان کی راج کرنے لگا اور دیوتوں نے بھی تدبیر  
 پائی حاصل کر کے بشن کی خدمت میں حاضر ہوئے چنانچہ بشن نے الہام کی یاد کر کے اسے نار دھمکو بلایا اور کہا  
 کہ تم جا کر ایسی تدبیر کر جو میں شیو راؤن سے نار فٹ ہو کر اوسکو بددعا دیوں اور ہم زمین میں جا کر آدمی کا اوتار  
 لیونے اور بعد خوشنود کرنے شیو کے اونکو دھنکھ وہاں کو حاصل کر کے بعد حصول اجازت و حکم شیو کو راؤن کو قتل  
 کرنے کے یہ حکم بشن تو اپنی قیام گاہ کو اور تمام دیوتابھی اپنے گھر و نکو چلے گئے اور اسے نار دتم راؤن کے پاس جا کر بعد  
 تعلیم و تواضع پانے کے حسب ہتھسار راؤن کے تمنے کہا کہ آفرین و حسنت و لائق تم ہو تمھارے دیکھنے سے ہمکو  
 بڑی خوشی ملتی ہے تمھارے قہال و سامان سلطنت کو دیکھنے کو ہم آتے ہیں جو شیو کی مہربانی سے تمکو حاصل ہوا ہے  
 ہقدر مہربانی شیو نے کسی پر نہیں کیا جیسی تمھارے اوپر جو شیو تو تمھارے قبضہ ہتھیار میں ہیں تمنے وہ کون تدبیر  
 کیا تمھارے شیو ہقدر خوشنود ہیں یہ سنکر راؤن نے فرمایا کہ ہم وہ کیفیت بیان کرتے ہیں جس طرح سے شیو ہمارا خوشنود

### پینتالیسواں ادھیائے

راؤن نے کہا کہ اول ہم کیلاس میں واسطے ریاضت سد شیو کے گئے مگر جبکہ مدت تک شیو خوشنود نہ ہوئے تو پھر  
 رکھنڈ میں جا کر عبادت کرتا رہا اور نہایت غضبناک ہو کر میں نے زمین میں غار بنا کر شیو لنگ کو قائم کیا اور چند  
 سو گھنٹوں طرح سے شیو کا پوجن کیا مگر وہ خوشنود نہ ہوئے تو میں نے آگ کو قائم کر کے اپنی سر و نکو کاٹ کاٹ کر  
 زمین و آتش میں کرع کیا جبکہ نوبت کاٹنے سر نہم کی عنقریب پہنچی تو شیو نے خوشنود ہو کر درشن دیا اور میں نے  
 بردان مانگا کہ مجھ کو دیو تافتح نہ کر سکیں شیو نے منظور فرما کر بدستور سابق میرے سروں کو میرے جسم سے لگا دیا  
 علاوہ اسکے اور بھی بہت بردان دیے بعد ہونے آتروہیان سد شیو کے ہم اپنی گھر میں آکر تینون جہان کو فتح کر  
 سلطنت کرتے ہیں یہ سنکر نار دنے کہا کہ تمھارے اوپر شیو نے کچھ بھی مہربانی نہیں کیا کیونکہ وہ تمھارے ساتھ  
 تمھارے گھر میں نہیں آئے بلکہ اپنے لنگ سروپ کو دیا سو وہ بھی تمھارے تاک نہ آکر اٹھا رہا ہیں بلکہ  
 تم کو کہتے ہیں کہ تم جا کر وہ کیلاس کو اودھار کر یہاں لے آؤ اور اونکی حفاظت سے ہمیشہ بلا خوف و محفوظ رہا کرو  
 ورنہ کو پیر کے نزدیک رہتے اونکو بہت مدت گزر گئی ہے اب تمھارے نزدیک آکر رہیں جس سے زیادہ کو پیر  
 ان بزرگی و قہدار حاصل ہو جو ہم نہیں کہ تمکو چھوڑ کر شیو اوسکو پاس رہیں اور چونکہ تم خود بیدران عالم و فاضل ہو



جو کچھ کہ وجہ ہو وہ کہ یہ لکھنم روانہ ہو کر دیوتوں سے یہ حال لکھا اور انکو خوش و غرم کیا اور راوہن بھاری  
 مایا سے فریب میں اگر کمال غرور کے ساتھ کیلا س میں گیا اور اسکو جڑ سے اڑھا لیا جسکی وجہ سے جمیع نفاذات مخالف  
 و تمام ہتھیارے جڑ سے کل تک کیلا س کی خراب ہو گئیں اور تمام دیوتاؤں جو کیلا س میں تھے بہت عاجز و حیران  
 ہو کر لرزہ میں آئے اور تمام جائز و غیر جائز ہو کر خوف ہوئے اور اکثر درخت وغیرہ اسکے جڑ سے اڑھ گئے اور قوت  
 دریائے آسمان میں کیلا س راوہن کے ماتھے میں مثل دریا سے کے براجمان ہو کر تمام دیوتاؤں و شیوہ بمنزل امرا یعنی  
 ہنس کے معلوم ہوتے تھے شیوہ اور تمام متعجب ہو کر کہنے لگے کہ یہ کیا ماجرا ہو کیسا سانحہ ہوا یہ سنکر اوبھنی پاپتی  
 خرمایا کہ کسی تمھارے بھگت نے یہ نتیجہ ملکودیا ہو وادہ الیسا ہی خادم چاہیے ایسے معمار جو جلیج کو سنکر دین  
 شیوہ نے دریافت کیا کہ یہ راوہن کا کام ہو اور قرار دیا کہ اب پھر شریرون کو ایسا بروان نہیں دیونگے کیونکہ وہ وہ  
 پلانے سے گویا سانپونکا زہر زیادہ کرتا ہے سانپ کو جھٹ نہیں ہوتی وہ فوراً کاٹ کھاتا ہے چنانچہ شیوہ کمال غضبنا  
 ہو کر راوہن کو سراپ دیا کہ تمہیں جن ہاتھوں سے ہمارے کوہ کیلا س کو اڑھا رہا ہو راوہن ہاتھوں کا کاٹنے والا  
 پیدا ہوگا یہ سراپ ہوا سٹے دیا کہ اسے ماتھے سے اپنی خادم کو مالک میں قتل کرتا اور ہر جہد کہ اپنے ہاتھ کا  
 لگا یا درخت زہر کا بھی ہو تو بھی اس درخت کا نصب کرے والا اسکو نہیں کاٹا چنانچہ راوہن نے یہ سراپ  
 بدستور سابق کیلا س کو جات قدیم پر قائم کر دیا اور کمال غرور سے بلا خوف اپنی گھر کو لوٹ گیا اور کمال  
 استقلال کے ساتھ سلطنت کر کے طرح طرح کی ظلم و تعدی کرنے لگا اور خلاف چال چلن قدیم و کشیو کی بھگت  
 میں بھی قائم نہ رہا اور اسے ناروا اس ماجرا پر تم وقت ہو کر دیوتوں کو مطلع کیا اور بشن نہایت خوش ہو کر موقع سراپ  
 راجہ دھر تھکے گھراؤ تار لیکر نام رام کے مشہور ہو کر مع بھرت و ستر کن و چھین اپنے بھائیوں کے ایام طفلی میں طرح  
 طح کے بال جبر تر کیے اور بعد رام چندر و چھین ہمراہ بسوا منتر کے جا کر بعد کرنے بہت لیلیا کے ایک عورت فاجرہ  
 جسکا نام تاڑ کا تھا اپنے گرو بسوا منتر کے حکم سے مار ڈالا جس سے بسوا منتر کی جگہ کو آسیب و خطرہ نہ پہونچا  
 بعد ہ جنگ پور میں جا کر بعد توڑ ڈالنے دھنکیر کے سیتا کے ساتھ رام چندر کا بیاہ ہوا اور بعد واپسی رام چندر  
 اودھ میں پڑھشن ہوا مگر جبکہ راجہ دھر تھ نے رام چندر کو راج تلک کرنا چاہا تو دیوتوں کی کار سازی سے بہت  
 کی مان نے رنگ میں جنگ کر دیا اور رام چندر نے چھین سیتا کے جنگل کو گئے اور جبر کوٹ و دندک بن میں پڑے



کرتے ہوئے اکثر و تینوں کو مارا اور جبکہ راون سیتا کو اٹھائے گیا تو مدت تک رام چندر پتھرا را اور انکی تلاش میں جو یان و پویان سبے چنانچہ گہست من کی تعلیم سے رچندر نے شیو کی عبادت کرکے دھنک قیامت کرنے والے کو حاصل کیا اور با عانت ہنومان کے سمندر میں بل باندھ کر راون سے لڑائی کیا اور راون کو قتل کرکے بڑھو سیتا کے اودھ میں واپس آئے یہ مختصر ذکر ہے بیدنا تم جیو تر لنگ ہیں یہ جزیر بیدنا تم شیو لنگ کا دونوں جہان میں خوشی دینے والا اور اسکی قرأت و سماعت سے پر م پد ملتا ہے

## چھپالیستو ان ادھیانے

برہمانے کہا کہ اسے نار داب ہم ناگیس جیو تر لنگ کا بیان کرتے ہیں وضع ہو کر زمانہ قدیم میں ایک راجہ جیو دار کا نام تھی اوستے گرجا کی بڑی عبادت کیا جسکی وجہ سے گرجا بدرجہ غایت خوشنود ہو کر بموجب عیان دار کا گے دار کا گے سامنے ظاہر ہوئی اور کہا کہ بردان مانگ لے دار کا گے کہا کہ مجھ کو ایک شہر تیار کر اویجیے جسکے اندر میں مع اپنے شوہر کے رہا کروں اور تم ہماری مدد کیا کرو اور جہان میں جاؤں وہاں وہ جنگل بھی سیر تھا بایا کرے گرجا نے فرمایا کہ یہی ہو گا بعدہ گرجا نے ادھیان ہوئیں اور پچھم سمندر کے نزدیک ایک شہر آراستہ ہو گیا جو نولہ جہن طویل اور ہر طرح سے سامان عیش و آرام و سیر و تفریح سے مرتب تھا جس میں دار کا مع تمام راجہ جیو کے رہنے لگی اور دار کا نام ایک راجہ جیو سے اوسکا بیاہ ہو گیا جو کمال سخت طبیعت اور قسادت قلبی اور کثرت طاقت میں بیحد اور لانا نانی تھا چنانچہ وہ راجہ جیو مع جماعت راجہ جیو کتیتوں جہان کو حیران کرنے لگا اور عبادت و ریاضت جب دو ان و دھرم وغیرہ اچھے کاموں کو معدوم کر دیا اور جہان جہان دار کا جاتی تھی وہاں وہاں وہ جنگل مع دھرم و سکے ہمراہ جایا کرتا تھا وہاں ہر طرح سے دار کا فتنہ و فساد مچاتا تھا چنانچہ دیوتوں سے لیکر آدمی تک تینوں جہان کے پریشان خاطر ہو کر سب ملکر اور آپس میں کے پاس گئے اور بعد پر نام و ہمت کو تمام کیفیت بیان کیا اور کہا کہ اب ہم تمہاری سرناکت میں آئے ہیں تم ہم سبکی جان و نکی حفاظت کرو تمہارے سولے اور کوئی ہمارا حفاظت کرنے والا نظر میں نہ آتا کیونکہ تمکو دیکھ کر وہ کثرت جلال کے راجہ جیو جھاگ جاتے ہیں تم تو کامل شیو کے بھکت ہو یہ ماجرا سن کر آپس میں کہتے ہیں اگر راجہ جیو کو یہ سراپ دیا کہ اگر راجہ جیو زمین کے اوپر جاندار کو قتل کریں یا انکے جنگ و عبادت و دھرم وغیرہ میں مغل ہوں تو وہ سب فوراً معدوم ہو جائیں یہ کہہ کر مارٹ میں پھرانے دھیان و ریاضت میں



مصرف ہو گئے اور دیوتوں نے خوشی کے ساتھ رکھپشون کے ساتھ ارادہ جنگ کا کیا چنانچہ رکھپشون نے  
 سراپ اور بھن من پر گاہی پا کر بیکار ہوئے اس وقت دائر کار رکھپشون نے کہا کہ مجھ کو یہ بردان گر جانے دیا ہو کہ جہنم  
 چلو گئی وہاں میرے ساتھ یہ جنگل بھی جاوے گا پس مناسب ہو کہ جہاں سراپ کا اثر نہ ہو سکے وہاں جلوہ ہات کو سمون  
 پسند کر کے دے سب سمندر میں بلا خوف رہنے لگے اور جن لوگوں کو کشتی وغیرہ میں سوار دیکھتے تھے اس کو کھینچ لیا کر  
 مجلس میں قید کرتے تھے اور خشکی میں آکر لوگوں کو طرح طرح کی تکلیف دیتے تھے ایک روز بہت کشتیاں دریا سے پکڑ لی گئیں  
 منجملہ ان کے ایک شخص شیو کا بڑا بھگت ایک کشتی پر سوار تھا وہ بدو س پریش شیو کے بانی نہیں پتیا تھا اس نے تمام قیدیوں کو  
 شیو کا پرستار بنا کر پارتھی پوجن کرانے لگا اور سب کو مانسی پوجن کی ترکیب بتا کر پنج اکھری منتر بتلا دیا وہ سب شیو پرست  
 زبان پر رکھ کر دھیان میں مصروف رہنے لگے اور شیو ان کو حال پر نہایت مہربان ہوئے اور جبکہ چھ ماہ سہلح نامی پوجن  
 کرتے ہوئے ان سب کو گزر گئے تب شیو نے یہ چہرہ کیا کہ ایک رکھپشون نے شیو لنگ کو اونگھ سامنے دیکھ کر انور اچھری مار کر  
 یہ حال بیان کیا اس نے شیو بھگت سے بہت خوف دلا کر کہا کہ تو راست رہت بیان کر کہ یہ کیا کام کرتا ہو ورنہ تجھ کو  
 لات سے مار دوں گا اس نے کہا کہ مجھ کو کچھ معلوم نہیں ہے یہ سنکر اس نے تمام رکھپشون کو حکم دیا کہ اس کو مار ڈالو یہ سنکر  
 تمام رکھپشون اس شیو بھگت کے نزدیک پہنچ کر غصہ کیا اور شیو کا پرستار کمال رنجیدہ ہو کر شیو کا دھیان کیا  
 شیو مع گر جا کے اپنے لنگ کو ظاہر کر کے خود آپ بھی ظاہر ہوئے جب کو دیکھ کر بیس پت شیو پرستار نے پر نام و تہت کیا  
 شیو نے ہنسا کر کہے ان سب کو دور کر دیا اور اپنے پشپت اتر کر ویکر حکم دیا کہ اسی ہتھیار سے ان سب کو قتل کر کے  
 تم اس جنگل میں مع برہمنوں وغیرہ کے آباد ہو یہاں اب کوئی رکھپشون نہیں رہ جاوے گا ہم خود چیتر لنگ ہو کر یہاں  
 مقیم ہونگے اس عرصہ میں دائر کار رکھپشون نے گر جالی آہستہ و دھیان ہتھ کر کیا کہ گر جانے ظاہر ہو کر اجازت مانگنے  
 بردان کی دیا دائر کانے کہا کہ ہمارا قتل ہوا ورنہ ہمارے اوپر شیو غضبناک ہو دیں تم تو آؤ شکست ہو تمھارے برہما  
 بشن و شیو خادم ہیں یہ سنکر گر جانے ہنس کر فرمایا کہ یہی ہو گا اور شیو سے کہا کہ دائر کا ہماری بڑی خادمہ ہو کانا شمع  
 شوہر کے نہو دے وہ اسی مقام پر آباد رہے پس شیو نے ہنس دیا اور کہا کہ اے گر جاسو سمجھ کر جو جب ہو وہ کرنا  
 چاہیے تب گر جانے فرمایا کہ جنگ کے آخر تک یہاں رکھپشون لوگ رہنے پاویں اور یہ شہر مع جنگل کے قائم ہے اور دائر کا  
 ہماری شکست شمار کیا جاوے وہ یہاں مع اپنے شوہر کے سلطنت کرتی رہے شیو نے فرمایا کہ جو کوئی شخص اپنے



برن و دھرم میں مستقل ہو کر بیان اگر ہمارے درشن کریگا وہ تمام روی زمین کا شہنشاہ ہوگا اور مانند  
 اندر کے خوش و خرم ہوگا اور پھر شیونے گرجا سے فرمایا کہ اب ہم زمانہ مستقبل کا حال تم بیان کرتے ہیں  
 کہ اگلے زمانہ میں بے سیرین راجہ کے گھر مہاسین لڑکا پیدا ہوگا وہ بیان اگر ہمارے درشن کریگا اور وہ شہنشاہ  
 روی زمین کا ہو کر انکو قتل کر کے خود بادشاہ بیان کا ہو جاویگا اس طرح اسپسین بہت کلام و مباحثہ کر کے  
 آخر کو شیوناگیش نامی لنگ سرورپ ہو کر وہاں مقیم ہوئے سینکڑا روئے بر مہاسے پوچھا کہ سیرین راجہ اس جنگل میں  
 کس طرح گیا بر مہاسے کہا کہ نیکو ملک میں بے سیرین راجہ ہوا اسنے بارہ سال تک عبادت کر کے شیو سے حکم پایا  
 کہ اسے سیرین تم پچھم ہندو زمین جا کر دارک بن میں رکھو شونکو قتل کرو اور خود ایک کشتی چوب کی بنا کر راجہ کو عنایت  
 فرمایا جسکے اوپر سیرین سوار ہو کر دارک بن میں گیا اور بعد پانے درشن شیو لنگ و گرجا کے پسپت استر سے جو اس  
 مقام پر اوسکو ملا اوس سے تمام رکھپشونکو قتل کیا اور بعد پوجن کرنے سد شیو و گرجا کے اپنے تخت گاہ کو واپس  
 آیا اور وہ وقت وہی تھا جسکو گرجا نے زمانہ پسین ایام سلطنت دارک کا قرار دیا تھا اسے نار و شجھن ناگیش کے  
 چتر کو قرأت یا سماعت کریگا وہ بڑی خوشی کو حاصل کریگا اب ہم رایشتر شیو جیو تر لنگ کا بیان کریں گے

### سینٹا لیشوان اوصیائے

بر مہاسے کہا کہ ایک وقت چار دن بن سنگا دک ہمارے لڑکے لیشن لوک میں گئے جبکہ وہ لیشن کے مکان کے  
 اندر جانے لگے تو جے منجے لیشن کے گھون نے نجانے دیا چنانچہ بوجہ دینے سر اپ سنگا دک کے دے  
 دونوں گن کا کچھ و ہرن کیسیب ہو کر لیشن کے ماتھے سے مارے گئے اور چونکہ تین جنم تک اونکو دیت ہونے کا  
 سر اپ ہوا تھا اس وجہ سے پھر دوسرے جنم میں وہ دونوں راون و کبھہ کرن ہوئے راون نے شیو کا  
 پوجن کر کے نہایت صاحب قوت ہو کر تینوں جہان کو فتح کر کے خود سلطنت کرنے لگا مگر جبکہ تنے اوسکو و علانا  
 تو اسنے کیلا س کو چڑ سے اوکھاڑ کر شیو سے سر اپ پایا کہ ہمارے مانند ایک اور شخص تمہارے غور کو  
 دور کرے گا چنانچہ سر اپ کیوجہ سے راون نے بد چلنی خلاف دھرم کے اختیار کیا اور بوجہ اتھاس تمام  
 دیوتوں و منیشروں کے لیشن نے رام چندر کا اوتار لیا جنکی کیفیت مفصل ہم چند مقامات پر ذکر کر چکے ہیں جبکہ  
 رام چندر دیوتوں کے کام پورا کرنے کو جنگل میں گئے تو راون نے سیتا کو دغا و فریب سے لیا کر انکا میں لیا



رام چندر نے بموجب ہدایت کبھی لینی گسٹ من کے شیو کی پرستش کی

## اڑتالیسواں اودھیا

بوجہ سوال نارو کے برٹھانے فرمایا کہ بموجب تعلیم و ہدایت گسٹ من کے رام چندر نے تمام جسم میں جشم نگار  
شیو کا دھیان کیا اور رو در کچھ کو دھیان کیا اور کچھ کو واسطے حفاظت کے دروازہ پر ٹھالا اور ہر نام  
جو یہ کہ خلاصہ ہے رات دن برابر اوسکی قرات کرتے رہے ایسی عبادت رام چندر کی دیکھ کر شیو خوش ہو  
ہوئے اور ظاہر ہو کر رام چندر کو اپنے گود میں بٹھا کر فرمایا کہ جو چاہتے ہو وہ مجھے طلب کرو اور رام چندر نے  
راون کے قتل اور حصول سیتا کی درخواست کیا شیو نے منظور فرما کر اپنا تیج مع دھنک و بان کے عطا فرمایا  
رام چندر ایک ٹوک پہاڑ پر جا کر شکر پوہ ہنومان سے ملاقی ہوئے اور رام چندر نے بال کو جو بھائی سکر کو کا تھا  
مار کر شکر پوہ کو نہایت خوشی دی بعدہ ہنومان واسطے تہہ و سداغ سیتا کے روانہ ہو کر بعد سداغ پانے کے  
رام چندر کو خبر دیا رام چندر سمندر کے کنارے پہونچ کر دیکھا کہ کسی طرح رہتے جانے سمندر کا نہیں جو تیر رہا ہو  
شیو کا لنگ قائم کیا اور بعد پرستش بشمار کے عرض کیا کہ مہاراج ہم کسطح سمندر کے پار جا سکیں آپ  
ہماری اعانت کیجیے تاکہ سمندر کا عبور کر کے راون کو قتل کریں یہ کہہ کر بڑی ہمت کر کے گل نا دینی گل مندی  
بجایا چنانچہ اسی لنگ سے شیو فوراً ظاہر ہوئے جیسی صورت سد شیو کی ہر مع تمام اعضا و نشانات خالص  
موجود ہو کر رام چندر کے آگے کھڑے ہوئے رام چندر نے ایسا جمال بالکل دیکھ کر شین کی بڑی ہمت طویل تر چھو  
شکر شیو نے کمال خوشی سے فرمایا کہ بردان ناگور چندر نے فرمایا کہ سمندر کا عبور و راون پر فتح چاہتا ہوں تاکہ  
راون کو مع تمام خاندان کے قتل کروں اور آپ ہی ہمارے لنگ میں قائم رہ کر جہان کو خوشی عطا فرماؤ شیو  
منظور فرمایا اور اسی لنگ رام چندر کے قائم کیے ہوئے میں سا گئے اسی لنگ کا نام ہمیشہ ہوا چندر نے مع کچھ کے  
پھر اوس لنگ کی پوجا کر کے پرستش کیا بعدہ شکر پوہ جامونت وانگد و ہنومان وغیرہ نے پرستش کی اور ہنومان  
پل باندھ کر راون کو مع خاندان کے قتل کر کے بعد دیگر سلطنت بھیج دیں کے مع سیتا کے اودھ کو واپس آئے  
اسے نار و جو شخص رہا لنگ میں لنگا بل کو چڑھاوے وہ دونوں جہان میں خوشی پاوے گا اور جو شخص رہا لنگ  
دشن کرے گا وہ تمام گناہوں سے پاک ہو کر جمع تہام کی پیش قدمی کو حاصل کرے گا جسے لوگوں کا یہ بھی قول ہے کہ



قائم کر لینے کے رمیش کو قائم کیا سو یہ بات صرف بوجہ ملک چھوڑ کر ہر حال وئی پرتش سے جمیع مقاصد پر ہر حال

## اونچا ستوان اوچیا کے

کھانے کہا کہ اسے نار داب ہم پیشہ پیشہ جیو تر لنگ کا بیان کرتے ہیں جو بارھوان شیو جیو تر لنگ ہر  
 فتح ہو کہ سمت دھن میں جو کہ دونوں کے شیو کا وہام ہوا وہ میں ایک عمدہ شہر آباد تھا اس شہر میں ایک  
 میں بیکہ سدھران نام رہتا تھا جو رات دن شیو کی خدمت میں مصروف رہا کرتا تھا وہ ہمیشہ ہیشتم  
 و در کچھ کو دھارن کیے رہتا اور شیو شیو زبان سے کہا کرتا تھا اس کی عورت سدھیا نام کمال پت برت اور  
 یو کی برتار تھی اور دونوں مسافر پروری و پورا کرنے سوالات سالیونین کمال خالق و لائق تھے و دونوں  
 ہیشہ شیو کے برت رکھا کرتے تھے اور شیو کو مع کر جا کے پوجن کرتے تھے جب کہ ایک مدت اس طرح گزر گئی  
 برہمن کی عورت بوجہ عدم حصول فرزند کے کمال رنجیدہ رہنے لگی آخر کو برہمن نے اس کو بہت کچھ بھجایا  
 کہ اسے شیو کی بھگت میں رہو اس سے زیادہ اور کوئی شے عمدہ نہیں ہو کچھ لڑکا اس سے زیادہ کوئی شے  
 نہ ہو چید کہ لڑکے سے دونوں جہان میں رحمت ملتی ہو مگر تو بھی بید کا یہ کلام ہو کہ کرم یعنی فعل مقدم ہو  
 شخص بھگت کرتے ہیں اور انکو جہان کی خوشی گران معلوم ہوتی ہے دیکھو کون کیسا لڑکا و باب و بھلائی و شہرہ  
 بلکہ یہ سب جو تھے رشتہ دار اپنی اپنے مطلب کو ہیں آخر کو ایسی فمائش سے برہمن کی عورت خوش ہو کر بڑی  
 شادان و فرحان رہنے لگی ایک روز اتفاقاً وہ عورت اپنی ہمسایگان کے گھر گئی وہاں کچھ عورتوں سے  
 بات چیت کرتی رہی نوبت پہنچی سب عورتوں نے کہا کہ تو باوجود نہوتے کسی اولاد کے مقدور ہو کر کیوں کرتی ہو  
 براغور سب ناحق ہو کیا تو نے نہیں سنا کہ بدون اولاد کے مکت نہیں ملتی اور نہ بدون اولاد کے گیان  
 کچھ کام کرتا ہو اور بدون آبپاشی کے کوئی تخم زمین سے نہیں ادا کتا تمام فحال نیک بدون اولاد کرتی و شہر  
 میں ہوتے اور بدون اولاد کے عبادت و ریاضت و دھرم فصول و بیکار ہیں جو شخص صاحب اولاد ہو  
 چہ کہ گناہگار بھی ہو تو بھی مکت حاصل کر سکتا ہو تم کی طرح ہماری ہمسری و برابر کی کر نیکی لائق نہیں ہو  
 یونکہ ہم سب صاحب اولاد ہیں اور تم لا ولد ہو چنانچہ برہمن کی عورت نہایت خجالت و ملال کے ساتھ اپنی  
 کی اور اپنے شوہر کے قدم پا کر بہت گریان ہوئی اور بعد ہتھسار اپنی شوہر کے تمام کیفیت کہنایا اور



کہا کہ مجھ کو فرزند عطا کیجیے ورنہ میں زندہ نہیں رہوں گی برہمن نے بہت سمجھا کر کہا کہ جہاں کے عیش و آرام کی  
 تھک گیا سرکار تو تم شیوہ کی بھکت میں قائم رہو اور واسطے حصول اولاد کے ہزار نکر و مکر اوسنے اپنی اصرار کو ترک کر کے یہی کہا  
 کہ تھکوا اولاد دو جبکہ سدھرم ان برہمن نے ہزار عورت کو درجہ غایت پر پہنچا تو شیوہ کو دھیان کیا اور دو بچوں ایک  
 لڑکا پیدا ہونے کا اور دوسرا اولدی کا قرار دیکر عورت سے کہا کہ منجھانے ایک اٹھا تو تاکہ معلوم ہو جاوے کہ  
 تمھاری تقدیر میں لڑکا ہی یا نہیں چنانچہ عورت نے ایک بچہ لیا جو اولدی کا تھا سدھرم ان کیل  
 منموم ہوا اور اپنی عورت سے کہا کہ تیری تقدیر میں لڑکا نہیں ہے عورت نے کہا کہ اچھا تم دوسری شادی کر کے لڑکا  
 پیدا کرو میں اوسکی کنیز ہو کر رہوں گی چنانچہ عورت نے اصرار کر کے برہمن کی دوسری شادی کرائی اور غم و غصہ تھوڑا فرو  
 وہ عورت جسکو برہمن نے دوسری دفعہ اپنی زوجیت میں قبول کیا اوسکا نام گھسما تھا اوسنے اپنی شوہر کی اجازت  
 پارتھی پوچھ کر شروع کیا اور شیوہ کا برت کرنے لگی وہ روزمرہ ایک ہزار پارتھی بنا کر ترکیب کے ساتھ پوچھ کر تھی جبکہ  
 ایک مدت سیر طبع گذر گئی تو شیوہ خوشنود ہوئے چنانچہ گھسما کے حمل رہ گیا اور موقع وقت پر ایک لڑکا پیدا ہوا جسکے  
 تولد سے برہمن اور اوسکی عورت بہت خوش ہوئی برہمن نے اوسکا کرم پیدائش وغیرہ کا سب کچھ کیا اور مجلس جشن کو آکر پہنچا

### بچا شوان ادھیانے

برہمن نے کہا کہ اے نار جبکہ گھسما کے لڑکا پیدا ہوا تو سب لوگ اوسکی تعریف کرنے لگے اور سدھیا پہلی عورت کی  
 مذمت کرنے لگے چنانچہ ایسے کلمات روزمرہ کی سماعت سے سدھیا کی چھاتی جلنے لگی اور اپنی سوت کا لڑکے کو دیکھ کر جی  
 و منموم ہونے لگی وہ جبکہ لڑکے کو لہو و لعب میں دیکھتی اوسکو بہلا معلوم ہوتا تھا اور وہ روزمرہ جیلہ سے لڑکے کو مارا کرتی تھی  
 اور محبت سابقہ کو گیتا فراموش کر دیا ہر چند کہ شوہر اوسکا دونوں بچوں پر ابر جانتا مگر تو بھی وہ اس بات پر رضی نہ رہا  
 روزمرہ لڑائی کرتی تھی گھسما روز کرتی تھی کہ یہ لڑکا میرا نہیں ہے بلکہ تمھارا ہے میں تو تمھاری لونڈی ہوں تمھارا تمام  
 مال و دولت ہے مگر تو ہی سدھیا کی دلکی حرارت و غصہ فرماؤ کیونکہ تیرے مصداورت بڑ سخت ہے شوہر اور ہسایگان سب  
 غصہ پائیں گے ہار گئے لڑائی کچھ نہ مانا اور محبت و مٹلا کو چھوڑ کر عکس شوہر کو بلانے لگی اسے نار و سوتیا تاپ بڑا ہر اسلے  
 و جب کہ دوسری شادی نہ کرے خصوصاً جبکہ اول عورت زندہ ہو یا انکے اوسکی اولاد ہو کیونکہ اسی صورت میں  
 دوسرے بچہ کرنے میں بڑا رنج حاصل ہوتا ہے آفتاب خواہ مشرق سے مغرب میں طلوع کریں اور آتش خواہ سرد ہو یا



مگر درمیان سو توں کے صلح و اتحاد کا قائم ہونا ممکنات سے نہیں ہے بلکہ محالات سے جو مختصر جبکہ  
 دس لڑکے کی شادی ازدواج میں بڑا جشن ہوا اور اس بیاہ میں سبکو خوشی حاصل ہوئی مگر سدہیا  
 کی آتش حسد و رشک اور زیادہ مشتعل ہوئی ہر چند کہ بہو نسبت گھسما کے سدہیا کی زیادہ خدمت  
 کرتی تھی مگر اوسکی ذرہ بھی خاطر داری و پیار نہ کر کے سخت و سخت کلمات کو زبان پر لایا کرتی تھی آخر کو  
 سدہیا نے اس بات کو اپنے دل میں قرار دیا کہ بدون قتل لڑکے کے مجھ کو رحمت دلی نہ ملیگی میں اسے طرح  
 جل جل کر خاکستر ہوتی رہونگی اسے نار و عورت کو ن ایسا کام خراب ہو جسکو نہیں کر سکتی وہ امور کرنی  
 و ناکر دینی میں کچھ امتیاز نہیں کرتی ہے چنانچہ ایک روز لڑکے کو خواب میں پا کر سدہیا نے مار ڈالا  
 اور اوسکے سر کو اس مقام پر ڈال دیا جہاں گھسما شیو کے لنگوں کی پوچھ کر کے ڈال دیا کرتی تھی جبکہ صبح کو  
 بطور پر لڑکا مردہ ٹکڑہ ٹکڑہ علیحدہ پایا گیا تو تمام شہر میں غوغا ہوا مگر برہمن و گھسما والدین جو شیو کا پوچھ  
 کر رہے تھے مطلق شیو کی پوچھ کر کو ترک نہ کر کے بدستور اوسی کام میں مصروف رہے اور اپنی جگہ سے حرکت  
 کیا بعد فراغت پوچھ کر کے خواب گاہ میں آکر لڑکے کو ایسی حالت میں پا کر کہا کہ شیو محافظ ہیں اور گھسما نے  
 اپنی پار تھی پوچھی ہوئی جہاں کہ سر پڑا ہوا تھا حسب عادت روزمرہ کے ڈال دیا اور کچھ رنج اوسکو ہوا ایسا  
 استقلال و صبر و بھگت قائم دیکھ کر شیو کمال خوشنود ہوئے اور چوت روپ ہو کر ظاہر ہوئے اور مع تمام  
 خاص نشانات اپنے کے گھسما کے رو بروئے کھڑے ہو گئے جسکو دیکھ کر گھسما نے کمال خوشی کو حاصل کر کے  
 بعد سجدہ و پر نام کے استت پڑھا شیو نے فرمایا کہ ہم نہایت خوشنود ہیں بردان مانگو ہم تیرے لڑکے کے  
 مارنے والے کو اپنے ترسول سے قتل کرینگے گھسما نے کہا کہ وہ اپنے گناہ سے خود مر جاوے گی آپ اوسکو قتل  
 نہ کریں اور میری یہ آرزو ہے کہ آپ اسی مقام پر مع گرجا کے مقیم ہو وین شیو نے ہنس کر فرمایا کہ اچھا ہم  
 گھسما شیو لنگ کے نام سے نامزد ہونگے اور تمہارے نام کے ساتھ ہمارا نام ہوگا اور یہ تالاب جو نظر  
 پڑتا ہے اسکا نام شوالہ ہوگا اور تمہارے بڑی اولاد ہوگی یعنی ستوا لڑکے تمہارے ہونگے یکسر شیو لنگ و  
 ہو گئے چنانچہ برہمن نے مع دونوں عورتوں کے اوسکا طواف کیا اور دشمنی کو ترک کر کے سبھوں نے  
 بخوبی پوچھ کر کہا جو اس چہرہ کو قرأت یا سماعت کرے گا وہ جہاں کے تمام عیش و آرام حاصل کرے



آخرت میں شیو پر کو پاوے گا اور اس کے تمام گناہان جل جاوینگے کوئی مرض وغیرہ نہ رہیگا اسے نار دھنے  
 بارٹھون جیو تر لنگ کا بیان مفصل و مشرح کہ سنا یا جو کمال خوشی و ملکیت کے دینے والے ہیں علاوہ ان کے  
 اور شیو لنگوں کی بھی بڑی مہمان ہے جب کہ شیو کے بھگت کو کچھ رنج ملتا ہو تب دے ظاہر ہو کر اس کے  
 رنج کو دور کرتے ہیں چونکہ شیو کے اوصاف کو بیان کرتا ہوں وہ کبھی کچھ تکلیف دہ رنج کو نہیں پاتا اور ملکیت  
 اس کو ملتی ہے اکیلا دن ادھیا کے

ات سری شیو پورانے اسٹم کھنڈے بر مہا نارو  
 سنبادے لنگ گھنڈ سہما پتم  
 فہرست کھنڈ نہم شیو پوران

۱ مہاتم شیو نام کا





برہمہائے کہا کہ اسے نارویہ نوان کھنڈ مانند پریاگ کے جو شخص اس کھنڈ کو پریاگ سے کم سمجھگا اور سکے  
 اور پیشاگر گناہان عائد ہونگے اور بمنزلہ مخالف سد شیو کے تصور ہو کر دنیا میں ذلیل و خوار اور عاقبت میں  
 نفل نار ہوگا پریاگ کو تریبئی ہوا اسطے کہتے ہیں کہ وہاں گنگا و جمناد سستی کا اتصال ہوا ہے اور اسی کھنڈ میں  
 نام کی مہمان اور بھشم کا مہاتم اور رودرا کچھ کی عظمت بیان کی گئی ہے بس شیو کا نام بمنزلہ گنگا کے اور بھشم بمنزلہ  
 جمناد اور رودرا کچھ بجائے سستی کے تصور کرنا چاہیے اور سطح کہ کاشی پُرمی سب عالم سے اعلیٰ ہے اسطرح اس کھنڈ  
 نم کی بزرگی سب سے برتر ہو جسکی پیشانی میں بھشم نہیں لگی اور جسکے عضو رودرا کچھ سے خالی ہیں اور جسکے  
 زبان سے شیو شیو نام کا در نہین ہوتا وہ محض دھرم سے خالی اور ناپاک و عاصی ہے اور جو شخص ان تینوں  
 زور سے ارستہ ہو وہ خود بمنزلہ سد شیو کے جو شیو کے نام کی مہمان لانتھا ہو جسکی سماعت سوانوع انواع  
 کی خوشی حاصل ہوتی ہے اور سنت و بھگت لوگ نام کو جان سے بھی زیادہ عزیز رکھتے ہیں اور بشن و ہم  
 و ہر سب شیو کا نام جاپ کیا کرتے ہیں اور ایندرو غیرہ تمام مٹوگلان نام کا جاپ کر کے ہمیشہ خوش ٹا کرتے  
 ہیں اور من و سیکھ و غیرہ نام کا جاپ کر کے گناہوں سے مبرا رہ کر مسرور و مجذوب بنے رہتے ہیں اور  
 رام چندر مع سیتا اور کرشن چندر مع رادھا کے نام کا جاپ کر کے نشاط اندوز اور فرحت آگین ہیں اور  
 آدمی صرف وہی مبارک ہیں جو شیو کا نام جپا کرتے ہیں اور انکی برابر جہان میں کوئی دوسرا جاندار نہیں ہے



اور جسکے دھان سے ایک دفعہ بھی شیو کا نام نکلتا ہو اسکے تمام کام پورن ہو جاتے ہیں اور شیو شیو  
 کہنے سے تمام گناہ دور ہو جاتے ہیں اور اسکا منفعہ مانند تیرتھ کے پاک ہو جسکے دیکھنے سے خوشی ملتی ہے اور  
 شیو نام جنگل گناہان کے جلائے کو بمنزلہ آتش کے ہو اور برہم ہتیا وغیرہ گناہان کبیرہ اور جہج آفات شیو کے  
 نام لینے سے دور ہو جاتے ہیں اور شیو نام کی کشتی واسطے عبور کرنے دریا سے دنیا کے ایک ترکیب سہل اور تندر  
 آسان ہو اور واسطے تہیصال پنج عذاب و جہائم کے شیو نام بمنزلہ تیر کے ہو اور شیو کا نام بمنزلہ آب حیات کو جو  
 جسکے درد کرنے سے خوف و رنج و گناہ کچھ بھی نہیں رہتے اور جو شخص کہ بذریعہ کلام و دل و جسم کے شیو کا نام کا جا  
 کر نہوا لاہر وہ مبارک ہو کیونکہ جو شخص پریم سے شیو نام کو زبان پر لاتا ہو اسکے تمام پاپ نابود ہو جاتا ہیں اور  
 کوئی شخص ہقدر گناہ نہیں کر سکتا جسقدر کہ شیو کے نام لینے سے زائل ہو سکتے ہیں یعنی واسطے دور کرنے  
 گناہان کے شیو کا نام لینا غیر محدود ہو یہ آب حیات شیو نام کا لائق نوش کرنے کے ہو اور نہ دوسری تدبیر اس سے  
 بہتر واسطے حصول طہارت و پاکیزگی کے پانی جاتی ہے جو لوگ کہ غرور حکومت و سلطنت و تکبر و دولت دنیاوی ثروت  
 ظاہری سے مالا مال ہیں انکو شیو نام کی خواہش نہیں اور وہی کبھی کسی حالت میں ملک نہیں پاؤ گے خواہ صد  
 تدبیر تمام عمر کرتے رہیں اور بدون طلوع آفتاب صواب جنم اولین کے کسیکو شیو نام کی طرف توجہ و رغبت نہیں ہوتی  
 اسے نارو شیو نام ایک جوہر گرانمایہ ہو اسکو ذریعہ سے سد شیو مطلع بھگتوں کو ہو جایا کرتے ہیں جس شخص نے بہت جہم تک  
 سخت ریاضت کیا ہو اسنے البتہ شیو نام کے مہاتم کو جانا ہو اور شیو شیو کہنے سے ہر چہار سمت سے فرخندگی اور ب  
 دیوتوں سے خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور جس طرح سے کہ آگ درختان جنگلی کو جلا کر خاکستر کر دیتی ہو اسی طرح شیو کا  
 نام تمام گناہان کو جلا دیتا ہو اور جس طرح کہ تمام پوریوں میں کاشی کو عظمت ہو اور برہنوں میں برہمن اعلیٰ ہے  
 اسی طرح سب ناموں میں شیو نام اتم و عظیم ہو اور جسقدر کہ بھگتوں میں لیشن کا رتبہ ہو اسی طرح نامون میں شیو کا نام ہو  
 ہر چند کہ شیو کے نام بیشمار دلائل ہوں اور عمدہ تلج و مطالب کو دینے میں یکسان ہیں اور عذابوں کے دور  
 کرنے میں کامل ہیں لیکن اگر کوئی شخص شیو کے نام کو مانند نام کسی دیوتا کے تصور کرے تو وہ شخص جمع گناہان  
 عظیم سمجھا جاسکتا ہو کیونکہ شیو تمام دیوتوں سے اعلیٰ و برتر ہیں اور شیو کا نام خواہ کسی طرح سے کوئی شخص زبان  
 لاوے وہ بلا ریب ملک حاصل کرے ہر چند کہ دریا و جہان کے پار کرنے کو بیشمار تدبیر ہیں الا انہیں شیو نام کو بلا



وہی نہیں ایسا شیو نام جسکو کمکر مانند سوتلی عورت مجرمہ کے عذاب و دوزخ سے بچ گئے اور طرفہ یہ کہ دوسرے  
 جنم میں شیو پیری اور سکو واسطے قیام کے ملے دیکھو راجہ ایندرو <sup>ہندو</sup> ورن جو پراپلی اور شکار و دست و خونخوار قتال  
 اور زانی تھا اور سکو چین تشکارین ایک شیر نے مار ڈالا چونکہ راجہ بڑا بھاری پاپی تھا اس واسطے اس کے لینے کو  
 جناح کے گن فوراً پہونچے اور سیوقت حسب ایما رسد شیو کے شیو کے گن بھی اوس مقام پر آگئے کیونکہ اوسکی  
 زبان سے شیو کا نام نکلا تھا باوجودیکہ حالت ناوشگی میں راجہ نے یہ نام لیا تھا چنانچہ راجہ بصورت خاص سد شیو  
 ہو کر شیو پیری میں برابر اجماع رہا علاوہ اسکے اکثر لوگ صرف شیو نام کہنے سے مکت ہو گئے ہیں شیو کا نام شیو کی  
 ذات سے بھی زیادہ ہر جیسا کہ اس بات کو بید و پیران کہتے ہیں اور خود بید و پیران و سیس و شار و انام کے مہتمم کو  
 لکھا ہے بیان نہیں کر سکتے اور اگر اول نمبر پر کو کمکر پھر شیو کے تو یہ پنج اکچھری منتر ہو جاتا ہے جو تمام منتر و نکار راجہ پر  
 و ہر سبکی جہان سب سے برتر اور ہر سبکی قرأت و سماعت سے تمام گناہ دور ہو جاتے ہیں یہ منتر بید میں بہت مخفی کرنے کو  
 لکھا گیا ہے کیونکہ تمام منتر و نکار راجہ پر اور سات کرو منتر جسکے مطلع میں اسی پنج اکچھری منتر کو جاپ کر کے ہم نشین  
 دیوتاؤں میں وغیرہ پیچوف ہو کر انواع انواع کی خوشی پایا اور پارتی کو اسی منتر کے جاپ سے درجہ ار جھنکی کا  
 مرحمت ہوا اور جسکے جاپ کرنے سے گنگا سب تیر تھون سے زیادہ پاک و مقدس قرار دی گئیں اسکے  
 جاپ کرنے سے کوئی گناہ و عیوب باقی نہیں رہتے اور سد شیو اسکے اوپر کسی حالت میں ناخوش نہیں ہو جاتا

## پہلا ادھیاء

دے گئے کہا کہ اے خالق جہان میری تمنا یہ ہے کہ مکر اپنی زبان گہر فشان سے مہاتم شیو نام کا مع حکایات  
 اورہ کے سماعت کروں اور سو من عورت اور راجہ ایندرو ورن کی کیفیت مشرق و مفصل سننے کا اشتیاق  
 لکھتا ہوں بچو اب سوال نارو کے برعکس فرمایا کہ سو من ایک برہمن کی جسکا نام کیکتی تھا اڑکی تھی اور اسکو  
 پہنے اور اسکو ایک اچھے برہمن کے ساتھ بیاہ دیا تھا جہاں سو من نے اپنی شوہر کے ساتھ طرح طرح کے  
 ش و آرام کو پایا تھوڑی مدت کے بعد سو من کا شوہر مر گیا اور چند سے سو من حسب طریقہ جہانیاں کے لباس اتھی  
 شیوہ سوگواری کو برپا رکھا مگر جبکہ شاہ والا جاہ شہوت نے دفعتاً ہر جہاں رحمت سے سو من کے اوپر خرچ کیا تو  
 ورن تاب تحمل بار پرت دھرم کی نہ لاکر فاحشہ ہو گئی اور ہر چند کہ اول اول دے خفیہ زنا کرنا شروع کیا



مگر یہ بات کب مخفی رہ سکتی ہے بہت تھوڑے عرصہ میں یہ باجراٹشیت از بام ہو گیا چنانچہ اہل برادری اوسکے  
جمع ہو کر بعد صلاح و مشورہ کوسوئمن کو جلاوطن کر دیا اتفاقاً ایک شخص ذات کا شودر سوئمن کو آوارہ جنگل میں  
پاکراپنے گھر لایا اور بطور زوجه مدخول کے اوسکو رکھتا رہا اور سوئمن شراب نوشی و گوشت خواری کو اختیار کر کے اپنے  
قدیم دھرم کونسیا نسیا کر دیا قضا کا رشور چند مدت کی واسطے گھر سے کسی ہمت کو جلا گیا اور سوئمن خود اختیار مطلق ہو کر  
ہو کر فہام جرایم صغیرہ و کبیرہ کے مرتکب ہوا لگے ایک روز سوئمن نے شراب پیکر شتیاق گوشت خواری میں اندر چلا  
بود و باش مویشیان کے گئی اور بوجہ تیر و تار یک ہوئے رات و ایک گوسالہ کو بہ جمال خسی کے تلوار سے مار ڈالا اور  
جبکہ گھر میں لاکر روشنی میں بچہ گاؤ کو شناخت کیا تو نہایت فہوس و غایت تاسف سو شیو شیو زبان پر لائی مگر تاہم وہی  
بچہ گاؤ کے گوشت کو بچا کر کھایا اور مشہور کر دیا کہ بچہ گاؤ کو شیر نے مار ڈالا ہے جبکہ سوئمن کا جام عمر لبریز ہو گیا اور وہ  
اسیر نیچہ اجل ہوئی تو جہراج کے گنوں نے کندون سے اوسکو باندھ کر اقسام عقوبت کے بعد اوسکو جھجھو جھجھو  
حاضر کیا جہراج نے اوسکو دوزخ کے لائق تصور نہ کر کے گھر ایک چانڈال میں پیدا کیا جہان وہ اندھی ہو کر  
یتیم ہو کے اور بعارضہ جذام کے ہو کر بیاہ و شادی سے بھی محروم رہی اور غایت گرسنگی سے بقیہ طعام  
چانڈالوں سے اپنا گزارہ کرتی تھی تا آنکہ ایسی حالت پر ملاست میں جوانی گذر گئی اور پیری میں بھی کچھ آرام  
نہ ملا تب تو وہ بہت روئی اور شکون کی قطار مثل دریا کے زمین میں روان ہوئی اور سوت سد شیو حال چانڈال  
مترحم ہو کر یہ خبر کر لیا کہ وہ چانڈالی اتفاقاً گورن چھتر میں جہان میلہ شیو راتر کا تھا مانگتی کھاتی ہوئی ہمارے پاس  
چلی گئی وہ میلہ بروز چتروسی مہینہ ماگھ میں تھا جس روز سب لوگ برت رکھتے تھے ہر چند کہ چانڈالی نے سوت سے  
و دان طلب کیا مگر تقدیر سے اوس روز کچھ ملاصرت ایک شخص نے چند برگ پیل تبر کے اوسکو دے دئے کہ  
جبکہ اوسنے دیکھا کہ یہ پیل تبر کوئی شو کھانے پینے کی نہیں ہے تو اوسنے پیل تبر کو زمین میں پھینک دیا  
وہ پیل تبر ایک شیو لونگ کے اوپر چڑھ گئی اور سوئمن کے تمام گناہان جملہ خاکستر ہو گئے اور چونکہ وہ  
دن و رات بوجہ نہ ملنے کسی چیز کے گرسنہ رہی لہذا برت نرجل کا اتفاقہ اوسے ہو گیا اور چونکہ غایت سوج  
وہ تمام رات بیدار رہی سو بوجہ سے شب بیداری بھی خود بخود وقوع میں آئی اور صبح کو بھی اوسنے کچھ چیز خورنی پاکر  
و حالت اضطراب میں ہمت اپنی گھر کے روانہ ہوئی تباہ راہ میں کثرت جوع و فرط تشنگی سے وہ مر گئی چنانچہ



بدرجہ غایت خوشنود ہو کر اپنے گنوں کو روانہ کیا تاکہ اوسکو بمان میں سوار کر کے شیو لوک میں داخل کرین چنانچہ شیو کے گنوں نے ایسا ہی کیا اور شیو اور شیورانی نے اوسکو غایت مہربانی و کمال شادمانی سے اپنے پاس جگہ دیا اور بعدہ شیورانی اپنی خادمہ عورات میں اوسکو منسلک کر لیا اسے نار دیہ رتبہ سومن کو صرف دو دفعہ شیو نام کے کہنے سے حاصل ہوا علیٰ ہذا القیاس صد مالو گون نے شیو نام کو کثرت حاصل کیا ہے

## دو شراوہیاے

برجھانے کہا کہ اسے نار و زمانہ ماضیہ کے کلجک میں ایک راجہ ایند رسیں نام تمام جہانیاں کا راجہ ہوا وہ براشجاع اور شکار و دست و گنج خلق و کم عقل و بد طبیعت اور برہمنوں کے برخلاف و عاضی و موفی جاندار تھا تھا اور صرف اپنی تن پروری و آسائش نفس سے سر و کار رکھ کر جانداروں پر کچھ بھی رحم نہیں رکھتا تھا اور غیر عورت اور مال غیر کو اپنا تصور کر کے اکثر برہمنوں کو قتل بھی کیا اور دائم انحر ہو کر چوری طار اور اپنے گرد کی خدمت بھی کیا اور ایسے ایسے حرکات پر جو گناہ عظیم اور جرم کبریٰ ہیں قانع نہ ہو کر ہمراہ نسوان برہمنان کے جام بائٹ کر نوش کیا اور بید کے خلاف پستش یوتون اور ریاضت و عبادت کچھ نہیں کیا اور کیا حقہ رعایا پروری بھی اسنے نکر کے کسی حالت میں حال زار کسی مظلوم و مہوف پر اوسکو رحم نہ آیا اور بوجہ صحبت خراب و نڈا و ظالم و فحاک کے روز بروز بجز ہیر و شکار کے راجہ نے کسی دوسرے کام میں دل نہ لگایا چنانچہ ایک مدت مدید سبط حکے مذموم و قبیح افعال کرتے ہوئے راجہ کو گذر گئے ایک روز راجہ مع مصاحبان خاص اسطے کھیلنے شکار کے جنگل میں جسب عادت مسعودہ کے گیا اور ہر جہاں سمت سے شکار کھلانے والوں نے منیشتر و نکو باہر نکالنا چاہا اسی عرصہ میں شیو کی راکیا ایک شیر بر عظیم الجثہ و خوفناک صورت راجہ کے سامنے آکر ایک ہی حملہ میں راجہ کو مار ڈالا اور کسی نے راجہ صیان کی حفاظت نکی چنانچہ جہاں کے گن واسطے لینے راجہ کے اوس مقام پر گئے اسی عرصہ میں جسب حکم شیو کے گنوں نے بھی اپنے قدم سے اوس مقام کو نور فرمایا اور راجہ کو شیو چری میں داخل کیا جہاں راجہ بصورت سد شیو کے ہو گیا اور شیو نے اوسکو بصورت ملائک ملاحظہ فرما کر کمال خوشنودی سے راجہ کو اپنے روبرو بلایا اور اپنی خاص مسند پر اوسکو ادھی جگہ بیٹھنے کے واسطے مرحمت فرمایا اور کہا کہ اسے راجہ ایند رسیں تم ہمارے بڑے جگت ہو چاہیے کہ جو تمھاری خواہش ہو وہ بردان ہم سے طلب کرو یہ سنکر راجہ کی آنکھوں سے اشک پریم کی زمین میں



کر پڑے اور غایت خوشی و سرور قلب کی وجہ سے وہ کچھ بول نہ سکا آخر کو شیو نے اسکو بہت بردان خود بلا طلب  
دیکر اپنے گنوں میں داخل کر لیا جسکا نام چند ہوا اور چند اور منڈ گن سے نہایت دوستی ہو گئی پس  
پرستاران سدیشو کو چاہیے کہ جب شیو کی پروردگار کی پیش کرین تو ان دسائین چند و منڈ کی پوجن  
کر دیا کریں کیونکہ انکی پوجن سے شیو بہت خوشنود ہو کر بعد رفیع تکالیف کے مقصد پر فائز فرماتے ہیں  
اور واضح ہو کہ یہ مرتبہ جو راجہ ایند سین کو حاصل ہوا صرف ایک دفعہ شیو نام کہنے کا نتیجہ ہی باوجودیکہ راجہ نے دیدہ و دانستہ  
ایسا نام نہیں کہا صرف کسی گفتگو کے اندر یہ نام زبان سے نکل گیا تھا یعنی شکار کھیلنے وقت اسکی زبان سے  
(آہر پر ہر) کلمہ نکلا تھا اوسید وقت شیر نے اسکو مارا جبکہ حراج کو یہ خبر پڑی تو یہ جم گنوں کی معلوم ہوئی تو حراج مع  
انجمن خود حیرت میں آکر حیرت سے وجہ پوچھی دریافت کیا اور جبکہ حیرت نے باجرا لفظ آہر پر ہر نکلنے کا راجہ  
راجہ کے کہنا یا تو حراج و جمیع حاضرین و ربار عالم حیرت میں آئے اور شیو کی مہمان کو بار بار پر نام کر کے خاموش ہو گئے  
قاری و سامع اس اتہاس مبارک کا دونوں جہان میں خوشی و خرمی پاویگا

## تیسرا اوصاف

بر مھانے کہا کہ اسے نار و گرد و جنم کے پاپوں کا مجمع شیو کے نام کہنے سے نابود ہو جاتا ہے اور مال و دولت  
و تمامی سامان رحمت میسر آتے ہیں اور کوئی گناہ ایسا نہیں ہے جو شیو نام کہنے سے رہ جاتا ہو ورتبہ  
مہاتم مذکورہ بالا اس مقام پر ہم ایک اتہاس کہتے ہیں حکایت اوجین نگری میں ایک برہمن بڑا پالی  
رہتا تھا جسکو اسم چیت کہتے تھے جبکہ وہ پیدا ہوا فوراً باب اسکا مر گیا اور جب کہ وہ پانچ برس کا ہوا تو  
مان نے بھی انتقال کیا جسکی وجہ سے اسم چیت کو بڑا بچ و غم حال ہوا اور بد قسمتی سے وہ حالت مفلسی و تنہائی  
میں گرفتار ہو کر زار و روبا اور بدون والی و سر پرست کے ہو کر طریقہ خراب و تیرہ خلاف اپنودھم پر  
سندھیا وغیرہ جو برہمن کے اوتھم کرم ہیں اوتھے بھی محروم رہا اور علم وغیرہ کا کیا ذکر ہے اور جبکہ وہ جوان  
تو علم چوری میں تعلیم پا کر گروہ چورونکے ہمراہ پردیس کو گیا اور چوری کر کے قسام جرائم کا مرتکب ہوا اور اسکی  
عورت برہمنوں کو مار ڈالا اور مسافران غریب اور سیاحان کم زور کا بمنزل ملک الموت کے تھا اور علم چوری  
اور لوٹ پاٹ میں بڑا مشاق تھا اور درجات برہمنان سے ساقط ہو کر صورت و شکل میں کمال سبب ہوا



اور ہم اوسکاج ہو گیا اور رنگ بدن کا نہایت سیاہ و ہیبت ناک اور قد حقیر معلوم ہونے لگا اور سیر جمی و سیدھی  
 ساتھ پیشمار جانداروں کو مار ڈالا ایک وقت یہ سہ چپت مع گروہ چورون کے مایا چھتر میں گیا اور چاناک کوئی  
 چوری مالیت کثیری کرین اس ارادہ سے وہ ادھر ادھر جماعت کے ساتھ پھرنے لگا چنانچہ جس مقام پر ایک  
 جماعت برہمنوں کی مقیم تھی وہاں سہ چپت مع چورون کے بنیت سمرقہ آدمی رات کے وقت گیا وہاں برہمن لوگ  
 شیو پرستار چھتر کما تمکو سماعت کر رہے تھے اور اوسکی بڑی تعریف کرتے تھے اور نشانات خاص سد شیو کے  
 احوال ان کیسے ہوتے شیو کا نام جاپ کرتے تھے چنانچہ سہ چپت نے اپنے گروہ سے کہا کہ تم سب اچھی طرح سے جو بات  
 جیت یہ سب کر رہے ہیں سماعت کرو کیونکہ کچھ معلوم ہوتا ہے کہ جو یہ سب باوا نرم گفتگوی کر رہے ہیں وہ بابت کسی  
 مال و نقد کے ہیں کیونکہ یہ سب مالدار معلوم ہوتے ہیں ہلکو وہ جب ہر کہ بعد تزع مال و غارت کرنے نقد جنس کے ہلکو  
 قتل کرین لہذا ہم سب بصورت شیو پرستاران کے نزدیک چلین وے ہلکو نہیں جانینگے کہ چور ہیں بلکہ ہلکیت  
 جاناکر چھتر نہیں کیسے چنانچہ سہ چپت نے مع جماعت کے یہی کیا اور تھیر لباس اور تبدیل وضع کے بعد شیو پرستاروں  
 نزدیک جا کر پر نام کیا اور ٹھیکر شیو مہاتم کو بلکوش ہوش سماعت کیا آخر الامر تاثیر صحبت اور پر بھاؤ شیو نام سے  
 سہ چپت گناہان سے بری ہو کر دست بستہ سب برہمنوں سے کہنے لگا کہ اے منیشتران میں بڑا پانی ہوں مجھکو  
 پناہ دو تم مجھکو بار لگا دو میں صرف کہنے کو برہمن ہوں لیکن میں اپنا دھرم نہیں جانتا اور میرا ختم خراب ہو گیا  
 میں نے پیشمار عذاب و گناہ کیسے ہیں اور برہمنوں کو قسام عقوبت دیا اسلئے میں التماس کرتا ہوں کہ جس تہیج  
 سے گناہان زائل ہوں وہ بدیر تبادلیجیے یہ کہا اور غایت پریم سے برہمنوں کے قدموں پر گر کر زار زار رونے لگا چنانچہ  
 برہمنوں نے فرمایا کہ مبارک ہو مبارک ہو تم جو اس مقام پر آئے اب تم اپنے گناہان ماضیہ کا کچھ اندیشہ نہ کرو تمکو  
 ایسے کہ گناہ کے کنارے جو مہا گری اور جہان شیو کا ایک مقدس شوالہ ہر وہاں جا کر شیو کی خدمت میں مصروف ہو  
 اور شیو کا جو نام مہادیو ہر وہی نام مہادیو کا جاپ کرو تم اس نام کے جاپ سے کرتار تھ یعنی بگت ہو جاؤ گے چنانچہ  
 سہ چپت نے یہ ہریت پاکر بمقام فرمودہ برہمنان کے جا کر مہادیو نام رات دن کہنے لگا پھر ان تک کہ یہ نام جاپ  
 کرتے ہوئے اوسکو سات رات و دن برابر گذر گئے اور سد شیو غایت خوشنود ہو کر اسہ چپت کو درشن دیا  
 فرمایا کہ تم مبارک ہو تمھارا کلیان ہووے اور تمھارے برادران مانگو میں تمکو ضرور برادران دوں گا تم کچھ



اپنے گناہان سابقہ کا خوف نکر ویٹنکر اسم چپ نے بعد ڈنڈوت کے سہت کیا اور سد شیو نے خواہش اسم چپ واقع ہو کر تمام علوم اوسکو مرحمت فرمایا چنانچہ اسم چپ عالم علوم ہو کر شیو کے تہ اور سرب کو جانکر ایک عمدہ سہت کو بحضور سد شیو پڑھا جسکی سماعت سے سد شیو بدرجہ غایت خوشنود ہوئے اور نگاہ لطف کرم اسم چپ کی طرت دیکھ دیا اور فرمایا کہ تم سے بہت خوشنود ہوئے اب تم ہمارے گن ہو کر بمان میں سوار ہوا کیلاس میں بر اجمان ہوا اور تمھارا نام نیل ہوگا اور ہم بنام نیلشتر کے مشہور ہو کر ہمسقام پر رونق افروز ہونگے اور آج سے یہ پہاڑ بھی بنام نیل کے شہرت پاویگا جسکی یاد سے نہایت شادمانی ملیگی اور انفس روپ ہو کر ہمسقام پر ہم ہمیشہ مع تمھارے رہا کریں گے اور گنگا کے کنارے جو ہمارا کنڈ ہوا اسکے اندر غسل کرنے سے شخص نہالے والا ہمارا جسم ہو جاویگا چنانچہ نیل و نیل و نیلشتر یہ تینوں غایت درجہ کے خوشی دینے والے اور جمیع رنجوں کے دور کرنے والے ہونگے یہ کمکر سد شیو نے بذریعہ آوار ڈمرو کے تمام دیوتوں کو بلایا چنانچہ سہت آواز ڈمرو سے بشن و بر محھا وغیرہ تمام دیوتا اور من و سدھ وغیرہ اس مقام پر اگر شیو کی سہت کرنے لگے اور نیل کی بھی تعریف سمجھون گے کیا اور انس روپ ہو کر اس مقام پر تمام دیوتا وغیرہ بھی مقیم ہونے بدینوجہ وہ مقام کمال مقدس قرار دیا گیا جسکے صرف دیدار سے ہر ایک گنگا گن ہون سے پاک ہو جاتا ہے اور نیل و ت روپ ہو کر کیلاس میں گئے سپٹج بشمار لوگوں نے شیو کا نام کمکر ایسا ترتیب حاصل کیا ہے

## چوتھا ادھیائے

برمھانے کہا کہ اے نارہج کچھری نتر عجیب اور اوسکی مہمان لا تعد و بشمار ہر جسکے جاپ کرنے سے تمام سدھ پیدا ہو کر جماعتیں پاپ کی کالعدم ہو جاتی ہیں اس نتر کے تمام حروف کی مہمان کہنے کو کسی پرینتا نہیں ہے اسکے ذریعہ سے بیدون نے سدھ بد کو پایا ہے اور ذات قدسی آیات ست چت آنند کی یعنی سد شیو ایسے نتر کے اندر ہمیشہ قائم رہا کرتی ہے اور یہ نتر سب نتر و نکاراجہ ہوا اور تمام بیدون اور انیکم و نکا خلاصہ کر جسکے جاپ کرنے سے پھر اندیشہ تولد و وفات سے بری ہو کر برصہ کو حاصل کرتا ہے جو شخص قید دنیاوی میں مقید ہو کر قہام مجن الام میں گرفتار رہے ہیں انھیں کی آزادی و رہائی کی واسطے سد شیو نے ہر نتر کو ظاہر کیا ہے چند کہ ریاضت و جاپ و جگ و تیرتھ جہانیاں کی واسطے اکثر کام عمدہ ہیں مگر جو شخص اس نتر کو اپر سید میں



دھارن کیے ہوئے ہیں اونکو کیا سر و کار اون کاموں سے جو جب تک کہ انسان اس منتر کا جاپ نہیں کرتا  
 تب تک وہ محض راہِ رست سے منحرف ہو کر ناحق بھٹکتا پھرتا ہے یہ منتر مہتر دن کا راج الدھراج اور تمام بریت کا  
 منتر راج ہے اور طریق کیوں ملکت کی واسطے بمنزلہ شمع کے ہوا سکے جاپ کرنے سے شیو ہمیشہ نزدیک رہتا ہے  
 اور یہی منتر سمندر گناہان کی واسطے بر و اہل اور جنگل کے جرائم کے لیے بمنزلہ آگ کے ہے اور سب سے اعلیٰ منتر ہے  
 کیونکہ اس منتر کے مالک سب مالکوں کے مالک ہیں اور اس منتر کے جاپ کرنے کو سب مجاز ہیں کسی شخص کو  
 مانعت نہیں ہے اور جو نقص و عیوب اور منتر و نکلوا حق ہو کرتے ہیں وہ اس منتر پر کسی حالت میں موثر و  
 کارگر نہیں ہیں اور جو سنسکار و کچھ اور غیرہ کے ہیں وہ اس منتر کو ناقص نہیں کر سکتے اگر کوئی شخص بلا ہمت  
 و ارشاد و دلچسپی اگر دے بھی اس منتر کا جاپ کرے تو یہ امر سنوار و جابز ہو واضح ہو کہ شیو میں دو حرف ہیں  
 وے و ونون تمام گناہوں کے دور کرنے والے ہیں اور جبکہ منسکار کے ساتھ یہ دو ونون حرف کے جادوین تو پھر  
 کو کچھ میں کیا اشتباہ ہو اگر کامل گرد کے ذریعہ سے اس منتر کو لیکر پاک ملک میں مجبت کے ساتھ جاپ کرے  
 تو فوراً جمیع مقاصد پر کامیابی حاصل ہو دے یہ بات کچھ تعجب کی نہیں ہے اس لیے وجہ ہو کہ تدبیر و ترکیب کے ساتھ  
 اس منتر کو مرشد کامل سے لیوے اور پرن چھتر یعنی مقدس زمین میں بوقت عمدہ ترکیب کے ساتھ خود طہارت کے  
 ساتھ اسکا جاپ کرے اور سیدہ گرینی مرشد کامل صرف برہمن سے مراد ہے باقی اور تمام برہمن سیکھنے والے شاکر و  
 لے جاتے ہیں بیکہ یہی کلام ہو مگر گریست یعنی اہل تعلق کو چاہیے کہ کسی کل ٹ یعنی پوج و رزیل کو اپنا گرو  
 کرے کیونکہ اوسکو ایسا کرنے سے عذاب ہوتا ہے حاصل تقریر یہ ہے کہ اگر انسان کسی طرح سے اس منتر کو بذریعہ گرد کے  
 حاصل کر کے جاپ کرے گا تو فوراً اوسکے تمام گناہ دور ہو جائیں گے چنانچہ اس تقریر کی بابت ہم ایک تہا سکتے  
 ہیں جو نہایت مستطہر و مقدس اور جسکی سماعت سے مجمع عذابوں کا نیست و نابود ہو جاتا ہے اور ہر روز باری  
 و فرخندگی حاصل ہو کر بیچ کچھری کی مہمان مضموم ہوتی ہے اور اوسکو کوئی شخص کچھ دکھ نہیں جے سکتا اور اوسکو کو  
 شیو ہمیشہ خوشنود رہتا کرتے ہیں حکایت تھرا میں ایک راجہ خاندان جدو پسی میں بنام وشارہ کے بڑا عالم  
 نام شاسترون کا ہوا وہ نہایت عقیل بہادر و نوسند و مستقل مزاج و قائم جنگ و دھرم دان اور شیونو کا مخلص  
 نے والا عمر میں جوان اور نہایت حسین و رعنا و مہارتی و سخاوت میں لاثانی تھا اور اسے راجہ کاشی کی لڑکی کو



اپنے ساتھ بیاہ لیا جسکا نام کلاوتی تھا اور جو جمال باکمال و حسن و لغزب و حسن و اخلاق و برگزیدگی و دروہان  
 میں شہرہ آفاق تھی چنانچہ راجہ نے خلوت سرای خاص کو انواع ارایشات و تکلفات سے آراستہ و پیرستہ  
 کر کے طالب و صل اوس ماہ تمثال کا ہوا مگر کلاوتی راجہ کے پاس نہ گئی تب تو راجہ نہایت شکستہ خاطر و بے قرار  
 ہو کر حالت بے اختیار سی و بے صبری میں چاہا کہ جبراً جام موہلت کو نوش کرے اس ارادہ سے وہ اٹھا کلاوتی  
 عزم راجہ پر وقف ہو کر ہر دو دست بستہ راجہ سے کہا کہ مہاراج مجھ کو چھونا نہیں اور نہ میرے ہاتھ کو پکڑنا کیونکہ  
 آپ و حریم و ادرہم کو جانتے ہیں اور جو دھرم کہ بید فرماتے ہیں انکو سب کوئی مانتے ہیں آپ شتاب زدگی کو ترک  
 کر دیوین کیونکہ ہر ایک کام جو جلدی کیا جاتا ہے نتیجہ اوسکا بد ہوتا ہے میں برت و دھارن کیے ہوئے ہوں اگر  
 آپ مجھ کو لپٹ جاویں گے تو آپ کے حق میں بہتر نہ ہو گا علاوہ براین بد و ن محبت جانبدین کے ہم آغوش میں کیا  
 لطف ہو بلکہ بجائے الفت کے کلفت حاصل ہوتی ہے اگر کوئی شخص بد و ن غلبہ محبت عورت کا اوسکے ساتھ  
 مباشرت کرتا ہے تو کچھ کیفیت حاصل نہیں ہوتی بید کا کلام سے کہ عورات ذیل لائق مباشرت و قابل  
 مجامعت کے نہیں ہیں پہلی وہ عورت جو مرد کو نہیں چاہتی اور محبت سے خالی ہے دوسری جو کسی  
 عارضہ میں مبتلا ہو تیسری حاملہ ہو چوتھی جو کسی نیم یا برت کی پابند ہو پانچویں بلا شہوت چھوٹیں حاصل  
 ہر چند کہ کلاوتی نے ایسے نصائح ارجمند و کلمات دلپسند سے راجہ کو بہت کچھ سمجھا یا مگر راجہ کے دل میں  
 بوجہ فرط غلبہ شہوت کے کچھ نہ آیا عنان صبر و شکیبائی کو ہاتھ سے دیکر بے اختیار رانی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے  
 سینے سے اوسکو لگا لیا اور ہمارے ساتھ جو کچھ دل میں آیا وہ کیا اے نار د جہان میں ایسا کون ہو  
 جو اسیر پنجہ شہوت نہیں کیونکہ جب کام آتا ہے تو تمام خرد و دانش و داع ہو جاتی ہے چنانچہ راجہ کا  
 سینہ جلنے لگا اور کمال مضطرب ہو کر سمجھا کہ میں خود بخود حرارت اندرونی اپنی سے جلا چاہتا ہوں  
 ایسی حالت اپنی ملاحظہ کر کے راجہ نے رانی کو ترک کیا اور علیحدہ دور بٹھرا ہو کر باوجودیکہ اشتیاق ہم آغوشی  
 اور بھی زیادہ ہوا مگر رانی سے کہا کہ مجھ کو نہایت تعجب معلوم ہوتا ہے کہ تمہارا تن و بدن کمال نازک و  
 نرم ہو مگر ہمارے حق میں ہوا سطرے مثل آتش سوزان کے ہو گیا یہ سنکر رانی تبسم کنان فرط محبت سے  
 دست بستہ کہنے لگی کہ تم کچھ خوف و خیال بہات کا نہ کرو وجہ اسکی یہ ہے کہ ایک دفعہ دربار سامن ہمارے باپ کے یہاں نے



اور ایام طفلی میں میرے حال پر کمال مہربان ہو کر مجھ کو اپدیش دیا اور شیو کا بیچ اکچھری منتر دیکر سماعت سعیدین  
 حسب طریقہ منتر شاستر کے جنتر بھی مرحمت فرمایا اوسی وجہ سے میرا جسم پاک اور سراسر گناہوں سے میرا ہر سلیہ بولگ  
 منتر سے خالی اور اہل عذاب میں دے ہمارے جسم کو چھو نہیں سکتے اور چونکہ منے غور سلطنت سے قسام زنان  
 مثل طوایفان و زانیہ وغیرہ عورتوں سے مجامعت کیا ہوا اور عورات شراب خوار سے بھی مباحثت کرتے رہے  
 اور تم ہر روزہ شنان بھی نہیں کرتے اور نہ کسی دن شیو لباس زیب تن کر کے شیو کا بیچ اکچھری منتر بھی جاب  
 نہیں کیا اور نہ شیو کی پرستش کی پس آپ مجھ کو کس طرح سے چھو سکتے ہیں یہ سن کر راجہ نے حالت تعجب و تاسف  
 میں رانی سے بطبع وصال کہا کہ مجھ کو تم دہی منتر بتلاؤ جسکی سماعت سے میرے تمام گناہ دور ہو جاویں اور تمہارا  
 معافہ جسمانی سے کامرانی حاصل ہو کیونکہ بدون ملاقات تمہاری کے مجھ کو چین نہیں رانی نے کہا کہ مجھ کو جب  
 نہیں کہ میں تم کو منتر دیکر مرکب عصیان و باعث نقص دین ج ایمان اپنی کے ہو جاؤں مگر اچھو چاہیے کہ گرگن کے  
 جو تمہارے پر و ہمت ہیں منتر لیکر اونکی سزاگت میں جاؤ یہ سن کر راجہ مع رانی کے خدمت میں گرگن کے جا کر  
 وندت کیا اور کہا کہ مہاراج ہکو کرنا تمہارے جیسے یعنی شیو کا بیچ اکچھری منتر ہکو مرحمت فرمائیے چنانچہ گرگن نے نوکو  
 ہمراہ لےجا کر دریائے جمن کے کنارے گئے اور بعد کرانے تمام رسوم ضروری کے راجہ کو پرب منہ چھلا کر شیو کا  
 بیچ اکچھری منتر سنایا فوراً منتر سننے کے بعد تمام گناہان راجہ کے اندر وہاں سے جلے ہوئے کلاغون کا مانند  
 نکلنے لگے یہاں تک کہ تمام گناہان راجہ کے جل کر خاکستر ہو گئے جسکے معائنہ سے راجہ و رانی دونوں تعجب ہوئے  
 اور گرد سے التماس کیا کہ وہ وقوع ایسے حادثہ عجیب و سانحہ غریب کی بیان فرمائیے کہ کیا وجہ ہو کہ ہمارے  
 جسم سے جماعت زاعون کی جلتی ہوتی نکلی یہ سن کر گرد نے فرمایا کہ ہر جسم تک تم کو گناہان عظیم کرتے گزر گئے ہیں  
 اور بوجہ برابر ہونے پاپ و چین کے تم کو جسم انسان کا بلا اور جس وقت شیو کا منتر تمہارے دل میں ممکن ہو گیا  
 اسی وقت تمام گناہان تمہارے سینہ سے بصورت کلاغون کے پرواز کنان باہر نکل گئے ہیں اب کوئی گناہ  
 تمہارا باقی نہیں رہا بعدہ گرگ نے منتر کی مہمان بیان کر کے فرمایا کہ کروڑا جہنم کی برص ہتیا وغیرہ پاپ فوراً اس  
 منتر کے پر بھاد سے نابود ہو جاتے ہیں اور یہ منتر تمام منتر وں کا راجہ اور شیو کو نہایت مرغوب و تمام خواہشوں کا  
 پورا کرنے والا اور دونوں جہان میں گناہوں کا دور کرنے والا ہے سدا شیو مطیع و منقاد اس منتر کے ہیں



لشٹن و برمھا اس نتر کی خدمت کرتے ہیں اس پنج اکچھری نتر کی مہمان نہایت لطیف و باریک ہر جسکو  
جلا کیا جائیں بلکہ اسکی مہمان برمھا و لشٹن بھی نہیں جانتے ہیں صرف بموجب عقل و دانش اپنی کراٹ و  
بیان کرتے ہیں اور دیوتاؤں میں وغیرہ اس کے جاننے کو قادر و توانا نہیں ہیں بلکہ بر طبق اپنی اپنی استعداد و  
دانشمندی کے اسکا بیان کر کے اپنے مقاصد پر کامیاب ہوتے ہیں اور یہ وہ نتر ہیں جس قدر نتر  
ہیں اور سد شیو کے جو سات کرد نتر ہیں اور سب نتر و نکاح نتر پنج اکچھری راہجہ ہر اور شیو بمنزلہ حرف و کلمہ ہیں اور  
یہ نتر بمنزلہ کلام کے ہر لفظ اس کے جا پ کرتے سے شیو فرور ملتے ہیں اس بات میں کچھ شک بھی نہیں ہر اس نتر کو  
بید تحول ہر نوعی اونکار عظم کہتے ہیں اس باعث سے بھگت جن دونوں میں کچھ فرق نہیں سمجھتے کیونکہ اونکار  
اور پنج اکچھری دونوں میں پانچ حرف ہیں صرف اعراب میں فرق ہر اور جبکہ کوئی شخص کاشی میں رہتا ہو  
تو سد شیو بھی پنج اکچھری نتر متونی کے کان میں سنا دیتے ہیں جسکی وجہ سے شخص موتی کیوں لگت کو پاتا ہو  
اور کلجک میں بھی اس نتر کے جا پ کرتے سے جا پ کرنے والا خود سد شیو کا روپ ہو جاتا ہو برہمائی لکھا  
کہ اے نارو پنج اکچھری کی مہمان کرتے کرتے گرگ من دریا سے پریم میں غرق ہو کر مع راہجہ و رانی کے  
گھر میں آئے اور کہا کہ اے راہجہ اب تم گناہوں سے پاک ہو گئے تمکو چاہیے کہ اپنی رانی کے ساتھ عیش و  
آرام و نیا دی میں مصروف ہو کر اپنی راہجہ حانی میں مقیم رہو چنانچہ راہجہ حسب الاجازت گرگ من کے  
اپنے گھر میں آیا اور جبکہ رانی کے ساتھ ہم بستر ہوا تو جسم رانی کا مانند عندل کے اوسکو سر و معلوم ہوا  
اس اتہاس کے قرات و سماعت سے تمام مقاصد و مطالبات کامیابی حاصل ہوتی ہو

## پانچوان اوصیائے

برمھائی لکھا کہ اے نارو اب ہم بھشم کی مہاتم و مہمان کا بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ بھشم دو قسم کی ہے  
ایک مہا بھشم دوسری سولپ بھشم سوم مہا بھشم خاص سد شیو کا روپ ہر اور سولپ بھشم میں بہت  
تفصیل اور فروعات ہیں یعنی اول سرور دوم سمارت سوم لو لگ جو بھشم کہ بید کے طریقہ سے ہوتی ہے  
اوسکو سروت کہتے ہیں اور امرت یعنی پراں کے قاعدہ سے جو بھشم ہر اوسکا نام سمارت ہے اور  
جہان فانی کی آتش سے جو تیار ہوتی ہے اوسکو لو لگ کہتے ہیں اول و دوم دو قسم کی بھشم کو صرف برہمن ہارن



نیرمی قسم سے تمام برن کے لوگ اپنے جسم کو مزید کرین اور برہمن بید کے نتر سے جشم کو لگاوتے مگر اور  
 لکرن نام سے جشم کو دھارن کرین اور جگ کی جشم برہمنوں کو ضروریات سے ہو کہ اپنے جسم میں لگاوت  
 فی اور ونگو جلی ہوئی چیزوں سے جسمین گو موتر پڑا ہو جشم بنا کر لگانا واجب ہو اور پانی ملا کر جشم لگانا چاہیے  
 اور یہ جشم بطور ترپنڈ کے لگاوتے اور ہم ویشن و ایندرو تمام دیوتا ہمیشہ جشم دھارن کرتے ہیں اور باری  
 بھین و آب دیوتا وغیرہ سب جشم کو لگاتے ہیں اور جگ و سیدھ و ناگ وغیرہ بھی جشم بدون نہیں ہتے اور  
 شخص کہ جشم اور ترپنڈ سے آرتہ نہیں ہوتے وہ کسی حالت میں ملکوت کو نہیں پاتے اور بید کا کلام ہو کہ  
 بدون جشم دھارن کر نیکی تمام آچار و پستش وغیرہ سب بیفائدہ و ناکام ہیں خواہ سو کرو رکپ گذر جائیں  
 شخص بدون جشم و ترپنڈ کے رہا کرتے ہیں اور کو ہر روز باپ ہوتا ہی اور دونوں جہان میں غایت درجہ کو  
 پاتے ہیں یہ جشم عاصیوں و پاپیوں کو مرغوب نہیں ہو اور وہ طبقات جہنم کی سیر کر نیکی جو شخص جشم کو نہایت  
 بریم و محبت سے لگاتے ہیں انکے اوپر کوئی آفت نازل نہیں ہوتی اور اسکے تمام گناہ جگ جشم ہو جاتے ہیں  
 واجب نہیں ہو کہ بدون جشم دھارن کر نیکی کوئی شخص بید کا نتر جاپ کرے اور نہ کوئی شخص بدون اسکے  
 مقبول نظر و مرام سد شیو کا ہو سکتا ہو اور جشم کا مہامیشمار ہو اور سو کوئی بیان نہیں کر سکتا صرف  
 اپنی عقل کے مطابق سب بیان کرتے ہیں اور سب آدمی جشم دھارن کرنے کے مجاز ہیں کچھ ذات و برن کی قید  
 نہیں ہو بلکہ اوقم و آدم و جاہل و عالم سب جشم لگانے کا اختیار رکھتے ہیں جس شخص کا جسم جشم سے آرتہ ہو وہ  
 کو یا منزلہ تمام تیرتھو کو ہے اور جس مقام میں کہ جشم دھارن کرنے والے آباد ہوں و نان جگ و دیگر امور انیک کی  
 لثرت رہتی ہے ایسے لوگ عمدہ جپ اور بہتر ریاضت اور نیک برتون کا نتیجہ پاتے ہیں اور ایسے لوگ  
 بہر حال قابل پستش کے ہیں اور ہر چند کہ کوئی شخص کمال درجہ کا پانی ہو اور برن و آسم و آجاسے خارج ہو  
 کہ تو بھی وہ غایت درجہ کا پاک و مبارک ہو اور گویا وہ تمام علوم کو پڑھ چکا اور تمام نیک کاموں کو کر چکا جو شخص ایسے  
 جشم دھارن کرنے والی نذرت کرتا ہو یا آنک دھمکتا ہو یا آنک مارتا ہے وہ گویا اپنے جنم کو خراب کر رہا ہو اور کو  
 چانڈال جانتا ہو اسکے اوپر لعنت کرنا چاہیے کیونکہ شیو کا حکم ہو کہ سب لوگ جشم کو دھارن کرین اور جب قدر  
 کہ ذات جشم کے کسیکے تن میں ہوں مے گویا شیو کے لنگ میں جو جشم دھارن کرنے والے کے



جسم میں براجمان ہیں اور بھشم لگانیکا ہر ایک مرد و عورت و طفل و جوان و پیر کو اختیار ہو کسی کو ممانعت نہیں ہے اور کچھ قید حالت عدم طہارت و پاکیزگی نہیں ہے اور نگہ وغیرہ کا ملک جہان لگا یا گیا ہو اون سب کے اور بھشم کو لگانا چاہیے اور جو شخص کہ روزمرہ بعد دھیان شیو و شیورانی کے پریم کے ساتھ بھشم و ترنپڈ کو دھارن کرتے ہیں اور اسکے تمام گناہان قتل وغیرہ ناپود ہو جاتے ہیں جو شخص کہ ترنپڈ و بھشم کی مذمت کرتا ہے وہ گویا شیو کی مذمت کرتا ہے چاہیے کہ جب تک بھشم کو دھارن نہ کر لیوے تب تک پانی نہ پیوے اور نہ کھانا کھاوے کیونکہ ایسا شخص تارک بھشم کا دوزخ میں جاتا ہے جہاں اسکو خون وغیرہ پینے کی تکلیف دیا جاتی ہے اور اس پیشانی کو لعنت ہو جو بھشم سے آراستہ نہ ہو اور اس گانوں کو لعنت ہو جہاں کوئی سوال نہ ہو اور اس جنم کو لعنت ہو جسکو پاکر شیو کی پرستش نہ کرتا ہو اور اس علم پر لعنت ہو جس سے کسی کو فائدہ نہ ہو اور بدون بھشم کے منتر شاستر اور منج اکھیری منتر کے اوپدیش کا کوئی مجاز نہیں ہے اور صرف بید کے طریقہ والوں کو اختیار کامل بھشم لگانے کا ہے نہ کہ دیگر خراب طریقہ والے اسکو اختیار کر سکتے ہیں اور تمام لوگ بھشم و ترنپڈ کے اوپاشک یعنی ماننے والے ہیں اور جو شخص کہ بید کے طریقے کا سکھائے والا اور ملک کر نیوالا ہو اسکو چاہیے کہ روزمرہ بھشم و ترنپڈ کو دھارن کرے اور لیشن وغیرہ اور دیو تو ننگے پرستاروں کو واجب ہے کہ بھشم و ترنپڈ کو اختیار کریں اور جو شخص کہ بید کے طریقہ کا چلنے والا دوسری قسم کے پند کو آراستہ کرے وہ گویا بید کے برخلاف ہے اس امر کو بید و پیران سب بالیقین بیان کرتے ہیں جسکو ترنپڈ زیب تن ہے وہ سب سے اتم و اعلیٰ ہے ہر چند کہ ایسا شخص چانڈال بھی ہوتا ہے سب لوگوں کو پرستش کے قابل ہے اور جو شخص روزمرہ بھشم لگاتا ہے وہ غایت درجہ کا پاک اور گنگا وغیرہ مقدس تیرتھ اور اسکے جسم میں رات و دن مقیم رہا کرتے ہیں اور تمام تیرتھ و چتر بھی گویا اوسیکے تن و بدن میں مقیم ہوتے ہیں اور منج اکھیری وغیرہ عمدہ عمدہ منتر اس کے جسم میں مقام کرتے ہیں اور اسکو دونوں طرف کے بیشمار خاندان پارلگ جاتے ہیں اور خود بھی بعد حصول فحاشے و نیاوے عاقبت میں بھی ٹمکتا ہو پاتا ہے اور سلسلہ دار اول تمام لوگوں میں سیر کر کے بعد ہمارے لوگ میں داخل ہوتا ہے اور ہمارے تنو سال تک ہمارے ملک میں قسام زمان جہن کے ساتھ ہمارے پر لیشن لوگ کو جاتا ہے اور تنو سال لیشن کے دان ہر بعدہ شیو لوگ



اصل کرتا ہے جہاں موت و گناہ و تاسف کو راہ نہیں ہے اور وہاں جب تک اس کی خواہش ہوگی تو تک  
 قیام رہتا ہے اور اوشل اور گنوں کے اوسکو درجہ شیوگن کا ملتا ہے اور خود بخود سد شیو کے ہو جاتا ہے یہ بات ہم سچ  
 تے ہیں اور بید و ناگواہ کرتے ہیں جو کچھ کہ اب تک کہتے ہیں اونکا کب کیا پ و خلاصہ یہی ہے جو ہم نے بیان  
 کیا اور تمام خلقت و دیوتاؤں میں اسد و غیرہ اس بات کے بیان کرنے میں شفق ہیں اور سرادہ و ہوم و جا  
 تپ و جگ و دیوتا کی پرستش و غیرہ میں بھشم و ترپڈ کو دھارن کرنا ضروریات سے ہے اور جو شخص کہ بھشم کی  
 ریت کرتے ہیں وہ اسے انواع عقوبت میں گرفتار رہ کر مدت دید تک و درخ میں رہتے ہیں جہاں کہ شہا  
 در جہ کمال پاک ہیں مگر سب اشناؤں سے اعلیٰ بھشم اشناں کہا گیا ہے اور تمام تر تھون و جگ و جب و تپ  
 برت و پھل کو انسان صرف بھشم دھارن کرنے سے پاتا ہے اور گناہ و غیرہ جو دیوتاؤں کی ندی ہیں وہ  
 بھشم سے اعلیٰ نہیں ہیں بھشم تینوں جہان کی پاک کرنے والی ہے اور پریم شیو بھشم سرور ہیں اور جو شخص  
 بد و بھشم دھارن کرنے کے کوئی اچھا کام کرتا ہے وہ محض جاہل و نادان ہے کیونکہ اوسکو نتیجہ فحاشان کیا  
 نہیں ملتا اور جب و تپ و جگ و برت و تیرتھ و دھیان و دان سب بیکار و بیفائدہ ہیں جسے بھشم کو  
 دھارن نہیں کیا وہ ناحق جہان میں پیدا ہوا اور اگر ترکیب کو ساتھ بھشم و ترپڈ کو دھارن کرے تو  
 یادہ پھل ہوتا ہے اور وہ عورت جو حالت و شیرازی میں ہو اور وہ شخص جسے گرد سے سر نہ لیا ہو اور رنگ یعنی  
 جنگلی لوگ و پھرتک بھشم کو پانی ملا کر لگا دیں مگر وہ پہرے بعد بد و ن جل کے دھارن کرنے کو حکم ہے اور  
 سنیا سی کو ہمیشہ بد و ن پانی کے بھشم لگانا چاہیے اور وہ تار سرور سد شیو کا دھیان کرے وہ تار سرور  
 ایک سو کچھ یعنی باریک دوسرا تھول یعنی موٹا ہے جسکی مراد ایک حرف اور پانچ حرف سے ہے اور بھشم  
 جو تین قسم کی ہے اوسکو کیسے تین طرح بھی بیان کیا ہے یعنی جیہ شیو اہل بھشم کے اہل بھشم یعنی  
 جو درمیانی ہے اوسمیں اگھور تر مقدم ہے چاہیے کہ اگھور تر سے لکڑی کو غایت طہارت سے جلا دے اور  
 پیل و پلاس یعنی ڈھاکھ و سمی و برگ و پیل کی لکڑی لفظ لکڑی سے مراد ہے انہیں کی لکڑی بھشم  
 کہو اسے چاہیے اور تیسری بھشم وہ ہے جو پاک سامان سے تیار ہوئی ہو یعنی دار و لونا و مٹی و کافیہ چاند کو  
 اور سوئیائی گئی ہے اور وہ غلہ جو ہوم و غیرہ کیا گیا ہو وہ بھی بھشم کہو اسے پاک ہے اب ہم بھشم دھارن کرنے کی



ترکیب کو کہتے ہیں یعنی لفظ ترنپڈ سے مین رکھا یعنی لکیر مین مراد ہیں جنہیں ایک ایک دیوتا مقیم رہتا ہے اور بھر کو ٹی یعنی درمیان دونوں ابرو سے آخر دونوں ابرو تک ترنپڈ لگانے کی قید ہے نہ اس سے زیادہ اور درمیان کی انگلی سے ترنپڈ کو لگانا چاہیے یعنی خضر و زہر سے اول دو لکیر مین بنا کر درمیان مین ترنپڈ سے لکیر نیچے اور چاہیے کہ ہر ایک عضو مین ترنپڈ کو آہستہ کرے اور نودا اور کھون کی ستائشیں مین جب مین ایک ایک دیوتا مقیم رہتا ہے اور پورا اکھ سمجھ آتھ لول سرت گن شکست ستون دیواؤں کے یہ تین قسم کے سب دیوتا مین جنکو ہر ایک رکھا کی ثابت ہم علیحدہ علیحدہ کہتے ہیں چاہیے کہ ہر ایک رکھا اوس دیوتا کی جس کے تعلق وہ رکھا ہے ڈنڈوت کر کے ترنپڈ آہستہ کرے جسکی وجہ سے مکت حاصل ہووے اب ہم ستائش رکھا کی تفصیل مشرح بیان کرتے ہیں اور ان کے دیوتوں کا بھی ذکر کرتے ہیں اور مین بتائیں اور سولہ اور اکھ اور پانچ بھید یعنی فصل ہیں اور وہ سب استھان یعنی مقامات علیحدہ علیحدہ ہیں جیسا کہ بید کا قول ہے یعنی سر و پیشانی و کان و آنکھیں و ناک و منہ و گلا و بازو و پیٹ و ماتھ و جھاتی و پانچر و ناف و مشک و تریلی و درمیان و دونوں رانوں کے و پیر سیب بتائیں مقام ہیں سو آٹھوں پس اور ساتون و گد لیس اور آٹھون و گیت اور آٹھون ایندرا کا نام لیکر مقامات مذکورہ بالا مین ترنپڈ کو لگاؤ اور سر و پیشانی و گردن و آنس و بازو و شکم و ماتھ و جھاتی و ناف و پانچر و پشت یہ سولہ مقام ہیں جنکے دیوتا یہ ہیں یعنی شیو و شیو بھگت و ناد و ایشان و بید شکست اور نو و سر یعنی نو ایندرا کا نام لیکر مقامات مذکورہ بالا مین ترنپڈ دھارن کرے علاوہ ہر این پیر پیر ہر دھرو و سر و ماتھ و پیشانی و گردن و جھاتی و ناف و تریلی و بازو و پشت و شکم یہ سب سولہ مقام ہیں انہیں پر م شیو و شیو دوش و بر مھا و بشن و آتش و گرد و در و در و سورج و دوش و چشم و بام و مورت و پس و ہر دھرو و یو کی ڈنڈوت کر کے ترنپڈ کو دھارن کرے اور سر و پیشانی و کان و آنس و سینہ و ناف یہ اکھ مقام ہیں انہیں پر مھا و پشت رکھ کو ڈنڈوت کر کے ترنپڈ لگا دے اور سر و جھو جا و ہت و سینہ یہ پانچ مقام ہیں انہیں ہانچون دیوتا کی ڈنڈوت کر کے ترنپڈ کو دھارن کرے

### چھوٹا نوان اوصیائے

نار و نے کہا کہ ہمارا ج بھشم دھارن کرنے کی ترکیب سماعت کیا مگر مین چاہتا ہوں کہ آپ کوئی ایسا اتھا



بیان فرماوین جس میں کسی پاپی نے بھشم کے پر مجھاوے مکت کو پایا ہو سوت نے فرمایا کہ یہ سوال بر مھائے  
 اور دے سنکر کہا کہ بادیو نامے ایک شیو کے جوگی ہیں جو بلا خوف و بیم بدرون اور کیسے تن تنہا رہا کرتے اور سب کو  
 ایک ہی نظر سے دیکھے اور وہ مقام قیام و غصہ و شہوت و گناہ و طمع و ایجاب اختیار تھا کہ دماغی مہا سے  
 محض خالی اور کوئی چیز کسی سے نہیں لیتے اور قانع مطلق و تارک محض خاموشی کو اختیار کیے ہوئے صرف بھشم  
 حارن کر کے خود اختیار می کے ساتھ شیو کی محبت میں نوردی کیا کرتے ہیں وہ سبکے اوپر خوشنود اور رنج  
 و رقت سے عاری ہر مہنس بدھوت بلا غور کشت جہان و قفج کون و مکان میں مصروف رہتو ایک روز بادیو  
 و مصروف بکر منچ ارن میں تشریف لیگے جس میں ہواے بھو تو نکر کوئی نہان نہیں تھا اور اس جنگل میں ایک  
 مہر ر کچھش نہایت مہیب بیرحم رہا کرتا تھا اور بوجہ گناہان اپنی کے وہ حالت گرسنگی و تشنگی میں مبتلا تھا اور  
 انی شخص بوجہ خوف او سکے وہاں نہیں جاسکتا تھا چنانچہ جب اس نے بادیو کو دیکھا تو بہ نیت کھا لیا بادیو کے  
 وانہ ہوا مگر بادیو بلا خوف و اندیشہ بدستور اسکو آتے دیکھ کر کھڑے ہو گئے اور ہر مہر ر کچھش پہونچ کر بادیو کے  
 بدن میں لپٹ گیا اور دونوں بازو سے بادیو کو دبا کر جاہا کہ مثل لقمہ کے حلق میں اتار دوں مگر بادیو کو چھوڑے  
 اسکے تمام گناہان دور ہو گئے جس طرح سے کہ وہاں چنتا میں یعنی پارس تپھر کے لمس سے خود طلاء برغیش ہو جاتا ہو  
 و جس طرح سے کہ زراغ صحبت ہنس سے مان سرور کو پاتا ہو اور آدمی دیوتا کی مہربانی سے آب حیات حاصل  
 رہتا ہو جس طرح سے سنگ پاکر ہر ایک شخص تمام گناہان و تکالیف سے آزاد ہو جاتا ہو اسی لیے ست سنگ  
 مہایت نایاب ہو دیکھو یہ ر کچھش جو اول غایت بھونکھ و پیاس سے کھالینے کی نیت سے بادیو کے اوپر حمل کیا  
 وہ بوجہ چھوڑنے بادیو کے آسودہ ہو کر مالال ہو گیا اسکا کوئی باپ دور ہونے سے باقی نہ رہا کیونکہ بادیو کے  
 جسم میں جو بھشم زیب تن تھی وہ ر کچھش کے بدن میں لگ گئی تھی وہ دست بستہ بادیو کے قدموں میں گرا  
 اور التماس کیا کہ مہاراج مہربانی کر کے میرے حال زار پر نگاہ فرماؤندی سے ملاحظہ کرو آپ ہمارے حال خراب  
 مال التفات فرمایا کیونکہ مجھ کو آپ کے چھوڑنے سے جو کیفیت حاصل ہوئی ہے وہ عیان اور خارج از بیان ہو میں  
 ریائے دکھ میں غرق ہوں آپ ہمارے اوپر فرماؤندی کر کے ہماری دستگیری فرماوین تمہاری طرف چھوڑے  
 بلکہ بڑا شک ہو تا ہو اور میرے تمام باپ و تاپ جل گئے ہیں بادیو کو کہا کہ اسے ر کچھش تم ایسی صورت و شکل سپکے



ساتھ کون ہو گیا کہ تم کو بیان کچھ کھانا پینا دستیاب ہونا معلوم نہیں ہوتا اور تم کس باعث سے برہمہ راجپش ہو  
وہ کیفیت بیان کرو برہمہ راجپش نے پیشانی کو مسجوہ کر کے دست بستہ عرض کیا کہ مہاراج پہلے اس جنم سے  
پچیسواں جنم میرا راجہ تھا یعنی میں بنام راجہ <sup>راجہ</sup> <sup>راجہ</sup> کے ملقب ہو کر جون دلیس کی فرمان ردا کی کرتا تھا میری عادت  
میں ہر اسر جہالت اور گناہ وغرور و فساد و غیرہ مضمر تھی اور تمام ماتحت رعایا رو برایا مجھ کو دشمن سے کم نہ تصور  
کرتے تھے اور میرے کج و کام سب قبیح اور مین رعایا کا ٹوٹنے والا تھا جس کے سبب سور عایا دیران و تباہ تھی اور میں  
بید و غیرہ کے طریقہ پر قدم نہ مار کر حالہ عورت کو ساتھ مجامعت کیا اور عورات قابل مجامعت کو ہر چند کہ میں  
قید میں رکھا مگر ان کے ساتھ مباشرت و رہمت میں مصروف نہوا اور نہ اون کی محال تھی کہ اور کسی غیر مرد کے ساتھ  
مجامعت کریں اور میں نے تمام برن کی عورتوں سے مباشرت کیا اور عورات شوہر دار و بیوہ و حائضہ جنکی  
شادی نہیں ہوئی تھی اور جوان و کم عمر سب قسم کی عورتوں کو ساتھ میں نے مجامعت کیا اور تین سو برہمنوں کی  
عورات کو ساتھ میں نے فعل بد کیا اور سلیج چار سو رات چھتری کی میں نے رکھا اور چھ سو بیس برن کی عورتیں  
اور ایک ہزار شوہر کی عورات کو ساتھ مرتکب نہا ہوا اور ایک سو چاندال کی عورتیں اور بیس کی عورتیں ایک ہزار اور  
شیلو کی بانسو اور چار سو اور بیشمار و بلا تعداد و ایفو نکا ساتھ عیاشی و تماشا بینی کیا رات دن  
سواے عیاشی کے اور کسی شغل و کام سے سڑکار نہ رکھا مگر تاہم مجھ کو ہودگی و سیری حاصل نہوتی ہر روزہ نمی تھی اور  
ساتھ فعل شنیعہ و زنا کرتا رہتا تھا چنانچہ عین حالت شباب میں گرفتار پنجہ امراض ہو کر انولع رنج و تکالیف میں مبتلا  
ہو گیا اور میں نے اپنی عورات جائز و منکوحہ کو ساتھ کبھی مباشرت نہ کیا اور دشمنوں نے ہر جہاں سمت سو غلبہ  
کر کے حالت خوار و خراب میں مجھ کو ڈال دیا اور روزہ راند مارا و ہارے مجھے متنفذ ہو کر مجھ کو ترک کر دیا آخر میں اسیر  
پنجہ اجل ہو کر مر گیا اور جہاں کے گنوں نے مجھ کو قید کر کے بھنور جہاں کے حاضر کیا اور خون کے حوض میں مجھ کو ڈال دیا  
چنانچہ تین ہزار سال تک میں اس حوض کے اندر رہ کر قہام صعوبت میں گرفتار رہا بعدہ مجھ کو پھیلچ کا جنم دیا  
ایک بیابان بلا انسان میں مقیم کر دیا اور ہزار سو راخ ہر روزہ اپنی جسم میں کرانا گوارا کر کے بھونکے پیاس سے مضطرب  
تھا جس کی تکلیف و غم کو گوارا کرتا رہا بعدہ دوسرے جنم میں شیر ہو کر تیسرے جنم میں اجگر یعنی فہی اور چوتھے میں  
کرزم اور پانچویں میں خوک اور چھٹے میں گرگ اور ساتویں میں سگ اور آٹھویں میں بھیر اور نویں میں بیل



دستور میں آجیو گیا رھوین میں بندر و بارھوین میں کرکس و تیرھوین میں راسو و چوھوین میں زراغ و پندرھوین  
 میں فوس اور اسطرح باقی جنوں میں گدھا و گریہ و نھاگ و کشت و ماہی و مویش و بوم و فیل ہوتا رہا اور اب  
 یہ پچیسواں جنم پیرا برہمہ راکھس کا ہے جو آپ کے روبرو حاضر ہے مگر مجھ کو اس جنم میں ایک بڑی کیف  
 یہ ہے کہ کچھ کھانے پینے کو مسر نہیں آتا اور اب اپنے گناہان اول جنم کو یاد کر کے نہایت افسوس کرتا ہوں  
 اور معلوم نہیں کہ کس صورت کی کرنی سے آج میں نے آپ کے ورثہ حاصل کیا وہ کون جب یا تب  
 جو گناہ تیرہ میں نے کیا کہ ایسی نعمت عظمیٰ و ستیاب ہوئی میری آرزو ہے کہ آپ وجہ حصول دیدار مبارک  
 اپنے کی مجھ ایسے پانی سے بیان فرماویں اور اب آپ مجھ کو تار تہہ کریں کیونکہ مجھ کو معلوم ہوتا ہے کہ اب  
 میرے ایام نیک آئے ہیں یہ کہا اور بادلوں کے حضور دست بستہ کھڑا رہا

### ساتواں اوصاف

بوجب سوال نارو کے برہمائے فرمایا کہ بعد سماعت بیان برہمہ راکھس کے بادلوں نے کہا کہ یہ سب جنم  
 پر بھاؤ ہے یعنی ہمارے جسم میں جو ہشتم لگی ہوئی ہے وہ تمہارے جسم میں لگ گئی ہے اسی کے  
 پر بھاؤ سے تم کو گیان حاصل ہوا اور اگلے جنوں کے پاپ سب دور ہو گئے ہشتم کی مہمان صرف  
 شیو جانتے ہیں اور دن کے جانتے کے لائق نہیں ہیں جیسا کہ شیو کے چوتھے قیل و قال سے انہوں میں  
 اسطرح ہشتم کی مہمان بھی لانا تھا و کچھ لگے زمانہ میں ایک برہمن اندر در اڈولس کے پیدا ہوا جو دھرم و خالی و  
 مارچ ہو کر اقام گناہان شل چوری و زنا میں گرفتار رہا اور مانند شودرون کے ہو کر ہمیشہ عورات خیر کے  
 ساتھ زنا کاری میں مصروف رہا اتفاقاً ایک روز وہ برہمن ایک شودر کے گھر میں بنیت لانا کے گیا اور شودر نے  
 اسکو نعل شنیہ میں پا کر مار ڈالا اور اپنے گھر سے باہر صلیک دیا مگر صبح کو اسکے جسم میں برہمہ راکھس  
 لگ گئی یعنی سر و باز و چھاتی و منہ اسکے میں ہشتم آڑ کر خود بخود منزلہ دھارن کرنے کے زیب تن ہو گئی  
 اسی عرصہ میں جب اسکے جہاز کے جسم کے گنوں نے آکر ارادہ کیا کہ اسکو لیجا کر جہاز کے دربار میں حاضر  
 کریں لیکن شیو کے گنوں نے آکر بعد زبرد و تونج کے جسم کے گنوں سے کہا کہ یہاں سے چلے جاؤ یہ کیا اور اس  
 برہمن پانی کو بان میں سوار کر لیا اگر اسی وقت خود بذات خاص جہاز رونق افروز ہو کر شیو کے گنوں سے



درجہ رکھنے والے برہمن کی دریافت کیا اور کہا کہ ہلو کمال اشتباہ سے کہ ایسا شخص جو چوری اور زنا وغیرہ  
 افعال بد کرتا رہا اور انجام کو ایک سو در کے ہاتھ سے مارا گیا شیو پوری کو جاتا ہی نہ شکر شیو کے گنوں نے کہا کہ  
 اسی طرح اس برہمن میں اب کوئی گناہ باقی نہیں ہو کیونکہ اسکے تمام گناہ ان جل گئے ہیں یعنی اسکی تہ و تنہ و آبرو  
 و ستمین بھشم بر اجان چھ اس واسطے جو جب علم سد اشو کے اسکو ستم شیو پوری کو لیے جاتی ہیں یہ کہا اور فوراً اسکو  
 ہمان میں چڑھا کر اندر شیو پوری کے داخل کر دیا بادیوں نے بڑے گنے اس داستان کے فرمایا کہ اسی پر بھشم  
 بھشم شیو کا لباس و زیور ہے اسکے رگائے سے پانی کو بھی کت ملتی ہے اور اسکا دھارن کرنے والا سد اشو  
 کو نہایت پیار ہے اور بھشم دھارن کرنے والا بگیاہ اور بھشم جیج گناہان سے پاک کرنے والی شے ہے  
 اور یہ بھشم باعث فرط خوشنودی سد اشو کی ہے اور تمام دیوتاؤں و غیرہ اور ہم بھی ہمیشہ بھشم کے  
 آراستہ رہا کرتے ہیں اور برہما وشن بر روزہ بھشم کو دھارن کر کے جمیع مقاصد پر کامیاب رہا کرتے ہیں  
 یہ مہاتم بھشم کا سکر بھجر گچش کے تمام گناہ جاتی رہے اور بادیوں کے قدم پڑنے کے دست بستہ پیشانی  
 جھکا کر التماس کیا کہ اسے سہاراج آپ مبارک ہیں اور میں آپ کی ست سنگت کو پا کر مبارک ہوا اب  
 مجھ کو اس جہم سے کر پا کر کے خلاصی دلو اور میں ایک سرخنی رکھتا ہوں اور استدعا کرتا ہوں کہ آپ  
 اسکو سماعت کر لیں کیونکہ اسوقت مجھ کو یاد آئی ہے وہ یہ جو کہ جب اول جہم میں ہم راجہ تھے تب ایک  
 برہمن کو کچھ زمین قابل الزراعة دان دیا تھا اور جبکہ میں جم لوگ کو گیا تھا تو حراج نے مجھ کو فرمایا تھا کہ خبر  
 کہ تم نے گناہان عظیم کیے ہیں مگر تمہارا ایک صواب بھی ہے جو تم نے زمین عمدہ ایک بدہمن کو دان دیا تھا اسکی وجہ  
 تم کو چھوٹی زمین میں ایک جوگی ملین کے جنگی خاوندی سے تمہارے تمام پاپ نابود ہو جائیں گے اور کت پد کو  
 حاصل کرو گے تو مجھ کو معلوم ہوا ہے کہ اسوقت وہی زمانہ ہے جو حراج نے فرمایا تھا میں نے بہت جہم تک  
 ہت نام مصائب و انواع آلام کو اٹھا چکا کیونکہ میں بڑا پابی تھا اب مجھ کو اپنا خادم سمجھ کر بھشم جنت کے مرت  
 کر دینا کہ تم بھشم دھارن کیے ہو سے خود شیو کا روپ ہوا اور آپ کے مانند جہان میں جو اچھے لوگ ہیں  
 انکی خواہش صرف فائدہ عام و رفادہ نام پر مصروف رہتی ہے اور جو لوگ سب لوگوں کا بھلا کرتے ہیں انکو کوئی  
 گناہ لاحق نہیں ہوتا اور وہ ہنزلہ کلب برہمہ کے ہیں یہ کہہ کر بھجر گچش بادیوں کے حضور خاموش ہو کر



کھڑا ہو گیا اور یہ تقریر برہمچاری کی شکر باد یو بد رج غایت خوشنود ہوئے اور شیو و شیورانی کو یاد کر کے اپنی جھوری سے قدری ہشتم نکال کر منتر دن سے چند دفعہ اسکو پڑھ دیا اور وہی ہشتم برہمچاری کی شکر باد ہو گیا اور اسی ہشتم سے عمدہ تر منتر اپنی پیشانی میں برہمچاری کی شکر باد لگایا اور باقی تمام عنویات میں بھی ہشتم کو دھارن کر لیا جس طرح کہ بام دیونے اسکو بتلایا تھا چنانچہ ہشتم لگاتے فوراً برہمچاری کی شکر باد بصورت تبرک تبدیل ہو کر شل ہشتم اول جنم کے منج ہو گیا اور جلال چہرہ سے نمایان ہونے لگا اور فوراً اس مقام پر بان نازل ہوا جسکے اوپر وہ سوار ہو کر اندر شیو پوری کے داخل ہو گیا اور شیو کے گنوں میں منسلک ہو گیا اسے نارد اسقدر ہشتم کی مہمان ہے ہنئے اپنے عقل کے مطابق بیان کیا جو شخص اس ہشتم مہاتم کو قوت یا سماعت دل لگا کر پکارتے دونوں جہان میں خوش رہ کر کثرت کو پاوے گا

### آنکھوان اوصیائے

ناروئے کما کہ مہاراج آپ نے مجھ کو نہایت نیک چہرہ سنایا اور میں نے ہشتم کی مہمان شکر کمال پر حاصل کیا مگر میں ایک بات آپ سے پوچھتا ہوں کہ جو شخص کہ بید کے جاننے والے اور برہمچاری میں انھیں کو کر دینے سے اور انھیں کے آپدیش سے تمام کام سدھ موتے ہیں اور سدھاشیو خوشنود ہوتے ہیں یا انکہ عام لوگوں سے آپدیش بیکہ سدھ حاصل ہو سکتی ہے انسان کس قسم کا کر و مجھ اقسام مذکورہ بالا کے کرے سوت نے فرمایا کہ یہ سطل نارو کا برہمانے سنا اور سدھاشیو کے چرن کلون کا دھیان کے نارو کی بڑی تعریف کی اور غایت پریم سے برہمانے فرمایا کہ سر دھائیے نیت یا خواہش بل بھین سب لوگوں کی خیر خواہ اور مانند اور مہربان کے بیشمار سدھ دینے والی ہے سر دھائیے کو پرستش وغیرہ کا نتیجہ ملتا ہے تمام عیوب کی دور کرنے والی ہے اور سب کی وجہ سے سخت دھرم ملتا ہے اور سر دھائے عمدہ نتیجہ کو پتھر بھی دونوں جہان میں دیتے ہیں سر دھائے زریلون کو بھی دیوتا نتیجہ نیک عطا کرتے ہیں بدون سر دھائے تمام کام صنایع اور وجہ عدم کامیابی میں خواہ آن نملوں کو کوئی شخص ناسق کیا کرے اور بلا سر دھائے عبادت و ریاضت و پرستش و خیرات و منات سے فضول ہیں اور تمام منتر و متر و دیوتا و گرو وغیرہ بوجہ بھاونی اعتقاد کے پھل دینے والے ہیں تمام دنیا میں



بھاؤ مقدم ہے بھاؤ سے ثواب و عذاب حاصل ہوتا ہے بدرون بھاؤ کے دھرم و گناہ کا وجود کا عدم ہے  
اس بات کو خود سدا شیو فرماتے ہیں اس مقالہ میں بشمار حکایات متبرک میں مگر ہم صرف ایک حکایت نظر  
و تمثیل بیان کرتے ہیں حکایت اگلے زمانہ میں سنگہ گنت نام ایک راجہ پانچال دیس کا فرمان روا ہوا وہ  
مجمع علیم و فنون اور شیو کا نہایت جگت تھا ایک روز وہ مع اچھے اچھے بہادر و دیس کی واسطے شکار کھیلنے کے  
جنگل گنجان میں گیا اسکے ہمراہ میں ایک شخص سنگہ نام ذات کا سپر بھی گیا ہوا تھا اسنے اور دھرم سے اپنے  
اکثر ٹوٹے پھوٹے پتھروں کو شیوالہ میں دیکھا جو ارگھا سے باہر پڑے تھے اُسے فوراً ایک شیو لنگ کو  
بڑی پریم سے اٹھالیا اور راجہ کے پاس دوڑ کر اسے دکھلایا اور کہا کہ اسے راجہ اس عجیب و غریب شیو لنگ  
ملاحظہ کرو میں اسکی پستش کرونگا آپ مجھ کو ترکیب پستش کی بتلا دیجئے ہر چند کہ میں ذات کارنیل و پوچ  
ہوں لیکن میں نے یہ بھی سنا ہے کہ اگر رنیل بھی پریم سے سدا شیو کا دھیان کرتے ہیں اور اسکی پستش میں مصروف  
ہوتے ہیں تو شیو کچھ ذات وغیرہ کا لحاظ نہیں کرتے دے اگا بھی بردان دیتے ہیں راجہ نے لکھا دینے  
سپر کے اس کلام کو سنگہ ازراہ مسخر و ہزل کے کہا کہ تم کو پستش کی وہ تدبیر بتلاتے ہیں جسکے کرنے سے  
شیو بہت جلد خوش ہو جاتے ہیں یعنی غسل کر کے کپڑہ جدید پاک پہنکر عمدہ نشست گلہ آراستہ کر کے بیٹھے  
بعدہ تمام جسم میں چٹا بھشم کو لگا کر تازہ پانی سے شیو کو اشنان کرادے اور چندن و اچھت یعنی مندل  
و برنج و جگلی پھولوں و ہیل تیر و دھوپ و دیپ و نیوید سے پوجن کرے بعدہ پھر دھوپ و دیپ کرے  
پھر شیو کے آگے رقص کر کے گانا گادے اور بعد پر نام و سجدہ و استت کے اپنے گالوں کو بھاؤ سے  
اور ترکیب کے ساتھ پرد چکھائے طواف کرے یہ شیو پوجن کی ترکیب مختصر و آسان بیان کی گئی ہے  
تم اس بات کو بخوبی سمجھ لو کہ چٹا بھشم شیو کو نہایت مرغوب ہے اسکو جسم میں لگانے سے شیو کو بڑی خوشی  
ہوتی ہے اسے نار و ہر چند کہ راجہ نے اس بات کو صرف ازراہ مسخر کے کہا لیکن سپر و دیس بہت خوش  
راجہ کے کلام پر سر دھائیے یقین کیا اور راست جانا اور اسی وقت سے وہ اپنے گھر آکر اسی لنگ  
پر پستش کرنے لگا وہ ہر روز اول چٹا بھشم کو اپنے جسم میں لگاتا تھا اور روز روز شیو کی قدروں میں  
کو بڑھاتا تھا جو شے اسکو جہان میں سب کو زیادہ مرغوب تھی اسکو اول شیو کے حضور میں پیشکش



کر کے بعد آپ کھانا تھا اس طرح وہ مع عورت اپنی کی شیو کی پیش و بیان اور صاف شیو میں مصروف  
 رہا جسکو ایک مدت مدید گزری شیو نے خوشنود ہو کر چاہا کہ اسکا امتحان کرین چنانچہ ایک وقت جبکہ  
 وہ پریش کر کے بیٹھا تو چٹا بھشم کو خیال رکھا تھا وہاں سے غائب دیکھا کیونکہ شیو نے چٹا بھشم کو اسکی  
 نظروں سے دور کر دیا ہر چند کہ وہ چٹا بھشم بھری ہوئی تھی اسنے اسکو ہر چار سمت تلاش کیا مگر بوجہ عدم  
 دستیابی حیرت زدہ و شجب واپس ہو کر پریشان خاطر اپنی عورت سے کہا کہ میں نے ہر چند کہ بھشم کو  
 تلاش کیا نہیں ملتی اسوقت مجھکو کمال حیرت و انسوس ہے اور چونکہ ہماری پریشش میں زوال و نقصان  
 پہونچا ہے اسوجہ سے ہماری زندگی ناقص ہو یہ کہہ بہت رویا یہ حالت اسکی عورت نے دیکھ کر نہایت  
 حالت اضطراب میں کہا کہ اسے جان جہان تم اسقدر مضطرب و بے قرار نہو میں اسوقت سنی ہوتی ہوں جو چٹا بھشم  
 میرے جسم مل جانے کی وجہ سے حاصل ہوا اس سے تم اپنا مطلب حاصل کر دے بغیر جو اب دیا کہ چاروں بدنہ  
 حاصل کرنے کے واسطے نوا جون جو تمہارا جسم ہے یہ واسطے عیش و آرام کے ہو اسکو تم ترک کر دے کیونکہ منہ ہوتا ہے  
 کوئی لڑکا بھی پیدا نہیں ہوا اور جہان کی عیش و آرام بھی تمہیں نہیں کیا پھر تم کیونکہ اس جسم پاکیزہ کو جلا کر  
 آمادہ ہوتی ہو عورت کو کہا کہ میں نے اچھے لوگوں سے سنا ہے کہ اگر دوسرے کو مطلب کے لیے اپنی جسم کو  
 ترک کرے تو اسکا جہنم پھل ہو جاتا ہے خصوصاً جبکہ شیو کے کام میں جسم کا ترک ہو تو نوراً علی نور اس سے  
 زیادہ اور کون جہان میں مبارک ہو اسکی سب سے زیادہ قسمت ہو میرے ہزار ہا جسم کے نیک کام بچپن میں  
 جو میں نے شیو کی واسطے بہ غم قرار دیا ہے سب نے منظور کیا چنانچہ عورت کو کمال طہارت کے ساتھ غسل کر کے  
 چاکو آراستہ کیا اور آگ دیکر شیو کو بار بار سجدہ کرتی ہوئی آگ کے اندر داخل ہوئی چنانچہ آنا مانا میں حاضر  
 ہو گئی اسی خاکستر کو سہرنے اپنے جسم میں لکر شیو کی پوجن کیا اور بعد فراغت شیو پوجن کے حسب طریقہ روزہ  
 کے سہرنے ہاتھ میں پر شاد لیکر جانب پشت کے ہاتھ کو بڑھایا تاکہ اسکی عورت پر شاد کو لیلید کیونکہ وہ روزہ روزہ  
 بعد فراغت پوجن کے اپنی عورت کو پر شاد دیا کرتا تھا دیکھا کہ اسکی عورت جو جل گئی تھی از سر نو زندہ ہو کر  
 دست بہتہ اس کے سامنے بصورت لباس سابقہ شیو شیو زبان پر کہتی ہوئی چلی آتی ہو سہرنے دریافت کیا  
 کہ یہ کیا چیز حیرت افزا ہے تو جھلک کر سطرچ زندہ ہوئی سہری نے کہا کہ تمہارے دیکھتے ہوئے جب میں آگ کو



اندر داخل ہوئی مگر مجھ کو کچھ آگ کے داخل ہونے کی تکلیف نہ ہوئی گویا مین آب حیات کے اندر چل جاتی تھی جس طرح کہ کوئی شخص خواب سے بیدار ہو کر اٹھ بیٹھے اسی طرح مین اٹھ کر اپنے مکان کو دیکھا اور تمھارے پاس پر شاو لینے مثل سابق کے چلی آئی ہوں اسے نارویہ دونوں اسی گفتگو مین تھے کہ بان اس مقام پر نازل ہوا کیونکہ شیون نے خوشنود ہو کر بان کو مع گنوں کے روانہ فرمایا چنانچہ اس بان مین چار گن شیو کے سوار تھے انھوں نے ہاتھ پکڑ کر سری و سبر کو اس کے اندر بٹھال لیا اور دونوں شیو لوک پہونچ کر شیو کے مانند سر و پ کو پایا اور غوش رہے اسے نار و ہشتم و صارن کرنا بڑی بات ہی ہشتم گانے سے شیو اس قدر خوشنود ہوتے مین انھیں چٹا ہشتم کا بڑا رتبہ ہی اسکے اند کوئی شے برتر نہیں جسکی وجہ سے سبر و سری نے جو ذیل تھے پر مہ کو حاصل کیا جو شخص پاک ہو کر ہشتم و روراکچ کو دھارن کر کے شیو کے اوصاف کو بیان کرے وہ دونوں جہان مین بشمار خوشی پاوے

### نوان اوصاف

نارونے کہا کہ اسے برہما پھر اور ہشتم کا مہاتم بیان کر دو کیونکہ ہشتم شیو کو نہایت پیاری ہے اور شیو کا زیور و لباس اس سے زیادہ اور کچھ نہیں ہے جو بدن ہشتم کے شیو ہونا چاہتا ہے وہ شیو نہیں ہے بلکہ برخلاف شیو کے ہے اسکے برابر دوسرا جہان مین شریر و کافر نہیں برہمانے کہا در حقیقت چاروں پیارتوں کی دینے والی ہشتم ہے اسکو بدن مین لگانے سے تمام غم و الم دور ہو جاتے مین تن و دل کی طاقت کو زیادہ کر کے حالت موت مین بھی دل کو قوت حاصل رہتی ہے جیسا کہ ہم ایک حکایت پاکیزہ بیان کرتے مین حکایت راجہ بجر باہ ملک و شیارن کافران رواجسکی بشمار عورتین خوبصورت تھیں بنجلا انکے بڑی رانی کی تقدیر کے مکمل رہ گیا چنانچہ اور عورتوں نے ازراہ حد و حقہ کے اسکو زبردیا و برجنید کہ وہ ایسی دغا و فریب عورتوں سے واقف نہ ہوئی مگر بعد اٹھانے تکلیف کو اسکو صحت حاصل ہوئی نہ مرنے کچھ اثر نہ کیا اور نہ اسکے محل کو آسیب پہونچا آخر کو آیام مہو وہ پر آسکے بطن سے فرزند اچھٹ پیدا ہوا جسکی وجہ سے بہ نسبت سابق کے اور بھی زیادہ اسکی سوتون کو رشک پیدا ہوا اور لوہے کے بھی پیدا ہونے کے وقت سے کمال بقراری ساری رہی جسکی وجہ سے وہ برابر رات و دن زاری کرتا



اور رانی نے بھی تاثیر نہ ہوئی تھی کہ وہ نہ کو اٹھایا اٹھا رہا حافق و حکما رکال نے بوجہ حکم راجہ کے اور یہ  
 وغیرہ بہت کیا کرانگی تہذیب و شخصیت کچھ کارگر نہ آئی تو رانی بوجہ تاثیر نہ ہوئی کے خود بقیہ رقی و دوسری بوجہ گریہ و زاری  
 طفل نوزاد اپنے کے اور بھی زیادہ تر سخت مصائب غم میں گرفتار ہوئی تمام بات و دن اسکو خواب نہ آیا وے  
 دونوں کمال اور غم اندام ہو گئے اسی طرح تھوڑے دنوں تک راجہ نے دونوں کو ایسے سخت عذاب میں  
 گرفتار پاکر خیال کیا کہ یہ دونوں اور لوگ کے بڑے گنہگار اول جنم کے ہیں جو اپنے عذابوں کے نتیجہ انتقام میں  
 گرفتار ہیں انھوں نے ہر چند کہ کسی صورت نیک کی وجہ سے ہمارے یہاں مداخلت پایا تھا مگر انکو خوشی نہ ملیگی  
 ان دونوں نے میرے خواب خوش اپنے نوم غم افزا و شور و غمان رنج کی وجہ سے تلخ کر دیا چنانچہ یہ خیال  
 کہ راجہ نے اپنے بھگوان سے حکم دیا کہ رانی کو مع طفل نوزاد کے رتھ میں سوار کر کے جنگل میں چھوڑا و  
 بھگوان نے بوجہ حکم راجہ کے دونوں کو ایک جنگل میں لیجا کر غایت بیدار و بیداری ویرجی کے ساتھ چھوڑ دیا  
 اور خود واپس آیا وے دونوں حالت کرسنگی و تشنگی میں بقیہ رتھ قدم قدم پر افتان و خیزان رہی عورت  
 طفل نوزاد کو گود میں لیکر راہ چلنے سے عاجز و درماندہ ہوئی اسی طرح جنگل کے اندر آئے ایک گٹھڑی  
 کو پا کر اسی کے سہارے سے روانہ ہوئی آخر کو بعد طے مسافت بسیار و قطع منازل بسیار کے ایک  
 شہر جمین بہت مرد و عورت آباد تھے دیکھا وہاں کا راجہ پدما کر ذات کا بیس تھا اسکی کنیزک نے رانی  
 کو دیکھا اس کے نزدیک آئی اور اس کے حال زار و گریہ و زاری پر رحم کھا کر اسکی کیفیت کو ہتفسار کیا اور  
 بہت ماعت کل اجرا کے غایت رحم و شفقت سے اسکو راجہ پدما کر کے پاس لے گئی پدما کر نے اسکو بتلایا  
 عوارض و تکلیف معائنہ کر کے کمال درجہ غلین و اندوگین ہوا اور جبکہ رانی کی زبانی اس نے تمام کیفیت  
 کو سماعت کیا تو غایت رقیق القلب و مہربان ہو کر اپنے محل سے اسے خاص کے اندر جو مکان علیحدہ  
 تھا اس میں اس رانی کو مقیم کرایا اور مانند اپنی مادر کے تصور کر کے اسکی بڑی خدمتگزاری کر اگر طعمہ لذیذ و  
 پوشاک خوش و آبخ و شکر اس سے روز روز خوش کر کے اطباء کو واسطے ازالہ مرض کے بھیج کر کیا مگر  
 ابھی ایک کے کو کچھ صحت نہ ہوئی اور زخموں کی وجہ سے جو بوجہ تاثیر نہ ہوئی کے اس کے جسم میں ہو گئے تھے جان لیب  
 ہو کر کچھ روزوں کے بعد مر گیا رانی نے استہر کر یہ و زاری کی کہ چند بار بیہوش ہو گئی ہر چند کہ عورات نے



اسکو بہت سمجھا یا اگر اسکو کچھ نہ سمجھو مندر نصائح ارجحند پسند نہو سے بدستور روئے میں مصروف رہی آخر کو  
حسب تقدیر رکھنے نام شیو کے جوگی اس مقام پر تشریف لائے اور ہمراہ پیرا کر کے مقام گریہ وزاری رانی کو پہنچا کر  
بوجہ حسن فہمائش کیا تب رانی نے رو کر دست بستہ رکھ کر عرض کیا کہ میرے کوئی شوہر و برادر وغیرہ نہیں ہے  
میں الاملہ و داء المرض و ناتوان ہوں بہن فرزند کے مجھ کو زندگی و بال ہوں مبارک ہوں تو حالت نزاع و دم و دین  
میں آپ کے ورثہ میں پایا یہ شکر رکھ کر میرا لعل طفل متوفی پر جا کر شیو کے منتر سے چشم کھینک کر طفل متوفی کو منہ میں  
ڈال دیا وہ لڑکا فوراً زندہ ہو گیا اور جمیع اعضا و جوارح اس کے مقوی ہو گئے وہ فوراً واسطے و دوم کر دئے  
لگا سب تماشا نمایان حیرت میں ہوئے اور سب لوگوں کو خوشی و شہدائے کس کے ساتھ ہوئی جو حیلہ تقریر سے باہر ہے اور  
رانی نے بھی غایت خوشی کے ساتھ طفل کو گود میں لیکر شادی و رگ کی حالت میں فائز ہوئی اور فوراً اسرا پنا کر  
کے قدموں پر رکھ کر ننگ لگئی رکھ کر غایت رحم سے لڑکے کے تمام جسم میں چشم لگا یا جسکے سبب کوئی مرض و ناتوانی باقی نہ  
رہی مگر لڑکے کے رکھ کے پیر وں پڑی رکھ کر ہاتھ پیرا کر اسکو زمین پر اٹھایا اور خوشنود ہو کر دعائیں دی اور کہا کہ اے رانی صاحبہ  
اولاد تم سے اپنے لڑکے کو بدو نہ پیری کو مدت تک زندہ رہو تمہاری اس لڑکے کا نام بعد راکھ بنے رکھ دیا  
یہ اپنی باپ کی سلطنت کو حاصل کر کے اپنی رائیوں کے بڑی خوشی پاویگا جب تک کہ یہ لڑکا صاحب علم ہو جاوے تب تک  
اسی جگہ مقیم ہو کر اسی بدایت دیکھنے کو اور رانی نے اپنے فرزند بعد راکھ کے وہاں مقیم رہی بعد راکھ نے تمام علوم کو پڑھا  
جبکہ سولہ برس عمر فرزند بعد راکھ سے گزرے تو رکھ اس مقام پر تشریف لاکر اور بعد راکھ کو شیو کے طریقہ عبادت و ریاضت  
آگاہ کر کے شیو کو حج حرمت فرمایا ہمیں ہزار حجت کا ایک منتر ہی اور منتر سے بعد راکھ کے تمام جسم میں چشم کو لگا دیا جسکے  
بارہ ہزار ساتھی کی طاقت بعد راکھ کو حاصل ہوئی بعد ایک تلوار اور ایک شمشیر یعنی بوق بعد راکھ کو دیکر بعد رانی نے  
دعا کو آپ نصحت ہوئے اور بعد راکھ کو نہایت کام رانی و شادمانی حاصل ہوئی اور اپنی باپ کی دار السلطنت میں ہو کر  
آپ فرمان و امور کو بعد بیاہ کر کے عیش و آرام میں مصروف رہا اور راجہ میں بیٹے پیدا کر کے لڑکے کو اپنا بھائی تصور کر کے  
اسکو بڑی بڑی عیش و شادمانی دیتا رہا اور بعد راکھ اسقدر شیو مقدس ہوا کہ اسکو متین جہان نے عہدہ اور اتھا  
شیو کا پرستار تصور کیا اسے نادر و چشم کام ماتم و بر جادو ایسا ہے اسکی مہمان سداشیو کو معلوم ہی اور کوئی کیا جا

تمام ہوا چشم ماتم



## دسوان ادھیائے

## شروع رو در اچھہ مہا تم

برہما نے کہا کہ اب ہم رو در اچھہ مہا تم کا بیان کرتے ہیں جس کے مہمان کے بیان کرنے میں کوئی دیوتا دین وغیرہ  
 صاحب بیان بشرح بالمشتریح اپنی زبان کو کام میں نہیں لاسکتے رو در اچھہ شیو کو کمال مرغوب و نہایت مقدس ہے  
 اسکا دیدار و چھنا یعنی دھارن کرنا و چھنا و پوجن تمام گناہوں کا دور کر دینا لای و واضح ہو کہ سد اشو ہر چند کہ خود مختار  
 ہیں اور ان کے ادب پور کوئی مالک نہیں لیکن ایک زمانہ میں سد اشو صرف واسطے زمانہ جہان کے ایک ہزار برس ملکی  
 ملک عبادت کیا جبکہ انہی دونوں آنکھ کو کھولا تب دو قطرہ پانی دونوں آنکھ سے زمین میں گر پڑے اور وہ دونوں  
 ملک زمین میں گر کر درخت ہو گئے اور بوجہ مہربانی سد اشو کے سب جگتوں کو حاصل ہوئی اور تہذیب ہر  
 میں پیدائش درخت رو در اچھہ کی شروع ہوئی یعنی لیو اور واجو دھار و تھاد کاشی و گوڑ و سمجھ کر وغیرہ میں  
 پیدا ہونے لگے جو حج گناہوں کے دور کرنے واسطے ہیں ان کے صرف در سن سے مہار خوشی حاصل ہوتی  
 ہے اور رو در اچھہ چار رنگ کے پیدا ہوئے یعنی سفید و سرخ و زرد و سیاہ و سے چاروں رنگ کی مبارک  
 دھارن و تبرک میں جنکو چاروں برن حسب ترتیب بالا دھارن کر سکتے ہیں اور سب کو اعلیٰ و برتر انکو تصور کرنا  
 چاہیے اور انکو تمام دیوتاؤں و گن و انسان بلا نوش کرنے شراب اور تناول گوشت کے شیو کی محبت کو  
 ساتھ دھارن کرنے کا اختیار کتے ہیں جو شخص جگت و کت کا خواستگار ہو اسکو واجب ہے کہ بوجہ احسن پاک  
 ہو کر رو در اچھہ کو دھارن کرے تمام دیوتا شیو جگت رو در اچھہ دھارن کر کے بڑی خوشی پاتی ہیں خصوصاً  
 رو در اچھہ کا دھارن کرنا شیو کے جگتوں کو واجبات سے ہے اور انکو رو در اچھہ نہایت مرغوب  
 ہونا چاہیے کیونکہ رو در اچھہ انکی بیشمار کالیف کو دور کرنے والی ہے رو در اچھہ سے جمیع مطالب و  
 تقاضا حاصل ہو سکتے ہیں اور رو در اچھہ کے برابر پاک و مقدس و دولت نعمت مینون جہان میں  
 دوسری شے نہیں ہے اگر کوئی شخص رو در اچھہ کو بطور مالا کے دھارن کرے اس کے برابر مینون جہان میں  
 کوئی دیوتا دین وغیرہ نہیں ہے رو در اچھہ کی مالا سب مالوں کو اعلیٰ ہوا کے دھارن کرنے کو کال یعنی



موت بھی مخوف رہتی ہے اور رو در اکچھ دھارن کرنے والا بٹ و براہ و سہجن و لہجہ اور دل و زنگ کے پیاز اور شراب اور گوشت وغیرہ کو کسی طرح نہ کھاوے اور رو در اکچھ تمام دیوتوں کو نہایت مرغوب ہے خصوصاً پانچون دیوتا کو تو بدرجہ نایت ملبس و غریب ہے اور سب سے زیادہ شیو کو پیاری ہے اور چونکہ تمام دیوتوں کے منتر رو در اکچھ سے جپے جاتے ہیں اسی وجہ سے یہ مالارو در اکچھ کے سب مالوں کے اعلیٰ درجہ ہے اور بشن و ہم و انیدر و تمام دیوتا نیم کے ساتھ رو در اکچھ کے مالا کو دھارن کرتے ہیں یہ شیو کا عمدہ زیور ہے اور جو رو در اکچھ کہ مانند پھل آملہ کے ہے وہ اتم یعنی درجہ اول میں اور جو مانند بدری یعنی کے ہے وہ مدھم یعنی درجہ اوسط کا رو در اکچھ ہے لیکن اگر درجہ مدھم کا رو در اکچھ چھوٹا ہو تو وہ ادھم یعنی سب سے کم درجہ والا رو در اکچھ تصور کرنا چاہیے اور جو رو در اکچھ کہ مانند پھل آملہ کے ہے وہ نہایت مبارک عمدہ مطلب و نتائج کا دینے والا ہے ہر خد کہ جمیع اقسام کے رو در اکچھ مبارک اور گناہوں کے دور کرنے والے ہیں کوئی رو در اکچھ سنج و بندہ نہیں ہے اور جو رو در اکچھ کہ مانند گنجا یعنی کھنچن کے ہے اسکو جمیع مقاصد کا عطا فرمانے والا تصور کرنا چاہیے علیٰ ہذا التیاس جو قدر رو در اکچھ کہ زیادہ چھوٹا ہو اسی قدر اسکی بزرگی اور اس کے دھارن کرنے میں زیادہ پھل جانشا چاہیے اور جو رو در اکچھ کہ مضبوط اور چکنا چک کانٹوں کے موٹا و گداز ہو وہ جمیع مقاصد کا دینے والا ہے وہ جگت کے تمام گناہوں کو معدوم کر دیتا ہے اور یہ چھارو در اکچھ منفصلہ الذیل کسی حالت میں دھارن کرنا واجب نہیں ہے کیونکہ ان کے دھارن کرنے سے کوئی مقصد نہیں مل سکتا ہے اول جو کیڑوں سے کھائی گئی ہو وہ دوم بلا غار ستوم کٹی ہوئی چپٹا روم جو سورا کرتے وقت پھٹ گئی ہو پنجم خلاف صورت و شکل رو در اکچھ کے ششم کرشم یعنی جو دراصل رو در اکچھ نہواہ چیز سے بنائی گئی ہو۔ اور جو رو در اکچھ خود کسی شیو جگت نے درخت سے لا کر بنایا ہو وہ اتم رو در اکچھ ہے اور جو رو در اکچھ غیر شخص کی معرفت منگائی گئی ہو وہ مدھم ہے جس رو در اکچھ کو ہم نے سب سے اہم بیان کیا ہے اس کے دھارن کرنے والے شخص کو خاص سد اشو کاروپ تصور کرنا چاہیے اور چاہیے کہ جگت و یقین کے ساتھ بلا کاہلی و سستی منتر کے ساتھ رو در اکچھ کو دھارن کرے تاکہ کوئی گناہ اس کے نزدیک نہ آوے جو شخص کہ وید و دانستہ بدھن منتر کے رو در اکچھ کو دھارن



کرتا ہے وہ جہنم میں داخل ہو کر کسی مقام میں خوشی نہیں پاتا لیکن باوقت شخص اگر بدون منت کے رو در کچھ  
 کو دھارن کرے تو اسکو کچھ گناہ نہیں ہو کیونکہ سدا شیبے اس بات کو فرمایا ہے اور محبت وغیرہ جو عادات و فضائل  
 زبان و تبلیغ رکھتے ہیں رو در کچھ کے دھارن کو زیادہ کچھ تکلیف نہیں دے سکتے ہیں بلکہ ایسے شخص کو دیکھ کر بھاگ  
 جاتے ہیں اور اسکو ہمیشہ ڈرتے رہتے ہیں اور اچھ چار وغیرہ جیسے قتل عمدہ وغیرہ جو گناہ ہیں وہ رو در کچھ کے  
 دیکھنے سے خاکستر ہو جاتے ہیں اس کے دیکھنے سے دیوتا وغیرہ بہت خوشنود ہوتے ہیں اور پریم شیو اس کے  
 دیکھنے سے ہر روز ولیمین خوش ہو کر ہنستے ہیں ہر چند کہ کوئی شخص گیان و دھیان سے خالی اور بد چلن مخراب  
 طلقہ اور ست اعمال و بیچ اطوار ہو لیکن اگر رو در کچھ کو محبت و پریم سے دھارن کرے تو وہ جمیع گناہان مذکورہ  
 بالا سے نجات پا کر پریم بد کو پاتا ہے اور جو شخص کہ رو در کچھ کی مالا سے صرف منتر وغیرہ کا جاپ کرتا ہے اسکو  
 ہاتھوں کے جاپ کرنے سے کہ رو در درجہ صواب زیادہ ملتا ہے اور دھارن کرنے سے دس حصہ جاپ  
 کرنے سے زیادہ پھل ہوتا ہے جب تک کہ رو در کچھ جسم میں دھارن کیے ہوئے کوئی شخص رہتا ہے تب تک اسکو مرگ  
 منجات وغیرہ کا خوف نہیں ہے اور اسکو بلا پوری ایام کے موت نہیں ہوتی اور اسکو مرتے وقت شیو کا گیان  
 حاصل ہوتا ہے جسکی وجہ سے جو شخص مکت پاتا ہے جس شخص کے جسم میں رو در کچھ و ترنید بھشم کا ہو اور جو شخص  
 مرتے منتر کا جاپ کر رہا ہو تو ایسے شخص کے دیکھنے سے شیو کے دیکھنے کی برابر پھل ہوتا ہے اور ایسے شخص کی بزرگی  
 کو جو خود اس اور کو کر رہا ہے کیا کہنا چاہیے رو در کچھ کو تمام پرین و آسرم والے دھارن کر کے شودر  
 کو بھی اختیار دھارن کرنے کا ہے لیکن طہارت و یقین کو مقدم جانا چاہیے جبکہ دن کی وقت رو در کچھ کا  
 دھارن کوئی شخص کرتا ہے تو جمیع گناہ رات کے بعد دم ہو جاتے ہیں اور رات کی وقت دھارن کرنے سے دن کے  
 تمام گناہ دور ہوتے ہیں اسوجہ سے واجب ہے کہ ہر وقت رو در کچھ کو دھارن کیے رہے جو شخص کہ ترپنڈو  
 رو در کچھ کو دھارن کر کے سر میں بتا رکھتا ہے میں دے دوزخ کو نہیں جاتے اور نہ دنیا میں انکو کوئی  
 گناہ لگتا ہے اور جسکی پیشانی میں ترنید اور سر میں ایک دانہ رو در کچھ کا ہے اور زبان میں پنج اچھری نیو  
 اپنے لوگ سب لوگوں کے مخدوم و مکرم ہیں جو شخص ایسا لباس اور باتا اپنا نہیں رکھتا تو اسے بلا شک جہنم میں  
 جاتا ہے انکی اعانت و مدد کوئی نہیں کر سکتا اور جو شخص کہ ایسے باتا کو رکھتے ہیں عام اس کو کہ مروہون عورت



وے شیخو در نہایت پیار سے ہیں ہر چند کہ وہ بڑے گنہگار و بدچلن ہوں مگر وہی کمال مقدس ہیں انکو درو  
 جمان میں نہایت خوشی و آرام ہوے سب لوگوں کی قتل کیے جانے کے قابل نہیں اور سب لوگوں کو لایق  
 تنظیم و تکریم کے ہیں اور وہ درو و دراکچہ ہر قسم کے ہیں جنکی تفصیل ہم بیان کرتے ہیں اس تفصیل و اقسام کی عمت  
 سے تمام گناہ دور ہوتے ہیں و انج ہو کہ جو دراکچہ یک کلمی ہو وہ تو سدائیکہ کاروپ و گنت و جگت و وزن  
 اُس کی ہوتی ہیں اور صرف اُس کے درشن سے ہر لمحہ ہتیا تک دور ہو جاتی ہیں دولت و نعمت کا کیا ذکر ہو اور اُس کے  
 دھارن کرتے واسے کے جمیع فساد نا بود ہو کر اُس کے تمام مقاصد و مطالب حاصل ہوتے ہیں جسے ایسا درو و دراکچہ  
 پایا اُس کے بڑے نصیب ہیں وہ روزمرہ پاک صاف گناہوں سے بری ہو اور وہ کہ رو دراکچہ کے دھارن  
 کرنے ہو فوراً گو بدیہی مادہ کاؤ کے مار ڈالنے کا گناہ ذرا مل ہو جاتا ہو تمام کاموں پر کامیابی حاصل رہتی ہو اور اُس کے  
 گھر میں تمام سامان عمدہ تقسیم رہتا ہو اور ترکہ رو دراکچہ سے دولت و علم کی افزونی اور اُس کے دھارن کرنے سے  
 عورت کے قتل کرنے کا گناہ دور ہوتا ہے خصوصاً تب لرزہ جو تین روز کے بعد آتا ہو اُس کے دھارن کرنے کو  
 نہیں رہتا اور جتر کہ رو دراکچہ ہمارا روپ ہو اُس کے دھارن کرنے سے بڑی خوشی حاصل ہوتی ہو آدمی کی قتل  
 کر نیکو گناہ ہو وہ جاتا رہتا ہو چاروں پہل صواب اُس کے دیکھنے و چھونے سے مل جاتا ہو اور سب گنہ رو دراکچہ  
 شیو کاروپ ہو اُس کے دھارن کرنے سے جگت و گنت حاصل ہوتی ہو کوئی رنج و تکلیف نہیں رہتی تمام  
 گناہ جو خراب و ممنوعات چیزوں کے تناول کرنے اور غیر شخص کی عورت سے جماعت کرنے کی وجہ سے وغیرہ  
 لاحق ہوتے ہیں وہ سب دور ہو کر دھارن کر نیوے کو گنت ملتی ہے اور چچ کہ رو دراکچہ مانند کھٹ کہ  
 یعنی اسکندہ کے ہے اسکو بازو سے راست میں دھارن کرنا چاہیے وہ ہر لمحہ تہیا وغیرہ تمام گناہوں کو دور کر کے  
 جمیع انتشار و بے نشاست کو دینے والا ہو اور سات گنہ کارو دراکچہ کہ جو مہاشین و اننت وغیرہ کہتے ہیں اسکو  
 دھارن کرنے سے غفل و ناتوان بھی راجہ ہوتا ہے اُس کے تمام گناہ دور ہو جاتے ہیں اور جو رو دراکچہ آتم  
 کہی ہے وہ تک بیرون کاروپ ہے اُس کے دھارن کرنے سے عمر طبعی حاصل ہو کر عاقبت میں شیو گنت  
 عطا فرماتے ہیں اور جو رو دراکچہ نوکمی ہے وہ درگا کاروپ ہے اسکو دست چپ میں دھارن کرنا چاہیے  
 وہ ہمارے مانند سب کاراجہ ہو کر تمام گناہوں سے پاک رہتا ہے اور دس گنہ رو دراکچہ کہ جو جانوں یعنی بنش



تصور کر کے جو شخص دھارن کرتا ہے وہ تمام کاموں پر کامیابی حاصل کر کے کسی شخص کے بارے میں مرنا اور  
 گیارہ لاکھ روپے کو اور کچھ کو اور درجہ کر جو کوئی شخص دھارن کرتا ہے وہ سب کے اوپر تکیا و غالب رہتا ہے  
 اور جو روپے کچھ بارہ منہ کا ہے وہ آفتاب کا روپ ہے اسکو شکھائیے چوٹی میں دھارن کرنے سے تمام  
 مصائب و مرض دور ہوتے ہیں اور اسکو دونوں جہان میں عیش و آرام حاصل ہوتا ہے اور جو روپ کچھ  
 تیرہ لاکھ کا ہے وہ شوبد نو کا روپ ہے اس کے دھارن کرنے سے نصیب نیک و تمام کام مبارک و جمع سالان  
 نفیس اس کے گھر میں موجود ہوتے ہیں اور جو دھارن کرے وہ کچھ کو پیشانی میں دھارن کرنے سے شخص دھارن  
 کرنے والے کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی اور اس کے جمع گناہان فوراً دور ہو کر وہ شیو کے سایہ عاطفت و  
 مہربانی میں آسودہ رہتا ہے اسے ناروئے استدر روپ کچھ کا ذکر کیا سب قسم کے روپ کچھ کی مہمان بشمار ہے  
 چاہیے کہ ان سب کے مالا عمدہ بنا کر مرط سے محبت کرے جو مالا کہ تودانہ کی ہے وہ موکچھ کو دینے والی  
 ہے اور جو مالا ایک سو چالیس دانہ کی ہے وہ طاقت و قوت و صحت بدن کو عطا کرتی ہے اور بقیہ دانہ  
 کی مالا دولت کو دیتی ہے اور پندرہ دانہ کی مالا اہم چار کراتی ہے اسی طرح مالا بہت اقسام کی ہیں لیکن  
 ایک سو آٹھ دانہ کی مالا تمام کاموں کی سدھ کر نیوالی ہے اس کے دھارن کرنے میں روز بروز نتیجہ تازہ  
 ملتا ہے ہر چند کہ مالا بہت اقسام کی ہیں مگر سب سے زیادہ بزرگی اس مالا کی ہے اور جو مالا پڑھو  
 کی ہے وہ فرزند وغیرہ کے دینے میں کامل ہے اور نہایت چھ مالا اچھی گت کو دینے والی ہے اور مکمل کی مالا صحت  
 اور موتیوں کی مالا نصیب کو بڑھاتی ہے اور کس کی مالا گناہوں کی دور کرنے والی ہے اور سونے اور  
 چاندی کے کام کی دینے والی ہے اور سفید پتھر کی مالا اچھی گت کو دینے والی ہے اور مکمل کی مالا صحت  
 و دولت کو دیتی ہے گراتھ و دھرم و کام و موکچھ چاروں چل کی دینے والی روپ کچھ کی مالا ہے اس کے  
 برابر دوسری مالا کسی شے کی نہیں ہے وہ اور تمام مالوں سے بیشمار چھل کو زیادہ دینے والی ہے  
 واضح ہو کہ روپ کچھ کے ایک دانہ کا جاب مثل کر دو دفعہ جاب دوسرے مالوں کے پندرہ  
 گنا ہے و قیل و قال لا حاصل سے کیا سو کار ہم صرف اس قدر کہتے ہیں کہ روپ کچھ کی بزرگی سادہ  
 بھی نہیں بیان کر سکتے ہیں مختصر ذکر و مہتمم را کچھ کا نہیں سنایا ہے اب اور کیا سماعت کیا جاسکتی ہو



## گیارھواں اور سیارے

نار کے سوال کے مطابق برہمانے فرمایا کہ مقتدر رو در اکچھ جس عضوین دھارن کرنا چاہیے اسکی تعداد  
 و تفصیل ہم بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ گیارہ سور و در اکچھ ایک ترکیب سے دھارن کرنے کو کہا گیا ہے  
 اور نیز ایک کے واسطے دوسرا تول ہے اور چار بھی کہا گیا ہے اول ہم اول قسم کا ذکر کرتے ہیں جسکی  
 سماعت کو تمام تکالیف رفع ہو جاتی ہیں اور گناہان عظیم اسکے دھارن کرنے سے دور ہوتے ہیں یہ تعداد  
 گیارہ سور و در اکچھ دھارن کرنے کی کمال خوشی دینے والی ہے اسکے دھارن کرنے کی مہمان نوازی  
 تک کوئی شخص بیان نہیں کر سکتا اب ہم مقتدر جس عضوین دھارن کرنا چاہیے بیان کرتے ہیں یعنی  
 پانچ سو پچاس رو در اکچھ کا گٹ بناوے اور تین سو چھار رو در اکچھ کا جیو پیت لینے زنا را راستہ کرے  
 اسکی تین ٹری بنا کر اپنے اور ایتھو ایک رو در اکچھ گردن میں اور تین رو در اکچھ سکھائے جہدین دھارن  
 کرے اور تین رو در اکچھ زنا میں بھی دھارن کرنا چاہیے اور دہنے کان میں پانچ اور بائیں کان میں چھ  
 رو در اکچھ پنپنا چاہیے علی ہذا القیاس اسی قدر بازو ہاتھوں میں باندھنا چاہیے باقی جو گیارہ میں رہے  
 وہ کمزور باندھنا چاہیے اسطورے رو در اکچھ کا دھارن کرنے والا دونوں جہان میں پاک اور تمام  
 گناہوں سے بہرہ ور علیحدہ ہے وہ مانند سد اشوک کے پر نام کرنے کے لائق ہے اسکے درشن سے دیدار  
 کرنے والے کی تمام مصائب رفع ہو جاتے ہیں اور استدر رو در اکچھ کو ہنگر ایک مقام پر مقیم ہو کر شیو کا  
 دھیان کرے اور زبان سے شیو شیو کہے تو ایسے شخص کے دیکھنے سے کوئی گناہ نہیں رہ جاتا یہ ترکیب  
 گیارہ سور و در اکچھ کے دھارن کرنے کی ہے اب ایکزار رو در اکچھ دھارن کرنے کی تدبیر و مقامات  
 بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ سکھائیں جہدین ایک روز تین سو کا گٹ بناوے اور گلے میں منپیں رو در اکچھ  
 کھنٹی پہنے اور پانسور و در اکچھ کندھے میں فریب کرے اور ایک لٹو آٹھ رو در اکچھ کا زنا بناوے اور دونوں  
 بازو میں تیس اور دونوں ہاتھوں میں سولہ رو در اکچھ دھارن کرے جو شخص اس تدبیر سے نزار رو در اکچھ کو  
 دھارن کرتا ہے اسکے تمام گناہ دور ہو جاتے ہیں وہ دونوں جہان میں ٹری خوشی حاصل کرتا ہو اسکا  
 تمام خاندان پریم پد کو پاتا ہو استدر رو در اکچھ کا دھارن کرنے والا شخص دیوتوں وغیرہ پر نام و تہ کو



پانا جو طرح کر دے اور اپنے شیو سب کے مخدوم میں اسی طرح وہ شخص تروا علی ہے اور دوسرے طور پر بھی  
 دورا کچھ دھارن کرنے کے واسطے اجازت ہے یعنی سر میں ایک اور پشانی میں چالیس  
 اور چاتی میں ایک سو آٹھ اور بتیس گلے میں اور دونوں کانوں میں پچھڑا اور دونوں بازو  
 میں اور چوبیس دونوں ہاتھوں میں جملہ دوسو اونچاس رو در کچھ کو دھارن کرنے والا  
 شخص شیو کے مانند ہے اسکے اوپر ہر روز شیو خوشنود رہتے ہیں آتھ رو در کچھ دھارن کر کے اگر شیو کی  
 بخش کرے تو کوئی تکلیف و سبب باقی نہیں رہ سکتا اسے نار و جو شخص سر میں ایک رو در کچھ کو دھارن  
 کر کے سر سے نشان کرتا ہے اسکو گنگا کے نشان کا پھل ملتا ہے اور جو شخص بدھون جل کے اسکی پوجن کرتا ہے  
 وہ گجا و شیو کی پوجن کے پھل کو حاصل کرتا ہے جو شخص رو در کچھ کو دھارن کیے ہوئے مرتا ہے وہ شیو  
 کی پوجا ہے جو شخص فرورہ رو در کچھ کی پوجن کرتا ہے اسکو ناندراجہ کے دولت و نعمت ملا کرتی ہے  
 ایک حکایت رو در کچھ مہاتم کی بیان کرتے ہیں جسکی سماعت ہو رو در کچھ کے دھارن کا پریم زیادہ  
 ہے حکایت اگلے زمانہ میں ایک راجہ پتھری ذات کا پچھم طرف گنگا کے کنارے سلطنت کرتا تھا اسکا نام  
 بی دت تھا اسنے شیو پوجن کی کسی سے ہدایت و تعلیم نہ پایا تھا لیکن جھاڑی کے درخت کے نیچے روڑہ  
 ان کے کنارے دیوتا کی پرستش کیا کرتا تھا اسی گاؤں میں ایک تیلی مرکز بتیال ہوا تھا ایک فروری بتیال  
 اسی کے نزدیک آکر راجہ کو اپنا جسم دیکھلایا راجہ نے اسکو اپنی رعایا جانکر بعد شناخت کامل کے متوفی کو زندہ  
 حیرت میں ہوا اور کمال تعجب ہو پوچھا کہ تم کہاں آؤ ہو کیونکہ تم تو مر گئے تھے بتیال ڈکھا دی راجہ میں بتیال سوکر  
 دت یعنی ملک الموت کا پادہ ہوا ہوں اور جب کام کو میں آیا ہوں وہ یہ جو کہ ابھی وقت ایک رئیس اس جگہ آؤ گا  
 راجہ مارڈیل کے درجا دیگا اور چونکہ وہ بڑا گنہگار ہے سو مجھ سے ہم اسکو باندھ کر جرج کے پاس لے جاؤ گے  
 یہ کہی کہ ہمارے نزدیک آؤ ہم تم سے کچھ دریافت کیا جاتے ہیں بتیال نے منظور کیا ہنوز نوبت افکار  
 میان راجہ و بتیال کی نہ پہنچی تھی کہ فوراً اسی وقت ایک بیس کنواں کے نزدیک آیا جسکے ہمراہ  
 بیل نمولہ سات موجود تھا بیس نے بتیال کے نشان کے اسی چاہ کے نزدیک بیل کو باندھ دیا اور خود  
 اسی نشان کے روانہ ہوا اور پگڑی باندھے ہوئے جبکہ نزدیک بیل کے پہنچا تو بیل نے اپنی شاخوں سے



بیس کو مجروح کر کے مار ڈالا بتیال نے باندھ کر ارادہ لیجانے پاس جبراج کے کیا کہ فوراً شیو کے گنوں سے  
 آکر بتیال کے کہا کہ اسکو چھوڑ دو بتیال نے کہا کہ یہ تو بڑا گنہگار و حرم کے خلاف راہ چلنے والا اور دیوتوں پر  
 کائنات پر پ کرنے والا ہی اسکو لیا کر ہم دوزخ میں ڈالینگے تم کون ہو جو مجھ کو روکتے ہو کیا تم جبراج کے حکم کا  
 عدول کرتے ہو جبکہ باوصف نمائش کے بتیال نے اسکو نچھوڑا تو شیو کے گنوں سے ترسول مار کر بتیال  
 مجروح کو دیا اور بیس کو اس کے ہاتھ سے آزاد کر کے بان میں سوار کر کر روانہ ہوئے اور باد از بلند کہا کہ یہ گنہگار  
 نہیں ہے دیکھو آگے سر میں رو در کچھ موجود ہے اس کے تمام گناہ چشم یعنی خاکستر ہو گئے ہیں یہ کنگش  
 کے گنوں نے اسکو شیو لوک میں پہنچا دیا جہاں شیو کے حکم سے وہ شیو کے گنوں میں داخل ہوا  
 بتیال ساتھ نالہ خرین کے راجہ کے پاس جا کر بعد کرنے بیان اس ماجرا کے حیران و پریشان جبراج کے  
 حضور میں گیا تب راجہ کمال حیرت میں آگئے خود آپ بازار میں واسطے مول لینے رو در کچھ کے گیا  
 بہت مال دیکر خرید کیا اور کمال پریم سے رو در کچھ کو دھارن کر کے دونوں جہان میں کامیاب  
 رہا اور شیو لوک میں پہنچا پشادان ہوا اب دوسری کتا سماعت کیجیو

### بارھوا الی ادھارے

برمھارے کہا کہ اسے ناروا ہم ایک اور اتھاس یعنی حکایت بیان کرتے ہیں جنکی سماعت کو رو در  
 کی زبردگی و خوشنودی سد اشو کی ظاہر ہو سکتی ہے اور شیو کی جگت زیادہ ہوتی ہے حکایت زمانہ  
 میں ملک کشمیر کی راجگی جگدسین نامے ایک راجہ کرتا تھا اسکا لڑکا سد حرم نام بڑا نیک خلعت و  
 قوت و دانشمند شیو کا بڑا پرستار تھا راجہ کے وزیر کا لڑکا جگنا نام تارک تھا وہ بھی تہذیب اخلاق  
 معاشرت و نیکوئی و عقلندی میں یگانہ ہوا چنانچہ درمیان خلف راجہ کشمیر و فرزند وزیر کے بدرجہا تم راجا  
 وارتبا کا ماسم ہوا دونوں کمال حسین تھے انکی برابر کوئی دوسرا عالم نہیں رہتا دونوں نے ایام طفلی میں  
 علوم میں دل لگایا ان دونوں کو خود بخود بلا تلمیذ و تعلیم کسی شخص کے رو در کچھ کی عظمت معلوم ہوئی  
 دونوں ہلا ہایت و تعلیم کسی کے ایام نابالغی میں شیو کی پرستاری میں مصروف ہوئے انھوں نے زیور  
 و جواہر و غیرہ کی خواہش نہ کی کے تمام زیور اپنے رو در کچھ کے بنا کر اپنا انکو سب لوگ واسطے



زیورات طلائی وغیرہ کے مجبور کرتے تھے مگر انھوں نے کسی کی کچھ سماعت نہ کر کے رو در کچھ دھارن کو ترک نہ کیا یہاں تک کہ راجہ نے خود انکو بہت طرح سے کہا مگر انھوں نے کچھ نہ مانا اتفاقاً ایک وزیر راجہ کے یہاں پر مشین ٹشیرٹ لگئے راجہ نے بخوبی جھگڑائی پر اس کی کیا جسکی وجہ سے من موصوف خوشنود ہوئے اور چونکہ راجہ کو معلوم تھا کہ پاراسر تینوں جہان کے زمانہ حال و مستقبل واضحی کے کوائف پر اور اک کامل رکھو واسے من اندازت بہتہ سرسجدہ بہت است کے عرض کیا کہ میں تامل کے ساتھ التماس کرتا ہوں امید ہے کہ تم اسکی اصلی راز کو بیان کرو گے یعنی جو ہمارے فرزند دولت ہو اور وزیر کا لڑکا دونوں رو در کچھ کو دھارن کر کے اسکی محبت میں بدرجہ مایت ساری و پردار رہا کرتے ہیں و سہ ذرہ بھی زیورات مرصع و طلائی کی خواہش نہیں کرتے ہر چند کہ ہنسنے مع اپنے اہل غلام و رعایا کے فمائش کیا کر دے اس بات کو گوش ہوش سماعت نہیں کرتے دے اپنے کو زیورات رو در کچھ سوار کیا ہے کی ہو من باوجودیکہ اس لڑکی بہت اہت انھوں نے کسی کو نہیں پایا اپنی طبیعت سے رو در کچھ کو دھارن کیا ہے یہ عادت جلی و خلقی ہو انکو کسی شخص کی صحبت و مصاحبت پسند نہیں آتی یہ سنکر پاراسر من نے فرمایا کہ ہم پہلے جنم کی داستان تھارے فرزند ارجمند اور وزیر کی لڑکی کی بیان کرتے ہیں حکایت اگلے زمانہ میں ایک طوائف مہ اندازانے کے خنگرام شہر میں طرح سکونت کی ڈالے تھے اسکا زمانہ دولت بہت بڑا ہوا وہ بڑی صاحب مال و دولت و جاہ و چشم و اہل پستار و خدمت تھی اسکا خاندان بہت بھاری اور اسکا دولت سرا خاص کمال آراستہ تھا اسنے ایک بندہ اور ایک کتے کو پا کر ان دونوں کو قص کرنا تعلیم دیا تھا اور خود اپنی مصاحبہ و رتون کے شیوے کے گیت کا کرتاں بجاتی تھی اور بندہ روکتا اور رو در کچھ پناہ کرتا تھی دے دونوں اسقدر عمدہ نایاب تھے کہ تماشائیوں کو بہت پیارا معلوم ہوتا تھا وہ طوائف روزمرہ اسی طرح انکو بجا کر خوش و خرم رہا کرتی تھی اور رات و دن شیو کی پریم میں غرق رہا کرتی تھی اتفاقاً ایک روز اس طوائف کے گھر میں آگ لگی طوائف نے فوراً دونوں کو آزاد کر کے باہر مکان کے نکال دیا جبکہ آگ نے تمام گھر کو جلا کر فرود ہو گئی تب بھی بندہ و گھر میں واپس نہ آئے بلکہ جنگل میں حیران و پریشان چرتے رہے اور رو در کچھ دھارن کیے ہوئے اسی جنگل میں مر گئے اور شیو پور میں جا کر جمیع عیش و محبت کو حاصل کیا وہی بندہ تھارے گھر میں پیدا ہوا اور وہی سنگ وزیر کا لڑکا ہوا جو تھارے لڑکی کا یار غار ہو یہ دونوں نے اول جنم کی یاد کر کے خود بخود بلا تعلیم کسی کے



رو در آچہ کو دھارن کیا اور اس جنم میں بھی یہ دونوں شیو کا پوجن درود آچہ دھارن کر کے پھر شیو لوگ میں جاوینگے یہ سنکر راجہ پراسر سے استفسار کیا کہ ہمارے لڑکے کی تمام کیفیت زمانہ استقبال کی بیان کیجئے کیا ہوگا پراسر نے لڑکے کو نزدیک طلب کر کے بوجھانہ سرتاپا فرمایا کہ اسوقت تمہارے لڑکے کی عمر بارہ سال کی ہو اور شیو کی بھگت میں ابھی سے سرباغرق ہو گیا ہے یہ تمہارا بھکاسا توین روز ضرور مر جاوے گا موت سب سے زیادہ صاحبِ بیت و اہل قوت و لیکن موت کی موت سدا شیو میں موت ہمیشہ سدا شیو و مخوف رہا کرتی و اگر شیو ہرانی کریں تو البتہ تمہارا لڑکا موت سے بچ جاوے گا و واجب ہے کہ شیو کی پوجن کراؤ اور ہر طرح سے شیو کو خوشنود کر دہت تدبیر اسکی نر اید عمر کی میں مگر سب سے زیادہ شیو کی پوجن ہے اور رو وادھیا سے سب سے زیادہ عمر بڑھاو والی ہے جو اپنے بھگتوں کے مقاصد کو پورا کرتی ہے یہ رو وادھیا سے حجرہ کے اندر ہے سب سے زیادہ اسکی تاثیر ہے اسکو پڑھ کر شیو کا غسل کرنا چاہیے اور ہر طرح سے پوجن میں دل لگا کر پھر اسی جل سے جو رو وادھیا سے پڑھ کر شیو کو نشان کرایا تھا خوشنود نشان کرے اور یقین کے ساتھ شیو بانا کو دھارن کرے تمام گناہ دور ہو جاوے گا میں اور مدت تک زندگی و عمر قائم رہتی ہے ہم آہات کو سدا شیو کی سوگند کھا کر کہتے ہیں اسکو موت کا خوف نہیں ہوا وہ ہمیشہ خوش رہ کر شیو کا پیارا ہو جاتا ہے جسقدر ست رووری کا اچھکھیک کراوے اسقدر اتنے برسوں تک تمہارا لڑکا زندہ رہے گا مگر چاہیے کہ دس ہزار پائست رووری کا کرا کر اپنی لڑکے کو نشان کراوے تاکہ دس ہزار برس تک تمہارا لڑکا زندہ رہے اور بلافتہ و فساد و تمنون پر غالب اور گناہوں سے پاک ابھی قوت کے ساتھ اسی قدرت تک وہ سلطنت کریگا راجہ نے یہ کلام فرحت انجام میں ہو کر قبول کیا اور پراسر نے بہت برہمنوں کو طلب کر کے خومج برہمنوں کو سات روز میں دس ہزار چاب ست رووری کا کرایا اور اسی جل سے راجہ کے لڑکے کو نشان کرایا چند کہ ساتوین روز وہ بیہوش ہو گیا مگر فوراً ہوش میں آیا کیونکہ پراسر نے اسکی حفاظت بخوبی کیا اور پراسر نے پوچھا کہ حالت بیہوشی میں کیا ماجہ ہوا راجہ کو لڑکے نے عرض کی کہ ایک شخص دندا ہاتھ میں لیے کمال مہیب شکل و صورت میرے ہلاک کر نکلو آیا اسی وقت فوراً مہا بیر نے پونچکر اس شخص کو زو کو بکر کے بدن چھانسی و باندھ لیا چار کچھ میں زمین دیکھا ہر حال آپ نے ہماری حفاظت کیا پھر سنکر پراسر بہت خوش ہوئے اور بہت دعائیں دین اور راجہ کو استاات و اطمینان کماحقہ حاصل ہوئی



دین لوگوں کی بڑی خدمت گزار کی کیا اسی غصہ میں انہی نارو تم اس مقام پر پہنچے راجہ نے بعد نظم و تکرم کے تم سے سوال کیا کہ تم کو اگر کوئی بات حیرت و تعجب کی دیکھا ہو تو بیان کرو تم نے کہا کہ تم نے تو اس وقت بڑا تعجب دیکھا ہوئے ہیں ملک الموت تمہارے لڑکے کے مارنے کے واسطے آیا تھا سد اشیا اس کیفیت پر آگاہ ہوئے اور یہ خبر سچ گون کے روانہ کیا تاکہ موت کی کچھ نہ چلنے دیوین چنانچہ یہ خبر نے موت کو فرو کر کے کوہ کی تلاش کو چلے گئے اور تمہارے لڑکے کو آب حیات نوش کرنے کا ذائقہ حاصل ہوا تمہارا لڑکا دس ہزار برس تک زندہ رہا اور رفعت معاندان کے سلطنت کرتا رہا اور وزیر کا لڑکا بھی مصاحب و دوستی تمہارے لڑکے میں رکھ کر دونوں شیوکے بڑے خادم و پیستار ہو گئے بعدہ دونوں شیوکوں میں جا کر شیوکے گون میں داخل ہو گئے سے نارویہ اکھر تم تو اپنے قیام گاہ کو چلے گئے اور تمام حاضرین انجمن کو بڑی خوشی و خرمی حاصل ہوئی اب اس حکایت کے قرات و سماعت سے دونوں جہان میں بڑی راحت ملتی ہے

### تیسرا صوال اوصیائے

لکھانے کہا کہ اسے نارویہ تدبیر واسطے حصول مکت کو چاہئے بیان کیا اور واسطے صداقت کے اکثر حکایات رو بھی کہ سنایا اب دوسری تدبیر بیان کرتے ہیں جسکے اختیار کرنے سے شیوک کی جھگت زیادہ ہوتی ہو جس تدبیر کے کرنے سے بیاس پر اس کے لڑکے کامیاب ہوئے واضح ہو کہ شیو کیرتن کی سماعت اور شیو کیرتن کا من شیوک کے حصول کی واسطے مفید ہیں واجب ہے کہ انہی قانون ہر شیوک کے ناموں کو سماعت کرے اور انہی شیوک کیرتن کو کارکن ہر اسکا من کرے یہ امر کرنے کو مکت و جھگت و دونوں پدارتھ حاصل ہوتے ہیں مہا سادھنا سے یہ تدبیر فائق و اعلیٰ ہے چاہیے کہ اول گرو کی زبان سے شیوکا من سماعت کرے اور اسکو کیرتن و من کرے یہ بات کرنے سے شیوکا جوگن ظاہر ہوتا ہے اور شیوک کے پد کو حاصل کر کے تمام امراض دنیاوی ل ہو جاتا ہے سماعت کی تعریف یہ ہے کہ مثل مباشرت و محبت عورت کو محبت کو استحکام و استقلال دیکر ہر جس کو سماعت کرے اور جو اس شخص کو اپنا مطلع بنا دے اور آواز بلند سے آواز آگ یعنی محبت کے ساتھ ہر کے گون اور ناموں کو بیان کرے وہی گیت یا توبید کے پد ہوں یا گیت مصنف ملا یک یا آدین ہوں انکے کیرتن سے تمام دکھ دور ہو کر خوشی حاصل ہوتی ہے بعد سماعت اور گانے کے تدبیر کے



ساتھ دل سے انکو جمع کرنا چاہیے اور اس کے سادھن کو واسطے من مقدمہ اور اسکا نتیجہ صرف حاصل کرنا  
 سدا شیو کا متصور کرنا چاہیے اور مروتوں یعنی سماعت ست پنک یعنی اچھی صحبت و حاصل ہوتا ہے بعد کیر  
 کو جاننا چاہیے اس کے بعد من کو سمجھو یہ من سب کو زیادہ درجہ و تہہ رکھتا ہے اور چونکہ شیو کی مہربانی کو سب کچھ  
 ہوتا ہے اس لیے واجب ہے کہ شیو کو ہر طرح سے خوشنود کرے یہ تدبیر نہایت عمدہ ہے اسی تدبیر سے شیو کے بد کو  
 حاصل کرنا آسان ہے بڑی قسمت و یہ بات حاصل ہوتی ہے اسکی مہمان بید و پوران بیان کرتے ہیں جبکہ سدا شیو  
 ش ہوتے ہیں تب یہ تدبیر مذکورہ بالا ملتی ہے اس کے علاوہ اور کوئی تدبیر بہتر واسطے حاصل کرنے سدا شیو  
 کے ہتھین ہے کیونکہ بڑے بڑے سداھون نے اسی کو مقدمہ و اختیار کیا ہے اور سنگا دک وغیرہ جو ملقب سداھ  
 ملقب ہیں اسی تدبیر کو سب ہی اعلیٰ بیان کرتے ہیں اور بشن و ہم اسکی روزمرہ تعریف کیا کرتے ہیں اور بیاس  
 بھی اس تدبیر پر واقف ہو کر حیون کت و بڑی گمانی ہوئے چنانچہ ہستان بیاس کی ہم بیان کرتے ہیں حکما  
 جبکہ بیاس نے بید کو چار حصہ میں تقسیم کر کے محنت شبانہ روز تمام پوران کو تصنیف کیا مگر دو کونسل و مضافی  
 مطلب حاصل نہ ہوئی تب ولین نہایت زنجیرہ و متفکر ہو کر واسطے ریاضت کو ارادہ مصمم کیا اور برہمندی کے  
 کنارہ بشیکر ریاضت میں مصروف ہوئے تاکہ صفائی قلب حاصل ہو اور شیو کا و حیان کر کے جو اس خصمہ پر  
 غالب ہو کر مدت تک ریاضت کرتے رہے شیو فراموشی کی ریاضت بیاس کی ملاحظہ کر کے نہایت خوشنودی  
 سے سنت کمار کو حکم واسطے جانے پاس بیاس کے کیا سنت کمار نے جبکہ بیاس کو اپنے ویدار پر انوار سے  
 سواری بان ممتاز فرمایا تب تو بیاس نے شیو کو خوشنود و جا کر سنت کمار کی پوجن کیا اسوقت سنت کمار بہا  
 فرزند ارجمند خوشنود ہو کر فرمایا کہ اے بیاس شکا چارج کے والد فیشر وین کے راجہ تم مبارک ہوئے تمام جاندار  
 پر رحم کر کے بید کو حصص کیے اور تم نے تمام پورا لون کو زفاہ عام و فائدہ خلایق کے لیے تصنیف کیا تمھاری تو  
 بڑا خاندان مع عیال و اطفال و عورات کے جو تم تن تنہا بد و ن انکے کو واسطے ریاضت کرتے ہو اسوقت  
 نہایت بروکشتہ خاطر معلوم ہوتے ہو تمھارے پاس تو کوئی خادم وغیرہ بھی نہیں ہے ہم چاہتے ہیں کہ تم وہ  
 اسکی بیان کر ویسے نہ کہ بیاس نے بد پر نام و سجدہ کے نہایت تال و ادب کے ساتھ عرض کیا کہ  
 و حقیقت آپ راست فرماتے ہیں کہ میں نے بید و ن کو ترتیب دیکر تمام پوران کو تصنیف کیا اور



دوسروں کے فائدہ کے لیے بڑی کوشش کی مین نے چاروں پدارتھ قائم کر کے اپنی دانشمندی کا نتیجہ سب کو دکھلادیا اور جہان میں سب کا گرو مشہور ہوا ہون مگر تو بھی کت کا دھرم مجکو حاصل نہیں ہوا اسی کے واسطے  
 میں ریاضت کر رہا ہوں مگر ہماری خواہش پوری نہیں ہوتی ہاں اب کہ تم ہماری ریاضت کے پر بجاؤ گے  
 یہاں تشریف لائے ہو تو عجب نہیں ہے کہ تم نے مجکو اپنا خادم سمجھا ہو تم سب باتوں پر اور اک بال رشتہ  
 ہو اور دوسروں کا فائدہ کرنا تمہارا کام ہے مجکو امید ہے کہ آپ براہ مہربانی وہ تدبیر بتلاؤ گے جس کے ذریعہ  
 سکتے حاصل ہو سکیں اور صفائی قلب روز و شب سے بڑا دھرم مجکو ملے گا یہ سنکر سنت کمار نے فرمایا کہ  
 شیو کی مایا کسی کے جاننے لائق نہیں وہ مایا تمام جہان کو فریقہ کرنے والی ہے وہ بدو شیو بھگت کے  
 طرح طرح کی تکلیف دیتی ہے تم نے ہر چیز کہ بدیوں کے حصص اور پورانوں کو تصنیف کیا ہے مگر وہ  
 کو معلوم نہیں کیا اور نہ شیو کے تحت کو معلوم کیا مین تمکو کہتا ہوں کہ شیو جو سب سے پرتر و اعلیٰ ہیں اور  
 وہ سزاگت و تشل اور جنگے اوصاف و عظمت بید بیان کرتے ہیں اور انکو مجھ کے نام سے  
 ظاہر کرتے ہیں ایسے شیو کا سروں یعنی سماعت و کیرتن یعنی گانا و من یعنی ولیمین تصور کرنا سو چنا پیم  
 مکت حاصل ہونے کی تدبیر ہے ان تینوں تدبیروں کے ساتھ شیو کی محبت ہر قسم کی عطا کرتی ہے  
 ہنرے بڑے جاک سے اس بات کو پایا ہے اور مجکو نندیشیر نے بڑی مہربانی سے اس بات کو سنایا تھا  
 ہم اپنی داستان کو بیان کرتے ہیں جسکی سماعت سے تمہارے شکوک و اشتباہ رفع ہو جائیں گے  
 حکایت سنت کمار نے کہا کہ اول ہم بھی گیان کو حاصل نہ کر کے اشتباہ و گمان بیفائدہ وطن و شک  
 لا حاصل میں سرگردان رہی اور یہ ہم مکت کے حصول کی تدبیر کو معلوم نہ کیا ہم اسی واسطے تینوں جہنمین  
 مدت تک سیر و سفر کرتے رہے مگر میرے ولیمین یعنی نہ آیا اور شیو کی مایا فریقہ ہو کر گھومتے گھومتے منہ پر  
 پہاڑ پگیا اور ایک مقام پر بلا جس و حرکت کے بھٹکے دل لگا کر مدت تک ریاضت میں مصروف رہا اور  
 شیو کو دل سے بعد مطیع کرنے تمام حواسوں کے پاؤ کیا چنانچہ شیو میری حال پر خوشنود ہو کر نندیشیر کو حکم دیا  
 اور نندیشیر واسطے رفع کرنے اشتباہ میرے کے تشریف لائے جگہ بیکھر مین اپنا نام کیا اور وہ تشریف  
 آوری کی دریافت کیا تب نندیشیر جو شیو کا انس تمام گنوں کے راجہ مین میرے حال پر مہربان ہو کر شیو کے



حکم کے بموجب مجھ سے کہا کہ اسے سنت کمار شیو کے جس کا سرون و کیرتن و من کنت کا دینے والا ہے  
 اس کے علاوہ دوسری تدبیر نہیں ہے شیو نے ہجو اس بات کو بڑی تدبیر سے بتلایا جو اس کے کرنے سے بشیر  
 کو گنت حاصل ہو چکی ہے اس لیے تم کو واجب ہو کہ سرون وغیرہ تینوں کام باتقلال خاطر کرو اگر تلو گنت و کا  
 ہے اسی بایں یہ ہدایت دیکر نذر شیر تو شیو کے حضور میں چلے گئے اور ہجو بدرجہ غایت راحت قلبی حاصل  
 ہوئی تلو واجب ہے کہ تم بھی ان تینوں تدبیر کو کر کے دھرم و گنت کو حاصل کرو اس سو عمدہ و اعلیٰ کوئی  
 علاج و چارہ نہیں ہے یہ تعلیم دیکر سنت کمار اپنے ہمان پر سوار ہو کر چلے گئے یہ حکایت سنکر نارو نے برہما  
 سے پوچھا کہ ہمارا راج میں نے سرون وغیرہ عمدہ و پاک و اعلیٰ تدبیر گنت کو سماعت کیا لیکن اگر اچھا نا کوئی  
 شخص اس تدبیر کے کرنے میں مخدور و مہور ہو تو اس کی کوئی اور تدبیر بھی آسان ہو یا نہیں برہما نے کہا کہ  
 اگر کوئی شخص ان تینوں تدبیروں سے مخدور ہو تو اس کو واجب ہو کہ شیو پیر لنگ کی پوجن جگت کے  
 ساتھ کرے اور شیو پیر لنگ کی پوجن کو اسی کا مقصد حاصل ہو سکتا ہو اور سو لہوں اور چار کا سامان جمع کر کے  
 اسی شیو لنگ کی پوجن کرے اور غایت پریم سے پوجن کر کے شیو کو رجھاؤ ایسا شخص بھی پریم کت کو حاصل  
 کر سکتا ہو چنانچہ ایسی پوجن کرنے سے اکثر لوگ اپنے مقصد دلی و پریم کت کو پا چکے ہیں لیکن جگت مقدم ہے  
 اور بلا سرون وغیرہ تینوں تدبیروں کے شیو کی پوجن سے کت حاصل ہوتی ہو اور نارو اب اور کیا  
 سماعت کرنے کی خواہش ہے

### چودھوان ادھیائے

نارو نے کہا کہ اسے برہما ہمارا یہ سوال ہے کہ تمام دیوتا سب بیروپ میں پوجے جاتے ہیں شیو کا  
 بیروپ پیش کیا جاتا ہے کیا وجہ ہے کہ شیو کا صرف پیر لنگ پوجا جاوے اور دوسرے دیوتاؤں کا نہیں  
 برہما نے فرمایا کہ اس تمہارے سوال کا جواب دینے والا سو اے شیو ہمارا راج کے دوسرا نہیں ہے  
 انھوں نے اس بات کو مجھ سے فرمایا تھا وہی چرتہم تلو سنا تے ہیں جس کی سماعت سے دونوں جہان میں  
 خوشی بشارت ہوتی ہے واضح ہو کہ شیو ایک ہی واحد و برہم روپ نرگن و سرگن اور شیو بشکل لنگ سروپ  
 ہیں اور نرکار میں اور بیروپ تمام شیو کو جو جس کا بیان ساکار کیا جاتا ہو اور سکال بھی شیو کو واحد  
 لنگ



کہتے ہیں اور بید بھی شیو کو برہمہ کے نام سے بیان کرتے ہیں اس لیے لنگ و پیر دونوں میں سدا شیو سب  
 لوگوں کو قابل پرستش کے ہیں کسی دوسرے کے لیے برہمہ خطاب نہیں ہو اور تینوں جہان سدا شیو کے خادم  
 پرستار ہیں کیونکہ سوا شیو کے اور کسی میں نکلے نہیں ہو اسی وجہ سے اور کسی نے اپنے لنگ کی پرستش کرنا  
 نہیں چاہا تمام دیوتا بزرگ سب جائز بیان کیے ہیں انہیں بہت زیادہ نہیں ہو تمام پر لنگ تمام دیوتاؤں کو پوج  
 کے سزاوار ہیں ایسی بات کے سمجھ لینے سے کمال درجہ کا مہر و حاصل ہوتا ہے یہ امر بید کے اندر قائم اور قدیم  
 سدا عطا کر نیوالا اور جب کائنات کو نیا لا پر تو کو ظاہر کرتا ہو اسی امر کو نذر شیر نے سنت کمار کو کہا تھا حکایت  
 سنت کمار نے کہا کہ اے نذر شیر تھے شیو کے چہرے بہت عمدہ بیان کیے لیکن چونکہ تھے اور دیوتاؤں کا یہ لپٹا بیان  
 کیا لگشیو کے لنگ کی پرستش کو اختیار کیا اس بات کی سماعت ہو مجھ کو اشتباہ پیدا ہوا ہو اس سے میں چاہتا ہوں  
 کہ شیو کے لنگ کا بیان مجھ کو سنائے نذر شیر نے فرمایا کہ کلپ گذشتہ میں جب قیامت کبریٰ ہو گئی تب درمیان  
 برہما و بشن کے بڑی جنگ واقع ہوئی اس وقت شیو نے دونوں کے غرور دور کرنے کو ممبر لہ ستون کو بلا آغا ز  
 انجام کے ظاہر ہو کر اور نشانات ممبر لہ لنگ کے اظہر ظاہر کیا اور بعد کرنے دو غرور دونوں کے پر دم دھرم کی  
 تعلیم دی اسی وقت شیو کا لنگ مروج ہو کر لنگ برہم کی پرستش تینوں جہان میں شروع ہوئی اسی ضمن  
 میں دوسری داستان زمانہ ماضیہ کی ہم سناتے ہیں حکایت اگلے زمانہ میں بشن تمام دیوتاؤں کے راجہ  
 اپنے بستر میں آرام فرماتے تھے کہ اس وقت برہما آسانی کے ساتھ عا و تا بمقام استراحت بشن کے پہنچ کر  
 بشن کو بدستور لیٹے ہوئے معانیہ کر کے قہر آلودہ ہو کر کہا کہ اے غرور سے پر تم کون ہو تم ہمارے آنے پر بھی  
 لیٹے رہے فوراً اٹھو اور تمام غرور کو دور کر کے ہکو دیکھو تم تمہاری مالک ازراہ مہربانی کے تمہاری پاس  
 لے میں ہم تینوں جہان کی برتر اور خلقت کے طیار کر نیوالے ہیں بشن نے فرمایا کہ اے ہمارے فرزند برہما  
 بنے جان لیا ہو کہ تم آئے ہو خوشی کے ساتھ مقیم ہو جیے ایسی سخت کلامی کیوں کرتے ہو برہما نے کہا کہ اے بشن  
 تم کس کس کے لڑکے نہیں ہوے ہو تھے خراب عقل کو ہم پہنچا کر دھرم کو اپنے سینہ سے دور کر دیا کیا تم  
 جانتے کہ ہمارے نام سینہ و ارج و پرستشی و برہمہ و بدھ متا وغیرہ بہت ہیں میں تمہارا باپ اور تینوں  
 مان کا رکھنے والا ہوں تھے کیونکہ ہکو اپنا لڑکا بیان کیا ہو تم اشتباہ سے اپنے کو مالک تصور کرتے ہو ہمارا



پیدا کر نیوالا تینوں جہان میں کوئی نہیں جو تھاری عقل کل زائل ہو گئی ہو یہ شکر نشین نے کہا کہ اچھو فرزندم جلدی  
 مین تم جاری نام کی پیدا ہوے اور مایا کی وجہ سے جوے ہو جو اپنے کو مالک کل تصور کرتے ہو مختصر  
 ایسی ایسی بحث مابیل و جھگڑہ کر کے برہمادیشن دیتا کہ مباحثہ وقیل و قال کرتے رہو جسکا اصلی منشا اپنی  
 اپنی بزرگی تھی بالآخر دونوں سے بڑی جنگ ہوئی اور ہر قسم کے اسلحہ و بان و فین نے چلایا اور طرفین  
 کے مددگار و خاندان اعانت کے لیے دونوں طرف کھڑے ہوے اور دونوں طرف کے گنوں نے  
 اپنی اپنی حرکات کو معرکہ کارزار میں دکھلایا اور اپنے بانوں میں تمام دیوتا سوار ہو کر اُس مقام میں آئے  
 اور ایسی لڑائی و کچھکے شجب ہوے مگر کچھ راز اصلی شیو مایا سے واقف نہوے بشن نے مابیشہ بان کو چھوڑا  
 جسکی وجہ سے برہمانی غضبناک ہو کر پاشپت اتر کر ترک کیا اور جسکی روشنی حد سے زیادہ پھیل گئی اور  
 دونوں بان آپس میں ٹھکر قیامت کرنے لگے یہ حالت دیکھ کر تمام دیوتا خوفناک کہنے لگے کہ یہ کیسی قیامت  
 بدون آنے میعاد و وقت کے ہوتی ہو واجب ہو کہ ہم سب شیو کی سزناکت میں چلکر نپاہ لیوین ایسے  
 شورہ کے بعد تمام دیوتا شیو کے حضور میں حاضر ہو کر پور پور شیو کو دیکھ کر زپام کیا انجمن کا مکان حج دائرہ  
 بیان و توصیف و خارج ہو اسمین شیو کو مع شیورانی کے نشانات خاص کو ساتھ معانیہ کر کے سب دیوتا ہمت کر کے

### پندرھواں اوصیا

نندیشہ نے کہا کہ دیوتوں کی استت سنکر سد اشو نے خوش ہو کر اپنے گنوں کو بلایا چنانچہ وہ سب حاضر  
 ہوے بعد دیوتوں سے شیو فرمایا کہ اے صاحب زادگان تم کہاں چلے ہو تم خیریت کی ہو تم تھارے  
 چہرون کو غبار سنج سے آلودہ ملاحظہ کر تو میں یہ سنکر تمام دیوتوں نے عرض کی کہ برہمادیشن کو فرمایا  
 میں بڑا معرکہ کارزار ہو رہا ہے انکے حسین و اہل خاندان و گن بھوبی لڑ رہے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ قیامت  
 عنقریب ہونے والی ہو تینوں جہان بے جا تو ہیں اور ہم بھی ایسی آگ سے جھلک رہے ہیں سزناکت میں آؤ میں  
 جو واجب ہو وہ کیجیے شیو نے تشریف بری اپنی معرکہ کارزار میں فرما کر گنوں کو واسطے طیار ہونے کے حکم  
 دیا چنانچہ گن دفعتہ اسلحہ وغیرہ سے مسلح ہو گئے اور باجا بجنے لگے اور بعد زنام رتہ بانوں سے پر حاضر ہو  
 جمین شیو مع شیورانی و اپنے فرزند ان کے سوار ہو کر روانہ ہوے اور مع دیوتوں کے مقام جنگ



مین پونے اور دونوں کو اپنی مایا میں فریفتہ کرتے ہوئے ملاحظہ کر کے مہربانی کو کیا اور ان دونوں کو درمیان  
جوت روپ ہو کر ظاہر ہوئے اس آتشیتون کے گت کو کسی نے معلوم نہ کیا اور دونوں کے بان مشتعل فرود  
ہو گئے جسکی وجہ سے برہما ویشن حیرت میں ہوئے اور آپس میں ملکر ڈرائی ہو دست بردار ہوئے اور قرار دیا کہ  
جو کوئی شخص اس کے آغاز یا انجام کا پتہ لے آوی وہی بڑا ہی نیا پنچیشن ہو کر کاروبار وھارن کر کے زیر زمین  
اور برہما ہنس کا سر وپ اختیار کر کے اور پھر آسمان کے روانہ ہوئے اور جبکہ دونوں نے آغاز و انجام کو  
نہ پایا تو مقام جنگ گاہ واپس آئے مگر برہما کیتکی کے پھول کو نشا بد کا ذب بنا کر واسطے شہادت کو ہمراہ  
لاؤ تاکہ وہ جھوٹے شوقہ کہد یو کہ برہما کو انجام شیط کو دیکھا ہو اور ویشن نے اعتراف واقعہ ار عدم کامیابی کا بیان

### سولھواں اوصیا

غذائش کے کما کہ شیو نے ویشن کی راستی و صداقت کلام کو معائنہ کر کے بہت خوشنود ہوئے اور برہما کے  
ایسی دروغگوئی اور بناوٹ و بے عقلی ملاحظہ فرما کر قہر آلودہ واسطے دینے بیچہ کے اپنی اصلی صورت  
و شکل سے ظاہر ہوئے جگہ و جگہ ویشن نے استت پڑھا اور جسکو شکر شید فر خوشنود ہو کر فرمایا کہ تمھاری  
راستی سے ہم نہایت خوش ہوئے ہیں اور ہم تمکو ہر دان دیتی ہیں کہ تمھاری برابری حاصل ہوگی اس وقت  
سے برابر تمھاری بھی پوجن و بیان اوصاف ہوا کر لگی اور کوئی شخص ہمارے تمھارے بیچ میں کچھ عیب  
جدائی تصور نہ کرے ہمیں تمکو ہر طرح سے اپنا کر لیا بعدہ برہما سے غضبناک ہو کر فرمایا کہ اسے برہما تو نے  
انراہنرات کے جہان کے عیش و آرام و بزرگی کی واسطے دھرم کو ترک کیا اور تھے ارادہ کیا  
کہ ایسی دروغگوئی سے تینوں جہان سے ہم اپنی پوجن کرادیں اور وفا کے ساتھ شہادت کا ذب ہم  
پونچایا اسلئے ہم تمکو کہتے ہیں کہ تینوں جہان میں تمھاری پوجن نہوگی کوئی اور بتاؤ من وغیرہ تمکو ہمیں  
مانیگا یہ شکر برہما متفعل ہو کر عرض کیا کہ درحقیقت ہم نے ساہ راست کو ترک کیا مگر امید ہو کہ میرا قصو  
معاف ہوگا میں نے جہالت سے تمکو ہمیں جانا شیو نے یہ شکر نہ بخوشنود ہی کے فرمایا کہ تمھارے  
اتناس سے میں خوش ہوں تدبیر کے ساتھ تمکو بردان دیا جاوگا نانتانک کہ گرم وغیرہ میں تم کو  
ہمارے دگے اور پورا حصہ پاؤ گے بعدہ شیو نے کیتکی کے پھول سے فرمایا کہ تھے جو دھرم کے خلاف



گو ہی جو تھو دیا ہوتا آج سے تم ہاری پوجن میں کار آمد ہو گئے کیتکی رنجیدہ ہو کر شیو کے حضور میں التماس کر  
 کہ میرے قصور کو معاف کیجئے کیونکہ تمام گناہ تمہاری یاد سے معدوم ہو جاتے ہیں اور میں تم کو مجسمہ کرتا ہوں  
 مجھ کو کیونکر تکلیف ہو سکتی ہے مگر یہ پوران سب سرنگت پال کہتے ہیں ہمارے تمام قصورات و عیسیاں کو  
 کر و شیو نے خوشنود ہو کر فرمایا کہ تم ہمارے اوپر اللہ بیان یعنی سایان کے بہانہ سے چڑھو گے علیٰ القیاس  
 سب کے اور شیو نے بڑی مہربانی کی نظر سے دیکھا اسوقت برہما وشن جانب چپ و راست کھڑے ہو کر مسخ ہوا  
 اپنے خاندان کے شیو کی پوجن کیا جسکی وجہ سے شیو نے خوشنود ہو کر فرمایا کہ تم دونوں مجھ کو جان کی بابت  
 ہو یہ آج کار و ز کمال قدسی صورت و متبرک ہے یہ دن بدرجہ غایت شگت کا دینے والا ہے اسکا نام شیو  
 ہے یہ روز برت کرنے سے برت کر نیوالون کو بڑا خوشی دینے والا ہے مجھ کو یہ بھیرون کمال پیارا ہے اس روز ہمارے  
 لنگ کو پوجن کر دو تمہارے تمام گناہ و درو کہ رفع ہو جائیں گے اور چونکہ اس مقام پر ہم لنگ روپ ہو کر ظاہر ہو  
 ہیں اسوجہ سے اس مقام کا نام لنگالینہ ہوگا اور یہ لنگ ہمارا جو بہت کلان ہے یہ آپ سو کچھ روپ یعنی  
 باریک سروپ ہو کر مقیم رہیگا اور ہم واسطے پرستش و پوجن عوام کے اس لنگ میں تصرف کرینگے اس  
 مقام کا نام ازناچل ہوگا اس مقام پر ہماری پوجن کر کے پریم پد کو حاصل کریگا ان تینوں مقام کی بڑی  
 مہمان ہو یہ کہہ شیو نے تمام فوج ٹردہ کو زندہ کیا اور چاہا کہ برہما وشن وغیرہ کے دل کو شک و اشتباہ رفع  
 ہو جاوے پھر انکو غور و نوا سو اسطے شیو نے فرمایا کہ تم تمام حاضرین طلبہ اسبات کو سماعت کرو ہم تمام ہدیوں کا  
 خلاصہ بیان فرماتے ہیں کہ ہمارے دو سروپ ہیں ایک شکل و دو شکل اور واضح ہو کہ ہم برہمہ الکتھ تمام خلقت  
 کی جان ہیں اول ہم نے تصورت ستون ظاہر ہو کر بعدہ جمیع اعضاء کے ساتھ اپنے کو ظاہر کیا اور شکل برہمہ سروپ  
 ہمارے کا ہے اور سکن روپ دھارن کرتے سے شکل کے نام سے مشہور ہوتا ہوں یہ دونوں روپ  
 ہمارے مشہور ہیں یہ دونوں نہ روپ تمہارے اور علاوہ تمہارے اور کسی کے ہیں تم دونوں نے  
 اپنے اپنے کو آپس میں لنگ سمجھ کر استقدر لڑائی کیا ہم اس مقام پر نرا کار یعنی بلا کسی نشان کے تشریف  
 لائے مگر واجب ہو کہ پھر ایسا کام کرنا اور نہ اشتباہات میں گرفتار ہونا ہم پر ہم پر پرتا ہوں نہ کہ تم  
 دونوں کو چاہیے کہ تم سب اسبات کو بخوبی یقین کے ساتھ سمجھو اور ہمارے لنگ کی پرستش کرو



تھارے کام اسی کے وجہ سے برآمد ہوا کر نیگے ہمارا لنگ اور جیرو دونوں پر تیش کے لایق ہیں دونوں میں  
 کچھ عجیب نہیں ہوا اور جگت کرت یعنی جہان کی نمود پانچ قسم سے ہو وہ سب ہماری لیلہ جانا چاہیے یعنی جہان  
 کی خلقت و پرورش و فنا و ارتقا و حرم کام تو کچھ یہ پانچوں کرت میں پانچ دیوتا ہیں جیسا کہ ہم بیان کرتے  
 ہیں یعنی برہما و ایش و رور و مہیش و ہم نجلہ ان کے چار دیوتا تو مجسم نظروں میں آسکتے ہیں مگر پانچواں نظروں  
 سے غائب ہوا اور تم دونوں یعنی برہما و ایش شکست سے پیدا ہوئے ہو اور رور و مہیش یہ دونوں ہمارے  
 تن ہیں یہ دونوں اب کرت ہیں اور تم کبوت سو یہ کہ شیو انتر و صیان ہو گئے اور برہما و ایش وغیرہ کو بڑی  
 خوشی ہوئی اور شیو کی خدمت پر ہر کمال خرمی و شادمانی کے ساتھ اپنے اپنے مقام میں کوٹے گئے اور نہایت  
 سے یہ بیان پاک سنت کما سنکر اپنے گھر کو روانہ ہوئے اسے اردہ منے یہ شیو کا چرتر بیان کیا تم بخوبی بات  
 کو یقین کے ساتھ سمجھ لو کہ اپنے جگت کو شیو بڑی مبارکی و خوشی عطا فرمانے والے ہیں جو شخص شیو کے  
 چرتر کو قرات یا سماعت کرتا ہے وہ دونوں جہان میں بڑی خوشی کو پاتا ہے وہ دنیا میں تمام عیش و  
 راحت کر کے آخر کو شیو پوری میں داخل ہوتا ہے اور شیو کے گنوں میں داخل ہو کر کچھ قید و تاسخ میں نہیں پڑتا

ادھیائے سترھواں اس سری شیو پورانے برہما نار دسبادے

نوم کھنڈ سے سہا پتم فقط





سوت نے کہا کہ بعد ساعت مہاتم شیو رات کے نار دے برہما سے کہا کہ جب قدر شیو کے برت ہو دین شیو کے  
 برہما نے کہا کہ شیو کے ہتھار برت میں جو گت و جگت برت رکھنے والے کو دیتی ہیں گراہ برت مقدم ٹھہریں  
 جھکوا گوک نے اپنی شرت میں بیان کیا ہے ان برتون کو ضرور کرنا چاہیے کیونکہ برتون ان کے شیو دھرم  
 کا لیت کو نہیں پہونچتا یہ بارہ برت شیو کو نہایت مرغوب ہیں اسی وجہ سے جو شخص ہر مہینہ میں  
 وہ ان برتون کو ضرور کرتے ہیں انکی مہمان خود سدا شیو نے پارتی و نشن سے فرمایا ہے جگت  
 ذریعہ سے تمام جہان میں شہرت بارہوان برت کی ہوئی وہ یہ ہیں یعنی دونوں اشٹین اور دونوں  
 پانچویں یعنی ایکادشی اور دونوں تیرس اور دونوں چتر دشی اور سو مبار بقدر مہینے میں پڑیں یہ تمام  
 لکراہ برت ہر مہینے میں ہوئے اور شیو نے فرمایا ہے کہ اشٹین کے برت میں بھل آہار کرنا چاہیے  
 اور آجیاسے پاکھ کی ایکادشی کو زجل یعنی بلا آب و غور کے برت کرنا واجب ہے لیکن انہیں  
 پاکھ کی ایکادشی کو تناول طعام جائز ہے علیٰ ہذا القیاس دونوں تیرس میں کھانا کھانا درست ہے اور  
 آجیاسے پاکھ کی چتر دشی کو کھانا کھانے کو حکم ہے لیکن اندھیار سے پاکھ کی چتر دشی کو نہیں وہ بلا آب و  
 کے رکھنا چاہیے اور سب پر دن میں شیو کی پرشش و چون کرنا چاہیے اور سب سو مبار دن کو برت میں  
 کھانیکو ارشاد ہوا ہے اور اس برت میں شیو کی چون مع شکت کے کرنا چاہیے واجب ہے کہ ہر مہینہ میں تمام



کو دھارن کرے اور رعایت محبت سے شیو کی پوجن کرے اور بموجب استعداد و مقدور کے شیو کی پوجن کرے  
 کھانا کھلاوے اور دان دیوے تاکہ نتیجہ کامل برت کا حاصل ہو بھلا ان بارہوں برت کے جو شخص کہ ایک برت  
 بھی نہیں کرتا اسکو تپت یعنی عاصی اعظم کہتے ہیں اسکے اوپر شیو کسی حالت میں خوشنود نہیں ہوتا وہ شخص نیا  
 و عقبی دونوں جگہ خواہ رہتا ہو جو شخص شیو کا بھگت تمام برتون کو کرتا ہے وہ پریم پاؤں یعنی کمال و درجہ کمال  
 و مقدس ہو اور اگر اچھا ناگونی بھلا بارہ برت کے ایک ہی برت کو سہ ماہ میں کرتا ہے وہ بھی مبارک ہو و دونوں  
 قسم برت رکھنے والے کو شیو راضی ہوتے ہیں اور نار دیا چترین بھگت کی ریتنے والی میں وہ ہیں اول  
 شیو کا پوجن و دم رو و درجہ سونم شیو کا برت چارم کاشی میں مرتا یہ چاروں کام شیو کو مرغوب اور بھگت  
 حصول بھگت ہیں اور جہان میں بڑی خوشی کے عطا کرنے والی ہیں اور حسب قدر برت کہ منے اور بیان کیا جاتا ہے  
 میں شیو کا برت یعنی شیو راتر درجہ ورتہ عظیم و اعلیٰ رکھتا ہے اسکو تمام برن و اسرم اور طفلان و عورت بھی رکھنے  
 کے مجاز ہیں یہ برت اکام و سہ کام یعنی بے مطلب و بامطلب دونوں طور سے رکھا جاتا ہے اور اس برت کے  
 کرنے سے شیو پوری حاصل ہوتی ہے اور یہ برت چاروں بھل کا دینے والا تمام اور برتون کو برتر ہے  
 برت ہیشمار بتیایا یعنی برہمن و مادہ گاؤ وغیرہ کا معدوم کرنے والا ہے اور ہیشمار صوابوں کا عطا کرنا والا ہے اس  
 کی مہمان سبب و سار و اور ہم اور شین اور بید و پوران کوئی بھی کما حقہ بیان نہیں کر سکتا جس طرح شیو کی  
 مہمان لانا تھا اس طرح اس برت کی مہمان بددھت بھگت ہے اس برت کو کرنے سے اکثر دن بھگت کو حاصل کیا جاتا ہے  
 و دونوں جہان میں خوش رہے ہیں کوئی شخص خواہ کیسا ہی گنہگار ہو الا اس برت کو کرنے سے پاک و مبرا  
 گناہوں سے ہو جاتا ہے اس برت کو برت راج کہتے ہیں اور جمیع برت اس برت کو بر و بر و بر و بر و بر و بر  
 جہان میں حسب قدر و صرم مانند مبادت و ریاضت وغیرہ کے ہیں انہیں کوئی اس برت کے برابر نہیں ہے  
 برت شیو کو برابر جان کے عزیز ہے مہد کار شاد ہو کہ شیو کو یہ شیو برت مانند پارتی کے پیارا ہے اور شیو اسکو  
 مانند کھٹ کہہ یعنی اسکند کے تصور کرتے ہیں اور بھگت برہمن کالرا گن ندم اور سونم عورت و بیاہ وغیرہ  
 حالت نادستگی میں اس برت کو کر کے کسی گت کو حاصل کیا ہے اور دیوتاؤں میں وغیرہ اس برت کو رکھنے سے  
 کیا کیا پادار تہ نہیں پائے ہم کہانتک بیان کریں اگر اس برت کو سب و اعلیٰ جانوں پر خد کہ ہر مہینے کے



اندھیار سے پاکھ میں شیور اتر برت مذکورہ بالا ہوتا ہے لیکن مہینے آگھ میں مقدم اس بات کو بیان کیا ہے  
 اور موجب قول ثانی مہینے چاگن کے اندھیاری پاکھ کی چتر دہائی کو یہ برت شیور اتر کا بیان کیا گیا ہے جو نصف  
 رات تک وہی شیو تھ شیور برت کہی جاتی ہے یہ شیور برت کر کے اگر اسی تھتھ میں پاریں کرے تو کیا بات ہے  
 بڑی قسمت ہے شیور اتر برت کا پانچ اٹھ اسی تھتھ کے اندر ملتا ہے مگر غروب ہاتھاب میں نہیں اور نار و شیور اتر  
 برت کر کے پاریں بہت سوچ بچار کرنے کرنا چاہیے اور چاروں پر رات میں چار پوجن شیو کی کرنا چاہیے رات  
 کی وقت پاریں نہیں کرنا چاہیے اور غروب ماہ کے شکم یعنی ملنے کو ترک کرنا واجب ہے بدوں سکھ ماہ کو دن میں  
 پاریں کرنا پڑے بڑی قسمت سے ملتا ہے لیکن اگر چوہن تھتھ نہ ملے تو ماوس کے جوگ میں پاریں کرنا جائز ہے یہ  
 شیور اتر برت جو ہر سال میں ایک دفعہ ہوتا ہے تمام کمون کا دینے والا اور ہر قسم کے گناہ و رنجون کا دور  
 کر نیوالا ہے یہاں تک کہ برہمہ ستیا کو بھی دور کرنے والا ہے اسکی برابر اور کوئی برت جہاں میں نہیں ہے جو کوئی  
 شخص اس برت کو نہیں کرتا وہ ہیشمار و زخون میں طرح طرح کے رنج و تکالیف کو اٹھاتا ہے اور اسکا  
 کوئی کام پورن نہیں ہوتا وہ شخص مانند چانڈال کے ہے وہ گت کو نہیں پاتا اور جہاں میں مبتلا رہا  
 رہا کرتا ہے اسکا تمام خاندان نیت و نابود ہو جاتا ہے اگر حالت نادانستگی میں بھی یہ برت ہو جاوے تو وہ شخص  
 باسیتن اچھی گت کو پاتا ہے ہر چند کہ کوئی پانی لینے عاصی و گنہگار بھی اس برت کو کرے تو یقیناً دونوں جان میں  
 مسرور ہوگا جو شخص و اعتقاد سے اس برت کو دھارن کر لیا اسکو دیکھ کر حراج کے گن بھی خوف اور شیو  
 خوشنود ہو کر اسکو ہر حال اپنا کر لینے اور تمام پارتھ اسکو عطا فرائینگے اسکا تمام خاندان گت کو پاوینگا  
 خود تمام دیوتاؤں اسکی تنظیم و کریم کرنیگی اور ہم و بشن بھی اسکو بہت انینگے چاروں پارتھ اس سے  
 دور ہونگے اسے نار داب ہم چاروں پر کی پوجن کی ترکیب بیان کرتے ہیں

### پہلا ادھیارے

برہمانے کہا کہ بڑے فجر کو اٹھکر اول تمامی واجبات روزمرہ سے فراغت حاصل کری اور کمال سرور  
 میں جا کر شیو کی بہت است پڑھو اور اول طہارت کو ساتھ سنگھپ ہاتھ میں پانی لیکر کرے اس طور پر کہ اس  
 سدا شیو میں تھا رہت کرتا ہوں وہ پورا ہو اور کوئی نقصان و خرابی نہیں واقع نہو اور ایسی نیت کرنیکے بعد



سوان سامان پستش کو فراہم کر کے جس مقام پر کہ کوئی شیو لنگ مشہور و نامی ہو وہاں جاوے اور شیو کے چمن  
 طرف آسن لگا کر سامان پستش کو رکھے اور حسبِ حاجت یہی نشان کر کے عمدہ پوشاک کو پہنکے بیٹھے اور تین  
 چمن کر کے پوجن کو شروع کرے اور حسبِ حاجت یہی مع نتر و ن کے پستش میں مشغول ہووے اور رقص مہر  
 کلام و استتین میں مصروف ہو کر شیو کے نتر کا جاپ کر کے ترکیب کے ساتھ پڑھام و حمر کو کرے اور نتر و ن کے  
 ساتھ پاتھی کا بھی پوجن کرے لیکن جو شخص جسکی پستش کرتا ہو وہ اول اسکی پوجن کر کے بندہ پار تھی کی پوجن  
 کرے اور بعدہ شیو لنگ جو اس مقام پر مقیم ہو اسکی پوجن کرنا چاہیے اور شیو راتر مہاتم کو یا تو خود بیٹھے اور  
 خود بیٹھنا چاہتا ہو تو اور سے سماعت کرے اور قاری کی ہر طرح سے خاطر داری کرے اور اچھے اچھے  
 کھانا شیو کو اسلئے منکلیپ کر کے چاروں پہر میں ایک ایک لنگ کی پوجن کرے اور تمام رات کو حالت  
 بیداری میں بسر کر کے تمام رات بڑا جلسہ کراوے اور پھر صبح کو غسل کر کر کے شیو کی پوجن کرے اور شیو کے  
 گے گال بجا کر رقص کرے اور بار بار سجدہ و استت کر کے دونوں ہاتھ جوڑ کر سر کو خم کرے اور آٹھ دن طرح  
 سے ڈنڈوت کر کے التماس کرے کہ بوجب اپنی طاقت کے میں ڈشیو راتر برت کو کیا ہو اور نیت و غم  
 کے ساتھ آپ کی محبت میں دل لگایا ہو مخلو خادم جان کو خوشنود ہو میرا منور فقہ یعنی مقصد پورن کر دیکھ  
 پش پانچل بھی شیو کے اوپر چھوڑ دیوے اور برہمنوں کو دان خوشی کے ساتھ دیوے اور شیو کو جگتوں  
 و دروہوں اور جیون کو عمدہ عمدہ کھانا کھلاوے اور موجب مقتدر کے انکو بھی دان دیکھ شیو کو دھانکے  
 و دھبی کھانا کھلاوے اب ہم چاروں پہر کی چاروں پوجن کی ترکیب مفصل بیان کرتے ہیں یعنی شام کی وقت  
 دل سندھیا وغیرہ جمیع امور روزمرہ سے فارغ ہو کر پہلے پہر میں ہلی پوجن اسطور پر کرے کہ تمام سامان  
 لنگ کر کے شیو کے دونوں لنگ یعنی پار تھی و شیو لنگ جو اس مقام پر ہو پوجن امرت سے علیحدہ علیحدہ نتر  
 ہر پوجن کرے اور جل دھارا کو ہر دفعہ کر کے شیو لنگ دھو وے اور جل دھارا کرنے میں اکیسواٹھ  
 نتر پڑھے اور شیو کی پوجن کر کے تمام سامان پستش کے نتر و ن کے ساتھ چڑھاوے یا تو اپنے گرو کے  
 لٹاکے ہوئے نتر سے یا شیو کے پنج اکھری نتر سے یا انکے صرف شیو کے نام سے شیو کی پوجن  
 کرے اور چند دن وغیرہ تمام سامان اور اچھت یعنی چاول نفیس اور تل سیاہ اور گل کنول اور کریم پھل



یہ سب بہت آد آٹھ آٹھ شید کے نام پر چھوڑ چھاوے اور عہدہ و صوبہ خوشبودار دیکر بیٹھے بیٹھے آرتی آنا ناچا  
 اور عہدہ پکوان واسطے نویدن کے لاکر سری پھل یعنی بیل کا ارکھ دیوے اور دندوت کر کے جسیا کر چاہے  
 دھارن کرے اور شیو کا بانا اختیار کر کے گرو کا دیا ہوا منتر جاپ کرے لیکن اگر دوسرے دیوتا کا کوئی شیو  
 بھگت ہو تو وہ پنج ایکھری منتر جاپ کرے اور گودراشیو کے آگے دکھلا کر شیو کا تریں پانی میں بھیکر کرے  
 پانچ برہمنوں کو کھلاوے تاکہ بجاالت مجھو ری صرف ایک برہمن کے مجھو جن کا شکل پکے اور جتیک  
 پہلا پر گزرنے جاوے تب تک جشن و جلسہ ہر طرح سے رکھے اور وقت ختم ہونے پہلے پر کے پوجا پھل دیکر  
 کر دیوے جبکہ دوسرا ہر شروع ہو تو چند کہ دوسرے ہر میں بھی وہی سب ترکیب پرستش کی ہو جو پہلے ہر میں مذکور  
 ہوئی لیکن چکر زیادہ کرنا یا گروہ یہ یعنی جو کہیں اور کھل کے پھول پہلے ہر میں دو چند چاہیے اور دوسرے کی ہر میں  
 روغن زرد و شہد کے لگا کر بیج پر کا ارکھ دینا چاہیے اور اول کو دو چند شیو کا منتر جاپ کرنا چاہیے اور  
 ہر کی پوجن میں اس قدر اور زیادہ چاہیے جتنی گندم کا لکھو ہر اور مدار کے پھول اور دھوپ انواع قسم کے  
 واسطے نویدن کی پورا بہت قسم کی ترکاریاں اور شکاں اور واسطے ارکھ کے بچتے انار اور گانور کی آرتی روڑا  
 دو گونہ شیو کا منتر جاپ کرنا چاہیے اور چوتھے ہر میں اس قدر زیادہ ہو کہ مونگ اور راش اور پر سیک یعنی کا کا  
 گھوڑے ساتون ناچ کے اور سنگھ کا پھول یعنی سنگھولی یا کوٹڑا بالا اور اٹھ شیرین تر جو غلتے سے طیار گئے گئے  
 اسکی نیوید یا انکھ یعنی باس کی نیوید اچھی طرح سے بنوا کر گانا چاہیے اور ارکھ قسم قسم کے پھولوں کا یا  
 کیلے کے پھل کا دنیا چاہیے اور پہلے ہی دو گونہ شیو منتر کو جاپ کر کے بڑا جشن کرنا چاہیے اور چاروں ہر میں بجا بہت  
 بیل تر شیو کے اور چڑھاوے کیونکہ یہ دونوں شیو کو بہت مرغوب ہیں اور قسم قسم کے انیہا نفیس عہدہ بنوا کر نہا  
 پریم سے شیو میں چڑھاوے اور چاروں ہر میں رقص و سرود و گیت و جشن کو مقدم رکھے اور جاگرن اپنی شب  
 بہت لوگوں کو فراہم کر کے دوسرا خیال و خواہش کسی قسم کا دل میں نہ لاوی اور شیو راتر مہاتم کو سمانت کر  
 اور کمال خوشی و غرضی کے ساتھ تمام رات کو گزراں دیوے اور ایک ہی آسن پر چاروں ہر میں بیٹھے اور  
 طبع کر کے خوب روپیہ خرچ کرے صوقت کہ آفتاب طلوع ہو اسوقت برہمن کے دندوت کر کے اٹھ اور شہ  
 کر کے پھر شیو کی پوجن کرے اور زمین کمال سرور و خوشی کو ہم ہونچا دی اور قسم قسم کے آب ہار یعنی سا ان پتر

شیو پورا  
 بجا بہت  
 بیل تر  
 بجا بہت  
 بیل تر



جج کر کے شیو کا ابھکریا ایک نفیس جل سے کرے اور علاوہ سنکلیپ کیے ہوئے برہمنوں کو اور برہمنوں کو بھی سرجن  
 کرادے اور محبت کے ساتھ اپنے ہم قوموں کو بھی کھانا کھلا دے علاوہ انکے اور آدمیوں کو بھی جس قدر کہ آجاوین  
 کھانا کھلاوے اور برہمنوں کو خوب دان دیوے کچھ روپیہ اور خزانہ کا لالچ نکرے بلکہ سب کی خاطر تو واضح لگا  
 کرے یہ تمام امور مذکورہ بالا اہل دول اور حالت مول میں صاحبان دولت و نعمت کی واسطے بیان کیے گئے ہیں  
 حالت مفلسی و تنیدی میں بوجہ ہونے ادا اسم صدر کے کچھ عیب و گناہ نہیں ہے بعدہ دندوت و ستت بشمار شیو  
 کی کر کے پھولوں کی انجلی محبت کے ساتھ چھپور دیو اور دونوں ہاتھ جوڑ کر عجز و انکساری کر کے شیو کی دندوت بار بار  
 کرے اور برہمنوں سے دعا لیکر شیو کو مع اور دیوتوں کے بہر جن کر دیوے بعدہ خود برہمنوں کی اجازت حاصل کر کر  
 طعام تناول مع اپنی خاندان کے کرے اور اگر طرح تمام مہینوں میں شیو برت کر کے اسکا آودیاں کیا کر ورت  
 کامل طور پر عمدہ نتیجہ پاوی اور جہان میں شادان رہ کر بقی میں شیو کے نزدیک جادو سے مع نشن کے  
 جس طور سے یہ شیو راتر برت شیو سے اسی طور سے نکو سنا دیا اب اور کیا سماعت کی خواہش ہے

### دوسرا ادھیائے

نارو کے کہا کہ آپ کے شیو راتر برت تو بیان کیا لیکن اسکا آودیاں سماعت کرنی کی خواہش ہے جسکے کرنے سے  
 شیو کا برت پورن اور مقصد وہ ہوتا ہے اور شیو اپنے جگت پر خوشنود ہوتے ہیں اور جو باعث کامیابی تھا  
 واریں و وجہ حصول سعادت کو نہیں ہے برہمانے کہا کہ ہم آودیاں شیو راتر برت کا بیان کرتے ہیں جسکے کرنے  
 سے یہ برت کامل دپورن ہو جاتا ہے واضح ہو کہ جب شیو راتر برت کو چودہ برس تک برابر کر لیا کرے اسکا  
 آودیاں اس طور سے کرے کہ تیریس کے دن کو سہج کے ساتھ رہ کر چودس کو بلا آب و خور کے بہت کر چھیا  
 کہ آگے ہم ادھیائے گذشتہ میں بیان کر چکے ہیں اور بت منڈل شیو کا دھام جسکو گوری تک کہتے ہیں اس  
 کر کے اسی جگہ رنگ سنج بوجہ راجہ سرتو بھدر کو بنا کر آستہ کرے اور آٹھ کلس بان پر قائم کر کے میوہ مات  
 اور پھولوں اور گہڑوں و نقدا سے پر کرے اس کے درمیان میں ایک کلس ہانک می یعنی طلائی رکھے جسکے  
 اوپر شیو و گرجاوندیشی کی پرتائیں شکل طلائی ہو کر قائم کرے اور بوجہ اپنی مقدور کے یتینوں اشکال طلائی  
 تیار کرادی اور چراغ جلا کر جانب راستہ کو رکھے وہ بڑی خوشی سے تمام رات بیدار رہے اور چار دن پہرین چار

یہ شیو راتر برت  
 جسکے کرنے سے  
 شیو کا برت  
 پورن ہو جاتا ہے  
 واضح ہو کہ  
 جب شیو راتر  
 برت کو چودہ  
 برس تک برابر  
 کر لیا کرے  
 اسکا آودیاں  
 اس طور سے  
 کرے کہ تیریس  
 کے دن کو سہج  
 کے ساتھ رہ کر  
 چودس کو بلا  
 آب و خور کے  
 بہت کر چھیا  
 کہ آگے ہم  
 ادھیائے  
 گذشتہ میں  
 بیان کر چکے  
 ہیں اور بت  
 منڈل شیو کا  
 دھام جسکو  
 گوری تک کہتے  
 ہیں اس کر کے  
 اسی جگہ رنگ  
 سنج بوجہ راجہ  
 سرتو بھدر کو  
 بنا کر آستہ کرے  
 اور آٹھ کلس  
 بان پر قائم کر  
 کے میوہ مات  
 اور پھولوں اور  
 گہڑوں و نقدا  
 سے پر کرے اس  
 کے درمیان میں  
 ایک کلس ہانک  
 می یعنی طلائی  
 رکھے جسکے  
 اوپر شیو و  
 گرجاوندیشی  
 کی پرتائیں  
 شکل طلائی  
 ہو کر قائم کرے  
 اور بوجہ اپنی  
 مقدور کے  
 یتینوں اشکال  
 طلائی تیار  
 کرادی اور  
 چراغ جلا کر  
 جانب راستہ  
 کو رکھے وہ  
 بڑی خوشی سے  
 تمام رات  
 بیدار رہے  
 اور چار دن  
 پہرین چار



یو جن کرے اور برہمنوں کو برہمن یعنی نوید و دیگر نجوبی راضی کرے اور اپنے اچھا سچ کو بھی برہن کر کے سب کے ساتھ ملکر ٹیڑھیشن کرے اور بعد مرد و شب کے دوبارہ غسل کر کے سب لکشیو کی پوجن کریں بعدہ کا حقہ ہوم کر کے حسب مقدار خود بہت برہمنوں کو کھانا کھلاوے اور دان و دیگر لمبوس و زیورات انکو دے دے اور سب کو زیادہ اپنے اچھا سچ کی خدمت کر کے ترکیب کے ساتھ مادہ گاؤ کو دیوے اور تینوں شیو کے روپ طلائی مع جمیع سامان کے اسکو دے کر پر نام کے بعد وندت کرے اور پھولوں کی اچلی شیو کو وکڑ وندت و استت شیو کی کرے بعدہ بموجب اجازت برہمنوں کو خود بھی مع اپنے خاندان کے بھوجن کر دے یہ آدیاں بالارون و صاحب دونوں کے واسطے ہو اور آدیاں بہر بہت پورن ہو جاتا ہوں اب اور کس بات کی سماعت کی خوش آتم

### تیشتر اوصیائے

نارو نے کہا کہ مجھ کو شیور اتر کے مہاتم کی سماعت سے ہنوز سیری حاصل نہیں ہوئی بدو ن جانے ہو جو جنون نے شیور اتر تبت کو کیا انھوں نے کیا پھل پایا ہی بیان فرمائیے برہمن نے کہا کہ ہم ایک حکایت شیور اتر تبت مہاتم کی لکھنا تھے میں جو ہر قسم سے خوشی دینے والی ہو حکایت ایک بیادہ یعنی ہتیا و لگے زمانہ میں تھا جبکہ کھانا کتے تھے وہ جانداروں کو آزار دیتا تھا اور جمیع عادات اسکے خوریز اور قلب اسکا بدرجہ غایت سخت مع بہت خاندان کے رہا کرتا تھا وہ ایک جنگل میں جا کر اکثر جانداروں کو قتل کیا کرتا تھا اور چوری کر کے بہت مال و دولت لایا کرتا تھا اسنے ایام طفلی سے کوئی کار خیر و صواب کا نہیں کیا تھا تمام افعال اسکے مذہب و قبیح تھے وہ ہمیشہ جنگل میں رہ کر کسی وقت کسی کو آرام نہیں دیتا تھا چنانچہ ایسے کام کرتے ہوئے اسکو ایک مدت مدید گزر گئی ایک روز بوجہ عدم موجودگی اذوقہ ذمان و نفقہ کے اسکے والدین و عورت وغیرہ و کثرت جوع و گرسنگی کو کہا کہ ہم بھوکھن مرتے ہیں بھوکھ کھانیکو مہیا کرو یہ سنکر نکلا واپسی تیر و کمان لیکر جنگل میں گیا اس روز شیور اتری کا دن تھا مگر کھانے نہیں جانا کہ آج شیور اتری وہ شکار کیواسطے ہر چند کہ تمام دن حیران و پریشان جنگل میں پھرتا رہا مگر تقدیر سے کچھ نہ ملا جبکہ رات ہوئی تو کھاد و بچہ ہو کر کہنے لگا کہ اب میں کہاں جاؤں کیا کروں بھوکھ تو کچھ شکار وغیرہ نہیں ملا جبکہ سب کو سمجھا تا اس کو گھر جانا دیت نہیں ہوا ہی خیال میں وہ دریا کو کنارے گیا اور خیال کیا کہ اگر کنارے ضرور جانور ان دستی واسطے آب نوشی کے آویسے انکو ہم پوشیدہ ہو کر مار سکے اور اپنی گھر میں وہ شکار لیا کر سب کو



کھانا دیونیکے چنانچہ ایسا ہی کیا کہ ایک مقام پر کناہہ دریا کے مخفی ہو کر میثہ را یعنی اس دریا کے کنارہ ایک  
 رخت ہل کا تھا اسکے اوپر چڑھ کر پیشیدہ ہوا اور منظر ہوا کہ کوئی جانور آوے جسکو میں شکار کروں چنانچہ  
 کے پہلے پر میں وہاں ایک مادہ آہونہ تیشگی سے اچھلتے کودتے ہوئے پہونچی کھاؤ فوراً اسکو دیکھ کر مارنے  
 کی نیت ہو کر کوکمان پر چڑھ آیا کہ جل اور بیل تیرو دونوں زمین پر گری اتفاقاً اسکے نیچے شیو کا لنگ تھا جسکے اوپر  
 بیل تیرو دونوں گہرے تھے اور تھیرے پہلے پہر کی یو جن ہو گئی اور اس بات کو بھاؤ نہ کھاؤ کے کچھ گناہ زائل ہو گئے اور  
 مادہ آہونے کھاؤ کو رخت بیل پر دیکھ کہ کما کہ تھنے کسواسٹے اپنی کمان کو زہ کیا ہو کھاؤ نے کہا کہ ہمارے خاندان  
 کے لڑکے گرنہ میں اسوج سے تیرے مارنے کا غم بالآخر تم کو تاکہ تیرے گوشت ہو وہی سب جو تمام دن کو بھوکھے ہیں  
 سیر ہو جاویں یہ سنکر آہونہ متروک ہو کر تصور کیا کہ اسکو تیرے سرخ کرنا چاہیے کھاؤ کو کہا کہ اگر ہمارے گوشت ہو  
 تمہارا مقاصد ملتا ہو تو زہی نصیب ہمارے ہیں دوسروں کی جان کی حفاظت کرنے کو اور کوئی دھرم اعلیٰ نہیں  
 اور یقین ہے کہ میرے گوشت سے تمہاری خاندان کو آسودگی کا حق حاصل ہو جاوے گی لیکن اسوج وجہ ہو کہ میرے  
 گھر میں ہمارے چھوٹے چھوٹے لڑکے بہت ہیں میں چاہتی ہوں کہ ان سب کو اپنی بہن کو سپرد کر دوں تب واپس  
 آ کر تمہارے پاس حاضر ہو جاؤ گی میں یہ قرار رستی کے ساتھ کرتی ہوں کیونکہ جان میں راستی کے مانند  
 دوسری شے نہیں ہو دیکھو زمین و آسمان صرف راستی کی وجہ سے قائم ہیں ہر چند کہ آسمان ایسی ایسے کلمات  
 اصلاح و حاجت کی اکثر کہا کرتا کھاؤ نے منظور نہ کیا تب وہ کمال مخوف ہو کر کہنے لگی کہ اگر میں بعد تفویضگی اولاد اپنے  
 کے فوراً تیرے پاس حاضر ہوں تو مجھ کو وہی گناہ ہو جو بید کے خلاف کرنے والے کو اور اس برہمن کو جو تینوں  
 وقت کی سندھیا نہیں کرتا اور اس عورت کو جو اپنے شوہر کے خلاف مرضی کام کرتی ہے ہوتا ہو اور گناہ قتل  
 اور صد وعدات و خلاف کام کرنا دھرم کے وترک پر تشش شیو و سواس گھات و فساد وغیرہ جو مشہور گناہ  
 میں ہر سب ہو جو عذابی کے میرے اوپر عاید ہوں اور اسطرح کی اور بہت سی گند کھایا اور کھاؤ کے ساتھ  
 عجز و انکساری کے ساتھ کھڑی رہی چنانچہ کھاؤ نے کلام مادہ آہو کو بہت بالیقین تصور کر کے اجازت جان لی  
 دیا اور آہو بعد آب نوشی کے اپنے گھر کو روانہ ہوئی اور کھاؤ حالت بیداری میں ایک پہر رات کو بانٹا رہا  
 مادہ آہو کے بٹھار باقضا کار مادہ آہو کی بہن اپنی میثہ را کی تلاش میں لب دریا پر پہونچی جسکو دیکھ کر بھڑک پڑی



کمان کو کھینچا اور اکثر برگ مل شیو کے اوپر گر گرنے سے دوسری ہیر کا پوجن ہو گیا اور نکھاد کے بشار گناہ چھوٹ گئے  
 مادہ آہونے کہا کہ اچھلی جانور ہو وقت کیا کر رہے ہو چنانچہ نکھاد نے جیسا کہ اول کہا تھا بیان کیا مادہ آہونے حالت  
 جون میں کہا کہ ہمارے بڑے بھاگ ہیں کیونکہ جسم اکر و زرفانی ہونے والا ہے اگر اس کے ذریعہ ہی اور نو کو رحمت پہونگی  
 اور اس سے زیادہ اور کیا ہے لیکن التماس یہ ہے کہ میں اپنی لڑکی نابالغ کو اپنے شوہر کے سپرد کر کے  
 واپس آتی ہوں اور بعد اصرار تو کرا رہی ہوں کہ لاچار مادہ آہونے سو گندہاے سخت کو یاد کیا اور کہا جو گناہ  
 خلاف قول و قرار کر نیوالوں اور اپنے عورت کو ترک کر کے غیر عورتوں کے ساتھ زنا کرنے والوں اور بدکرداروں کو  
 ترک کر کے اپنی دل کی خواہش کے مطابق راہ اختیار کر نیوالوں اور لیشن کا بھگت ہو کر شیو کی خدمت کر نیوالے اور  
 والدین کے سایہ دیکھنے والے کو ہوتے ہیں جن کا نتیجہ و زرخ و بار جنم ہے وہ گناہ سب مجھ کو لگن اگر میں بوجہ  
 قول و اقرار کے واپس نہ آؤں نکھاد نے کہا اچھا منظور ہو چنانچہ مادہ آہون خوش ہو کر عذاب نوشی کے اپو گھر چلی گئی اور  
 نکھا و شب بیداری کو ساتھ دو پہرات کو بسر کرو یا جبکہ آہو مادہ دیر تک نہ گئی تو آہو ترو ہو کر حالت غلبہ تشنگی میں خود  
 بھی روانہ ہوا اور جبکہ دریا کو کنارے پہونچا تو نکھاد نے پھر اپنی کمان کو راست کیا جسکی وجہ سے پانی و بیل تیر و دونوں شیو  
 لنگ پر گئے اور اتفاقیہ تیسرے پہر کاشیو پوجن خود بخود ہو گیا اور آہونے نکھاد کو دیکھ کر کہا کہ تم یہ کیا کرتے ہو نکھاد  
 نے کہا بطور سابق کہ جسکو نکر آہونے کہا کہ خوش طالع و نرے نصیب ہمارے کہ بٹ آسودگی و سیری تمھاری خاندان کا ہو گا  
 جو شخص دوسروں کو اپنی ذات کو فائدہ بخش نہیں ہوتا اسکو یا ناق جہا نہیں جنم لیا اگر التماس یہ ہو کہ میرے گھر میں ایک نخل کھڑا  
 موجود ہے چاہتا ہوں کہ اسکو اپنی عورت کو ولایت و حفاظت میں سپرد کر کے حاضر ہوں نکھاد نے کہا کہ تمھاری ناند  
 اور بھی آئے اور بعد عہدہ موافقت مکمل و صادق کے جا کر اسوقت تک معاودت نہ کیا مجھ کو انھوں نے بڑا فریب دیا  
 اب میں تجھ کو نہیں چھوڑتا کیونکہ میرے دل میں یقین نہیں آتا آہونے کہا کہ میں دروغ نہیں کہتا کیونکہ جہاں میں  
 صدق و راستی کا بٹا رہا ہے میں سو گندہ کرتا ہوں کہ میں ضرور تمھاری پاس لوٹ آؤں گا اگر واپس نہ آؤں تو  
 گناہ بشام کی وقت اور روز بدھن میں عورت کی مجاہدت اور شیو را تر برت رکھ کر بوجن کرنے اور برہمن ہو کر  
 نکر تی اور زخمت سے بیل کا چیل توڑنے اور باوصف استطاعت و قدرت کے دوسرے کے حق میں نیکی کرتی  
 اور شیو کا نام لینے اور سوغات اشیاء کے تناول کرنے اور بدون شیو کے پرستش کے طعام وغیرہ کو تناول کرنے



موتا ہے وہ تمام گناہ مجھ پر عائد ہوں یہ سن کر گھٹاؤنے کہا کہ اچھا گھر میں ہو کر جلدی ہمارے پاس آ جانا آہو بعد فرود کرنے  
 شکی کے گھر گیا جہاں مادہ آہو وغیرہ نے جمع ہو کر اپنی کیفیت اگھر حیرت میں ہوئیں اور دامن راستی میں مقید ہو کر  
 دل وہ مادہ آہو جو سب سے اول آئی تھی اپنے شوہر آہو کے کہا کہ ہنرے اول اقرار کیا تھا اندام میں صیاد کو پاں  
 نوکر جاؤنگی تم دونوں گھر میں رہ کر اطفال خردسال کی پرورش کرتے رہنا تب دوسری مادہ آہو کہہ کہ ہمیں  
 میں جاؤنگی کیونکہ زوجہ اول گھر بار کی مالک و مختار کہلاتی ہے یہ سن کر آہو کہہ کہ ہمیں ہم جاؤنگے اور اپنی گوت  
 سے انکو خوش و سیر کرینگے کیونکہ بچوں کی پرورش صرف مار سے ہو سکتی ہے تم دونوں مادوں نے آہو کا گناہ  
 مانا اور کہا کہ لعنت ہو ہم پر جو یہ ہو کر گھر میں آخر کو لڑتے جھگڑتے ہوئے وہ سب جس مقام پر کہ صیاد تھاروانہ  
 ہوئے تعاقب انکے پچھے بھی چلے کیونکہ بدون وبے محافظ کے انھوں نے گھر میں رہنا ممکنات سے نہ جانا اور کہا کہ  
 وصال والدین کا ہو گا وہی ہمارا بھی ہو گا صیاد نے ان سب کو آتے دیکھ کر غایت خوشی سے شل سابق کو طیار ہوا  
 بکی وجہ دیکھ بھی اندر سابق کے جل و ہل تیر شیو کے نگ پر گر پڑے اور چڑھا پوچن ہو گیا اور صیاد کا کوئی گناہ  
 سلیح و زائل ہونے سے باقی نہیں رہا چنانچہ آہو مع ہر دو اپنی مادہ کے بولا کہ اب ہمارے جسم کو پاک کرو اور  
 راہم کو مارو مگر صیاد جبکہ تمام گناہ جل گیا تھا اور شیو کی پوچن کی طاقت سے عقل نیک حاصل ہو چکی تھی غایت  
 رحم سے کہنے لگا کہ اے حیوان حیوان ہر چند کہ عقل سے خارج ہیں لیکن مبارک ہیں کہ اپنی جسم سے معدوم  
 جانے سے دوسروں کی بجلائی پر آمادہ ہیں اور میں باوجود ہونے انسان کے تمام عمر قتل جانداروں میں  
 سلیح کرتا رہا اور ایسے ایسے گناہ کر کے خاندان کی پرورش میں دل لگایا وہ اسے بر حال میں نہ معلوم کس غدا اب  
 ن گرفتار ہوئے گا میں بد و شعور سے کوئی کام نیک نہیں کیا میری حیات و زندگی یہ نہرا لعنت ہو بالآخر صیاد  
 اصول بقدر ضرورت صواب گزین و دانش خوش ہنرمیں کو چشم پر آب ہو کر غایت رحم و مہلت کے ساتھ آوارہ  
 لگاؤ آہو ان پاک اپنے گھر جاؤ تمہارے اوپر آفرین اور تمہاری دھرم پر حسین اور تم مبارک ہو یہ گفتگو  
 و رہی تھی کہ شیو غایت خوشنودی سے اس مقام پر موجود ہو اور اپنے دست مبارک سے صیاد کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا  
 ہم تم کو بہت خوش ہوئے ہیں جو چاہیے وہ ہم سے بردان مانگ لو تم نے یہ شیو را تر برت کر کے اپنی گناہوں کے  
 یت حاصل کر لی ہے اور ہم نے تم کو اپنے بھگتوں میں شمار کر لیا ہو اسی گفتگو اور ایسے سروپ سد اشو کو



نکھا دئے جیون گمت کو حاصل کیا اور شیو کے قدموں کے آگے کر دٹ ہو کر گر پڑا اور صرف اسی قدر اسکی زبان کو  
 کلہ نکلے کہ سب پائشیو کو مال خوشنود ہوئے اور نظر رحم سے اسکی طرف دیکھ کر جمع رنج و اہم اسکے دور کر دیا اور اسکا  
 نام اسکندہ رکھ کر بہت بر وان دیا اور کہا کہ اسے نکھا دتم اپنے خاندان کے راجہ ہو گئے اور حسب خواہش و مرضی  
 اپنے کے کامیاب ہو کر و گئے اب تم کو کوئی تکلیف نہیں دیو گی تم جا کر سرنگ بیر پور کو اپنی راجدھانی یعنی دارالخلافہ  
 مقرر کر کے عیش و آرام و سامان شاہی کے ساتھ سلطنت کرتے رہو تمہاری اولاد کثیر ہوگی جسکی تعریف دیوتا بھی  
 کریں گے اور رام چندر ہمارے بھکت تمکو ہمارا خاوند تصور کر کے تمہارے گھر آئیں گے اور تمہارے ساتھ راتھ اتاد کا  
 مستحکم کر کے تمکو کمال نیکنامی دیوینگے لیکن ہمارے بھجن میں غافل رہنا تمکو گمت نایاب حاصل ہوگی اور بعد کرنے عیش  
 و راحت دنیاوی کے پھر تمکو شیو پوری ملے گی اسی عرصہ میں تمام جمعیت آہوان نے شیو کے درشن پاکر مرگ جیون  
 آہوان سے نجات پایا اور جسم مقدس کلکی حاصل کر کے بانوں میں سوار ہو ہو کر سدپ سے آزاد ہو کر  
 دیو لوک کو چلے گئے آج تک وہ آسمان پر نمودار ہوتے ہیں اس چتر کے بعد شیو انتر دھیان ہو گئے اور  
 لنگ سر و پ ہو کر اسی جگہ مقیم رہ کر بنام بادہشیر کے مشہور ہوئے اور اربہ گرج مشہور ہے اسی میں یہ شیو لنگ  
 قائم ہے اس لنگ کے درشن و پوجن سے گمت و بھکت حاصل ہوتی ہے اور بادہا بھی بنام گندہ کے  
 جیسا کہ شیو نے نام رکھ دیا تھا مخاطب ہو کر شیو کی مہربانی سے سرنگ بیر پور میں گیا اور آباد ہو کر تمام مخلوق کا  
 راجہ ہوا اور شیو کی مہربانی سے دیوتوں کے مانند عیش و آرام کرتا رہا جبکہ رام چندر نے تریا جگ میں اوتار لیکر  
 اسکو شیو پرستار جانا تو اس کے مکان میں جا کر اسکو ممتاز فرمایا اور غایت مہربانی سے رام چندر نے اسکو شیو کی  
 بھکت عطا فرمایا جسکی وجہ سے نکھا کو شیو کی شاج گمت حاصل ہوئی اور تینوں جہان کی رنج و راحت کو آزاد  
 ہو گیا اور مار و شیو راتر تریا ایسا ہو کہ جسکو نادا ستہ بیاؤ نے کر کے جہان میں سلطنت اور عقبی میں گمت پایا جبکہ  
 شیو کی شاج گمت بدون گیان کے نہیں ہوتی لیکن شیو راتر تریا نے بیادہ کو بلا منت و دید یا جو شخص بھکت کے  
 ساتھ شیو راتر تریا کو کر لیا اسکی یہی کیفیت ہوگی تمام ہید و پوران نے سورج و چاند کے شیو راتر تریا کو سب  
 برتون کا راجہ بیان فرمایا ہے اسکی برابر کوئی عبادت و ریاضت و جپ و جگ و برت وغیرہ نیک کرم نہیں ہو جو  
 اسکو قرات یا سماعت کریگا وہ دونوں جہانیں شادان و فرحان رہیگا اور نار و اور کیا سماعت کر و گے



## چوتھا اوصیائے

برہمانے کہا کہ اسے نار و جسطر سے کہ گن ندر برہمن نے برت شیو راتر کو کر کے راحت و فرحت حاصل کیا ہے  
وہ ہم بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ ورڈ پوری جو لب گنگا ہے اور جسکو کیلا بھی کہتے ہیں وہ شہر برجنایت  
پاک ہے وہاں شیو بنام رامیشرا و شکست بنام کالیس کے راجان ہیں وہاں ایک برہمن جب کرنیوالا جات  
نام رہتا تھا وہ بھطاب و بھت کے مخاطب ہو کر شیو کا بڑا پرستار ہوا اور راجہ کے ذریعہ سے اسکو بڑی  
دولت و ثروت حاصل تھی اسکی عورت بھی بڑی دھرم دان اور معاملات خانہ داری میں بڑی ہوشیار تھی  
ایک لڑکا ہوا جسکا نام گن ندر رکھا اور اسکو بڑے بڑے دھرم اور علوم سکھائے اور اسکی شادی کر دیا تھوڑی  
مدت کے بعد گن ندر محبت خراب سے خراب ہو گیا اور آشنے بید و پوران کے تمام کرم ترک کر کے قمار بازی  
میں سب مال و دولت اپنے باپ کا غارت کر دیا لیکن اسکی مادر اسکے عیوب کو مخفی رکھا کرتی تھی اور جگہ  
واقف نہیں ہونے پاتا تھا ہر چند کہ ماور نے بڑی خوش آمد و بجا بت کر کے گن ندر کو بدایت اختیار کرنے پر قلعہ و  
راکستیم کے کیا لیکن اسنے کچھ نہ مانا رفتہ رفتہ چند روز میں گن ندر بڑا عیاش و زنا کار و شکار و دست و چور و شراب خوار و  
تمام و غماز و گوشت خوار ہو کر اپنی عورت کی صحبت سے منفرد ہو کر غیر عورتوں کے ساتھ عام محبت و پیمانہ الفت نوش  
نے لگایا تاکہ کہ جبکہ راجہ نے جگہ کو مال و دولت دیا تھا وہ سب گن ندر کو اڑا دیا اتفاقاً ایک روز جگہ  
نے اپنی کشتی کسی قمار باز کے ہاتھ میں دیکھا اس سے دریافت کیا کہ تم نے کہاں سے اسکو حاصل کیا ہے  
قمار باز نے غصہ سے کہا کہ میں نے چوری نہیں کیا تھا بلکہ اس کے قمار بازی میں پایا میں نے صرف یہ کشتی  
نہیں پایا اور بھی تمہاری دولت میرے ہاتھ لگی ہے تمہارا لڑکا قمار بازوں میں لاثانی ہے یہ سنکر جگہ شغل خجالت  
کے ساتھ گھر میں آکر اپنی عورت سے دریافت کیا کہ گن ندر کا کیا حال ہے مگر اسنے محبت ماور آنے سے حقیقت حال کو خفا  
تجربہ جگہ نے کس و پانی کو طلب کر کے بنام گن ندر کے سودک چھوڑ دیا یعنی طلاق دیدیا مگر ماور گن ندر نے  
تجربہ کر کے عجز و ہکساری سے اپنے شوہر کو سمجھایا کہ وہ گن ندر کو گھر رکھنے میں نیم راضی ہو اگر جبکہ گن ندر نے یہ اجرا  
خیز و خشم اپنے باپ کا سنا تو گریہ و زاری کنان خوف والد سے بھاگ گیا اور جبکہ سفر کرنے سے در ماندہ ہوا تو  
بھیکر و غروب آفتاب برابر روتا رہا قضا کار وہ دن شیو راتر کا تھا جس طرح کہ چاروں برہمن ہیں اور شاہ



ماہ اور دریا و ن مین گنگ اور شیو بھگتوں مین کرشن اور بیدوں مین شام اور نیترون مین برنو اور دیویوں مین  
 شیورانی اور پوران مین بھارت ہوا سید طرح برتون مین شیوراتر ہوا مختصر اس روز ایک شیو کا بھگت شیوراتر  
 برت دھارن کیے ہوئے ہتھار بھگتوں کو ہمراہ لیے ہوئے بڑا سامان پرستش کا ساتھ لیکر اسی راستہ سے  
 آنکھ جھان گن ندھ در ماندہ ہو کر بیٹھا تھا چونکہ گن ندھ گر سبھ از حد تھا آئے اچھے اچھے اطمین کی خوشبو پا کر دھین  
 اس بات کو قرار دیا کہ بوقت یہ لوگ اشیاء غور و فی شیو مین چڑھا کر غافل ہونگے تب مجھ کو موقع اٹھالینے کا ملے گا چنانچہ  
 بر تعاقب ان سبھوں کے گن ندھ بھی روانہ ہوا شیو بھگتوں نے شوالہ مین ہونچ کر سولھواں اپ چار سے شیو کی پرستش  
 کی اور گن ندھ اپنے مطلب کی واسطے ان سبھوں کی پوجن کو دیکھتا رہا شیو بھگت بعد پرستش کے ذرا اونگھ  
 گئے گن ندھ نے سب کو سوتے جان کر شوالہ کے اندر مداخلت کی اور آہستہ آہستہ قدم رکھتے ہوئے چاہا کہ  
 شیو کی نیوید کو اڑالیں اور واسطے اس کے کہ سب کھانا دیکھ کر چوراوے آئے اپنی جہیم کے کپڑے  
 سے ایک ٹکڑہ بچا کر ایک فیتلہ بنایا اور روشن کر کے شیو کے اوپر سے کھانا وغیرہ لے لیا اور مارنے خوشی  
 کے جلدی کے ساتھ شیو الہ سے باہر کو چلا کر بوجہ تیز رفتاری گن ندھ کے اسکا پیر کسی شیو بھگت کے پیر  
 مین لگ گیا جس نے شور کیا کہ چور جاتا ہو پیر دیو یہ شور سنکر محافظان شہر فوراً پہونچ گئے اور اپنے بان سے  
 گن ندھ کو ہلاک کر ڈالا اور گن ندھ اپنے اور جہیم کے صواب دیکھنے شیو نیوید سے محفوظ رہا کیونکہ جو شخص پر  
 کو ترک کر کے شیو کے نیوید کو کھاتے ہیں انکو بڑا دکھ ہوتا ہے جیسا کہ تم بید و پوران اس بات کو سمجھتے ہیں  
 آخر کو ہراج کے گن اگر گن ندھ کو باندھ کر چاہا کہ ہراج کے صنور مین حاضر کریں اسی وقت شیو نے اپنی گنوں کو  
 بولا کہ بعد واقف کرنے تمام ماجرا حکم دیا کہ گن ندھ کو ہراج کے پیادوں کے ہاتھ سے رہا کر اگر ہمارے پاس  
 لاؤ کیونکہ آئے شیوراتر برت کر کے ہماری پرستش کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور ہمارے نیوید کے کھانا کو  
 محفوظ رہا جس نے اسکو اپنا خادم کر لیا وہ اب جہنم مین نہیں جاسکتا یہ برت سب برتون ہو چکے ہیں اور اس بات کا  
 کرنے والا مجھ کو بہت پیارا ہے خصوصاً جو شیوراتر کے دن ہمارا پوجن دیکھتا ہو وہ سب سے زیادہ ہم کو  
 مرغوب ہے آئے چرخ جلا کر ہمارے اوپر اپنے ہاتھ سے آرتی اتارا اس وقت وہ کلنگ دیس کا راجہ ہو کر  
 پھر ہمارے یہاں آدیا اور ندھ نامہ ہو کر لقب دوست خاص ہمارے کے لقب ہو کر شادان و فرحان ہا کر گیا



پانچویں کے گنوں نے جاگر گن ندم کو جہراج کے پیادوں سے بعد طول کلام و بحث لا ملائی کر چھین لیا  
 بیوہ کی اس کو گئے گن ندم کانک کاراچہ ہو کر بنام دم کے مشہور ہوا اور بعدہ شیو کی مہربانی سے ندم پت ہو کر زمرہ  
 بنے خاص سدا شیو میں منسلک ہو گیا اور وہ بہت اگروالت نامہ لگی من ہوا تو بھی بمقدار پھل تھا جو جیسے کہ کہتا

### پانچواں اوصاف

دھانے کہا کہ اسے نارو اب اور بھی شیو را تر برت کا مہاتم سماعت کیجیے حکایت اگلے زمانہ میں من  
 ام ایک برہمن کی لڑکی کمال صاحب جمال ہوئی اسکے والد نے اسکی شادی کسی برہمن کے ساتھ کر دیا چنانچہ مرد  
 و ست دونوں طرح طرح کی عیش و راحت میں مصروف رہے قضا کارا سکام و جوان مر گیا بعد وفات شوہر  
 کے سو من چند مدت تک کما حقہ بسر اوقات کرتی رہی لیکن آخر کو غلبہ شہوت نے اسکو مجبور کیا چنانچہ سو من تباب  
 غار شہوت کی نہلا کر زانیہ و فاحشہ ہو گئی اسکے اہل برادری نے اسکو ذات سے تاج کر کے گھر سے نکال دیا پھر  
 سو من خود مختار و مطلق انسان ہو کر دورہ کرتی ہوئی جو زمین آیا وہ کیا ایک روز وہ جنگل میں گشت کر رہی تھی کہ  
 ایک شورور اسکو بطور عورت خود بنا کر اپنے گھر لے گیا اور سو من شراب نوشی اور گوشت خواری کرنے لگی  
 و اس سے بہت لودا و پیدا ہوئی ایک روز اسکا شوہر کہیں چلا گیا بحالت غیب شوہر کے سو من نوشرب نوش  
 کے حالت پریشی میں بہت کھانے گوشت کے گو سالہ میں جہان اکثر خشی وغیرہ بھی رہتی تھیں جا کر بوم  
 ات کے حالت ہو شمی میں بچ گاؤ کو خشی تصور کیا اور جبکہ اسکو مار کر گھرا لائی تب معلوم ہوا کہ یہ خشی نہیں ہے  
 بلکہ یہ گاؤ ہے اسنے زبان و شیو شیو کہا مگر بعد لہو کے اسکو پا کر کھالیا آخر کو بعد وفات کے چند مدت تک  
 بہن میں رہ کر پھر ایک حلال خور کے گھر میں پیدا ہوئی وہ پیدائش سے اندھی پیدا ہوئی اور اسکے والدین مکر  
 و روہ بوجہ کو ششی کے بدون کسی ولی و بے وارث کے ماری ماری پھرنے لگی طرہ یہ کہ اسکو جذام ہو گیا وہ  
 رات دن کثرت رنج و الا مان الا مان پیکارنے لگی اور جو کچھ حلال خور و نکاحیوٹا کھانا وغیرہ باقی اوس سے  
 لٹا دیا کرتی جبکہ بھاگن کی اندھیاری چتر و لسی کو گو کرن چھتر میں بطور میلہ کے روانہ ہوئے اسوقت وہ اندھی  
 کوڑھی عورت بھی ہامید پانے کھانا وغیرہ کے پیچھے پیچھے جاتریوں کے روانہ ہو کر ناگنی کھاتی ہوئی گو کرن  
 چھتر میں پہنچی اور سب میلہ والوں سے دونوں کف دست آگے کر کے بھیک مانگنے لگی ایک شیو رستاری



ایک مشت بیل تر اسکے ہاتھ میں پھینک دیا مگر جبکہ اندھی نے جانا کہ یہ کھانڈ کی چیز نہیں ہے تو غصہ ہو کر  
 پھینک دیا اتفاق سے وہ بیل تر شیو لنگ کے اوپر گری وہ روز شیو راتر کا تھا شیو جانا کہ ہماری پیش  
 اندھی کو کیا ہو وہ رات بھر اسی طرح ناگتی رہی مگر کسی نا تقدیر کو اسکو کچھ بھی نہ دیا کسی وجہ سے شیو جانا کہ اسکو ہمارا برت  
 تر جل یعنی بدون آب و خور کے کر کے تمام رات بیداری میں گزارنا ہو جبکہ صبح کو سبیلہ والے روانہ ہوئے  
 تو وہ ملال خورن اندھی تھی تشنہ و گرسنہ آہستہ آہستہ چلکے بہت روزوں کے بعد انکو لنگ میں پہنچی اور زمین  
 میں گر کر مر گئی شیو نے اپنے گھون کو مع بان کے واسطے لانے عورت کے روانہ کیا جب شیو گن آئے  
 تو گوتم من جو حسب اتفاق اس مقام پر موجود تھے انھوں نے دریافت کیا شیو کے گھون نے سب حال  
 بتلایا اور اسکو بان میں سوار کر کے شیو پوری میں لے گئے جہاں وہ ملک پکار گدیا کے مصاحبہ عورتوں  
 میں داخل ہو گئی اور نارو شیو راتر برت اسی طرح کاپیل دینے والا اس تمام شاسترون کا قول ہے کہ شیو راتر  
 تمام مقاصد پر کامیابی دیتی ہے اسی برت کو راجہ مترسہ نے کر کے برہمن کے قتل کے گناہ سے پاکیزگی حاصل  
 کیا تھا اس چتر کا قاری و سامع دونوں جہاں میں تھے رہتا ہے اور اسکا اقبال سے تمام گناہ دور ہو جاتی ہیں

### چھٹواں ادھیان

نار د نے کہا کہ راجہ مترسہ نے جس طرح شیو راتر برت کرنے کو درجہ اعلیٰ پا کر کت کو حاصل کیا وہ شیو چتر بنا  
 فرمائیے برہمن نے فرمایا کہ اور نارو شیو راتر برت کی مہمان سب سے زیادہ کت دینے والی ہے چاکن کی خیر بھی  
 کہ اندھیاری کچھ کے روز برت کرنا اور شب بیداری و شیو سروپ کو دشمن و پوجن و بیل تر کا چڑھانا برہمنی  
 و بزرگی رکھتی ہیں دوسرا کوئی پدارت جلد کت دینے والا مانند اسکے نہیں ہے دس ہزار برس گنگا جی کا اشنان بھی  
 برابر شیو راتر برت کے نہیں ہوتا جس قدر ایم تبرک و پاک جہاں میں ہیں وہ سب شیو راتر کے دن شیو آرمین  
 مقیم ہوتے ہیں لیکن وہم و شکاک و دلو تا وید وغیرہ پوران سب شیو راتر کی مہمان بیان کرنے میں متفنن ہیں  
 شیو راتر برت اتنے سوسے چک کرنے کے ہے اور شیو راتر برت میں شب بیداری ہو یا بیل ہوتا ہے اسکی بڑی  
 برتری ہے کیونکہ کروڑوں کی ریاضت و عبادت کی بھی اسکا وہ جز زیادہ ہے اور اگر ایک بیل تر سے بھی شیو کی  
 پوجن کرے تو اسکی برابر اور کوئی بات کت دینے والی نہیں ہے ہم اسی مادہ میں ایک اتھاس یعنی حکایت



بیان کرتے ہیں جس طرح بیل تیر کے چڑھانے سے تمام گناہ دور ہو گئے حکایت راجہ ترسہ پوہیت خاندان  
 میں بڑا دھرم وان راجہ و جمیع شاسترون و بیرون و پورا نوک کا عالم و شجاع و دیر باز رنگ و رحیم و غالب  
 و اہل توت و شوکت و صاحب جاہ و طہال تمام روئے زمین کا فرمان روا اور برہمنوں کا پرستار و صاحب حسن  
 و نیک کامیاب و اعلیٰ عورت مدنی شل و مدنی راجہ کی عورت کے پتہ برت و دھرم میں قائم رہنے والی تھی  
 ایک روز راجہ مع فوج کے جنگل میں واسطے شکار کے گیا اور بہت جانداروں کو شکار کیا اور اشد دردہ شکار  
 دوست ہو گیا کہ مدت تک اپنی وارا مخالفت کو معاودت کر کے خبر گیران حال رعایا و برابریا کا موافقا  
 تھی جنگل میں راجہ نے ایک شجر کٹھنہ نام کو قتل کیا جس کے بھائی کو بوجہ قتل ہونے بھائی اپنے کے بڑا بیخ  
 لاق ہو اٹھے ہیں نیت کہ راجہ سے انتقام لینا یا یہی بصورت انسان کے مسخ ہو کر راجہ کے خادان مقرب  
 میں منسلک ہو گیا جبکہ راجہ شکار سے معاودت کر کے گھرا یا اور اپنے گرو کو ٹری و صوم و دھام سے  
 نوید دیا تو کٹھنہ رسو میں بر دار ہو کر دغا سے آدمی کے گوشت کو ترکاری میں ملا کر گروس کے آگے رکھا چنانچہ  
 گرو نے اس دغا پر مطلع ہو کر راجہ کو سراپ دیا کہ تم بارہ برس تک راجہ پیش رہو گے راجہ نے اپنی سچائی کو یاد  
 کر کے چاہا کہ وہ بھی گرو کو سراپ دیوے گرائی مانع ہوئی راجہ راجہ پیش ہو کر نام کلا کہ پادکشی ہو کر  
 ہو کر کٹر جاندار کو کھانا لگا ایک روز اس کا ایک نوجوان مرد برہمن کی جو اپنی عورت سے جام محبت پی رہا تھا کہ اچھڑا کر عورت  
 منت و سماعت کر کے بہت بھجایا لیکن راجہ نے کچھ شکر فوراً اس کا سر توڑ کر کھالیا عورت ڈنسی ہوئی وقت راجہ کو سراپ  
 دیا کہ جو وقت تو اپنی عورت سے محبت کر گیا اس وقت فوراً درجا و گیا عورت توستی ہو کر دوسرا جنم پا کر پڑی  
 شوہر کی جالی اور راجہ بھی بعد انقضای بارہ سال کا بچہ تو انسان ہو کر چاہا کہ اپنی رانی مدنی سے مباشرت کرے  
 گرائی کی منظور نہ کیا تب راجہ نے بدون مباشرت و دیگر عیش و آرام دنیاوی کو مایق و فصول تصور کر کے جنگل کو چلا گیا  
 وہاں ایک تن کی ہدایت سے طواف تمام تیر قومین سرگرم ہوا اور جنگ پور میں گوتم میں ملاقا ہو کر کہا کہ مجھ کو ہر  
 لگی و جسکی وجہ سے میں نہایت خراب و خستہ پیرتا ہوں میں نے سب تدبیرات کی لیکن وہ درہنیں ہوتی تو تم نے  
 عجز و نحاری و گریہ و زاری راجہ پر توجہ ہو کر فرمایا کہ کہہ اندیشہ کہ وہم سدا شیو کی پیش میں مصروف ہو کوئی گناہ  
 باقی نہیں بچا چیم و یا کہ کنار و گوگرن چتر میں جا کر مہا بل نام شیو رنگ کی پوجن کرنا و شیو راترت وہاں اور



اسوقت وہاں وائے ہیں چنانچہ ترسہ روانہ ہو کر گوگرن میں پہنچا اور بعد پیش مہا بل شیوہ لنگ و غسل کو گرن  
چھیترو کرنے شیوہ رات برت کو تمام کیا ہون کو پاگند و صاف ہو گیا اور اپنی وار اسطنت میں ہو چکر مع رانی کو پیش  
میں ہم روٹ ہوا اور بعد مرنے کے شیوہ کے گنوں میں داخل ہو گیا اور ہمار شیوہ رات برت استدر نکمت دینو والی ہے  
جو اس چتر کو روز روز سہت یا قرات کر ہو اسکی لکس لپٹ تک کت ہو جائے ہیں یہ حکایت بدرجہ ہایت پیش ہو

### سالتوان اوصیائے

برصائے کہا کہ اب پھر ہم چودس برت کا مہتمم بیان کرتے ہیں جس کو واضح ہو گا کہ یہ برت حالت ناداشگی میں  
بھی اگر ہو جاوے تو پیش عمدہ اعلیٰ تھا چو حکایت راجہ بھکرپن کرات دیس کا فرمان روا اسے زمانہ میں ہوا  
وہ بڑا صاحب شوکت قوت اور جاندار کا قاتل و سخت دل و چالاک و شریر و ظالم و سفاک و گوشت خوار تمام  
جانداروں کا و خلیل شہوت پرست و منسوب العصب اور جمیع برنوں کی عورت و زنا کرنے والا جسکو بجز  
زنا کاری کے اور کوئی فعل اچھا نہیں معلوم ہوتا مگر جبکہ وہ راجہ استدر خراب راہ چلنے والا تھا اگر کوئی وہ  
چودس برت کو بہت عزیز جانتا وہ دونوں پاکہ کی چودس میں شیوہ کی یوجن کرتا تھا اور اگرچہ وہ روز روز شیوہ  
پر پیش کرتا تھا الا چودس کے روز بڑے جشن کے ساتھ شیوہ کی پیش کیا کرتا تھا اس روز خود قفس و  
سرو و شیوہ کے سامنے کر کے دان و خیرات سب کو دیا کرتا اسکی رانی جبکا نام کدت تھا وہ بڑی صاحب  
فوت و دردت و ہنر مند تھی اپنے شوہر کو استدر خراب باتوں میں غرق و بھلا کر کہا کہ بامحارویہ کام اور  
شیوہ کی پیش یہ دونوں فعل ایک ہی جسم سے نسبت اور تعلق نہیں رکھتے تم روزمرہ تمام گوشت کھاؤ اور  
جمیع تسام کی عورتوں کو مباشرت کرے ہو اور جمیع جانداروں کو قتل کر کے ظلم و سفاکی میں اوقات بسر کر دو  
مگر بد رجہ غایت اشتباہ ہو کہ باوصف اسی حالت کے شیوہ کی محبت تم نے کہاں سے سیکھا میں چاہتی ہوں کہ  
وہ خاص اس بات کی تم بیان کر دو راہ یہ کلام رانی کا شکہ نہیں کہ اپنی عورت کو کہا کہ میں اگلے جنم میں سگ  
تھا اور روزمرہ پیپا پور میں پھر کرتا تھا مگر حالت گرسنگی میں میل و نہار پویان و دوران مدت دراز مقفی  
ہو گئی اتفاقاً اگرچہ چودس کے دن ایک مجمع شیوہ کے جگتوں کا شوالہ میں جا کر بڑے پریم سے شیوہ کی  
پرستش کرتے تھے میں گرنہ دور سے کھڑا ہوا یہ تماشہ دیکھنے لگا مگر شیوہ کے جگتوں نے دیکھ کر مارا میں فوراً



وہاں سے بھاگ گیا مگر چونکہ میں نہایت بھونکتا تھا پھر خفیہ خفیہ طمع پڑا وغیرہ استیا خور دنی کی اسی شوالہ کے  
 مارہ آیا میں بہت دفعہ تک شوالہ کے گرداگرد پھرتا رہا اور خفیہ خفیہ امید پانچ اطمینان کے شیو کی پوجن دیکھتا رہا  
 ایک شخص نے غایت غصہ سے اپنے بان کو میرے اوپر چلا یا پانچ شیو کی پوجن دیکھتے دیکھتے ضرب تیرس میں سے  
 پانچ اہل ہو کر مر گیا اور چونکہ شیو پوجن دیکھتے ہوئے میں مرا تھا لہذا اس نتیجہ سے میں راجہ ہوا میں نے چتر دئی  
 کا پوجن اور پھر انھوں کی روشنی دیکھا تھا اسی روز سوزمانہ حال و استقبال و ماضی پر مجھ کو ادراک کامل حاصل ہوا  
 اور چونکہ میں سب کچھ خور دنی و ناخور دنی کھاتا ہوں یہ بات پہلے جنم کی وجہ سے جو سنگ جسم میں تھا کیونکہ یہ کرت  
 یعنی عادت جبلی معدوم ہونا سب کو دشواری اسوجہ سے عام چتر دئی کے روز میں شیو کی پوجن کرتا ہوں جسکی  
 بدولت سے تمام کام میرے مبارک ہوتے ہیں اور انی تم بھی شیو کی پرستش کیا کرو عورت و پھر پوچھا کہ  
 اور راجہ تم تینوں زمانہ کے واقف ہو میں چاہتی ہوں کہ میرے اول جنم کی کیفیت من و عن آپ بیان کریں  
 راجہ نے کہا کہ پہلے جنم میں تم کبوتری تھیں ایک روز تم کو ایک مضافہ گوشت سے ملا جسکو لیکر تم آسمان کی طرف  
 پرواز کرناں روانہ ہو میں قضا کا ر ایک گرگس ڈٹکوا دیکھ کر تھار اتعاقب کیا اور تم خوف جان بھاگو بھاگو  
 سری نگر میں شوالہ کے اوپر بیٹھ گئے گرگس ہو چکر بعد چھین لینے مضافہ گوشت کے تمکو اس قدر مجروح کیا کہ  
 تم بعد پرواز کر جاؤ گرگس کو شوالہ کے اوپر سے گر کر مر گئے تھے گرتے وقت حالت نزاع میں شیو کے  
 ٹک کو دیکھا اسوجہ سے تم اس جنم میں ہماری رانی ہوئی ہو جبکہ یہ باجرا اول جنم کارانی نے سنا تو اسکو شیو کی  
 جلالت بہت زیادہ ہوئی کہا کہ اور راجہ اب زمانہ استقبال کا حال ہمارا اور اپنا بیان کرو تاکہ اطمینان کامل  
 حاصل ہو پھر راجہ نے کہا کہ ہم دوسرے جنم میں سند کے راجہ ہو گئے اور تم راجہ سخی کی لڑکی ہو کر ہمارے  
 ساتھ باہی جاؤ گی اور تیسرے جنم میں ہم راجہ شوراٹھ کی لڑکی ہو کر تمھاری ساتھ جو راجہ کلنک کی لڑکی ہو گی  
 باہ کر نیلے چوتھے جنم میں ہم راجہ گندھار ہو کر تمکو جو گدھ دیں گے راجہ کی لڑکی ہو کی باہ لاونگے پانچواں  
 جنم میں ہم راجہ اوجین اور تم راجہ دھارن کی لڑکی ہو کر ہماری رانی ہو گی چھوٹے جنم میں ہم اہنت کے راجہ  
 اور تم حجات کے خاندان میں پیدا ہو کر ہماری عورت ہو گی ساتویں جنم میں ہم پانڈی دیس کے راجہ ہو کر نہا  
 چھٹے جنم میں کے مشہور ہونگے اور تم راجہ بدریہ کے گھر جنم لیکر نہاں بسوتی کے مشہور ہو گی اور جبکہ تمھارا باپ



سیر کر گیا آئین ہم کو تمام راجون پر غالب ہو کر آونیکے اور شیو کی پرستش میں ہم دونوں مصروف رہ کر بعد میں  
 بشمار کے جب صاحب اولاد ہو گئے تب سلطنت لڑ کے کو دیکر ہم دونوں جنگل میں جا کر گہست میں سو گیاں کو حاصل  
 کر کے مع تمہارے شیو پوری میں داخل ہو جاؤ نیکے اور شکر سدا شیو کے گنوں میں شمار کیے جائیں گے اور رانی بہ  
 چتر دسی برت کر کے سات جنم تک ہم راجہ ہوتے رہینگے چنانچہ بعد گفتگو سے بسیار کو دونوں چتر دسی برت و  
 شیو پوجن کو تابقہ حیات دائم العمر کرنے رہے اور ساتوں جنم میں شیو پوری کو پاکر گہست ہوگی ایسی شیو برت  
 کی مہمان ہو اس چتر کے قرات و سماعت کو دونوں جہانین راحت بشمار و نجات بسیار ملتی ہے چتر ہم ہوا شیو ہم

### اکھوان او صاحب

#### شرح تیرس برت مہاتم

بر مہاتم کے کہنا کہ اب ہم پر دوش یعنی تیرس برت کا بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ تیرس برت سدا شیو کو بہت پیارا  
 اور سب مقاصد اعلیٰ کا دینے والا ہے مبارک ہیں وہ مرد و عورت جو اس برت کو کرتے ہیں چاہے کہ سب مہنوں  
 کے دونوں پاکہ میں تیرس برت کو کر کے بلا آب و غور تمام دن رہے ترکیب برت کی بالا جمال ہر طور پر ہے  
 کہ صبح کا ذب کو غسل کر کے پرستش معمولی اور سدا شیو کی پرستش کرے اور کوئی کام دنیاوی اس وقت کرنا چاہے  
 جبکہ تین گھڑی دن باقی رہے تو حسب طاقت جہانی خود پھر شہان کرے اور خاموشی اختیار کر کے سفید آمیر  
 یعنی کپڑہ کو پہنے اور سندھیا کا جاپ کر کے شیو کا دھیان کرے اور سدا شیو کی پوجن کا حقہ پریم کے ساتھ کرے  
 اور طرح طرح کی شیار پرستش صبح کر کے شیو کو خوشنود کرے اور حسب مقدور شیو کی پوجن کر کے دل میں بہت خوش  
 ہو کر اور مع تمام خاندان کے سدا شیو کی پرستش کر کے ڈنڈوٹ و است کو حضور قلب کے ساتھ بجالا دے  
 اور پر دوش کال میں شیو کی پوجن کر کے برہمنوں کو کھانا کھلا دے اور اجر دینے والے کو کچنار ان لوگوں کے ہونے  
 اجارت لیکر جو بھی ہو سکتا ہے بلا تک کو کھاوے اسکی برابر دوسرا برت اور دوسری شیو کی پوجن نہیں ہوگی  
 شیو پوجن تمام گناہوں کی دور کر دینا والی اور جمیع مقاصد کی دینے والی اور جرائم صغیرہ و کبیر کی نیست و نابود  
 کر دینا والی ہے اور سورہن کے قتل کا عذاب اگر پر دوش کال میں شیو کی پوجن کرے تو دور ہو جاتا ہے جو تیرس کو برت  
 میں کھانا کھاتے ہیں وہ دونوں جہان میں خوش و خرم رہیں جو تیرس برت کو کرتا ہے اسکے اوپر کوئی آفت



نہیں ہوتی اور پردوش کال میں شیو کی پوجن بدرجہ غایت خوشی دینے والی ہے یہ بات بید پوران آتھی میں پانچ  
 ت جہان میں بخوبی عیاں و آشکار ہے اور میں لوگ بھی اس بات کو قبول تسلیم کرتے ہیں پردوش برت سے  
 ہی گناہ دور ہو جاتے ہیں یہ تصدیق بیان بالا ایک حکایت عجیب و غریب ہم بیان کرتے ہیں جس کی سہا  
 شیو کی محبت زیادہ ہوتی ہے حکایت زمانہ ماضیہ میں راجہ چندر راجن اور جین کا فرمان روا شیو کا مہاراجا  
 وہ بڑی محبت و ہمیشہ تیرس برت کو کر کے اس روز بڑا جلسہ کیا کرتا تھا اور پردوش کال میں تیرس کو دن  
 کی پوجن کرتا تھا جسکی بدولت وہ ہمیشہ شادان و فرحان رہا کرتا اور مہاکال شیو لنگ کی پرستش  
 حق کرتا تھا آخر کو میں بھد زمانہ شیو کے ایک گن راجہ سے خوشنود ہو کر راجہ کے ساتھ بنائے اتحاد و  
 حکم کر کے راجہ کو غایت خوشنودی سے چنتا بن کر حرمت کیا اس جو اہر کی خاصیت یہ تھی کہ جسکے پاس  
 دی یا جو شخص اسکو دیکھے یا آنکھ چھوے یا آنکھ یا دکرے تو وہ شخص مبارک ہو کر جمیع مومن و آلہم سے  
 اور ہو کر خوشی و غریبی بے اندازہ کو پاتا ہے اور جمیع فلزات اس کے اتصال سے فوراً اطلالی و نیش ہو جاتا ہے  
 سکے و صارن کرنے سے راجہ مانند آفتاب کے مستغنی و مستغنی ہوا جبکہ روز زمین کے تمام راجوں پر  
 ت نکشف ہو گئی تو ان سبھوں نے غایت اصرار کے ساتھ اسکو طلب کیا لیکن راجہ ایسے جو اہر گران  
 یہ کیا خاصیت کو کب کسی کو دیتا تھا کیونکہ جو شے کسی دیوتا سے حاصل ہو وہ دینے لاین نہیں ہوتی  
 پانچ تمام راجہ مشفق ہو کر راجہ اور جین پر خرچ کیا اور بہت سے شورش کر کے اور جین کا محاصرہ کر لیا  
 و تمام رات کل شہر کو تصدیق دیتے رہے صبح کو تیرس تھی راجہ غایت پریم سے مہاکال شیو کی پرستش کو گیا  
 اور جبکہ تین گھڑی دن باقی رہا تو پردوش کال پا کر راجہ نے مہاکال کی سزائیت میں جا کر اسی وقت  
 پرستش کی قضا کا ایک عورت پانچ سال کا لڑکا گود میں لیے ہوئے وہاں آئی اور راجہ کی پوجن کو دیکھتے  
 ساتھی جبکہ عورت مع لڑکے کے وہاں اپنے گھرائی تو لڑکے کو اسقدر پریم ہوا کہ اس نے ایک تھوڑا سا  
 کر کے جطرح راجہ کو پوجن کرتے دیکھا تھا اسطرح خود بھی پوجن کرنے لگا جبکہ باوجود طلب کرنے کے مکرر  
 نہ کہ راہ راہ کے لڑکے کو پوجن کو ترک نہ کیا اور حسب الطلب اپنی مادر کے کھانا کھانے گھر نہ گیا تب اسکی اور  
 نے حالت غصہ میں لڑکے کو مار پیٹ کر کے ہاتھ پیرا کر گھر میں کھینچ لائی اور شیو لنگ کو دور پھینک دیا



لوگا ہاے ہاے لکھنچہ گریہ و زاری بسیار بیہوش ہو کر زمین میں گر پڑا اور حالت بیہوشی میں لڑکے نے سوال جواب ہرات کا دیکھا کہ اسکے وسط میں تخت جواہرات پر شیوننگ جواہرات کا قایم دیکھا اور شیونکی مہمان جان کر بہت استیسی اور کما کہ میری ماوریاہل و نادان ہوا اسکے تصور کو محاف کیجیے جب کہ شام کو وہ اپنے گھر گیا تو دیکھا کہ مانند ایندروک کے وہ شہر ہو گیا ہے جسکے تمام مکانات طلائی اور جواہرات سے مسرق ہیں منجملہ تمام مکانات کا اسکی ماوریا مکان سب کو زیادہ پر رونق ہے جسکے اندر جواہرات کے پلنگ پر اسکی ماوریا سو رہی ہے اسنے اپنی ماوریا کو بگایا جبکہ اور نے یہ اجرا عجیب و غریب دیکھا تو فرط خوشی سے نوبت شادی مرگ کی پہونچی لڑکے نے کہا کہ یہ سب شیون کو جو دو کرم و سخا و محکم کا ایک شمع ہے تعجب کی کچھ بات نہیں ہے اور راجہ نے اس اجراے غریب کو سماعت کر کے بعد اختتام پوجن کے براہ معانیہ مکان عورت مذکورہ میں گیا اور لڑکے کے ساتھ معانقہ جسمانی کر کے لوہی عورت کی بہت تعریف کی اور تمام راجن و شیونکی استقدر مہر و عنایت کو ملاحظہ کر کے بعد کرم فیصلہ کیا اپنی اپنی نگر و نگوٹا میں مامور

### نوائے ادھیائے

بعد سوال نارو کے پھر رہا نے کہا کہ بقیہ کیفیت چند رستین کی یہ ہے کہ باوجودیکہ تمام راجن و اوچین کو ہر چار سے محاصرہ کر رکھا تھا مگر بوجہ ظہور ایسے چتر کے سب کے دل میں ذرہ بھی خوف و یاس نہ جگہ نہ پایا اور تمام راجن مانند ایک لمحہ کو گزر گئی اور تمام راجن نے اپنی مخبروں سے اس خبر عجیب و سناخہ غریب کو گوش زد کر کے حالت حیرت و تعجب میں مثل تصویر کے خاموش ہو گئے اور کہا کہ جس مقام پر سدیشو ایسہ مہربان ہیں وہاں ہماری کیا پیش رفت جاسکتی ہے یہ خیال کر کے راجن نے ہتھیار اپنے زمین پر ڈال دیے اور راجہ چند رستین کو پاس لے کر بالاتفاق انکے مہاکال کے درشن کیا بعدہ مکان گوبی میں جا کر گوبی کی بڑی تعریف و توصیف کی اور اسکے لڑکے کے لنگ قایم کیے ہوئے کو دیکھا اور مجلس کر کے سب راجن نے لڑکے سے معانقہ کیا اور ہتھیار دولت و اسکو دیکر جمیع گوب لوگوں کا راجہ بنایا اسوقت سری ہنومان جی نے اس مقام میں ظاہر ہو کر سب کو درشن دیا سب راجن نے اٹھ کر بعد وندت کے استیت کو پڑھا ہنومان جی نے لڑکے کو گود میں اٹھالیا اور تمام جسم میں اپنے ہاتھ کو پھیر کر فرمایا کہ اے سب راجہ لوگو چند رستین کے اوپر شیو مہربان ہیں تم کوئی طریقیہ عداوت و مخالفت کا انکو ساتھ قرار نہ دینا اور مہاکال شیو اسکے اوپر کمال خوشنود ہیں شیونے تیرا تیرت کے مہاتم ظاہر ہونے کو سب



چتر کیا ہے تم سب کو واجب ہے کہ آج سے تم بھی شیو کے بھگت ہو جاؤ یہ تیرس برت سب برتوں کا راجہ ہے اسکی بارہی اور برت کو انہیں ہر خصوصاً جبکہ سنیچر کے دن تیرس ہو تو اسکی بزرگی بدرجہ غایت ہے روز تیرس جو اندھیاری پاک کی ہے وہ کمال مقدس و برتری اگر ایسا جوگ پاک کوئی شخص مہاکال کی پوجن کرے تو جہان میں خوش رہے ضرور بالضرور عاقبت کو مکت پاوے دیکھو اس لڑکے کی اسی وجہ سے کہ تیرس اندھیاری پاک میں روز سنیچر کے شیو کی پرستش کیا اور ایسے رتبہ پر پہنچا اسکی آٹھویں پشت میں منڈنام اسیرن کے راجہ ہو کر انکے گھرنش اور تارلیوینگے آج سے اس لڑکے کا نام سری کر ہو گا تم سب اپنے گھرون میں جا کر تیرس برت کو رکھو اور شیو کی پوجن میں دل لگاؤ اور ہشتم وغیرہ لگا کر پردوش برت میں پردوش کال کے اندر شیو کی پوجن کیا کرو بعد ہونام جی نے سری کر کو شیو پوجن کی ترکیب تعلیم کی اور اول نام مہاتم سنا کر ہشتم دھارن کر نیکی ترکیب کو بتلایا اور بعد رودر اپکھ کی مہان سنا کر اندر دھیان ہوئے اور تمام راجہ چندر سین سے اجازت حاصل کر کے اپنی اپنے گھر دھوکو چلے گئے اور سری کر برہمن کے ساتھ شیو کی پرستش کرتا رہا اور ہمیشہ تیرس برت کرنے لگا اور چند برت دوسری کر شیو کے بھگتوں میں مشہور اور تیرس برت کے کرنے والوں میں بڑے نامی ہوئے اور تیرس برت کے مہاتم کو ہر چار سمت جہان میں مشہور و مروج کر دیا اور دونوں جہان میں کامران رہ کر عاقبت میں مکت کو حاصل اے نار دتیرس برت کی ایسی بزرگی ہے جو اس حکایت کو قرات یا سناخت کر گیا اسکو ضرور مکت ملیگی اور یہ تیرس کا چتر جمیع مقاصد عظمیٰ کا دینے والا ہے

### دسواں ادھیان

بعد سوال نارو کے برہمانے پھر بھی تیرس برت کے مہاتم کو کہنا شروع کیا اور کہا کہ اے نارو مبارک ہوئی شخص جو شیو کا دھیان کرتا ہے کیونکہ ایسا شخص جہان میں خوش رہے بعد موت کی مکت کو پاتا ہے شیو کل کے مُرشد و جان و دوست و بھائی و باپ ہیں جو شخص شیو کو تمام دھرم ترک کر کے بھجن کرتا ہے اسکے دنیاوی فعل سب ترک ہو جاتے ہیں زبان و گوش و دست و چشم و سرو پیر و ہی ہیں جو شیو کے اوصاف کو بیان و سماعت و پرش و معانیہ و پوجن سدا شیو و ڈنڈوت و شیو کے تیرھوں میں مفر کرین شیو بھگت شیو کو سب سے زیادہ عزیز ہے خصوصاً جو شخص کہ تیرس برت کو کرتا ہے وہ تو سب بھگتوں سے شیو کو زیادہ محبوب ہے اس مکت کو کرنے سے شیو کی



محبت زیادہ ہوتی ہے ایسے شخص کو سدا شیو سب قسم کی سدا عطا فرماتے ہیں اس برت میں صرف سدا شیو کی پوجن پر دوش کال میں ضروریات سے ہوسا شیو کے اور کوئی اسوقت اور اس برت میں پرستش کا سر اور نہیں ہو کیونکہ صرف شیو کی پرستش سے اور سب دیوتا خوشنود ہو جاتے ہیں جو شخص پر دوش برت کو کرتا ہے وہ کسی حالت و زمانہ میں مفلس و تہمت نہیں ہو سکتا وہ شخص جمیع نعمت کو پا کر فرزند و بیترہ و خاندان نیک کو پاتا ہے اور جو شخص پر دوش کال میں شیو کی پوجن نہیں کرتے وہ ہمیشہ مفلس رہا کرتے ہیں شیو کی پر دوش کال میں پرستش سب پوجن کو اعلیٰ ہے اس کے کرنے کی نہایت سرور و کمال راحت ملتی ہے اور پر دوش کال میں تمام دیوتا شیو کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اور شیو مع شیورانی کے عمدہ آسن میں لیگن ہوئے ہیں اور تمام دیوتا دیشن و ہم شیو کے آگے بھجن کرتے ہیں اسطور پر کہ دیشن مردنگ کو بجاتے ہیں اور ہم کر مال کو بجاتے ہیں اور میں سرستی بجاتی ہیں اور لچھمی گانا گاتی ہیں اور ہم میں کو بجاتے ہو اور طرح طرح کی عقیدت و ارادت و خدمت کر شیو و شیورانی کو چھاتے ہیں باقی اور جقدر دیوتا و آپ دیوتا ہیں وہ سب خدمت میں کھڑے رہتے ہیں اسوقت کوئی دیوتا اپنے لوگ میں نہیں رہتا سب شیو لوگ میں جا کر شیو کی خدمت میں مصروف رہتے ہیں اسوجہ سے واجب ہے کہ اس وقت میں سوا شیو کے اور کوئی دیوتا پرستش کے لائق نہیں ہو گا اسوقت صرف سدا شیو کی پرستش سے باقی سب دیوتا خوشنود و بدرجہ کمال ہوتے ہیں کوئی دیوتا غضبناک نہیں ہوتا اگر احیاناً کوئی شخص اسوقت کسی اور دیوتا کی پرستش کرتا ہے تو وہ دیوتا پوچھنے والے پر بہت غضبناک و غایط ہوتا ہے و جب کہ پرورش کال میں سب کاموں کو ترک کر کے شیو کی خدمت میں حاضر ہو کر کوئی شخص خواہ کیسا ہی مضروب و ورنج میں گرفتار ہو دے اگر پرورش کال میں سدا شیو کی پوجن کرے تو ضرور وہ راحت و فرحت کو حاصل کرے گا چنانچہ ہم ایک حکایت ناوبر بیان کرتے ہیں حکایت ملک و کن میں جو ملک بنام بدرجہ کے مشہور ہیں وہاں کاراٹھ ست رتھ نام بڑا دھرم اتا ہوا وہ کمال راست گو و صاحب مروت و خلیق و رحیم و شیو پرستار تھا اسنے غایت رحم و الطاف و کمال و دھرم و عدالت کو ساتھ جہان کی جہا نانی و ملک کی پاسبانی کی اس کے بعد سلطنت میں کوئی شخص غلبین نہ تھا بعد مدت دراز کے راجہ شال نے جو ست رتھ کا دشمن تھا ست رتھ کے شہر کا محاصرہ کیا بالآخر لڑائی سخت نیا میں دونوں راجوں کے واقع ہوئی جس میں ست رتھ مارا گیا اور



اسکی فوج و رانی سب بھاگ گئی رانی تمام رات فرار ہوتے ہوتے صبح کو جانب پورب ایک تالاب پر پہنچ گئی جہاں اسکی ایک لڑکا سات سید میں پیدا ہوا اور وہ غلبہ نگلی سے دریا کے کنارے گئی چاہا کہ آب نوش کر کے تشنگی کو رفع کرے کہ ایک نننگ نر اسکو پکڑ کر اپنا طعمہ کر ڈالا اور وہ طفل نوزاد حالت یتیمی میں گریبان بھوکہ پیاس و حیران ہوا اسکی گریہ و زاری پر شیو کو رحم آیا چنانچہ جہاں وہ لڑکا پڑا تھا وہاں ایک عورت برہمنی جو بیوہ تھی آئی اور لڑکے کو تنہا دیکھ کر تعجب میں آئی اور کہا کہ مجھ کو نہیں معلوم کہ کس ذات کا لڑکا ہے ورنہ میں مثل فرزند صلیبی اس کے پرورش کرتی اسوقت سدا شیو نے بصورت برہمنون گدا گیکے جسم اختیار کر کے برہمنی کو کہا کہ تم بلا وسوس اسکی پرورش کرو اس لڑکے کو مکھڑی خوشی حاصل ہوگی یہ پہلے جنم میں راجہ کا لڑکا تھا اسنے تیرس ابرت میں بوجہ شور و غوغا شہر کے ہماری پوجن کو چھوڑ کر واسطے خبر گیری شہر کے چلا گیا تھا اور اپنے دشمن کو اسیر کر کے اپنا ہاتھ سے اسکا سر کاٹ ڈالا اور اسی حالت ناپاکینگی میں پوجن ہمارا ترک کر کے طعام تناول کیا اسوجہ سے راجہ بدریہ کے یہاں پیدا ہو کر اسی حالت خراب کو پہونچا اور برہمنی تیرس ابرت کا ترک کر کے کسی شخص کو خوشی نہیں ملتی اور اسکی اول جنم میں اپنی سوت کو بڑی دغا سے مار ڈالا اسی وجہ سے اسکو نننگ نے دریا میں اپنا لقمہ کر لیا ہے اور تیرا لڑکا جو تیرے ہمراہ ہوا اول جنم میں خراب دان لیکر اسی حالت قیبح کو پہونچا ہے مکھڑا جب کہ دونوں لڑکوں سے شیو کی پرستش کر کے تمام دولت و نعمت دنیاوی کو حاصل کر کے عاقبت میں نکت ہو جاوے کہ اسکی اصلی صورت و نشانات خاص سے برہمنی کو درشن دیا اسی صورت سدا شیو کی دیکھ کر برہمنی نے وندت کیا اور بعد شیو نے فرمایا ہے

### گیارھواں اوصیائے

بعد سوال نارد کے برمھانے کہا کہ بعد اتر دھیان ہونے سدا شیو کے برہمنی نے طفل نوزاد کو اٹھا کر مع اپنے اصلی فرزند کے گھر میں آئی اور موضع چکر میں بود و باش اختیار کی وہ دونوں لڑکوں کو گود میں لیکر دروڑہ گری کر کے پرورش کیا کرتی تھی جبکہ دونوں کچھ بالغ ہوئے تو انھوں نے رنار پاکو جمع معلوم کو بوجہ اس چاہا کہ وہ دونوں لڑکوں نے ساندل من کو مع شاگردوں کو شیو کے اوصاف بیان کرتے ہوئے دیکھا اور بدریہ ساندل من کو شیو متھ کو حاصل کر کے شیو کی پرستش میں مصروف ہو کر اور بوجہ ارشاد ساندل من کو پرورش برت کر بوجہ حسن کرنا شروع کیا جبکہ چارہاہ گزر گئے ایک روز دونوں واسطے اشنان کے ندی کے کنارہ گئے اور بعد اشنان کے شیو بانا کیے ہوئے اپنے گھر کو



واپس آئے تھے کہ شیو مہربان ہو کر اور انکو اتنا سے راہ میں ایک سبوتاہ نعمت و دولت سے بھرا ہوا ملا اسکو لیکر اپنی آگ  
 سامنے رکھ دیا مارنے کا تم دونوں برابر تقسیم کر لو تب راجہ کے لڑکے نے کہا کہ یہ سبوتاہ تمہاری لڑکے کی پالیسی  
 میں نہیں لڑکا ہمارا اور چوب گرجا تھا کہ پاکرنیکے تو ہم بھی دولت و نعمت بشمار حاصل کر لیونیکے یہ کہہ کر وہ بہت شور  
 کی پرستش و تیرس برت میں مشغول رہتا آگے ایک سال پورا گذر گیا اتفاقاً دونوں ایک روز جنگ میں گئے اور ایک  
 لڑکی گندھرب کو جو بدرجہ غایت حسین و وضع دار تھی دیکھا برہمن کے لڑکے نے یہ کہا کہ ہم اس لڑکی کے نزدیک  
 نہیں جانا ونیکے کیونکہ برت و صاری کو قربت و صحبت بسوان بہت ممنوع ہے مگر راجہ کا لڑکا اس کے پاس گیا اور دونوں  
 اس پر نچ عشق و الفت ہو کر بعد مکالمہ و بیان اشتیاق جانین کو دلا کہا حسب و نسب خود ہالڑکی گندھرب کی کہا  
 کہ میں کو دریا گندھرب کی لڑکی ہوں جو سب گندھرب کو پکارا ہے اور میں مقامات موسیقی سے کما حقہ ماہر ہوں میں نے شیو  
 کی کہانی سنی ہے کہ لالا امر و ارید راجہ کے لڑکے کو دیا راجہ کے لڑکے نے کہا کہ میں حسب و نسب سے خارج اور سلطنت  
 و خلافت سے معزول ہوں مجھ کو واسطے اپنا شوہر کیا چاہتی ہو یا جو دیکھتے اپنے باپ سے بھی اجازت اس بات کی  
 سنیں یا گندھرب کی لڑکی کو کہا کہ میں بعد حصول اجازت والدین کے تمہاری رانی ہونگی تم تیسرے روز  
 اسی مقام پر آ کر ہم سب کو دیکھو گے یہ کہہ کر بعد اقرار واثق کے دونوں اپنے اپنے گھر کو واپس آئے اور دونوں نے  
 اپنے اپنے وارثان و والیان کو اطلاع دیکر جو جب قرار داد کے مقام مقررہ پر موجود ہوئے گندھرب نے دونوں  
 لڑکوں کو کہا کہ ہم سدا شیو کے یہاں واسطے رقص و سرو کے گئے تھے وہاں سدا شیو نے ہم سے فرمایا کہ زمین میں  
 ایک راجہ کا لڑکا دھرم گیت نام تپتم و خارج از سلطنت ہو کر بات گرو تیرس برت کو کرتا ہے اس کے تمام پیر گناہوں  
 سے بری ہو کر ہمارے لوگ میں آئے ہیں اور تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ تم جا کر اسکی اعانت کرو تاکہ وہ اپنے دشمن پر غالب ہو کر  
 اپنی سلطنت موروثی کو پادری اسلئے اول میں اپنی اس لڑکی کو تمہاری ساتھ بیاہے دیتا ہوں بعد تمہارے  
 دشمنوں کو قتل کر اگر تم کو بادشاہ تمہارے ملک موروثی کا بناؤنگا تاکہ تم کو شیو کی خدمت کا نتیجہ معلوم ہووے کہ کس قدر  
 نتیجہ شیو پرستاری کا غیر محدود و ہیتم مع اپنی رانی کے جہان میں عیش و آرام کر نیکے بعد شیو پوری کو تشریف  
 لے جاؤ گے یہ کہا اور اپنی لڑکی کو راجہ کے ساتھ بیاہ کر دیا اور ملک موروثی اسکا بعد قتل دشمنوں کے اسکو دلا دیا  
 اور بعد گندھرب اپنی ملک کو واپس گیا اور راجہ مع برہمنی کے جو بننے لہ مار کے تھی اور اسکا لڑکا جو بننے لہ جانی کو



تھا اور رانی خود دو دیگر خاندان کے تمام عمریش و کامرانی کرتا رہا اور دیر برت تیرس کا چارون پدارتھ کا  
دینے والا اسکی مہمان کی قرات و سماعت سے دونوں جہانمین خوشی ملتی ہے

### پارصوان اوجھیا سے

حکایت برعنائے لہاکہ اور دوسری حکایت مہاتم تیرس کی ہم کہتے ہیں واضح ہو کہ اگل زمانہ میں درمیان دیتوں  
اور دیوتوں کے بڑی لڑائی ہوئی تھی اور ایندرو بر مہاسر نے آپس میں بڑا معرکہ کیا تھا بر مہاسر نے عین معرکہ میں اسقدر  
پنج جسم کو طویل کر دکھایا کہ تمام دیوتوں کو تاب مقابلہ کی بانی برہی اور وہ سب میدان کارزار کو ترک کر کے بھاگ گئے اور  
سزاگت بر بہت میں جا کر کہا کہ مہاراج بھوکو بر مہاسر نے میدان رزم سے منہ فرم کر دیا ہماری کوئی تدبیر اس کے اوپر  
نہیں چلتی اب وہ تدبیر تباہی جسمین ہماری فتح ہو دی بہت نرسداشیوکا دھیان کر کے دیوتوں کو فرمایا کہ یہ  
بت مہاسر اول جنم میں حتر رتھ نامے ایک راجہ تھا جس نے ترکیب کر کے ساتھ تیرس برت کو کیا اور شیوکو بہت خوشنود کر کے  
مال و دولت و جاہ و شرم و نام و خدم سب کچھ حاصل کیا لیکن شیورانی کے سہراپ کو اس جنم میں دیت ہو کر نام برائے  
کے مشہور ہوا شیوک کی عبادت کو زور سے اسقدر صاحب جاہ و جلال و اہل قوت و شوکت ہوا اور گرجا کو سہراپ  
کی وجہ سے دیوتوں کو لوجہ دیت ہونے کے قصد یہ تکلیف دیتا ہے اگر تم بر مہاسر کو فتح کیا چاہتے ہو تو سداشیوک کی  
پرستش کرو اور شیوک کے پردوش برت کو دھارن کرو و کموض و رنج و غیر دزی حاصل ہوگی کیونکہ پردوش برت کرنے کو  
ہر شخص اپنے مطلب دلی و خواہش قلبی کو پاسکتا ہے اور ترکیب رکھنے پردوش برت کی یہ ہے کہ جو رجا دکی یعنی شروع  
کاتک سے آخری سال تک تمام مہینوں میں پردوش برت کو اختیار کرے اور اچھا پاکھ میں جو بیچ کے روز  
پردوش پڑے وہ بدرجہ اتم عمدہ نتائج کا دینے والا ہے اسکی ترکیب ہم بیان کرتے ہیں چاہیے کہ دوپہر کو شیوک کا چھاپا  
اوسے تل و اماون کے پانی کو اسنان کرے اور شیوک کی پرستش بہت اشیاء چڑھا کر کرے بعدہ شام کو وقت پردوش  
مال میں شیو لنگ کی پوجن جو کسی مقام پر قائم ہو بعد غسل کے خاموشی کے ساتھ کرے اور بہت نیک روغن کا دوا  
کے جلا دی پر چراغ ہزار کی بیکر ایک سو تک بھی جائز ہیں و در صورت مجبوری میں چراغ تک تو ضرور جلا نا چاہیے  
اور جمیع اقسام کے سامان کو اور عمدہ عمدہ نیو بد وغیرہ پریم و محبت کے ساتھ شیوک کی نذر کرے اور شیوک کی ست ردوی  
وقات کرے اور دو تھو دفعہ پر دیکھا یعنی ملوان سداشیوکا کرے اور ایندرو وغیرہ اس ترکیب کو ساتھ تم سب



تیس برت کو کرو اور بعد خوشنود کرنے سدا شیو کے دیتوں کے مقابلہ کرو غالباً نچ ٹکاو نصیب ہوگی یہ سنکر انیدر مع  
دیوتون کے بٹا خوش ہوا اور پردوش برت کو حسب ارشاد گرو کے بخوبی کیا اور شیو کو مہربان تصور کر کے  
برنامہ کے ساتھ جنگ کر کے برنامہ کو بچر سے مارا اور تمام دیوتون کو بڑی خوشی و خرمی حاصل ہوئی اور وارو ایک اور  
ترکیب ہم تیس برت کی تھو سناؤ ہمیں جسکے کرنے کی بڑی فرصت ملتی ہے یعنی تیس برت کو دھارن کر کے تیس  
کے ساتھ شیو کی پوجن کرے اور چاندی کا بیل بوا کر شیو و پاربتی کی پرتیا شکل طلا انھما لیس سے ہون و مساوی  
اس طور پر طیار کر اوسے کہ دس ہار و دیانچ منھ و تین انھین ہو دین اور تانے کے گلے میں ان مورتون  
کو قائم کرے اور پنج رتن کے پھل و پھول لگا دی اور چاندی یا بنس یا پتر یعنی بانس کی تپ یا سنی کا گھڑا رکھ کر  
دوسرا گلس قائم کرے جسکو کپڑہ و مالون و زیور و آراستہ کر دی اور ترکیب کو سولہون آپ چار کر کے دل و جان سے  
شیو کی پوجن کرے اور سپر طرح چارون ہرات میں بیدار رکھ حالت زندہ شبی میں موجب خواہش غلبہ میں مشغول رہے  
اور شیو کی ڈنڈوت و استت بہت طرح سے کرے جبکہ صبح ہو جاوے تو پھر ششان کر کے بعد پرستش شیو کو ہوم کرے  
اور گرو کی کی پوجن کرے اور پھر سہر جن کر کے برہمنون کو اطمینان دیکھلاوے اور بعد حصول اجازت آنکھ خود ہی  
کھانا کھاوے اس طرح اگر پردوش برت کو کوئی شخص کرے تو تمام مقاصد پاسکتا ہے اسکو کبھی کوئی تکلیف دنیاوی  
نہوے اور عاقبت میں شیو لوک کو چلا جاوے اور دیگر ترکیب پردوش برت کی یہ ہے کہ جب تیس برت کو سینچر پڑے  
اور اجایا پاکم ہو تب واسطے حصول اولاد کے تیس برت کو شروع کرے اور بروز شگل تیس برت کرنے  
سے فرض ادا نہیں ہوتا اور اگر تیس سکر کو ہو دی تو اسکے رہنے کی عورت و نصیب نیک کی افزونی ہوتی ہے  
اور اگر بروز اتوار تیس پڑے تو اسکے رہنے سے عمر کی افزونی و امراض کی تخفیف ہوتی ہے چاہے کہ ایک سال تک  
برابر ہر ماہ میں دو دفعہ تیس برت کو محبت کے ساتھ کرتا رہے اور شگلپ کر کے یعنی کو ساتھ شام کی وقت سدا شیو کی  
پرستش کرے اور چاروں طرف چراغان کر کے اپنی مطلب کو شیو کو نزدیک عرض کرے اور بیل کے خصیتین کو بچکر  
بعد اسکی دونوں شاخ کے درمیان معاینہ کرے اور دم و لٹھ کو دیکھا اپنے صبیح گناہون سے پاک ہو جاوے  
کیونکہ جہان میں جسد رتب تیرقمہ میں وہ سب بیل کے خصیتین میں مقیم ہیں بعد اس بیل کو دانہ جو گادیوے  
اور ہر طرح سے اسکی خدمت کرے اور بعد برہمنون کو حسب مقدور خود دیکھنا دیوے اور خاموشی کے ساتھ



برہمنوں کو کھانا کھلا دی اور خود بلا تک کو طعام تناول کر دیا تاکہ سب یعنی کھیر کو کھا دی غرض کہ ایک سال تک سطح  
 رت تیرس کو کرتا رہا تاکہ برس روز تک سینچر تیرس کو پر دو گن برت کر کے تمام برتون کو پھل کو حاصل کرے  
 لگو کوئی شخص رنج و تکلیف نہیں دیکھتا اگر مارویہ پر دوش برت کئی قسم کا جو طرح طرح سے جگت کو مہیا  
 رت و فرحت دیتا ہو اور تر کیب تیرس برت کی سماعت کیجئے یعنی جس طرح سے کہ عورتوں کو یہ برت  
 راجا چاہیے واجب ہے کہ مارگ مانس جو اگن کا مہینا ہو اسکا اجیائے پاکھ میں تیرس کا برت جو بڑا مہترک ہو شروع کرے  
 میں مسواک چنبیلی کی کر کے شیو کی پوجن کرے اور مردا کے بھول غایت پریم و شیو کے اوپر چڑھا کر نارنگی کا  
 لگے دیوے اور پختی جیروخی کی نیوند لگا دی اور دیگھریہ جات و غلہ وغیرہ کا اطمہ لذید رکھے اور باقی جس طرح سے  
 ہاں کی کما حقہ پوجن کرے اس ماہ کی پوجن میں شیو کا نام لگے رات کی وقت مدھ بھوجن یعنی شیرین ترش کھانے کو تناول  
 سے دوسرے مہینے میں دوسری مسواک کر کے جاتی شب خوشبودار کو شیو کے اوپر چڑھا دی اور وادھم یعنی مارا کا رگھ  
 پوجی اور اشوک ورتی کی نیوند لگا دی اس مہینے میں شیو کا نام ناٹس جاپنا چاہیے اور خود سینہ چندن کو کھا دی اور  
 مہینے یعنی پ اس میں نشن کرنا تاکہ مسواک کر کے کند کے چھول شیو کو اوپر چڑھا دی اور پور کا ارکھ دیکر  
 شکر کی نیوند لگا دی اور جو کیش شیو کا نام لگے مہینے میں تصور کر کے آپ سولی کو کھا دے اور شیو کا دھیان  
 کرتے مہینے میں انارلی سوال کر کے کانک پشت کو شیو کے اوپر چڑھا کر سری پھل یعنی پھل کا ارگھ دیوے  
 اور کھیر یعنی شیر رنج کی نیوند لگا دی اس مہینے میں شیو کا نام پیرن رات کو کنکول بھوجن کرنا چاہیے پوجن  
 مہینے مدھ ماس میں ملکا کی مسواک کر کے ملن پشت کو شیو کو اوپر چڑھا دی اور اسی کا ارکھ دیکر کھڑکی  
 وید لگا دی اور شیو کا نام اس مہینے میں بھوجا لگے خود بوقت رات کا فور کھا دی اور چھٹوین مہینے راوہ ماس  
 میں بھیرا کی مسواک کر کے آیل کا ارگھ دیوے اور شیو کا مہاروپ جانکر چنبیلی کے پھول چڑھا دی اور یویدیاں  
 م غلہ کی لگا دی اور جالی پھل کو عورت رات کی وقت خود کھا دی ساتوین مہینے میں سہیدی کی مسواک کر کے  
 ل پھول کو شیو کو اوپر چڑھا دی اور سری پھل کا ارگھ مدھ کی نیوند لگا دی اور شیو کا یرومن نام جانکر خود  
 لگے تو گوناگ کھائی دی اور آٹھوین مہینے سچ ماس اسارم میں نارنگی کی مسواک کر کے قدم لگے پھولوں کے  
 یو کی پستش کرے اور نار جیل کا ارگھ دکر وہ یعنی خجرات کی نیوند لگا دی اور شیو کا نام اوبایت مانکر



رات کی وقت تل لکھاوی اور نوین مینے سادون میں جاتی کی سواک کر کے گل کنول کو شیو کے اوپر چڑھاوی اور جامن  
 پھونکوا کر دیکھو روہ کی نوید لگاوی اور شیو کا نام شول پان جانکر رات کی وقت گندہ توی کو عورت خود کھاوی اور  
 دسویں مینے بھاوون میں کنول کی سواک کر کے چنیک کو پھونکوا کر شیو کی پوجن کرے اور یونگ یعنی سو پاری  
 ارکھ دیکھو ہاری یعنی نان بریان کی نوید لگاوی اور شیو کا سد یون نام جانکر اگر کا بھوجن خود کرے اور گیارہویں  
 مینے کنوار میں کنک کی سواک کر کے کینر کے پھول شیو کا اوپر چڑھاوی اور کوئی پھل کا ارکھ دیکھو سست منڈ کی  
 نوید لگاوی اور تر و سیاوس شیو کا نام جانکر رات کو عورت کنک توی کو نوش کرے اور بارہویں ماہ کا ناک میں اور چاند  
 کی سواک کر کے سرخ اپیل کے پھول شیو کے اوپر چڑھاوی اور کٹھا پھل کا ارکھ دیکھو ہاری کی نوید لگاوی اور  
 شیو کا نام بکھیر جائکر رات کو عورت من پھل کو کھاوی اس طرح عورت سیرس برت کر کے کامیاب ہووی اس بات میں چھاند  
 و شک نہیں ہے اور جبکہ ایک سال اس طرح برت کرتے ہو جاوے تو پھر برت کا اودیا پن کرے مینے  
 عورت و مرد برہمن کی پوجن کر کے کھانا کھلاوین اور شیو کی پرستش کر کے ہوم کریں اور ایچ اجارج  
 کو دان دیوین اور جاگرن یعنی شب بیداری رکھیں اس بیان کی قرات و سماعت و دونوں مینے

تھم ہوا پر دوش برت مہاتم

تیرھواں اویسیا

شروع ایکادشی مہاتم

برتھانے کہا کہ اب ہم ایکادشی ابرت کے مہاتم کو بیان کرتے ہیں جو برت راج اوتام گماہون کا دور کو پھولاوی  
 اور یہ تھم ایکادشی جمہ تھون سے تبرک داعلی و ای نارو وونون پاکھ کی ایکادشی شیو کو پیاری مین اٹک جو کوئی شخص  
 برت کرتا ہو اسکے اوپر شیو کمال خوشنود ہوئے مین اور اندھیاری پاکھ کی ایکادشی مین کھانا کھانے کی اجازت  
 ہے اسطور پر مینی جب کہ پردوش کال آوی تب شیو کی پوجن کر کے خوش ہووی غرضکہ مانند تیرس برت کے اس برت  
 کو تصور کر کے شام کو شیو کا پوجن کر کے رات کو بھوجن کرے لیکن اجیائے پاکھ کی ایکادشی مین بلا آب و خور کو برت  
 کو رکھے اسطور پر کہ بوقت صبح کاذب اٹھ کر نیم کے ساتھ اشنان کر کے شیو کی پوجن کرے اور تمام دن شیو کے کام  
 کاج و فرامی سامان پوجن مین گذران دیوے اور شام کی وقت پھر غسل دوبارہ کر کے شیو کی پوجن کرے اور



ہر طرح سے شیو کو رجھاؤ اور بڑی خوشی کے ساتھ جلسہ کر کے اپنے گائیکوں کو بجاؤ اور انہیں ہاری پاکھ میں  
 کر کے اچھائے پاکھ میں بلا آب و خور کے اس برت کو رکھنا چاہیے پورن پھل یعنی کامل نتیجہ برت کا بلا آب  
 خور رہنے کا نتیجہ ہے اور آٹھ اچھل یعنی نصف نتیجہ دودھ پینے کا حاصل ہوتا ہے غرض کہ کسی طرح سے برت کو کر کے  
 کیونکہ برت کے ترک کرنے سے انسان کی بھلائی نہیں ہوتی برت شیو کو بہت پیارا ہے اس کے ترک کرنے سے خرابی  
 اس برت کو کرنے سے تمام مطالب و مقاصد پر کامیابی ہوتی ہے جہاں میں خوشی ہو عاقبت میں شیو پوری ہوتی  
 ہے اور جیسی خواہش دلی ہو وہی خواہش برآمد ہوتی ہے جیسا کہ تصدیق بیان بالا ہم ایک حکایت  
 بیان کرتے ہیں حکایت راجہ ماندھتا سورج منشی نے اس برت کو کیا اتفاقاً ملک اودھ میں جنگ تالی  
 واقع ہوئی اور بوجہ نہ پیدا ہونے غلہ و قحط کے رعایا نہایت حیران و پریشان ہوئی چنانچہ تمام رعایا یکجا ہو کر  
 درویش ملک مہولت راجہ پر حاضر ہو کر اتنا س کیا کہ ہمارے راجہ کی زمین کی حفاظت کرنا ہمارے دھرم کا  
 مسوہہ ہے اس کے باران و قحط سالی واقع ہوئی ہے کون گناہ ایسا واقع ہوا ہے جس کے انتقام میں یہ رنج و تپا ہے  
 تمام ملک اودھ ہمارے بھوکھون کے مرتے ہیں کوئی تدبیر نہیں رہتی آپ ہمارے بھوکھون کی تدبیر نیک بتلا دیجیے  
 مختاری سرناگت ہیں ہم سب کو مرنے سے محفوظ رکھو ماندھتا راجہ نے اپنی رعایا کے کلمات درویش کو سن کر بدبھگ  
 پریشان خاطر ہو کر برہمنوں اور بڑے لوگوں کو بلوایا اور شرم و خجالت سے سرگرم بیان کیا کہ لوگ آپ سب لوگ  
 اس امر کو شخص کر دو کہ جس وجہ سے بارش ہمارے ملک اودھ میں نہیں ہوتی اور جلد ہی یہ تپا و تپا و تپا  
 باران ہو دیں برہمنوں نے بعد سوچ بچار کے کہا کہ بھوکھون کی وجہ سے بارش نہ ہونے کی معلوم نہیں ہوتی لیکن ہم  
 تدبیر ہونے سے بارش کی بیان کرتے ہیں یہ لکھ کر انھوں نے بہت تدابیر نافع بتلایا جسکو راجہ نے ترکیب کے ساتھ کیا  
 کہ تمام بارش ملک اودھ میں نہ ہوتی تھی راجہ تعجب ہو کر اندر لکھن ہو اور مالوس ہو کر ایک جنگل کو چلا گیا  
 وہاں ایک مریض کو دیکھا جس کا نام لوس تھا اور جو بڑا گمانی و شیو کا بھگت تھا راجہ انکو سدھ جان کر ان کے آگے  
 سے رہے اور دندوت کر کے ہر دو دست بہتہ عرض کیا کہ ہمارے جیسے جمیع باتون کا واقعہ اودھ میں  
 نہیں نہیں ہوتی رعایا تمام و کمال عاجز و پریشان ہے ہر چند کہ میں تدابیر بشمار کر چکا ہوں مگر کوئی تدبیر غٹ بارش  
 جب ترشح ابرمدار نہ ہوتی آخر کو میں مضطرب ہو کر جنگل میں آیا ہوں اور تقدیر سے آپ کا اقدام سمیت التزام کر رہا ہوں

۱۳ ۸۵۶۷۸

۱۲



حاصل ہو کر مجھ کو امید ہو کہ آپ براہ عنایت مجھ کو کوئی ایسی تدبیر نیکارش ہوئیو الی تبار دیونیکے پیشکر لوس نہ راہ ہو کہ کیا کہ  
شیو کی کہ پاو مہرانی زمین تدبیر بارش ہونے کی تبار تا ہون سنی تبار واجب ہو کہ مع اپنی رعایا کو شیو کو یاد کر کے پکائی  
برت کو اختیار کرو اس برت میں شیو کا پوجن کر کے کھانا کھانے کی اجازت ہو چنانچہ راہر نصرت ہو کر اپنی دارا  
میں آکر ایکادشی برت کو دھارن کیا اور اپنی رعایا کو بھی یہی برت رکھایا اور سقہ بارش باران ہوئی جسکی  
وجہ سے سب کو دنیا خوشی و راحت و اطمینان و اشمات کامل حاصل ہوئی اور غلہ کثرت پیدا ہوا اور نارو اس  
برت کو کرنے کے سہیڑ کے مطالب فوراً حاصل ہوئے ہیں اس برت کو کرنے کے کوئی تکلیف باقی نہیں بچانی علی ہذا القیاس  
چمکنہ و راہر جبک و راہر سگر چکرتی نو یہ برت کر کے کیا کیا پارتھ حاصل نہیں کیا اور سری راچندر کی حکایت غمت  
کو و حکایت رام چندر و سترتھ مہاراج کے صاحبزادہ جو شیو و دھرم میں نامی گرامی ہو گئے ہیں وہ حسب تقدیر چودہ  
سال کو واسطے صحرا و رودی کو منور کر کے عجیب عجیب چرتکیہ حبکو سماعت کر کے راون نے سیتا مہارانی کو اٹھا کر  
لٹکا میں مقیم کرایا آخر کو راچندر و چمن افغان و خیران تلاش ستیا میں حیران و پریشان دوان دوان تپا پور میں جا کر  
بعد اعانت سری ہنومان جی کے بڑی فوج جو ار کے ساتھ سمندر کو کنارہ تشریف لائی مگر جبکہ راہ عبور دریا کی دشواری  
معلوم ہوئی تو فوج کو کنارہ سمندر کو مقیم کر کے خود او دھڑ دھڑ چرنے لگے اور لوس رکھ کر یا منت کرتے ہوئے پا کر انکو  
نزدیک گئے اور بعد ڈنڈوت و پرنام کے حقیقت حال کو عرض کیا اور کہا کہ دریا سمندر کا پار جانا دشوار ہے آپ کوئی  
تدبیر تبارائیے کہ ہم مع فوج کے عبور سمندر کو کر کے راون کو قتل کریں یہ کلام راچندر کا سنکر لوس نے شیو مایا کو جانکر  
ہنس دیا اور راچندر کی کہا کہ اول تو تم نشن کا اوتار دوسرے شیو کو پرستار تھاری مطلب باری میں کیا مال  
و توقت ہو تم سد اشیکو کا دھیان کر دوہ گڑے ہوئے سب کام درست کرو نیک تمھاری برابر اور کوئی شیو نہیں ہے  
تکو حسب تقدیر یہ رنج حاصل ہوا ہو کیونکہ جب آپ نو آدمی کا اوتار لیا ہو تو آدمی کو ضرور رنج ہوتا ہو اسیدو جو کو جو  
ہونے آدمی کے آپ کو بھی یہ رنج لاحق ہوا ہو تھو چاہیے کہ ایکادشی برت کو دھارن کرو اور شیو کی پرستش کر کے اس  
روز میل اہار کرو اور شیو کو مع شیو رانی کو دھیان کرو اور اجیاو پاکھ کی ایکادشی میں بلا آب و خور برت کو کرو اس  
تدبیر کو تھو کا سیانی حاصل ہوگی ایکادشی کے برابر دوسرا برت نہیں ہو جیسا کہ بید و پوران بیان کرتے ہیں یہ سنکر راچندر  
لوس پر نصرت ہو کر اپنی فوج کے اندر داخل ہوئے اور حسب ہدایت لوس کے ایکادشی برت کو شروع کیا چنانچہ



پہلی مستقیم کر کے شیو لنگ کو قائم کیا اور عبور دریا کر کے بعد قتل راون کے سیتاجی کو پایا اور نارویہ برت ایکادشی لیا  
پھل دینے والا ہوا اور واضح ہو کہ یہ برت بشن شیو دونوں دیوتاؤں کا ہے اسکے کرنے کی شش و شیو دونوں خوشنود ہوتے  
یہ برت سب دیوتاؤں و نیشروں کو بہت پیارا ہے اسکے مہاتم کی سماعت سے دونوں جہانین خوشی ملتی ہے

ختم ہوا ایکادشی مہاتم  
چودھواں ادھیائے  
شروع آٹھی برت مہاتم

بھگوان نے کہا کہ اے ناراد اب آٹھی برت مہاتم کو سماعت کرو تمام مہینوں کی آٹھی تھ کر یہ برت کرنا چاہی اور سو بار برت  
کرنا اس برت کو ترکیب کو ساتھ کر کے صرف بھاؤن کے مہینے میں کچھ تھوڑا فرق ہے باقی دونوں برت کی سب ترکیب  
ایک ہے خصوصاً بھاؤن کے اُجیائے پاکہ میں شیو کی پوجن کی ترکیب اسی طرح پر ہے یعنی واجب ہے کہ پر دوش کال میں  
جو بانی گیارہ لاکھ شیو کی پوجن کرے تو پوجن کرنے والے کا ایک پاپ یعنی گناہ نہیں رہتا دیکھا اسکا دل و جسم دونوں  
رانی ہو جائیگا اور چھوٹے و بڑے پھلون و دھوپ و پیل تبر و سخی شیو کے اور چڑھاوی اور ارگم و نیوید و دودھ یعنی خیرات  
پر کھچت والی کی دیوے اور شیو کے ڈنڈ و است و سرور ہو کر کرے اور پریم کر کے شیو کو رجا و بھاد و بھدہ  
مہینوں کو عمدہ کھانا کھلاوے لیکن جہاں تک مہین کھانا تو آپ کھاوے اور نہ برہمنوں کو کھلاوے بعد کھانے کھانے  
سے برہمنوں کو خیرات دیکر و داغ کرو کرے اے ناراد اس طور جو اس برت آٹھی بھاؤن کو کرے تو اسکے جمع  
سچ و غیرہ دور ہو جائیں یہاں تک کہ ہمہ تنیا وغیرہ اس کو نسبت ہو جائیں تمام مطالب و جواب پر کامیابی حاصل  
ہوے اور جہاں میں شادان رہ کر عاقبت میں شیو پوری حاصل ہو بشیار جنوں کے گناہ دور ہو جائیں یہ دور  
آٹھی برت شیو کو بہت مرغوب ہے جسکے کرنے کی کوئی گناہ نہیں رہتا چاروں برن اسکے کرنے کا اختیار رکھتے  
ہیں اور سب برتوں کی عورتوں کو تو ضرور یہ برت کرنا واجب ہے یہ ترکیب مذکورہ بالا اپنے واسطے آٹھین مہینے  
دونوں کے بیان کیا ہے اب دوسرے مہینوں کی آٹھین برت کو ہم بیان کرتے ہیں یعنی مہینہ اگس کی اندھیاری  
مہین آٹھی تھ کر بلا آب و غور کے اس برت کو کرے اسکا نام کالا آٹھ برت ہے اسکے کرنے کی بھگت کو کت ملتی  
ہے اس روز و پہر کی وقت بھیر دن نے ختم لیا تھا اس سبب سے یہ برت بنام بھیر دن برت کے مشہور ہوا ہے



جسکے کرنے کی تمام گناہ دور ہو جاتا ہیں یہ بھیرون کا برت بدرجہ غایت خوشی کا دینے والا ہے اور اسکو کر کے بیشمار بھکتن  
 نے مکت پایا ہے یہ برت شیو کو بہت مطلوب ہے اور سب برتون کا راجہ ہے اور سب کو چارون چل کا دینے والا ہے جو شخص  
 واقعی امین بشیار راحت کا طالب ہو اسکو یہ برت کرنا ضرورت سے ہے کیونکہ اس برت کے کرنے سے بھیرون بہت خوش  
 ہوتے ہیں اور ظاہر ہے کہ جب بھیرون خوشنود و رضا مند ہیں تو جہانمیں وہ کون شے ہے جو برت کرنے والی کو  
 نایاب ہو واجب ہے کہ اس برت کو کرے دو پہر کے وقت بڑا طلبہ کرے اور چارون پہر رات کو شیو کی پوجن  
 کر کے حالت شب بیداری میں تمام رات کو بس کر دیوے جب وقت صبح ہو جاوے اسوقت بعد غسل کے شیو کی پوجن  
 کرے اور برہمنوں کو بال تک بینی کم سن لڑکوں کو پوجن کر کے آٹھ لڑکوں کو کھانا کھلاوے و بعدہ دوسرے برہمنوں  
 کو بھی کھانا کھلاوے اور حسب مقتدرہ و رغبت انکو دیکھنا دیکھنا و لذت کرے بعد رخصت ہو جانے ان  
 سب کے آپ مع تمام خاندان و دوستوں سمیت شیو کو یاد کر کے طعام تناول کرے یہ برت بھیرون کا مدت  
 ایک سال تک کرنا چاہیے جسکے کرنے کی چارون پارتھ ملتے ہیں اور بھیرون پورن سروپ سدا شیو کے میں ہم  
 ایک اتھاس بھیرون کی ممان کا بیان کرتے ہیں حکایت ایک روز تمام دیوتا و نیشیر کجا بیٹھ کر کھنے لگے کہ کون پریم برہمن  
 کہ بات پر تکرار و مباحثہ کر کے واسطے اس اور کے سب متفق ہو کر ہماری پاس آئے اور کہا کہ سب میں کون پریم برہمن  
 لازوال و لافنا تمام عالم کا بادشاہ نرگن و مگن سروپ جہان کا خالق و رب فنا کر نیوالا ہے جسکی برابر ہی کسی کو حاصل  
 نہیں ہے اور جسکو بیدار ہوتی سب جیت آئندہ لکھتے ہیں اور جسکے خوف سے سینے میں کو اپنی سر پر رکھی ہوئے ہیں اور  
 جسکے حکم سے آفتاب روزمرہ جہان کو روشن کیا کرتے ہیں اور مانتا ہا و نجوم آسمان پر قائم ہوتے ہیں یہو  
 شکر ہے کہ انکے ایسا شخص جو تم دریافت کرتے ہو ہم میں دوسرا کوئی نہیں کیونکہ ہمہ و منہج و دن و غیرہ ہمارے  
 ناموں سے یہ بات بخوبی ثابت ہے و اعزازی و شیو کی مایا میں نے ایسے کام کو کہا وہ مایا بڑی صاحب قدرت  
 و قوت ہے انہی ذکر مذکورہ بالا میں نہیں پیدا ہو کر مجھ سے بہت ناراض ہوئی اور اپنے کو برہمن قرار دیا اور کہا کہ  
 کیا کوئی شخص اندھا ہو کر نام نہیں سکھ کے مشہور نہیں ہوتا اور نام کو میرا ہوتا ہے مگر مجھ سے کہتے ہیں تم نے بید  
 کے سنی نہیں سمجھا کیونکہ بید کے منہ تمہارے آئندہ بلا و بلہا نہیں جانتے ہیں بالآخر ہم دونوں نے بڑا  
 جھگڑا کیا اور بیدون کے اوپر تصفیہ واقع قرار پانچا پنچہ بیدون نے جو جب تفسار ہم دونوں



فرمایا کہ پر مہ صرف شبہ شکر سداشیو میں کیونکہ وہ تینوں گنوں کی علیحدہ کہلاؤ میں اور ہلکی اجزاء کو تم دونوں سے  
 ہوئے ہوئے شکر ہم دونوں بیدوں کے اوپر بڑے غصہ ہوئے بعدہ پر نوئے بصورت دیو توں کا اگر فرمایا کہ  
 ایشیوں و برہما تم بید کے کلام کو دروغ جانتے ہو بید راست ہیں انہیں جو کچھ کا اثر بھی نہیں ہو تم کو بلی  
 اس بات کو جانو کہ پر مہ شیو کے کچھ روپ نہیں ہیں لیکن پر مہ شیو کی لیلیاروپ بہت ہیں جو واسطے کسی اپنی ہلکت  
 کے ظاہر ہو کر بشیار چرترون کو کیا ہو وہی پر مہ شیو ہو کر کیلاش میں باش کیا اور مع شکست کا طرح طرکی  
 لیلیا کی آنکھ چرترون کو کون جانتا ہو جو انکے ولین آتا ہو وہ کرتے ہیں تم دونوں مانند جو لوں کے راہ  
 راست کو ترک کر کے اشتباہ میں پڑے ہو یہ شیو کیلاش باشی اپنی خواہش کے مطابق کبھی مجسم و گا ہو بلا مجسم  
 ہو کر ایک وقت جوگی اور دوسرے وقت بھوگی ہو جاتے ہیں کبھی عریاں ہو کر تن بدن میں مجسم کو دھان  
 کر کے دھیان میں بیٹھ جاتے ہیں کبھی ماند چکرتی راجون کے انجمن آراستہ کر کے شاہانہ تجل راست کرتے ہیں  
 اور تمام دیوتا حاضر انجمن ہو کر دونوں کو رجھاتے ہیں پچھمیں شیو کے اوصاف کو گاتی ہیں اور اسے لبش  
 تم مردنگ بجاتے ہو اور تم برہما تال دیتے ہو اور سستی میں کو بجاتی ہیں اور انیدر میں کو بہت سوچ  
 سمجھ کر بجاتے ہیں اور باقی سب شیو کا بجن بہت مسرور ہو کر کرتے ہیں باوجودیکہ ایسے ایسے کلمات اندر  
 و مواعظ سے پر نوئے دونوں کو بہت کچھ سمجھایا لیکن برہما و لبش کب مانتے تھے کیونکہ شیو یا ایسی متی  
 جو انکو اس بات کو سمجھا دیتی ایسے وقت میں شیو نے ازراہ عنایت کے خیال کیا

### پندرھواں ادھیاء

برہما نے کہا کہ ایک شعلہ ہمارے ولش کے درمیان میں متعل ہو جسکی روشنی زمین و آسمان میں سب جگہ پیل  
 گئی اور اس شعلہ کے درمیان میں ایک شخص بصورت مرد کے ظاہر ہوا جسکو دیکھا کہ اپنے وہان خم سے کہا کہ  
 یہ کون ہو جو ہمارے تمہارے وسط میں حامل ہوا ہے وہ شخص بصورت مردنگ نیل اوبست پتیانی میں چنرپا  
 باقمین ترسول اور بجائے زیور کے ساپون کو پہنے تھا پہنے کہا کہ واہ تم تو وہی ہو جو ہمارے دونوں ابرو  
 کے درمیان سے پیدا ہوئے تھے اور ہم نے تھکورتے دیکھا کہ تمہارا نام رودر رکھا تھا یہ شکر رودر یعنی سداشیو  
 بہت مشتعل ہوئے اور ایک شخص کو پیدا کیا جو جگتوں کا خوش کر نیوالا اور نالافون کا سچ دیو والا تھا وہ نہ



کال کے ظاہر ہو کر بنام کالہ راج کے مشہور ہوا اور چونکہ نشن بھرن یعنی جہان کی پرورش کرنے کی استعداد رکھتا تھا اور  
سے بنام بھیرون کے ظاہر کیا گیا اور چونکہ اسکی ذات سے کالہ راج کی جو فی حق پیا یا اس باعث سے بنام کال بھیرون کے  
مخاطب ہوا اور پوجہ جماعت رنج کو دور کرنے سے بنام آمروک و بوجہ بھگتوں کے گناہ معدوم کرنے و بھگتوں کو  
مکت دینے کے بنام پاپ بھگین کے خلقت کیا گیا علیٰ ہذا القیاس دیگر ہمار مبارک و مخاطب و نامزد ہوا اسطرح  
کے اکثر نام شیونے رکھا اسکو کہا کہ اس برصا مخلوع السعادت و ہماری ندمت کی ہے اسکو نرو و تاکہ یہ نرا  
جہانین عبرت الناطرین ہوا اور مگوئے اپنی پوری کاشی کا کو تو ال مقرر کیا یہ شکر بھیرون و ہماری نینچین کو جس  
شیو کی ندمت کیا تھا کات ڈالاتب شیو و اسے رنج برصہ ہتیا کے بھیرون کو تہہ برتلا و یا جیسا کہ سابق اور  
کھنڈون میں بیان ہو چکا ہے یہ لکھ کر شیو تو اتر دھیان ہو گئے اور بھیرون بھی سر ہار و کو ہاتھ میں لیے ہو و تینون  
جہان کا طواف کیا مگر اس عورت نے جو برصہ ہتیا ہو کر بھیرون کے پیچھے لگی تھی بچھا بھیرون آخر کو بھیرون نام  
جہان کو گھوم کر سب دیوتوں کے لوگوں میں گئے اور جب کہ نشن لوگ میں گئے تب نشن نے بہت سمجھا یا کہ  
ہمارا ج تکو ہتیا نہیں لگ سکتی تم تو شیو سر و پ بلکہ خاص شیو ہو تمہارے گئے میں برصہ کو سر وں کی مالابرا جہان و جو  
کلیون کے سر برصہ و مرید ہوتی ہے کیا اسوقت تکو برصہ ہتیا نہیں لگ سکتی تھی تم خود لیلہ کر کے اپنے کو گناہ  
میں گرفتار رکھتے ہو تمہاری یاد و اور وں کی برصہ ہتیا دور ہو جاتی ہے تکو برصہ ہتیا کس طرح لگ سکتی ہے  
جب تم قیامت کو کے جیج خلقت کو نابود کر دیتے ہو تب تو تکو کوئی گناہ و انگیہ نہیں ہوتا اب صرف ایک برصہ  
کے کاٹنے سے اپنے تین ایسی صورت و شکل سے نمایان کیے ہوئے پھرتے ہو بعدہ نشن نے برصہ ہتیا کو جو  
بصورت عورت تھی بولا کہ بہت سمجھا یا کہ تو تعاقب بھیرون کا چھوڑ دے اسے عرض کیا کہ یہ کیا قصو  
ہے خود سدا شیو کا حکم ہے بعدہ بھیرون نے اپنی بھکت نشن کو حسب و خواست نشن کے مرحمت کیا کہ اسے  
کو روانہ ہوے اور جبکہ کاشی مکت پوری میں بھیرون آئے تب وہ برصہ ہتیا خود خود غائب ہو گئی اور نارو  
کاشی کی مہمان کوئی بیان نہیں کر سکتا و بھیرو برصہ ہتیا باوصف لوان تینون جہان کے کہیں و وہ نئی اور  
کاشی میں داخل ہوتے ہی وہ بھاگ گئی اور کاشی میں کپال موچن تیرتھ سب کو زیادہ نتائج بیشمار کا دیو والا  
جسکے صرف یاد کرنے سے گناہاں کبیرہ معدوم ہو جاتے ہیں اس مقام میں ترپن کرنے سے برصہ ہتیا فوراً غائب



برجانی ہر تمام بید و پوران کہتے ہیں کہ اسکے برابر دوسرا تیرتھ نہیں ہے وہاں بھیرون سدیشیو براجمان میں خلی مہمت کو  
نام رکھ دیا ہو جاتے ہیں جو کوئی شخص یہ برت بھیرون کا کاشی میں بھیرون کے پاس جا کر کرے اس کے سب  
ناہ دور ہو جاوین اور اس روز اگر کوئی بھیرون کی پوجن کرے تو ایک سال کے گھن یعنی نقصان نراٹل ہو جاوین  
ورستہ می وجودس و اتوار و منگل کو اگر کوئی بمقام بھیرون کے جاوے اس کے تمام گناہ نراٹل ہو جاوین اور جو  
نخل آٹھ طواف بھیرون کے کرے اس کے تینون قسم کے گناہ دور ہو جاوین علاوہ اسکے اگر سو اوکاشی  
کے اور دوسرے مقام میں بھی یہ بھیرون کا برت کوئی شخص کریگا تو بھی اسکو براہین حاصل ہوگا تمام شیو کو جگہوں  
و واجب ہو کہ مہینے اکھن کے اندھیارے پاکھ کی اسٹین کو اس برت کو کرین اور بھیرون کے برت کی کتھا کو  
سماعت کرین اور دوسروں کو سناوین تو صوب عظیم پاکھت پاوینگے ختم ہوا بھیرون اسٹین برت

### سوطھوان ادھیانے

### شروع سومبار برت مہاتم

برصائے کہا کہ اب ہم سومبار برت پر دوش کی مہمان کو بیان کرتے ہیں جسکی سماعت و اس برت کو کرنے کی  
نیت و ارادت عقیدت و خلوص کے ساتھ پیدا ہوئی ہو یہ برت کرنے سے دونوں جہان کے مطالیک مل  
ستیا ب ہو جاتے ہیں اس برت کو مرد و عورت سب کر سکتے ہیں یہ برت سومبار کاشیو کو نہایت مرغوب  
ور دوسرے برتون کا راجہ ہے جسکے کرنے سے ہر طرح راحت و نعمت و آسائش حاصل ہوتی ہے کروڑ ہا جنم کے  
گناہ دور ہو جاتے ہیں چاہیے کہ سومبار کا برت تمام دن کر کے شام کی وقت شیو کی پوجن کرے یہ برت  
پر دوش کہلاتا ہے اور اس برت میں چل امار کرنا چاہیے تمام روز بلا آب و خور کے رکھ شام کو شیو کی  
پیش کرے اور مانند برت تیرس کے سب باتین و مدرسم و مدرج ملے کرنا چاہیے اور ہر طرح سے ہی پر  
ت کے آپ چار کرنا چاہیے چاہیے کہ کمال طہارت و حواس خمسہ کو قابو کر کے ترکیب کے ساتھ بڑے پریم و  
پوجن کرے اور بید کے موافق و نیز لوگک بینی پوران و منتر وغیرہ کے طریقے سے ہی شیو کی پیش  
کے اور اس قدر دھیان لگاوے کہ دوسرے کو نہ دیکھے اور سوئم شیو کا بھجن کرے اور ایک ہی دیوتا کی کھلت  
اس برت میں لا بدی ہے یہ برت خواہ کسی طرح سے کرے ہر انداز باعث مور و ماحم سدیشیو کا ہوگا و نصیب ہو



ولاولد صاحب ادا او دغسل بالدار ہو جاتا ہو علاوہ براین جس مطلب کی واسطے یہ برت کرے بلا شک وہ مطلب پورا ہوتا ہے اور پاجٹی واسید وغیرہ جگ گویا وہ سب کر چکا اور جہان میں خوش رہ کر عاقبت میں جب شیو پوری کو جاتا ہو تو پھر بھی وہاں کو مندر و مرد و ونین ہوتا بلکہ ابد ابد وہاں مقیم رہتا ہو یہ برت چاروں بن و جمیع آسرم عام اس ہو کہ مرد ہوں یا عورت سب کوئی کرنے کا اختیار رکھتا ہو اور عورت بیوہ مرد و زن کا تختہ بھی مجاز رکھتی برت مذکورہ بالا کے ہیں اب ہم ایک اتھاس بیان کرتے ہیں جس سے واضح ہو گا کہ اسی برت کو روز یہی چند رنگد موت سے محفوظ رہا اور اسکی عورت بھی برت کر کے نہ اپنے خاوند کے شیو پوری میں جگہ پایا۔

**حکایت** آرا عورت و پس میں ایک راجہ چتر برم نام بڑا دھرم اتھام جگ کا کرنے والا تمام نعمات و سامان عیش و آرام دیا تو ہی سے مالا مال اور دشمنوں پر غالب شیو کا بڑا بھگت ہوا اسی بوجہ حسن شیو کا بھجن کیا اسکی بہت لڑکے صاحب کمال و جمال پیدا ہوئے بعد مدت دراز کے اس کے ایک لڑکی پیدا ہوئی جو نہایت حسین سب سے اعلیٰ خوبصورتی میں تھی اس کے پیدا ہونے سے راجہ غایت محفوظ ہو کر دست سخاوت و دان سے برہمنوں و مجاہدوں کو تسخیر کر دیا جس طرح کہ ہانچل کو تولد کر جائے سرور حاصل ہوا تھا قس علیٰ ہذا راجہ چتر برم کو ولادت ہوا اس لڑکی سے بشارت و ہیبت فرادان ہاتھ آئی راجہ نے منجھ کو بولا کہ طالع سعد و خوش لڑکی سے آگاہی چاہا منجھ برہمن نے کہا کہ یہ تمھاری لڑکی کا نام چمن ہے یہ مثل اوما کے مبارک ہوگی اور مانند دینتی کے خوبصورت اور سخن آوری و تقریر و حسن کلام و فصاحت و بلاغت میں مثل بانی کے اور نہرندی میں مثل چھین کے اور صاحب اولاد می و کثرت آل و عیال میں ہنزلہ اوت یعنی دیوتوں کی مار کے ہوگی اور نورانی طلعت میں آفتاب اور دلفریبی میں مانند مہتاب کے ہو کر و نل ہزار برس تک اپنی شومر کے ساتھ عیش و آرام کرے گی اور آٹھ لڑکے اس کے پیدا ہونے سے سنکر راجہ نے منجھ کو بہت مال و دولت دیکر رخصت کیا اور راجہ و رانی دونوں بدرجہ غایت خوش ہوئے کہ اسی عرصہ میں ایک برہمن فرزند وزیرک بلا خوف و خیال کہنے لگا کہ ای راجہ یہ لڑکی تیری چودہ برس کی عمر میں بیوہ ہو جاوے گی ہم راست کہتے ہیں مگر شیو اس رنج کے ددر کر نیوے ہیں یہ سنکر راجہ مع رانی کے دریائے غم و الم میں ڈوب کر لہجہ تک بیہوش رہا مگر بعد صبر و رضا کو تسلیم کر کے سدائش کو یاد کیا اور غبار رنج و الم کو دامن دل سے دور کر کے حسب درجہ دیانت جمیع حاضرین کو تعلیم دے کر کم کر کے



رضعت کر دیا اور ہمیشہ سدا شیو کی یاد کر کے مع اپنی عورت و لڑکی سمیت غمگین رہا کرتا تھا جبکہ لڑکی بالغ ہوئی  
 اور اپنی مصائب عورتوں و سنا کہ برہمن نے بتلایا کہ میں بویہ ہو جاؤنگی تو ہر چند کہ میں مضطرب و پریشان ہوئی  
 لیکن زبان پر کچھ نہ لاکر پاس پتیری کو جو حاکم لکھن کی عورت تھی گئی اور ڈنڈوت کر کے سب اجرا اتھا س کیا  
 اور کہا کہ میں تمھاری سزا گت میں آئی ہوں جو امور باعث زیادتی عمر شوہر کے ہوں وہ بیان فرمائیے یہ لکھ  
 زار زار روئی اور پتیری کے قدموں میں گر پڑی متری نے اسکو قدموں کے اوپر اٹھا کر کہا کہ تم شیو و گر جا کی  
 سزا گت میں جاؤ تمھارے رنج و الم کلم دور ہو جاؤنگی اور سو مبارکت کر کے سوم شیو کی پوجن کرو یعنی شام  
 کی وقت سو مبارک کے دن شیو پوجن کے بعد برہمنوں کو کھانا کھلاؤ اور سوم شیو کو خوشنود کرو بلا شک تم اپنے  
 مقصد پر کامیاب ہوگی اس سے زیادہ اور کوئی تدبیر افزونی عمر شوہر کی واسطے و وفات کے دور کرنے کے لیے  
 نہیں ہے اس برت کے کرنے سے کسی قسم کا رنج نہیں رہتا اور تمام حوائج کو سدا شیو رنج کرتے ہیں چنانچہ ہمین  
 نے یہ ہدایت پاکرا اپنے گھر کو واپس آئی اور ترکیب کے ساتھ سوم بار برت کو دھارن کر کے سوم شیو کی کما حقہ  
 پوجن کیا اور بعد اسکی شادی کر کے چتر برہم راجہ بہت خوش ہوا۔

شترھواں اوصیائے

بعد سوال نارو کے برہمن نے کہ لکھ واپس کاراجہ نل اور اسکی رانی و منی خکا ذکر ہم پیش کر چکے ہیں چنانچہ یہ راجہ  
 و رانی شیو کے بڑے جگت و پرستار ہوئے انکے ایک لڑکا پیدا ہوا جسکا نام اندر سین پر رکھا گیا وہ بھی شیو  
 کی جگت میں شہور آفاق تھا انکے ایک لڑکا نام چندر انگ کے پیدا ہوا کہ مانند آفتاب سے صن و جمال میں  
 شہرت پایا وہ پرہم شیو ہو کر مجمع علوم و فنون و شیرین سخن محاراجہ چتر برہم نے اوصاف حمیدہ و اخلاق پسندیدہ  
 و اطوار گزیدہ و فضائل سنجیدہ و عادات عمدہ چندر انگ پر واقف ہو کر اپنی لڑکی کا بیاہ بڑی دھوم دھام کے  
 انکے ساتھ کر دیا راجہ چتر انگ بعد بیاہ کے چند مدت تک اپنی خسر کے گھر رہا اور مع سینتین اپنی عورت کے  
 سو مبارکت کرتا رہا ایک روز مع اوروں کے راجہ چتر انگ کشتی پر سوار ہو کر دریائے جمنکا اندر سیر و تماشا میں  
 مصروف تھا کہ دفعتہ کشتی غرق ہوئی کوئی شخص بہتیدی شناسی ساحل تک نہ پہنچا یا تاک کہ ناخدا بھی بچا  
 چنانچہ دونوں ساحل پر ہار مار ہو گیا اور فوج پیغم ساحل دریا زار زار فریاد لگی اور راجہ چتر برہم اس حال کو لنگر دیا



بریان بعد اضطرار کنارہ وریا پر پہنچ کر رونے لگا اور رانی نے بھی یہ ماجر اسکا رستہ پر ہوش ہو کر زمین میں گری کہ چہ ہوش میں نہ آئی علیٰ ہذا القیاس سمیتی نے اپنے شوہر کا غرق ہونا سنا کر از خود رفتہ ہو گئی اور اسکی بھالی و وزیر اور دولت و اراکین سلطنت و جمیع رعایا و برایا کوئی ایسا نہ تھا جو در سطح غم و بچہ الم میں اسوقت غواص و مستغرق نہوا ہوا اور راجہ چندر سین مع رانی خود یہ حال غرق ہونے اپنے فرزند ارجمند کا پا کر فرط کلفت و غایت اندوہ کی تھیں مگر علیٰ ہذا القیاس انکی سلطنت کی رعایا کا یہی حال ہوا آخر کو فریقین کے والدین و رعایا کو عقلاً و دولت و دانشمند ان کہن نے فحاشی کی چنانچہ راجہ پتر برہم اچھ واپس آکر اپنی دختر سیتی کو سمجھایا اور غرق ہونے راجہ کا گریہ کہ سب کروایا بعد کہ سیتی ڈوبا کہ تھی ہو جاؤں گے اپنی باپ کے اصرار کی سستی نہ ہونے پائی اور بیوہ عورت کا جو حرم ہے انکی و حرم میں ساعی رہی اور باوجودیکہ وہ بیوہ ہو گئی مگر سو مبارکت کو ترک نہ کیا جیسا کہ میترنی نے اسکو بتلایا تھا جبکہ سو مبارکادن آیا تو تمام روز بلا آب و خور و کر پرورش کال میں شیو کو مع شیو رانی کے پوتن کیا اور غایت پریم و سہرور سے حشبن کیا اسید طرح سو مبارک کرتے ہوئے حالت فاشوہری میں اسکو تین برس کا عرصہ گھر والدین میں گذر گیا اور راجہ انیدر سین راجہ چندر انگد کے باپ پر دشمنوں نے خروج کر کے بعد اتراجم سلطنت کے اسکو مع رانی کے قید میں ڈال دیا بعدہ وہی مانتہ راجہ بل کے انواع مصائب و شداید زمانہ میں گذر رہے اور سیتی کے برت کی وجہ سے پتر انگد غرق شدہ نے حالت غرقیدگی میں بھی راحت پایا اور جنما سو کلک زندہ رہا ایسی مہربانی سدا شیو نے کیا اور سرفروغیرہ سب بدرجہ کمال خوش ہوئے

### اکھٹاروان اوصیا

برمھانے حسب استدعا سے نارو کے فرمایا کہ راجہ چندر انگد جنما کے اندر دُوب کر مرنے کی محفوط رہا باقی سب کے تفصیل اس اجمال کی یہ کہ اسے وہاں بشیار سر لونکی عورتوں کو پانی کے اندر کھیل تماش کرتے دیکھا اور وہ سب راجہ کو حسین دیکھا اپنے ساتھ پاتال میں کے گمکین جہان بشیار قصبہ و شہر ساپون سو آباد و متور تھے چنانچہ راجہ انکو دیکھ کر تھک کے شہر میں گیا جو سر اپا جواہرات و یا قوت و صل و زمر و در و اید و نیلم و انواع انواع جواہرات و آراستہ تھا چند رانگہ نے راجہ بھک کو تخت و صحن پر بلوس فراد کھکھکایے سامان گران بہا و ملازمن و افروخادان و تھاکر و مکانات پر جواہر کو دیکھ کر حیرت میں رہ گیا اور تھک کو مثل آتش سوزان قیامت و آفتاب



تالاس کے دیچکر پر نام کیا اور تھچاک نے بھی راجہ کو ایسے جلال و حسن کے ساتھ ملانظر کر کے نیک نظر سے  
عورتوں کو دریافت کیا کہ یہ کون و کہاں سے آیا کرتے اسکو کس طرح سے دیکھا چنانچہ تھچاک کی عورتوں نے جواب دیا  
ہم اس کے خاندان وغیرہ سے کچھ واقف نہیں ہیں دریا سے جہاں میں اسکو پا کر یہاں لاسے ہیں آخر کو تھچاک نے  
بہ سے پوچھا کہ تم کون اور کس کے لڑکے اور کہاں کے رہنے والے ہو سب بیان کر دیتے سنکر راجہ نے دست بستہ  
ہو کر یاد کر کے بعد ڈنڈوت و پر نام کے تھچاک سے اپنی اصلی کیفیت آغاز سے انجام تک بیان کر دیا اور کہا کہ بہت  
دن کے صواب سے مہاراج آپ کے درشن مجھ کو نصیب ہوئے ہیں یہ دولت ہمارے بزرگوں و پیروں کو بھی  
نصیب نہیں ہوئی تھی یہ سنکر تھچاک بہت خوشنود ہوا اور کہا کہ اے مہاراج تیرے کچھ اندیشہ نہ کرو اور ایک ام تم کو  
یافت کر تا ہوں اسکو بیان کر دینی تم سب دیوتوں میں کون دیوتا کی پرستش کرتے ہو اول اسکو بتا دو  
لفظ گو ہوگی راجہ کے لڑکے نے عرض کیا کہ جسکو سب بیدون میں مہادیو نام کر کے بیان کیا ہو وہی شیو سب کو  
جنے لایق ہے ہم اسی کی پرستش کرتے ہیں بر مصالشن بھی جسکے ایک حصہ میں اور اسی کے افسر پیدا  
ہے ہیں اور تینوں روپ جسکا دھیان کرتے ہیں اور جسکے حکم سے خلقت کی پیدائش و پرورش و فنا واقع  
تی و اور جو کارن کا بھی کارن اور دھاتا کا بھی دھاتا اور جو نکالنے و اور اس طرح اور بہت اوصاف سد اسکو  
ن کر کے کہا کہ یہی ذات واحد و لا فنا و لا آغاز و انجام ہمارے مخدوم و ہم اسکی پرستش کرتے ہیں ایسی مہمان  
ہوگی سنکر تھچاک نے غایت سہرور و محبت و مہربانی سے کہا کہ اے راج تیرے ہم سے بہت راضی ہو جو تم ایسا جانتے ہو  
تھاری برابر و ہر بزرگ و مقدس شخص کوئی نہیں ہے تم بیان کر رہے ہو سب کو سلطان السلاطین خاقان و پادشاہین  
جہا و ہمارے اس ملک میں ہمیشہ سرور و رنج کا نام بھی کوئی نہیں جانتا یہاں نہ کوئی ضعیف ہوتا ہو اور نہ کوئی  
شخص نہ اجل میں گرفتار ہو و نہ کوئی غرض کسی کو لاحق ہوتا ہے ایسے کلمات شیریں کو سنکر راجہ کے لڑکے نے  
ت بے تھچاک سے التماس کیا کہ ہمارے عورت و والدین و خسر و تمام خاندان و رعایا و بھائی و بھائی جان کو  
چ و الم میں گرفتار نہ ہو کہ وہ مر گئے ہوں یا آنکہ زندہ ہوں ایسے میں و تیرے بیان میں نہیں مقیم ہو سکتا  
مہربانی کر کے مجھ کو ہاں بھیج دیجیے یہ سنکر تھچاک نے کمال خوشنودی و انواع انواع اقسام کے زیور و جواہر و ہتھیار  
سان و دیگر شیو کی جلالت کا بردار دیا اور کاگ گھوڑا یعنی وہ گھوڑا جو سب مرضی و خواہش دلی کو دے سکتا



مقام مقصود پہنچا دیا اور ایک راکھش واسطے پونچا دینے سامان کے مع اپنی لڑکے کے رخصت کیا اور کہا کہ جب ہماری یاد کرو گے تب فوراً تم تمھاری پاس آؤ نیلے راجہ کے لڑکے نے بعد ترخیص تھپک کے گھوڑے پر سوار ہو کر مع جمیع سامان عطیہ تھپک کے طرفہ العین میں جنما کے کنارے کھڑا ہو گیا اور دونوں راجہ کمار گھوڑوں پر سوار ہو کر اوڑھ لیا اور پھر تین سو گز سے گزرتے گئے

### اونیسواں اوصیائے

برہما نے بموجب سوال نارو کے کہا کہ اس روز سو مبارک تھا اور سمنتی برت رکھے ہوئے مع اپنی مصاحبہ عورتوں کے واسطے اشنان کے جنما کے کنارے گئی تھی دونوں سواروں کو ملاحظہ کر کے جانا کہ شاید یہ شخص میرا شوہر ہے کیونکہ نشانات بدن سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ راجہ کے لڑکے نے بھی سمنتی کو دیکھ کر جانا کہ یہ ہماری عورت ہے وہ نشانات بیگی و لاغری بدن و دیگر خاص آیات سے متعارف ہوئی تھی چنانچہ وہ اپنے گھوڑے سے اتر کر جنما کے کنارے بیٹھ گیا اور سمنتی کو بلا کر اپنے نزدیک بٹھالا اور ہر دفعہ اسکی طرف دیکھ کر تعجب کے ساتھ کہا کہ تم کسی عورت و کسی لڑکی ہو اور کہو مجھ سے تمہارا یہ حال خراب ہو تینے آیا تم طفلی میں حالت بیگی کو پایا چنانچہ سمنتی کثرت میا سے آنکھیں اشکوں سے پر کچھ جواب نہ دے سکی اسکی ایک حکمی نے ایسا رپا کر کہا کہ سمنتی راجہ نل کے بغیر ہی رانی ہے اور راجہ چتر پریم کی دختر ہے سو مبارک برت کو کرتی ہو شوہر انکا جنما میں ڈوب گیا اور بویہ ہو کر گھر اپنے والدین میں مقیم ہے اور شیو کی لہجہ کیا کرتی ہو باوجود کہ تین برس گذر گئے ہیں مگر اسکے دل سے یاد و غم شوہر و فرزندین ہوتا آج بوجہ ہونے روز سو مبارک کے یہاں واسطے اشنان کے آئی ہو اور راجہ انیدر سین انکا خسر و دشمنوں کے غلبہ سے خارج از سلطنت و ملک ہو گیا ہے اور مع اپنی رانی کے دشمنوں کے مجلس میں مقید اور اپنے مہاجرت فرزند کے غم میں جان بلب ہو رہا ہو اور شیو کی پستش و سو مبارک برت کو ترک نہیں کیا بعد سمنتی نے آواز نرم سے کہا کہ تم کون ہو یا کفر یا گندھرب یا مجھ کو کام یاسدہ ہو اپنی کیفیت اصلی سے مطلع کرو تمھارے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تم ہماری شوہر کی شکل و صورت رکھتے ہو یہ کہا اور بیہوش ہو کر زمین میں گر پڑی ایسی حالت اپنی عورت کی چند راگدہ نے مسانہ کر کے صبر کو کام فرمایا اور غایت شکیبائی و استقبال کے ساتھ سمنتی کو بہت بھجا کر کہا کہ تم نے تمھاری شوہر کو کہیں دیکھا ہے



وہ تمھارے سو مبارکت و انحال نیک سے زندہ ہے وہ فوراً تمھارے پاس آتا ہے صرف دو تین روز میں  
 تمھارا تمام سنج و غم رفع ہو جائیگا ہم صرف یہی پیغام کہنے کو تمھارے پاس آئے ہیں کیونکہ ہم تمھارے  
 شوہر کے دوست و یار غار ہیں تم نبور اس بات کو ظاہر نہ کرنا اور ولین سرور بننا کہ سہنتی نے بار بار اسکی  
 جانب دیکھ دیکھ کر خیال کیا کہ ہمارا شوہر یہ ہے کیونکہ حال ملک کی عورت کا کہنا اور شیوکی مہرانی سے کیا  
 بعید ہے کہ وہ زندہ رہا ہو راجہ نے فوراً کچھ چپکے سے مہنی کے کان میں کہہ دیا اسکی وجہ یہ کہ وہ بہت خوش  
 ہوئی اور کہا کہ تم اپنے والدین سے جا کر اس بات کو کہو تم فوراً بہت تھوڑے عرصہ میں اپنے شوہر کو پاؤ گی  
 یہ لکھو کہ اپنی موروثی دارالسلطنت میں جا کر تھپک کے لڑکے کو پاس دشمن کے برہم رسالت روانہ کیا  
 آئے جا کر سب کیفیت چند راگد کی شہو کی مہرانی کی بیان کر کے کہا کہ چند راگد کے والدین کو براہ کرم  
 ورنہ تم اس کے بیرون کی برواشت میدان کار و زار میں نہ لاؤ گے اور اپنے اعمال کی سزا پا کر جان  
 مارے جاؤ گے یہ شکر دشمن نے صلح کر لیا اور ملک موروثی و والدین کو والہ چند راگد کے گرد آسوت  
 تمام رعایا و برایا نے فراہم ہو کر راجہ کے لڑکے کو دیکھا اور جیسی خوشی اسوقت اس کے والدین اور تمام  
 لوگوں کو حاصل ہوئی اسکا بیان نہیں ہو سکتا اس کے باپ راجہ اندر سین نے غایت محبت و اسکو مچاتی ہو لگایا  
 اور اسکی ماں نو لپٹا کر بہت دُعا میں دین آئے مجلس کے اندر بیٹھ کر اپنی کیفیت آغاز و انجام تک سب کو سنائی اور جب  
 کہ بدریہ بھرون کے راجہ چتر برہم نے یہ حال سنا تو وہ مع رانی و مہنتی اپنی کڑکی کے پر راجہ اتھ شادان و فرحان  
 ہو کر بڑی خیرات کیا اور بالاتفاق سمجھوں نے مہنتی کی تعریف کی اور بڑا جشن ہوا اور بعدہ چتر برہم نے چتر انگد  
 طلب کر کے بیاہ از سر نو کر دیا اور بڑا جہیز دیا اور تمام برائیوں کی بڑی خاطر و مدارائی کی بعدہ مہنتی کو ہمراہ  
 چتر انگد کے رخصت کر دیا اور چتر انگد نے جو لباسات و زیورات تھپک ہی پایا تھا وہ مہنتی کے زریب بدن  
 و زریب تن کر کے اشیاء نایاب از بس اسکو دین اور راجہ اندر سین نے چتر انگد کو سلطنت تفویض کر کے  
 خود مع رانی کے جنگل میں جا کر عبادت و ریاضت میں مصروف ہو گیا اور بعد فنا کے مکت ہو کر شیو پوری  
 میں داخل ہوا اور دس ہزار برس تک راجہ چتر انگد نے کھد دیس کی سلطنت کر کے آٹھ لڑکے مہنتی کو پیدا  
 کیے اور ایک لڑکی پیدا ہوئی وہ تمام عمر خوش و غم رہی مہنتی نے سو مبارکت کو ترک نہیں کیا وہ ہمیشہ



اپنے شوہر احسب چترانگد کے شیو و شیورانی کی پوجن کیا کرتے تھے اور شیو ہمیشہ انکے اوپر مہربان رہے

## دسواں اوصیائے

برجھائے کہا کہ اب ہم دوسری حکایت بیان کرتے ہیں جو مہاتم سو مبار برت کی حکایت زمانہ  
 ماضیہ میں ایک برہمن دیوتا مت نام بدریہ ولس میں بڑا صاحب دودمان واقف بید تھا اور سارست  
 نام برہمن اسکا بڑا دوست تھا چنانچہ سمجھنا نام دیوتا اور سیام وان نامے سارست کو ایک ایک لڑکا  
 پیدا ہوا یہ دونوں طفل معاصر جمیع امور میں لیاں تھے دونوں کے ایک ہی گرو سے علم کو پڑھا اور ایک ہی  
 گرو سے ہدایت وارشا دیا یا ان دونوں نے والدین کو اپنی خدمتگزاری سے کمال خوشنود رکھا ایک روز دونوں  
 کے والدین نے اپنے لڑکوں سے کہا کہ اب تم سولہ برس کے ہو چکے ہو اور ضرور یہ کہ اب تمہاری شادی  
 کیجاوے مگر بدوں روپیہ کے کمیل تامل و ہوتا بیاہ کا ممکن نہیں ہے ایسے واجب ہو کہ تم دونوں بادشاہ  
 وقت کے پاس جا کر بزور علم راجہ کو اپنی ہنرمندی سے راضی کرو تاکہ بدولت ہاتھ لگے اور تمہارے بیاہ  
 کی صورت نکل آوے چنانچہ دونوں لڑکے پاس راجہ بدریہ کے جا کر اپنے ہنر و دانش سے راجہ کے راضی  
 کرنے کے بعد بہت مال و دولت واسطے شادی کے حاصل کیا بعدہ راجہ نے ہنسکر دونوں کو حکم دیا کہ راجہ  
 گھر ولس کا سبکو چند رانگ اور جسکی رانی کو مینتی کہتے ہیں دو دونوں سو مبار برت کو رکھ کر شیو و شیورانی  
 کی پوجن کر کے برہمنوں کی پرستش کرتے ہیں اور برہمنوں کو منع انکی عورات کے کھانا کھلا کر بہت مال و  
 دولت دیتے ہیں اس لیے ہم ملو کہو ہیں کہ تم دونوں میں ایک مرد اور دوسری عورت نکرا کر نڈن و مرد  
 کے وہاں جاؤ اور بعد حصول دولت کے پھر ہمارے پاس آؤ یہ حکم راجہ کا سنکر دونوں نے حالت خون میں  
 کمال اضطراب ہو کہا کہ ہمکو ایسے خراب رویہ مال کی تنہا نہیں ہو کیونکہ دیوتا و گرو والدین و راجہ و اپنی  
 خاندان میں دغا کرنے سے فوراً نیشی و زردال و انگیر موتا ہوا اس واسطے کہا گیا ہو کہ چیل مینی فریب ہو راجہ  
 کے گھر میں نہ جانا چاہیے کیونکہ دغا کرنے والے کے تمام ہنر غائب ہوتے ہیں اور فریب کر نیوالے کے  
 ولین اکثر ناہنرمندی قیوم رہتی ہے ایسی بات و عورت مینی و مہرید دغا باز کو پسند ہو اچھی لوگ ایسی  
 بات پر کب دل لگاتے ہیں ہم نے تو اچھے خاندان میں جنم پایا ہے ہم سے ایسی بُری بات نہوگی تم سے



یہ آدمی ہم کی بات نہ کر اور اجنبی کی دلیل سے کہا کہ بیدار خود حکم ہے کہ دیوتاؤں کو دین و والدین اور اجنبی  
 کم کی عدول علمی کرنا چاہیے ہر چند کہ وہ حکم نیک ہو یا بد ہو یہ احکام لائق ترویج و تصورات کے نہیں ہیں  
 راہ خواہ انکی تعمیل و اجبات سے ہو سو تم رعایا اور ہم تمہارے راجہ ہیں تم پر ہمارے حکم کی محبت اور می  
 بین فرض و فرض عین ہے یہ شکر و ونون نے نچوٹ راجہ کے اس بات کو قبول کیا اور سیام دان عورت  
 مصنوعی ہو کر تمام سامان زمان اپنے جسم پر ارستہ کیا اور عید ہا بدستور شکل مرد کے قائم رہا اور دونوں  
 دو عورت ہو کر عینتی رانی گھر میں گئے چنانچہ سوہار کے روز اس کے گھر میں برہمنوں کی بھڑ بھڑ و ہجوم مرد  
 برہمن مع زمان کے بہت کثیر ہو آئینتی نے ایک ایک کو گوری و شکر کاروپ جان کر پوچھ کیا جبکہ ان  
 دونوں کی نوبت پہنچی تو سام دان کو زن مصنوعی سمجھ کر نیم کمان گوری شکر تصور کر کے مثل اور ون  
 کے انکی بھی پستش کی اور اس کے ولیم کچھ دوسرا جادو آ یا اور بعد پوچھ کے انکو کھانا کھلا کر بعد فراغت  
 ماول طعام کے بیڑہ پان کا دہنے ہاتھ سے دیا اور دندوت کر کے بعد دینے و چھنا و دان کے رخصت  
 با اور دیگر شاہیا گر ان بہا ویکر سب کو راضی کیا وے و ونون مصنوعی زن و مرد و اس قدر مال حاصل  
 کے اپنے گھر کو چلے چنانچہ اشارہ میں سام دان خنبے اپنے کو بصورت گرجا ہارانی کے بنایا مقاد  
 ر اصل عورت ہو کر غایت شہوت سے سمت عیدھا کے مطالب ہو کر کہنے لگا کہ دیکھو یہ کیسا عمدہ شگل  
 بل مباشرت کے ہے عیدھا نے یہ سنکر سمجھا کہ یہ تمہارے اور کچھ خیال نہ کر کے آگے کو روانہ ہوا اس  
 صہ میں عورت مصنوعی غلبہ شہوت سے ناتوان ہو کر کہنے لگی کہ میں تمہاری عورت ہوں تم کو سوا سٹے  
 کو سر فراز نہیں کرتے اور اپنے لب لال کا آب حیات مجھ کو سوا سٹے نہیں دلاتے بلکہ ایک قدم چلنا بھی  
 نوار ہے اسوقت مجھ کو کام نے حیران کر رکھا ہے تم میرے ساتھ محاسن کر کے میری جان کو رکھو  
 شکر و کمال مترو ہو کر پیچھے دیکھا تو ہو ہوا ایک عورت صاحب جمال بالکل غزال چشم موے  
 ان کو عیان دیکھ کر دریافت کیا کہ تم باوصف مرد ہونے کی غایت بے شرمی سے ایسے کلمات کہو  
 ان پر لاتے ہو تم بدعنوان و بیگناہ برہمن چرچ و معارن کیے ہوے ایسے نمنان فحش کیوں کہتے ہو عورت  
 کرتی ہے یہ شکر عورت نے کہا کہ اگر تم کو یقین نہ تو میرے مقام مخصوص کو دیکھ لو میں مرد نہیں ہوں بلکہ



تیری عورت ہون یہ کہہ اپنے تمام جسم کو کھولا جسکو دیکھا اسکا دوست میدھا خاموش ہو کر سیرت میں ہوا اور  
شیو کا دھیان کیا اس غم میں چہ عورت نے کہا کہ اتو تھارا شک بھی رفع ہو گیا اب وجہ تاخیر و تعویق و  
باعث توقف و تاثر کیا ہے آئے جام مباشرت نوش کیجیے اور دل بے اختیار کوشا کیجیے دیکھو نیکل کس قدر  
عیش و مباشرت کے لائق ہے ہمارے مقصد ولی کو پورا کر دے میدھانے کہا کہ ہم تم دونوں بید کے جاننے  
والے ہیں ایسے کلمات زبان پر نہ لاؤ تم مرد ہو کر عورت ہو گئے ہو سدا شیو کو مع شیو رانی کے یاد کر دو چونکہ  
ہم نے اوہری عورت راجہ کے کام کو ان کر اپنے والدین کی ہدایت سے خلاف کیا اسی کا یہ نتیجہ ہوا جب ہے  
کہ خاموشی کو اختیار کر کے اپنے گھر علین اور کسی دیوتا گرو سے ہدایت لیکر اس حالت پر ملالت سے خات  
حاصل کریں اگر بر تقدیر تم بصورت اصلی مرد نہیں ہو جاؤ گے تو حسب اجازت اپنے باپ کے ہماری زوجت  
میں داخل ہو جائیے کہا اور شیو کی مایا اور پر جادو سمیتی رانی کی بڑی تعریف کیا مگر باوصف اسکے اس  
مصنوعی عورت نے باختیار شہوت کچھ نہ سنگرا سکو نوراً اپنی چھاتی و گلے سے لگایا اور آب حیات لب بار کو  
نوش کر لیا امید لیانے اپنے کو چھوڑا عورت کے ساتھ ساتھ گھر میں پہنچا اور اپنی باپ و سب کیفیت بیان کیا  
پنپانچہ دونوں کے باپ غایت غیظ و خشم سے اپنے دونوں کو کون سمیت راجہ بدرہیہ کے پاس گئے اور بعد  
محنت بسیار و تعب بیشمار کے راجہ کو کہا کہ تم نے ایسا خواب کام ہماری لڑکوں کو کر دیا جسکی وجہ سے ہمارا لڑکا  
مرد سے عورت ہو گیا اور ہمارے پڑنا امید ہو گئے کیونکہ کوئی اولاد خاندان میں باقی نہ رہی میرے صرف  
اکیلہ ہی لڑکا تھا ہمارا طریقہ بید کا سب شروع ہو گیا یہ کہہ سارست برہمن بہت رویا اور بیہوش ہو کر زمین میں  
گر پڑا پنپانچہ راجہ نے بھی اسکو عورت یقین کر کے بہت جھٹ و افسوس کے ساتھ دست بستہ دونوں برہمنوں  
سے عرض کیا کہ اسکے عورت بھاؤ کو تدبیر کر کے دور کر دینے لڑکوں برہمنوں نے کہا کہ شیو کی جگت کا کام  
نقش کا جو جو جاتا ہے وہ لائق جگ کرنے کے نہیں ہے آخر کو راجہ کو عمر لیکر گر جا کی سزا گت میں گئے  
اور بہت طرے خوشنود کیا پنپانچہ گر جانے ظاہر ہو کر درشن دیا اور فرمایا کہ بردان مانگو راجہ نے عرض کیا  
کہ بکوی بردان چاہیے کہ لڑکا بدستور مرد ہو جاوے گر جانے فرمایا کہ ہمارے جگت کا کام ہمارے نسبت  
کرنے لائق نہیں ہے لیکن ہم مکر کرتے ہیں کہ سارست برہمن کے دوسرا لڑکا پیدا ہو گا اور ہماری عنایت



سارست کے تمام رنج و دور کر گیا یہ مرد اب عورت سے مرد نہیں ہو سکتا اسکا بیاہ سپہدھا کے ساتھ کر دینا چاہیے یہ لکھ کر جانتر و حیان ہوئیں اور سب اپنے اپنے گھر کو چلے گئے اور سارست نے اپنے لڑکے کو جو عورت ہو گیا تھا سمیدھا پر بہن کے ساتھ بیاہ کر دیا وہ دونوں مانند مرد و عورت کے عیش و آرام میں مصروف رہے اور سارست کو دوسرا لڑکا پیدا ہوا جسکی وجہ سے سارست کو بیشمار راحت ملی میسر آئی اور ناروا لسی صاحب جلال و شیوہ کی بھگت سمیتی رانی ہو گئی ہے اور سو بار برت کی مہمان کو معلوم ہوئی ہوگی کہ کس قدر غیر محدود ہے اور شیوہ کس قدر اس برت کے کر نیوالے سے خوشنود ہوتے ہیں اس پر ترکا قاری و سامع کچھ دیکھ و بھنچ نہنیں

	ختم ہوئے مہواری برت	
	اکیسواں اوصیا شروع برت ہائے سالیانہ	

برتنہائے کہا کہ ہم نے ماسک یعنی مہواری برت سب بیان کر کے ٹکوسنا دیا اب ہم بارکھک برت یعنی سالیانہ برتون کا ذکر کرنے ہیں جسکے کرنے سے جہان میں راحت و نعمت و عقی میں نکت و فرحت ملتی ہے اور جسکی سعادت سے تمام گناہ دور ہو کر تمام مطالب پر کامیابی حاصل ہوتی ہے بھلا انکے ایک برت بنام اوانیش کے ہے جو تمام مقاصد کو عطا کرتا ہے اور یہ برت شیوہ و گرجا کو بہت پیارا ہے یعنی مینے چیت اور ان میں اُجیا لے پاکھ کی اسمیٹن و چتر و ٹلی و پورنماشی اور اداوٹس کو یہ برت کرنا چاہیے اسطور پر کہ اپنے گرو سے اجازت پا کر اس برت کو شروع کرے اور جیسا چاہیے سب مراسم برت کے ادا کرے اول شکیل کر کے صبح کو اشننان کرے اور عبادت و افعال روزمرہ سے فارغ ہو کر اپنی مکا نہیں جاو اور منڈپ عمدہ آراستہ کر کے اُسکے درمیان میں پانچ ٹکس قائم کرے اور انکو عمدہ کپڑے سے ڈھاپ دیوے اور اُسکے اوپر شیوہ گرجا کی پرتماینی شکل کو طلاس دیوے اور قائم کرے شیوہ کی پرتما مع تمام خاص اسلمہ کے اور گرجا کی پرتما مع زیورات کے ہونا چاہیے میوہ و ترشہ و ترکیب کے ساتھ کر کے غایت پریم و انکی پوجن کرے اور تمام سامان عمدہ فراہم کر کے محبت کے ساتھ شیوہ کا جاپ کرے اور دھوم کر کے پنج اکھری متر کو پڑھے



بعد اٹھکامسرجن کر دیوے اور برہمنوں کو مع عورتوں کے کھانا کھلا دی اور دیکھنا دیکر بہت راضی کرے  
 اسی طرح پر دوش کال میں شیو کا پوجن کر کے آپ ماہب پتی طعام شیرین بلانک کو مع دودھ کے نام پڑھ کر  
 تناول کرے اور مدت ایک سال تک دونوں پاکھ میں اس برت کو کر کے شیو کی پوجن و برہمنوں کی تواضع  
 کرتا رہے بعد ختم ہونے سال کے برت کا او ویا پن اسطور پر کرے کہ ست رو درسی کو پڑھ کر شیو کو اہستان  
 کرادے اور شل سابق کے شیو کی پوجن و دھیان کرے اور بعد پرستش و دان دینے برہمنوں کو اپنے گھر کی تواضع  
 تو کریم بجالا دی اور انکی اجازت سے خود مع اہل برادرسی شیو کو یاد کر کے کھانا کھلا دی اس ترکیب سے جو شخص  
 اس برت کو کرتا ہے اسکے اور شیو کمال خوشنود ہوتے ہیں اور اسکی اکیس اہست تک اہل نجات ہو جاتا ہیں  
 اور جہان میں عیش و آرام کر کے پھر ابد ابد کے لیے شیو پوری حاصل ہوتی ہے یہ بات تمام رنجون کا جلائیوالا  
 اور تمام مقاصد کا عطا کر نیوالا ہے مگر ترکیب کے ساتھ اسباب پرستش فراہم کر کے اس برت کو کرے ہم  
 بہ تصدیق بیان بالاکو ایک حکایت مبینہ بید و پوران سناتے ہیں حکایت اگلے زمانہ میں بندر قہ نامی  
 ایک برہمن کیزت و بس میں بڑا صاحب اولاد و نابراہل دولت و جسم تھا اسکے ایک لڑکی تھی جسکو شادو  
 کہتے تھے جو حسن و اخلاق و ہنرمندی میں مشہور آفاق تھی جبکہ وہ بچہ وار وہ سال کی ہوئی تو اسکو ایک  
 برہمن ضعیف العمر نے جسکی عورت مرگئی تھی اور جو راجہ کے دوستوں میں سے تھا اور اسکے گھر دولت پرشما  
 تھی بیدرتہ سے واسطے شادی کے طلب کیا بیدرتہ نے اسکو ضعیف العمر تصور کر کے دلمین تردد و تا  
 الا آخر کو خوف ہو کر چلنا چار اپنی لڑکی کو اسکے ساتھ بیاہ دیا چنانچہ دوپہر کے وقت بیاہ ہوا اور شام کے وقت  
 وہ برہمن ندی کے کنارہ سے سندیا وغیرہ کیے ہوئے آتا تھا کہ اسکو اٹھاسے راہ میں ایک سانپ نے گات  
 کھایا اور وہ فوراً مر گیا حدوث ایسے حادثہ جانکاہ و وقوع ایسے سانحہ ناگاہ و فریقین کو سچ و الم ہوا اور اسکے  
 بھائی بند بعد انفرار رسوم کر یا و کرم کے اپنے اپنے گھر و کلوٹ گئے اور شار و ابوہ ہو کر اپنے والدین کو گھر  
 پہنچی چنانچہ ایکیت اسی طرح گذر گئی ایک در اسکے تمام بھائی کسی جگہ کسی تقریب میں چلے گئے کہ اسی عرصہ میں بید  
 نام من کو ریشم اپنے شاگرد کا ہاتھ پڑے ہوئے اسکے گھر آئے اُسے من کی خدمت و تواضع کر کے طعام تناول  
 کرا یا چنانچہ بید و بہت خوشنود ہو کر اسکو بردان دیا کہ تمہارے خاوند سے ایک لڑکا تمہارے پیدا ہو گا



دو تہائی مہربانی سے بڑا نیک نامی چھلانے والا ہوگا شارد استیہ ہو کر دست بستہ من سے اتنا س کیا کہ مہاراج  
 و حقیقت آپ کا کلام راست ہوتا ہے لیکن میں تو بویہ ہوں مجھ کو ایسی دولت کا بے کو حاصل ہوگی ہمارا شوہر تو  
 بیاہ کے دن مر گیا تھا اور ہمارے پہلے خیم کے پاپ سے یہ حالت ہوئی ہے یہ بکر من کو چشم نے بڑا آسٹ  
 کر کے شیوہ گاویاں کیا اور کہا کہ میں اندھا ہوں بدوں دیکھے بجائے میں نے ایسا برداں ٹکودیا لیکن  
 میں سدا شیوہ کو خوشنود کر کے اپنی دعا کو راست کرونگا اگر تم ہمارے حکم کو مانو تو سب سچ ہو سکتا ہے یعنی  
 تم او ما مہیش برت سدا شیوہ کو دھارن کرو تو یقیناً کال ہے کہ ہمارا کلام دروغ نہوگا یہ شکر شارد و اکمال  
 شادان ہوئی اور منظور کیا کہ مجھ کو یہ برت کرنا قبول ہو من نے ترکیب برت کی تہذا شروع کیا کہ اسی عرصہ  
 میں اسکا بھائی وغیرہ نے اگر جب یہ ماجرا سماعت کیا تو غایت خوشی ہوئے کہ مہاراج ہم مبارک ہیں جو آپ بیان  
 تشریف لائی ہمارا کل یعنی خاندان پاک ہو گیا یہ بویہ لڑکی ہماری آپ کی سرناکت میں جو تم بھی شوالہ میں بیان  
 یقیم ہو اور یہ لڑکی ہماری آپ کی خدمت کر لگی اور برت دھارن کر کے تمہاری غایت و اسکا نتیجہ پاوگی  
 اور تا وقتیکہ برت ختم نہو جاوے آپ کا جانا مناسب نہیں ہے آخر کو من نے اس کے والدین و بھائیوں کو خبر دیا  
 پر ملتفت ہو کر منظور کیا اور وہ سب من کی خدمت میں مصروف رہے اور شارد اسے او ما مہیش برت  
 کو بویہ احسن انجام کرایا اور شارد نے غایت پریم سے او ما مہیش برت کی لچن دل و جان کو کیا

### پایستوان اوصیائے

برہمچاری کے لئے کہ اس طرح شارد کو برت کرتے ہوئے پورا ایک سال گزریا تہذیب تمام سال کو اسی بت کا یہ  
 کیا جیسا کہ آگے بیان ہو چکا ہے اس نے پر دوش کال میں شیوہ کی لچن کر کے رات کو جا کر نیند شب بیداری  
 بڑی عیش و جشن کے ساتھ کر کے تمام رات شیوہ منتر کا جاپ کرتی رہی اور من ذبھی تمام رات عبادت و ریا  
 و جب وغیرہ سے گرجا کو خوشنود کیا اسی جگہ دو دنوں کی دیکھ کر جانو اپنا درشن دیا جسکی وجہ سے دو دنوں پر  
 غایت مسرور ہو کر من کو چشم بنیا ہو گیا اور دو دنوں گرجا کے قدموں پر گر پڑے اور دست بستہ بہت است  
 گرجا بہت خوش ہو کر دو دنوں کو ہاتھ پکڑ کر اٹھالیا اور فرمایا کہ اومن و اوشارد امین تمہاری مراد ملی  
 کر دلی یہ کلام دیوی کا منکر من نے عرض کیا کہ یہ شارد لڑکی بویہ ہو کر اپنے والدین کے گھر میں مقیم ہے



مین نے جو دعائے کو حشری مین نادانستہ اُسکو دیا ہوا سکو آپ پورا کرین یہ سنکر وہی نے فرمایا کہ اگلے جنم کی کیفیت شارو کی سماعت کرو کہ اول جنم مین یہ سارو ایک دراور برہمن کی لڑکی تھی وہ ایک برہمن کی دوتھی چھوٹی عورت ہوئی اور اپنی سوت کو جو بڑی تھی انواع انواع سے نکال دیا پونچایا اور مرد بھی اُسکے حسن و جمال پر فریفتہ ہو کر ذرہ بھی اپنی اول عورت کو خوشی نہ دیا چنانچہ وہ برہمن ایسا لاپرواہی کی جانب سر ہار گیا اور کچھ بھی مرد و عورت کا سکھ نہ پایا اس طرح اُسکی تمام عمر گزر گئی بعد فوت عورت اولین کے پھر چھوٹی عورت یعنی شارو نے خوب طرح سے عیش و آرام کیا قضا کار اُسکے عہدگی مین ایک برہمن جوان رہتا تھا جو شارو کے حسن و جمال پر مفتون ہو کر سارو کے ہاتھ کو بہ نظر شہوت کے پکڑ لیا اور سارو نے غضبناک ہو کر اُسکو بہت کچھ سخت و سست کہا اور وہ برہمن ہوا وہوس حصول وصال سارو مین مر گیا اور چونکہ اُس نے اپنی سوت کو بہت تکالیف دی تھی اسوجہ سے اس جنم مین بویہ ہو گئی اور کلیل جنم تک یہ بویہ ہو جایا کر گئی اور اسی برہمن کی عورت ہو کر پھر بویہ ہو گئی اور جو مرد اُسکا پہلے جنم مین تھا وہ باندہ و دیس مین بنجانہ ایک برہمن کے پیدا ہوا وہ بڑا صاحب دولت و اہل استعداد و حسین اور شنو کی پرستار تھی مین بڑا طاق ہوا اُسکے ساتھ ہر روز بلاناغہ حالت خواب مین اُسکو ہاتھ حاصل ہوا اگر گئی وہ مقام بیان سو مین سو ساتھ جو جن ہوا اور اُسکے ساتھ حالت خواب مین ملاقی ہو کر شارو کے عیش و سید مین ایک لڑکا پیدا ہوا جسکو اسکا باپ بھی خواب مین دیکھ کر نہایت خوش و خرم ہو گا پہلے جنم مین اس نے ہماری خدمت کیا تھا اس باعث سے مین اُسکو درشن دیا یہ لکھ کر عہدہ گری جانے شارو اُسکو مخاطب ہو کر فرمایا کہ تمہارا شوہر رات کو حالت خواب مین تھو ملا کر گیا اور تم اُسکو اور وہ تھو شناخت کر کے آپس مین دونوں بہت خوش ہو گئے تم اپنے لڑکے کو اسے دیکر اپنے برت کا پھل نصف اُسکو عطا کر دینا اور اُسکے ہمراہ اُسکے گھر مین جا کر اُسکی خوب خدمت کرنا سو اسے خواب کے اور کسی طرح سے ملاقات نہوگی لیکن کسی وقت برت ترک نہونے پادے اور جبکہ وہ شوہر تمہارا مرد جاوے تو تم فوراً اُسی ہو جانا تاکہ تم دونوں بان مین سوار ہو کر شیوہ کی مکت کو پاؤ گے اور تمہارا لڑکا جہان کے دلون کا کھینچنے والا ہو کر بڑا صاحب جاہ و شہم ہو گا یہ لکھ کر وہی اندر دھیان ہوئی اور سارو یہ بروان گر جا سے پا کر کمال شادان و فرحان ہوئی اور صبح کو مین بنیانے یہ سب ماجرا والدین سارو سے کہنایا اُنکو اس ماجرا کی سماعت و کمال شادمانی و غایت کامرانی حاصل ہوئی عہدہ مین نصرت ہو کر انہی مقام کو چڑ گئے



وہ شاردواہر روز بلاناغہ رات کے وقت اپنے شوہر کو پاکر پیش و عشرت میں اوقات بسر کرنے لگی اور صحبت شہر کے  
 ملہ ہو کر باعث طعن و لعن جمیع لوگوں کی ہوئی اور اہل برادری نے جمیع ہو کر جو دھین آیا وہ کہا اور صلاح دیا کہ  
 اسکو گھر سے نکال دینا چاہیے اور بال و غیرہ اس کے سر سے دور کر دو جبکہ وہ سب مع اس کے والدین وغیرہ کے  
 بات کے کرنے پر آمادہ ہوئے تو اسوقت الہام ہوا کہ اسے کوئی نفل موجب عیب و داغ لگانے خاندان کا  
 نہیں کیا تم کیوں اسکو ایسی تکلیف دیتے ہو اسکا برعہ چرچ برت نا بو و نہیں ہو اس کے اوپر شہوت فریچ بھی زور  
 نہیں کیا اسکو جو کوئی شخص زنا کار زانیہ کیسا اسکی زبان بھٹ جاوے گی یہ سنکر اس کے والدین و بھائی و اہل خاندان  
 سب کے سب محفوظ ہوئے اور باقی لوگ حیرت میں ہو کر اور کہنے لگے کہ کسی نے یہ بات جھوٹے موٹہ بہ بہانہ  
 الہام کے کہی ہے یہ بات لایق یقین کرنے کے نہیں ہے چنانچہ فوراً انکی زبان بھٹ گئی اور انکو بڑی تکلیف  
 ہوئی تب اسکی سب لوگ خوش آمد و تعریف کرنے لگے آخر کو ایک ضعیف کھن سال کو کہا کہ عورت باک شاردوا  
 سے اصلی کیفیت کو دریافت کریں عورتوں نے بعد استفسار کے جمیع حالات پر کما ہی آگاہی پاکر حقیقت حال  
 سے سب کو آگاہ کیا جسکو سنکر سبھوں نے اسکی بڑی تعریف کیا بعدہ سب شاردوا کی تعریف کرتے ہوئے  
 اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے

### تیسرا سوانح اوصیائے

برہماتے کہا کہ اچھا نار و ساعت سعید میں ساروا کے ایک لڑکا کمال حسین و دھندار پیدا ہوا جسے ایام طفلی میں  
 الشریعہ کو پڑھا اور مانند آفتاب کے طلعت نورانی پایا اور نام سارو پائی کے مشہور ہوا آئینے تین برس کے  
 اندر تینوں بید پڑھ لیے اور شیو کی پوجن کرنے لگا اور صاحب زوج ہو کر اپنے والدین کو بڑی خوشی دیا کچھ  
 دنوں کے بعد مع والدہ وغیرہ کے گھر کو کرن تیرہ میں گیا جبکہ شیو اتر تھی چنانچہ سبھوں نے بعد غسل کو کرن  
 تیرہ کے شیو کی پرستش کر کے وہاں مقام کیا اور ساروا نے اپنے شوہر کو اسی مقام میں دیکھا اور بہت خوش  
 ہوئی اور شوہر نے بھی شاردوا کو مع اپنے سپر کے دیکھ کر حیرت میں رہ گیا کہ یہ تو وہی عورت و لڑکا جو جسکو ہم  
 خواب میں دیکھا کرتے ہیں یہ خیال کر کے وہ شاردوا کے پاس گیا اور کہا کہ تم کسی عورت و لڑکی دیکھا ہوا نام کیا  
 تم کہو اسے ہماری طرف بہت دیکھتی ہو تمہاری محبت ہماری دلین کچھ کم نہیں ہو شاردوا اب ویدہ ہو کہ



نایت پریم سے اپنا سب حال کہنا یا یسکر برہمن نے بہت ہنس کر پوچھا کہ یہ لڑکا کسا ہر جسکے دیکھنے سے  
 محبت دلی و سرور قلبی حاصل ہوتا ہو اور جبکہ تم بویہ ہو گئی تو پھر یہ لڑکا باطلعت ماہ و چہرہ نورانی کے کس طرح پیدا  
 ہوا تو ب ساروانے نایت شرم سے جواب دیا کہ اے سوامی یہ لڑکا ہمارا ساروئی نام تمام علوم کا ماہر ہے یسکر برہمن  
 نے تسخروغندہ زنی کے ساتھ کہا کہ بڑا تعجب ہے کہ ہنوز تمہاری شوہر نے صرف تمہارا ہاتھ بھی نہیں پکڑا تھا  
 کہ مر گیا تم کہ بات کو تبادلو کہ پھر لڑکا کس طرح تمہاری پیدا ہوا معلوم ہوتا ہے کہ تم نے دھرم و اخلاص اسکو پیدا کیا  
 اسوجہ سے تم گول مول کرتی ہو چاہیے کہ صاف صاف اصلی کیفیت بیان کرو یسکر چارناچار شاردا کو اصلی  
 ماجرا کہنے پڑا اور اسے شرم کو دور کر کے کہا کہ اے سوامی ایسا تسخرو تو تم مجھ کو بخوبی جانتے ہو اور میں مجھ بوجہ  
 احسن جانتی ہوں تم ہمارے دل و جان اور خوشی دینے والی ہو یہ کہہ کر سب اصلی کیفیت کو تبادو یا چنانچہ برہمن  
 نے تسلیم کر کے بھٹین تصور کیا اور بعدہ اپنی حقیقت حال پر مطلع کیا اور تبادو یا کہ تم ہماری عورت ہو ساردا  
 نوراً اپنے برت کے نصف پھل کو دیدیا اور لڑکے کو اس کے سپرد کر کے خود باختیار اس کے ہو گئی جسکی وجہ سے  
 برہمن کو اول جنم کے ماجرا پر آگاہی حاصل ہوئی اور اسے اپنی عورت و لڑکے کو بخوبی شناخت کیا اور بعد  
 حصول اجازت والدین ساردا کے اسکو مع لڑکے کو اپنے گھر لے گیا شاردا نے کما حقہ اسکی شکرزاری کیا اور دو  
 مدت تک زندہ باعیش و آرام رہ کر آخر کو برہمن اس پر خیر اجل ہوا اور ساردا اس کے ساتھ ہی ہو گئی اسی وقت ایک  
 بہانہ اس کے لینے کو آیا دی و دونوں پاک تن ہو کر جان پر سوار ہوئی اور شیو پوری میں جا کر شیو کو گنوں کا راجہ بن  
 ہوا اور گر جاکسی سکھوں میں شاردا داخل ہو گئی اور وہیہ داستان کمال پاک و تبرک بنے ٹکوسایا ہو جسکی  
 قرات و سماعت کمال درجہ خوشی و ارین دینو والی ہو جہاں میں بھگت اور عقبی میں مکت و یک سب قسم کو گناہ و نیک  
 کو زائل کر دیتی ہے اس پر ترے عمر زیادہ ہوتی ہے اور کوئی مرض باقی نہیں رہتا اور عیش و آرام و مال و دولت و  
 نعمت لازوال قاری و سامع کو حاصل ہوتا ہے یہ داستان مبارک ہے عورتوں کی شوہروں کی عمر زیادہ کرتی ہے اور  
 انکو اولاد عطا کر کے بڑی خوشی خاطر کو دیتی ہے اس اودا ہمیشہ برت کو برت راج کہتی ہیں اسکے کرنے سے تمام قسم کی رات  
 ملتی ہے یہ برت شیو و شیورانی کو بہت مرغوب ہے اور اس برت کو کرنے سے شیو و گر جاکسی محبت زیادہ ہوتی ہے  
 چو بیوان ادھیایات سری شیو پرانے دھم کھنڈی سرب برت مہاتم بنو نام ۱۲۴ ادھیایا





برہمنانے کہا کہ اسے ناروہنے شیوکا زنگن و سگن روپ بیان کر کے دونوں سروپ کو چترنگیو سنایا اور شیو  
 کے اوتار دن کو شریعہ ظاہر کر کے تشریف لیجا ناکیلاش مع سستی چترنگیو چتر کے ظاہر کیا اور کٹوف شیو  
 کے صاحبزادوں کی ظاہر کر کے دیتوں کی سرادشیو کے ایک سوا اوتاروں کا حال بھی کہ سنایا اور شیو نگون  
 کی کیفیت مفصل کر کے سب کچھ تکوینا دیا اب کوئی کیفیت باقی نہیں ہے جسکو ہم مکرر بیان کریں مگر جو امر کو  
 سماعت کرنا منظور ہو اسکو ہم بیان کریں سو تھے کہ اسکا کہ یہ کلام اپنے والد کا سماعت کر کے ناروہنے  
 عرض کیا کہ تھے بڑی خاوندی کر کے تجھ کو یہ تمام شیو چتر سنایا ہے جسکو اسکی سماعت سے پرہم و صہم حاصل  
 ہوا ہے اب میری یہ تمنا ہے کہ آپ جسکو تمام برہمانڈ کی تحت یعنی کل دنیا کی قیام کی صورت سنا دیوں جسکے  
 جاننے سے ہمارے دلمین کچھ استباہ باقی نہ رہے اور تجھ کو یہ بھی معلوم ہو ورنہ کون کہاں ہے اور کیا کام کرتا ہے  
 اور کس طور سے کون کہاں کی سلطنت کرتا ہے اور نیز یہ بھی کہ چودھون لوک کے لوگ کسکو پوجتے ہیں اسے  
 سونا کہ یہ کلام ناروہ شکر برہمنانے ناروہے کہ اسکا کہ شیو سب کو لایق پرستش کے ہیں جو باجوہ ویکتینون  
 کن و علیہ ہیں مگر تو بھی برہمانڈ کی جلالی اکیو اسٹے سگن سروپ دھارن کیا وہی سب کو مالک ہیں یہ تو ہوی  
 بھاکو سرو دلی حاصل ہوا اور تمام بال جسم پر راست ہو کر آنکھوں سے اشک پریم کے جاری ہو و اور بار بار  
 شیو کے دونوں قدموں کا دھیان کرنے لگے اور ناروہے کہ اسکا کہ تم مبارک ہو جنھوں نے بار بار ذکر مذکور سداشیو کے







تسمہ و مقسمہ ہے اور آسائش و اطمینان جہان و جہانیاں نگاہ ہے اور لب بالامحبت و اتحاد سد اشو اور لب پائین  
 طمع ہے اور خلقت کی کثرت و موجود کرنا عالم اس ذات کی طمع و افزونی محبت کی مراد ہے اور متروک کھن مقسمہ میں اور  
 سمندر پانچو اور پہاڑ پانچو اور درخت بال اور پچھین رفتار اور گنوں کی امواج سیر و تفریح اور حالت طفلی  
 و ایام جوانی و وقت پیری سرور اور صبح شام کیرہ اور نفس منحرب جماعت ہو جو تہاد میں بہتر ہیں اور جماعہ  
 ابرمدار موی جسم اور پر کرت سینہ اور من سینے دل مانتاب ہے اور خاص ذات سد اشو کی غور و دینی ہے اور  
 جمیع مویشی و سباع و بہائم خون اور جمیع طیور باکین علم اور انسان عقل نیک اور پتر لوگ سایہ اور جماعہ  
 منیشیران جو اس خمسہ اور فیت طاقت و توانائی اور دیوتا و سوان قسم کے و حرم شاستر دپوران اور برہمن  
 بمنزلہ نصیح کے ہیں اور جو برہمن مع بدیہ کے ہو وہ اس ذات کا دھیان ہے اور چترتی مع و حرم کے بازو ہے اور پتر  
 عمل کی کلام کے ساتھ سینہ ہے اور شودر خد تنگزاری کو ساتھ پیری اور چارون آسرم مع ہر چار بدیہ اور ات اشتر  
 یعنی سنیاں اگر گناہ ہے مبرا ہے تو یہ پانچوان آسرم اس برات روپ سد اشو کے پانچوان نمہ ہیں جو کوئی شخص ایسے  
 برات روپ کا دھیان کرتا ہے وہ اقسام گناہان کو مبرا ہو جاتا ہے اور دھرم کو جو دھوٹا لوک کی کیفیت منفصل  
 سناتے ہیں جس طور کہ برہمناہ چودہ لوک میں منتسم کیا گیا واضح ہو کہ بھوتل جسمین سات طبقہ ہیں وہ ایو  
 جو جن طویل ہے وہاں سرگ لوک یعنی عالم بالائی و بہشت ہے بھی زیادہ راحت و رونق ہے اور برہمن  
 روشنی سے وہ طبقات تابان و درخشان ہیں اور انواع سامان کامرانی و قسام اشیا رشادانی سب کو  
 یہ سر و حاصل ہیں اور ہم آغوشی زنان صاحب جمال و ہم بستری ماہ رویان پر از غنچ و دلال و دولت و بشارت و  
 جمعیت بسیار متخلف کے یہ مہیا و دستیاب اور مکانات دار السرور و عمارات خلوت خانہا جاجا المیار میں کی  
 چرخ کی قلعت و کمی نہیں ہے اور عورت و مرد آپس میں رات و دن مباحثت و مہو و عجب و سیر و تماشا میں بدیہ کمال  
 مصروف و سرگرم رہ کر ان امور میں نہایت شایق و فایز ہیں اور زیورات مرصع طلائی و نقرہ سے ہر وقت اپنی  
 تین اکستہ و پر استہ رکھتے ہیں اور طوطا و مینا وغیرہ طیور خوش آواز کی سماعت سے کام لیتے کرتا کرتے  
 سر کے ساتھ جاجا بیٹھے رہتے ہیں اور منادید و مقامات قیام دیوتوں کے جو اہرات سے مغرق ہر ایک جگہ تمام  
 میں شکی صنعت و نقاشی دیکھ کر شوکرمان بھی شرمندہ ہو جاتا ہے اور مرض و رنج و پیری و درد کسی کی گردن میں آتے

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



اور اجسام سب کو کمال جلال کے ساتھ منور و روشن بنائے کیونکہ وہ سب کیسا کھائی میں وہاں اکثر دت کی اولاد کا  
 کا خاندان یعنی دیت و دانو و کدرو کے لڑکے یعنی کالی وغیرہ سانپ اکثر مقامات میں سمور میں جو ہر در شاہان  
 و فرحان رکھو طرح طرح کی جشن و کامرائی میں اوقات عزیز کو صرف کیا کرتے ہیں اور رعایا میں کی روشنی  
 وہاں رات و دن میں کچھ میسر نہیں ہو سکتا اور نہ تاریکی وہاں پر اپنا اثر کرے اور ایک ہی طور پر سب کیل و نہار  
 سچہ بہار نظر آتے ہیں انکے مکانات سراپا جوارات کو بنا سے گئے ہیں اور وہاں کے مرد و عورت کیا کیا  
 عیش و آرام میں کرتے اور کوکلا و پیہا و دیگر طیور خوش سخن اپنے نعمتوں سے شیریں سرگام کو بڑھاتی ہیں  
 اور پائین باغ کے اندر مزار باقسم کے درختان سایہ دار و بار آور پھل پھولوں سمیت دلگوشیت عجیب دیتے  
 ہیں جنکے اوپر انکی بچھک چھک کرانی آواز آتے آتے کہتے ہیں اور دریا میں گل کنول کی قطار و ماہیوں  
 کی گشت و دیگر جانوران دریائی کا ادھر اُدھر پھرنے و چھپاؤک و سنسوں کی جماعت کا قطار باندھ کر بیٹھا  
 کھینچ لیا ہے اچھی اچھی ندی و دریا صاف و شفاف پانی سے پر جنکے دونوں ساحلوں پر طیور خوش رنگ و  
 خوش لہجہ بیٹھ رہے ہیں اور دونوں کنارہ پر درختان سایہ دار پانی کو اندر تک جھکے کھڑے ہیں اسکی لہجہ گل کنول کی قطار  
 عمدہ اندر سو چلی گئی ہے وہاں گل ملک کے شہنشاہ سب جس میں جو ساتون طبقہ پائین کے فرمان روا و حاکم حاکم  
 ہیں جنکے آگے البتہ ہر وقت رقص کیا کرتے ہیں اور ناگوں کی لڑکیاں خدمت کیا کرتی ہیں کیفیت محل عین  
 ساتون طبقہ کی بیان کیا ہے اب ہم علحدہ علحدہ ایک ایک طبقہ کے حالات سے تھو واقف کرتے ہیں

### پہلا اقصیا کے

برصغیر کے کہا کہ اول ہم اہل کی کیفیت بیان کرتے ہیں جہاں انسان باعث کرنے صواب عظیم کے ہونے چکر  
 تمامی رنجوں کو بھول جاتا ہے جسکا لوگت یعنی راہ می و انوکا لڑکا ہو جسے چھانو و مایا و لکی فریب دینے والے  
 بنایا ہے یہ اہل لوک پہلا حصہ پائین وزیر زمین کا ہے اور یہ طبقہ بدون خدمت کرنے سداشید کو کسی کو نہیں  
 اسکی بلندی و طوالت و وسعت و ستر ہزار جوہن ہے اور می و انوکا لڑکا جو وہاں راہ می و اسقدر مایا میں شہار  
 ہے کہ اسکی مایا کو کوئی شخص نہیں جان سکتا وہ رات و دن سداشید کو دھیان میں رکھتا ہے اور بلا محنت و کسا  
 راہ کو تینوں جہان کی سیر کیا کرتا ہے اور جسکی حالت غمو و گی کو معافیہ کر کے فوراً عورتوں کی جماعت تینوں قسم کی



حاضر ہو جاتی ہیں جنکو سعدان و کاسن و سپیل کہتے ہیں اور جو تینوں جہان کو شہوت میں اسیر کر نیا لے ہیں جو آدمی پہلے جنم میں اچھے اچھے کام کرتا ہو وہی شخص دو سر جنم میں اندر اقل لوگ کے داخل ہو کر سب طرح کی عیش و آرام کو پاتا ہو اور وہ عورتیں ہانک زمین یعنی سونے کے رس کو کھا کر صحبت کرتی ہیں اور ان عورتوں کو صرف نیم و بوس و کنار و انسان کو محبت کے سبب میں استغراق حاصل ہوتا ہو ایسی راحت دیو تون کو بھی نایاب ہے جیسی آدمی و بان جا کر پاتو ہیں جو شخص ہانک رس کھانیوالی عورتوں سے صحبت کرتے ہیں وہ خود اپنی کو ایشیر مانتا ہے اور انکی دہلیز پر رہتی کی طاقت آجاتی ہو اور ہمیشہ مدآبدہ یعنی سے شہوت سے سرشار رہتا ہو یہ ہانک رس جسکی تاثیر اور پر بیان کی گئی ہے شیو کی خدمت کر کے بے والو کی را کے نے حاصل کیا تھا اسنے ہانک رس ملنے کیواسطے ہانک رس شیو کی خدمت کیا تھا اور جبکہ قیاس و انداز سے زیادہ اسنے شیو ہانک رس کی پرستاری کی تو شیو ہانک رس نے پھر اسکو یہ ہانک رس مرحمت فرمایا تھا اور اسے کے لڑکے جو استت سد اشو کی دیر تہی تھی اور اب بھی پڑھا کرتا ہے وہ یہ ہے کہ اسے سد اشو تم سب کے نامہ اور بے مالکون دوارثون کے معین و دستگیر ہو تم تینوں جہان کے رنج دور کر نیا لے و خوشی دینے والے ہو تمہاری مہمان نہایت سرلو شیدہ جس کے بیان سے بید و تلبش کو تھی اپنی نادانستگی کا اعتراف و احترام ہے مہاراج تمہاری خدمت سے بیمار لوگوں نے مکت کو پایا ہے اور جہان میں تینوں جہان سے زیادہ راحت کو پایا ہے برمھاویشن و سناوک تمام دیوتا ہمیشہ تمہاری خدمت کرتے ہیں تم سب کے مقاصد و مطالب خاطر خواہ کو دیتے ہو اسبات کو بید و پوران تمہارا پر نام کر کے کہتے ہیں ہی امید میرے نہیں ہے کہ آپ کا بھجن بلا و سواس میں کیا کروں تمہارا نام تو ادم ادم و دیارن یعنی گنگا کو پاک کرنے والا ہے اسبات کو سنکر مجھے آپ کی نپاہ لیا جو اسے نار داسی طرح روزمرہ سے کالڑ کا شیو کی آگیا کرتا ہے اور اقل لوگ میں اسکو بشمار عیش و آرام حاصل رہتا ہے یہ کیفیت تو اقل لوگ کی ہے اور قبل لوگ کا یہ حال ہے کہ اقل لوگ کے نیچے ہی بلندی میں دس ہزار جو جن مانند بھیکے گول ہے اور تالاب و جوے و دریاؤں سے جنہیں گل کنول پھوے ہوئے ہیں کمال پر رونق معلوم و تیار ہو بان بشمار شیو الجواہر سے جوڑے ہوئے جبکہ اندر شیو کی صورتیں موجود ہیں اور قسم قسم کے درخت جڑی بوٹے و صحرا و دشت گنجان



دور خٹان میوہ دار سیاہ وار جکے اندر پیو شیرین زبان و مرغان خوش آوار وستان سرگرم و نمہ سخی سو دلوں کو اختیار  
کر دیتے ہیں اور ہنور بھیو لون کے اوپر کہیں کہیں آواز دیتے ہیں اور وہاں خادم و مخدوم کی یہ صورت ہے  
کہ ہاتھیں تمام سدا شیو کا لنگ وہاں براجمان ہے و سچ اپو گنون کے لنگ سروپ وہاں مقیم ہو کر تینوں  
جہاں کی پرورش کر کے وہاں کے راجہ کو ضیعت نہیں ہونے دیتا اور کل کی رعایت ہو کر خلفت کو پیدا کرتے ہیں اور  
خود مختاری کو ساتھ ہمیشہ براجمان رہ کر مع شیورانی کی بہار کیا کرتے ہیں جنکی لٹا سے جل کی دھارا بہ کر بنام  
ہانک کے معروف ہے اسکو پیکر اہل یعنی آتش صاحب طاقت ہو کر ہوا سے وصال کر کے جو تھونک کہ  
اسکے منہ سے باہر گرتا ہے اسی کو ہانک نامی گنن یعنی طلا کہتے ہیں جسکو دیت زیور بنا کر پہنتے ہیں اور اسی کا زیور وہاں کی  
عورات بھی پہنکر انہی شوہروں کی خدمت میں مصروف رہا کرتی ہیں اور راجہ بل ہر طرح سے وہاں سدا شیو کی  
پرستش کرتی ہیں اور وہ است جو راجہ بل ہنور سدا شیو پڑھتی ہیں یہ کہ ای دیو توں کے دیوتا سناگت کی  
پالنے والے تمام جہان کے دکھ دور کر کے سکھ دینے والے تم اپنی جگہ توں کے تابع ہو کر باوجود نرگن ہونے کے  
جسم کو شمار کرتے ہو اور سب کے اندر مقیم ہو برہما ویشن و سناک و دیوتا وغیرہ تمہارا دھیان کر کے  
جب کچھ پاؤ ہیں اور برہما ویشن درود تمہارے روپ میں اور تمہاری اجازت و خلقت پیدا کر کے بعد درود  
کے فنا کر دیتے ہیں بدھ کو کہتا ہے کہ تم سب میں اور سب سے علاوہ ہو تمہارا آغاز و انجام نہیں اور لازوال و لا فنا  
ہو بید نامد و شمار و سلیس تمہاری اوصاف بیان کر کے تھک جاتے ہیں گرا انجام نہیں یا تو علی ہذا القیاس سطح  
سب باشندہ وہاں کے شیو کی است پر حکر خوش رہا کرتے ہیں وہاں نار و اب ستل کوک کی کیفیت است  
کیجیے وہ دس انہر ارجن مریع مریع وہاں کا راجہ ہر دین بل سے باسن کا لٹکا جسے لشن کو دان ویکر آسودہ  
کر دیا اور دت و الو دیت کی نیکنامی کو برہما ویشن الہ ہے ای نار و راجہ بل مبارک ہے جس کے دل میں سدا شیو  
کی محبت مقیم رہتی ہے اور جسکو بوجہ جگت شیو کے لشن قتل نہ کر سکے راجہ بل کی برابر اور کون برہمن کا مانتے  
والا ہے جسے بلارنج و اندیشہ لشن کی امید کو پورن کیا اور برہمن روپ لشن کو دیکھ کر تمام غنا و مخالفت کو ترک  
کر دیا اور اپنی خرابی دیکھ کر دم کو چھوڑا وہ شخص جہاں میں شیو کہتے ہیں لائق ہے جسکے دل میں برہمن کے قدموں کی محبت  
مہم ہو اور انہیں راجہ بل سے تاسر پیدا ہوا جسکے دل میں سوا شیو کے اور کسی کی جگہ نہ تھی اور جسے ایک پہاڑ کو



ملکہ خاک کر دیا اور جسکی طاقت و گیت و تاک گوارا کر سکے اور وہ بھی شیو کی غنایت تصور کر دے اور راجہ بل نے  
 باناس کے مانند لڑکا پایا اور جسکی شہرت کی محافظت بشن کے ذمہ قرار پائی یہ بات بوجہ کثرت مہربانی سدا شیو  
 کی راجہ بل کو حاصل ہوئی یہ سنکر نارو نے کہا کہ مہاراج راجہ بل نے کون پر بھاؤ سے ایشی خوشی و رتبہ و فرزند  
 اور جہنم پایا پر مہانے فرمایا کہ جس وجہ سے راجہ بل نے بوجہ ارشاد و کین کے سدا شیو کی محبت کو بڑھا کر کون  
 جہان کو اپنا مطیع و فرمانبردار بنا کر دیوتوں کو اپنا خراج گزار بنایا اور جسکی وجہ سے وہ برہم جگت ہو کر لشن و مغلوب  
 ہو سکا و تیز کیفیت جنم اول کی مفصل ہم بیان کرتے ہیں جسکی سماعت و سدا شیو کی محبت روز افزون ہو کر جگت و گیت پائی

### دوسرا ادھیائے

برمھانے کہا کہ زمانہ ماضیہ میں ایک شخص کیونام پڑا پانی دیوتا و برہمن کی مذمت کر خیالا ہوا اور عورت غیر سے  
 زنا کر کے بدنام و مہر طر سے خراب کام کر خیالا تھا وہ بیشمار جانداروں کو قتل کر کے اسقدر افلاس و تہمتی  
 میں گرفتار ہوا کہ اسکے جسم میں کون تک بھی نہ تھی اور وہ چوری و فریب و اوقات بسر کرتا تھا اور دیوتاؤں  
 کے ساتھ ہم بستر ہو کر اپنے دھرم کو ضائع کر دیا ایک روز کتو نے کورا ایک طوالیف کیواسے پان و پھول منڈول  
 وغیرہ لیے ہوئے دوڑا جاتا تھا کہ سب تقدیر بوجہ تیز رفتاری کے زمین میں گر پڑا اور ہوش ہو گیا اور جب  
 دیر کے بعد اسکو ہوش آیا تو جو عطریات وغیرہ کہ زمین میں گر پڑے تھے وہ نام شیو کے شکل پر گر دیا اور پہلے  
 نمہ شواہ کو زناں سے کہا اسی عرصہ میں وہ گر گیا اور اسکو عاصی تصور کر کے جہنم کے پیادے بنے کو آئے اور فوراً  
 پکڑ کر اپس جہنم کے لیے گئے جہان مجرموں کو نرا دی جاتی چنانچہ ایک اور ہولناک و جہنم کے کہا کہ اسی سر پرانی  
 تو نے جہان میں بڑی بڑی گناہ کیے چنانچہ اور اپنے نیک دھرم کو چھوڑ دیا تیرے گناہ بھی ہم زبان سے بیان  
 نہیں کر سکتے مگر تجھکو ہم سخت و دوزخ میں ڈال دینگے سنکر کتو نے جواب دیا کہ اے جہنم ایک ہی نظر سے  
 دیکھنے والے ہماری بات کو دل صاف کر کے سماعت کر دے کہ میں کچھ پائی نہیں ہوں یہ سہرا لون نے ظہور کیا ہے  
 مجھکو دھرم کا نتیجہ دیکر خواب کاموں کا یہی چل دو یہ سنکر جہنم متروک ہو کر تہر گیت و شغل ہو کر فرمایا کہ جو بات  
 کہو کہتا ہے اسکو دل لگا کر سنو یہ باد صفت اسقدر گناہگار ہونیکے کلام گستاخانہ بلا خوف کہ رہا ہی یا تو میں و خود  
 غلط فہمی کی ہے یا آئکہ یہ ضرور داخل جہنم کیا جاوے گا یہ سنکر تہر گیت و فرار شیو کا دھیان کیا اور شیو کی مہربانی



شامل حال کتو کے جان کر حیران سے کہا کہ تم تمام عمر اسے گناہان عظیم کیے مگر مرتے وقت کتو نے ایسا کام نیک کیا کہ  
کہ واسطے طوائف کے عطریات وغیرہ یہ ہو جاتا تھا اتفاقاً زمین میں گر کر تمام سامان کو شیو آرپن کر دیا اور  
شیو کے قدموں میں مرتے وقت دل لگایا ہمارے راوی میں یہ قابل نمرای و وزخ کے نہیں ہو اسکو سر لوک و سیاہ  
اور تین گھڑی تک اندر اس اسکو ملنا چاہیے اور وہاں جو کچھ کہ اسکے دل میں آوی وہ کرے حیران نے منظور کیا  
اور سمورت نیک ہو کتو کو خوشن دیکر شیو کی بڑی کہا اسی عہد میں برہسپت مع دیوتوں کے آئے اور کتو کو  
ابراہمت اندر کے ہاتھی پر سوار کر کے اندر کے گھرمین لگئے اور برہسپت نے اندر کی کہا کہ تین گھڑی کی واسطے  
کتو کو اپنی سند پر جگہ دو اور ہمارے حکم کی تعمیل کرو اسے عہدہ چیز کو شیو کے نام پر آرپن کیا ہو اسوجہ سے ہمارے سند  
اسکو ملی ہو پس مگر اندر نے اپنے گرو کے حکم کو مان کر فکر کے ساتھ اس کے ساتھ گئے اور کہیں جا بیٹھے اور کتو  
بجای اندر کو سند پر بیٹھا اور نایت سرد ہو ا اور مار و عطریات و خوشبویات کے آرپن کی کتو اس حالت کو پہنچا  
ورجائیکہ اتفاقہ و تقدیر و عطریات کا آرپن اس قدر نفع ہو تو اگر کوئی شخص محبت کو ساتھ آرپن کرے تو کتو پاد میں  
کیا شک ہو جو شخص شیو کو مع کر جا کے روزمرہ محبت سے پوچھ کرے ہن وہ سدا کتو شیو کی نکت کو پاکر سرد  
ستے ہن شیو کی پیش کرے کو کوئی شے تینوں جہان میں نایاب نہیں ہو اس طرح مانند کتو و گنندہ کے  
بیشمار لوگوں نے شیو کی مہربانی کو شیو لوک کو پایا ہو انھیں اس وقت تم نے یعنی نار و کتو سے کہا کہ اب تم بھی  
اندرانی کو اپنی پاس بولا اور جسکی وجہ سے ہمارے سلطنت پر رونق معلوم ہو دی کیونکہ اصل خوشی کی اسکے برابر  
و دوسری نہیں ہو مگر کتو نے تلو تسم ہو کر جواب دیا کہ بھو جی سے کچھ غرض و سروکار نہیں ہو چہ تو ایسی بات کو زبان  
نہ کہنا بعدہ کتو نے وان دنیا شروع کیا اور اسکت کو ہاتھی اور سو اسکت کو گھوڑا اور برہسپت کو کادہ ہن و  
گات کو اور کوون کو کلپ پر کچھ دیکر بہت اسیر باد پایا علیٰ ہذا القیاس بیشمار عہدہ چیزیں سب کو وان و دیو  
اور کتروں کی بری پیش کی اسے تین گھڑی تک خوب حیرات کیا بعدہ اندر بدستور اپنی سند پر بیٹھا و سجد  
بولایا اور بڑے غضب و آنھین لال کر کے کہا کہ تمہارے ساتھ کتو نے ضرور فعل بد کیا ہو تم نے راست راست  
کو شیو کی سجد کی کہ تم اپنے مطابق سب کو دیکھتے ہو تمہارا دل پاک نہیں ہو کتو کے حالات نہایت پاکیزہ ہن  
یہ کتو بد رج نہایت پاک اور شیو اسکے اوپر مہربان ہن وہ سوہ و غیرہ رجو گن کے دام میں رہا ہو کہ شیو کا برکات



ہو گیا ہے اور وہ پرم پد کو پاکرتیوں جہان کی عیش و آرام کو حاصل کر گیا ہے لکن سچی خاموشی ہو

### تیسرا ادھیائک

برصا نے کہا کہ ایسے کلمات سچی کے سنکر اندر بہت شرمندہ ہوا اور خاموش رہا مگر جبکہ اسے دیکھا کہ  
 اس وقت ہاتھی اور ادھیر و اگھور اکا در صحن وغیرہ وہ کچھ نہیں بنیں تب برہمیت سے کہا کہ یہ سب چیزیں کون  
 چرا لے گیا برہمیت نے کہا کہ یہ سب چیزیں کون نے خیرات کر دیا اسے حالت خود اختیاری میں جو چاہا  
 وہ کیا اسے اپنی سلطنت کو واسطے تین ساعت کو جا لکھا تھے کاموں کو کر لیا یہ سنکر اس نے کہا کہ ہکو  
 وہ تدبیر تباہی جس پر ہم اپنے تمام سامان کو واپس پاویں برہمیت نے کہا کہ اس بات کی صلاح جہان کو پاس جا کر  
 کر دینا در بعد پاؤں تعلیم و مکرم کے کہا کہ تھے کتوں کی شرارت کو دریافت نہیں کیا تھے اسکو ہماری جگہ پر کس واسطے  
 قائم مقام کیا اس کے فعلوں رتیج سے محکوم بنی تکلیف ہوئی جو دیکھو آئے ہمارے تمام ہتھیار نفیس کچھ و ڈالائے ہمارے  
 تمام اسباب معروہ کو حاضر کر دینا مگر جہان نے کتوں کو بلا کر غایت عیظ و خشم سے کہا کہ تو نے یہ کون کرم کیا ہے  
 تجھ کو پرانی دولت کے غارت کرنے سے سخت جہنم ملیگا اور تم اپنے بد فعلوں کو نتیجہ پاؤ گے جسکو کتوں نے غایت غصہ  
 بلا خوف جہان کو کہا کہ میں بڑا پاپی ہوں مگر مجھ کو اندیشہ نہیں ہے میں نے اپنے اندر کے یہاں کیا ایسا گناہ کیا ہے کہ میں  
 ہمارے حق میں ایسی دعاؤں بد کرتے ہو جب تک ہمارا اختیار جائز رہا ہے جو دھرم میں آیا اور جو کام لائق تھا  
 تم کس واسطے اسکو گناہ میں شمار کرتے ہو جہان نے کہا کہ دان و نیاز میں میں واجب ہوں جہان دان و نیاز سے  
 پہلے تھا اور دیوتوں کے لوگ میں دان و نیاز واجب نہیں ہو یہ بات بید و پوران کتوں میں اسوجہ سے تھا کہ  
 اوپر نہر عاید ہوتی تھی مگر ہم نہر کا حقہ دیونیکے کیونکہ تھے بید کو خلاف کام کیا ہو اس طرح کتوں کو بہت ڈرا کہ خیر گیت سے  
 دھوکھا دیکر کہا کہ اسکو طبقات دوزخ میں ڈال دو اور انوع عقوبت میں گرفتار کر دینا مگر خیر گیت نے کہا  
 فرمایا کہ اے دھرم راج خلاف بید و صرم کے آپ ایسی بات اپنی زبان پر لاؤ میں کتوں کو جو بد و دوزخ میں  
 جاسکتا ہے اسے عمدہ و صرم بوجب بید کے کیا ہے جو دان شنید کے نام سے دیا جاتا ہے وہ تردید کو لاؤ نہیں  
 ہے اسلئے بید کے مطلب کو سمجھ کر کتوں کو دوزخ میں نہ ڈالو کتوں کے تمام گناہ بوجہ ایسے کاموں کے ہیں جو  
 اس کے برابر تینوں جہان میں کوئی دیوتا و انسان دھرم دان نہیں ہے دھرم راج نے اسے ایسے کلمات پھر گیت کو



شکرانیدر کہ تم دیوتوں کو راجہ اور زناکاری میں معذرت ہوتے تو اٹھ جاکر کے اندر لوگ کو پاپا ہو اور کتوڑا  
 نیک کاموں کو تمام گناہان کو خاکستر کر ڈالا ہے تم گستاخ و غیرہ شیطان کے پاس جا کر خجروا کساری کو تروید  
 کی درخواست کرو اور انگوٹیاں و دولت بے شمار بے عوض اشیاء خراب شدہ کے دو تاکہ تم اپنی سب چیزوں کو دلوں  
 چاہو انہیں اپنی کوس میں جا کر بعد دینو زرو مال بشار کے سن لوگوں کو اپنی اشیاء کو واپس لیا اور اپنی سلطنت کو بھر  
 پاکر بہت خوش ہوا اور کتو بھی برودین کا لڑکا ہو کر سرچ کے شکم سے پیدا ہوا جو بکھر بکھر کی لڑکی بھی اور پہلا دم سے  
 پیدا ہوئے تھے یہ پہلا دین کے ایسے جھگت ہوئے کہ جتنے اوپر کے کی کچھ نہ چل سکی اور برودین ڈانپا سمرانیدر کو  
 تینوں جہان میں شہرت حاصل کی اور برودین سے بل پیدا ہوا یہ بل بڑا صاحب قوت و اقبال ہو کر شیو کی مہرانی  
 سے ہیشہ شادان و فرحان رہا اور جس کے جلال پر کمال کی تاب اندر نہ لاکر تیب کو پاس گئی اور بل اندر ہو کر  
 دیوتوں کو مالک ہوئی اور تمام گیت آفتاب و مانتاب و طلیس وغیرہ کے سب کام خود انجام کر لیا اور شیو کی کرپاؤ  
 تینوں جہان کو راجہ ہو کر تمام برہمنانہ کو فتح کر لیا اور شکے دروازہ پر بصورت برہمن بننے کے دروازہ گرمی کر کے اندر  
 کے مقصد کو پورا کیا یعنی رو زمین کو دان میں لیکر اندر کو دیدیا اور باوجودیکہ بننے سے بڑی دغا آنکے ساتھ کیا مگر  
 تو بھی بل کو کچھ رنج نہوا اور بدولت اپنی دان کے مثل لوگ میں جا کر بننے کے دوش روڑ روڑ پانے سے  
 شادان و فرحان ہے یہ حال اولین راجہ نل کا ہے کہ جو کھا گیا

## چوتھا اوصیا

برہمنانے کہا کہ اسے نار دات ملا تمل کا حال سینے جو تل سے نیچی ہے وہ دھت و لمبای میں مانند تل کے ہو  
 اور دکانات اسکے جواہرات و انواع ترنوں سے آراستہ اور دریا و جلیں گہا سے کنول کو بدرجہ کمال فرحت بخش  
 چشم و دل نظار گیان میں وہاں می دیت رہتے ہیں جکی مایا جاننے لائق نہیں ہو اور جس نے تیر کو اسطور پر بنا تھا  
 کہ کوئی دیوتا اسکو دیکھ نہیں سکتے تھے وہ شیو کی بردان کو برہمن کی مایا کو موجود کر سکتا تھا اور تمام مایا کا حادث و  
 خسر و موجود شہور ہوا کیونکہ اکثر انہیں خود اخترع و ایجاد کیا تھا و مہر و ثا آوردہ طبقہ دیت و والد و اس میں اس قدر  
 قدر و منزلت رکھتا تھا جتنے دیوتوں میں سب کو مان کے عزت و حرمت یہ ہے والو شیو کی خاوندی ہو بلا خوف و  
 خلل خوش و خرم رہتا ہو وہ وقت جلانے ترپ کی شیو کی سزاگت میں جا کر پک گیا اور تلال کوک سامان بقیس اشیاء



غریب و صحرا سے پر بہار و طیور ان شیرین گفتار و آپ جوئے خوشگوار و گلستان پُر از نگل و بار و ار رشک ارم ہو رہا ہو  
وہاں کسی کو کچھ بھی رنج و اندوہ نہیں ہے اور جو دالو مع تمام باشندگان وہاں کے یہ شیو کی ہمت پڑھا کرتا ہے کہ اسے  
سدا شیو تم سرناگت آؤ ہو لوگوں کے پانے والے لہو فین کی حسین و تمام رنجوں کو دور کر دینا اسے ہو جو تمہارے  
پناہ میں آئے ہن آنکے اور پر تم فوراً مہربان ہوتے ہو میں نے اس بات کو بوجہ اسن دیکھ لیا ہے کہ جب تک میں تم سے  
برخلاف رہا تب تک میری قیام و راحت کی صورت ظہور نہ دینا ہو اور جبکہ میں آپ کے سرناگت گیا تو تم نے مجھ کو  
اپنا غلام جان کر ممتاز و مغز فرمایا یہ تمہارے قدیم روش و رویہ ہے کہ اول اسکو مطلوب کیے پھر خوشنودی ظاہر کرتے  
ہو مجھ کو تم نے اپنی اطاعت میں پاکر ملا تمل کاراجہ بنادیا اور اسی طرح رات و دن سے والو شیو کی ہمت کیا کرتا  
ہے اب مہاتل یا پچون لوک کا حال سماعت کرو جہاں کدرو کا لڑکا چھک سلطنت کرتا ہے اسی کو ہر ایک  
کچھ میں جو اہرات گرانماہ اس قدر میں جو اس لوگ کی تار کی کو دور کیا کرتے ہیں اس لوگ کو ہر چار ہمت و دیار  
نواح و ہر گدھا عمدہ خوش آب و جو و خوش و چاہ و بادلی و دشت پر بہار و باغماہی پر از در جہاں بادریا و  
مع جانوران شیرین سخن موجود ہیں وہ لوگ ہمیشہ رنج و مرض و خالی اور اس کے ساکنان ہمیشہ خوش و خرم رہا  
کرتے ہیں وہ لوگ وسعت و مسحت و طول و عرض میں ہر جیب و دونوں لوگ مذکورہ بالا کو یہ وہاں چھک و کالک  
و کھک و سکھین وغیرہ اکثر سرپ یعنی اڑو ہا و اقی و مار بڑے زہریلی رہتے ہیں ان کے اشکال عجیب طور کے ہیں  
اور ان کے باضیوں میں ہن یعنی جو اترتا بان براجمان ہن و شیو کی پرستار اور بنناست یعنی گڑے فحش  
رہتے ہیں ان کے عیش و جشن و سامان محبت و کامرانی و اسباب اہست شاد کامی و بھل شادمانہ و جو اہرات گرانماہ  
و مکانات مرصع رزنگار و بوستان پر از بہار و زمان صاحب جمال و مہوشان پر از غنچ و دلال کو ہم نہنگ  
بیان کریں بھل چھک شیو کا بڑا پرستار ہے جسے چند رنگے گشکو کر کے اور اسکو شیو کا پرستار سمجھ کر  
اس کے مطالب کو پورا کیا یہ چھک استب منسلک لال سدا شیو کے حضور میں فرات کرتا ہے جسے شکرہ شیو  
مہکتوں کی بھلائی کر دیا اسے تمہاری مہمان بڑی پیچیدہ اور باریک ہے ہر مہاشن و دیوتا من و شک و سارو  
و سنکا و کسلیش و نار و دیاس ہر طرح سے تمہارے اوصاف کو بیان کرتے ہیں لیکن عاجز ہو کر خاموش  
ہو رہے ہیں اور اب ہم رشتا تمل کا ذکر کرتے ہیں جو مہاتل کے نیچے ہے اور وہ وسعت و طول میں ناند لوک



مذکورہ سابق کے ہواں والو دیت جنگورکتے ہیں اور کائناتی و نوات کو ح وغیرہ دیت رہا کرتے ہیں ایک  
 زمانہ میں دیوتوں نے انکو بڑا صاحب اقتدار و قوت جالکر سرالو رستم رسالت پر ڈالنے کے پاس روانہ کیا جبکو  
 دیکھ کر پنی وید شریف بری کے دریافت کر کے مصالحو چاہا سرائی کر لیا کہ تم نہیں جانتی ہو کہ تین تینوں جہان کے  
 مالک و پرورش کنندہ ہیں وہ چاہتے ہیں کہ دیوتوں کو مار کر تینوں جہان کو اپنی سایہ عاطفت میں پرورش کریں تم  
 اسقدر غافل ہو تھارا بچنا اب شکل ہے ایسے کلام خوف ناک سراوی گنگر پرست خوف ناک ہوا چنانچہ اسوقت وہ ہمیشہ  
 مخوف رکرات و دن ڈنڈوت اور پرستیس سداشیو کی کیا کرتا ہوا کہ دیوتوں کے ہاتھ پر بچار ہوا و نار دقاعدہ  
 کلی ہے کہ جو شخص سداشیو کی سزاگت میں ہوتا وہ اسکو بھی رنج و غم نہیں ہوتا اب یا مال لوگ کا ہم بیان  
 کرتے ہیں جو رسائی کے نیچے جو عرض و طول میں مانند اور لوگوں مسبق الذکر گئے ہوا ہاں باکی ناگ  
 سنگ و کلاکت و دھرت راسرود و گنج و کیش و اشو و و گنجی و دیو دت و کر کوکٹ و غیرہ بت قسم ناگوں کی  
 رہا کرتا ہے جسے سرون میں پایا و سات و دس و سو و ہزار میں تک ہوئے ہیں و ایسے میں کہ جسکے روشنی  
 کے باعث سے وہاں رات دن میں کچھ تمیز نہیں ہو سکتا وہاں منصف و فنا و خوف دیوتوں  
 کا آثار نہیں ہے انکی عمارت و پوشاک رصع زر نگار میں و سب سداشیو کے جگت میں  
 انکو کوئی رنج بلا تکلیف لاحق نہیں ہوتے ان سب کے راجہ باکی ناگ میں و دس تمام ناگوں کے  
 شیو کی یہ استت کرتے ہیں کہ اسداشیو تھیں اکیلے قدیم و بے انجام و واحد و سب کا مالک و تینوں جہان کا مالک  
 و اسے لانا و لانا وال ہو رہے ہو جتنے تحار و دات کو ایسا جانکر تحار و سزاگت کو اختیار کیا ہو تکو سب لوگ جگت  
 و تسہیل کرتے ہیں کیونکہ تم غایت مہربانی سے جگتوں کے چرانے کو دور کر دیتے ہو بطرح پانی میں سردی و آگ  
 میں گرمی اور آہ میں خوشی اور آفتاب میں جلال اور دودھ میں ہے اسبطرح تکو تینوں جہان میں دریافت کو سنا  
 یقین کیا ہو تم کے علو و جہان کوئی شے نہیں ہے برعکس ایک جس تک تحار و بطرح و محکوم میں اور تم بدون  
 کانون کے سنبھتے ہو اور بدون آنکھوں کے تینوں جہان کو دیکھتے ہو اور بدون ناک کے سونگھتے ہو اور بدون  
 ناز کے بید کو پڑھتے ہو اور بدون ہاتھوں کے بار و اور باوجودیکہ طائر میں کوئی اس با جسم نہیں رکھتے ہو لیکن تو بھی  
 سب باتوں کے فاعل تھیں ہو سب بات کو کوئی کوئی شخص جانتا ہو اور بدیہی تکو ست ست کہ بیان کرتے ہیں



برجھائشن دیوتا وغیرہ بھی تمھارے اوصاف کو بیان نہیں کر سکتے تم صرف جیجن کے مطیع ہونا چاہیے  
سات طبقہ مذکورہ بالا جو تشرنار جو جن ہیں اور جو سات کوک تل دیکیکاپال تاک ہیں سب منور  
یعنی ہفت طبقہ زمین کے کسے جاتے ہیں

### پانچواں اوصیائے

برجھائے لکھا کہ ساتواں کوک مذکورہ بالا اعلیٰ علیہ علیہ بہ تعداد دس تشرنار جو جن کے ہیں اور پانچویں  
کے بلند اور مدور و مسامی ہیں ان سب کی طوالت تشرنار جو جن ہے ان ساتواں کوک کے نیچے او  
اور ایک کوک جو سب کوکوں کے اصل اصول ہے اسکا عرض تشرنار جو جن ہے اس میں شیش جی کا  
قیام رہا کرتا ہے ان کے ہزار سر ہیں اور ہر سر میں ایک قطار جواہرات درخشندہ و تابندہ برافراں ہے اور وہ  
اپنی ایک سر زمین کو دھڑکے ہوئے ہیں وہ شیو کے تائے گن کی مورت ہیں اور شیو کا دھیان کیا کرتے ہیں  
نکا دوسرا نام شنگر کن اور انت اسوج ہے جو کہ جب قدر خود بودگی ہے اس سب کو دیکھنے اور قیام کے ہوئے  
ہیں اسوجہ و شنگر کن اور بوجہ اس کے کہ انت یعنی لا انتہا میں بنام انت کے مشہور ہیں جبکہ ایام قیامت کو نزدیک  
ہوتے ہیں تو دور دور کے دونوں اہر کے درمیان پیدا ہوتے ہیں اور گیارہ تین و چارن کر کے اپنے  
پرکاش کو طرہ العین میں قیامت کر کے سبکو مدوم و فنا کر دیتے ہیں اسوقت ان کے ہاتھ میں ترسول ہوتا ہے اور  
قیامت کرتے ہوئے چہرہ ہلال وافر روشنی متکاثر ہے پڑھ جاتا ہے اور ابرو نیڈ ہے منہ اسقدر کھلا ہوتا ہے کہ  
سبکو مستقل مزاج بھی دیکھ کر ہوش ہو جاتا ہے اور بعد قیامت کے پھر یہ سب تو رعدہ سر و پ زلیزلات و طوبس  
ہو جاتا ہے جبکہ قدموں کی خدمت و پیش کرتے ہیں اور ایک نظر نہ آنکھوں کو قدموں میں سیکر دیکھا کرتے ہیں اور  
ارناک بنائے ناگون کی لڑکیاں زیورات و آراستہ ہو کر قدم مبارک کو دیا کرتی ہیں اور انت اس طرح  
ادان رہتے ہیں جیسے قدموں کی خدمت کو کوئی نیکہ باقی نہیں رہتا اور جسکی خدمت دیوتاؤں و انسان  
کی مخلوقات کرتے ہیں اور انکو خوشنود کر کے مورد مراحم سدا شیو کے ہوتے ہیں انکی خدمت و شیدا کی ملکیت  
یعنی ہے علیٰ ہذا القیاس تمام دیوتاؤں کی ملکیت و پرستش اسواسطے کیجاتی ہے کہ انکے چل و شیو کی محبت پڑتی  
ہے اسلئے واجب ہے کہ روزمرہ سدا شیو کی قدموں کی خدمت کیا کرے اور شلش نے بھی بات تصور کر کے



شیو کے قدموں کی خدمت منظور کی ہے اور روبرو بعد فرامی سامان کو چون سدا شیو کی کر کے بعد زندقہ بار بار کے خوشی و بشارت کے ساتھ شیو کی حضور میں بیست پڑھتے ہیں جی ناٹھ شکر کمال پاک سمت و برتر و عیون و سہرا تم اپنی بھکت کو عاجز دیکھ کر زمین میں اوتاڑتے ہو اور بعد نصیت و نابود کرنے ملاموں کے اپنی بھکتوں کو نال کر کے دنیا میں راست اور عین بکت عطا فرماؤ ہو آپ کو کمان کے کام کو پورن نہیں کیا جبکہ آپ دیوتوں کو حرارت زہر ملا ل سو جتے دیکھا تو خود اسکو نوش کر کے دیوتوں کو جلنے سے محفوظ رکھا دیکھے پیادہ نے آپ کی کوئی پریش بھکت ایسی نہیں کی تھی کہ گت پر اسکو دیا جائے مگر اس کے پیروں کے زور و جہل جو درخت و ٹوٹ کر شیو کے لنگ پر بادستہ گر پڑی آپ نے اپنا پرستار اسکو تصور کر کے گت کر دیا اس طرح ایک مرن کو سہرنی کے پریم پد رحمت فرمایا اور مرن مذکور کو سہرنی اسکی عورت کے تار دیا اور تم ہمیشہ اپنے بھکتوں کے لیے طرح طرح کی سہروپ دھارن کر کے اوتاڑ لیا کرتے ہو آپ نے بشن کے اوپر صربان ہو کر پیاس خاطر انکی جان نہ صرف ترہ و تبارک کا ناس کر دیا اور اول کام کو جلا کر بعدہ رت کو مال زار پر رحم کر کے اسکو از سر نو زندہ کر دیا اور جبکہ آپ اپنے قدوم مبارک کو زمین میں مار کر رقص کرتے ہیں تو تمام رو سے زمین و آسمان و صحرا و عوین کا پٹ اٹھتے ہیں اور جوق کہ آپ اپنی بازو مبارک کو اوپر اٹھاؤ ہیں اسوقت آسمان چکر کھانا و آپ کو برعکاس سرچم کاٹ کر شتبا ہاتھ جمع ملا ایک کو رن کر دیا ہم آپ کی مہمان بیان کرنے لایق نہیں ہیں آپ کو کال بھی ڈرتا ہوں اور ہر مہمان بشن تمام دیوتا آپ کا برو سے مبارک کو دیکھا کرتے ہیں کہ کیا ارشاد ہوتا ہوں اور آپ کی مہمان کمال لطیف و نہایت بارک ہوں جو بیکو بد و پوران بھی نہیں کہہ سکتے اور گنج و گنفا و لکٹ و پیادہ و سہری و سہری و سہری و کتبہ گن نہ صرف وغیرہ جو اول جہ کے پانی سے انکی گت بکت کو خیال کر کے ہمارے دل کو بدبخت غایت اطمینان و خوشی حاصل ہوتی ہے

### چھٹواں ادھیائے

۱ تا ۱۰  
۲ ۱۱  
۳ ۱۲  
۴ ۱۳  
۵ ۱۴  
۶ ۱۵  
۷ ۱۶  
۸ ۱۷  
۹ ۱۸  
۱۰ ۱۹  
۱۱ ۲۰  
۱۲ ۲۱

مارونے کہا کہ ای برہم طبقات و وزخ کمان میں اور دو تین جہانیں شمار ہوتے ہیں یا انکے تین جہان و عیون  
تینون جہان و علمہ میں برہم و فرمایا کہ ساتون لوگ اپنے پاتال کی جس کیفیت ابھین بنے بیان  
کیا ہوں اور جہان سدا شیو کا ایک لنگ قائم ہوں اور جسکی بندی ہزار جہن اور جسکی عمارت و سن ہزار  
جو جنت تک ملانی و صرچ چلی گئی ہوں چنانچہ اس پاتال لوگ کے نیچے پانے کے اور طبقات چھٹواں  
میں جو تعداد میں چھٹون کر و مشہور ہیں وہ سب طبقات نہایت شاندار و عورت و عقوبت و جزا



۱۲ तपन  
۱۳ कंकाल  
۱४ तजोवन  
۱५ बहोपथ  
۱६ अविधि  
१७ अन्न  
१८ तामिस  
१९ कभीपाक  
२० प्राप्तिपत्र  
२१ हसन  
२२ क्षात्र  
۲۳ तसमो  
۲۴ वृत्तप्रोत  
۲۵ दंड  
۲۶ को  
२७ अर्थ  
२८ को

و نرا و تغیر کی مقامات میں لیکن آئین جو زک راج یعنی سلطان الجہنم مشہور ہیں یہ میں پہلی  
نت و ہور و نرا اندہ بہت تیسرے تیسرے پانچواں ارگل چھوٹا شامل ساتواں کبھی پاک اور  
موجب قول دوسرے من کے طبقات زک راج اکیس<sup>۱۲</sup> میں تیسے تیسرے و لوہ شمشک و مہا بھرون  
و سائل و رور و دکل و بیک و پوت راج و کال سوتر و سنگھات و لوہ و نڈ و تاین و نکال و بھون  
و مہا تھیم و آج و اندہ و تاسر و کبھی پاک و آرش پتر و پین اور موجب قول ثالث ایک من کے  
اکیس<sup>۱۲</sup> جہنم میں تاسر و اندوہ تاسر و رور و مہا پور زک و کھن پاک و کال سوتر و آرش پتر و  
تث کھ و اندھ کر پ و کرم بھون و سند نسک و سائل و بیر و نی و دیو یو و ویران رور و و  
ولا لا و ان و سوا و ان و پت و آج و پیر یان اور بعضون نیشرون نے طبقات جہنم کو  
ایک بیان کیا ہے منجملہ انکے اکیس<sup>۱۲</sup> تو وہی ہیں جو اوپر مذکور ہوئے اور باقی کے یہ نام ہیں جھار کرم  
و کھچس بھون و سول بروٹ و نڈ و ک و کور و آد و نڈ و پین پاپر صبا و رتن و سوچی کھ  
جبراج ان طبقات مذکورہ بالا میں نہایت شکل مہیب و صورت تبت و خوفناک و عاصون کو  
نرا و تھیں اور بارہوی پنجم و دندان مہیب و ہرستہ چھان لال لال و خاموش پر سوار اور آوا  
ماند ابر قیامت کے کہتی ہوئی پاپی کو دیکھ پڑتی ہیں جبکو دیکھ کر پاپی تھرتھراتا ہے اور  
وہی جبراج دہرم والے لوگوں کو صورت زیبا و شکل رعنا سے درشن دیکر نہال کر دیتے ہیں  
اور انکا نام ایسی صورت کے ساتھ دہرم راج مشہور ہے انکا شہر ست و گھن کے ہے  
جہان پھرون کا قیام رہا کرتا ہے جو دہرم و ادھرم کی بابت گفتگو سے فیما بین کیا کرتی ہیں اور انھیں کی تشخیص و تجویز  
کے مطابق حکم نرا وہی یار ہا یا پون کے دیا جاتا ہے اور چتر گپت بھی بنزلہ میر منشی و محرر اعمال نامجات کی ہیں و  
سب کے افعال نیک و بد و اعمال حسن و قبح رات و دن لکھا کرتے ہیں یا بارہ لڑکے ہمارے جو بنام سروں کی مشہور ہیں  
و ماجر و نیک و بد ہر انسان و چتر گپت کو شبانہ روز آگاہ کیا کرتے ہیں اور اس مجلس میں اچھے اچھے دھرماتما و فرار و  
زمین جھون و تادم زلیست انصاف و عدل کے ساتھ جہان بانی کیا میر مجلس میں وہاں کا قاعدہ یہ ہے کہ جبکہ کوئی  
شخص اسیر خچہ اہل ہو کر وہاں جاتا ہے تو پہلے پتر لوک تجویز کرتے ہیں کہ یہ شخص پاپی ہے یا آنکہ دھرماتما اگر معلوم ہو کہ یہ



یہ شخص دھرم تاپا تو اسکو اچھے لوگوں میں جگہ دیتے ہیں اور اگر پاپی قرار پاتا تو اسکو طبقات جہنم میں ڈالتے کا حکم ہوتا ہے اور حسب ترتیب جمیع طبقات جہنم میں وہ گھومایا جاتا ہے اور وہ شخص جو بد اشیو کے برخلاف رہتے ہیں انکو تمام دوزخوں میں گشت کرنا پڑتا ہے اب ہم تفصیل گناہوں کے اور یہ کہ کون پاپ کی کون دوزخ حاصل ہوتا ہے مفصل بیان کرتے ہیں جسکی سماعت و عبرت و نصیحت و ندامت و امن گیر ہو کر شیو کے قدموں پر محبت زیادہ ہوئی ہے جو شخص دوسرے شخص کی عورت پامال کو اپنے قبضہ میں لاتے ہیں وہی جہدوت کے دام میں گرفتار ہو کر نامشروع میں ڈالے جاتے ہیں جہاں انکو خون و ریم پینا پڑتا ہے اور بہت مار کھا کر اپنے اعمال گذشتہ پر افسوس کرتے ہیں اور جو شخص کہ دغا و فریب کسی عورت کی عفت میں نخل ہوتے ہیں وہی اندھ تاشیر و فرخ میں پڑ کر سخت مصیبت کو گوارا کرتے ہیں اور جو شخص کہ حالت باومن میں اسیر ہو کر جانداروں کے ساتھ دشمنی کرتے ہیں اور صرف اپنے ہی خاندان والوں کی پرورش و پرواخت میں مصروف رہا کرتے ہیں اور جانداروں کو قتل کرتے ہیں ایسے لوگ روز روزک میں داخل ہو کر انواع عقوبت و اقسام مصیبت میں گرفتار رہتے ہیں وہاں کوئی شخص انکی انتہا و مدد نہیں کر سکتا لیکن انھوں نے اپنا دھرم نارت کیا تھا اور وہی مظلوم و مقتول اپنا انتقام خاطر خواہ لینے اور جو شخص اپنے تن پر درسی میں مصروف رہ کر دوسرے کے لیے بھلائی میں دل نہیں لگاتا وہ بھی اسی روزک میں پڑ کر اپنا گوشت جو جہدوت انھیں کے جسم سے کاٹ کاٹ کر انھیں دیتے ہیں کھاتی ہیں یہ روزک نہایت سخت ہے اور جو شخص کہ سخت مزاج و سنگدل و بیرحم و نامہربان ہو کر جانوروں اور طیوروں کے نیست و نابود کرنے میں مصروف رہتے ہیں وہی کبھی پاک دوزخ میں جا کر جلتے ہوئے تیل میں ڈالے جاتے ہیں اور جو شخص کو برہمن و تپو وغیرہ کی تمام عمر مخالفت ہووے کال سوتر دوزخ میں داخل ہو کر سخت عذاب و انتقام میں گرفتار رہتے ہیں یہ کال سوتر روزک کہ جسکی جو جن طویل ہے اور زمین اسکی سر اسر تانبے کی ہے اور وہ تانبے کی بنین آتش و آفتاب کے تمازت و جل رہی ہے اور جبکہ گنگا اس زمین میں چھوڑ دیا جاتا ہے تو اسکو کبھی مقام پر تپا تپام کی نہیں رہتی وہ ہر چار سمت دوتار پھرتا ہے اور کمین اسکو ٹھہرنے یا آرام لینے کی جگہ نہیں آتی اور جو شخص کہ اپنی اصلی دھرم و ایمان کو ترک کر کے پانڈوی لینے ریاکار ہو کر ہر اوقات کرتے ہیں اس تپو دوزخ میں داخل ہو کر زمین آتش نشان میں دوڑاے جاتے ہیں اور دو دھاری تلواروں سے دباے جاتے ہیں اور وہ شخص اس قدر شدید و عقوبت پدید کی تاب نہ لا کر قدم قدم زمین پر



گر پتے ہیں اور کسی طرح صبر تحمل نہیں کر سکتے اور جو شخص آوند لوگوں پر ڈنڈ لگاتے ہیں یعنی وہ شخص جو سزا یا خراج دینے کے لائق نہیں یا حکم سزا یا استحصال محصول کا حکم جاری کرتے ہیں انکو جہدوت و وزخ مذکورہ بالا میں ڈالکر خوب مارتے ہیں اور مانند ٹکڑہ نیشکر کے کوٹھو میں ڈالکر ٹکڑہ ٹکڑہ کر دیتے ہیں اور جو شخص کہ روزمرہ بدون پنج مکہ کے ہوئے کھانا کھاتی ہیں وہے مانند زراع کے بے دین ہو کر گویا کیڑوں کو کھاتے ہیں اور بعد مرنے کے وہے لوگ ایک ایسے عوض میں ڈالے جاتے ہیں جو ٹوہڑا راجو جن طویل ہے اور جسمیں کثیرہ بھری ہوئے ہیں اور وہ شخص خود بھی کیڑوں کے ہو کر خود بھی کیڑوں کو کھاتے ہیں اور جو شخص کہ جو اہرات وغیرہ کی چوری کرتے ہیں وہ سندیس و وزخ میں داخل ہو کر آگ سے دانے جاتی ہیں اور جو شخص کہ عورات ممنوعہ شاستر یعنی وہ عورات جسکے ساتھ مجامعت کرنا حکم شاستر میں نہیں ہے مجامعت کرتے ہیں ایسے لوگوں کی واسطے ایک ستون تین بنایا ہوا ہے جو مانند آگ کی رات و دن جلتی رہتا ہے اور یہ لوگ اسی ستون میں ہم آغوش کر اسے جاتی ہیں کہ لذت ہم آغوشی کو پا دیں اور جو شخص کہ مانند حیوانات کے سوا مجامعت و زنا کے اور کچھ کام نہیں کیا وہ پرب کٹناک اور شامل و وزخ میں ڈالے جاتی ہیں اور جہدوت انکا نشانہ بنا کر اپنے تیرو نے چھیدتے ہیں اور جو شخص کہ پادشاہ یا اراکین سلطنت یا ملازمان شاہی ہو کر دھرم کے طریقہ میں جلتی اور صراط مستقیم دھرم قدیم کو توڑ کر اور تمام دھرموں کو ترک و منسوخ کر کے ایک نیا طریقہ دھرم کا قیام فرمائی کرتے ہیں وہ سب نیتیری میں داخل ہوتے ہیں یہ ندی سراسر ناپاک اور آئین جوق کے جوق پانی لوگ غوطہ کھایا کرتے ہیں اس ندی میں بول و برار دریم دغون دموے و استخوان و ناخن و گوشت و شحم وغیرہ بمنزلہ پانی کے بھرا ہوا ہے اور جو شخص کہ طہارت و دھرم و نیم و شرم اپنی کچھ خیال نہ کر کے ملو الفون و زمان فاحشہ کے ساتھ مجامعت کر کے ش حیوان مطلق کے ہو جاتی ہیں وہ پو پودک نرک میں پڑ کر ریم و بول و برار و بھم و بھونک کو بمنزلہ غذا کو کھاتے ہیں اور جو شخص کہ برکھار و دست اور جانور ان جنگلی کا شکار کیا کرتے ہیں وہ بعد وفات کو پران راودہ و وزخ میں داخل ہوتے ہیں اور جہدوت سترون و انکا جسم شتر نیا چھید ڈالتا ہیں اور جو لوگ جھوٹے ٹوٹے محض براہ ریاکاری و فریب کے جاگ کا بہانہ کر کے جی کے ساتھ قتل حیوانات کو باعث ہوتے ہیں وہ بیشیش نرک میں داخل ہو کر سخت مصیبت میں گرفتار رہتے ہیں اور جو شخص کہ اپنی اصلی عورت کو ترک کر کے دوسرے برن کی عورت کو ہم بستر ہوتے ہیں وہ لالا لکچہ و وزخ میں پڑ کر کسی کو نوش کر دیتے ہیں اور جو شخص کہ پیشہ چوری دغا زنگری کو اختیار کر کے اور دن کا مال لوٹ لیتے ہیں اور گالوں اور جاڑ دیتے ہیں وہے



سوا مادہ دوزخ میں داخل ہوتے ہیں جہاں دوشوستر تہنی مہیب صورت والے شخص کا گوشت لوچ لوچ کر کھاتے ہیں اور جو شخص کہ طبع سیاہ یا آنکھ نیٹ حاصل کرے وہ ان کو جھوٹی گواہی دیتے ہیں یا آنکھ معاملات متعلقہ زروخیات میں جھوٹ بیان کرتے ہیں وہ ایسی ہی ترک میں داخل ہو کر انواع و اقسام کے بدکاریوں میں گرفتار ہوتے ہیں اور وہاں ایک پہاڑ پر جو میں طویل نہایت تنگ و باریک واقع ہے چنانچہ جہد و تپ و شوق اس پہاڑ کے اوپر چڑھا کر سر کے بل سے ڈال دیتے ہیں اور اس گناہ گار کا جسم پڑھ پڑھ ہو جاتا ہے اور اگر کوئی شخص برہمن یا عورت ہو کہ شراب نوش کرتے ہیں تو ایسی لوگ کنواں کے کثیر ہوتے ہیں یہ کیفیت محل اکیس طبقات جہنم کے ہے اب ہم سات طبقہ جہنم کی کیفیت کو بیان کرتے ہیں یعنی اگر کوئی شخص کسی ایسے شخص کے ساتھ جو برون و آسرم و پ و جم و آچار میں اعلیٰ و کامل ہو کہ ساتھ سختی و ظلم و کج خلقی و بد رفتاری کے پیش آوے تو وہ چھار نیک دوزخ میں سر کے بل ڈالا جاتا ہے اور جو شخص کہ کسی انسان کو بطور بلدان کو قربانی کرتے ہیں یا جو عورت ہو کہ گوشت کو کھاتی ہے ایسے انسان کہ کچھ بوجھنی ترک میں داخل ہو کہ نر یا پاتو ہیں اور جدوت خود ایسے لوگوں کو جھوٹور جہان کے پچھاڑ کر اور ان کا گوشت جسم سے کاٹ کاٹ کر کھالیتے ہیں اور جو شخص کہ ناکردہ گناہوں کو لبواس دیکر پھر انکو مار ڈالتے ہیں اور جانداروں کے قتل پر راضی ہو کہ مذبحہ جال و دام کے جانوروں کو پکڑتے ہیں اور برخلاف ذرعم رحم کے ظلم کرتے ہیں ایسے آگ سول پروت دوزخ میں داخل ہو کر عایت گرسنگی و تشنگی و حیران و پریشان رہتے ہیں اور زراغ و زرخ و کرکس وغیرہ ان کے جسم کا گوشت اپنی منقاروں سے لوچ لوچ کر کھا دیتے ہیں اور جو شخص کہ جانداروں کے ساتھ برائی کرتے ہیں وہ دند سوک جہنم میں داخل ہو کر شیران پنج دہن و ہفت دہن سخت تکلیف کو اٹھاتے ہیں اور جو شخص کہ اندھوں و نابیناؤں کو راہ راست و جھٹکا کے واسطے جانی ممت کسی نالہ و غار وغیرہ کے اشارہ کرتے ہیں وہی آیت بزودہن دوزخ میں داخل ہو کر سخت عذاب میں مبتلا رہتے ہیں اور جو شخص کہ احمق و احمات کو تون کو نگاہ نگاہ میں نظر بند کر دیتے ہیں انکی آنکھیں زراغ و زرخ بعد موت کو نکال لیتے ہیں اور جو شخص کہ غور مال و دودھ میں مغرور اور اسی کی فراہمی میں مصروف رہ کر عام لوگوں کو بنظر حقارت معائنہ کرتے ہیں اور شب و روز بجز خلعت و جمع کرنے مال کے دوسرا کام نہیں کرتے وہی ہاشمل دوزخ میں داخل ہو کر سوچی کلمہ میں مقیم رہتے ہیں اور جہد و سوزنوں کے جسم کو مجروح و مقرر کر دیتے ہیں اور ایسے ایسے جہنم وہاں نسلوں ہزار ہیں جو بوجہ طوالت کو بیان نہیں کیے گئے اور سمجھنا چاہیے کہ ہر شخص موجب کی مٹی گناہان کے وہاں سزا یاب ہوتا ہے اور جس طرح کہ پاپیوں کو

۴  
ایک سو تین  
مین برکت  
سب بھارت  
نیا جو کچھ  
نہ کچھ  
برہ



طبقات جنم میں داخل ہو کر طرح طرح کے تکالیف کو گوارا کرنے پڑتا ہے اسی طرح دوسرے مومن کو طبقات بہشت میں انواع انواع راحت و آرام حاصل ہوتے ہیں اور جب تک کہ کوئی اخیر و ثواب یا عذاب کا باقی رہتا ہے تب تک اسکو جہان فانی میں اگر تیرہ دھار کرنے پڑتا ہے اور جسکی جیسی باتنا ہوتی ہے اس کے مطابق اس کے نشانیاں نمودار ہوتی ہیں یعنی بموجب ثواب و عذاب خود ہا پنج درخت کو جہان فانی میں پیدا ہو کر بھوک کرتے ہیں جو شخص یہ بیان کان لگا کر سماعت کرتا ہے وہ دونوں جہان میں خوشنم رہتا ہے

## ساتواں اوصیائے

برہما نے کہا کہ طبقات عالم پائین کی کیفیت ہم بیان کر چکے اب ہم عالم بالا کا حال مفصل کہتے ہیں واضح ہو کہ عالم بالا میں لوگ مفصلہ الذیل شمار کیے جاتے ہیں پنجائے اول صحت لوگ یعنی عالم فانی ہے اور جس میں انسان رہتے ہیں یہ لوگ پچاس کروڑ جو جن طولی اور اس کے متعلق سات دیپ ہیں جنکو ہر چار صحت ہے ہر سال گھیرے ہوئے ہیں پہلا جمبودیپ دوسرا مکیشا شل جو تھاکس یا پخوانی کروچ چھوٹا ان شاکدیپ ساتواں کشکریہ یا تون دیپ پہلا پہلے ہے اور دوسرا دوسرے طول میں دو پندھین اور ساتون سمندر جو ساتون دیپ کے گرد اور سمندر خندق کو محیط ہیں ان کے نام یہ ہیں چار دودھ یعنی درما دیپ نمک دوسرا کھرمسود دودھ یعنی بحر الشریٹ تیسرا سرد دودھ یعنی قلم شرب چوتھا گھرمسود دودھ یعنی بحر روغن زرد یا پخوانی چھیر دودھ یعنی ہمیشہ پھولان مند دودھ یعنی سمندر جرات ساتواں سدھوول یعنی دریا کے آب صاف اور جو سمندر جس دیپ کے متعلق ہے اور راجہ پر یہ رت راجہ من مہاراج کے لئے اس کے ساتون دیپ راجہ ہو جتھے چنانچہ پر یہ رت واپسے ساتون لڑکوں کو ایک ایک دیپ دو دیا تھا جہاں انھوں نے فرمان روا کیا ان سات لڑکوں کے یہ نام ہیں پہلا گن و ہر شرم دوسرا حبیب تیسرا کھباہ چوتھا کنکاسریت پانچواں دھرت پرشت چھوٹا سدھانتہ ساتواں بیت ہوتے یہ بیان برہما کا سنکر تارو کے احساس کیا کہ مہاراج آپ نے یہ کیفیت عالم فانی کی مدح مذکورہ بجا کہ بہت مختصر بیان فرمایا ہے اور میری تمنا یہ ہے کہ رو زمین کی تمام کیفیت متبرج سماعت کر دن برہما فرمایا کہ شیو کی مایا اور رو زمین کی کیفیت جیلہ امکان و خبر بیان فرما کر جو کسی شخص ہنیں جانتا مگر تاہم میں بھو گول یعنی رو زمین کی کیفیت بموجب علم و تحقیق اپنی کے لکھتا ہوں

## کیفیت جمبودیپ

یہ جمبودیپ نیت جو جن وسیع و مطول ہے اور مانند بگ گل کنول کے مذکور و مسادی و مذبی پر رکھا ہوا ہے اس کے اندر نو



اور آٹھ پہاڑ ہیں کھنڈوں کے یہ نام ہیں پہاڑ چار سو و ستر ہر کہ تیسرا کم اور کچھ چوتھا بھارت پانچواں گیت ال گیتا  
 رک سا تو ان ہر نئے آٹھواں گورنواں ایلاورت جو آٹھون کھنڈ کے وسط میں واقع ہے اور آٹھون پہاڑ کے نام  
 یہ ہیں پہاڑ گندھ مارون دوسرا کھنڈ تیسرا کم اور کچھ چوتھا پانچواں الیاں چھٹواں نل گریسا تو ان سویت آٹھواں  
 سترگ وان اور الاورت جو آٹھون کھنڈ کے وسط میں ہے بیان کیا ہے اسکی نام میں تیسرا نامی ایک پہاڑ سبارون  
 کا لاجہ قائم ہے جو تمام و کمال طولانی ہے اور برابر سمت دیپ کو مرتفع ہے اور الاورت کے ہر چار سمت اور اکثر جبال طاوہی  
 و حایل میں نیچے سمت پورب ایک دو کھن طرف تین و چھ سمت میں ایک اور اتر میں تین پہاڑ قائم ہیں اور غیر کے  
 ہر چار سمت چار پہاڑ محیط ہیں یعنی اول مندر دوم سیر و سوم سبارس چوتھا مکھہ اور وہاں چار درخت ہیں  
 پہلا آم دوسرا اجاسن تیسرا کندیب چوتھا رگہ اور چار جو من مصل الذیل وہاں موجود ہیں چھٹا جو من دودھ کا دوسرا رگہ  
 شمس کا تیسرا آغار شربت کا چوتھا تالاب نمک پانی کا اور چار جنگل دیوتوں کے سیر و تفریح کرنے کو وہاں ہیں پہلا نند  
 بن دوسرا جیتہ تیسرا سیرا ہر ایک جو تھا ستر جو بعد اور میر و سکیو رب طرف دو پہاڑ چھڑا دو لو کوٹ نامے ہیں اور درمیان  
 طرف کیلا س دگر سیر و دیون رہا ترو واقع ہیں اور ترسنگ و گراو تر سمت میں ہے اور سیر کے اوپر میں پورے شہر آباد  
 ایساں طرف سدا شیو براجمان رہتے ہیں اور وسط میں ہم نے برہما اور سترت و سامین بشن بھگوان کا لوک ہے یعنی  
 تینوں دیوتاؤں کے اپنے گھون کے وہاں اپنی اپنی پوری میں رہتے ہیں اور اس کے آٹھون طرف میں آٹھون گیتا  
 رہتے ہیں اور دیوی نو کھنڈ جب دیپ کو میں جو اوپر بیان کیے گئے منجھا نو کھنڈ کے بھارت کھنڈ کرم چتر یعنی لایق  
 کرنے کا رہا نیک و بد کے ہے کیونکہ اس کھنڈ میں نیک کام کرنے سے نتیجہ بہتر حاصل ہوتا ہے اور چاروں جگہ کا دورہ صرف  
 بھارت کھنڈ میں ہوتا ہے اور آدمی سواب و عذاب کر کے بہشت و نرک کے نتیجہ و حیرت کو حاصل کرتا ہے باقی اور سب کھنڈ  
 میں ہمیشہ تریتا جگ قائم رہتا ہے اور سب لوگ ہمیشہ شادان و فرحان رہا کرتے ہیں اور مانند دیوتوں کی مثل ہزار ہائی کی طاقت

آٹھواں ادھیائے

برہما نے کہا کہ تمام ساکنان نو کھنڈ کے شیو کے پرستار و خادم ہیں اور سدا شیو سب کو مذہم میں جیسا کہ آگیاں  
 کیا جاتا ہے واضح ہو کہ مذہم کھنڈ میں بیش ناگ جو تمام ناگوں کے راجہ ہیں وہی بڑے پریم و سدا شیو کی خدمت و  
 پرستش یہ سنت کہ کے پڑھا کرتے ہیں کہ امی سدا شیو ہم تمہاری قدوم مبارک کو جو سترخ اور منند کل کو میں جیساں کہ



تم موت کی تمنا اور جس طور پر تمہاری خواہش ہوتی ہے اسی طرح کاروبار میں کرتے ہو اور تمہاری مایا تمام جہان کو ڈھنڈے  
 و آشفٹ کئے ہوئے تھی اور وہی تمام کام کرنے پر قادر ہے اور تمہاری تمیز گن جو برصاوت میں و ہر اوتار میں  
 اور تمہیں تمام جہان کے خالق و پروردگار و فنا کرنے والے ہو اور تمہیں جو جہان کی پیدائش ہوتی ہے اور تمام سب  
 علیحدہ ہو اور دیوتاؤں و انسان سب تمہاری محکوم اور تمہاری ایک رستہ موت میں مقید ہیں اور جسے قابو ہو کر  
 سب خاص و عام اپنا اپنا کام کرتے ہیں وہ ذات پاک صرف آپ کی ہے اور جو جسے کہ تمام جاندار ان تنوں  
 گن میں منہر و پھوٹے ہیں اس وجہ سے آپ انکی نظروں میں نہیں سماتے اور چونکہ شیش ایسی ہستت کو محض قلوب اشیکو  
 حضور میں پڑھا کرتے ہیں بدین وجہ دیو یا و امراض سے علیہ رہتے ہیں اور اس طرح بعد از شوکھنڈ میں سگر و موع اہم  
 اس کھنڈ کے سد اشیکو کی خدمت کر کے شیو کے منتر کا پکرتے ہیں اور یہ ہستت پڑھتے ہیں کہ اے ہمیش آپ کو چتر  
 نہایت عجیب ہیں اور تمہاری مایا کے مطلع تمام انسان و دیوتاؤں پر ہیں اور ہر چند کہ دیو اس بات کو دیکھتے ہیں کہ  
 شیو کسی کو محدود و فنا کرنے سے باقی نہیں رکھتو مگر اہم دے ایسے شیو کو نہیں دیکھتے اور وہ باپ جو اپنی لڑکی کی ہوتا  
 کا خواستگار ہے وہی عورت وغیرہ کے تابو میں ہو کر آپ کو فراموش کر دیتا ہے اور آدمی اور برہمن کی سنگاری  
 سے لے کر صرف آپ کی توجہ و درکار و رتہ آشکار ہونا ایک ادرخت و شوارہ اور تر پر کہ کھنڈ میں سنگم اوتارشن کی  
 شیو کا دھیان و پرستش کر کے شیو کا منتر کا پکرتے ہیں اور غایت پریم و شیو کی ہستت پڑھتے ہیں کہ اے دیو و شوگر  
 جگدیس ہماری اور ہر پرکار و تمہاری برابر اور کوئی دیوتا نہیں تمہاری خدمت تمام دیوتاؤں میں کرتے ہیں اے ایش گویا  
 پت سب کی مالک اور سب جہانے اعلیٰ اور سب کے پیدا کر نیوالا آپ کسی کو پیدا نہیں ہوئے اور ہر چند کہ تمام شاکر  
 و بید و پوران و سک و شیش آپ کا جس گاؤں میں مگر انتہا نہیں پاؤ ایسے بیشمار گن آپ کے ہم کس طرح بیان  
 کر سکتے ہیں اور تمہارا نام نہایت پاک و تنوں جہان کا خوشی دینے والا ہے ہمارے حال پر ہکو خادم اپنا جان کر  
 مہربانی کرتے رہو غرض کہ زنگم مع والی اس کھنڈ کے کمال اعتقاد کے ساتھ سربراہ شیکو کی خدمت میں  
 بلا غور و دھیان لگائے رہتے ہیں او کہو کہ کھنڈ میں موراجہ کے سری مہاراج رانچندر شیکو کی پرستش کر کے شیو  
 کے منتر کا پکرتے ہیں اور غایت پریم و لیتین و شیو کا جس گاؤں کی ہستت پڑھتے ہیں کہ اے شوگر شیو و درمیش  
 دین بندہ و کم و در کر نیوالے سب کی مالک آپ نے راجہ کاروپ کے غم کو پورا کیا اور سب کی غلاب و فسخ منہ دیا



اور چند رسین سری کر کو گت و طافرایا اور دھرم گیت ویج برت اور ست سندھم دور کھٹ کو نہال کر دیا اور در  
 مع عورت کے قید مرگ و تولد و نجات دیدیا اور سر برہ او تار دھارن کر کے نرسنگہ او تار کے غور کو دور کر دیا تم لمان  
 درجہ کے مہربان اور اپنے بھگتون کے نجات دینے والے اور ہر طرح کو اپنے پناہ میں آئے ہوئے لوگوں کو تار نوا  
 ہوا آپ اپنی بھگتوں کا سرخ منین دیکھ سکتے اور اسی وجہ سے بہت صورت و شکل کے او تار لیتے ہیں آپ کو ہماری آفت  
 خوش نہ آئی اور ہماری دیکھ دور کرنے کو آپ نے ہنومان کا او تار دھارن کیا اور دریای ہیر سیتیاجی کو جہین ہم دوتے  
 تھے آپ نے پار لگا دیا اور تھے راون و مہ راون کو آپ کی کرپا سے قتل کیا اور تمام لوگوں کی سلطنت جو محو میسر ہوئی  
 وہ صرف آپ کی خدمت کا نتیجہ تھا اور عبارت کھنڈ میں نرو ناراین سدا شیو کی خدمت و پستش کر کے شیو کے  
 مقرر کا باپ کرتے ہیں اور یہ استت پڑھا کرتے ہیں کہ ایش شکر ناتھ آپ سب جگہ ظاہر اور حیط دل دکلام و  
 حواس و دھرم و قیاس کو مہر ہوا اور تھارہ بیان اوصاف میں بید و ن کو بھی حیرت ہو اور پریش و پریم پیت اور قیاس  
 کر نیو اسے اور پیشتر تم مہر ہوا اور پر مہا وشن و شکاوک وغیرہ آپ کی خدمت میں مصروف رہا کرتے ہیں تمہاری  
 مایا اسقدر جہان کو مفرغیت کی ہوئے ہو اور اسقدر جہان اس کے نیچے اقتدار میں گرفتار ہیں کہ ان سب کو مایا چرتر  
 کر کے بنائی ہو اور کوئی مقام ایسا نہیں جہاں تمہاری مایا اپنا دخل و تصرف نہیں کر سکتی لیکن جو شخص کہ آپ کی مہر  
 میں گئے وہ البتہ وام یا سو بری رہ کر اقسام سرور کو حاصل کرتے ہیں اور نرو ناراین کی ریاضت کو پر تاب و شیو کے  
 پرستار متصل قیام گاہ نرو ناراین کے مقیم ہوئے اور اس مقام کا نام تمام جہان میں کبیر مشہور ہو جہاں ان کی خدمت  
 کرنے سے فوراً گناہان دور ہو جاتے ہیں اور جو لوگ کہ کبیر میں اپنی جسم کو غرق کر دیتے ہیں وہ فوراً مکت کو حاصل  
 کر کے مور و مراحم سدا شیو کے ہو جاتے ہیں اور کیت مال کھنڈ میں کامدیوس اپنی فوج اور راجہ اس کھنڈ کو اور مع اپنی  
 شیو پرستاری میں مشغول اور شیو نام کا درو کیا کرتے ہیں اور یہ استت پڑھتے ہیں کہ ایش مایا پت شکر  
 ہمارے حال پر مہربانی کر دو آپ ناقص لوگوں کو بہت عظیم خوف دینے والے ہیں میں نے راہ راست کو غلط کر کے  
 آپ کو شناخت نہیں کیا تھا اور مانڈا اور دیوتون کے آپ کو بھی تصور کر کے غایت نادانی ہو آپ کو اپنے قبضہ اقتدار  
 میں لانا چاہا اور آخر اپنے کئے ہوئے کا پیل پایا تم صرف خود اختیاری کے ساتھ اور عمدہ عقل دھارن کو جو  
 رہتے ہو جو حیط بیان و خارج ہے اور جو نکا آپ نے محبوا آتش غضب و جلا دیا سو سبات کو میں عین الطاف



غایت خاوندی آپ کی سمجھا ہوں ہر چند کہ میں تینوں جہان کو سخر کر سکتا ہوں مگر آپ کا روبرو ہوتے ہوئے مجھ کو خوف غلبہ ہوتا ہے میں آپ کی سزاگت ہوں آپ میرے تمام گناہان کو معاف فرمادیں کیونکہ آپ سزاگت آؤ ہوئے لوگوں کی حمایت و تحفظ کرتے ہیں اور میرے کھنڈ میں تیش سرور پٹن اوتار شیو کے پرستار ہیں اور میں لوگوں کا شیو کے قدموں کی محبت میں منتر سمیت شیو کی استت اسطور پر پڑھتے ہیں کہ اے بگدیش گریش تمام لوگوں کو درمندانہ کے مہاراج اور مہاراج آپ کے چرن کملوں کی خدمت چھین کر تی ہیں اور تمام ستیا سیدوں کے آپ راجہ ہیں آپ دھیان کو بھی دھیان میں ہیں اور آپ کا ادھار یعنی جاؤ تیا م دریافت کر رہے ہیں اور آپ استت کو بھی استت میں اور برہما ویشن و ہر تینوں دیوتا صرف آپ کے تین گن میں جو باعث موجودگی خلف و سبب پر ورس و موجب قیامت ہیں اور آپ برہما آندہ سرور و ست چیت آندہ پر م برہم و پر ماتما ہیں جو عقل و دانش و خرد و مدد محکم اور کنہ اور اک و حلیہ چون و چرا سے سراسر مل کر ہیں آپ ایسے ہنیں ہیں جن کا کچھ روپ یا مقام یا قرار گاہ بیان کیا جاوے اور یہ سب لوگوں کا وجود اور جو کچھ کہ نظر و دین میں آتا ہے ان سب کو آپ اعلیٰ اور بے عیب اور قیل و قال سے مستثنیٰ اور تمام علوم کے جامع و مجمع اور زر گن و سگن و پاپ ہی میں اور بید اور دھرم شاستر اور پوران اور دیوتا و منیشر و نار و دوسار و ویشن و برہما و سنکا وک و سیکس گیس وغیرہ آپ کو چھ تر وں اور جس کا بیان ہر چند کہ کرتے ہیں مگر کچھ آغاز و انجام نہیں پاتے اور آپ کی کرپا سے آپ کو ایک دھرم یعنی پانی نہ گنہگار شخص بھی معلوم کر لیتا ہے بات خود بید فرمادی ہیں اور ہر گنہگار میں چھین پٹ مع ہر گنوں کے شیو کی پرستاری و خدمت گزاری میں مصروف رہ کر شیو کا منتر چاہ کرتے ہیں اور یہ عمدہ استت پڑھتے ہیں کہ اے دیوتاؤں دیوتا سزاگت لوگوں کے پالنے والے اور اپنی بھکتوں کے خوشی دینے والے دنیا ناتھ انا تھوں کے مدد کرنے والے اب طرح سے پاک آپ کی نیک نامی کو بید نیان کرتے ہیں اور تم خراب لوگوں کو نہایت خوف دینے والے ہو آپ کی مہمان فرمائش و لا انتہا ہے آپ نے خاوندی کر کے کر و رہا پاپوں کو تار و دیا آپ نے چند سین و سہری کر کو نہال کر دیا اور بھدر بکھ کر شاید زہر و مصوبت اعلیٰ و مصائب گردش و در و در ایسے شکار کر دیا اور تمہاری خدمت کو دھرم گیت و سچ برت و درکھٹ و گن ندھ و گن و گنگا و گنگت وغیرہ کیا کیا مرتب حاصل نہیں کر سیر و خواست یہ ہے کہ میری حال زار پر بھی ایک نگاہ ترحم کی ہو جاوے میں آپ کا فرمان بردار و خادم ہوں اور کور کھنڈ میں باراہیشن کا اوتار شیو کی پرستش و خدمت کر کے کھٹ اپکری منتر کا جاپ اور دھیان سدا شیو میں مصروف رہتی ہیں اور کمال پریم کی شیو کی استت



پڑھتے ہیں کہ امی کر جاپت کام کی جلانے دے اور بھگتوں کے مطیع اور خوشنما و فاعل کل پر مہ آپ کا منجی علم  
اور تھاری خدمت تینوں دیوتا غایت محبت کی بجائے تو میں آپ ذبح و گنگا و ہر دکت اور مد رکوع مع عورت اور  
سری کر ورنندی و کرات اور سو من وغیرہ کو کمت عطا فرمایا ایسا ناروا سی طرح سب کھنڈ و مین سب شیو کی پرستش  
کرتے ہیں ہننے یہ نو کھنڈ جمہود پ کو بیان کیا یہ جمہود پ دارا التور اور مجمع راحت و فرحت و اس جمہود پ  
کی کیفیت کے سماعت سے انسان کو دیر رہ غایت خوشی ملتی ہے اور خون و در ہو جاتا ہے

## نواں ادھیائے

برمھائے کما کہ ایسا نارویہ کیفیت بھی جو اوپر بنے ادھیائے گذشتہ میں کہا ہے یہ بات جمہود پ کہ ہے اور اس جمہود پ  
کے متعلق آٹھ اور آپ ویس بھی میں جیکے نام منسلک ذیل مشہور ہیں پہلا سورن رستم دوشتر اختر قیسا اسکل  
پر ورتن جو شتر منک پانچواں مندر میں جھنڈان جن ساتواں سنگھل آٹھواں لنگا اور جمہود پ کو چھار دوشتر  
یعنی دریا جی نک بر چار رخت کو محامہ دیکے ہوئے ہے اور جھنڈر جمہود پ کی طوالت کی اسی قدر یہ دریا بھی طویل  
بہر جمہود پ کے دوسرا ویس جو سبکو لکھتے ہیں اور ج کا فرمان روا او ہم جب نامے بڑا راجہ ہوا اسکا سات لڑکے  
پیدا ہوئے جیکے نام یہ ہیں تیلان شیو دوشتر آوس تیسرا شجدر جو تھان شانت یا پچوان جھم جھنڈا اوت ساتواں بھی  
چنانچہ راجہ نے اپنے ویس کو کھنڈیئے حصہ کر کے اپنے ساتوں لڑکوں کو اپس میں تقسیم کر دیا اور ویس ساتوں کھنڈ  
بنام مہین ساتوں لڑکوں کے مشہور ہیں اور اس ویس میں پہاڑ بھی سات ہیں اور اس ویس میں چار برن  
ذیل آباد ہیں جیکے ویدار مثل ورسن دیوتا توں کے انسان کو محال و دشوار میں پہلے اور دھان دوئم پڑیں  
تنگ جھم سنگ چنانچہ چاروں برن حسب اجازت تینوں بید کے آفتاب کو خدوات حاصل دیشو کو  
میں پرستش کرتے ہیں اور کتاب کا منتر بھی جاپ کرتے ہیں اور شیو کا جس خوشی دینے والا بیان کر کے سطور  
پر آفتاب کی است پڑھتے ہیں کہ امی دیوتا توں کے دیوتا جو آفتاب ہو اور کام کے دشمن ہو اور تمام مہنوں کے  
دور کرنے والے اور جمیع آفتابوں کے نابود کرنے والے تھیں ہو آپ کا جسم مبارک تینوں گن یعنی ست برج  
و تم سے مرکب ہو اور تم ہر طرح سے اپنے بھگتوں کے حال پر مہربان ہو کر نہایت محبت و ساتھ آنکے ہر خون کو دور  
کرتے ہو اور تم سدیشو کا دوشتر ارد پ اور جھم و صرم اور آبجیات و راستی و آتش کے مانند آپ کی شعاع جہان



روشن کرتے ہیں آپ گل کنول کا دوست اور جہان کا تعلیم دینے والے اور عالم کے روشن کرنے والے ہیں اور  
 مختار و سب کام عیوب و گنہگار کو بدوئے بین آپ کی طلوع کی وجہ سے زمین و آسمان درخشندہ و روشن ہو کر ہیں  
 اور تم شیو کی آٹھ مورت میں ایک مورت ہو اور موت کو مہترہ ہو اور تم اور مختاری مہمان نہایت درجہ پاک و مبارک  
 ہے کہ سدا شیو کو نگاہ پر حال اپنا کر سیتا تم پر جو قدیم اور بڑے بڑے و اعلیٰ اور خاص تینوں بید کا جسم ہو اور تم کو دیوتاؤں میں  
 ودیت و گندھرب و کل عالم و مخلوقات و مہتاب اپنا مالک سمجھ کر مختاری پرستش کرتے ہیں اور تم دیو پت و سپیس اور  
 تینوں جان کی برتر اور مختار و مہمان بید و پوران میں نظام و باہر و جسم امیدوار ہیں کہ ہمارے حال زار پر شفقت ہو کر ہمارے  
 رنج و کدور کو دور کر و اور اپنے روز روشن کرنے والی ہلک خوشی مرحمت کر و اور ہلکولت عطا فرماؤ یہ ذکر مختصر بلکہ دیپ کا  
 ہے جو گذر گیا اب ہم شامل دیپ کا بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ پلچہ وغیرہ تمام دیپوں میں بہت کھنڈ کی ایسی کیفیت  
 اور کسی دیپ میں نہیں کہ کوئی کہ سوری بہت کھنڈ کی باقی اور دیپوں میں جو اس خمسہ و عمر و عقل بہت زیادہ ہیں اور  
 پلچہ دیپ میں ایک چھ سو دودھ یعنی شربت کا سمندر ہے بعد اس دریا کے پھر شامل دیپ ہے وہ پلچہ دیپ ہے وہ چند طویل و  
 وسیع ہے اور برابر دس دیپ و کمر و دودھ یعنی دریا و شربت کا اس دیپ کو چار سمت سے محاصرہ کی ہوئی ہے وہاں  
 جگ باہ نام سے راجہ پر یہ پرب کا لڑکا فرمان روا اس دیپ کا ہوا اسکے سات لڑکے پیدا ہوئے جنک نام یہ ہیں۔  
 پہلا سرورجن دوسرا سورنش تیسرا رمنک چوتھا دودھ راجا پانچواں صدر چھٹا اتیان ساتواں اب گیات چنانچہ راجہ  
 جگ باہ و شامل دیپ کو سات حصہ کر کے اپنے ساتوں لڑکوں کو اس میں تقسیم کر دیا وہی سات حصہ نام سات کھنڈ  
 کے مشہور ہوئے اور اس دیپ میں سات دریا اور سات پہاڑ ہیں جسکو ہم خوف طول کلام و احتمال مسطری طلب  
 بیان کے بیان نہیں کرتے ہیں وہاں کے باشندے شیو کو مہتاب کا روپ تصور کر کے پرستش کرتے ہیں گو کہ یہ  
 میں مہتاب کو بھی شیو کا سر و پ بیان کیا ہے اور جو بہت مہتاب کو دے پڑتے ہیں وہ یہ ہے کہ اس مہتاب  
 سر دی و جہان کو خوش کر نیو اسے آپ کی شمع کی توصیف میں بید کو باس آپ کی مورت مجسم آبجیات ہو اور تمام  
 جڑی بوٹی کو آپ ہی پانی دیکر طیار کرتے ہیں اور تم کو تمام جہان سدا شیو کی آٹھ مورت میں ایک مورت سمجھ کر مختاری  
 پوجن کرتے ہیں اور چونکہ آپ کی مہمان بید و پوران بیان کرتے ہیں بدین وجہ بہت جن آپ کو قدموں کا دھنا  
 کرتے ہیں اور تم شیو کی خوشنودی سے تینوں جہان کو اپنی شمع و منور و تابان کرتے ہو اور جس قدر کہ محنت و تپ







کہ اول لازوال و انصاف پر آمند دینے واسے بید و پوران و سنگلاک و نار و شارد و غیرہ تمھارا جس بیان کرتے کرتے کھنڈ  
 جاؤ مین اور اتھا کو مین پاتھ اپنے جھگڑوں کے لیے اقسام چتر و لیل کرتے ہو اور تم پریم پادن روپ ہو اور تم شیو کی  
 آتم صورت مین ایک سر روپ ہو اور تمھیں ہر تمام شیار زندہ مین اور خوشی کی دریا ہو تم نے تینوں جہان کی زندگی اور تمام  
 رکھنے کو اسکا اور تار لیا اور تمھاری آغاز و انجام سے کوئی واقعہ مین اور تم پریم برہم و اعلیٰ ہو اور تمھاری وجود و سب  
 میری و آسودگی حاصل ہوتی ہو بعد ویب مذکورہ بالا کا شکا دیپ ہی جیسا طول و پیمائش لاکھ جو جن ہو اور جسکو دودھ منہ و  
 سینے دریا و جغرات ہر چار سمت کو گھیرے ہو اور اس دریا کی طوالت بھی برابر سبطی اپنے دیپ کو ہے اور ایک  
 درخت شاک نامی اس دیپ مین ہو اپنی عمدہ خوشبو کی تمام ویب کو معطر کرتا ہے اور راجہ مید ہاتھ پر یہ برت کا  
 لڑکا اس ویب کا با و شاہ تھا اور جبکہ راجہ مید ہاتھ کے سات فرزند ارجمند پیدا ہوئے تو اسے تمام ویب کو سات  
 کھنڈ کر کے ایک ایک کھنڈ سب لڑکوں کو تقسیم کر دیا چنانچہ وی ساتوں کھنڈ نام اٹھین لڑکوں کو مشہور مین نام  
 مین ہلار و جو دوسرا منو جو تیسرا یوان چو تھا و دھومر انیک پانچواں چتر ویب جیسا و دھار ویب ساتواں آدھا  
 اور اس ویب مین بھی سات دریا و سات پہاڑ واقع مین اور وہ ان کا باشندہ کیون روپ یعنی سدا شیو کو جان کر  
 اٹھین کا منتر جاپ کرتے مین اور یہ بہت پون کی پڑھتے مین کہ وہ شیو پر تاتا مین و من طریقے کے تمام راہوں  
 کے مین مگر وہ سب بدون نفس یعنی ہوا کے جو خاص تمھاری ذات ہو مگر وہ عدم مین گر گرفتار ہو جاؤ مین اور تم  
 تینوں جہان کے اندر و باہر ہر کہے گناہ اور پاک و ظاہر نہ رہتے ہو اور سب جہا مین ظاہر و باطن مین دیکھلاؤ  
 ہو اور تمھیں ہر جہاں کا آغاز و انجام کچھ مین اور تم کوئی سے مادی مین ہو مگر پریم بہار سر روپ ہو اور تمھارا آدھا  
 سینے مستقر اور تمھارا کچھ روپ مین ہو اور تم بھی آتم صورت سدا شیو مین ایکوت ہو اور پنج عناصر مین ایک عنصر  
 طیف جو چوتھا ہی تمھیں ہو تم بلا عیب اور گناہوں سے متبر اور تمھاری اختیار مین تینوں جہان کی زندگی ہے اور  
 تم دھرم کے اصل اصول تمھیں ہو تمھاری لعانت و طاقت کی جوگی کوگ برہم پد کو حاصل کرتے مین ہم تمھاری سزا  
 مین ہم کو محفوظ رکھو بعد اس ویب کو پھر لشکر دیپ کی جو طوالت مین شکا دیپ کی دو چند ہو اور لشکر دیپ کو ہر چار  
 سے سدھو کی سینے دریا سے آب صاف محارہ کیے ہو ہے اور یہ دریا سے بھی طوالت مین مانڈاپو دیپ کی  
 در اس ویب مین لشکر نامی گل کنول کے پتی عمدہ خوبصورت مین اور اس ویب مین پہاڑ صرف ایک ہی جگہ



بانسور گھٹے میں اور اس دیپ کو راجہ مہاراجہ بیت ہوتر پر یہ برت کے لڑکے تھے جنکے دو لڑکے یعنی پہلا رنک و سلا  
 دھانک پیدا ہوئی چنانچہ راجہ بیت ہوتر نے اپنے دیپ کو دو کھنڈ کر کے دونوں لڑکوں کو تقسیم کر دیا اور خود عبادت  
 و پرستش سدیشو میں مصروف رہے وہاں کر تمام باشندے صرف کرم یعنی فعل کو سدیشو روپ تصور کر کے کرم کی  
 خدمت و پرستش کرتے ہیں یعنی صرف عمل کو مقدم جانتے ہیں اور یہ امت پڑھتے ہیں کہ جو لنگ سدیشو کا برہم کرم روپ  
 ہے اسکا ہم پر نام کرتے ہیں وہ کرم ایسا ہے کہ جسکے قابو دیوتاؤں وغیرہ اور تینوں جہان میں اور سبکی وجہ تینوں جہان کو  
 رنج و رنج حاصل ہو تو میں برتھا ہیشہ طقت پیدا کیا کرتے ہیں اور ریش بھی اوتار لیکر اسکی پرورش میں مصروف رہتے  
 ہیں علیٰ ہذا القیاس شکر شیو تینوں جہان کو کادرم کر کے قیامت کرتے ہیں اور اسی کرم کے قابو ہو کر سمیں طل میں  
 ہیں اور لو کپال اپنے لوگوں میں اقسام رنج و رنج میں گرفتار رہتے ہیں اور آفتاب و ماہتاب و صبح و شام و  
 تھامی و یارہ و اقطاب کرم کے مطیع ہو کر طلوع کرتے ہیں اور کبھی غروب ہو جاتا ہے اس لیے کرم روپ جو شیو میں  
 انھیں کی ڈنڈوت اور خدمت کرتے ہیں ۴ برہما ڈکھا کہ انوار داسکے اور لوکا لوک جو بہت بلند و طویل و وسیع ہے  
 جسکو ستارے اور آفتاب و دھرو و نیچے قطب تک بھی طے نہیں کر سکتے یہ زمین لوکا لوک کی تعداد میں گناں کر ورجوں پر  
 اور وہاں ایک پہاڑ ترج بھاگ نامی ہے جسکے چار سمت برہم کی قایم کی ہوئی و گج قایم ہیں انکو نام یہ ہیں پہلا  
 البرجت دوسرا اباسن تیسرا کت پرت چوتھا شکر پانچواں جو ڈھتار کھیم اور اسی مقام میں نشن بھگوان مع ایز  
 بھگوان کو مقیم ہے پرورش عالم میں مصروف رہتے ہیں اسلئے آگے پھر سواسے جوگی جنوں کو اور کسی کی سانی  
 نہیں جو وہاں کوئی انسان کسی طرح نہیں پہونچ سکتا کیونکہ انسانوں کی نظروں سے وہ مقام نظر و بین نہیں آتا  
 یہ وہ مقام ہے کہ جہاں اپنے پروں و سین و سمن و منہ وغیرہ جاعہ برعنان یا طیور پر واز کر سکتے ہیں جیسا کہ  
 بید فراتا ہیں یہ زمین تلو جو جن تک ہی اسے نارو یہ بیان چھت لوک یعنی روئے زمین کا ہے جو مع دیپ و  
 کھنڈونکے کیا گیا اور سبکی سماعت سے انسان کو کمال درجہ خوشی ملتی ہے

### ادھیائے دسواں

برتھانے کہا کہ انوار و چھت لوک کے اور برہم روک جو جسکی طوالت مطلع خورشید تک ایک لاکھ جو جن  
 زیادہ ہے اور وہاں اپنے صواب کی تعداد کے بموجب برہما نذر پونچک انوار شادمانی و اقسام  
<sup>بھووالوک</sup>



اقسام بناشت کو حاصل کرتا ہے وہاں کسی طرح کا دکھ جو لاحق حال انسان کو ہوتا ہو کسی کو نہیں ہوتا اور اس کو ہر لوگ  
میں اور بھی بہت آپ لوگ ہیں جیسا کہ ہم ان کے نام و مختصر کیفیت ظاہر کرتے ہیں پہلا نشانچ پورہ جو ماوا و سنگن اکثر  
بھوتوں و پریوں کا ہی اور یہ بھوت پریت دیو جون یعنی ناری ہیں خاکی نہیں ہیں انکو وہاں تکلیف نہیں ہے اور وہ  
تینوں جہان میں جاسکتے ہیں اور دوسروں کو اور پورا پر خوشنود ہو کر انھیں بردان بھی دے سکتے ہیں اور چونکہ اس  
فریق و اسے نیک کام تھوڑا کرتے ہیں بدین وجہ انکو تھوڑی خدمت و دولت و حکومت و راحت پر اقتدار  
حاصل ہوتا ہے اور انسان جو جو کام کرنے سے اس لوگ میں جا کر بھوت پریت ہوتا ہے اس کی تشریح ہم کرتے ہیں  
یعنی جو آدمی دوسرے کی صحبت میں یا انکو بوجہ فرمان برداری و اطاعت دوسرے شخص کو کچھ سامان فراہم کر کے  
بلا تریب کسی خواہش یا مقصد پورا ہونے کی نیت کسی دیوتا کی پرستش کرتے ہیں تو ایسے لوگ بعد وفات  
کے دوسرے جنم میں بھوت پریت ہو کر نشانچ پور میں آباد ہوتے ہیں اور شیو کا منتر جاپ کر کے بھوت ماتہ مہادیو کی  
ہست کرتے ہیں تو انکو گھجک لوگ ہے جو نشانچ پور کے اوپر ہی جہان انسان و رنج گوراہ مداخلت کی نہیں  
اسکے باشندہ حکم بردار سدائیک کے ہیں اور مال و دولت کو خیرات کرتے ہیں اور صرف اپنی خاندان کے دوتوں  
کو ماتے ہیں اور انھیں کے کلام کو رست سمجھتے ہیں اور اچھی راہ دی و دولت کو جمع کرتے ہیں اور سب لوگوں کے  
ساتھ اخلاق و محبت قائم رکھ کر کسی سرشتہ الہت کو نہیں توڑتے چنانچہ ایسے نیک کامیوں کو اقبال  
و ان کے مرد و عورت متول و والد ار و مکر شادان و فرماں رہا کرتے ہیں وہاں کسی کو کچھ رنج و تکلیف نہیں ہے  
اور میں گر یو کچھ پریت پر مع اپنے گنوں کے شیو کی ہست کیا کرتے ہیں تیسرا گندھرب لوگ ہے جو گھجک لوگ  
سے اور پورا زمین چارن اور گندھرب لوگ آباد ہیں یہ لوگ علم موسیقی میں بڑی مشاق ہیں اور رات و  
دن الیہ کے گن گایا کرتے ہیں اور بڑا بہار کرتے ہیں اور جو دکھ انسان کو لاحق ہوتا ہے اس کو یہ فرقہ منہ درہی  
ہے اور جو شخص کہ اس جہان فانی میں علم راگ سے ان لوگوں کو خوشنود کرتے ہیں وہی شخص اس لوگ کو حاصل  
کرتے ہیں اور اس جو گندھرب لوں کے راجہ میں مع تمامی گندھرب لوں کے شیو کی خدمت کر کے شیو کا منتر جاپ  
کر کے اور شیو کی ہست پڑھا کرتے ہیں وہ ہذا اسے ایش شنگہ تمام لوگوں کے بادشاہ آپ کی خدمت میں  
دشن بھی کرتے ہیں اور بید و پوران شیش و شارد آپ کا حسین کر کے کمال شادی کو یاتے ہیں تجارتی



سہان نہایت پیچیدہ جسکی انتہا دیوتاؤں وغیرہ کچھ بھی نہیں پاتے مگر آپ کی گریہ سے ایک رائل بھی اسکو جان لیتا ہے  
 چوتھا بد یاد دھروک ہے جو گندھرب کوک سے اوپر ہے اور جہاں ہر قسم کی دولت و نعمت والا مال موجود ہے اور بد یاد  
 سدھن الواع علوم اور مخزن اقسام نہروں کے ہیں اور وہ نہایت بلا غیب اور کمال مقدس ہیں جو لوگ کہ ایسے لوگوں کو  
 جو بموجب حکم شاستر کے ایسے ہیں کہ انکو تعلیم علوم کی دلوانا جائز ہے اور انکو عمدہ مال دیکر تعلیم علوم کی دلواتے ہیں  
 وہی لوگ اس بد یاد دھروک میں مقیم و مہور ہوتے ہیں جھکو کوئی شخص کچھ خوف نہیں دے سکتا اور تیر گیت جو  
 تمام بد یاد دھروں کے راجہ ہیں مع تمام بد یاد دھروں کے شیو کی پرستش کر کے شیو کا پنج اکھری منتر جاپ کرتے  
 اور یہ عمدہ استت شیو کی پڑھتے ہیں کہ اگر پریش سد اشو ایش پر م بر مہ جگدیش جہان کے پیدا کر نیوالے اور  
 ہر قلوب میں مقام کر نیوالے گناہوں و عیبوں کو پاک لا فنا و لازوال کر جاتے اپنے بھگتوں کے پار لگانے والے اپنے  
 گن جہان کی موجودگی و پرورش و قیامت کر نیوالے شمع ستی پت آپ کی مہمان نہایت نازک ہے اور تم دل و کلام  
 و بید کے ذریعہ ہر تینوں جہان میں تفرج کرتے ہو پانچواں سدھ کوک بد یاد دھروک ہے اور ہے جو لوگ کہ دھرم سخت اور  
 مضبوطی کے ساتھ کرتے ہیں وہی کوک و دھان جا کر رہتے ہیں اور وہاں سد اشو کی پرستش کر کے شیو کا منتر جاپ کرتے  
 ہیں اور شیو کی یہ است عجز و انکساری کے ساتھ قرأت فرماتے ہیں کہ اے مہاراج کرنا مذہ پر مہن لوگوں کے عزیز آپ  
 اپنا سامان تو صرف مہوتوں کا رکھتے ہیں مگر جو شخص جس چیز کی خواہش کرتا ہے اسکو آپ وہی عطا فرماتے ہیں آپ اپنی جسم کو  
 صرف جسم سے آراستہ رکھتے ہیں اور اپنے بھگتوں کو جو اہرات دلال وغیرہ دیتے ہیں اور اپنے گلے میں صرف  
 ہمالی اور سانپوں کی سلی رکھتے ہو اور اپنے بھگتوں کو جو اہرات کے مالا پہنا دے اور اشکر آپ کی رسم نہایت بائلی ہے آپ  
 ہر قسم سے اپنے بھگتوں پر محبت کرتے ہیں جیوٹو ان اشکر لوگ سدھ کوک ہے اور ہے یہ لوگ انواع مہا شرت و  
 عشق و آرام کا مقام ہے اور وہاں رہنما وغیرہ شاطھ ہزار اشرا آباد ہیں وہی ناچنے اور گانے میں نہایت جالا  
 و ہوشیار ہیں اور دلربائی اور عقلمندی و درقریبی انکے حصہ میں ہے وہی دھرم سے آراستہ مانند اور دیوتاؤں کے  
 ہیں اور یہ لوگ گویا کام شاستر کا گھر ہے یہ البشر وقت تھنی چیر مندر کے اندر سے ساتھ کمال زیب و زینت  
 کے برابر ہوتی تھی اور جھکو دیکھتے ہوئے تمام دیوتاؤں و سدھ وغیرہ عقل سے خارج ہو کر فریفتہ و شغفہ ہو کر  
 تھے اور یہ البشر انیدر کے ہمیشہ رعایت و مدد کیا کرتے ہیں کیونکہ صاحبان ریاضت و رمضان سخت عبادت کیے



یہی ایشوریا جیے جاتو میں تاکہ انکی عبادت و ریاضت میں نقصان نہ لگی اور زمان تمام عاید و لائق ہو کیونکہ یہ طبقہ کام  
 بڑھا نوالا اور گیان مارگ کا خراب اور کم کرنے والا ہے یہ تمام ایشوریا نندرت کی عیش و مباحثت کو ساتھ رکھا کرتے ہیں  
 اور جو عورتیں کہ صواب کے ساتھ پت برت دھرم کو محفوظ رکھتی ہیں وہی عورتیں اس لوگ میں داخل ہو کر جوگ و لاس  
 کرتی ہیں ساتھ ساتھ لوگ سے جو ایشوریا لوگ کو اوپر اور جہان راہ فرزند سنگھ کا مقیم ہیں اور راہ لوگ کے نیچے آفتاب  
 کا مطلع و شہزاد جو جن سے پہچے اور جبکہ دیوتوں کو اشرافیت نے آب حیات تقسیم کیا جاتا تھا اسوقت بشن بھگوان نے  
 راہ کا سرکٹ ڈالا تھا اور جبکہ راہ نے شیو کی سخت ریاضت و عبادت کیا تو شیو نے اسکو خطاب کر کے عطا فرمایا  
 چنانچہ راہ نے خطاب کر کے لقب ہو کر بلا خوف مانند دیوتوں کے آسمان پر براجمان ہوا اور اپنے سرکٹ جان کی یاد  
 کر کے ساتھ آفتاب و مانتاب کے دشمنی پیدا کیا اور بہت تدابیر واسطے لینے انتقام کے کیا اور آفتاب کا ٹل  
 لینے مطلع خورشید طوالت میں دس ہزار جو جن ہے اور مانتاب کا منڈل لینے مطلع ماہ بارہ ہزار اور راہ منڈل  
 لینے مطلع الہ اس تیرہ ہزار جو جن مطول ہیں چنانچہ موقع وقت پا کر راہ آفتاب و مانتاب کا محاصرہ کرتا ہے اور  
 جلال و اقبال کے ساتھ تمام دیوتوں کو ڈاٹ ڈاٹ بتلاتا ہے آخر کو بشن بھگوان اپنا چکر روانہ کرتے ہیں جسکے  
 دیکھنے سے راہ کو حیرت و تعجب ہوتا ہے اور جہان میں ایسے وقت کو گزرتے ہیں کسوں و خسوف کہتے ہیں اور لوگ ایسے  
 موقع میں تھوڑا صواب و خیرات کر کے پنجہ عظیم و صواب دیپا یا حاصل کرتے ہیں یہ مختصر ذکر آئوین کر رہے ہیں  
 راہ کا ہمنے کیا اب ہم مفصل کیفیت راہ کی بیان کرتے ہیں جس طرح سے کہ وہ بہ لقب کر کے مشتم کے مخاطب  
 ہوا واضح ہو کہ حسب وقت بشن بھگوان نے راہ کا سرکٹ ڈالا اسوقت راہ وہاں سے مقرر ہو کر مرط سے  
 شیو کی عبادت میں مصروف ہوا اور نہایت سخت تپ کیا اور ہر قسم سے شیو کے قدموں میں محبت کو بڑھایا  
 چنانچہ بواوید ایسی سخت ریاضت و عبادت کے سدا شیو اسکے اوپر ظاہر ہوئے اور بھگوان نے درشن کے  
 اسکو گرہ بنا دیا اور اُس روز سے راہ اپنے لوگ میں مقیم رہ کر شیو کی خدمت کرتا ہے اور غایت پریم سے  
 شیو کی استت پڑھتا ہے کہ اسے ایش لازوال و لامناہیش آپ اپنی بھگتوں کے کمال درجہ خوشی دینے  
 والے اور سنج دور کرنے والے ہیں میری آرزو صرف یہ ہے کہ بھگوان اپنے قدوم مبارک کی بھکت محبت  
 عطا کر دیہ ذکر ہو کر لوگ کا مع آپ لوگوں کے ہے جو ہم نے بیان کیا



## ادھیائے گیارھواں

برصغرانے کہا کہ جھور لوگ کے اور سر لوگ ہے جسکی زینت و عمارت کی تعریف جیلہ تھریر و غیر کلام و خارج  
 ہے اور سر لوگ میں اب لوگ بھی بہت ہیں جو سراسر دارالسرور اور خانہ نشاۃ و انبساط ہیں اور سر لوگ  
 کی مطلع خوشید و دھرو لوگ یعنی اقلیم قطب تک شمار کی جاتی ہے اور برہمانڈ کے وسط میں آفتاب جا کر تانان  
 ہوڈ ہیں اور غایت مہرانی کے مذبحہ اپنی روشنی کے تینوں جہان کو روشن کرتے ہیں اور آفتاب کی  
 چال تین طرح پر چلنے جلد و آہستہ اور میانہ یعنی نہ جلد نہ آہستہ اور جھکے نام یہ ہیں تیلے آتر این دو دم و جھکا  
 سوٹم سکوت جسکی وجہ سے ہر چار سوٹم و سکس رت و بارہ ٹھینہ ظاہر ہوتے ہیں اور سورج کا رکھ صرف  
 ایک ہیا کا ہے اور اکی ایک کچھ میر کی پیشانی پر پڑتی ہے اور دوسرے مانوڑ کے ماتھے میں اور اند کوٹھو کو جسکے  
 وزنیہ کی تیل بنایا جاتا ہے ہر چار سمت آفتاب کا رکھ گھومتا ہے اور آفتاب کو گھوڑوں کا نام چھنڈ ہے اور سوٹ  
 بنے رتہ بان کا نام ارن ہے اور ساٹھ ہزار بال کھل رکھ جسکا قد و قامت انگوٹھی کے برابر ہے آفتاب کی رتہ  
 آگے آگے بید کو باواز بلند پڑھتے ہوئے اور آفتاب کا جس گاتے ہوئے چلتے ہیں اور علاوہ اسکے اور  
 بھی رکھ وناک وغیرہ اور سبت رکھ آفتاب کی خدمت میں حاضر رہتے ہیں اور سبت رکھ کی تبدیلی مڑ  
 ہیں آفتاب کی خدمت کو جو اکثری ہے اور دوسرے نام کے سبت رکھ بجائے انکی حاضر ہا کرتے ہیں اور  
 ملوالت رتہ کی جہین آفتاب سوار ہوتے ہیں نو ہزار جو بن ہے اور ساٹھ کھڑے ہیں تمام روڈ زمین میں  
 گشت کر کے پانچ پانچ کھڑے ہر ایک لوگ میں ٹھہرتے ہیں اور آفتاب کا لوگ یعنی اقلیم خوشید زمین کو  
 ایک لاکھ جو جن بلند ہے جہان آفتاب مقیم ہو کر نشیو کی پرستش سے تینوں جہان کو بڑ شمار رحمت عطا  
 فرماتے ہیں اور حسب طبع کہ آفتاب دریا صنت کر کے ایسے رتہ بلند و درجہ عظیم کو پاتا ہے مجاہد نکات انکی یہ ہے  
 کہ چار سے لڑکے رتہ جو بڑے گیانی ہیں انسے کشیب پیدا ہوئے اور کشیب کی گرسبت و صرم کو لپنڈ  
 کر کے ترہ لڑکیان و کچھ بر جابت کو اپنے روضت میں قبول و منظور فرمایا بنجلہ ترہ عورتوں کو جسکا نام اوت  
 تھا انکی لطن کی بارہ لڑکے پیدا ہوئے جنہیں ایک لڑکا فکا نام مہر ہے دی کاشی میں بہ غم کرنے رتہ  
 کے تشریف لے گئے اور بہت برسوں تک کمال ریاضت و سخت تپ میں مصروف رہو چنانچہ سدیشوہ شہود



واسطے رہنے بردان کے آفتاب کو پاس آئے اور برم برودہ گوزبان پر لاسے یہ کلام سدا شیو کا سنکر آفتاب نے اپنی  
 آنکھیں کھولا اور دیکھا کہ سرزمین گنگا کی دھارا بہہ رہی ہے اور آفتاب پیشانی میں ساتھ ہزاروں کلا کے نورانی  
 ہے اور ہلال گردن مبارک میں براجمان ہے اور چار بازو کے ساتھ سینہ کمال زیربائش کے ساتھ عیان ہے  
 اور ناصیہ مبارک جلال سے تابان ہو اور پست میں تربلی اور کرید بہ غایت خوبصورت اور دونوں جاگھیں ہند  
 کیلے سے ہن اور نیل بیان تمام دکھ کو دور کیے دیتی ہیں اور سب کو زیادہ حیرن کمل کی جھلک دکھو بے اختیار  
 کیے دیتی ہے جھلکے ناخن کے مانند ماہ نو کے براجمان ہیں اور ترو اماند رنگ کمل کے سرخ ہیں آفتاب نے  
 ایسا روپ سدا شیو کا دیکھا اور غایت پریم سے بعد پر نام کے بموجب استعداد و قابلیت خود یہ استت پرھایا  
 کہ اچھ دیوس سدا شیو ہمارے شوامی آپ گھٹ گھٹ بیابک اور انتر جامی میں آپ کی مہمان لطیف کو جو لا انتہا  
 و بے شمار ہے دیوتا وشن بیان کر کے تھک جاتا ہیں مگر انجام اسکا نہیں پاتے شعراے ہمہ در پردہ نہان ہوتے  
 بے خبر انجام نہ آغاز تو + صانع بے عیب ز علت بری + نور فراسے قمر و شتری + آپ پر ہمہ اور ہلکیم  
 مایا سے علحدہ ہیں مگر مہم چر تر کرنے کے لیے مجسم ہو کر اوتار لیتے ہیں آپ کو بشیار نام مانند شیو پریم پرکھ و  
 چراتن و ایس کے ہیں اور بر مجھا وشن و ہر جوتیوں گن میں ایسے ایسے آپ کو بشیار سر وپ ہیں جو دکھ کو دور  
 کرتے ہیں آپ کی خاوندی تینوں جہان میں ظاہر و عیان ہے اور بید و پورانون میں اسکا بیان ہو بعد پڑھنے  
 اس استت کو غایت پریم سے آفتاب نے ہر دو دست متبہ عرض کیا کہ مہاراج میں اپنی قسمت پر نازان ہوں  
 اور میں مبارک ہوں کیونکہ آپ جسم دھارن کر کے مجھ کو اپنے درشن و دیدار کو متنازع فرما بیٹھ کر جمع حصول مقاصد  
 و مطالب غلیظی پر آپ کو دیدار کو افضل و اعلیٰ بیان کیا ہے مجھ کو یہ آرزو ہو کہ میں روزمرہ آپ کی خدمت کیا کروں  
 کیونکہ مجھ جہان میں اس سے زیادہ اور کون بردان لینا چاہیے کہ آپ خود ہمارے آگے کھڑے ہیں یہ کہہ کر آفتاب نے  
 اور سدا شیو کمال خوشنود ہو کر بدون طلب کرنے آفتاب کو یہ بردان دیا کہ اے آفتاب تم اعلیٰ جلال کے معون  
 ہو کر جانداروں کو افحال کے گواہ ہو گے اور ہر طرح سے اپنی جگہوں کو خوشی و تیور ہو کر اور اپنی خدام کے جمیع اراض  
 نابود کر کے اسکو مستگار و آزاد کر دو گے اور ہر لوگ کو اور ہر تھار لوگ ہم نے مقرر فرمایا وہاں تم مقیم رہ کر تینوں جہان  
 کی سیر کیا کر و اس قسم کا بردان سدا شیو آفتاب کو دیکر آپ انتر و عیان ہو گئے اور آفتاب کمال شادان ہو کر بعد



پہنام کے خوش خوش اپنی گھر آئے اور اپنے لوگ میں مقیم ہو کر ہمیشہ شیو کی خدمت کیا کرتے ہیں جو شخص کم سورج کے برت کرتے ہیں یا انکو سورج کی عبادت و ریاضت و جگات وغیرہ کرتے ہیں وہی سورج لوگ میں جا کر پریم سکھ کو پاتے ہیں یہ سورج لوگ کا مختصر حال ہے جہاں انسان انکے دھیان کو پہنچ سکتا ہے

### بارھواں اوصیائے

برہمنا کہہ گا کہ انوار سورج لوگ کی کیفیت اوصیاء بالامین گذر چکی اب چند لوگ یعنی اقلیم ماہ کا حال ہم بیان کرتے ہیں یہ چند لوگ سورج لوگ سے ایک لاکھ جو جن اور پو جہاں نہایت دھرم آتما اور پن دان یعنی مہر اور نیک کار آدمی جا کر بڑا سکھ پاؤ ہیں اور خوف اور رنج کو وہاں راہ نہیں دے وہاں انسان وہ اہیات جو مانتا ہے کہ ان سے ٹھکتا ہے پکیر کمال سرور کو پاتا ہے اور پھر کسی قسم کا اور دوسرے اس شخص کے نزدیک نہیں آتا یہ چند لوگ دارالسرور اور پیشار رنجون کا دور کرنے والا اور انواع بشارت و اقسام رت کا گھر اور ہر قسم کی کامیابی کا مکان اور عورتوں کے ساتھ مباشرت کرنے کے لیے سب کچھ سامان ہے وہاں مانتا ہے فرمان روا ہیں اور جسطرح ہے کہ مانتا ہے ایسے وسیع لوگ کو حاصل کیا وہ حکایت ہم نمونہ سانی میں واضح ہو کہ اتر جو ہارے میں پیدا ہوتے اور جو بڑے نیک عقل اور خلیق اور صاحب جلال مشہور ہیں چنانچہ اتر نے ساتھ انشویا کو جو گرمی کی لڑکی ہیں اپنا سیاہ کیا اور بعد حصول اجازت ہماری کے اتر مع انشویا کے یکے دلی کر رہا کہ نہ ہندھاندی کا کنارہ مقیم ہوئی اور حبس و نفس کر کے سخت زیاضت میں مصروف ہوئے اور باوجود تکیہ سو برس گذر گئے تو بھی اتر کا دل طرف ریاضت کی اور زیادہ مائل ہوتا رہا اور ایک پیر کو کھڑے ہو کر کھانا پینا سب چھوڑ دیا اور یہ خواہش و تمنا دل میں بٹھائی کہ جو کوئی شخص جگدیش یعنی تمام جہانوں کا مالک ہو ہم اسکی سزاگت میں اور درخواست کرتے ہیں کہ ایسا شخص ہو ایک لڑکا رحمت فرما دی جو مانند اس شخص کے ہو اور جبکہ ایسی رحمت ریاضت کرتا ہو اتر کو ایک تگ گذر گئی تو اتر میں کو سر سے ایک شعلہ آگ کا باہر نکلا اور تمام لوگ جلنے لگے اور دیوتاؤں و آدمی تمام حیران و پریشان ہو کر ہماری سزاگت میں گئے اور عرض کیا کہ تمام لوگ جل جا رہے ہیں مہاراج اسکی کیا وجہ ہے آپ کو پا کر میں تاکہ یہ حرارت فرو ہو جاوے یہ بات سنکر ہم سب مع تمام دیوتاؤں کو بشن بھگوان کو پاس گئے اور بعد پر نام کے بشن کی استت پڑھ کر سب اجبر عرض کیا چنانچہ باستماع ایسوا جگر



بشن تعجب ہو کر مع ہم تمام دیوتوں کے شیو کے پاس گئے اور تمام کیفیت بیان کی گئی شیو نے فرمایا کہ تم سب کچھ  
 اندیشہ نہ کرو اتر میں ریاضت کر رہی ہو اور جس نفس کر کے بعد تپ پاؤ ہو اس پر انایام مع جان کر کے ہو و مراقبہ میں  
 بیٹھے ہیں یہ کہا اور شیو مع ہم و بشن کو تمام دیوتوں وغیرہ کو ساتھ لیے ہو و مقام ریاضت گاہ اتر میں گئے اور بیل  
 و گھوڑے گڑا رہی اپنی سواری خاص اور اپنے اپنے ہتھیاروں سے ہم تینوں دیوتا ساخت کیے جاسکتے تھے اور ہم  
 تینوں کو اتر میں شوشم کنان اچھی سا تھہر برودہ کو زبان پر لائے اور کہا گیا کہ تمہاری یہ سخت ریاضت و عبادت  
 ہو گئی تمہارے برابر تینوں جہان میں اور کسی کو ایسی سخت ریاضت و عبادت نہیں کیا یہ کلام  
 تینوں دیوتا شکر اترس من نے بعد ختم کر کے اپنے سر کے دست بستہ انہاس کیا کہ مجھ کو ایک بڑا اندیشہ  
 یہ پیدا ہوا کہ جو تم تینوں دیوتا ایک ساتھ ظاہر ہوئے ہنسنے تو صرف ایک شخص کی عبادت کیا تھا پھر کیا وجہ ہے  
 کہ تم تینوں دیوتا آئے ہو بعد بیان وجہ کے پھر مجھ کو بردان تبھیے ہماری تمنا یہی ہے یہ بات شکر تینوں دیوتا نہایت  
 خوشی سے کہنے لگے کہ ہم تینوں دیوتا یہ کلام برخلاف خواہش و تمنا تمہاری کے نہیں کیا بلکہ جیسی درخواست تم نے کیا وہی  
 تمکو دے گئی کیونکہ ہم تینوں نام جگدیس کا مقرب ہیں اور ہم تینوں میں کچھ عہد نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ ہم تینوں دیوتا  
 تمہاری پاس آ رہے ہیں اور ہم اور تمہاری ریاضت و بہت خوشنود ہیں اور تم نے صرف واسطے حصول اولاد کو  
 یہ ریاضت کیا تھا سو تمہاری تین لڑکے ہم تینوں کے انس پیدا ہونگے جو تینوں جہان میں مشہور ہو کر اپنے  
 والدین کی نیکنامی کو دوبالا کریں گے یہ بردان دیکر تینوں دیوتا اپنی لوگوں کو چلے گئے اور اتر میں بھی اپنے گھر میں  
 جا کر کمال شادان و فرحان رہنے لگے کیونکہ اب انکو یہ بات یاد آتی تھی کہ تینوں دیوتا ہماری لڑکے ہونگے تو وہ  
 پھول نہیں ساڑھے چنانچہ موقع وقت پاکر تینوں دیوتا اتر کے گھر میں پیدا ہوئے آسمان سے پھولوں کی بارش ہوئی اور  
 باجا بجائے گئے اور جمیع عالم و کل مخلوقات کو اس وقت کیا کیا خوشی نہیں پایا ہماری انس سے چند رات تباب پیدا  
 ہوئے اور بشن کو انس ہو دیت اور شیو کے انس سے دریاں پیدا ہوئی اس مقام پر ہم صرف چند زمان کا چہرہ تر بیان  
 کرتے ہیں یعنی چند زمان بہت ریاضت و کاشی میں گئے اور وہاں سد اشو کو قد مون کا دھیان کر کے  
 سخت ریاضت کرنے لگے اور سد اشو خوشنود ہو کر چند زمان کو دروہ گھڑے ہوئے چند زمان کو شیو کو دیکھا اور  
 بعد دندوٹ کا استت پڑھا اور شیو نے بعد سماعت چند زمان کو بردان دیکر سورج کو کہ اوپر انکو ایک لوگ



عطا فرمایا اور تمام برتنوں کا راجہ بنایا چنانچہ چند رمان ایسا لوگ پا کر سدیشیو کی استت پڑھا کرتے ہیں وہ ہندو کہ  
 اسی شکر آپ تینوں جہان کے شواہی اور اتر جانی ہیں آپ کو برابر و سر کوئی دیوتا نہیں ہے آپ کی خدمت بر محال و شبن غیرہ  
 کرتے ہیں آپ کو بھگتوں کو لیے بہت اوار دھارن کیے ہیں دیکھو راجندر کیواسطے تھے ہنومان کا اوتا رلیا اور کارو پ  
 پت کو ختم کر رکھ لیا اور دھڑکت کو گنت عطا فرمایا اور گن ندھ و چندر سین کو اپنا کر لیا آپ کو بشیارا و صمون کو تارو دیا  
 اور بہت بھگتوں کی حفاظت کیا ہے اور بہت بھگتوں کی حفاظت کیا ہے اور بہت بھگتوں کے حاجت براری فرمایا  
 اور بہت بھگتوں کو قید تاسخ کر رہی دیا یہ چندر گوک ایک لاکھ جو جن سورج لوگ ہے اور ہے جہان انسان کا کہ  
 رنجون کو فارغ رہتا ہے اب ہم اور گن لوگ یعنی اقلیم انجوم کی کیفیت بیان کرتے ہیں جو نہایت پر رونق معلوم  
 ہوتا ہے اور جہان اُسے وغیرہ سارے موجود ہیں اور وہ سب شیو کی خدمت میں دل و جان سے مصروف رہتے ہیں  
 یہ اور گن لوگ تین لاکھ جو جن چندر گوک ہے اور ہے اور جس طور سے کہ یہ لوگ ستاروں کو پایا داستان اسکی سطور پر  
 کہ دیکھ پر جات سے ساٹھ لکھ پید ہوئیں منجملہ انکے اسونی و ریوتی وغیرہ ستائیں لڑکیوں کو کاشی پوری میں  
 جا کر سخت ریاضت کرنا شروع کیا اس تمناسے کہ ہم سب شیو کو اپنا دولہ بنا دینگے چنانچہ شیو نے ایسی ریاضت  
 و پریم اسوتی وغیرہ کو ملاحظہ فرما کر واسطے دینے بر وان کو تشریف لے گئے اور برہم بردہ پد کو فرمایا ایسے کلام کو جو  
 آجیات سے کم نہ تھا اسونی وغیرہ کو سنگو غایت پریم سے ہاتھ باندھ کر بعد پر نام کے یہ استت پڑھا کہ اے دیو شکر  
 آفتون کو دور کر دے اور سب کے خاوند بنے غیب تینوں جہان سے علاحدہ اور تینوں جہان میں شامل آپ اپنے  
 بھگتوں کے نہایت خوشی دینے والے ہماری درخواست ہے کہ آپ ہماری اوپر کر پا کر کے ہمارے شوم ہوجے  
 یہ کلام شکر سدیشیو نے فرمایا کہ تھے گو چندر گوک کو اوپر ایک لوگ رہنے کو دیا اور ہمارے آٹھ مہروپ ہیں  
 جو تینوں جہان کے باعث زناہ و موجب فلاح مشہور ہیں منجملہ انکے چندر مان کہ وہ بھی ہمارا روپ ہے  
 وہ تمہارا شوہر ہوگا اور تم اپنے لوگ میں مقیم ہو کر چندر مان کے ساتھ خوب بہار کرو اور چونکہ تم سب کو ہماری عبادت  
 مانند مردوں کو کیا ہے اسوجہ سے تمہارا نام خل مردوں کے مشہور ہو گا یہ کلمہ شیو انتر دھیان ہو کر اور وہ  
 بھی دیکھ پر جات کے گھر میں داخل ہوئیں اور دیکھ پر جات کو شیو کا بردان معلوم کر کے ان سب کو چندر مان  
 کے ساتھ بیاہ دیا اور ان سب کو بوجھنے لیے شوہر کے کمال شادمانی حاصل ہوئی اور بارہ راس ہو کر



چند رمان کو بڑی خوشی دیا اور شیو کی خدمت کر کے شیو کا نام بجا پ کرنے کے بعد شیو کے حضور میں استقامت  
پڑھا کرین ہیں کہ اسے الیش کریش مہیش آپ تمام لوگوں میں ظاہر ہیں اور سب کو اعلیٰ ہیں اور دیوتوں کے  
دیوتا میں اور ظالموں کے لیے بڑے مہیب ہیں اور آپ بھوت ناتھ اور جہان کا نمود کے نابود کرنے والے  
ہیں اور اسے یہ سب نام سدا شیو کے ہیں اور چند چوڑا سے روڑا سے دھوڑیٹ وای تارک وای سول پان  
وای ترپر اسرنا سک وای ششم وای گرجایت وای جگت منورتم پورک وای یادن وای بادیو وای  
رست کھنڈ وای ساتن وای کامنا سک وای ترسک وای پریم برہم وای پرتما وای ناتھ آپ کو گونج کے  
گیت بید گاڑ ہیں ہمارے حال پر ایسی خاوندی کرو کہ کسی وقت میں ہم لوٹ عصیان نہیں اور رات و دن  
آپ کی جگت زیادہ ہوتی رہے اور آپ کی خدمت ہر طرح سے کرتے ہیں کیونکہ ہم نے اس بات کو بخوبی سمجھ لیا  
کہ آپ کے برخلاف ہو کر کچھ عیش و راحت حاصل نہیں ہو سکتی اسے مار دیہ مختصر ذکر اور گن لوک کا ہے

### تیرھواں ادھیائے

برہمہائے کہا کہ اسے نار و اوڈ گن لوک کا اور پرشکر لوک یعنی اقلیم زمہ کا ہے جو اوڈ گن لوک کا دولاکھ چون  
بلند ہے اور سکر آفتاب کے آگے اور پیچھے ایک ہی ساتھ چلے ہیں اور سب پیش و پس ہو جائے گا صرف تیار  
آفتاب پر منحصر ہے اور جو آدمی کہ جہان میں شاعری کرتے ہیں وہی لوگ سکر لوک میں داخل ہو کر انواع عیش و  
واقسام راحت و فرحت کو حاصل کرتے ہیں وہاں رنج کا دھم کا آثار نہیں ہے یہ سکر ہمارے خلف ار جند بھرگ نام  
سے پیدا ہوئے اور کاشی میں جا کر شیو کی عبادت و ریاضت میں مصروف ہوئے اور بہت قسم کے چھوٹ شیو  
کے ننگ میں چڑھایا باوجودیکہ مدت دراز تک سکر نے ریاضت کیا مگر بردوان پانے سے محروم رہے تب  
سکر صرف ایک قدم سے کھڑے ہو کر شیو کے دھیان میں قائم رہے اور پورک کی تدبیر سے اپنے نفس کو اوپر  
کھینچ کر مراقبہ کیا چنانچہ ایک مدت دراز تک سکر اسی طرح کھڑے رہے اور بوجھ اس کے کہ ایسی ریاضت کر چھ  
شیو اپنے مقام پر مقیم نہ ہوئے اور فوراً بردوان دینے کیواسطے سکر کے پاس گئے اور بزم بردہ کو زبان پر لے  
کر سکر بوجھ دھیان کے یہ کلام سماعت نہ کیا تب سدا شیو نے اپنی صورت کو سکر کے دلے پہنچایا جسکی وجہ سے سکر  
منظر و بقر ہو کر اپنی آنکھیں کھول دیں اور سدا شیو کو اپنے آگے کھڑا دیکھ کر نایت پریم سے تہ پر نام کے پیش



پڑھا کہ اسے گرنش مہا پر جو ہمارے اوپر خاوندی کر دے آپ کل کے اوپر بلائیب اور موت سے مبرا اور موت کے موت اور جہان کے نابود کرنے والے اور تینوں جہان کے راز جاننے والے ہیں اور جہان کے محبوب و پاک اور تینوں جہان کے پرورش کرنے والے اپنے بھگتوں کو نہال کرنے والے اور سر قسم کے دکھوں کو دور کرنے والے ہیں یہ قدرات اس اہمیت کے سنگر خاموش ہوئے اور شیو نے مرم لوہ کو مکر فرمایا تب سکر نے اتھاس کیا کہ ہم آپ کے سزاگت میں ہلکو یعنی منتر غایت کیجیے علاوہ براین اور جو واجب ہو وہ دیجیے سنگر شیو نے فرمایا کہ یہی ہو گا اور تم اوڈگن لوک کے اوپر جو لوک ہو وہاں جا کر مقیم ہو اور دیتوں کے پر دہت ہو منتر ترنجی کی اعانت ہو شادان و فرحان بنے ہو یہ بردان دیکر شیو انتر دھیان ہوئے اور سکر بھی حسب الحکم سداشیو کے اسی لوک میں جو شیو نے دیا تھا جا کر رات و دن شیو کی خدمت و اطاعت میں مصروف رہے اب ہم بدھ لوک یعنی اقلیم عطارہ کا بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ بدھ لوک سکر لوک سے دو لاکھ جو جن اوپر ہے وہ لوگ معدن نشاط اور منبع انبساط اپنی زریب و زینت اور عمدگی عمارات اور شائستگی وضع اور طرز نگاشت جو انہرات میں قرب المثل و لاثانی ہو اور وہاں بدھ براجمان ہیں انکی حکایت اجمالی اس غلط پر ہے کہ چند مان تینوں جہان میں عظمت و شہرت پا کر غایت غرور و منی و خراب عقل و رای بد کو ہم پہنچایا کیونکہ ایسا تھن جہان میں کون ہے کہ جو صاحب جاہ و اہل اقتدار ہو کر غرور و نپدار سی عاری اور بخوف و خودی و مبرا رہے چنانچہ چند مان نے برہمیت اپنی گرد کی عورت کو جو تمام دیوتوں کی گرد و این مہین بھگا کر اپنے گھر میں رکھا اور ہر چند کہ برہمیت بچہ و الحاج طالب ذواستگار واپس پاؤ اپنی زوجہ کو بوسے مگر چند مان نے شطرنج کیا لاچار برہمیت سائب سداشیو میں نباہ گیر ہوئی اور تمام دیت طرفدار مہین برہمیت کو ہو گئی اور بڑی لڑائی مثل شگ تار اس کو وقوع میں آئی جسکی وجہ سے تینوں جہان میں ہا ہا کار ہو گیا آخر کو سداشیو نے غایت غصہ سے اپنے ترسول کو اٹھایا اسوقت ہم لشن چندر کا کے پاس جا کر بعد افہام و تفہیم کے تار کو اس سے بیکر شیو کی سزاگت میں گئے اور برہمیت کو حوالہ تار کو کر دیا اور شیو کے غصہ کو فرو کیا کہ جبکہ برہمیت نے تار کو حوالہ دیکھا تب غایت جلال غضب سے کہا کہ اتو تار اپنی اصل کو ترک کر ورنہ اہین ہم کو جلا کر خاکستر کر ڈالیں گے چنانچہ تار نے اصل کو ڈال دیا اور جبکہ تار کا جسم لحم و عجم نہایت خوبصورت ظاہر ہوا تو برہمیت و چند مان دونوں نے اسکا لینا چاہا ارباب پروتون نے جھگڑا کیا برہمیت



کہتے تھے کہ یہ لڑکا ہمارا ہے اور چند رمان کا قول تھا کہ ہم اسکے والی و وارث ہیں آخر کو فیصلہ اس امر کا بیان  
 تارا پر منحصر و محکم سمجھا گیا مگر تارائے شرم سے کچھ نہ کہا آخر غصے تارائی استفسار کیا تب تارائی کہا کہ یہ لڑکا چند رمان  
 ہے اس بات کو مانتے ہی فوراً چند رمان کی بہت دان و خیرات دیکر لڑکے کو اٹھالیا اور غصے اُس طفل نور اوش  
 خروندہ می کے معافیہ کیے نام انکا بدھ رکھ دیا اور بدھ کا شی میں جا کر سخت ریاضت و عبادت کرنے لگی اور  
 شیورانی کی سدا شیو کی کہا کہ اس لڑکے کو بردان و دینچا پنچہ سدا شیو بدھ کے پاس جا کر فرمایا کہ جو چاہیے وہ بردان  
 ہنگ لویہ کلام سنگر بدھ کی التماس کیا کہ اے ناتھ انا تھون کی دستگیر ہم مبارک ہیں مبارک ہیں آپ جو ہماری اوپر مہربانی  
 کر کے ہکو اپنی دیدار سے سربلند کیا اس کی زیادہ اور کون بردان اعلیٰ کی جکو ہم مانگین اگر آپ خوشنود ہیں تو جو  
 آپ کو لائق ہو وہ دیجیے یہ کلام بدھ کا سدا شیو کو بہت پسند آیا اور نہایت خوشنود ہو کر بدھ کو یہ خطاب کر کے  
 مخاطب فرمایا اور اپنی ڈور کو بچا دیا ہکو سنگر تمام دیوتا حاضر آئے اور بدھ کی تعریف کرنے لگی اور سورج و چندر  
 نے ایک ایک راس لینے برج بدھ کو محبت فرمایا اور سدا شیو کی ایک ٹوک عطا فرمایا زان بعد شیو انتر دھیان  
 ہو گئے اور بدھ بھی اپنے لوگ میں تشریف لیگئے اور وہ ہیشہ شیو کی خدمت غایت پریم سے کیا کرتے ہیں اس  
 لوگ میں دی لوگ داخل ہوتے ہیں جو بڑے عقیل و فرزانه ہوتے ہیں اب ہم بھوم لوگ یعنی اقلیم مرتخ کی بیان کرتے ہیں  
 واضح ہو کہ بدھ لوگ کو اوپر بھوم لوگ دو لاکھ جو جن بلند ہی اور وہ ان سنگل گرہ مقیم ہیں جو تین کیچے یعنی ڈیرم مہینے  
 تک ایک ہی راس میں سورج میں رہتے ہیں انکی حکایت بالا جلال اسطرح پر ہے کہ جسوقت شی و کچھ پر جات  
 کی جاگ میں تشریف لگتے ہیں اور بوجہ ہجرتی کو اپنی جان کو ضائع کر دیا چنانچہ بوجہ حدوثات ایسی حادثہ کہ شیو بھی  
 غراب کر ڈالنے جاگ کر سب ترک کر کے غم مہاجرت شننے سے کج خمول و زاویہ خاموشی میں بیٹھ رہی اور بعد جس دم کہ  
 سخت ریاضت میں مصروف ہوئی اور جبکہ بعد مدت مدید کہ شیو نے اپنے دم کو چھوڑ ڈالا اسوقت شیو کی پیشانی سے  
 ایک قطرہ عرق کا زمین میں گر جس سے فوراً ایک لڑکا پیدا ہوا جسکا رنگ مانند پھل کو نہر دیکر سرخ تھا اور اس  
 زمین بصورت زنان کے روپ اختیار کر کے حاضر ہوئی اور لڑکے کو اپنی چھاتیوں سے دودھ پلانا شروع کیا  
 پھر تڑلا خطہ کر کے شیو کی غایت خوشنودی سے تبسم کیا اور فرمایا کہ اے زمین یہ لڑکا ہمارا ہے مگر چونکہ تم نے اسکو دودھ  
 پلایا بدین وجہ یہ لڑکا اب تمکو عطا کیا جاتا ہے پس مگر اور ایسا لڑکا پاکر زمین نے نہایت شادان و فرحان لڑکے کو







ریخ ملتا ہے اور جس وجہ سے سینچنے اس لوگ کو پایا ہے وہ یہ ہے کہ سورج جو کشیب کر کے مین انکی زوج  
چھایا نام سے سینچ پیدا ہوئے اور سینچ اوپر کو نگاہ کریں تو تمام خلقت نابود ہو جاوے اس باعث سے سینچ پر مشیون  
اور نیچے اپنا منہ رکھتے ہیں تاکہ کسی پر انکی نگاہ نہ پڑے انھیں سینچ نے کاشی مین جا کر سخت ریاضت کرنا شروع  
کیا چنانچہ بعد درود و نور و انقضاء مدت و فورسداشیون خوشنود ہو کر انکو یہ بردان دیا کہ ہر سبت کو لوگ سے اوپر  
جو لوگ ہے وہ ان تم جا کر قیام کرو یہ بردان دیکر شیون انتر دھیان ہوئے اور سینچ بھی اپنی لوگ عطیہ سداشیون مین  
جا کر شیون کی خدمت و استت کرتے رہے انکی یہ استت ہے کہ ای برہم قدیم و بلا غیب اور بلا جسم و لا حواس  
تینون جہان مین بہار کرنے والے آپ پایا اعلیٰ اور اسباب کے سبب مین اور عمدہ اوقات ہارن کر کے  
اپنے جگتوں کو کت دینے والے مین

### چودھواں ادھیائے

برہما نے کہا کہ ایزار و سینچ لوگ کو اور رکھ لوگ اپنے اقلیم سیدہ سيارہ ہے جو سینچ لوگ سے گیارہ لاکھ جو جن اور اوپر  
اور جو لوگ ییل و نہار تمام دنیا کو مبارکی کے خواستگار رہا کرتے ہیں وہ لوگ اس لوگ کا پر نام پر نام کرتے ہیں  
وہ ان ہمارے سات فرزند ارجمند جو بنام سبت رکھ کر مشہور ہیں تقیم ہو کر سداشیون کی یہ استت پڑھا کرتے ہیں کہ ای  
پرہم برہم پر مین وینا نامہ مہیش بکو خاوم تصور کر کے ہمارے حال پر رحم کرو آپ کم پت مین اور کم کاروپ مین  
اور کم کے محافظ مین اور کم کو خراب کرنے والے مین اور آپ کا تمام سامان کمال خیرت افزا ہے اور آپ کی  
جو سنگن روپ و صاں کر کے کرتے ہو کمال تعجب کو زیادہ کرنوالی ہے اور علاوہ سبت رکھ کے اور حقدار  
کہ رکھ لوگ و صرم دان ہوئی مین و سب راسی لوگ مین مقیم ہوتے ہیں اب ہم دھرو لوگ اپنے اقلیم قطب کا ذکر  
کرتے ہیں واضح ہو کہ دھرو لوگ جبکہ ہر پدھی سکتے ہیں رکھ لوگ سے تیرہ لاکھ جو جن اوپر ہے وہ ان عمدہ مکانات  
عیوب کی مبرا بنے ہوئے ہیں جہاں انسان جا کر عیش و راحت پاتی ہیں اور وہ ان تمام عمارات آٹھ درجہ کی جو ابرا  
و غیرہ کی آراستہ ہیں جہاں دھرو و براجمان رہتے ہیں جگاہوں جمیع ستاروں اور آہ و نور شید و آگن و ایندرو و دھرو  
و برہما و کشیب وغیرہ کیا کرتے ہیں اور جہاں کہ کوئی چار پایہ کسی ستون کی بندھا ہوا درستون کو گرد پھرتا ہوا سطح  
تمام جزیر گن اپنے ستاروں دھرو کو ہر چار طرف گھومتے ہیں اور جہاں کہ بادل آسمان مین ہوا کو سہاری سے لٹکے رہتے ہیں



اور زمین نہیں کرتے اس طرح تار بھی زمین میں نہیں کرتے شیو کو حکم سے لگتے ہیں اور بعضی من موجب طریقہ پر ان کے کتہ میں کہ تار و جہاں شک کہ دکھلائی دیتے ہیں یہ سب سمار پکڑ میں گوند سے ہو کر ہیں اور ان سب کو اوپر دھرو قائم ہیں انہی مار دھرو ڈیو صاحب قسمت و اقبال ہیں جنہوں نے نیشن کی کرپا سے یہ پد حاصل کیا اور اپنی قیامت گناہ کو شیو کی خدمت کر کے آچل کر لیا اور دھرو کی کتھا اسطور پر کہ ہماری لڑکے شنبھو میں ہوئی جنہوں نے ست روپا کو اپنی زوجیت میں قبول فرمایا اگلے لڑکے اوتان پادو تمام خلقت کو نوش کرنے والی فرمان روا ہوئے اور اوتان پادو کے دو عورتیں ہوئیں ایک اسرج دوسری سینت چنانچہ دھرو سنت کی پیدا ہوئی ایک روز دھرو نے اپنی باپ کو پلنگ پر چڑھتے کی نیت کیا تاکہ راجہ اوتان پادو کو دین میں بٹھیں مگر چونکہ راجہ سرج اپنے دوسری عورت کی مطیع تھے لہذا پاس خاطر داری و لٹاٹا سرج کے دھرو کو اپنے گود میں نہیں لیا اور سرج نے غایت غور سے دھرو کو کلمات سخت کہی جو اند تیر کے دھرو کے سینہ کو چاک کر کے پار ہو گئے اور دھرو رو توڑے اپنی مادر کو پاس آئے چنانچہ سنت نے دریافت کیا کہ تم کو سچ لے کیا کہا اور جبکہ دھرو نے تمام ماجرا کہہ سنایا تو سنت غایت تاسف و ملال سے کہنی لگی کہ اگلے لوگوں نے کہا ہے کہ بدون خدمت و اطاعت مالک یہ تیرو اعلیٰ کے کسی شخص کو راحت نہیں ملتی اسلئے تم کو واجب ہے کہ الیشر کے قدموں کا دھیان کر کے ریاضت کرو ہماری وہی پر مشیر مدد کریگا اور یہ بات کہ تم جب سنت کے کلام سخت سہروچ کو یاد کیا تو غایت اندوہ سے دھرو کو اپنی چھاتی سے لگایا دھرو نے کہا کہ اب ہکو کچھ فہوس و رنج نہ کرنا چاہیے ہیں وہ پد حاصل کرونگا جہاں کوئی شخص نہیں ہونچا گیا یہ لکھو دھرو بعد حصول اجازت و دعا اپنی ماری تپ کرنے کو روانہ ہوئے اور راہ میں مارو کو ملاقات کرتے بعد حصول اسیر باد کے بدھ بن میں داخل ہوئے وہاں دھرو نے بڑی سخت ریاضت کیا اور وہی ہزار سال تک ریاضت شاقہ کر کے حواس ظاہری و باطنی کو مغلوب کیا اور ایک ہی سپر زمین میں کھڑی ہو کر کو اوپر چڑھا لیا چنانچہ تینوں جہاں کے نقوش بند ہو گئے اور تینوں جہاں میں آثار قیامت کو نمودار ہوئے لگے چنانچہ تمام دیوتاؤں نے نیشن جگوان کے سزاگت میں گئے اور اتھاس کیا کہ یہ آفت تینوں جہاں میں ہوئی نیشن نے فرمایا کہ تم کوئی کچھ رنج نہ کرو دھرو تپ کر رہے ہیں یہ کہا اور فوراً واسطے دینی بردان کر دیا وہی اور دھرو کے نزدیک جا کر پریم برہم کو زبان پر لائے دھرو نے اپنی تمنا و خواہش ولی کو عرض کیا اور اسے تپ چھاتی سے تپا



یعنی یہی ہوگا کہ دھرو سے فرمایا کہ تم کاشی میں جا کر ریاضت اس قدر کرو جہاں سدا شیو خوشنود ہوں اور شیو  
یہ بردوان طلب کرنا کہ جو بردوان ہلویشن دیا ہو وہ اچل ہو اور جبکہ چھتیس من ار برس بادشاہی کر لیا تب اپنی  
لوک میں جو رکھ لوک سے بھی اور پہلے جا کر مقیم رہنا اور ہم ہر روز کاشی میں واسطے پوجن سدا شیو کو جاتی ہیں  
آج تم بھی ہماری ساتھ چلو ہم تم کو بہت خوشنود ہیں یہ کیا اور دھرو کو ساتھ لیکر گریہ سوار بشن کاشی میں داخل  
ہوئی اور دھرو کو بردوان مذکورہ بالا پھر دیکر آپ میں کرنا کہ کمار کے آتر سے اور تیرہ میں ششان اور بسونا تھ  
کی پوجن پریم کے ساتھ کر کے بعدہ اشن اپنی دھام کو چلے گی اور دھرو کاشی میں مقیم ہو کر بعد منسوب کرنے جو اس  
خمسے کے شیو کا انگ قائم کیا اور ریاضت شاد و عبادت برگزیدہ میں مصروف ہوئی چنانچہ بشو شیر مہادیو جو  
ہو کر دھرو کے روبرو ظاہر ہوئے اور برہم پڑوہ کو زبان پر لائے دھرو نے پرام کر کے یہ ہست پڑھا کہ اے  
ائیں نا تناسب سے اعلیٰ پریم برہم بلا عیب ہمیش ہماری اوپر ہلو اپنا خادم جا کر کرنا کہ ونا کہ بشن کا بردوان  
ہماری حق میں اچل ہو جاوے یہی بردوان ہم چاہتے ہیں ہم آپ کی سزا گت میں یہ سن کر شیو نے فرمایا کہ یہی ہوگا  
یہ کہلر شیو آتر دھیان ہوئے اور دھرو بھی یہ بردوان پا کر اول اپنی باپ کو پاس تشریف لے گئے اور ادا پان  
نے دھرو کو نہایت خاطر داری کے ساتھ لیا اور ابھی نہایت خوش ہوئی بعدہ راجہ نے سلطنت تفویض دھرو  
کے کر کے آپ عبادت کرنے کو جنگل چلے گئے اور دھرو نے چھتیس من ارسال تک زمین کی فرمان دالی کیا اور  
از ان بعد کار و بار راجگی کا اپنے پور خلافت و وسیعہ کو سپرد کر کے آپ عبادت میں مشغول ہوئے جہاں بشن  
گن حسب حکم بشن جگوان کو بان لاکر حاضر ہوئے اور دھرو نے دب تن ہو کر بان میں سوار بشن کوک کو تھپ  
لیکے اور جو لوگ کہ رکھ لوگ کے اوپر ہے وہاں مقام کیا اور عالم سرور میں غرق ہو کر بلا حس و حرکت و بلارنج  
اپنی لوک میں قائم ہیں اور تمام نجوم کے وسط میں تمام نجوم کے ادھار یعنی مستقر ہیں اور شیو کی یہ ہست پڑھا  
کرتے ہیں کہ اے ایں سب کو مالک اور کل کے نامہ بدی آپ کو اوصاف کے دفتر میں آپ سب کے اعلیٰ کی  
ہیں کیونکہ یہ بات بننے بشن کی خدمت کر کے دریافت کر لیا ہے چنانچہ دھرو بشن کے بھلت شیو  
کا جس گایا کرتے ہیں اور بلا خوف غایت خوشی کو فائز ہو ا کرتے ہیں یہ ذکر دھرو کوک کا تمام ہو گیا اور

نہر لوک صرف اسی مقام تک ہے



## پندرھواں ادھیائے

برصغور کا کہ وہ لوگ کے اوپر مہر لوگ اپنے اقلیم اللہ ایک ہر جو چھت لوگ یعنی عالم زمین کو ایک کروڑ چوبیس  
 اونچا اور جہان کی قسم کا دیکھ نہیں ہے اور وہاں کی تمام عورتیں طلائی جواہرات و مرصع جنگو و کھچکر عقیل و  
 فرزانہ لوگ بھی عالم حیرت میں ہوتے ہیں وہاں اٹھائیس کروڑ دیوتا رہتے ہیں جو بڑی ہر تراض اور اقسام  
 عیوب و انوع عصیان و مبرا و پاک ہیں و قطع تعلق کے ساتھ تیر و شمار کی اختیار کر کے ماند جہانیاں کے  
 کوئی فعل نہیں کرتے وہ شیو کو سگن و نرگن و دونوں روپ کی اور پائنتا رکھتے ہیں اور بدی و خراب کاموں  
 انکی رغبت نہیں اور انکے قلوب میں سد اشو و ستیم رہتے ہیں اور پنج اکھیری منتر کو جو تارک منتر کہا جاتا ہے  
 جاپ کر کے سو ننگ بھاؤ میں مستغرق ہیں اور دونوں روپ سد اشو کے چرترون کی بیلا گایا کرتے ہیں کہ  
 برہمن شانت ایس پرتم سجد اندر آپ سب کے اندر اور سب سے باہر ہیں آپکا میں سیں بیان کر کے تھک  
 جاتی ہیں آپ پر کرت و پرشس اور اکھ وانا دھین اور پرتما اور بلا جسم میں آپ بدون کا لون کے سنتے اور بلا  
 آنکھوں کے دیکھتے اور بدون زبان کا صحیح لہ تون کو لیتے اور بلا ناک کا سونگھتے اور بدون جرم کے لمس کرتے  
 اور بلا ہاتھوں کے تینوں جہان کو سب کانج و کام کرتے اور بدون منہ کے تمام بید و کو پڑھتے اور بدون  
 اکہ تناسل کے خلقت کو موجود کرتے اور بلا دیگر اعضا کے سب کام کرتے ہیں ایسا جو شخص اور جسکے ابو  
 کام میں آنگو ہمارا پر نام ہے اور ایسے نرگن ہر روپ میں آپ آگن و اکرم و انام میں شعر تمام انکے او نام نہارد  
 بہر نامیکہ خوانی سر برارد اور آپ ہی سگن روپ ہو کر مع شکت کے برا جہان ہوا اور جگتوں کے مقاصد پورا  
 ہونے کے لیے آپ جسم اختیار کرتے ہو تم دونوں روپ میں بڑی بڑے بہار کرتے رہتے ہو ہمارے حال پر  
 خاوندی کر کے ہکو شبتا بات سے برکنار رکھو اور رات دن چار و دھین پر تو افکن و ظل گشت رہو  
 ای ناروہ اولین فرزند ہمارے اس قسم کی استت پڑھا کرتے ہیں علاوہ انکے اور جو کوئی جہان میں بڑی تر  
 جوتے ہیں وہ بھی اس لوگ میں جا کر خاموش رہتے ہیں اب ہم جن لوگ کا ذکر کرتے ہیں جو مہر لوگ کا اوچے  
 اور جو زمین و دو کروڑ چوبیس بلند ہے اور جہان عمارات طلائی جواہرات و انواع گوہر گمانیہ و اقسام ترنوں  
 ارستہ ہیں اور وہاں بھرگ و غیرہ میں جو ہر طرح سے پاک اور عیون کی صاف میں مقیم ہو کر شیو کی خدمت کرتے ہیں



اور پنج اکھیری نتر شیو کا چپ کر کے دست بے غایت پریم سے شیو کی یہ است پرستی ہیں کہ اے ایس پریم پریم  
 شکر ات تمام دیوتوں کے مالک ہیں اور لائیب اور بید و پوران والکم و فہم و ادراک و بالا ہیں شکر  
 برتر از تصور و وہم و گمان ما و دی از برون ما و برون از میان ما مگر تو بھی آپ جگت کا اختیار ہیں  
 آپ جیسا چاہتے ہیں ویسا ہی سب کام کرتے ہیں اور بر بھاوشن آپ کی خدمت کرتے ہیں اب ہم آپ کو  
 کام بیان کرتے ہیں جسکی عمارت و محلات جو امرات و طیار ہو ہیں اور تمام آرائش مکانوں کی گو مرد و دیگر چھوٹا  
 بیش قیمت کی بنائے گئے ہیں اور جمیع عمارت آٹھ درجہ کئی ہیں وہاں وہی من لوگ پہنچ سکتے ہیں  
 جنہوں نے ریاکاری کو ترک کر کے ریاضت و عبادت سخت کیا ہے یہ لوگ زمین و چار کروڑ جن  
 مرتفع ہے اور جہاں ہماری لڑکے سدھ بلا عیب مقیم ہیں وہ سب شیو کی پستاری میں مصروف  
 ہو کر پنج اکھیری نتر چپ کرتے ہیں اور سنگا وک و دکھا وک خکا لقب ہو دی وہاں شیو کی یہ است گیارہ  
 ہیں کہ اے گرجاپت اسگندہ کے پتا آپ بڑے سرور کا عطا فرماؤ اے اور گرجا خوش کنیوادی ہیں  
 ہماری حال پتنت ہو کر چار سو بڑھو گودور کر و اور مایا آپ کی جو مادر مرثہ جہاں اور آپ کو پیدا ہوئی  
 ہے اسکی چال وصال نرالی ہے ہماری خدمت کی بشن و پر دوش جہاں کی خدمت کو حاصل کیا اور  
 جمنے بھی برہم پد کو پایا اور آپ ہی کی کرپا و سیس بھی باز زمین کو اپنی سر پر رکھے ہیں اور آفتاب و  
 ماہ و نجوم آپ ہی کے اقبال و طلوع کہ تو ہیں اور آپ ہی کے حکم سے آگ جلتی اور ہوا چلتی اور پانی  
 اپنی حد اندازہ و مہین پڑھتا کیونکہ اگر پانی اپنی حد سے بڑھ جاوے تو تمام رو زمین غرق ہو جاوے  
 اور آسمان بھی سب کو مہلت و فرصت دیتا ہے یہ سب آپ کی صنعت ہے کیونکہ مہین جہاں آپ کے  
 فرمان روا و مطیع ہیں اب ہم سب لوگ کا ذکر کرتے ہیں جو آپ کوک و اوپر و اور زمین کی آٹھ کروڑ جن  
 ہے اور وہاں مرض و رنج و گناہ مہینوں قسم کے دکھ و آدھ و بیادہ و غیرہ قسم کے آلام اپنا دخل  
 کر سکتے ہیں یہاں سب لوگ جمنے سدھ شیو کی خدمت کو پایا اسکی تعریف اور اسکی عمارت کی خوبی ہم کہا  
 بیان کریں جو آدمی کہ جہاں میں بد پرستی ہیں وہی لوگ ہماری اس ست کوک میں داخل ہوتے ہیں اور جو  
 شخص کہ مہینہ ماگہ میں برہم میں جا کر نشان کرتے ہیں وہی ہماری ملک میں آکر طرح طرح کی عیش و راحت کو



حاصل کرتے ہیں اب ہم وہ داستان بیان کرتے ہیں جس طرح کہ یہ لوگ اپنے پایا واضح ہو کہ گورنیک کے حکم  
 بموجب اور انکی غایت خاوندی کو ہم بزرگوں کی کنول ناف نشین سے پیدا ہو کر اور ایک مدت طویل تک  
 حواس خمسہ کو زیر کی ہو شیو کو مع شکست کو دھیان کرتے رہی چنانچہ اسی یا صنت ہماری کو ملاحظہ فرما کر شیو کو  
 ہو کر اور ہماری رو برو کرنا شکست کو محو و دشمن و یاد و ذریب و ذریت ہم کہنا تک بیان کرین شیو کو سر میں  
 جٹا اور گنگا کی دھارا اور اس کے میں خیران بر اجمان ترید پشانی میں لگا کر ہوے اور کائنات میں سانپ پندر ہو کر  
 اور تینوں آنکھیں سرخی مائل لب مانند کو ندر کو سرخ اور دانت مثل مانتا سب کو سفید و روشن مومنہ مجمع حسن  
 اور گلے میں تین رنجا اور کند سے فریب اور چار بازو میں ہل و کپال و براہمی دھارن کیے ہوئے چھاتی  
 میں رو در را کچھ کے عمدہ ملاپنے ہو کر ناف عمیق اور کر نہایت خوبصورت اور جاگھین مانند کیلا کے اور نڈر لیا  
 بہت سند اور چرن مانند گل کے جو ہر حصے اپنی جگہوں کے دکھ دو کر کر خواہے ہیں کر در مانتا ب و کر و تر قبا  
 کے مانند روشن و نورانی و بشن کے کئے سن واسطے جو بنزلہ نس کے ہے اس سر وور اور سر تا پاسفید  
 چشم لگاے ہوئے جھکو دیکھ کر کر و کر و سو کام شرمندہ ہو جاوین اور جانب چپ کر جا بر اجمان جبکہ جمال  
 جہان آرا کی توصیف حیطہ حکم و غیر تقریری باہر ہے ایسا روپ سدا شیو کا مع شکست کے ملاحظہ کر کے ہمارے  
 ولین نہایت خوشی نے جگہ پایا اور غایت پریم سے ہو کر چہر ترقن و بدن کی زہری گر جگہ ہو کر ہوش آیا تو ہم نے  
 پر نام کیا اور غایت پریم سے اس است کو پڑھا کہ اسے جگہ لیش بڑے سکھ کے دینے واسطے بید و پورن  
 سب آپ کا جس گاتے ہیں اور دل و کلام و بید آپ ہی کے مدح ہیں گھر پر بھی بید حیرت و حیرت کو  
 زبان پر لاتے ہیں اور ہر خد کہ سک و سکاوک و من و شیش وغیرہ آپ کا ذکر جمیل و تذکرہ اوصاف آپ کا  
 بیان کرتے ہیں مگر انجام نہیں پاتے شعور تو ہم آغاز و ہم انجام کم + ہر دو شہر قد مت نام کم + اور آپ  
 اپنے جگہوں کے اختیار میں رہتے ہیں کیونکہ یہ بات بید فرما دین اور آپ اپنے جگہوں کے لیے بہت قسم کے  
 اوتار لیکر آنکو بردان دیتے ہیں ویکھو تم نے ہر قسم و گن مدد و سیرتی و ستر و چندر سین و ہر دنگلا و برہم  
 کیت و سچ و برت و مدر سری کر وغیرہ کو جو پریم ان لوگوں کے اپنے لوگ میں جگہ دیا آپ کو بید برہم  
 بلا عیب اور سب سے اعلیٰ بیان کر کے کم روپ اور ملت و معلول سے بری کہتے ہیں اور



نیاسے شاستر نے علم منطق آپ کو پیران کو نام سے ظاہر کرتا ہے علیٰ ہذا القیاس بیشک ایک شاستر بھی یہی بات  
 تصدیق کرتا ہے اور شاکھ شاستر پر کثرت و پریش اور پاتخل شاستر جو آپ کو شاستر کہتے ہیں اور شاستر و شتر  
 و جالی و ڈاڑھ و راتر و سوم و سار و بام و یاسیت و ناکل و کیاں وغیرہ جو طریقہ ہیں وہ سب آپ کو  
 بالترتیب پانچ سو اڑھتیسے ہیں غرضکہ جس طرح تمام اپنی کام جمع سمجھ کر اسی طرح جتنی مذہب و طریقہ ہمارے ہیں  
 وہ سب باوی انظر میں بوجہ اختیار کرنے پر طبق اپنی اپنی خواہش کو علوہ معلوم ہو تو ہمیں لیکن درحقیقت تو  
 سب صرف آپ ہی کی طرف آخر میں رجوع کرتے ہیں اور ہر چند کہ تمام ست آپ کو ہر قسم کی بیان کرتے ہیں  
 مگر آپ کی اصول سے کسی کو آگاہی نہیں ہوتی اور یہ آپ کو دل و کلام سے نہ ملنے والا اور حجت بیان کرتے  
 ہیں مگر وہ بھی کہتے کہ درمیان ہو جائے ہیں اور انجام نہیں پاتا مگر جبکہ اوپر آپ کو یاد کرتے ہیں وہ آپ کو  
 سہولیت و آسان کے ساتھ معلوم کر لیتا ہے اور بہتر ہے تو گویا شاستر سے واقف اور جالی میں سے صرف نجات  
 و اسرار و آپ کو پاگڑ ہیں بیٹھے سری و سیرنی ہشتم کا لگانا مقدم سمجھ کر صرف اسی ذریعہ میں ہم یہ کہہ لیا اور سری  
 کر و بھو و گن ندھ وغیرہ نے آپ کی خدمت کر کے کثرت حاصل کیا پس ظاہر ہے کہ آپ کی معائنہ بہت ہی عمدہ ہے  
 ہمارا اپنا خادم جانکر ہمارے اور پر عنایت کر دے کلام نہ کر شیونے فرمایا کہ اوپر محتاط مبارک ہو اور ہمارے تیرے  
 پستار کیونکہ دھرم نے اپنی پر تو کو تمھاری اور پر ظاہر کیا تم کو وہی بردان دے تو ہیں جو تمھاری خواہش ہو جائے  
 عرض کیا کہ ہمارے دل کی تمنا یہ آویز تیرے ہمارے آرزو پر واقف ہو کر فرمایا کہ تو خلقت جہان کی  
 قدرت حاصل ہوگی اور تمام برصا ند کے اوپر تمھارا لوگ ہوگا اور جمع جانداران الہام منقولہ وغیرہ منقولہ و  
 انواع ناطق و مطلق سب تمھاری تابع حکم و مطیع فرمان کے بیشک اور ہماری عقل کے برابر ہم کو کیا  
 ہوگا یہ کہہ کر شیوا تر و حیاں ہو گئے اور ہم نے بھی عالم کو موجود کیا اور اپنے ٹوک میں مقیم رہے

سوٹھوان ادھیانے

یہ کیفیت برصا ند کی سماعت کر کے ناز و نے برصا ندے کہا کہ تینوں جہاں کی کثرت بلا کم و بیش میں سماعت کیا  
 اب ہم کو یہ آرزو ہے کہ منو منہ دن کا حال معلوم کروں برصا ند فرمایا کہ منو منہ جو وہ ہیں جو تمام جہاں کو جلد میں  
 ہیں پہلا سو اٹھ سو دس اسوار و حکم تیرے آروم جو چھٹا طاس پانچواں ریوت چھٹا جاگت کھاتا تو ان میں سے  
 مہا نریش مہا نریش مہا نریش مہا نریش مہا نریش مہا نریش مہا نریش مہا نریش مہا نریش مہا نریش



گزار رہا ہے آٹھواں سا برن نواں روح دسواں برہم سا برن گیارھواں رکھ سا برن بارھواں رو در سا برن  
 تیرھواں دیو سا برن چودھواں ایدر سا برن چنانچہ یہ چودھواں منو منتر ہمارے ایک روز

میں حساب لے ہیں اور ہر ایک منو منتر کے سیت رکھ و دیوتا و ایندرا جدا ہیں یعنی پہلے منو منتر کی  
 سیت رکھ وغیرہ اور میں اور دوسرے کے اور اور ہر ایک منو منتر کو دس دس رکھ ہیں اور یہ منو منتر تمام حال  
 استقبال و ماضی کے ہیں اور جبکہ یہ چودھ منو منتر گزر جائے ہیں اور اپنا اپنا دورہ ختم کر لیتے ہیں تو اسی کو کلب کہتے ہیں  
 اور اسی کا نام ہارا ایک دن ہوا اور جبکہ ہزار بج گئی چوبیس گزر جائے ہیں تو اس کے بعد قیامت ہو جاتی ہے اور ہم  
 بھی خواب استراحت میں آرام فرما رہے ہیں

اب ہم ہر ایک منو منتر کے لڑکوں کے نام و نیز اسماء سیت رکھ و دیوتا و ایندرا جو جس منو منتر کی قوت میں قائم ہوتے ہیں  
 بموجب جدول ذیل کے کہتے ہیں

جدول منو منتر دن کے مع اسماء سیت رکھ و دیوتا و ایندرا

نام منو منتر	نام پیران	نام دیوتا و ایندرا	نام منو منتر کا دور	نام ایندرا کا جو اس زمانہ میں تھے
اسوا یم بھو	۱۔ اگستھ	۱۔ مریچ	بام کے لقب کو تمام دیوتا	جگ
۹۔ سوامی	۲۔ اگن باہ	۲۔ انتر	شہور ہوتے ہیں	یکش
	۳۔ اگنی ماہ	۳۔ انکرا	یام	
	۴۔ سدا	۴۔ انیشا		
	۵۔ سدا	۵۔ پوتھ		
	۶۔ سدا	۶۔ کرک		
	۷۔ سدا	۷۔ پوتھ		
	۸۔ سدا	۸۔ پوتھ		
	۹۔ سدا	۹۔ پوتھ		
	۱۰۔ سدا	۱۰۔ پوتھ		
	۱۱۔ سدا	۱۱۔ پوتھ		
	۱۲۔ سدا	۱۲۔ پوتھ		
	۱۳۔ سدا	۱۳۔ پوتھ		
	۱۴۔ سدا	۱۴۔ پوتھ		
	۱۵۔ سدا	۱۵۔ پوتھ		
	۱۶۔ سدا	۱۶۔ پوتھ		
	۱۷۔ سدا	۱۷۔ پوتھ		
	۱۸۔ سدا	۱۸۔ پوتھ		
	۱۹۔ سدا	۱۹۔ پوتھ		
	۲۰۔ سدا	۲۰۔ پوتھ		



نام مشترک	اسماء پیران	نام سب رکھ	نام جامعہ دیوان	نام انجمن
	۴- جیو کھ مت	۶- بشت		
	جیوتی مت	۷- بشت		
	۶- دوت مت	یہ ساتوں برعکاس کے ہیں اور		
	دھرم مت	آزاد متقیم ہیں		
	۸- ہب -			
	۹- سون -			
	سورن			
	۱۰- سب -			
	سورن			
	۱- ہب	۱- اورج البتم		
	۲- دھرم	۲- پر استم		
	۳- سرت			
	سورن			
	۴- سوت ری	۴- رکب		
	۵- جیوتی	۵- بشت		
	۶- سرت	۶- جیو کھ مت		
	۷- سرت			
	۸- سرت			
	۹- سرت			
	۱۰- سرت			
	۱۱- سرت			
	۱۲- سرت			
	۱۳- سرت			
	۱۴- سرت			
	۱۵- سرت			
	۱۶- سرت			
	۱۷- سرت			
	۱۸- سرت			
	۱۹- سرت			
	۲۰- سرت			
	۲۱- سرت			
	۲۲- سرت			
	۲۳- سرت			
	۲۴- سرت			
	۲۵- سرت			
	۲۶- سرت			
	۲۷- سرت			
	۲۸- سرت			
	۲۹- سرت			
	۳۰- سرت			
	۳۱- سرت			
	۳۲- سرت			
	۳۳- سرت			
	۳۴- سرت			
	۳۵- سرت			
	۳۶- سرت			
	۳۷- سرت			
	۳۸- سرت			
	۳۹- سرت			
	۴۰- سرت			
	۴۱- سرت			
	۴۲- سرت			
	۴۳- سرت			
	۴۴- سرت			
	۴۵- سرت			
	۴۶- سرت			
	۴۷- سرت			
	۴۸- سرت			
	۴۹- سرت			
	۵۰- سرت			
	۵۱- سرت			
	۵۲- سرت			
	۵۳- سرت			
	۵۴- سرت			
	۵۵- سرت			
	۵۶- سرت			
	۵۷- سرت			
	۵۸- سرت			
	۵۹- سرت			
	۶۰- سرت			
	۶۱- سرت			
	۶۲- سرت			
	۶۳- سرت			
	۶۴- سرت			
	۶۵- سرت			
	۶۶- سرت			
	۶۷- سرت			
	۶۸- سرت			
	۶۹- سرت			
	۷۰- سرت			
	۷۱- سرت			
	۷۲- سرت			
	۷۳- سرت			
	۷۴- سرت			
	۷۵- سرت			
	۷۶- سرت			
	۷۷- سرت			
	۷۸- سرت			
	۷۹- سرت			
	۸۰- سرت			
	۸۱- سرت			
	۸۲- سرت			
	۸۳- سرت			
	۸۴- سرت			
	۸۵- سرت			
	۸۶- سرت			
	۸۷- سرت			
	۸۸- سرت			
	۸۹- سرت			
	۹۰- سرت			
	۹۱- سرت			
	۹۲- سرت			
	۹۳- سرت			
	۹۴- سرت			
	۹۵- سرت			
	۹۶- سرت			
	۹۷- سرت			
	۹۸- سرت			
	۹۹- سرت			
	۱۰۰- سرت			



گیارہواں کھنڈ

۱۱۱۱

شیو پوران حصہ دوم

نام نمونہ	اسماء پیران	نام سب رکھ	نام جامع دیوتان	نام ایند
	۱- منش	۱- روچاکرمت		
	۲- منجھ	۲- رتوی ممت		
	۳- سورج			
	۴- اکھ	۳- انس منتر میں		
	۵- ارجیت	۴- ارجے جگلاوہ	ست بیدرت	
۲- اوتھم		۵- ارجے سیت رکھ	وغیرہ	
۳- ارج	۶- ارج	۶- ارجے وشیط	ساتھ وید ہوتی	
۷- مدم	۷- مدم	۷- ارجے ہوت		ساتھ جیت
۸- مادھو	۸- مادھو			
	۹- یج			
	۱۰- سکرم			
	۱۱- منجھ	۱۱- سکرم		
	۱۲- منجھ	۱۲- سکرم		
	۱۳- رکبہ	۱۳- رکبہ		



نام منو منتر	نام پیران منو منتر	نام سپت رکھ	نام جماع دیوتان	نام انیدر
۴- تاس	اودت پوت	۱- گرگ	ست	نکھ
تامس	پوتی پات	گرم	ساتھ	نیشی
	۲- سوپس	۲- پرتھ		
	سوتپس	۳- بای		
	۳- تپ	۴- جن		
	تپ	جانب		
	۴- تاپن	۵- دھاتا		
	۵- تپ - رت	۶- کپن		
	۶- سول	۷- کپن		
	۷- اکل نام	۸- کپن		
	۸- وپنوی	۹- کپن		
	۹- کھنک	۱۰- کپن		
	۱۰- کھنک			



نام ایند	نام دیوتا لائتا	نام سبت رکھ	نام پیران سنوستر	نام سنوستر
نیمہ ویمہ	بھوت بھوت راج پھلت	۱۔ دیو باہ دے وادھ ۲۔ جی سرت جی شرت ۳۔ ستر شیر ۴۔ کناک روم کانک روم ۵۔ پرجن پرنجن ۶۔ اورودہ باہ اوردہ باہ ۷۔ سوپ سوپ ۸۔ سوسپ سوسپ	چار لڑکون کر تو دی نام میں جو چوتھے سنوستر کے ہیں باقی نام یہ ہیں ۵۔ تراؤنسو نیرتتس ۶۔ آرن پرکاش آرنا پرکاش ۷۔ ندیہ نیدیہ ۸۔ ست ست ۹۔ چت چت ۱۰۔ کرت کرت ۱۱۔ کتا کتا	۵۔ ربوت رے وات



نام منوستر	نام پان منوستر	نام سپت رکھ	نام دیوتان	نام ایندر
جا کچھک یا سھک	جو نام کہ اگر امن کے لڑکوں کو مین دئی نام اس منوستر کے لڑکے کے مین اور دس سب دس مین	۱۔ جگر ۲۔ بھگ ۳۔ تھ ۴۔ تھ ۵۔ ابر ۶۔ ابر ۷۔ بوس ست ۸۔ وےکست ۹۔ سوہرم ۱۰۔ سوہرم ۱۱۔ سوہرم ۱۲۔ سوہرم ۱۳۔ سوہرم ۱۴۔ سوہرم ۱۵۔ سوہرم ۱۶۔ سوہرم ۱۷۔ سوہرم ۱۸۔ سوہرم ۱۹۔ سوہرم ۲۰۔ سوہرم	اس منوستر مین پانچ قسم کے دیوتا ہوں مین ۱۔ آپ ۲۔ آپ ۳۔ پر سور ۴۔ پر سور ۵۔ پر سور ۶۔ پر سور ۷۔ پر سور ۸۔ پر سور ۹۔ پر سور ۱۰۔ پر سور ۱۱۔ پر سور ۱۲۔ پر سور ۱۳۔ پر سور ۱۴۔ پر سور ۱۵۔ پر سور ۱۶۔ پر سور ۱۷۔ پر سور ۱۸۔ پر سور ۱۹۔ پر سور ۲۰۔ پر سور	منوستر منوستر



نام منوشر	نام سپران منوشر	نام سپت رکھ	نام دیوتمان	نام ایندر
۷	۴- سرجات سرجاات ۵- زکھبت ناریپت ۴- ناہاگ ناभाग ۷- دشنگ दिष्टक ۸- روش रोष ۹- پرکھر प्रवध ۱۰- لبوان वसुमान	۴- گوتم गौतम ۵- ہاروداج भारद्वाज ۴- لبوانشر विष्णुमित्र ۶- باد رگن यमदग्नि		
۸ سابرن ساواری	۱۰- بیردان वीरवान اوتی وت अवतीवत	۱- پرسرام परशुराम ۲- بیاس व्यास	۱- اج अज ۲- رتیج मरीच	بل बलि



نام منوشر	نام پیران منوشر	نام سپت رکھ	نام دیوتان	نام ایندر
۸	۳- سننت ۴- دھرت ۵- ان ۶- بس ۷- برشن ۸- اکھ ۹- ریش راج ۱۰- رمت	۳- انرج ۴- کپاچارج ۵- دروناچارج ۶- اتر ۷- ریش راج ۸- رمت	۳- کشیب ۴- کश्यप ۵- कृपाचार्य ۶- अत्रिज ۷- अश्वत्थामा	
۹	۱- دھرت کیت ۲- دیپ کیت ۳- پنج ہست ۴- پंचहस्त ۵- نکر ۶- निरकृत	۱- امیدھارنہ ۲- मेधातिथि ۳- जोतिषमान ۴- दधत मत	۱- پریم راودکھ ۲- प्रेमरावमुष	प्रभु



نام سنوستر نام پیران سنوستر	نام سپت رکھ	نام دیوتا	نام اسندر
۹	۵- برکھ کیت ۶- بھو کےتو ۷- پرتم سرو ۸- ہوی ۹- بھو روہن ۱۰- بھو دھمن ۱۱- بھو ۱۲- بھو ۱۳- بھو ۱۴- بھو ۱۵- بھو ۱۶- بھو ۱۷- بھو ۱۸- بھو ۱۹- بھو ۲۰- بھو ۲۱- بھو ۲۲- بھو ۲۳- بھو ۲۴- بھو ۲۵- بھو ۲۶- بھو ۲۷- بھو ۲۸- بھو ۲۹- بھو ۳۰- بھو ۳۱- بھو ۳۲- بھو ۳۳- بھو ۳۴- بھو ۳۵- بھو ۳۶- بھو ۳۷- بھو ۳۸- بھو ۳۹- بھو ۴۰- بھو ۴۱- بھو ۴۲- بھو ۴۳- بھو ۴۴- بھو ۴۵- بھو ۴۶- بھو ۴۷- بھو ۴۸- بھو ۴۹- بھو ۵۰- بھو ۵۱- بھو ۵۲- بھو ۵۳- بھو ۵۴- بھو ۵۵- بھو ۵۶- بھو ۵۷- بھو ۵۸- بھو ۵۹- بھو ۶۰- بھو ۶۱- بھو ۶۲- بھو ۶۳- بھو ۶۴- بھو ۶۵- بھو ۶۶- بھو ۶۷- بھو ۶۸- بھو ۶۹- بھو ۷۰- بھو ۷۱- بھو ۷۲- بھو ۷۳- بھو ۷۴- بھو ۷۵- بھو ۷۶- بھو ۷۷- بھو ۷۸- بھو ۷۹- بھو ۸۰- بھو ۸۱- بھو ۸۲- بھو ۸۳- بھو ۸۴- بھو ۸۵- بھو ۸۶- بھو ۸۷- بھو ۸۸- بھو ۸۹- بھو ۹۰- بھو ۹۱- بھو ۹۲- بھو ۹۳- بھو ۹۴- بھو ۹۵- بھو ۹۶- بھو ۹۷- بھو ۹۸- بھو ۹۹- بھو ۱۰۰- بھو	۵- سارن ساواری ۶- بھو ۷- بھو ۸- بھو ۹- بھو ۱۰- بھو ۱۱- بھو ۱۲- بھو ۱۳- بھو ۱۴- بھو ۱۵- بھو ۱۶- بھو ۱۷- بھو ۱۸- بھو ۱۹- بھو ۲۰- بھو ۲۱- بھو ۲۲- بھو ۲۳- بھو ۲۴- بھو ۲۵- بھو ۲۶- بھو ۲۷- بھو ۲۸- بھو ۲۹- بھو ۳۰- بھو ۳۱- بھو ۳۲- بھو ۳۳- بھو ۳۴- بھو ۳۵- بھو ۳۶- بھو ۳۷- بھو ۳۸- بھو ۳۹- بھو ۴۰- بھو ۴۱- بھو ۴۲- بھو ۴۳- بھو ۴۴- بھو ۴۵- بھو ۴۶- بھو ۴۷- بھو ۴۸- بھو ۴۹- بھو ۵۰- بھو ۵۱- بھو ۵۲- بھو ۵۳- بھو ۵۴- بھو ۵۵- بھو ۵۶- بھو ۵۷- بھو ۵۸- بھو ۵۹- بھو ۶۰- بھو ۶۱- بھو ۶۲- بھو ۶۳- بھو ۶۴- بھو ۶۵- بھو ۶۶- بھو ۶۷- بھو ۶۸- بھو ۶۹- بھو ۷۰- بھو ۷۱- بھو ۷۲- بھو ۷۳- بھو ۷۴- بھو ۷۵- بھو ۷۶- بھو ۷۷- بھو ۷۸- بھو ۷۹- بھو ۸۰- بھو ۸۱- بھو ۸۲- بھو ۸۳- بھو ۸۴- بھو ۸۵- بھو ۸۶- بھو ۸۷- بھو ۸۸- بھو ۸۹- بھو ۹۰- بھو ۹۱- بھو ۹۲- بھو ۹۳- بھو ۹۴- بھو ۹۵- بھو ۹۶- بھو ۹۷- بھو ۹۸- بھو ۹۹- بھو ۱۰۰- بھو	نام سنوستر نام پیران سنوستر
۱۰	۱- کچھوت ۲- بھو ۳- بھو ۴- بھو ۵- بھو ۶- بھو ۷- بھو ۸- بھو ۹- بھو ۱۰- بھو ۱۱- بھو ۱۲- بھو ۱۳- بھو ۱۴- بھو ۱۵- بھو ۱۶- بھو ۱۷- بھو ۱۸- بھو ۱۹- بھو ۲۰- بھو ۲۱- بھو ۲۲- بھو ۲۳- بھو ۲۴- بھو ۲۵- بھو ۲۶- بھو ۲۷- بھو ۲۸- بھو ۲۹- بھو ۳۰- بھو ۳۱- بھو ۳۲- بھو ۳۳- بھو ۳۴- بھو ۳۵- بھو ۳۶- بھو ۳۷- بھو ۳۸- بھو ۳۹- بھو ۴۰- بھو ۴۱- بھو ۴۲- بھو ۴۳- بھو ۴۴- بھو ۴۵- بھو ۴۶- بھو ۴۷- بھو ۴۸- بھو ۴۹- بھو ۵۰- بھو ۵۱- بھو ۵۲- بھو ۵۳- بھو ۵۴- بھو ۵۵- بھو ۵۶- بھو ۵۷- بھو ۵۸- بھو ۵۹- بھو ۶۰- بھو ۶۱- بھو ۶۲- بھو ۶۳- بھو ۶۴- بھو ۶۵- بھو ۶۶- بھو ۶۷- بھو ۶۸- بھو ۶۹- بھو ۷۰- بھو ۷۱- بھو ۷۲- بھو ۷۳- بھو ۷۴- بھو ۷۵- بھو ۷۶- بھو ۷۷- بھو ۷۸- بھو ۷۹- بھو ۸۰- بھو ۸۱- بھو ۸۲- بھو ۸۳- بھو ۸۴- بھو ۸۵- بھو ۸۶- بھو ۸۷- بھو ۸۸- بھو ۸۹- بھو ۹۰- بھو ۹۱- بھو ۹۲- بھو ۹۳- بھو ۹۴- بھو ۹۵- بھو ۹۶- بھو ۹۷- بھو ۹۸- بھو ۹۹- بھو ۱۰۰- بھو	۱- سکت ۲- بھو ۳- بھو ۴- بھو ۵- بھو ۶- بھو ۷- بھو ۸- بھو ۹- بھو ۱۰- بھو ۱۱- بھو ۱۲- بھو ۱۳- بھو ۱۴- بھو ۱۵- بھو ۱۶- بھو ۱۷- بھو ۱۸- بھو ۱۹- بھو ۲۰- بھو ۲۱- بھو ۲۲- بھو ۲۳- بھو ۲۴- بھو ۲۵- بھو ۲۶- بھو ۲۷- بھو ۲۸- بھو ۲۹- بھو ۳۰- بھو ۳۱- بھو ۳۲- بھو ۳۳- بھو ۳۴- بھو ۳۵- بھو ۳۶- بھو ۳۷- بھو ۳۸- بھو ۳۹- بھو ۴۰- بھو ۴۱- بھو ۴۲- بھو ۴۳- بھو ۴۴- بھو ۴۵- بھو ۴۶- بھو ۴۷- بھو ۴۸- بھو ۴۹- بھو ۵۰- بھو ۵۱- بھو ۵۲- بھو ۵۳- بھو ۵۴- بھو ۵۵- بھو ۵۶- بھو ۵۷- بھو ۵۸- بھو ۵۹- بھو ۶۰- بھو ۶۱- بھو ۶۲- بھو ۶۳- بھو ۶۴- بھو ۶۵- بھو ۶۶- بھو ۶۷- بھو ۶۸- بھو ۶۹- بھو ۷۰- بھو ۷۱- بھو ۷۲- بھو ۷۳- بھو ۷۴- بھو ۷۵- بھو ۷۶- بھو ۷۷- بھو ۷۸- بھو ۷۹- بھو ۸۰- بھو ۸۱- بھو ۸۲- بھو ۸۳- بھو ۸۴- بھو ۸۵- بھو ۸۶- بھو ۸۷- بھو ۸۸- بھو ۸۹- بھو ۹۰- بھو ۹۱- بھو ۹۲- بھو ۹۳- بھو ۹۴- بھو ۹۵- بھو ۹۶- بھو ۹۷- بھو ۹۸- بھو ۹۹- بھو ۱۰۰- بھو	۱۰
۱۱	۱- کچھوت ۲- بھو ۳- بھو ۴- بھو ۵- بھو ۶- بھو ۷- بھو ۸- بھو ۹- بھو ۱۰- بھو ۱۱- بھو ۱۲- بھو ۱۳- بھو ۱۴- بھو ۱۵- بھو ۱۶- بھو ۱۷- بھو ۱۸- بھو ۱۹- بھو ۲۰- بھو ۲۱- بھو ۲۲- بھو ۲۳- بھو ۲۴- بھو ۲۵- بھو ۲۶- بھو ۲۷- بھو ۲۸- بھو ۲۹- بھو ۳۰- بھو ۳۱- بھو ۳۲- بھو ۳۳- بھو ۳۴- بھو ۳۵- بھو ۳۶- بھو ۳۷- بھو ۳۸- بھو ۳۹- بھو ۴۰- بھو ۴۱- بھو ۴۲- بھو ۴۳- بھو ۴۴- بھو ۴۵- بھو ۴۶- بھو ۴۷- بھو ۴۸- بھو ۴۹- بھو ۵۰- بھو ۵۱- بھو ۵۲- بھو ۵۳- بھو ۵۴- بھو ۵۵- بھو ۵۶- بھو ۵۷- بھو ۵۸- بھو ۵۹- بھو ۶۰- بھو ۶۱- بھو ۶۲- بھو ۶۳- بھو ۶۴- بھو ۶۵- بھو ۶۶- بھو ۶۷- بھو ۶۸- بھو ۶۹- بھو ۷۰- بھو ۷۱- بھو ۷۲- بھو ۷۳- بھو ۷۴- بھو ۷۵- بھو ۷۶- بھو ۷۷- بھو ۷۸- بھو ۷۹- بھو ۸۰- بھو ۸۱- بھو ۸۲- بھو ۸۳- بھو ۸۴- بھو ۸۵- بھو ۸۶- بھو ۸۷- بھو ۸۸- بھو ۸۹- بھو ۹۰- بھو ۹۱- بھو ۹۲- بھو ۹۳- بھو ۹۴- بھو ۹۵- بھو ۹۶- بھو ۹۷- بھو ۹۸- بھو ۹۹- بھو ۱۰۰- بھو	۱- سکت ۲- بھو ۳- بھو ۴- بھو ۵- بھو ۶- بھو ۷- بھو ۸- بھو ۹- بھو ۱۰- بھو ۱۱- بھو ۱۲- بھو ۱۳- بھو ۱۴- بھو ۱۵- بھو ۱۶- بھو ۱۷- بھو ۱۸- بھو ۱۹- بھو ۲۰- بھو ۲۱- بھو ۲۲- بھو ۲۳- بھو ۲۴- بھو ۲۵- بھو ۲۶- بھو ۲۷- بھو ۲۸- بھو ۲۹- بھو ۳۰- بھو ۳۱- بھو ۳۲- بھو ۳۳- بھو ۳۴- بھو ۳۵- بھو ۳۶- بھو ۳۷- بھو ۳۸- بھو ۳۹- بھو ۴۰- بھو ۴۱- بھو ۴۲- بھو ۴۳- بھو ۴۴- بھو ۴۵- بھو ۴۶- بھو ۴۷- بھو ۴۸- بھو ۴۹- بھو ۵۰- بھو ۵۱- بھو ۵۲- بھو ۵۳- بھو ۵۴- بھو ۵۵- بھو ۵۶- بھو ۵۷- بھو ۵۸- بھو ۵۹- بھو ۶۰- بھو ۶۱- بھو ۶۲- بھو ۶۳- بھو ۶۴- بھو ۶۵- بھو ۶۶- بھو ۶۷- بھو ۶۸- بھو ۶۹- بھو ۷۰- بھو ۷۱- بھو ۷۲- بھو ۷۳- بھو ۷۴- بھو ۷۵- بھو ۷۶- بھو ۷۷- بھو ۷۸- بھو ۷۹- بھو ۸۰- بھو ۸۱- بھو ۸۲- بھو ۸۳- بھو ۸۴- بھو ۸۵- بھو ۸۶- بھو ۸۷- بھو ۸۸- بھو ۸۹- بھو ۹۰- بھو ۹۱- بھو ۹۲- بھو ۹۳- بھو ۹۴- بھو ۹۵- بھو ۹۶- بھو ۹۷- بھو ۹۸- بھو ۹۹- بھو ۱۰۰- بھو	۱۱
۱۲	۱- کچھوت ۲- بھو ۳- بھو ۴- بھو ۵- بھو ۶- بھو ۷- بھو ۸- بھو ۹- بھو ۱۰- بھو ۱۱- بھو ۱۲- بھو ۱۳- بھو ۱۴- بھو ۱۵- بھو ۱۶- بھو ۱۷- بھو ۱۸- بھو ۱۹- بھو ۲۰- بھو ۲۱- بھو ۲۲- بھو ۲۳- بھو ۲۴- بھو ۲۵- بھو ۲۶- بھو ۲۷- بھو ۲۸- بھو ۲۹- بھو ۳۰- بھو ۳۱- بھو ۳۲- بھو ۳۳- بھو ۳۴- بھو ۳۵- بھو ۳۶- بھو ۳۷- بھو ۳۸- بھو ۳۹- بھو ۴۰- بھو ۴۱- بھو ۴۲- بھو ۴۳- بھو ۴۴- بھو ۴۵- بھو ۴۶- بھو ۴۷- بھو ۴۸- بھو ۴۹- بھو ۵۰- بھو ۵۱- بھو ۵۲- بھو ۵۳- بھو ۵۴- بھو ۵۵- بھو ۵۶- بھو ۵۷- بھو ۵۸- بھو ۵۹- بھو ۶۰- بھو ۶۱- بھو ۶۲- بھو ۶۳- بھو ۶۴- بھو ۶۵- بھو ۶۶- بھو ۶۷- بھو ۶۸- بھو ۶۹- بھو ۷۰- بھو ۷۱- بھو ۷۲- بھو ۷۳- بھو ۷۴- بھو ۷۵- بھو ۷۶- بھو ۷۷- بھو ۷۸- بھو ۷۹- بھو ۸۰- بھو ۸۱- بھو ۸۲- بھو ۸۳- بھو ۸۴- بھو ۸۵- بھو ۸۶- بھو ۸۷- بھو ۸۸- بھو ۸۹- بھو ۹۰- بھو ۹۱- بھو ۹۲- بھو ۹۳- بھو ۹۴- بھو ۹۵- بھو ۹۶- بھو ۹۷- بھو ۹۸- بھو ۹۹- بھو ۱۰۰- بھو	۱- سکت ۲- بھو ۳- بھو ۴- بھو ۵- بھو ۶- بھو ۷- بھو ۸- بھو ۹- بھو ۱۰- بھو ۱۱- بھو ۱۲- بھو ۱۳- بھو ۱۴- بھو ۱۵- بھو ۱۶- بھو ۱۷- بھو ۱۸- بھو ۱۹- بھو ۲۰- بھو ۲۱- بھو ۲۲- بھو ۲۳- بھو ۲۴- بھو ۲۵- بھو ۲۶- بھو ۲۷- بھو ۲۸- بھو ۲۹- بھو ۳۰- بھو ۳۱- بھو ۳۲- بھو ۳۳- بھو ۳۴- بھو ۳۵- بھو ۳۶- بھو ۳۷- بھو ۳۸- بھو ۳۹- بھو ۴۰- بھو ۴۱- بھو ۴۲- بھو ۴۳- بھو ۴۴- بھو ۴۵- بھو ۴۶- بھو ۴۷- بھو ۴۸- بھو ۴۹- بھو ۵۰- بھو ۵۱- بھو ۵۲- بھو ۵۳- بھو ۵۴- بھو ۵۵- بھو ۵۶- بھو ۵۷- بھو ۵۸- بھو ۵۹- بھو ۶۰- بھو ۶۱- بھو ۶۲- بھو ۶۳- بھو ۶۴- بھو ۶۵- بھو ۶۶- بھو ۶۷- بھو ۶۸- بھو ۶۹- بھو ۷۰- بھو ۷۱- بھو ۷۲- بھو ۷۳- بھو ۷۴- بھو ۷۵- بھو ۷۶- بھو ۷۷- بھو ۷۸- بھو ۷۹- بھو ۸۰- بھو ۸۱- بھو ۸۲- بھو ۸۳- بھو ۸۴- بھو ۸۵- بھو ۸۶- بھو ۸۷- بھو ۸۸- بھو ۸۹- بھو ۹۰- بھو ۹۱- بھو ۹۲- بھو ۹۳- بھو ۹۴- بھو ۹۵- بھو ۹۶- بھو ۹۷- بھو ۹۸- بھو ۹۹- بھو ۱۰۰- بھو	۱۲
۱۳	۱- کچھوت ۲- بھو ۳- بھو ۴- بھو ۵- بھو ۶- بھو ۷- بھو ۸- بھو ۹- بھو ۱۰- بھو ۱۱- بھو ۱۲- بھو ۱۳- بھو ۱۴- بھو ۱۵- بھو ۱۶- بھو ۱۷- بھو ۱۸- بھو ۱۹- بھو ۲۰- بھو ۲۱- بھو ۲۲- بھو ۲۳- بھو ۲۴- بھو ۲۵- بھو ۲۶- بھو ۲۷- بھو ۲۸- بھو ۲۹- بھو ۳۰- بھو ۳۱- بھو ۳۲- بھو ۳۳- بھو ۳۴- بھو ۳۵- بھو ۳۶- بھو ۳۷- بھو ۳۸- بھو ۳۹- بھو ۴۰- بھو ۴۱- بھو ۴۲- بھو ۴۳- بھو ۴۴- بھو ۴۵- بھو ۴۶- بھو ۴۷- بھو ۴۸- بھو ۴۹- بھو ۵۰- بھو ۵۱- بھو ۵۲- بھو ۵۳- بھو ۵۴- بھو ۵۵- بھو ۵۶- بھو ۵۷- بھو ۵۸- بھو ۵۹- بھو ۶۰- بھو ۶۱- بھو ۶۲- بھو ۶۳- بھو ۶۴- بھو ۶۵- بھو ۶۶- بھو ۶۷- بھو ۶۸- بھو ۶۹- بھو ۷۰- بھو ۷۱- بھو ۷۲- بھو ۷۳- بھو ۷۴- بھو ۷۵- بھو ۷۶- بھو ۷۷- بھو ۷۸- بھو ۷۹- بھو ۸۰- بھو ۸۱- بھو ۸۲- بھو ۸۳- بھو ۸۴- بھو ۸۵- بھو ۸۶- بھو ۸۷- بھو ۸۸- بھو ۸۹- بھو ۹۰- بھو ۹۱- بھو ۹۲- بھو ۹۳- بھو ۹۴- بھو ۹۵- بھو ۹۶- بھو ۹۷- بھو ۹۸- بھو ۹۹- بھو ۱۰۰- بھو	۱- سکت ۲- بھو ۳- بھو ۴- بھو ۵- بھو ۶- بھو ۷- بھو ۸- بھو ۹- بھو ۱۰- بھو ۱۱- بھو ۱۲- بھو ۱۳- بھو ۱۴- بھو ۱۵- بھو ۱۶- بھو ۱۷- بھو ۱۸- بھو ۱۹- بھو ۲۰- بھو ۲۱- بھو ۲۲- بھو ۲۳- بھو ۲۴- بھو ۲۵- بھو ۲۶- بھو ۲۷- بھو ۲۸- بھو ۲۹- بھو ۳۰- بھو ۳۱- بھو ۳۲- بھو ۳۳- بھو ۳۴- بھو ۳۵- بھو ۳۶- بھو ۳۷- بھو ۳۸- بھو ۳۹- بھو ۴۰- بھو ۴۱- بھو ۴۲- بھو ۴۳- بھو ۴۴- بھو ۴۵- بھو ۴۶- بھو ۴۷- بھو ۴۸- بھو ۴۹- بھو ۵۰- بھو ۵۱- بھو ۵۲- بھو ۵۳- بھو ۵۴- بھو ۵۵- بھو ۵۶- بھو ۵۷- بھو ۵۸- بھو ۵۹- بھو ۶۰- بھو ۶۱- بھو ۶۲- بھو ۶۳- بھو ۶۴- بھو ۶۵- بھو ۶۶- بھو ۶۷- بھو ۶۸- بھو ۶۹- بھو ۷۰- بھو ۷۱- بھو ۷۲- بھو ۷۳- بھو ۷۴- بھو ۷۵- بھو ۷۶- بھو ۷۷- بھو ۷۸- بھو ۷۹- بھو ۸۰- بھو ۸۱- بھو ۸۲- بھو ۸۳- بھو ۸۴- بھو ۸۵- بھو ۸۶- بھو ۸۷- بھو ۸۸- بھو ۸۹- بھو ۹۰- بھو ۹۱- بھو ۹۲- بھو ۹۳- بھو ۹۴- بھو ۹۵- بھو ۹۶- بھو ۹۷- بھو ۹۸- بھو ۹۹- بھو ۱۰۰- بھو	۱۳
۱۴	۱- کچھوت ۲- بھو ۳- بھو ۴- بھو ۵- بھو ۶- بھو ۷- بھو ۸- بھو ۹- بھو ۱۰- بھو ۱۱- بھو ۱۲- بھو ۱۳- بھو ۱۴- بھو ۱۵- بھو ۱۶- بھو ۱۷- بھو ۱۸- بھو ۱۹- بھو ۲۰- بھو ۲۱- بھو ۲۲- بھو ۲۳- بھو ۲۴- بھو ۲۵- بھو ۲۶- بھو ۲۷- بھو ۲۸- بھو ۲۹- بھو ۳۰- بھو ۳۱- بھو ۳۲- بھو ۳۳- بھو ۳۴- بھو ۳۵- بھو ۳۶- بھو ۳۷- بھو ۳۸- بھو ۳۹- بھو ۴۰- بھو ۴۱- بھو ۴۲- بھو ۴۳- بھو ۴۴- بھو ۴۵- بھو ۴۶- بھو ۴۷- بھو ۴۸- بھو ۴۹- بھو ۵۰- بھو ۵۱- بھو ۵۲- بھو ۵۳- بھو ۵۴- بھو ۵۵- بھو ۵۶- بھو ۵۷- بھو ۵۸- بھو ۵۹- بھو ۶۰- بھو ۶۱- بھو ۶۲- بھو ۶۳- بھو ۶۴- بھو ۶۵- بھو ۶۶- بھو ۶۷- بھو ۶۸- بھو ۶۹- بھو ۷۰- بھو ۷۱- بھو ۷۲- بھو ۷۳- بھو ۷۴- بھو ۷۵- بھو ۷۶- بھو ۷۷- بھو ۷۸- بھو ۷۹- بھو ۸۰- بھو ۸۱- بھو ۸۲- بھو ۸۳- بھو ۸۴- بھو ۸۵- بھو ۸۶- بھو ۸۷- بھو ۸۸- بھو ۸۹- بھو ۹۰- بھو ۹۱- بھو ۹۲- بھو ۹۳- بھو ۹۴- بھو ۹۵- بھو ۹۶- بھو ۹۷- بھو ۹۸- بھو ۹۹- بھو ۱۰۰- بھو	۱- سکت ۲- بھو ۳- بھو ۴- بھو ۵- بھو ۶- بھو ۷- بھو ۸- بھو ۹- بھو ۱۰- بھو ۱۱- بھو ۱۲- بھو ۱۳- بھو ۱۴- بھو ۱۵- بھو ۱۶- بھو ۱۷- بھو ۱۸- بھو ۱۹- بھو ۲۰- بھو ۲۱- بھو ۲۲- بھو ۲۳- بھو ۲۴- بھو ۲۵- بھو ۲۶- بھو ۲۷- بھو ۲۸- بھو ۲۹- بھو ۳۰- بھو ۳۱- بھو ۳۲- بھو ۳۳- بھو ۳۴- بھو ۳۵- بھو ۳۶- بھو ۳۷- بھو ۳۸- بھو ۳۹- بھو ۴۰- بھو ۴۱- بھو ۴۲- بھو ۴۳- بھو ۴۴- بھو ۴۵- بھو ۴۶- بھو ۴۷- بھو ۴۸- بھو ۴۹- بھو ۵۰- بھو ۵۱- بھو ۵۲- بھو ۵۳- بھو ۵۴- بھو ۵۵- بھو ۵۶- بھو ۵۷- بھو ۵۸- بھو ۵۹- بھو ۶۰- بھو ۶۱- بھو ۶۲- بھو ۶۳- بھو ۶۴- بھو ۶۵- بھو ۶۶- بھو ۶۷- بھو ۶۸- بھو ۶۹- بھو ۷۰- بھو ۷۱- بھو ۷۲- بھو ۷۳- بھو ۷۴- بھو ۷۵- بھو ۷۶- بھو ۷۷- بھو ۷۸- بھو ۷۹- بھو ۸۰- بھو ۸۱- بھو ۸۲- بھو ۸۳- بھو ۸۴- بھو ۸۵- بھو ۸۶- بھو ۸۷- بھو ۸۸- بھو ۸۹- بھو ۹۰- بھو ۹۱- بھو ۹۲- بھو ۹۳- بھو ۹۴- بھو ۹۵- بھو ۹۶- بھو ۹۷- بھو ۹۸- بھو ۹۹- بھو ۱۰۰- بھو	۱۴
۱۵	۱- کچھوت ۲- بھو ۳- بھو ۴- بھو ۵- بھو ۶- بھو ۷- بھو ۸- بھو ۹- بھو ۱۰- بھو ۱۱- بھو ۱۲- بھو ۱۳- بھو ۱۴- بھو ۱۵- بھو ۱۶- بھو ۱۷- بھو ۱۸- بھو ۱۹- بھو ۲۰- بھو ۲۱- بھو ۲۲- بھو ۲۳- بھو ۲۴- بھو ۲۵- بھو ۲۶- بھو ۲۷- بھو ۲۸- بھو ۲۹- بھو ۳۰- بھو ۳۱- بھو ۳۲- بھو ۳۳- بھو ۳۴- بھو ۳۵- بھو ۳۶- ب		



نام منونتر	نام پیران منونتر	نام سپت رکھ	نام دیوتوں کے	نام ایندر
۱۰	۴- نرنتر نیرامین ۶- جیدرتھ جیو دھ ۸- پور دوسن ۹- درش ۱۰- سیرج سورج	۴- بھار ۶- ست ساتھ	۱- بیہنگم ۲- کامگم	بہت
۱۱	۱- سر بگت ۲- سر دھنک ۳- چھامک ۴- درش دھرمک	۱- ہیکھ منتر ۲- ہنی ۳- نشد ۴- نیکھت ۵- وسو مہ	۱- جنگم ۲- کامگم ۳- بران پرکام نیرا پراکام	بہت



نام نمونتر	نام پسران نمونتر	نام سپت رکھ	نام دیوتا	نام ایندر
۱۱	۵- باہ ۶- من من ۷- نام کھنڈ نام رنڈ ۸- درو کم ۹- سوئم ۱۰- آواہ آداہ	۵- چاروہ رکھ چاروہ رکھ ۶- لہشت ۷- وشیٹ ۸- وٹ ۹- وٹ ۱۰- وٹ	یہ تین فرقہ دیوتوں کے ہیں جو برہما سے پیدا ہوئے تھے	
۱۲	۱- دیوان ۲- اپ دیو ۳- دیو سریشٹ ۴- دیو اشٹ ۵- دیو ناٹھ	۱- لہشت ست ۲- وشیٹ ۳- وٹ ۴- وٹ ۵- وٹ ۶- وٹ ۷- وٹ ۸- وٹ ۹- وٹ ۱۰- وٹ	پنج ہرت وغیرہ برہما کے لڑکے پنچ ہریت	۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰



نام منوستر	نام لپیران منوستر	نام سپت رکھ	نام دیوتا	نام امیندر
۱۲	۵- ولوک دےک	۵- ست سولہ سوت		
	۶- ولو پیر دےک پور	۶- پست ست سولہ سوت		
	۷- بر دیو	۷- بھرگ ست		
	دےک ۸- ولو سپریا	۸- سوت		
	دےک سورییا ۹- سورییا			
	سورییا ۱۰- پریو ریو پریو دےک			
۱۳	۱- چتر ۲- چتر ۳- پ ۴- برکھ ورت ۵- دھ	۱- دھرت مات ۲- دھرت مات ۳- دھرت مات ۴- دھرت مات ۵- دھرت مات	۱- سترام ۲- سترام ۳- سترام ۴- سترام ۵- سترام	۱- دیوس پت ۲- دیوس پت ۳- دیوس پت ۴- دیوس پت ۵- دیوس پت



نام منوشر	نام سپرن منوشر	نام سپت رکھ	نام دیوتمان	نام امیدر
۱۳	۵- اوہن ۶- سنتر ۷- سونے ۸- چتر برود ۹- کزن کھ ۱۰- نرہی ۱۱- ورنا ۱۲- دھونا ۱۳- سب ۱۴- سونے	۵- پرک ۶- پراپک ۷- نرٹ شو ۸- نرٹس ۹- تروپ ۱۰- نرہی ۱۱- ورنا ۱۲- دھونا ۱۳- سب ۱۴- سونے		
۱۴	۱- بدین ۲- ترک ۳- تیر ۴- مبرو ۵- مہر	۱- اگ ندر ۲- اگ ندر ۳- اگ ندر ۴- اگ ندر ۵- اگ ندر ۶- اگ ندر ۷- اگ ندر ۸- اگ ندر ۹- اگ ندر ۱۰- اگ ندر ۱۱- اگ ندر ۱۲- اگ ندر ۱۳- اگ ندر ۱۴- اگ ندر	چاکر چاکر چاکر چاکر چاکر چاکر چاکر چاکر چاکر چاکر چاکر چاکر چاکر چاکر	چ چ چ چ چ چ چ چ چ چ چ چ چ چ



نام منو منتر	نام سپران منو منتر	نام پیت رکھ	نام دیوتان	نام اپندر
۱۴	۴- لشن	۴- سج		
	विष्णु	शुवि		
	۵- پر مین	۵- بگت		
	प्रवीणा	युक्ति		
	۶- سینڈن	۶- سکر		
	सुनन्दन	शुक्र		
	۷- تیختومی	۷- اہت		
	तेजस्वी	अजित		
	۸- سمنل			
	सम्बल			
	۹- تنوگر			
	तनूय			
	۱۰- انوگر			
	अनुय			

تمام ہوا چہار وہ منو منتر ون کا بیان



## شعور ان اوصیائے

ناروئے کہا کہ منو شتر و ن کا حال شکر مجھ کو بڑی خوشی حاصل ہوئی اب مجھ کو یہ تینا ہو کہ منو شتر منہم یعنی پوشت  
 جواب گذر رہا ہے انکے کلمہ حالات سے واقف ہو جاؤں اور نیز سلسلہ را جیا یان کا جس قدر منو شتر مذکور میں  
 فرمان روائی کہ چکے ہوں سماعت کہ من برہانے فرمایا کہ اب ہم پوشت من کے اولاد کا ذکر کرتے ہیں  
 اور چونکہ اولاد من موصوف میں بڑے و صرم دان راجہ ہو گذرے ہیں اس باعث کہ حکایات انکے باعث  
 از دیاد صواب و صرم کے لائق ہیں واضح ہو کہ سورج جو کشیب سے پیدا ہوا ہے انکی عورت سنگیا نام سے  
 سرآوہ دیو اور رحم دو لڑکے اور جہنا نام ایک لڑکی پیدا ہوئی بعدہ سنگیا بوجہ کثرت جلال سورج کے تحت  
 مباشرت و قوت سورج کے ہوئی اور شکوہ تاب نہ رہی کہ پھر ساتھ آفتاب کے ہم بستری کرے چنانچہ  
 سنگیا نے مانند اپنے ایک عورت کو طیار کیا اور اسکا نام چھیا رکھا اور چھیا یانے وجہ موجودہ ذکر  
 اپنے کے سنگھا سے دریافت کیا اور فرمایا کہ حسب طرح تمہارا دکھ دور ہووے اس بات کا کہنا میں  
 اپنے ذمہ لینے کو حاضر ہوں سنگیا نے چھیا کو مہربان پا کر جواب دیا کہ میں اپنے والد کی گھر جاتی  
 ہوں تم بجائے میرے یہاں مقیم ہو کر میرے دو لڑکوں اور ایک لڑکی کو مثل اپنی اولاد کے تصور کر کے  
 انکی ولایت و پرورش میں دقیقہ فرماداشت نکرنا اگر مجھ کو چاہتی ہو تو یہی کرنا اور کوئی شخص اس پر  
 پر مطلع ہونے پاوے خوب احتیاط رکھنا یہ شکر چھیا نے جواب دیا کہ اچھا تم جاؤ جو کچھ ہمارے اور گذری  
 ہم گوارا کرینگے یہ شکر سنگیا خاموشی کو اختیار کر کے غایت خجالت و شرم سے اپنے والد کے گھر گئی اور جبکہ  
 اسکے والد نے اصلی حقیقت پر اطلاع پایا تو سنگیا سے نہایت کشیدہ خاطر و کبیدہ دل ہو کر شکوہ بہت  
 خوف دلایا اور خیال بدنامی کا کر کے اسکو ترک کر دیا پیار ہی سنگیا اپنی صورت کو تبدیل کر کے جسم چھیا  
 کا یعنی اسپ مادہ اختیار کیا اور نہایت خوف و بیم سے اوتھوں پہنچ گئی اور ادھر ادھر جگہ جگہ میں  
 سرگردان و حیران پھرتی رہی اور جانا اپنے گھر کا پسند نہ کیا یہ ماجرا سورج نے بالکل بنانا اور بدستور سابق چھیا  
 کے ساتھ رہتے رہے اور حسب طرح کہ سنگیا سے عیش و مباشرت کرتے تھے اس طرح چھیا کو ساتھ مصروف رہے  
 یہاں تک کہ دو لڑکے اور ایک لڑکی چھیا کے پیٹ سے پیدا ہوئے پہلا سا بن جو آٹھواں من ہو گا پہلے پیدا ہوا



دوسرا بیچ پڑنے زحل جو ہفتیم گرہ ہے دوسرے مرتبہ کمن بلون سے وید مشہود میں آیا تیسرے تاپے لڑکی تیسری دفعہ  
پیدا ہوسے جو عمر بن من کے ساتھ بیاہی گئی ہر چند کہ جیسا یا مدت مدید تک اس طور پر رہتے رہتے رہے کہ  
اسکو کسی نے نہ جانا کہ یہ سنگیا نہیں ہے مگر بعد اسکی عقل سابقہ میں فتور کلی واقع ہوا اپنے اُسے اپنے  
اصلی لڑکوں پر زیادہ محبت اور انہ کو صرف کڑا شرمع کیا اور سنگیا کے لڑکوں کو کمال نظر حقارت سے  
دیکھنے لگے ایسے کم تو جی کو سار بن من نے گوارا کر لیا مگر جم کو تاب برداشت کرتے اس قسم جو رو ظلم  
چھایا کی نہ آئے اور چاہا کہ چھایا کو مارین اس نیت سے جم نے اپنے پر کو چھایا کے اوپر بہ عزم مارنے  
کے اٹھایا یہ حرکت جم کی معافیہ کر کے کثرت غضب سے چھایا نے جم کو یہ سراپ دیا کہ جو پیر تم نے  
ہمارے مارنے کو اٹھایا ہے یہ پیر تمہارا جسم سے علحدہ ہو کر جاوے یہ سراپ منکر جم پتہ و خم کھاڑ  
ہوے سورج کے پاس گئے اور تمامی ماجرا کو کہ سنایا اور التماس کیا کہ مہاراج جہان کے تائبہ  
کرنے والے ایسی کرپا ہمارے حال زار پر مذہول کر دتا کہ ہمارا پیر کرنے سے بچ جاوے یہ سنکر سورج  
کو کمال تعجب و غایت حیرت ہوئی کہ یہ کیا ماجرا ہے اور جم سے فرمایا کہ یہ بات کچھ علت سے خالی اور وجہ موجب  
سے عاری نہیں ہے کیونکہ جب مارنے اپنی اولاد پر قلت و کثرت محبت کو اختیار کیا تو اُنہیں ضرور  
کوئی امر پوشیدہ ہے اور بھکوڑا افسوس ہے کہ تم بڑے دھروان و راست گو تھے سو تمہاری مار  
کے اشتعال طبع نے تھکو عیب و داغ لگا دیا اب ہم وجہ خاص کو دریافت کر لیون گے مگر ہم وہ سراپ  
جو تمہاری مارنے تھکو دیا یہ رو نہیں کر سکتے تھکو اسلئے کہ جہا نہیں کوئی باب یہ قدرت نہیں رکھتا کہ  
ماہلی سراپ کو فسخ کر سکے مگر ہم تھکو کہتے ہیں کہ تم زمین میں نہیں جاؤ گے اور نہ تمہاری کچھ درد ہو گا تم کچھ  
اندیشہ نہ کرو تم تنہا جہان کے مالک و منصف ہو گے یہ اس طرح جم کو سمجھا کہ سورج غصہ سے ساتھ چھایا  
سے کہنے لگے کہ اسے خراب عقل و بد روشن یہ تم نے کیسا ناقص فعل کیا ہے مار کے نزدیک سب  
لڑکے برابر ہوتے ہیں اُنہیں کسی و بیشی محبت کی اچھی نہیں ہوتی اسکی کیا وجہ ہے چھایا نے پاسخ دیا کہ  
تمہاری عورت سنگیا کے یہ دو لڑکے اور ایک لڑکی ہے اور آغاز سے انجام تک تمام ماجرا جو سورج کو کھدیا  
پتھر فوراً سورج اپنی سرگرمی اور تڑپاؤ سر کی زبانی حقیقت حال سنگیا پر کھائی گا چلی صل کر کے اپنی جلال کو کم کر دیا



اور عمدہ صورت و شکل اختیار کر کے روانہ ہوئے تاکہ ایسی صورت کو دیکھنے سے سنگیا کو اطمینان و رست حاصل ہو اور  
بعد حصول اجازت خسر کے سورج اس شکل میں جہاں سنگیارہتی تھی جا پہنچے اور دیکھا کہ سنگیا بصورت سپاہ  
پھر رہی ہے سورج نے اپنے تئیں بصورت اسپ کو رخ ہو کر مایا کہ مجاہد کر میں گر سنگیا قبول کر کے بھاگنا  
شروع کیا آخر کو سورج اسیر خیمہ شہوت ہو کر اپنی مٹی کو براہ دہن سنگیا کے ناک پر چھوڑ دیا چنانچہ نور آناک سنگیا سے  
دور لٹک پڑا جو نام اتنے کمار کے مشہور ہیں اور جو دیوتوں کے طبیب ہیں بعد سورج واپسی عورت کو  
غایت حسنین و خوبصورت سنگیا کو نظروں میں ڈھلایا اور سنگیا بھی راضی ہو کر اپنی اصلی صورت میں نمودار ہوئی  
اور سورج کے ہمراہ اپنے گھر آئی اور آگے سے بھی زیادہ دونوں بڑے عیش و عشرت کے ساتھ رہنے لگے اور  
چھایا بھی بہت میل و ملاپ و محبت و ارتباط کے ساتھ سورج کو گھر رہی اور لڑکوں و اولاد کا یہ حال ہوا  
کہ سزاوہ دیوتاؤں میں یعنی منو منتر ہوئے اور جم و کپت ہو کر بڑے رتبہ عظیم پر پہنچے اور جہاندی ہو کر  
گر خنچہ پر کونہایت مرغوب و مطبوع ہوئے یہ اولاد سنگیا کی ہے جس کا ذکر اوپر گذرا اور چھایا کی اولاد کا یہ  
حال ہے کہ ساہرن آٹھواں منو منتر ہوا اور نیمگرہ رتبہ اعلیٰ و درجہ بالا پر کایا ہوئے اور تپیشی لڑکے  
جو سمیرن کو بیای گئی تھی وہ آسمان میں مقیم ہے اسے ناروان سب کا چہرہ بہت خوشی کا دینے والا اور  
باعث کثرت اولاد اور باعث کثرت اولاد و سبب انجام حالات اور بھگت و گت عطا کرنے والا ہے

### اٹھارھواں اوصیائے

بعد سوال نارو کے برہمانے فرمایا کہ اب ہم جو منو منتر گذر رہا ہے یعنی سزاوہ دیوتاؤں کا منس بیان کرتے ہیں چنانچہ  
بھاری بھاری راجی صاحب شوکت و اجال و بڑے بڑے فرمان روایان پر کمال اور بادشاہان روز زمین و آسمان  
غور و محکین اور نامداران عدا و بھادران باؤل اور خدیو بان بان بازو جان نثار و حواقین اہل اقتدار و وقار گذری ہیں  
ہو کہ سزاوہ دیوتاؤں اور حصول فرزند و پسند کی بہ اعانت و اقتدار شبست میں کو برن جگ کو شروع کیا تاکہ کوئی لڑکا  
پیدا ہو ورنہ ہی دریا میں سزاوہ دیوتاؤں کی رانی نے شبست سے التماس کیا کہ مہاراج ایسے تدبیر کیجئے جس میں لڑکی  
پیدا ہو کیونکہ لڑکی تو اب عظیم کو بڑھائی والی ہے اور لڑکے پیدا ہونے سے خیم مبارک و فرخندہ ہو جائے اور کھیتان  
دان کرنے سے ملک ملتی ہے چنانچہ یہ التماس رانی کو شبست ڈھلایا اور سجا و منتر فرزند کو دیکھ کر ہونے کا



نشر بدل دیا بدین وجہ یہاں سے ولادت پس کے دختر پیدا ہوئی جسکا نام الارکھا گیا اور سرادہ دیو سن کو نشست  
 کہا کہ یہ بات برخلاف نیت و درخواست ہماری کے کس طرح ظہور میں آئی نشست کی حقیقت حال پر راجہ کو  
 آگاہ کیا اور کہا کہ تم کچھ لولہ نہ ہو تمہارے مقصد ولی کو پورا کر نیکی چنانچہ سرادہ دیو نے الا کو نہایت پر حلال  
 دیکھ کر اڈا نام سے اسکو اپنے پاس بلایا اور جو رنج کہ دل میں تھا اسکو دور کر کے کہا کہ ہمارے پاس آکر  
 ہو و حسب کرداد انے کہا کہ مہاراج آپ کو خواہش تو کہ فرزند کی ہے اور چونکہ میں مترابرن کی انس سے  
 پیدا ہوئے ہوں لہذا میں انکے پاس جا کر تمہاری خواہش کو پورا کر دوں گی یہ کہا اور پاس مترابرن کے  
 جا کر دونوں ہاتھ جوڑے ہو عرض کیا کہ میں آپ کے انس سے پیدا ہوئی ہوں جو کچھ کہ آپ حکم دیں بجالاؤں  
 یہ سنکر مترابرن نے کہا کہ اے اڈا تمہاری منت و رستی سے غفلت میں تم جہان میں ہمارے نام سے مشہور  
 ہو گے اور تم سرادہ دیو کے لڑکے ہو کر نام سدمن کے مخاطب ہو گے یہ سنکر اڈا فوراً بلا خوف سرادہ من کے  
 پاس آئے اور نشست نے سدا شیو کو اپنی ریاضت سے خوشنود کر کے یہ بردان طلب کیا کہ اڈا سرادہ  
 دیو کے لڑکے کا لڑکا ہو جاوے شیو نے یہ بردان دیکر اندر دھیان ہو گئے اور اڈا بھی لڑکا ہو کر نام سدمن  
 کے مشہور ہوئے اور اپنے نیک روی سے سرادہ دیو کو کمال خوشنود رکھا اتفاقاً ایک روز سدمن بطور  
 مسافروں کے آ رہے ہو کر واسطے شکار کے اتر طرف گیا اور سرگر کہنے جہاں شیو گر جا سمیت بہار کر رہے  
 تھے جا پہنچا چنانچہ فوراً وہاں پہنچے پر سدمن مع تمام ہر ایمان اپنے کو عورت ہو گیا اور ظہور سے یا جہاں  
 تمام ہر ایمان عالم حیرت میں خاموش ہو گئے وجہ یہ ہے کہ ایک زمانہ میں تمام دیوتا وغیرہ واسطے دیکھنے سدمن  
 کے اسی مقام پر گئے تھے اسوقت شیو گر جا مہارانی کے ساتھ بہار کر رہے تھے آخر کو دیوتاؤں نے موقع مناسب  
 و محل قابل ملازمت کا نہ جانکر بلائیں مرام شرم و خجالت کے ساتھ بدری بن میں جا کر قیام کیا اور چونکہ گر جا  
 مہارانی نے اس ہجر پر واقف ہو کر نہایت انفعال و خجالت کو ظاہر کیا بدین وجہ شیو کو کہا کہ آج جو شخص  
 اس مقام پر آدیکھا وہ عورت ہو جاوے گا چنانچہ اس خوف سے اس مقام میں کوئی تنفس نہیں جاتا بالحق سدمن  
 مع ہر ایمان کو حیران و پریشان تمام جنگل میں پھرتا رہا اور کسی جگہ مقام نہ کیا اتفاقاً چند راتوں نے ایک مقام  
 پر سدمن کو جو عورت ہو گیا تھا دیکھا اور فریفتہ حسن و جمال ہو کر پا پا کر اُس کے ساتھ محاسنت میسر آوے



اور اس عورت نے بھی مہال چندرمان کو فرار جان بچا ہا اور بعد وصال کے عورت مذکورہ ایک لڑکا بڑا صاحب  
اقبال پیدا ہوا جسکا نام پرور ہو اور وہاں جسکا نسب بہت بڑھا اور جسکے خاندان میں راجا مان نامدار پیدا ہوئے اور  
اسی وقت سے سوم نسب مشہور ہوا جس میں سری کرشن چندر نے اوتار لیا مہا چکر کہ سوم نسب ہما پتھن بہت بڑھا مگر ہم طوالت  
کی وجہ سے ذکر انامی فرمان روایان نامداران اس نسب کو ترک کرتے ہیں اختصار میں ذکر نسبت اپنے گرو کو بہت  
یاد کیا اور گرو نہایت خاوندی کر کے عورت مذکورہ کی پاس لگا اور اسکو ایسی حالات میں گرفتار پا کر ہوا اسکو کہ میں  
پھر مرد ہو جاؤں گا تو کیا نہایت کرنا شروع کیا آخر کو شیو خوشنود ہو کر نسبت ہو فرمایا کہ جو چاہتی ہو وہی دربان  
ہم کو دینگے نسبت نہ کہا کہ سدن بہت دور ہو جاؤں میری تمنا صرف یہی ہے شیو نے اپنا گلے کلام کو یاد کر کے فرمایا کہ  
سدن ایک مہینہ عورت اور ایک مہینہ مرد ہو جایا کریگا اور اپنا کاروبار سلطنت کو انجام دیتا رہو باوصفیکہ سدن نے  
یہ بردان پا کر کاروبار سلطنت کو اپنے گردن پر لیا لیکن اسکے ایام خلافت میں رعایا اس سے راضی نہ رہی اور  
سدن سے تین لڑکے پیدا ہوئے جنکے نام اوتکل، وئی، وکیل ہیں چنانچہ اوتکل کے نام سے اوتکل نسب  
مشہور ہوا اور گیارہویں نام گئی کے ظاہر سے اور بل ملک پچھم میں مقیم رہے چنانچہ بوجہ قیام کرنے  
ان تینوں کے دس تینوں ملک بنام اٹھین کے مشہور ہیں آخر کو راجہ سدن نے سلطنت اپنے  
لڑکے کو دیکر آپ تو میں میں چلا گیا اور انکو سب لڑکے بڑی دھرم وان راجہ ہوئے

### اونیسواں ادھیائے

نارو نے کہا کہ بعد ترک کرنے سلطنت و مقیم ہو کر جنگل راجہ سدن کے سن ذکیا کام کیا برعکس نے فرمایا کہ میں  
وٹل لڑکے پیدا ہوئے جنکے نام ہم آہن بیان کر چکے ہیں منجملہ انکے اکچھواک جو سب سے بڑے تھے نکا  
نسب ہم بیان کرتے ہیں واضح ہو کہ اکچھواک کو ستوا لڑکے پیدا ہوئے جو سب کے سب دھرم وان اور رعایا پروری  
میں بے عدیل و بے نظیر تھے منجملہ سوا لڑکوں کے سب سے بڑے لڑکے کا نام بلکچھ تھا اور وہی اچھو دھاکا راجہ  
ہو کر ماحقہ سلطنت کیا ایک ذرا کچھواک سرادہ کرنے کا ارادہ کیا اور چونکہ سرادہ میں ضرورت گوشت کی تھی  
میں وہاں اکچھواک نے پلکچھ سے کہا کہ گوشت لاؤ یہ حکم اپنے والد کا سنکر لکچھ فوراً جنگل میں گئے اور ایک سنا  
یعنی خر گوشت کو مارا اور بے چلے راہ میں بوجہ کسافت و غلبہ ہونے کے در ماندہ ہو کر کچھ گوشت جو تناول



اور باقی لاکھ اچھواک کے حوالہ کر دیا۔ شبست گورنہ جانا کہ یہ گوشت چھوٹھا یعنی نایاک ہے راجہ اچھواک کو مطلع کیا اور راجہ اچھواک اپنے لڑکے سے ناراض ہو کر بعد قطع تعلق ترک کاروبار سلطنت کے جنگل کو تشریف لے گئے اور عبادت و ریاضت سداشیو میں دل لگایا اور بعد ہم ہو جانے عمدہ گیان کے جو صحبت و کلمات نصائح شبست سے انکو حاصل ہوا تھا پر ہم پد کو پایا اور بعدہ شبست نے بلکہ گوراجہ بنایا جکا جہان میں نام سدا مشہور ہوا اور بعدہ یکے بعد دیگرے فرزان روائی کرتے رہے تفصیل اسکی یہ ہے

### اسامی راجایان سورج نمبی

بجملہ تین لڑکوں و صندار کے بڑا تھا اور اسی وجہ سے راجہ اودھ کا ہوا۔

۱۵۔ درو حاسو

- ۱۔ من ہو پس ست
- ۲۔ اچھواک
- ۳۔ بلکہ یعنی سدا
- ۴۔ پر ن جی
- ۵۔ کوکتھ
- ۶۔ ہر باہ
- ۷۔ ارنا ہینے انیا
- ۸۔ شبست راشو
- ۹۔ پر تھنہ
- ۱۰۔ خدر
- ۱۱۔ جونا شو
- ۱۲۔ سارست
- ۱۳۔ برہد شو
- ۱۴۔ کبلی ہی۔

- ۱۴۔ ہر شو
- ۱۵۔ بکیمبہ
- ۱۸۔ سنگھ ناشو
- ۱۹۔ کرشاشو
- ۲۰۔ پر سین جت
- ۲۱۔ یونا شو

جبکہ راجہ پونا شو کے کوئی لڑکا پیدا نہوا تو یہ راجہ بہت ملول خاطر ہو کر مع ایک سو اپنی رائیون کے جنگل میں گیا اور وہاں من لوگون نے جمع ہو کر واسطے تولد فرزند کے انیدر کی جگہ راجہ سے کرایا کر تقدیر و مشیت انیدی سے ایک روز راجہ رات کے وقت تشریف لب ہو کر واسطے



پنیے پانی کے اُس مکان کے اندر گیا جہاں سامان جب کار کھا ہوا تھا اور نیشتران تمام و کمال سو رہے تھے چنانچہ  
 راجہ نے اُس کلس کا جل پے لیا جسکو نیشتران نے منتر بڑھاکر بند کر دیا تھا آخر کو جبکہ بوقت صبح نیشتران نے  
 کلس کو جل سے خالی پایا تو سب لوگوں سے دریافت کیا اور کہا کہ یہ وہی کلس تھا جسے راجہ کے گھر لڑکا پیدا  
 ہوتا انھیں راجہ نے حقیقت حال پر مطلع ہو کر انیش کی ڈنڈوٹ کیا اور ایام مہمودہ میں پہلو عورت راجہ کے  
 پھاڑ کر کے ایک خوبصورت لڑکا پیدا ہوا اور واسطے دودھ کے رونے لگا نیشتران کو بڑا ترود تھا کہ اسکو دودھ  
 کی سطح لیگا اور یہ لڑکا کیونکر نشوونما پاویگا چنانچہ انہی نے ظاہر ہو کر کہا کہ اسے ماندھاتا تم گریہ و زاری نہ کرو  
 اور اسکو دودھ دیکر زندہ رکھا اسی وجہ سے انکا نام ماندھاتا ہوا اور انیش نے راجہ جو تباشو پر اسی پرورش کیا  
 کہ باوجودیکہ چاک ہونے پہلو کے وہ زندہ رہا کچھ دن کے بعد راجہ کا روبرو سلطنت کا سپرو ماندھاتا کے کر کے  
 آپ ریاضت و عبادت میں مشغول ہو گیا اور راجہ ماندھاتا سب بھوم یعنی تمام روئے زمین کے تہشاہ ہو  
 اور بنام ترسڈس کے شہرت پایا اور ماندھاتا کے دولہے کے پیدا ہونے ایک برکت تک دوسرا مہینہ منجھانکے  
 راجہ بچپن میں ایسے ہوئے کہ جنگلی نیاہ میں اندر آئے اور راجہ بچپن میں انید کی مدد کیا ایسا اور کوئی راجہ نہیں ہوا  
 برکت تک سے جو راجہ بچپن کے چالی تھے ترسڈس میں راجہ ہوا اور اسے ست برت نام ایک لڑکا پیدا ہوا  
 جس نے تیج منتر دن کو خراب کر ڈالا اور اپنی عورت کو قتل کر کے انواع گناہ و قسام پاپ کرنا شروع کیے آخر  
 کو راجہ ترسڈس نے ست برت کو حکم دیا کہ وہ گھر سے نکل جاوے اور ست برت ہو جب حکم راجہ کے گھر سے  
 نکل کر متصل روسوین خانہ کو رہنا سہنا اختیار کیا اور راجہ ست برت اپنی لڑکے کے افعال قبیح و حرکات ناملائم ملاحظہ کر  
 بعد ترک سلطنت کے جنگل کو چلا گیا اور عبادت سدیشو میں مصروف ہوا اور سبوانتر ہی گھر بار چھوڑ کر کے نزدیک راجہ  
 کے ریاضت کرنے لگے اسی عرصہ میں سبوانتر کی عورت اپنی ایک لڑکے کو جو درمیانی تھا کلا باندھ کر فروخت کرنا چاہا اور  
 اسکی قیمت میں اکیسوا دہ کاوان کی پرورش کو مقرر کیا ست برت لڑکے کو کلا باندھنا ہوا دیکھ کر نہایت مہربانی  
 سے اسکو چھوڑ دیا اور پرورش و پرداخت کو اپنے ذمہ لیا چنانچہ وہ لڑکا سبوانتر کا اسوقت سے بنام گلاب کے  
 مشہور ہو کر سبوانتر کی نیکنامی کو بڑھایا اور ایک گوترب نام گلاب کے جہان میں مشہور ہوا اور ست برت نے  
 ہر طرح سے سبوانتر کا پرست پال کیا اور انواع جنگلی جانوروں کو قتل کرنا شروع کیا اور شبستان



ہر طرح سے خاندان شاہی کی پرورش و پرورش میں دل و جان سوسامی رہی مگر ست برت کو گھر میں طلب نہ کیا  
یہاں تک کہ بارہ سال ست برت کو باہر رہتے گذر گئے اور جبکہ ست برت کو گوشت دستیاب نہوا تو نہایت بھرا  
اور غصہ گر سگی سے برہم ہو کر شبست کی ایک مادہ گاؤ کو قتل کیا اور اسکا گوشت اپنی گھر لاکر خود مع فرزند من کے  
تناول کیا یہ باجراتھ سٹ نے سماعت کیا اور شکوہ اپنی ٹھہرایا اور چونکہ ست برت نے مادہ گاؤ کو  
اول تو پتر کر م اور انکی خوشنودی کی واسطے قتل نہیں کیا تھا دوسرے وہ مادہ کو گرو کی تھی تیسرے گرو کے  
اجازت حاصل نہیں کیا لہذا تین قسم سے اس فعل میں گناہ و عذاب سخت مقصور کر کے اسکا نام ترنگ کھدیا  
اسی عرصہ میں بسوانتر جنگل سے اپنی گھر آئے اور ست برت کو اور بہت خوشنود ہو کر اسکو پاتے راجہ ترپارین  
تارک اسطنت والدین کے راجہ بنایا اور مع جسم کے اسکو سورگ اپنے بہشت میں داخل کیا جہاں دیوتوں نے  
اسکو سورگ سے نیچے ڈال دیا مگر بسوانتر نے اسکو گرنے نہ دیا بلکہ روک لیا چنانچہ آج تک آسمان میں دکھائی دیتا ہے  
راجہ ست برت کی ہر شہید رہا ہوئے اور جھون نے راجہ جو جگ کو ختم کیا اور جہاں میں ملقب تھراٹ یعنی  
شہنشاہ کے ملقب ہوئے مگر جبکہ راجہ ہر شہید کے کوئی لڑکا پیدا نہوا تو دسے کمال نگین ہو کر جنگل میں چلے گئے  
اور وہاں نار دسے ہدایت پا کر برن کے نتر کا باپ کیا اور یہ شکپ کیا کہ اسے برن اگر ہاری لڑکا پیدا ہوگا  
تو اسکو بل یعنی قربانی کر کے تمھاری جگ کر نیگے چنانچہ برن خوشنود ہو کر فرمایا کہ اچھا تمھارا مقصد پورا ہوگا انجھتر  
راجہ کو لڑکا پیدا ہوا جبکہ نام روہت رکھا گیا اور فوراً برن نے تشریف لاکر راجہ سے کہا کہ ہاری جگ کہ دراجہ  
جواب دیا کہ جب پس یعنی جو انسان یا حیوان قربانی کیا جاتا ہے بلا دندان ہو تب لائق قربانی کے ہوتا ہے ہنوز  
اس لڑکے کے دانت موجود ہیں ایسا پس لائق جگ کہ ابھی نہیں ہے کیونکہ جب پس کے دانت نہیں ہوتے  
تو راجہ کو جو جگ کرتا ہے اور نیز پس کے حق میں بہتر ہوتا ہے آخر کو فوراً لڑکے کے دانت گر پڑے راجہ سہنے  
فرمایا کہ دانت پھر ہو جاوین فوراً بدستور سابق دانت نمودار ہو گئے برن نے فرمایا کہ بلا دانت ہو جاوے پھر لڑکا  
ہو گیا تب راجہ نے بہانہ کو کام فرما کر برن سے کہا کہ پس جب جو ان ہوتا ہے تب واسطے جگ کہ کار آمد و مقدر  
کہا گیا ہے یہ کہہ کر راجہ نے اپنے لڑکے کے بچانے کے لیے تقریب سے برن کو قائل کر دیا اور جبکہ روہت جو ان  
تو اسکو جنگل میں بھیجا تا کہ بچ جاوے مگر جبکہ برن نے روہت کو گھر میں نہ رکھا تو راجہ کی دغا بازی پر وقف ہو کر



یڑا غصہ کیا اور راجہ بجارضہ مہودر کے قتل ہو گیا اور روہت نے چاہا کہ گھر میں جا کر راجہ کو ملاحظہ کروں لیکن  
 انیدر بصورت برہمن روہت کے پاس جا کر منع کیا اور کہا کہ سیر ماک و مساک تمام دھرموں کی اعلیٰ ہے  
 گھر میں جانا کچھ ضرور ہنن چنانچہ روہت نے ایسا ہی کیا اور بدستور جنگل میں مقیم رہے اور انیدر ہر سال اگر  
 روہت کو یہی فرمائش کرتے رہے کہ گھر میں جانا اچھی بات ہنن اور روہت چھ سال تک صحرا و رومی و قیام  
 و شت پر غار میں مصروف رہا اور بعد اچکرت کے درمیانی لڑکے کو مول لیکر اپنے باپ راجہ پرستھند کو دیا اس  
 لڑکے کا نام تھہ چوہہ تھا جبکہ راجہ نے قربانی کر کے جگ کیا اور برن وغیرہ تمام دیوتوں کو خوشنود کو دیا اور راجہ  
 نے عارضہ سخت سے ربائی پائی بعد روہت سے ہرت اور ہرت سے چمپ پوری اور چمپ پوری سے  
 سنجے اور سنجے سے مرگ اور مرگ سے برگ اور برگ سے باہ پیدا ہو کر کے بعد دیگرے سلطنت کرتے رہے مگر  
 جبکہ باہ کے اوپر دشمنوں نے حملہ کر کے انکو سلطنت سے خارج کر دیا تو راجہ باہ مع زن و فرزند کے بھاگ کر  
 اورج من کے یہاں پناہ گیر ہوئے جہاں راجہ باہ سے سگر پیدا ہوئے اور سگر جو کیم مع زہر کے پیدا ہوئے تھے  
 بدین وجہ نام سگرینے مع زہر رکھا گیا اور سگر نے اورج من کی ایک بان سینے پر پاک و پر جلال حاصل  
 کر کے دشمنوں پر فتح پایا اور اپنی مہر و فی سلطنت پر قائم ہو کر دھرم کا رواج دیا

۲۹- ہرت

साम्प्रदाता अवेदव

۲۲- ماندھا تا عرف ترس وکس

۳۰- چمپ

۲۳- مچکند

۳۱- سنجے

۲۴- پرکٹ سک

۳۲- مرگ

۲۵- تر پیا برن

۳۳- برگ

۲۶- ست ہرت سینے ترنگ

۳۴- باہ

۳۵- سگر

۲۷- ہرستھند

۲۸- روہت



## پیشوا ان اوصیاء

سوت نے کہا کہ یہ حال راجہ سکر کا سماعت کر کے برہمائے نارونے سوال کیا کہ مہاراج باہ کے لڑکے کس طرح  
 مع زہر کے پیدا ہوئے جسکی وجہ سے انکا نام سکر ہو ابرہمانے فرمایا کہ جب راجہ باہ گرفتار پنجہ نسوان ہو کر رات  
 و دن عیاشی و شہوت زنجان حسین میں مشغول رہنے لگا اور کاروبار سلطنت کو بالاسے طاق رکھ دیا تو اسوقت  
 سے سے اور تال شکم اور سبک یہ تینوں راجے جو اسکا بڑے دشمن تھے مع پانچ گروہ راجکھشون کی جو معین و  
 مددگار انکے تھے راجہ باہ پر خروج کیا اور راجہ کو مغنم کر کے آپ سلطنت و ملک موروثی پر قبضہ کر لیا اور  
 اپنے دوستوں کو اکثر ممالک دے دیا اور راجہ باہ سلطنت سے خارج ہو کر اورج من کی پناہ میں جا کر  
 وہاں مقیم رہا اسکی بڑی رانی جسکو جادوئی کتہ میں حاملہ ہوئی اور اسکی سوت نے ازراہ عقد و عقد کے رانی کو  
 زہر دیا تاکہ وہ یا اسکا حمل سلامت نہ رہے آخر کار راجہ باہ وہاں اورج من کے مکان میں مر گیا اور جادو  
 رانی کی ہستی ہونا چاہا لہذا اورج من نے سوتی ہونے سے روکا اور اسی کی معرفت راجہ کا گریا کرم کر اگر اسکو اپنے  
 مکان میں مقیم کر لیا جان ساعت سعید میں رانی سے ایک لڑکا با طلعت نورانی عرصہ شہود و منصفہ جو دین آیا  
 اور اورج من نے لڑکے کو مع زہر کے معاشہ کر کے نام اسکا سکر رکھ دیا اور بعد جات کرم کرنے کے میں جھوٹ  
 نے سکر کو اول تمام علوم تعلیم دیا اور بعدہ ایک ایسا بان رحمت فرمایا جو ہر ایک کو ملنا دشوار ہی اور شیوکی پرست  
 سکھلا کر سکر سے شیو کی پوجن کرایا شیو بد رجنایت سکر سے خوشنود ہوئی اور سکر شیو کی خوشنودی اور اورج  
 من کی دستگیری سے دشمنوں کے اوپر خروج کر کے اسی بان سے جو من موصوف تھے دیا تھا تمام دشمنوں کو  
 ہلاک کر کے غالب آئے اور راجکھش و غیرہ جو فرقہ جو ان سے تھے مغرور ہو گئے اور جا کر لٹٹ کے اس  
 پناہ لیا اور سکر نے بوجہ ممانعت و طرفداری لٹٹ کو گروا لگی خوزیزی سے و گڈر کیا اگر ان سبھوں کے  
 اصلی و صرم کو غارت کر دیا یعنی بعضوں کے تمام بال سر کے مونڈوا ڈالا اور بعضوں کے آدھے بال کٹوا کر  
 آدھے رہنے دیا علی ہذا القیاس اسی قسم کی ذلت و خواری ہر ایک کو دیکھ کر لایا اور ہر ایک کے طریقہ پر  
 پر سب کو قایم کر دیا بعدہ سکر نے اورج من کو گرو کر کے اسیدہ جنگ کرنا شروع کیا اور سنسکار کر کے  
 گھوڑے کو ہمراہ توج دریا سورج کے روانہ کیا اور ساتھ ہزار راجہ کے لڑکے بھی ہمراہ لگے چنانچہ گھوڑا سمندر



کنارہ گوشہ اگن میں گیا جہاں انیدر نے دغا کر کے گھوڑے کو چور لیا اور نزدیک کپل من کے باندھ کر آپ چلے گئے اور راجہ کے تمام لڑکوں نے جبکہ باوجود تلاشیں بسیار و تفحص بشیار کے گھوڑے کو کہیں روئے زمین میں پنا تو زمین کو کھودنے لگے اور جبکہ گھوڑے کو دیکھا کہ کپل من کے پاس باندھا ہوا ہے تو دسے سب بیکارگی کرنے لگے کہ یہ شخص ہے جسے ہمارے گھوڑے کو چور لیا دیکھو یہ شخص کیسا مکار ہے کہ انھیں بند کیے ہوئے بیٹھا ہے اور ہمارے گھوڑے کو چور لیا اسکو مارو اور مار ڈالو کیونکہ یہ بڑا پانی ہے یہ کہا اور اپنے اپنے اسلحہ لیکر کپل کی طرف حملہ کیا اور جبکہ کپل نے اپنی آنکھوں کو داکیا تو دسے سب آتش قہر کیل سے جل کر آگ آگائیاں میں خاکستر ہو گئے صرف چار لڑکے سلامت رہے اور بیچ جن نامے ایک اور لڑکا جو دوسری رانی سے تھا جان سلامت رہا اسی بیچ جن کا دوسرا نام اس منجس ہے اور جس سے انومان نامے ایک لڑکا پیدا ہوا وہی انومان کپل کے پاس سے گھوڑے کو لا کر جنگ کو ختم کرایا یہ سنکر ناروئے برہما سے کہا کہ یہ مجھ کی کیفیت مفصل کے ساتھ بیان فرمائیے برہما نے فرمایا کہ یہ بیچ جن بیٹے اس منجس رانی کشنی نام سے پیدا ہوا تھا وہ اول جنم میں جوگی تھا اور بوجہ خراب ہو جانے جوگ کے راجہ کے گھر پیدا ہوا اور اجداد دھیا کے لڑکوں کو جمع کر کے دریائے سار جو میں لہو و لعب و بازی تماشا کرتا تھا سب لڑکوں کو سار جو میں غرق کر کے مار ڈالا چنانچہ ایسی حرکت ظالمانہ سے وارثان اطفال مغروق رسیدہ ہو کر راجہ سگر سے فریاد کیا اور راجہ سگر نے اس منجس کو گھر سے نکال دیا مگر اس منجس اپنے باپ سے جدا ہو کر نہایت خوشی کے ساتھ سار جو کے کنارہ گیا اور سب لڑکوں کو زندہ دریائے باہر نکال دیا جبکہ تمام ساکنان اجداد نہایت خوش اور کمال شہجہ ہوئے اور راجہ بھی حیرت میں ہو کر اپنے لڑکے کو سدھ جوگی کا قصہ کیا انھیں انومان جو اس منجس کا لڑکا تھا اپنی جد امجد راجہ سگر کی خدمت میں مصروف رہا اور واسطے لانے گھوڑے کے مندر کے کنارہ جا کر اس راستہ سے جبکہ اسکے بزرگوں نے کھودا تھا زمین کے نیچے گیا اور دیکھا کہ ایک انبار راکھ کا جمع ہے اور کپل من بشن کا اوتار بیٹھ میں چنانچہ انومان نے بعد از مدت کے پر نام کیا اور کپل انومان سے بہت خوش ہو کر فرمایا کہ یہ گھوڑا جو زندہ ہوا ہوا راجہ سگر کی جنگ کا یوم اسکو لیا کہ جنگ کو ختم کرو اور یہ ساٹھ ہزار تھاری بزرگ جو جاگیر خاستر ہو گئے ہیں آئیں یہ تصور نہیں ہو سکتا کہ سب گنگا جیل سے کت کو یا دینگے تم واسطے لڑکوں کا کہ تیر کی رو سے انومان بہت خوشی کی ساتھ



گھوڑے کو لا کر جگ کو ختم کیا اور بہت مال و دولت حسب استحقاق سب کو تقسیم کیا اور راجہ سنگرنے ایک سو ستمہ  
جگ کو کیا اور تمام جہان کی راجگی پر قادر رہے اور بعد انسومان کو راج کاج اور دھیا کا سپر کر کے آپ مہا  
مین ریاضت و عبادت کرنے لگے اور حسب ہدایت اور ج من کڑی سدا شیو کی پرستش کر کے پر م پید کو پایا

### اکسوان اویا

نارو نے کہا کہ راجہ سنگر کے ساتھ ہزار لاکھ کس طرح پیدا ہوئے اور اس شخص کی ولادت کس طرح واقع ہوئی  
نے فرمایا کہ راجہ سنگر کی دورانیان مہین ایک کا نام سمت تھا اور دوسرے کو کیشنی کہتے تھے یہ دونوں رانیان  
اپنی خدمت و اطاعت اور ج من کو کمال خوشنود کیا اکیروز من نے بہت خوش ہو کر فرمایا کہ تم دونوں کی جو  
خواہش ملی ہو وہ سے طلب کرو یہ سنکر سمت نے کہا کہ مجھ کو ساتھ لے کر دیجیے اور کیشنی نے کہا کہ میں صرف ایک لڑکا  
چاہتی ہوں من نے فرمایا کہ یہی ہو گا چنانچہ سمت نے ایک توہنی جو چھوٹے چھوٹے بیجون کی پتی ظاہر ہوئی اور اس  
توہنی کو احیاض روغن تر وین ڈال دیا جہاں سے ساتھ ہزار لاکھ بلاغیہ اچھے خاصے پیدا ہوئے اور کیشنی  
کے تہرے جل کیے اور کیشنی سے ایک لڑکا پیدا ہوا جو نام پنجن کے مشہور ہوا اور جب کا ذکر اوپر گذرا اور  
پنجن جن سے انسوان پیدا ہوئے اور انسوان کو راجہ ولیپ پیدا ہوئی چنانچہ راجہ انسوان نے ولیپ کو  
دیکر واسطے لانے لنگا کے سخت ریاضت و عبادت کیا اور آخر کو بلانیل مرام جاو قیام و مکان یا منت گاہ  
رگے اور آخر کو راجہ ولیپ بھی سلطنت و دست بردار ہو کر واسطے لانے لنگا کے گئے اور ایڑے کو راج کاج پر  
کر کے اور خود بھی بلانیل مرام جان بحق تسلیم ہوئے گئے لڑکے بھگیرتھ واسطے لانے لنگا کے گئے اور اپنی رشتہ  
و عبادت سے آؤ شکت سری گنگا مہارانی کو خوشنود کیا اور گنگا کی ظاہر ہو کر راجہ بھگیرتھ کو اپنی درشن سے ممتاز  
فرمایا اور جبکہ راجہ بھگیرتھ نے اپنا مطلب عرض کیا تو کہا کہ اے راجہ بھگیرتھ ہم چلنے کو طیارہ بن کر جا نہیں سکتے  
کون جو ہماری تیر رفتاری و سرعت کو روکے کیونکہ بد دن روکھی کے ہم طبقات عالم پائین کو چاک کر کے  
جوتل کو چلے جاوینے یہ سنکر راجہ بھگیرتھ نے سدا شیو کی بہت دنوں تک عبادت کیا اور سدا شیو خوشنود  
ہو کر راجہ بھگیرتھ کو درو و ظاہر ہوئے اور راجہ بھگیرتھ نے پر نام کر کے است پر سدا شیو فرمایا کہ بد دن انکو  
راجہ نے اپنی غرض اصلی کو مفصل عرض کیا سدا شیو نے منظور فرمایا کیونکہ شیو ہمیشہ غور کے دور کر نوا میں اور جبکہ



بھگیرت نے گنگا سے اتنا س کیا کہ سدا شیو واسطے قطع عمرت و عجلت رفتار و مدار کے موجود ہیں تب گنگا نے اپنی  
 دھارا کو چھوڑ دیا اور تینوں جہان میں باہا کار ہو گیا اور جمع جانداران اسوقت سخت گھبرائے اور سدا شیو نے صرف  
 اپنی ایک جٹا میں گنگا کو اس قدر روکا کہ پھر انکی دھارا معلوم نہیں ہوتی تھی کہ کہاں چلی گئی اور راجہ بھگیرت نے  
 اپنے اصلی مطلب کو غائب ہوتے دیکھ کر شیو کی بڑی استعجاب کیا چنانچہ شیو نے خوشنود ہو کر اپنی جٹا کو نیچا لیا  
 تین قطرہ ٹپکا تین دھارا ہو گئیں پہلی دھارا پاتال کو چلی گئی جسکا نام جھوگوتی ہے اور دوسری دھارا آسمان  
 میں براجمان ہوئی جسکو منداگنی کہتے ہیں اور تیسری دھارا راجہ بھگیرت کے ہمراہ ہوئی جسکا نام بھاگیرتھی ہے انھیں  
 راجہ بھگیرت نے گنگا کو لیکر روانہ ہوئے اور گنگا تمام ملکوں کو اپنے قدم سے پاک کرتی ہوئی وہاں پہنچیں جہاں کہ راجہ  
 شکر کے لڑکے بطور انبار خاک کے پڑے ہوئے تھے اور صرف گنگا جل کے چھوٹنے سے دے تمام و کمال سوگ کو  
 چلے گئے اور جو شخص کہ گنگا کو یقین و اعتقاد کے ساتھ پرستش و خدمت کرتے ہیں دے بلا شک نکت ہو کر تیر  
 تمام میں نہیں پڑتے اور راجہ شکر کا خاندان اسطور پر ہے جو ایک بعد دوسرے کی سلطنت اور مہیا کی کرتے رہے

۳۶۔	اس منجس	۲۴۔	رت بن	कनुपर्णा	راجہ بل کو دوست جسکو
۳۷۔	انسومان	۲۵۔	ان پرین	अनुपर्णा	سو اس بھی کہتے ہیں
۳۸۔	ولیب	۲۶۔	متر سہ	मित्रसह	جسکو کل اکھ پاد بھی کہتے ہیں
۳۹۔	بھگیرتہ	۲۷۔	سب سرم	सबसर्म	
۴۰۔	سرت	۲۸۔	آن رن	आनिरण्य	
۴۱۔	نابھہ	۲۹۔	منڈ درم	मंदिद्रुर्म	
۴۲۔	سندھ دیپ	۵۰۔	نکھد	चन्द्राक्ष	جسکو کھٹوانگ بھی کہتے ہیں اور
۴۳۔	ایوتایو			आयताय	جو نام رود زمین کا راجہ ہوا اور

نخطاب چکر واتی کو لقب رہا۔

**ادھارے بائیسواں**

برصانے کہا کہ بعدہ کھٹوانگ سے ولیب پیدا ہوا جسکو دیگر کہ باہ بھی کہتے ہیں اور جنھوں نے عمدہ دھرم  
 ساتھ سلطنت کو کیا اور اپنے گرو کی مادہ گاؤ کو جسکا نام ندنی تھا بخوبی خدمت کیا اور اسی کی خدمت سے راجہ کے



ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام رگھو اور جھون نے تمام روے زمین کو فتح کر لیا اور جنگ نام سے سورج نہیں بنام  
 رگھو نہیں کے جہان میں مشہور ہوا اور رگھو سے راجہ ارج پیدا ہوا جسے جھون نے دھرم جہم کر کے اپنے دشمنوں پر  
 فتح پایا اور جنگی رانی کا نام اندتی تھا اور ارج سے راجہ دسرتھ پیدا ہوا جسے جنگ اور پنیچر گرہ کی کچھ نہ چلی اور راجہ  
 دسرتھ سے چار لڑکے پیدا ہوئے یعنی رام۔ لکھن۔ بھرت۔ شترنگ جنگی قتل کسی کے ساتھ دنیا واجب نہیں  
 اور رام چند خاص شن کا اوتار ہیں اور ان کی چتروں کو بیان کرنا ضرور نہیں کیونکہ ان کے چتروں کو تمام دنیا  
 واقف ہے اور جنگ نام لینے سے اور نیشن سے بھی تمام برج و گناہ دور ہو جاتا ہیں نہ ساری راجہ ولیپ کی یہ ہے

۴۵۔ اہل

۵۱۔ ولیپ

۴۶۔ بجرناجہ

۵۲۔ رگھو

۴۷۔ لکھن

۵۳۔ ارج

۴۸۔ کنک نامہ

۵۴۔ دسرتھ

ان کی راجہ بھین کرنا گروں میں دوسرا نہیں ہے اور جاگو ملک ذرا سوچ کر نشا تر

۵۵۔ رام چندر

۴۹۔ پشپ

۵۶۔ کس

۵۰۔ دھرم سندھ

۵۷۔ انتھ

۵۱۔ سدت

۵۸۔ مگھ

۵۲۔ اگن پرت

۵۹۔ پنڈریک

۵۳۔ سیکم

۶۰۔ چیم وھوان

۵۴۔ مرت

۶۱۔ ولوانک

یہ مرت زندہ باوید ہیں اور جو جگ مرت نے کیا ہے

۶۲۔ انہیک

ان کی برابری کسی جگ کو حاصل نہیں ہے اور بقیا مان

۶۳۔ پارپاڑ

انسی جگ سے راجہ جڈ شتر نے جگ کیا تھا اور نہ

۶۴۔ بل

مرت کے برابر اور کوئی راجہ ہوا ہے دے مہا شیو تھے اور چکر ورتی تھے اور انھوں نے کلاک کو

جین سات کال پتیا



آتے جان کر بھرت کھنڈ کو ترک کر دیا اور کلپ گرام میں جہان سبت نیشتر چلے گئے تھے وہاں خود بھی مقیم ہوئے  
 جس وقت کہ دور کلجنگ کا ختم ہوا دیکھا اس وقت نرت پھر بھرت کھنڈ میں آؤ نیگے اور سورج بنس کو چھپر  
 بڑھاؤ نیگے اور بھرت کے راجایان ذیل اولاد مرت سے راجہ ہوئے ۴۴

۶۸۔ پر سین جت

۶۵۔ پرش کرت سندھ

۶۹۔ تھچک

۶۶۔ اوکھن

۸۰۔ برہہ بل جکوار جن نے مارڈالا

۶۷۔ سہ سوان

۷۸۔ پشو شانک

چچاچہ اچھواک سے لیکر برہہ بل تک یہ تمام راجایان اچھواک بنس ہن اور اب آگے جو راجہ کے جاتے ہن  
 یہ راجایان زمانہ استقبال کے ہن جکومہ ازراہ پشین گوئی کے بیان کرتے ہن یعنی یہ جارا آگے ابودھیا  
 مین ہونگے

۸۱۔ برہہ آرہن۔ راجہ برہہ بل سے پیدا ہوگا اور

انکی اولاد میں راجایان ذیل سلطنت کرنیگے۔

۹۲۔ سنکپتر

۸۲۔ آرک رکھ

۹۳۔ پشکر

۸۳۔ وٹسن برودہ

۹۴۔ انت پرکیم

۸۴۔ پرت بیوم

۹۵۔ ستیا

۸۵۔ دوارک

۹۶۔ امتر جت

۸۶۔ سہ دیو

۹۷۔ برہہ راج

۸۷۔ برہہ شو

۹۸۔ برہی

۸۸۔ جہان مان

۹۹۔ کرتن جی

۸۹۔ پرتی کاش۔ ۹۰۔ پرتیک

۱۰۰۔ رتن جی۔ ۱۰۱۔ شکا پریش

۹۱۔ مڑو دیو



۱۰۲۔ سہ قہود

۱۰۴۔ رنگ جام

۱۰۳۔ لانگل

۱۰۶۔ شہ قہ

۱۰۴۔ پر سین جبت

۱۰۸۔ شہنتر

۱۰۵۔ چھدرک

یہ اکچو اک بنس صرف شہنتر تک ہوگا اور شہنتر پر ختم ہو جاوے گا اور پھر دوسرا بنس شروع ہو جاوے گا یہ سورج بنس نہایت پاک اور آسانی قرات و سماعت بے شمار خوشی و غرضی و اولاد و مقاصد دنیوی و الٰہی ہے جو جتنے تکو سنایا۔

### تیسواں ادھیائے

ناروئے کہا کہ مہاراج آپ نے سورج کو سراہ دیا تو کے نام سے بیان فرمایا بدین وجہ ہم چاہتے ہیں کہ سراہ دیو کی وجہ نشیہ اور سراہ کی کیفیت مفصل آپ کی زبان فیض ترجان و سماعت کریں کیونکہ سراہ کہنے سے اپنی تہر بہت خوشنود ہوتا ہے مگر ہم نہیں جانتے کہ تہر کون ہیں یہ سوال نارو کا سنکر مجھاؤ فرمایا کہ یہی سوال ہمیشہ تہر نے مار کڈ دیا ہے کیا تھا اور مار کڈ دیا نے جواب اُنکو دیا تھا اہم مقام پر تہر کو ہی سوا جواب ہشتم و مار کڈ دیا کو نقل کرتے ہیں اور مار کڈ دیا بذر یہ سنت کمار کی کیفیت تہرون پر مطلع ہوئے تھے جنہوں نے ہشتم سے کیا اور بذر یہ ہشتم کے راجہ جد شہنتر نے سماعت فرمایا تھا

### وہوہ

جد شہنتر نے ہشتم سے اسوقت میں جبکہ ہشتم کو چہتر میں مجروح اور بانوں کے مسند پر لیتے ہوئے عرض کیا کہ مہاراج شخص جہانمین لپٹ یعنی صحت و تندرستی کے خواستگار ہیں اُنکو کیا کرنا چاہیے اور بنس یاد ہونے کی کون تدبیر ہے اور بنس و اہم دنیاوی سے آزاد رہنے کے لئے کیا حکم شاستر کا ہے یہ سوال جد شہنتر سے سنکر ہشتم نے فرمایا کہ جو شخص دل و جان کو سراہ کرتے ہیں وہ تمام مقاصد و مطالب علمی پر فائز و کامیاب ہو کرتے ہیں اور جبکہ تہر خوشنود ہوتا ہے تب بنس کو افزونی بلا شک ہوتی ہے اور تہر و نیک خوشنودی و دونوں جہانمین بشمار راحت و خوشی حاصل ہوتی ہے اور تہر دیوتوں کے بھی دیوتا ہیں جنکی خدمت و انسان کو تار تہ ہو جاتا ہے اور جہانمین تہرون کے خدمت سے سب کچھ پایا ہے یہ تہرون کے مہمان جد شہنتر نے سماعت کیا اور رعایت حیرت و تعجب و اتہاس کیا کہ مہاراج آپ نے یہ مہمان تہرون کی جو بیان فرمایا راست و درست ہے الا آپ مجھ کو اس بات کی اجازت دیوں تاکہ میں آپ کو دریافت کروں کہ جتنے لوگوں کے تہر



ملہقات و وزخ میں پڑے ہیں اور بعضوں کے بہشت میں ہیں اور بعضوں کے انسان ہو کر جہنم میں موجود ہیں پس یہ سب  
 بدرجہ مساوی کس طرح اپنے آل و اولاد کے حق میں اس قدر بھلائی کر سکتے ہیں مجھ کو سب بات کو تسلیم کرنے میں تامل و توقف  
 ہے بہشت میں فرمایا کہ ایک نور ہنرے سر اوہ کرنا شروع کیا اور ہمارے والد ماجد راجہ سائن دیو تو نگا سر وپ دھارن کے  
 ہمارے پاس آؤ ہنرے چاہا کہ ان کے ماتہ میں نپڑا کر کم دیوین چنانچہ ساش نے فرمایا کہ اس طرح نپڑا دینا جاڑ نہیں ہوگا چاہیے  
 کہ نپڑا کو کس میں بکھڑ زمین میں رکھ دو ہنرے اسی طرح کیا اور ہمارے والد ماجد سائن بہت خوش ہو کر فرمایا کہ جب تک تمھاری  
 خواہش زندہ رہنے کی ہو تب تک تم زندہ رہو اور ایسے اہل قوت ہو گے کہ تمھاری برابر دوسرا شخص جہاں میں تیرا زندہ ہوگا  
 علاوہ برین اور جو پارتھ مخلوق ورت ہو وہ ہنرے طلب کر دیکھو کہ کوئی شے ایسی نہیں ہے کہ جس کو ہم نہیں دے سکتے ہنرے نے کہا  
 کہ اگر آپ مجھ سے خوش ہو دین تو جو امر میں دریافت کرتا ہوں اس پر مجھ کو واقف کر دیجیے یعنی آپ تیروں کی کیفیت مجھ کو بتا دیجیے  
 سائنق نے فرمایا کہ ہنرے ایک دفعہ مارکنڈیو میں سیر کرکے دریافت کیا تھا اور جو کچھ کہ انھوں نے دیکھا جواب دیا تھا وہ یہ ہے  
 یعنی مارکنڈیو نے فرمایا کہ ایک دفعہ ہم ریاضت میں مصروف تھے کہ دفعتاً ہماری نظر آسمان کی طرف گئی اور ہنرے دکھایا  
 کہ ایک جان چین ایک لڑکا برابر انگشت کو بیٹھا ہو پورا کنان عالم برترخ میں چلا جاتا ہے دندوت کر کے پر نام کیا اور کہا  
 کہ آپ کون ہیں ہم چاہتے ہیں کہ آپ کی اصلی کیفیت کو دریافت کریں تب اس لڑکے نے کہا کہ ہم سنت کمار ہیں اور ہمارا  
 چار بھائی اور ہیں تب ہم نے کہا کہ ہم متھی و متھی میں کہ آپ کی زبان گہر نشان کی کیفیت تیرے کلپ کو سماعت کریں سنت کمار  
 نے فرمایا کہ اگلے زمانہ میں جبکہ برہمانے دیوتوں کو پیدا کیا اور اسے کہا کہ ہماری ملک کرنا کہو کہ تمھاری اولاد ہو لگو دیوتوں نے  
 یہ حکم برہما کا بجانہ لاکر اپنی قضا و حاجات میں مصروف رہ کر تب برہما نے اپنے جلال کو اذدن کر کے غایت غیظ و خشم سے  
 دیوتوں کو یہ سراپ دیا کہ تم سب جاہل ہو کر راہ راست گمیاں و خدا شناسی کو معطل و منحرف ہو جاؤ گے اور مایا میں مبتلا  
 ہو گے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ دیوتوں کا گمیاں تمام جاتا رہا اور دوسرے حیران و پریشان ہو کر برہما کو سزا گت میں  
 گئے اور جبکہ برہما کو اپنی خدمت و اطاعت سے بدرجہ غایت خوش ہو گیا تب برہما نے فرمایا کہ جب تم سب اپنی مافون کو ترک  
 کر کے اپنے لڑکوں کو ساتھ عجز و انکساری کو دریافت کرو گے تب مجھ کو بدستور سابق گمیاں ملیگا چنانچہ دیوتوں نے ایسا ہی  
 کیا اور لڑکوں نے اپنے والدین و بزرگوں کو کہا کہ اے صاحبزادگان و فرزند ان تم بدستور سابق گمیاں کو حاصل کرو  
 جبکہ دیوتوں نے فرمایا کہ ان کے زبانی یہ لاشاکہ سب جو حقیقت ہماری فرزند و قبائل میں اور برخلاف دھرم کے



وہ سب ہکوانا لڑا لڑا کہتے ہیں تو وہی سب نہایت خجالت و محبت و حیرت کے ساتھ برصا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہمارا ج بڑا اندھیر ہے کہ جاری لڑنے خود ہمیں کو اپنا لڑنے کہتے ہیں یہ ستر مخفی دراز پوشیدہ ہم لوگوں کے خیال میں نہیں آیا ہم چاہتے ہیں کہ یہ بھید کسرتہ ہم پر ظاہر ہو دی برصا نے فرمایا کہ تم سب عقل سے خارج اور نادان ہو اور تمہاری لڑنے کے اہل خود ہوا گیان میں کیونکہ جو تمہاری لڑکوں کی لڑائی کا وہ رستہ و درست ہے اور چونکہ تم نے انکو پیدا کیا اور باخث اختیار کرنے اجسام ان سب کو ہوئے اور وہی سب دھرم پر بھٹانے والے ہیں بدین وجہ وہی سب اور تم حقدار کہ دیوتا ہو آپس میں سب تیر ہو اور تم سب کو چاہیے کہ ہمارے ملک کرو تاکہ ہم تم سب کو بڑی رحمت عطا فرادیں یہ سنکر سب دیوتا اصل اجرا و تیردن پر وقت ہو کر کمال خوشنود ہوئے اور اسی وقت دیوتاؤں پر سب ملکر تینوں جہان کو کاج و کام کو کرتے ہیں اور جو شخص کہ تیروں کے سرادہ کرتا ہے وہ جمیع مطالب پر فائز ہوتا ہے اور دیوتاؤں پر سب اسپین تیر ہیں اور تمام خورشون کو پورا کرنے کے لیے قادر و توانا ہیں اور سات پتر آسمان میں جنگے اجسام مانند دیوتاؤں کے بنجہ ان کے قین بلا جسم اور چار جسم ہیں اور یہ تیر دیوتاؤں سے ہی اعلیٰ ہیں اس بات کو بالیقین تصور کرو اور تم صرف تیروں کے جگت کا وہی موت اور ضعف کی بری ہو کیونکہ تمہارے برابر دوسرا تیروں کی خدمت کرنا نہیں ہے اور بیدار نہ ہو کہ دیوتاؤں کی پرستش کی بھی تیروں کی خدمت اعلیٰ و مقدم ہے اور تیر جگت و شمس کے افزونی اور دونوں جہان میں رحمت و فرحت اور عوارض وغیرہ کی نجات اور ضعف و نقاہت کی بریت اور مقاصد عظمیٰ اور کامیابی اور مال و دولت و نعمت سب کچھ حاصل ہوتا ہے اور جو پریم بد کہ چپ و چوگ و تدا بیر کے کرنے کی نہیں ملتا جیسا کہ پریم کے ساتھ تیروں کی جگت کرنے کے حاصل ہوتا ہے اور جو شخص کہ اپنی کوتاہی کا نام لیکر اور صحت کلام کے ساتھ پیدا دیو ہیں وہ شخص ہر طرح سے خوش و خرم رہے ہیں اور تیر اور پتا مع یعنی عبد امجد اور پر تپاس یعنی عبد امجد دوم وغیرہ سرادہ کو وقت سب آؤ ہیں اور اپنی نام کا پند اسب لیتے ہیں مگر طہارت و اعتقاد شرط ہے اور جو شخص کہ تیروں کا تیر ہیں کہتے ہیں وہ شخص دنیا و عقیقت میں بڑی خوشی حاصل کرتے ہیں ایسے واجب ہے کہ تیروں کی جگت سب کو زیادہ کرے وہ شخص جہان میں مبارک ہیں جلی محبت تیروں کا اور بہت زیادہ اور جو شخص تیروں کی خدمت کرنا نہیں میں وہ شیو کو بہت پیار ہے میں پس جو شخص سدا شیو کو خوشنود کرتا ہے اپنی کوتاہی تیروں کی جگت ضروریات کو ہوا کی ساتن تیر جہان سنت لکھانے ہکوانا کو رب و رشتہ مرمت فرمایا اور نہایت مہربانی ہوئی ہکوانا نے عطا کیا اور خود فوراً اندر زمین پر گئے ایسے ہکوانا جب کہ تیروں کی جگت کرو کیونکہ تیروں کی برابر دوسرا کوئی نہیں جانتا یا سیکہ اول تیروں کے



پوچن کر کے بچہ اور سب کی پوچن کر کے آدمی خواہ کیسا ہی بد کام و پاپی ہووے گھر پتروں کی خوشنودی سے  
اسکی نزدیک کوئی رنج نہیں آتا اور جو شخص کہ تپرون کی سمان قرات و سماعت کرتا ہے وہ دونوں جہان میں  
شاو کام و مبارک ہے

### چو بیوان اوصیاء

مارکنڈیو نے کہا کہ اے ہیشتم اگلے زمانہ میں جہار و واج من کے سات لڑکے پیدا ہوئے جنہوں نے ہوگ کر کے بڑی  
نیک نامی و شہرت کو پایا تھا اور اپنے کسی ناقص کام کرنے کی وجہ سے درجہ جوگ ہو ساقا ہو کر دوسری پنہم میں وہی ساتون  
لڑکے ہوا سننے کے لئے ہوئے اور گرگ من کو اپنا گرو بنایا انکے نام یہ تھے پہلا پاک و شش دوسرا کرودھن و تیسرا  
دوٹ چوتھا ہن و تیرپا پنچاں سنک چھٹا کبھ سرب ساتون پتر سرتی اور وجہ یہ ہوئی کہ بیوان سترانی ساتون لڑکوں  
ناراض ہو کر انکو سرب پڑیا اور اپنی آسرم سے کال دیات و جو سب گرگ من کے پاس جا کر بعد ہو جانے شاگرد کے  
چروہن رہے چنانچہ گرگ من کے پاس ایک مادہ گاؤں پکد متی جو سال میں ایک دفعہ پکد متی اتھا گاؤں پکد متی روز ملا  
چرواہے کے جنگل میں چرنے لگی گرگ نے اپنے شاگردوں مذکورہ بالا کو واسطے لانے مادہ گاؤں کے روانہ کیا اور ستر  
معاودت کے وہ ایسے گرسنہ ہوئے اور لڑکپن کی عقل سے ایسا دھرم کیا کہ انھوں نے مادہ گاؤں کے قتل سے زنج کر گئی  
کانیاں مہم ٹانا کر بھنے کہنے لگے کہ گرو کی مادہ گاؤں کو قتل کرنا خوب نہیں ہے اور بیہوشوں نے اس بات کو قبول نہ کیا  
پتر برنے جو ساتون لڑکا تھا اور جو پتروں کا جلگت تھا اسے کہا کہ اگر تم خواہ مخواہ مادہ گاؤں کے قتل پر آمادہ ہو تو کو چاہے  
کہ اول پتروں کا اوہن کر کے سرادہ کرو اور بعد پوچن پتروں کے اپنا مطلب کا کو اس تریب ہی ممکن ہو کہ مختار ہو  
کہ گناہ عائد ہو آخر کار ان سبھوں نے یہ حیلہ شرمی قرار دیا اور اسی بہانہ سے سب بھائیوں نے ملکر مادہ گاؤں کے گوشت و  
سیری حاصل کی اور گرگ ہو کر کہا کہ مہاراج مادہ گاؤں جو دودھ کی کھان تھی طعمہ شیر ہو گئی مگر کچھ اسکا بچ گیا جو حاضر ہو  
کر جو بڑے مہربان اور بید سے تھے اس بات کو سچ سمجھ کر کچھ مادہ گاؤں کو لے لینا اور دے ساتون اسیر دام اہل ہو کر  
پھر حقیقی بھائی ہوئے یعنی ایک جیاد کے گھر پیدا ہو کر بڑے اہل خفاقت ہوئے اور باوجودیکہ مادہ گاؤں کو گھر بن لیا مگر خون نہی  
و قتل جانوروں سے بھرتب و محترز ہے اور سارن دیس میں مقیم ہو کر راہ دھرم و صواب میں مستقل و قائم رہی اور  
صرف بوجہ اسکے کہ انھوں نے پتر کام کیواسطے مادہ گاؤں کو مارا تھا وہ اپنی اولین جنموں اور گیان کو فراموش نہ کیا



اور انکے نام یہ ہوئے پہلا نریر دوشتر انریت تیشتر اچانت چوتھا نرین پانچواں کرٹ چٹھا  
 سدس ساتواں ماتر برتی باجمہ جبکہ والدین قضا کے گئے تو ساتون نے تیر و کمان کو چھنیک  
 دیا اور جنگل میں رہنا سہنا اختیار کر کے مر گئے اور فوراً آہو ہو کر کابجر پہاڑ میں خود و باشت  
 اختیار کیا اور انکو اولین جنمون کی یاد دہنی رہی اور اسی وجہ سے وہ سب راہ دھرم پر گامزن  
 رہے اور انکے نام یہ ہوئے پہلا نر دوشتر اترست تیشتر اونگہ چوتھا بدھریا پانچواں نریت کھس  
 چھٹواں انتر ساتواں ناد پر یہ چنانچہ ان ساتون نے بوجہ یاد رہنے پہلے جنمون کے افعال و  
 حرکات حیوانی سے دگر کر کیا اور بلا قیام گاہ اور مٹی اور صحبت کے رہنا اختیار کیا اور جس دم  
 کر کے بجاری تپ کرنا شروع کیا اور مدت کے بعد اسی پہاڑ کا بجر میں مر گئے چنانچہ آج تک  
 نقش قدم انکے پہاڑ مذکور میں دکھائی دیتے ہیں اور بعد مرنے کے سر و پ میں جکڑا کر  
 اپنے چکا رک ہو کر حیوان کی مانند کچھ کام نہ کیا بلکہ مطابق بید کے انھوں نے تمام امور اپنے کرتے رہے  
 اور انکو اپنے اول جنمون کی یاد دہنی رہی اور انکے نام یہ ہوئے پہلا نر شپردہ دوسرا نر  
 تیشتر اچانت چوتھا اوند پانچواں اب رگرہ چٹا نر برت ساتواں نر برت چنانچہ یہ  
 ساتون مذی کے کنارے تپ کرتے مر گئے اور پھر بانسہ دور میں غیس ہو کر اپنے اگلے جنمون  
 کے چرتروں پر واقف رہے اور کوئی اگلا دھرم انھوں نے فراموش نہ کیا اور برہمگیان  
 سے مالا مال رہے انکے نام یہ ہوئے پہلا نر دوشتر اسباک تیشتر اسدہ چوتھا پنجم پانچواں  
 چھتر درشن چھٹا نر ساتواں سوتمتر اور یہ مانسہ دور وہ مقام ہے جہاں سے سار جو  
 ندی نکلی ہیں اور جہاں تمام قسم کے مہنس رہا کرتے ہیں اور مرتاض و عابد و ستم لوگوں  
 کا قیام گاہ ہے اور سا شیورات دون وہاں برا جہاں رہتے ہیں اور مقدم یہ مقام قیام گاہ

سداشیو کا ہے جہاں جاننے سے انسان کو گیان حاصل ہوتا ہے آخر کو یہ چرتروں کو کہ روے زمین میں ایک  
 دیس ہے جسکو نیپ کہتے ہیں اور وہ تینوں جہان میں مشہور ہے وہاں ایک راجہ ہوا جسکو بھراج کہتے تھے  
 وہ بڑا دھرم وان راجہ تھا ایک در راجہ مع اپنی رانیوں کے ہر اوسیر و شکار جنگل میں جا کر سیر و تماشہ شکار بڑی عمدہ



میں مدت تک مصروف رہا اور اس جنگل میں ایسا مزید ہوا جیسا کہ انیدر کی وجہ سے نندن بن کو رونق ہوتی ہے چنانچہ آ  
 کے ایسے تحمل شاہانہ و شوکت و ثروت کو دیکھ کر سوئمتر نام نہیں جو سب سے چھوٹا تھا و ام طمع میں گرفتار ہوا اور چاہا کہ میں  
 بھی اگر مانند اس راجہ کے فرمان روا ہوں تو یہی نصیب قسمت میرے ہوا اور کہا کہ جو کچھ کہ میں نے صواب اور  
 نیم و تپ وغیرہ اچھے کام کیے ہیں اسکے نتیجہ میں مجھ کو یہ بات حاصل ہو کہ میں بھی مانند اس راجہ ہو جاؤں یہ بات  
 سکرچھدر روشن اور سنیر و ونس کہنے لگے کہ ہماری یہ آرزو ہو کہ ہم تمہاری وزیر ہوں اور سوئمتر نے اس بات کو قبول  
 کیا یہ تقریر اپنے بھائیوں کی سکر سبک نے کہا کہ تم کیلنگ میں راجہ ہو کر سلطنت کرو گے اور یہ دونوں تمہاری وزیر و  
 سہین ہونگے یہ تقریر سکر سمن نے کہا کہ تم سب کی روزت سلطنت و فرمان روائی کو پا کر پھر بعد ترک سلطنت کا جو گ  
 میں قائم ہو گے اور بیرون کی خوشنودی سے سب کام بگڑے ہوئے بن جاؤ گے یہ کہا اور سمن خاموش ہو کر میٹھا ہوا مختصر آہ  
 بھران کہ دونوں تک سیر و شکار میں مصروف رہا اور بعد اپنی راجدھانی میں واپس آکر کاروبار سلطنت میں مصروف ہوا  
 اور بعد اپنے لڑکے کو جبکا نام انج تھا سلطنت تفویض کر دیا اور خود پھر اسی نام سے ویر میں گیا جہاں ساتون بنس کو رکھا  
 رہتے تھے اور بڑا تپ کر کے صایم الدھر و قایم اللیل رہا اور پریم پد کو حاصل کیا اور اسی وقت کو وہ مقام بنام منبرحت  
 بن کے جہاں میں مشہور ہو گیا اور جوگ اور سدھ دینے میں لاشانی و بے نظیر اور ویتون بنس خلیج خیال شاہی ویری  
 کا پیدا ہوا تھا بعد وفات کے دروید پوری یعنی کیلا میں پیدا ہوئے اور منجلا تگے سوئمتر نام نہیں راجہ ہو کر بنام برہموت  
 کے مشہور ہوا اور چھدر روشن اور سنیر و ونس ایک برہمن سردری نام سے پیدا ہو کر بنام پانچک اور کنڈریک  
 کے مشہور ہوئے آخر کار راجہ انوج فرارو اسے کیلا کا اپنے لڑکے کو دیکھو دھما بن کو چلا گیا تاکہ وہاں ریاضت و عبادت  
 کرے اور اسکے ہمراہ سردری برہمن بھی چلا گیا اور لکھن کو گھر میں چھوڑ دیا اور برہموت راجہ ہو کر رہا یا کہ مانند لکھن  
 کی پرورش و پرداخت کیا اور دونوں لڑکے برہمن کے وزیر و غلام و دستور منظم ہو کر یہ تینوں اپنی اپنی خواہش کے مطابق  
 کامیاب ہو گئے اور برہموت کی رانی جبکا نام سنت تھا راجہ کو ساتھ خوب بہار کیا اور چار بنس جھونڈ کے کچھ طمع فرمان روائی  
 و عیش و فیاضی کی نہ کیا تھا وہ بھی خاندان سردری برہمن مذکور میں پیدا ہوئے انکا باپ نہایت درجہ مفلس اور  
 غریب تھا مگر شہید و دھرم میں لاشانی تھا ان چاروں کے یہ نام ہوئے پہلا دھرت و دھرتا مہا مانیس رانت و کس  
 جو تھانزت سنگ اور یہ چاروں بڑے گیانی ہوئے اور وہ تینوں بجائی یعنی جو راجہ و وزیر ہوئے تھے درجہ جوگ سے



ہو جا کر کے خراب ہو گئے مگر یہ چاروں بدستور جوگ میں قائم رہے اور بعد ایک مدت کو پانچ ماہ تک کے سفر کر کے

### پچیسواں اوصیاء

مارکنڈیونے کہا کہ جب برہمن نے جاننا کہ ان کے چاروں ارشکے عازم سفر میں تو وہ کمال مشہور و پریشان خاطر ہو کر ہو گیا کہ اسے فرزند ان عزیز تم سب مہانتیم کو جاؤ ہو تم تنہا گھر میں رہ کر کیا کر سکتے یا تو مجھ کو اپنے ہمراہ لے کر چلو یا کوئی تہذیب و اسطے قوت لایوت ہمارے کے کہتے جاؤ تاکہ ایام سہری میں تکلیف نہ ہو ورنہ کیونکہ جب ایسا گھر منطقی اور تہذیبی سے مالا مال ہے تو چار گزدارہ کیونکر چوکتا ہو اور نہ کوئی خوب معلوم ہو کہ ہماری دولت و نعمت کچھ میں کچھ یہ منکر لڑکوں نے جواب دیا کہ تم کیلئے گری میں جا کر راجہ برہم دت اور دونوں وزیروں کو ہمارا پیغام دینا وے کہ کوئی شمار دولت و مال دیونگی یہ کہا اور ایک چچی اس میں مضمون کی لکھ دیا کہ ایسا یہ ہم تمہاری سات بھائی ہیں پہلے جنم میں بوجہ بد کام کرنے کو بیاہ ہوئی اور بعدہ مرگ یعنی شیریا آہو اور پھر حکرواک اور بعد از ان نہیں ہوئے تھے راجہ کو دیکھا اور دم طبع میں گرفتار ہو گئے اور جوگ و عاقل اور گیان و عاری ہو کر راجگی کو پایا اور ہم چاروں برہمن کو گھر دیا ہو کہ مہانتیم کے عازم میں اسلئے مگو و احب ہو کہ تم ہی ہماری مشالیت و ہمراہی کرو و تم ناسخ گھر میں پڑی ہو اور اپنی والد ماجد کو تمہاری پاس روانہ کر کے تم کو لکھتے ہیں کہ انکو بہت مال و دولت دینا اور کاروبار سلطنت و وزارت کا اپنی عیال و اطفال کو سپرد کر کے ہمارے پاس پہنچنا چاہئے یہ چچی لیکر برہمن شادان و فرحان کیلا پوری میں گیا مگر کوموقع دینو چچی کا ہاتھ نہ آیا لیکن اتفاقاً راجہ کے ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام بشوک سین تھا اور جو جوگ و خلق میں لاثانی تھا اور راجہ برہم دت مع اپنی رانی کے وزیروں کو ساتھ لیکر جنگل میں گیا اور مدت تک سیر و تماشا عیش و آرام میں مصروف رہا لیکر وزیر راجہ کسی حیوان کو مشغول مباشرت و مصروف مجاہدت دیکھ کر خود بھی اپنی رانی کو چاہا کہ وہ صلت کرے اور راجہ باوصف انکار و غصہ ہوا رانی کو اپنا اصرار و تکرار سے باز نہ آیا لہذا رانی نے کچھ نہ مانا اور غصہ و کندی و غصہ و کھلی و حیاء و شرم سے راجہ کو روکا اور تھوڑے دنوں تک رانی نے کھانا پینا بھی ترک کر دیا راجہ نے رانی سے وہ انکار و صراحت کو متفہم کیا رانی نے کہا کہ اگر اسکی وجہ ہم بیان کریں تو فوراً ہم مر جاویں گے اور اگر ہماری کلام پر اعتقاد و ہمت نہیں لائے تو تمہاری زندگی محال ہو جاوے گی یہ سن کر راجہ و رطہ خیرت اور رنجہ تاسف میں غرق ہو کر پریشانی و سزاگت میں گیا اور چچا رات و دن فقر و فاقہ سے پرہیز و پناہ پانچ پریشانی سے گھر میں رہا اور راجہ کو درشن دیا اور فرمایا کہ ایسا راجہ برہم دت تم کو



صبح کی کیفیت سب ظاہر ہو جاوے گی یہ فرما کر ایشیہ اتر و دھیان ہو گئے اور راجہ نے اپنے کو مبارک تصور کیا اور مانسروہر میں غسل کر کے  
 اپنی دارالریاست کی طرف چلا چنانچہ ایسا موقع وقت پا کر برہمن نے چھٹی کو پیش کیا اور راجہ فوراً چھٹی کو پڑھ کر دیا  
 قطع تعلق کر کے برہمن کو بڑا مال و دولت دیکر نصرت کیا اور برہمن گھر میں آکر اپنے لڑکوں سے سب باجراہیان کیا چنانچہ  
 دس بہت خوش ہو کر مہا پتہ کو چلے گئے اور برہمن نے مع اپنی عورت کی پرم بد کو حاصل کیا اور راجہ برہمن دت نے اپنے  
 لڑکے کو راج کاج سپرد کر کے مع اپنی رانی کے مانسروہر چلا گیا جہاں سنت رانی نے جو دیول کی لڑکی تھی راجہ کو کہا  
 کہ بھنے جو تھارو ساتھ مباشرت کو منظور نہیں کیا تھا سو وہ سبکی یہ تھی کہ بھنے تھو دنیاوی غیس میں مصروف پا کر جاہل ہو گیا  
 اس راہ سے پھر کراصلی مرکز پر قائم کرین اور تھو اس قدر اتمان طبع دلایا یہ تصور ہمارا مانت کیجیو کیونکہ تھارو جو گھنڈی اور  
 فراموش ہو گیا تھا میں نے یاد دلایا یہ سنکر راجہ اپنی رانی سے بہت خوشنود ہوا اور مع رانی کے شیو کی عبادت کر کے  
 پرم بد کو پایا اور کھنڈ ایک جو وزیر تھا وہ بھی اپنے قدیم جنموں کے حالات پر مطلع ہو کر دنیاوی جھگڑوں سے پاک  
 ہوا اور سانگم شاشتری کی رُو سے جوگ کو اختیار کر کے گت ہو گیا اور پانچک جو دوسرا وزیر تھا بوجہ قاعدہ بیدک جوگ کو  
 دھارن کر کے شیو کے جن کو تمام جہان میں شہر کیا اور قطع تعلق کر کے پرم بد کو حاصل کر لیا انھیں راجہ مع دونوں وزیروں  
 کے گت ہو گیا اسے سائنق اس طرح بسوانمہ کے ساتوں لڑکے بعد اختیار کر کے انواع اجسام و خوش و طہیر کے  
 رستگاری کو پایا و جب خاص گت پانی کی صرف خاص توجہ تپرون کی تصور کرنا چاہیے اور تپرون کی مہمان در حقیقت ہی  
 قسم کی ہے کہ مہا پانی کو بھی کچھ رنج و الم نہیں ہوتا اور تپرون کی حکمت کرنے سے گت ضرور ملتی ہے اور جو شخص یہ چرت  
 تپرون کا پڑھیں گا خواہ شیکا وہ دنیا میں شاد کام رہے عقیقہ میں بھی ناز المرام ہوگا فقط مت استخیر و الخلف  
 ات سری شیو پورائے برمھانا رو مبادی اکاوش کھنڈ و چھٹیوالن ادھیائے تمام ہوا  
 مترجم شیو سنگہ انسپکٹر پولیس خلف رنجیت سنگہ تعلقدار کا ناتھ بمقام قصبہ و ملکولب گنگ  
 صورت اختتام پذیریت - تاریخ ۶ - مارچ ۱۸۸۷ء روز سہ شنبہ یوم ہولی

خاتمہ الطبع

محمد قندک یہ شیو پوران اس پہلے مطبعہ الیخا بنشی نو لکھنور صاحب سی۔ آئی ای۔ واقعہ لکھنؤ میں طبع ہوئی تھی۔ اب ۱۵ اکتوبر  
 شائع مطبعہ موصوف واقعہ کانپور میں۔ پستی مرتبہ چھپی



بجزنگ ساٹھکا۔	گلدستہ حقیقت نظم۔ ترجمہ سری مدبھاگوت کا
ہنواپدیش۔ از منشی لال جی مل صاحب۔	کامل ایک قافیہ پر۔
جانکی بکے۔ منظوم۔	منظوم دلاویر خط فارسی۔ دسم اسگندھ سری
سیتا سو میسر۔ منظوم۔	مدبھاگوت مصنفہ جناب منشی سردار سنگھ بھارگو
سرج بلاس۔ بھاگھا زبان۔	بیکٹھہ باشی شاعرانہ کلام نہایت فصیح۔
پریم ساگر نثر۔ ترجمہ دسم اسگندھ بھاگوت بالقویر۔	تلسی کرت۔ رامائن مہا کھد پو لال ساتون
پریم ساگر۔ منظوم۔	کاٹھ حرف بحرف ناگری کا خط فارسی بہ فصیح الفاظ
کتھاست نارائن۔ سے بہ واقع عذاب	واملا مطبوعہ شہ ۶۱۔
کتھاست نارائن۔ منظوم از جگناتھ سہای۔	تلسی کرت۔ رامائن فرحت منظوم۔
الینٹا۔ حسب مراتب بالا۔	تلسی کرت۔ رامائن منظوم جگناتھ خوشتر۔
گیان چوسر۔ عجب کہیں گیان مین۔	تلسی کرت۔ رامائن بہار ساتون کاٹھ اردو منظوم۔
کالیست دھرم درپن۔ اظہار برن و فدا	بالقویر مطبوعہ شہ ۶۱۔
ذاتی کالیستان۔	تلسی کرت۔ رامائن افق بالقویر منظوم ساتون کاٹھ
اننت کتھا۔ بالقویر۔	رامائن بالسیکی۔ اردو بھارت ساتون کاٹھ۔
ست نام بہار بند رابن۔	کنیش پیران۔ منظوم۔
پہلا دھرتی منظوم۔	سورج پیران۔ منظوم۔
بھگت مال۔ مع فرہنگ کاغذ سفید چکنا۔	ایکاوشی مہاتم۔
الینٹا۔ کاغذ حنائی۔	ترجمہ لوتھی جاتکا بھرن۔
گوشائین چرتتر۔ مؤلفہ منشی لال جی مل صاحب	گیتا مہاتم و کنیش چوتھ۔
امین بنار پور یک گوشائین تلسی داس جی کے	مہا بھارت تھہ منظوم۔
چرترا لے پریم و بھگتائی سے لکھے ہیں کہ جو قابل دید ہیں۔	گورہ پواہ منظوم۔



## کتب بھاشا بنجھٹ ناگرمی اتھاس

مہا بھارت کامل - اٹھارہ پرپ مع ہر بنس

ترجہ ہرشلوک بھاشا بارنگ یعنی نثرین جدید الطبع

اور پرپ بھی علیحدہ علیحدہ حسب ذیل فروخت کے

لیے موجود ہیں - ۱ - اوپرپ - ۲ - سبھا پرپ

- ۳ - بن پرپ - ۴ - مجموعہ شامل اوپرپ - ۵ -

سبھا پرپ - بن پرپ - ۵ - براٹ پرپ -

- ۶ - اوپرپ پرپ - ۷ - بھیشم پرپ - ۸ - درون

پرپ - ۹ - کرن پرپ - ۱۰ - اشل مع گھا - ۱۱ -

سو تیک - واستری مع پوشک ویشوک - ۱۲ - الوفا

پرپ - ۱۳ - شانت پرپ مع راج دھرم واپر

دھرم ووجھ دھرم کامل دو جلد میں - ۱۴ -

اسومیدہ پرپ - ۱۵ - آسرم باسک موشل و مہا پرپ

وسورگار دھن پرپ - ۱۶ - ہر بنس پرپ مع ویدین

مہا بھارت - منظوم کاشی زلیں کامل مترجہ

گوکل ناتھ جی مطبوعہ ۱۹۰۶ء

الضیاء - مطبوعہ ۱۹۰۶ء کے بھاگ و پرپ

حسب مراتب مذکورہ بہ تفصیل ذیل الضیاء پہلا بھاگ

شامل تین پرپ الضیاء دوسرا بھاگ شامل چار پرپ -

الضیاء تیسرا بھاگ شامل چھ پرپ - الضیاء چوتھا بھاگ

شامل پانچ پرپ مع ہرولنس - ۱ - بن پرپ - ۲ -

اوپرپ پرپ - ۳ - شل پرپ مع گدا سو تیک

ویشوک مع پوشک واستری پرپ مہا بھارت منظوم

مذکورہ بالا - ۴ - شانت پرپ و راج دھرم - آپدھرم

موجھ دھرم - دان دھرم - ۵ - اشومیدہ آسرم

باسک و موشل پرپ و مہا پرپ تھان و سورگار دھن -

- ۶ - ہرولنس پرپ مہا بھارت منظوم - مہا بھارت

سبل سنگہ چوان کے پرپ حسب ذیل ہیں - ۱ -

اوپرپ - ۲ - سبھا پرپ - ۳ - بن پرپ - ۴ - براٹ

پرپ - ۵ - اوپرپ پرپ - ۶ - بھیشم پرپ - ۷ -

درون پرپ - ۸ - کرن پرپ - ۹ - شل پرپ -

باقی پرپ جب ہم ہو چھپنے کے طبع ہونگے -

تلسی کرت رامائن - جلی قلم ساتون کاٹھ مع

تقادیر و چھپک چھاپہ لیتھو گرافک -

الضیاء - کاغذ سفید -

الضیاء - کاغذ خالی -

الضیاء - کاغذ حسنی -

تلسی کرت رامائن - مع تقادیر و چھپک ساتون کاٹھ

متوسط قلم چھاپہ لیتھو گرافک -

الضیاء - متفرق کاٹھ بلا ٹیٹل جدا گانہ -

برج بلاس - بلا تصویر جلی قلم -

درگاٹھن - نو کاٹھ -